

أ

یہ کتاب برقی شکل میں نشرہوئی ہے اور شبکہ الامامین الحسنین (علیہما السلام) کے گروہ علمی کی نگرانی میں تنظیم ہوئی ہے

تفسير راہنما

قرآنى موضوعات اور مفاہيم كے بارے ميں ايك جديد روش

پہلى جلد

مؤلف: آيت الله ہاشمى رفسنجاني

اور

مركز فرہنگ و معارف قرآن كے محققين كى ايك جماعت

مترجم: معارف اسلام پبلشرز

ناشر:نور مطاف

جلد: اول

اشاعت:اول

تاريخ اشاعت: رجب 1423ھ \_ق

Web : www.maaref-foundation.com

Email: info@maaref-foundation.com

جملہ حقوق طبع بحق معارف اسلام پبلشرز محفوظ ہيں \_

كتاب انزلناه اليك لتخرج الناس من الظلمات الي النور باذن ربهم الى صراط العزيز الحميد (ابراہيم 2)

ہم نے كتاب كو آپ كى طرف نازل كيا تا كہ آپ انسانوں كو ظلمتوں سےنور كى طرف نكال كے لے جائيں ، ان كے پروردگار كے حكم سے، صاحب عزت و قابل تعريف پروردگار كے راستے كى طرف\_اس صحيفے يا كتاب كے بارے ميں جو سرور كائنات، الہى سفيروں ميں سب سے اشرف و برترين شخصيت، خاتم الانبياء عليه‌السلام محمد مصطفى (ص) كا عظيم ترين معجزہ ہے كيا تحرير كيا جاسكتاہے ؟ قرآن كريم ايسى كتاب ہے جو زندگى كے تمام ميدانوں ميں بے مثل و بے نظير ہے\_ اس كى عمل دارى اور حكومت كى حديں لا محدود ہيں \_ اس كى فصاحت و بلاغت كا كوئي مقابلہ نہيں اور نہ ہى اس كے معانى و معارف كے بے كراں سمندر كے لئے كسى خاتمے يا اتمام كا كوئي نقطہ متعين كيا جاسكتاہے \_ اس كا مقابلے كى دعوت دينا \_ '' فاتوا بسورة من مثله و ادعوا من استطعتم من دون الله '' (يونس 38) (1)

يہ دعوت بہت وسيع اور ہمہ گير ہے جو زمان و مكان كى حدود سے ماوراء ہے \_ بتوں كے فريب كى دنيا كا رہنے والا بشر اور توہم پرست انسان اس كے مقابلے كى سكت نہيں ركھتا \_ جديد تہذيب كے علمى غرور كا فريفتہ شخص بھى اس كے مقابلے ميں كمزور و ناتواں اور بے بس ہے \_

قرآن نے جس طرح زمانہ جاہليت كے انسانوں كو دعوت دى اور اپنا مجذوب قرار ديا اسى طرح آج ستاروں پر كمنديں ڈالنے والے اور نيلگوں آسمان پر اپنى فتح كے جھنڈے گاڑنے والے انسان كو اپنى طرف تفكر و تدبر كى دعوت دے رہاہے\_ اُس زمانے ميں لوگ فوج در فوج آئے اور قرآن كے دلدادہ و گرويدہ ہوگئے \_ آج بھى محققين ، دانشمند اور صاحبان بصيرت كى ايك كثير تعداد قرآن حكيم كے مطالعات اور اس ميں غور و فكر سے اس كى عاشق و شيدائي ہوتى جارہى ہے \_ اگر اس دور كے انسانوں نے قرآن كے لئے اپنى زندگياں صرف كيں تو آج بھى منصف مزاج لوگ قرآنى معارف و حقائق كے سامنے سر تسليم ہوئے جاتے ہيں \_ اگر چہ آج اسلام و قرآن كے خلاف پر اپيگنڈے كا وسيع جال بچھايا گيا ہے \_ دھمكياں ، دھونس، دھاندلى ، زر ، زور اور مكر و فريب كا بازار خوب گرم ہے ليكن اس كے باوجود پورى دنيا ميں قرآنى معارف كے ادراك و معرفت كے لئے لوگوں كا ايك سيلاب ہے جو دينى اور علمى مراكز كى طرف عشق و شيفتگى كے ساتھ امڈا چلا آرہا ہے \_ قرآن كريم كى بارگاہ ميں يہ فريفتگى اور اظہار محبت در حقيقت امام صادق عليه‌السلام كے اس فرمان كى تصديق ہے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) پس اس كى ايك سورة كى ہى مثل لے آؤ اور جس جس كو اللہ كے علاوہ مدد كے ليئے بلانا چاہتے ہو دعوت دو\_

'' ان الله تبارك و تعالى لم يجعله لزمان دون زمان و لناس دون ناس فهو فى كل زمان جديد و عند كل قوم غض الى يوم القيامه'' (كافى ج/2ص 180) (1) اس صحيفہ الہى كى جاذبيت، دلربائي ، استحكام، پائيدارى اور بقا كى حقيقى دليل و سبب كيا ہے ؟ بالاجمال يہ كہا جاسكتاہے كہ قرآن وہ واحد كتاب ہے جو مطلق ، لا محدود عصمت كى مالك ہے\_ وہ كتاب ہے جو ہر طرح كى تحريف اور انحراف سے محفوظ ہے \_ البتہ اس امر كى دليل اس كتاب كامعجز نما كلام ہے\_ ارشاد ہوتاہے :\_ '' انا نحن نزلنا الذكر و انا له لحافظون (حجر9) (2) اگر تورات اور انجيل كا سرسرى جائزہ لينے كے لئے ان كى ورق گردانى كى جائے تو واضح ہوجاتاہے كہ بہت كم معارف اور حقائق ہيں جن ميں تحريف نہيں كى گئي ورنہ اكثر موضوعا ت ميں دست برد كركے انہيں آلودہ كرديا گيا ہے\_ ان ميں موجود بہت سارے سست، غير صحيح ، خلاف عقل اور خلاف فطرت مطالب آنكھوں كو حيرانى و پريشانى ميں مبتلا كرديتے ہيں \_ اسى طرح علمائے اہل كتاب كى طرف سے ہونے والى جرح و تنقيد كو اگر ملاحظہ كيا جائے تو معلوم ہوتاہے كہ يہ تنقيدات اور كتاب مقدس كے متون كى عدم حجيت پر دلالت كرنے والے مطالب اصل كتاب سے كئي گنا زيادہ ہيں \_ اس كے برخلاف گزشتہ صديوں ميں كئي افراد اور مراكز ايسے رہے ہيں جنہوں نے قرآن كريم ميں شك و ترديد اور جرح و تنقيد كى راہيں ہموار كرنے كى كوشش كى ليكن اس كے باوجود آج تك كوئي ايك بات بھى قرآن ميں خلاف عقل و فطرت تلاش نہيں كرسكے\_ يہى سبب ہے كہ قرآن حكيم اپنے قديم و جديد مخاطبين كو ايك اعتماد بخشتا ہے \_ اس طرح ہر روز اس كے لفظى اور معنوى معجزات آشكارتر ہوتے جاتے ہيں \_ آج انسانى معاشروں كے لئے ايك چيز درد و رنج كا باعث ہے \_ اس كے باعث ہر روز بشر كى خفت و خوارى اور حيرت ميں اضافہ ہورہاہے \_ يہ چيز دنيا كے قانون ساز اداروں پر قائم دردناك اور پريشان كن حالت ہے \_ اسى طرح وہ دساتير ہيں جو ان مراكز سے بن سنور كے نكلتے ہيں \_ يہ دساتير نہ فقط انسان كے اضطراب كو كم نہيں كرتے بلكہ اغراض و خواہشات كا مجموعہ ہونے كى وجہ سے ہاتھ كى ہتھكڑياں اور پاؤں كى بيڑياں بن چكے ہيں \_ انہوں نے كرہ ارض كے باسيوں كو سختيوں اور اسارت ميں مبتلا كر ركھا ہے \_ اس امر كى زندہ دليل يہ ہے كہ انسان كے بنائے ہوئے ايسے قوانين ميں ترميم و تغيير كے لئے روزانہ كميٹياں تشكيل دى جاتى ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) اللہ تبارك و تعالى نے قرآن كريم كو نہ تو كسى خاص زمانے كے لئے قرار ديا ہے اور نہ ہى كسى خاص قوم كے لئے پس يہ قيامت تك كے لئے ہر زمانے ميں جديد ہے اور ہر قوم كے نزديك تر و تازہ رہے گا \_

2)يقيناً ہم ہى اس كتاب كو نازل كرنے والے ہيں اور ہم ہى يقينا اس كے محافظ ہيں \_

انسان كے بنائے ہوئے آئين ميں جو كمزورى و اضمحلال پايا جاتاہے اسى بناپر ان كو حرف آخر تصور نہيں كيا جاسكتا \_ انسانى كى بنيادى ضروريات كے عظيم خلا كو ايسے كارآمد اور جاوداں قوانين كا مجموعہ پرُكرسكتاہے جو مادى اور معنوى ضروريات كى تكميل اور نشو ونما كرسكتاہو\_ قرآن حكيم ايك كامل اور جامع صحيفہ ہونے كى وجہ سے بہت پر اميد اور بااطمينان لہجے ميں ارشاد فرماتاہے: '' لا رطب و لا يابس الا فى كتاب مبين'' (انعام 6) (1) '' وما فرطنا فى الكتاب من شيئ'' (انعام 38) (2) بالكل اسى تناظرميں رسول گرامى اسلام (ص) كا يہ ارشاد ہے : '' فاذا التبست عليكم الفتن كقطع الليل المظلم فعليكم بالقرآن فانه شافع مشفع و ما حل مصدّق و من جعله امامه قاده الى الجنة و من جعله خلفه ساقه الى النار'' (كافى ج/2 ص599) (3) پس كوئي راستہ ہى نہيں مگر يہ كہ قرآن كى پناہ لى جائے اوراسى كو تھام ليا جائے\_ پس اگر دنيا قرآن كا رخ كرے اور مسلمان اس كى طرف لوٹ آئيں تو اُس وقت بدنظميوں ميں انسجام پيدا ہوجائے گا اورپريشانياں برطرف ہوجائيں گى \_ قرآن حكيم پر اس توجہ اور راہ بازگشت كى طرف امام على عليه‌السلام اس طرح اشارہ فرماتے ہيں \_ '' ذلك القرآن فاستنطقوه'' (كافى ج/2 ص 599) (1) اس كا معنى يہ ہے كہ وہ ذمہ دار علماء جو استعداد ركھتے اور تحقيقى و تخليقى صلاحيتوں كے مالك ہيں روزمرہ كى مشكلات ،مسائل اور تقاضوں كى بنياد پر قرآن حكيم كى تشريح و تفسير بيان كريں \_ ان علماء كو چاہيئے كہ اس بحر بيكراں ميں غوطہ زني كريں اور اسلامى و انسانى معاشروں كے دردوں كا مداوا تلاش كريں \_ يہ امر اس بات كا تقاضا كرتاہے كہ علم تفسير اور فقہى ابحاث ميں اجتہاد ايك دائمى اور پرثمرجد و جہد كى شكل اختيار كرجائے \_ اگر ايسا ہوجائے تو اس الہى دستر خوان كى عظيم ، بھرپور اور لايزال نعمتوں كے ذريعے عصر حاضر كى مشكلات كا وافى و شافى حل تلاش كيا جاسكتاہے \_ تفسير راہنما كے عظيم مؤلف كى شخصيت اگرچہ محتاج تعريف و تعارف نہيں ہے تا ہم مندرجہ ذيل دو عناوين كے تحت بعض اہم مطالب كا ذكر كيئے ديتے ہيں \_

الف: مؤلف

1 \_ تفسير راہنما كے بزرگوار اور نكتہ شناس و نكتہ سنج مؤلف حضرت آيت الله ہاشمى رفسنجانى (دام ظلہ) ہيں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كوئي خشك و تر ايسا نہيں جس كا بيان كتاب مبين ميں نہ ہو\_ 2) ہم نے كوئي بھى چيز كتاب ميں اٹھا نہيں ركھي\_

3) جب فتنے سياہ راتوں كى مانند تم پر ٹوٹ پڑيں تو ضرورى ہے قرآن كى پناہ لو كيونكہ اس كى شفاعت قبول كى جانے والى ہے اور اس كى شكايت تصديق شدہ ہے جس نے اس كو اپنا امام قرار ديا تو اسے جنت كى طرف راہنمائي كرے گا اور جو (اسكا امام بنايعني) اسے پس پشت ڈال دے تو اسے جہنم كى طرف دھكيل دے گا\_

4) يہ قرآن ہے پس اس سے گفتگو كرو\_

آپ تقريباً گزشتہ ساٹھ سال سے اپنى اعلى صلاحيتوں ، روشن ذہنيت و ذكاوت كے ہمراہ بلافاصلہ اسلامى و قرآنى علوم كى تحقيق و تاليف ميں مشغول ہيں \_آپ نے اپنے زمانے كى شہرہ آفاق شخصيات اور اساتذہ مثلاً آيت الله العظمى بروجردي ، حضرت امام خميني ، صاحب تفسير الميزان علامہ طباطبائي و غيرہم سے كسب فيض كيا \_ آپ كے دوستوں كى فہرست ميں شہيد مطہري ، شہيد بہشتى ، شہيد باہنر اور رہبر معظم حضرت آيت الله خامنہ اى (دام ظلہ العالي) جيسى باكمال شخصيات ہيں \_ ان دو خصوصيات كے علاوہ انتھك جد و جہد، اعلى انتظامى صلاحيت، طاقت فرسا ليكن منظم و منسجم كوششيں اور بالخصوص توفيقات پروردگار نے آپ كى شخصيت كو نابغہ روزگار ہستى ميں تبديل كرديا ہے \_

2 \_ آپ كى ايك دوسرى خصوصيت جو اس كتاب كى تاليف او رتدوين ميں بہت مؤثر رہى وہ آپ كى مختلف عملى ميدانوں ميں اسلامى انقلاب سے پہلے اور بعد ميں دنيا كے مختلف ممالك كے سفر ہيں \_ اسى طرح مملكت اسلامى كے مختلف اعلى سياسى ، معاشرتى ، ثقافتى اور اقتصادى عہدوں پر فائز ہونا ہے اس كا فائدہ اور نتيجہ يہ نكلا كہ آپ عالم اسلام بالخصوص ايران اسلامى كى مشكلات سے واقفيت حاصل كريں \_ دوسرى اہم چيز يہ كہ آپ نے اسلام كى عملى صورت اور احكام قرآن كو نافذ كرنے كا عملى تجربہ حاصل كيا \_ اس طرح اس راہ ميں حائل مشكلات كو نزديك سے لمس كيا \_ ان تجربات نے كمك كى كہ كس طرح عالم اسلام كى جديد اور موجود مشكلات كا حل قرآن حكيم سے تلاش كريں \_ پس يوں قرآن كريم كو فكرى اور عملى ميدان ميں ظاہر كرنے كا موقع ميسر آيا\_

ب: تفسير راہنما

تفسير راہنما پر ايك سرسرى نظر اس بات كو واضح كرتى ہے كہ موتيوں بھرا يہ خزانہ مختلف امتيازات اور خوبيوں سے معمور ہے \_ البتہ يہاں ہم مختصر طور پر چند موارد كى طرف اشارہ كررہے ہيں \_

تفسير ترتيبى موضوعي:

تفسير ترتيبى كى قديم الايام سے ايك مقبوليت اور مقام رہاہے \_ علمائے اسلام نے زيادہ تر اسى روش اور انداز كو اپنايا\_ غالباً جب تفسير كہا جائے تو فورى طور پر اسى روش كى تصوير ذہن ميں ابھرتى ہے \_البتہ گزشتہ چند عشروں سے تفسير موضوعى علماء و محققين كى توجہ كا مركز بنى ہوئي ہے \_ اس كے ابھى تك بہت زيادہ ثمرات و نتائج سامنے آئے ہيں جو قابل تعريف ہيں \_ تفسير راہنما پر پہلى نظر جو توجہ كا باعث بنتى ہے وہ يہ كہ مؤلف نے تفسير ترتيبى كى روش كو اپنايا ہے

اور عملى طور پر اسى پہ كاربند نظر آتے ہيں ليكن يہ بھى كہا جاسكتاہے كہ انہوں نے صرف اسى انداز پر اكتفا نہيں كيا اور نہ ہى تفسير ترتيبى كو تفسير موضوعى كى راہ ميں ركاوٹ تصور كيا ہے \_ پس اس كتاب پر دوسرى نظر دوڑائي جائے تو اسے تفسير موضوعى بھى كہا جاسكتاہے كيونكہ اس اعتبار سے بھى كوئي كمى نظر نہيں آتي\_

تفسير مأثور عقلي:

تفسير مأثور جس كى بنياد سنت نبوى (ص) اور اہل بيت عليه‌السلام كى احاديث ہيں يہ بھى اسلام كى ابتدائي صديوں كا ايك قابل قدر ورثہ ہے \_يہ سرمايہ اپنى جگہ عظيم المرتبت ہے\_ بعض محققين كا يہ نكتہ نظر رہاہے كہ مصحف شريف كے اصلى مخاطبين سركار دو جہاں پيامبر گرامى اسلام (ص) اور آئمہ معصومين (عليہم السلام ) ہيں \_ پس ان محققين نے قرآن كريم كے ہم وزن كلمات يا احاديث سے آنكھيں نہ چرائيں بلكہ اپنا تمام تر ہم و غم اس طرح كى روايات كى تلاش كو قرار ديا \_ يہى وجہ ہے كہ اس طرح كى تفاسير قاريان قرآن كو اطمينان بخش لگتى ہيں \_ اس تفسير كے وسيع النظر مفسر نے دوسرے علماء كى طرح روايات پر انحصار كے ساتھ ساتھ عقل سے استفادہ كو يہاں قابل اجتماع سمجھا ہے\_ پس روش نگارش كو يوں منظم كيا ہے كہ عقل و نقل دونوں كہيں عدم التفا ت كا شكار نہ ہوجائيں \_ اس تفسير ميں ايك اور تخليقى نوعيت كا كام كيا گيا ہے وہ يہ كہ مفسر نے ہر آيت سے مطالب كو اخذ كرتے ہوئے ماقبل اور مابعد كى آيات بلكہ تمام آيات كے تمام پہلوؤں پر بھى گہرى نظر ركھى ہے \_ پس جزوى مطالب كو اخذ كرتے ہوئے ان كو كلى مفاہيم كے ساتھ مرتبط كيا ہے \_ گويا قرآنى آيات كے جہاں باطن كى طرف نظر دوڑائي ہے وہاں ظاہر كو نظر انداز نہيں كيا \_

چند اہم نكات:

1)واضح رہے كہ آيات كا ترجمہ ہم نے حجة الاسلا م والمسلمين جناب سيد ذيشان حيدر جوادى صاحب كے قرآن حكيم كے ترجمہ سے انتخاب كيا ہے \_ لہذا اگر كہيں آيات كے تفسيرى مطالب ميں اختلاف رائے موجود ہو تو يہ تفاوت فطرى نوعيت ہوگا\_

2)ہر آيت كے آخر ميں اور كتاب كے آخر ميں اشاريوں كا نظام اردو حروف تہجى كى ترتيب سے مرتب كيا گيا ہے \_ مذكورہ انڈكسز ميں عناوين دو طرح كے ہيں ايك اصلى عنوان اور پھر ہر اصلى عنوان كے ذيل ميں فرعى عناوين ہيں \_ پورى كتاب ميں فرعى عناوين كو البتہ حروف تہجى كى ترتيب سے تحرير نہيں كيا گيا \_

3)بعض تفسيرى نكات ايسے بھى ہيں جن كى سند و دليل آيات كے مذكورہ موارد ميں نہيں ہے اور نہ ہى انہيں كلام كے لفظى مدلولات سے اخذ كيا جاسكتاہے كہ انہيں موضوعاتى ادبى نكات سے ماخوذ قرار ديا سكے\_ البتہ يہ نكات غير لفظى عوامل جيسے خارجى و تاريخى قرا ت ، عقلى قرائن، الغاء خصوصيت كا احتمال، آيات كے مابين ارتباط و غيرہ سے ماخوذ ہيں \_ پس ايسى صورت ميں اس احتمالى نكتہ سے نہ تو چشم پوشى كى جاسكتى ہے اور نہ ہى اسے قرآن كريم كى طرف واضح اور قاطع نسبت دے سكتے ہيں \_ لہذا ايسے احتمالى نكتہ كے سامنے(\*) كى علامت لگادى گئي ہے جو آيت سمجھنے كے لئے زيادہ تعقل و تفكر كى زمين فراہم كرتاہے\_

4)تفسير راہنما كا اردو ترجمہ آپ قارئين كے پيش خدمت ہے \_ اس ترجمہ كو محققين اور عالم و فاضل افراد كے ايك گروہ نے انتہائي گہرى نظر اور عميق غور و تدبر سے انجام ديا ہے\_ محققين كى يہ ٹيم اردو زبان سے آشنائي ركھنے كے علاوہ عربي، فارسى پر بھى تسلط ركھتى ہے \_ علاوہ بر اين ان افراد نے پورى ديانت اور سعى و كوشش كے ساتھ كتاب كے مفاہيم و مطالب كو اردو زبان كے قالب ميں ڈھالا ہے \_ انشاء الله يہ كتاب اميد ہے كہ شريعت مقدسہ اسلام كے پيروكاروں كے ہاں مقبول و منظور نظر واقع ہوگى \_ تا ہم يہ ادارہ اہل فكر و نظر كى اصلاحى و تعميرى آراء كا خندہ پيشانى سے استقبال كرے گا \_ معارف اسلام پبلشرز كى جانب سے ابھى تك جو قلمى خدمات انجام دى گئي ہيں يہ اسلامى معارف كے علمى و ثقافتى مركز سے مربوط ہيں \_يہ مركز حضرت آيت الله طاہرى خرم آبادي(مدظلہ) كے زير نظر كام كر رہاہے\_ مذكورہ تفسير كى اہميت كے پيش نظر اسے ترجمہ كے لائق سمجھاگيا \_ لہذا ہم نے اسے اردو كے قالب ميں ڈھالنے كى سعى كى ہے اور اس پر خدائے رحيم و متعال كى بارگاہ اقدس ميں شكر گزار ہيں \_ آخر ميں ہم '' مركز فرہنگ و معارف قرآن'' كے محققين اور فاضل شخصيات كے شكر گزار ہيں جنہوں نے اس تفسير كى ترتيب و تنظيم اور تدوين ميں بنيادى كام كيا \_ اسى طرح مترجمين اور مصححين كا شكريہ ادا كرتے ہيں جنہوں نے تہہ دل سے اس مسئلے ميں ہمارى معاونت فرمائي \_ خصوصاً جناب حجةالاسلام سيد نجم الحسن نقوى جنہوں نے اس پہلى جلد كے ترجمہ و تصحيح كے امور انجام ديئے\_ يہاں سے ہم آپ كى توجہ مبذول كروانا چاہيں گے تا كہ آپ اس تفسير كے مفسر اور اس تأليف كے مراحل سے زيادہ آشنائي حاصل كريں \_ اس كے لئے اس '' پيش لفظ'' كى طرف رجوع كريں جو خود مؤلف محترم نے تحرير فرماياہے\_

الحمدلله اولاً و آخراً

معارف اسلام پبلشرز

مقدمہ بسم الله الرحمن الرحيم

اس پہلى جلد كى اشاعت كے ساتھ ہى جو قرآنى مفاہيم تك پہنچے كے ليئے كليدى كتاب تدوين كرنے كا راستہ ہموار كرے گى مجھے اپنى ديرينہ آرزوئيں پايہ تكميل تك پہنچتى نظر آرہى ہيں يہ آرزوئيں عرصہ دراز( يعنى معارف اسلامى كے حصول و تحقيق كے زمانہ سے ميرے افكار و روح ميں سرايت كئے ہوئے تھيں \_

ميں نے اسى زمانے ميں محسوس كيا كہ قرآن كريم جولوگوں كے ليئے خدا كى تجليات كا مقام ، ميزان قسط و عدالت اور ہدايت كا محور ہے معاشرے ميں متروك و اجنبى ہے\_ امت مسلمہ كے انفرادى و معاشرتى دردوں كا مداوا كرنے كے ليئے شفا بخش شہد كے متلاشى افراد،اسى طرح محققين كے ليئے اس سے استفادہ كرنے ميں مشكل و دشوارى ہوتى ہے تو اس سے مجھے بہت دكھ پہنچتا اور ميں اندر ہى اندر كڑھتا رہتا \_ بعض اوقات ايسا بھى ہوتا كہ كسى ايك موضوع كے بارے ميں قرآن كريم كى رائے معلوم كرنے كے ليئے مجھے چار و ناچار تمام قرآن كا مطالعہ كرنا پڑتا پھر كسى اور موضوع پر تحقيق كرتے وقت يہى كام دوبارہ انجام دينے پر مجبور ہوتا \_ اس كے نتيجے ميں ہر موضوع كے متعلق تحقيقى كام انتہائي طويل فرصت كا طالب ہوتا اور يوں تحقيق كى رفتار بہت سست پڑجاتى \_

مجھے اس پر بہت افسوس تھا كہ بالآخر امت مسلمہ نے صدياں گذر جانے كے باوجود كما حقہ اس كتاب كو جو لوگوں كے ساتھ خدا كا عہد اور انسانى معاشرے كے جسمانى و روحانى امرا ض كا حقيقى و با بركت علاج ہے اس كى حكمت و عظمت كے مطابق ايك شائستہ اہميت كيوں نہيں دى گئي؟ اس طولانى مدت كے دوران ايك قرآنى انسائيكلوپيڈيا تدوين كيوں نہيں ہوا تاكہ معرفت و حكمت كے متلاشى ، نور و ہدايت كے طالب اس سے باآسانى استفادہ ، روح كى تسكين ، قلب كى شفا اور اطمينان خاطر پيدا كر سكيں \_ البتہ جو كچھ بيان كيا ہے اس كا مطلب ہرگز يہ نہيں كہ اس دوران كوئي كام ہى نہيں ہوا بلكہ مقصد يہ ہے كہ جو كچھ انجام پاچكا ہے اور تا بحال سامنے آيا ہے اور جو كچھ ہونا چاہيئے تھا اس ميں بہت زيادہ فاصلہ ہے \_

ہر عصر كے مسلمان محققين اور دانشمندوں نے اسى زمانے كے علوم و معارف كى سطح كے مطابق جو تفاسير تدوين كى ہيں ہمارے پاس موجود گراں بہا خزانہ ہيں \_ ليكن ان منابع سے استفادہ كے ليئے بہت زياد وقت دركار ہوتاہے اور طاقت فرساكام\_ پھر محقق كے ذہن ميں ہميشہ يہ كھٹكا موجود رہتا ہے كہ وہ تمام پہلوؤں سے قرآن كے نظريہ تك نہيں پہنچ سكا \_

اسى طرح تفصيل الآيات ، المعجم المفہرس اور الجامع لمواضيع الآيات و غيرہ جيسى موضوعى تفسيريں اور الفاظ و معانى كى راہنمائي والى كتب محققين كى تمام ضرورتوں كو پورا نہيں كرتيں \_

احساس ذمہ دارى :

اسى زمانے ميں ميرے ايك فاضل دوست جنہوں نے چند موضوعات پر قرآنى تحقيق انجام دى اور برسوں اس پر محنت كى تھى ايك سفر كے دوران تدوين شدہ تمام تحقيقى يادداشتيں گم كر بيٹھے \_ يہ چيز ميرے اورباقى دوستوں كے ليئے بہت رنج كا باعث بنى \_ اس طرح ميں نے قرآن كريم ميں تحقيق كى راہ ہموار كرنے ، قرآن سے دريافت شدہ مطالب و مفاہيم اور نظريات ميں مزيد تيزى و استحكام پيدا كرنے اورايك مذہبى و علمى ماحول يا سماج سے يہ كمى پورا كرنے كے ليئے اقدام كرنا اپنے اوپر فرض سمجھا \_ يہ شديد ظلم و استبداد كا دور دورہ تھا \_ ہمارى بہت سارى محنتيں اور وقت اس كے خلاف جد و جہد ميں گذر جاتا لہذا اس مقدس احساس اورعظيم آرزو كو عملى جامہ پہنانے كا مناسب موقع نصيب نہيں ہوتا تھا \_ اس دوران جب بھى جيل ميں ڈالا جاتا تو پوچھ گچھ اور تفتيش كى مدت گذارنے كے بعد ہميشہ اس نہايت اہم كام كے انجام دينے كى فكر ميں رہتا عام طور پر ہيجان ، جوش و جذبہ اور اضطراب انسان سے غور و فكر اور تحقيق كا امكان چھين ليتاہے اور ميں تو اكثر قيد تنہائي ميں ہوتا جہاں تحقيق كے وسائل بالكل ميسر نہ ہوتے تھے پس اس كم مدت كے دوران اتنى فرصت نہ ہوتى كہ يہ خواہش پايہ تكميل تك پہنچا سكوں \_ ميں نے چند مرتبہ تفتيش اور قيد تنہائي كے دوران اپنے پاس موجود قرآن كريم سے استفادہ كرتے ہوئے مختلف موضوعات منجملہ اشرافيہ، صبر اور جہاد پر تحقيقى كام كيا \_ ان دنوں ميرا اكثر وقت قرآن حفظ كرنے ميں صرف ہوتا \_ ميں چار دفعہ گرفتار ہوا ليكن قيد كى مدت كم تھي\_ بہر حال جتنى مدت (16 مہينے ) جيل ميں رہا مجموعى طور پر 25 پارے حفظ كيئے\_ البتہ افسوس ہے كہ اب وہ منظم و مرتب صورت ميں ميرے ذ ہن ميں محفوظ نہيں رہے \_ يہ يادداشتيں بيان كرنے كا مقصد قرآن سے اپنے عشق لگاؤ اور وہ احساس ذمہ دارى تھى جو قرآن حكيم كى نسبت ميرے وجود ميں تھى \_ وہ كتاب جو تمام اہل قبلہ كى نظر ميں اسلامى بلكہ انسانى معارف كا بنيادى ترين ، غنى ترين اور معتبر ترين منبع ہے \_ جو كتاب عدل و انصاف، كتاب حكومت و نظم فيصلہ كرنے والى اور كتاب حكمت ہے \_

وہ كتاب كہ جس كے بارے ميں ارشاد ہے ''لا ياتيه الباطل من بين يديه و لامن خلفه تنزيل من حكيم حميد '' حم السجدہ \_42(1) ليكن افسوس كہ اسلامى معاشروں ميں اس قدر عزت و احترام كے باوجود يہ اجنبى و ناشناختہ ہے\_ بالآخر ميرى دعا قبول ہوئي اس منصوبہ كو عملى جامہ پہنانے اور ديرينہ آرزو كو پايہ تكميل تك پہنچانے كے ليئے بہترين موقع اور كافى فرصت نصيب ہوئي \_ 1354 ھ \_ ش( ايرانى كيلنڈر كے مطابق )ميں انقلابى جد و جہدكے دوران ايك سفر سے واپسى پر مجھے ساواك كے گماشتوں نے گرفتار كر ليا \_ پوچھ گچھ كے ابتدائي مراحل ميں ہى اس وقت كے خاص حالات اور بعض دستاويزى ثبوت ايسے تھے جن كے پيش نظر مجھے اندازہ ہوگيا تھا كہ اس دفعہ قيد كى مدت خاصى طولانى ہوگى \_ لہذا ميں نے ( كليد قرآن ) كے عنوان سے تحقيق انجام دينے كا مصمم ارادہ كرليا \_ اگر چہ شكنجوں كى وجہ سے ميں برى طرح زخمى تھا اور ميرى بدنى قوت مضمحل ہوچكى تھى \_ ليكن يہ كام شروع كرنے كے ليئے ميرا حوصلہ بلند اور كافى حد تك پُر نشاط تھا \_

ميں نے '' مشتركہ كميٹي'' ميں ساواك كے كارندوں سے ايك قرآن مانگا ليكن انہوں نے ايسا كرنے سے انكار كرديا\_ كيوں كہ انہيں علم تھا كہ قيد تنہائي ميں قرآن بہترين انيس وساتھى ہے اور مختلف رنج و الم ، مشكلا ت اور تنہائيوں كى تلافى كرنے كا بہترين ذريعہ ہے \_

ميرے اختيار ميں قرآن كا نہ ہونا اس بابركت عمل كو شروع كرنے كے ليئے ميرے ارادہ ميں كسى قسم كى ركاوٹ كھڑى نہ كرسكا ميں نے اپنى يادداشت سے مدد لى كيونكہ ان دنوں اكثر و بيشتر آيات لفظ و ترتيب كے ساتھ ميرے ذہن ميں محفوظ تھيں \_ توقيق الہى بھى شامل حال ہوئي اور اچھے نتائج حاصل ہوئے \_ اگرچہ ميرے پاس لكھنے كا كوئي وسيلہ نہيں تھا تا ہم ميں نے اپنے ذہن كے صفحات پر قرآنى مطالب و مضامين كا اچھا خاصہ ذخيرہ منظم طريقے سے محفوظ كرليا تھا \_

مورد نظر اہداف سے ہم آہنگ اس كام كا ايك كلى منصوبہ مكمل طور پر ميرے ذہن ميں نقش ہوچكا تھا \_ سپيشل پوليس كى حراست ميں ايك ماہ تك يہ كام اسى طرح انجام پاتا رہا جبكہ ميں ايك سطر بھى تحرير نہ كرسكا\_ بہرحال تفتيش كى مدت ختم ہوئي مجھے حوالات سے'' اوين'' جيل ميں منتقل كرديا گيا \_جہاں مجھے ركھا كيا گيا وہاں جناب طالقانى ، جناب منتظرى ، جناب مھدوى كنى ، جناب لاہوتى ، جناب انوارى ، جناب ربانى شيرازى ، جيسے بہترين دوست اور انقلابى جد و جہد ميں شريك افراد پہلے سے موجود تھے جبكہ چند دنوں بعد جناب كروبى ، جناب موحدى ساوجى ، جناب عراقى شھيد ، جناب عسكر اولادى اور كچھ دوسرے لوگ ہمارے ساتھ آن ملے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) باطل اس كے نہ تو سامنے سے آسكتاہے اور نہ ہى عقب سے ( يہ كتاب) حكيم و حميد ذات كى جانب سے نازل ہوئي ہے\_

يہ انتہائي اہم شخصيات كا اكٹھ تھا \_ تفتيش كا زمانہ گذر چكا تھا لہذا ہميں كسى قسم كا اضطراب يا پريشانى لاحق نہيں تھى \_ چند كتابيں اور لكھنے كے وسائل بھى كہيں نہ كہيں سے مل گئے \_ قيد تنہائي كے مقابلے ميں بيرق كا ماحول تحقيق اور غور و فكر كے ليئے انتہائي مناسب تھا الغرض قرآن سے جس چيز كى تلاش ميں تھا اسكى تكميل كے ليئے ہر چيز ميسر تھى \_ خدا كى نعمت اور حجت مجھ پر تمام تھى اس كے مقابلے ميں اس فرصت كو غنيمت سمجھتے ہوئے ميں نے خوب استفادہ كيا اور بہترين تحقيقى نتائج حاصل كيئے \_ ميں نے اپنا بيشتر وقت اس كام كے ليئے وقف كرديا \_ ميں قارئين كرام كے سامنے صحيح تصوير پيش نہيں كر سكتا ہوں كہ ( خدا كى طرف سے) نصيب ہونے والى اس توفيق پر كس قدر خوش اورشكر گذار تھا\_ اس جيل ميں تمام مشكلات كے باوجود جو انس و محبت اور وابستگى قرآن سے پيدا ہوئي اور ميں اپنے وجود ميں جو نشاط ، جوش و جذبہ محسوس كرتا تھا اس پر دن ميں كئي مرتبہ يہ الفاظ ( اين الملوك و ابناء الملوك ) ترجمہ: (كہاں ہيں شہنشاہ اور ان كى آل اولاد)اپنے دل ميں يا زبان پر دہراتا\_ كام كى ابتدا ميں ميرے پاس تفسير كى كتب نہ تھيں تا ہم كچھ عرصہ بعد يہ كتابيں بھى مل گئيں \_

كام كى روش

نماز صبح اول وقت ادا كرنے كے بعد شروع ہو جاتا تھا اور تقريباً ظہر تك يہى كام انجام ديتا البتہ صرف ناشتہ، صبح كى مختصر ورزش اور ديگر ضرورى امور كى انجام دہى كے ليئے اپنے كام سے جدا ہوتا \_( تا ہم جيل ميں جن دنوں صفائي، برتن دھونا و غيرہ ميرے ذمہ ہوتا تو وہ سارا وقت ہاتھ سے نكل جاتا جس كى بعد ميں تلافى كرتا) سب جانتے تھے كہ ان اوقات ميں مجھے كسى اور كام ميں مشغول نہيں كرنا \_ كبھى كبھار كسى مطلب كو سمجھنے كى خاطر دوسروں سے بحث مباحثے كى ضرورت پيش آجاتى تو الحمد للہ اس لحاظ سے بھى جيل ميں كوئي كمى نہ تھى \_ صرف آٹھويں پارے تك تفسير مجمع البيان ميرے پاس تھى اور سورہ انفال كے بعد تفسير الميزان بھى مجھے مل گئي \_ قرآن و تفسير كے علاوہ تحريرى وسائل ميں سے صرف ايك قلم اور / 200 اوراق پر مشتمل كاپى تھى بالآخر انتہائي ، مختصر اور ٹيلى گرافى صورت ميں آمادہ كيئے گيئے انڈكسز سے ايسى بائيس ( 22 ) كاپياں مكمل طور پر بھرگئيں \_ اگرچہ ميرے پاس نہ فائل تھى اور نہ ہى كام كو سہل و آسان بنانے كے ديگر وسائل ;البتہ جو كچھ تھا وہ بھى كافى ثابت ہوا\_ كم وقت اور جيل كے محدود وسائل سے زيادہ سے زيادہ استفادہ كرنے اور تحرير شدہ نوٹس كو آسانى كے ساتھ باہر منتقل كرنے كے ليئے ان كا حجم كم تھا جس سے يہ انڈكس انتہائي چھوٹے ، مختصر ، ٹيلى گرافى صورت ميں مرتب ہوتے تھے\_

مثلاًايك آيت يا اس كے بعض حصے سے جو مطالب اخذ كرتا انہيں عنوانات كے ساتھ ايك جملہ ميں لكھ ليتا \_ پہلے پہل تو كافى مشكل پيش آئي ليكن آہستہ آہستہ يہ عمل كافى آسان و رواں ہوگيا \_ كام كى روش مندرجہ ذيل تھي: انسان :تاريخ ( گذشتہ تاريخ ميں انسانى معاشرہ متحد اور ہر قسم كے اختلافات سے خالى تھا )

وحدت: كان الناس امة واحد .....

معاشرہ : اختلاف :يا مثال كے طور پر ۔انبياء ۔تبليغ

بشارت : ( انبياء كى تبليغ ميں جزا و سزا اور بشارت و ڈرانے كا كردار )

ڈرانا : فبعث الله مبشرين و منذرين .....

پاداش (جزا)

كيفر ( سزا )

جيساكہ آپ نے ملاحظہ فرمايا ان دو تين سطروں ميں گيارہ نكات لكھے گئے ہيں اور ايك جملہ جو كئي ايك عنوانات كے ساتھ مربوط ہے اسكے ساتھ ہى متعدد نكات بھى تيار ہوگئے يوں عام طور پر كاپى كے ہر صفحہ پر تقريباً بيس نكات سماجاتے تھے \_ چونكہ ہر ورق كے دونوں طرف لكھتا تھا لہذا ہر دوسو اوراق كى كاپى ہزاروں نكات پر مشتمل ہوتى تھى \_

البتہ يہ بات مسلم ہے كہ مضمون كے ليئے آخرى متن ميں اصلاح شدہ ، آسان فہم اورمناسب عبارتيں منتخب كى گئي ہيں \_لہذا خدا كے كرم و احسانات اور قرآن كى نورانيت كى بدولت ميرا ذہن و قلم ايسا ہوگيا تھا كہ ايك آيت كا مطالعہ كرتے ہى اس ميں موجود مطالب و مضامين كا سائن بورڈ ميرے ذہن ميں روشن ہوجاتا اور ميں فوراً انہيں كاپى ميں درج كرليتا \_ كچھ عرصہ كام كرنے كے بعدآقا فاكر بھى ميرا ہاتھ بٹانے لگے \_ ہوا يوں كہ وہ ايك الگ كاپى ميں آيات كے نكات اور حوالے فہرست وار لكھتے تھے ليكن افسوس كہ قيد خانے سے گھر منتقل ہوتے وقت وہ كاپى اور كاغذات كہيں كھو گئے \_ رفقاء اور دوستوں سے توقع ہے كے وہ اس كا كھوج لگا كے شائع كريں گے \_

عبا اور چادر :

ابتداء ميں عدالت نے مجھے چھ سال كى قيد سنائي \_ ميں نے سوچا اس مرتبہ جيل ميں اپنا كام مكمل كرلوں گا \_ ليكن جناب آيت اللہ خوانسارى كى سفارش پر نظرثانى كرتے ہوئے ميرى سزا ميں تين سال كى تخفيف كر دى گئي \_ مجھے اندازہ ہوگيا كہ ميں اپنا كام پايہ تكمل تك نہيں پہنچا سكوں گا \_ لہذا ميں نے ان كاپيوں كو جيل سے باہر منتقل كرنے كا فيصلہ كرليا \_ ہميشہ اس بات كى پريشانى رہتى تھى كہ كہيں ميرى تمام محنت و زحمت كا ما حصل ساواكيوں كے ہتھے نہ چڑھ جائے اور وہ اسے ضبط نہ كرليں \_ كيوں كہ اس طرح كى تكاليف ، ركاوٹيں اور كمينگى ہم نے بہت ديكھى تھى دوست احباب بھى اسطرح كے خدشات كا اظہار كرتے رہتے تھے\_ ادھر خدا نے بھى راہ نجات پيدا كر دى جيل كى ملاقات كے دوران عام طور پر ہم شيشہ كے پيچھے سے انٹركام پر بات كيا كرتے تھے \_ ليكن آہستہ آہستہ يہ پابندياں نرم پڑتى گئيں اور ہم خلاف معمول ملنے كے ليئے آنے والوں كے ساتھ آمنے سامنے بيٹھ كر ملاقات كرنے لگے \_ ميں ہر ملاقات ميں پريشانى واضطراب كے ساتھ اپنى عبا كے نيچے سے ايك آدھ يا چند ايك كاپياں اپنى بيگم كے ہاتھ ميں تھما ديتا وہ بھى اپنى مخصوص شجاعت كے ساتھ تمام خطرات مول ليتے ہوئے انہيں اپنى چادر ميں چھپاليتى \_ ميرى بيگم جانتى تھى كے ميرے كام كا ماحصل ميرے ليئے اور ہمارے اسلامى معاشرے كے ليئے كس قدر اہميت ركھتا ہے لہذا وہ اسے جيل سے باہر لے جاتيں اور خدا كا شكر ہے كہ اس كے لطف و كرم سے كوئي خطرہ پيش نہ آيا \_

قيد خانے سے باہر :

قيد كے آخرى سال اسلامى انقلاب كى تحريك اپنے عروج پر تھى انتہائي واضح طور پرنظر آرہا تھا كہ پہلوى حكومت كا منحوس نظام اب نابود ہونے والا ہے قيديوں كو معاف كيا جارہا تھا \_ آخرى دنوں ميں بہت سارے قيدى ايسے بھى تھے جن كى مدت قيد ختم ہوچكى تھى ليكن انہيں اس آمرانہ حكومت نے خلاف قانون زبر دستى جيل ميں روكا ہوا تھا \_ ايسے قيديوں كو '' ملت كے قاتل'' كہا جاتا تھا\_ ميرى اس تين سالہ قيد كے آخرى دس دن معاف كرديئے گئے \_ اسطرح انقلاب كى كاميابى سے پہلے ہى آزاد ہوگيا اب كوئي زيادہ بازپرس بھى نہيں تھى لہذا تمام تحريريں اپنے ساتھ گھر لے آيا \_ ارادہ تھا كہ گھر ميں قرآن پر يہ كام

جارى ركھوں گا \_ شروع ميں تو كچھ دن چند گھنٹے اس پر صرف كرتا رہا ليكن جلد ہى يہ احساس ہوا كہ ان امور كى نسبت انقلاب كے حوالے سے ميرى ذمہ دارياں اس سے كہيں زيادہ ہيں \_

انقلاب كى كاميابى كے بعد ريڈيوٹيلى ون كارپوريشن نے مجھ سے انقلاب كى مناسبت سے دينى اور سماجى عناوين پر كچھ مطالب كے ليئے مدد مانگى اس زمانے ميں ان كا اسٹاك روم اسطرح كے مطالب سے خالى تھا \_ جناب آقا معاديخواہ نے مطالب كى جمع آورى ميں ميرى مدد كى تھى اس مقصد كے لئے انہوں نے بعض علماء اور طالب علموں كو بھى ساتھ ملايا تھا يہ لوگ ميرے كام سے آگاہ تھے انہوں نے مجھ سے درخواست كى كہ دينى و معاشرتى پروگراموں كے ليئے يہ يادداشتيں ان كے حوالے كردوں \_ ميں نے بھى اسے قبول كرتے ہوئے ان سے اس چيز كى خواہشں كى كہ ان مطالب كو جدا جدا ترتيب كے ساتھ جمع كريں \_ انہوں نے يہ كام بخوبى انجام ديا اس كے نتيجے ميں الف ، ب كى ترتيب سے مستقل -بہت سارى فائليں تيار ہوگئيں \_ اس فہرست كا ايك نسخہ انہوں نے مجھے بھى ديا تہران اور قم ميں زمانہ گرفتارى سے پہلے آئمہ( عليہم السلام) كى زندگى كے بارے ميں بعض دوستوں كى مدد سے تحقيقى كام انجام ديا تھا جس كے انتہائي قيمتى نوٹس جمع ہو چكے تھے وہ بھى ريڈيو ٹيلى ون كو دے ديئے گئے غالباً يہ كام بھى دفتر تبليغات كے توسط سے تكميل كے مراحل طے كر رہا ہے \_ اس كے بعد كے مرحلے ميں حزب جمہورى اسلامى كے ثقافتى شعبہ كے سربراہ جناب آقا دعا گو نے '' كليد قرآن '' كى تكميل كا كام اپنے ذمے لے ليا اور كچھ پيشرفت بھى كى \_ ليكن افسوس كہ يہ كام نا مكمل رہا اس مرحلہ ميں ميرى بڑى بيٹى فاطمہ ہاشمى نے بہت زيادہ مدد كى \_ اس دوران بعض اشاعتى ادارے اس كام كى تكميل كے ليئے ميرى طرف رجوع كرتے رہے ايك آدھ كاپى بھى لے جاتے ليكن عام طور پركام كى وسعت اور اسكا بھارى بھر كم ہونا انہيں اس كے انجام دينے سے عاجز ہونے پر مجبور كرديتا\_ ليكن اس تمام عرصے ميں كام كو جارى ركھنے كے بارے ميں ميرے ارادہ ميں كبھى لغزش نہيں آئي امت مسلمہ كى ضرورتوں كا مشاہدہ وہ بھى انقلاب كى كاميابى كے بعد جب كہ قرآن كى شناخت كے ليئے مختلف تقاضوں كا ايك سيلاب امڈ آيا تھا اس كام كو جارى ركھنے كے متعلق ميرے ايمان ميں اور زيادہ قوت پيدا كرتا تھا \_

دفتر تبليغات اسلامى حوزہ علميہ قم كا شعبہ ثقافت و معارف قرآن :

مختلف ضرورتوں اور احتياجات نے دينى مدارس كو اسلامى تعليمات و معارف كے مختلف پہلوؤں كے متعلق بيشتر تحقيق پر مجبور كيا \_اسطرح كئي ايك تحقيقى گروہوں نے متعدد شعبوں ميں از خود يا بعض اہم شخصيات كى راہنمائي ميں كام شروع كرديا\_

دفتر تبليغات اسلامى حوزہ علميہ قم نے اس كام كو جارى ركھنے اور اس منصوبہ كو پايہ تكميل تك پہنچانے كے ليئے مجھ سے رابطہ كيا ميں نے بڑى خوشى سے اسے قبول كر ليا كچھ عرصہ بعد اس دفتر سے مربوط علماء ميرے كام كے ہدف و مقصد اور طريقہ كار سے آشنا ہوگئے \_ ايك طرف تو اس كام كى ضرورت بہت زيادہ تھى دوسرى طرف عملى اور زود رس علمى كاموں كى زيادتي، جبكہ فاضل دانشمندوں كى تعداد كم تھى ، اسى طرح ايسے پر ثمر تحقيقاتى كاموں كے لئے بہت حوصلے اور ہمت كى ضرورت ہوتى ہے\_ ان حالات ميں دفتر تبليغات كے شعبہ ثقافت و معارف قرآن ميں موجود بعض فاضل علماء اور ان كا اس مقدس ہدف كے حصول ميں انتہائي شوق و اشتياق كا مظاہرہ بڑى ہى غنيمت اور اللہ رب العزت كى مجھ پر غيبى امداد ہے\_ جب ديكھتا ہوں كہ حوزہ علميہ قم كے بعض فاضل دوست اس كام كى اہميت كو بھانپ گئے ہيں اور انتہائي لگن و قلبى لگاؤ كے ساتھ اپنا وقت و توانائي صرف كر رہے ہيں اور خود مجھ سے بہتر اس كام كو چلارہے ہيں تو خدا كے حضور شكر و سپاس كى وہى حالت اور گہرائي اپنے اندر محسوس كرنے لگا جو اوائل ميں ميرے دل ميں تھى \_ اب كام ميں ٹھہراؤ سے پيدا ہونے والى مايوسى كو دور ہوتے ہوئے ديكھ رہا ہوں \_ يہاں پر يہ اعتراف كرنا ضرورى سمجھتا ہوں كہ مل جل كر ، ايك دوسرے كى مشاورت اور حوزہ علميہ قم كے فاضل علماء كى ہم آہنگى سے كام كى كيفيت ميرے منصوبے اور عمل سے كہيں بہتر ہے \_ اس كى ظاہرى شكل و شباہت زيادہ روشن و اميد افزا ہوگئي ہے \_

ہدف اور مقصد :

جيسا كہ پہلے بھى اشارہ كيا ہے كہ قرآن سے اخذ شدہ ان مطالب كو منظم اور مدوّن كرنے كا مقصد ايسا مجموعہ تيار كرنا تھا جو قرآنى مفاہيم و معارف كى كليد شمار ہو \_ جب يہ كام دفتر تبليغات اسلامى قم كے سپرد كيا گيا تو انہوں نے قرآنى معارف ميں تحقيق كے ميدان كو بہت زيادہ وسعت دى اور مذكورہ پروگرام كے علاوہ بعض اور مقاصد كو بھى اپنے مدنظر ركھا ان كے ليئے با قاعدہ منصوبہ بندى كي\_ كلى طور پر چار پروگرام سامنے آئے كہ '' كليد قرآن '' ان ميں دوسرے نمبر پر تھا مذكورہ اہداف بالترتيب يوں ہيں :

1 \_ تفسير ترتيبى موضوعى :

قرآن كريم سے حاصل شدہ تمام مفاہيم اور مرتب شدہ اشاريئے سورتوں كى ترتيب كے لحاظ سے سورہ حمد سے آخر تك بالكل اسى طرح جيسے آپ اس جلد ميں ملاحظہ فرمائيں گے آراستہ كيئے جائيں \_ يعنى ہر آيت كے ذيل ميں

اس سے استفادہ كيئے گئے مطالب كو منطقى ترتيب اور منظم شكل ميں ڈھالا جائے \_

اس روش كے چند ايك فوائد ہيں :

الف : آسان فہم و سادہ زبان ميں غير تفسيرى مطالب كو چھوڑتے ہوئے اور غير ضرورى ابحاث سے اجتناب كرتے ہوئے ايك مكمل تفسير سامنے آئے گي\_

ب : قرآنى آيات سے ا خذ شدہ ان مرتب و منظم معانى و مفا ہيم سے تعليمى و تحقيقى مراكز ميں استفادہ كيا جاسكے گا\_

ج : تحقيقى كاموں كے ليئے ايك آيت سے مربوط موضوعات پيش كرنا \_

د : قرآن حكيم كى موضوعاتى ابحاث كو وسعت ،تكامل دينا اور ان پر بحث و مباحثہ كى راہ ہموار كرنا\_

2 \_ قرآن حكيم كى موضوعاتى لغت كى تيارى ( كليد قرآن ) :

ترتيبى تفسير تيار كرنے كے ساتھ ساتھ مختلف عناوين اور مطالب كى حروف تہجى كے لحاظ سے ايك موضوعى فہرست مرتب كى جائے يہ عناوين كس سورہ يا آيت سے مربوط ہيں مثال كے طور پر جہاد سے مربوط وہ تمام آيات فہرست وار ذكر كى جائيں جن ميں اس بارے ميں كوئي مطلب بيان ہوا ہے \_

3 \_قرآن كريم كے معارف سے متعلق معلومات كا منبع :

اس معلومات كے مجموعے ميں قرآنى معارف كے تمام منابع ، مآخذ اور اسناد و مدارك كا كھوج لگا كر انہيں جمع كيا جائے پھر ان ميں موجود مطالب كو منطقى طريقہ پر منظم ، آراستہ و پيوستہ اور ايك لڑى ميں پروئے ہوئے موتيوں كى مانند درجہ بندى كى جائے \_ اس طرح جمع شدہ اسناد و معلومات ، محققين اور تحقيقاتى مراكز كے ليئے بہت زيادہ قابل استفادہ ہونے كے علاوہ ايسا پر ثمر سرمايہ ہوں گے جو قرآن حكيم كى موضوعى تفسير كى تدوين ميں كار آمد ثابت ہوگا \_

4 \_ قرآن پاك كى موضوعاتى تفسير :

قرآنى مفاہيم جمع كرنے ، مختلف موضوعات كى تقسيم بندى اور قرآن كريم كے متعلق معلومات فراہم كرنے والا منبع آمادہ كرنے كے بعد آخرى اور بنيادى ترين ہدف و مقصد '' موضوعاتى تفسير '' تيار كرنا ہے \_

يہاں پر اس نكتہ كى طرف توجہ دلانا ضرورى ہے كہ ان تمام كوششوں كے ساتھ ساتھ جمع شدہ معارف و معلومات كمپيوٹر ميں منتقل كى جائيں گى يہ عمل خود قرآن كے وسيع و عميق معارف و مفاہيم كو سرعت كے ساتھ مرتب كرنے، ان

معارف كے ايك دوسرے كے ساتھ ربط و تعلق كو نماياں كرنے ميں انتہائي مؤثر و كليدى كردار كا حامل ہے \_ اسطرح قرآنى معلومات و مفاہيم پر سوچ بچار اور غور و فكر كرنے كا راستہ ہموارہو گا \_ وہ بحر بے كراں كہ جس كے بارے ميں ارشاد رب العزت ہے : ' لو ان ما فى الاَرض من شجرة: اقلام و البحر يمده من بعده سبعة ابحر مانفدت كلمات الله ' ( سورہ لقمان آيت / 27 ) كمپيوٹر جيسى عظيم ، حيرت انگيز ايجاد اور قرآن حكيم جيسى كتاب سے استفادہ نہ كرنا اسلامى معارف و تعليمات پر بہت بڑا ظلم ہوگا \_ جبكہ انسانيت كو اسكى اشد ضرورت ہے \_ ہميں اميد ہے كہ دينى مدارس اس طرح كے نئے ، ترقى يافتہ اور انتہائي مفيد وسائل سے زيادہ سے زيادہ استفادہ كريں گے تا كہ گذشتہ دور ميں اسلامى تمدن و معارف پر ہونے والے ظلم كى تلافى كى جاسكے\_ مذكورہ اہداف كى تكميل كے ساتھ قرآن اور اسلام كے غنى و بے نياز تمدن پر تحقيقى كام كا خاتمہ نہيں ہوجائے گا بلكہ اس سے اور زيادہ بہتر و گہرى تحقيقات كا راستہ ہموار ہوجائے گا اس ميں ہميشہ اضافہ ہى ہوگا مستقبل ميں اس دائرة المعارف ( انسائيكلو پيڈيا ) كے ذريعہ انجام پانے والے علمى امور خود كتاب سے كئي درجہ بہتر ، عميق اور جامع ہونگے \_ ميں نے اپنے كم مدت كام كے دوران اس باليدگى كا بخوبى مشاہدہ كيا ہے \_ شروع سے آخر تك ميں نے جو مطالب يادداشت كيئے تھے ديگر مصروف عمل، قابل احترام برادران كى طرف سے ان ميں بھارى مقدار ميں اضافہ كيے جانے والے اشاريوں كے درميان تقابل كرنے سے اس دعوى كى تصديق ہو جاتى ہے \_ ابھى سے يہ بات واضح و روشن ہے كہ اگر اس كتاب ميں موجود موضوعات كو كسى ماہر محقق كے سپرد كيا جائے تو وہ اس ميں نئے نئے سوالات و جوابات كا اضافہ كر سكتا ہے \_ ہر علم و فن ميں مہارت ركھنے والا دانشمند ايك آيت ، جملہ يا حتى ايك كلمہ پر اپنے خاص نكتہ نظر سے توجہ كرے تو وہ ايسے مطالب درك كرے گا جو كسى غير ماہر شخص كے ذہن ميں نہيں آسكتے \_ اس كا راز يہ ہے كہ قرآن حكيم كے مفاہيم زندہ ، جاوداں اور ہميشہ رہنے والے ہيں جو وحى كے لازوال سرچشمے سے پھوٹے ہيں يہ تعبير بالكل اميرالمؤمنين حضرت على (عليہ السلام) كے عظيم كلام كے مطابق ہے كہ : '' نوراً لاتطفا مصابيحہ و سراجا َلا يخبؤ توقدہ و بحراً لاَ يدرك قعرہ'' (2)قرآن ايسانور ہے جس كے چراغ كبھى خاموش نہيں ہوں گے اور ايك ايسا چراغ ہے جس كے شعلے كبھى نہ بجھيں گے اور ايك ايسا سمندر ہے جس كى گہرائي كو چھوا نہيں جاسكتا\_

اكبرہاشمى رفسنجانى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) اگر روئے زمين كے درخت قلم بن جائيں اور سمندر كو سہارا دينے كے لئے سات مزيد سمندر آجائيں تو بھى كلمات الہى تمام ہونے والے نہيں ہيں \_

2) نہج البلاغہ صبحى صالحي، خطبہ 198\_

سورہ حمد

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (1)

عظيم اور دائمى رحمتوں والے خدا كے نام سے \_

1\_ قرآن ايسى كتاب ہے جو اسم''اللہ''سے تحقق پذير ہوئي يا وجود ميں آئي\_ بسم الله قرآن كريم كے آغاز ميں بسم اللہ كے ذكر كو دو اعتبار سے ديكھا جاسكتاہے 1\_ ايسا كلام جو پروردگار متعال نے انسانوں كے لئے بيان فرماياہے\_ اس اعتبار سے ''بسم اللہ'' لوگوں كے لئے ايك حكم ہے كہ كس طرح اپنے كاموں كا آغاز كرو 2\_ اسكا متكلم خود خداوند متعال ہو\_ اس صورت ميں قرآن كريم كے آغاز ميں ''بسم اللہ '' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اللہ تعالى نے اسم ''اللہ'' كے ساتھ قرآن كريم كو ظہور بخشاہے گويا قرآن اسم '' اللہ'' كا مظہر ہے\_

2\_ قرآن كريم ايسى كتاب ہے جس كا آغاز اللہ كے نام اور بندگان خدا پر رحمت كے اعلان سے ہوا\_ بسم الله الرحمن الرحيم

3\_ كاموں كا آغاز اللہ كے نام سے كرنا چاہيئے اور ''بسم اللہ''كہنا ضرورى ہے\_بسم الله

4\_قرآن كريم چونكہ كتاب ہدايت ہے اور قرآن نے اپنى گفتگو كا آغاز ''بسم الله'' سے كياہے لہذا يہ نكتہ اپنے مخاطبوں كو القا فرماتاہے كہ اپنے كاموں كا آغاز'' بسم الله'' سے كرو \_ 4 \_ اللہ تعالى رحمان ( انتہائي وسيع رحمت كا مالك) اور رحيم (مہربان) ہے \_ بسم الله الرحمن الرحيم

5 \_ تمام تر موجودات اور مخلوقات اللہ تعالى كى وسيع رحمت سے بہرہ مند ہيں \_ بسم الله الرحمن الرحيم ''رحمان'' صيغہ مبالغہ ہے جو رحمت كى شدت اور وسعت پر دلالت كرتاہے\_

6\_ اللہ تعالى اپنے بندوں پر مہربان ہے\_ بسم الله ... الرحيم رحمانيت اور رحيميت كى صفت آگے پيچھے كيوں آئي ہيں جبكہ دونوں ہى اللہ كى رحمت ہيں ؟ اس سوال كے جواب ميں نكتہ نظريہ ہے\_ قرآن كريم كا دو صفات كا استعمال كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ رحمانيت كى صفت تمام تر مخلوقات كے لئے ہے جبكہ رحيميت كى صفت صرف انسان اور ديگر مكلف مخلوق كے لئے ہے\_

7\_بندوں پر اللہ تعالى كى وسيع رحمت و مہربانى اس بات كى دليل ہے كہ سب كاموں كو اسكے نام سے انجام دينا چاہيئے\_ بسم الله الرحمن الرحيم

''اللہ''كى رحمان و رحيم سے توصيف و ثنا كرنا اشارہ ہے اس بات كى طرف كہ تمام كام اللہ كے نام سے كئے جائيں بالفاظ ديگر اس حكم كى حكمت يہ ہے\_ يعنى چونكہ اللہ رحمان و رحيم ہے اسى لئے اسكے نام سے امور كا آغاز كرو\_

8 \_ امور كى انجام دہى اللہ كے نام سے كرنا اسكى رحمت كا باعث ہے \_ بسم الله الرحمن الرحيم امور كو اللہ كے نام سے انجام دينے كى نصيحت كرنا اور اسكى حكمت كے طور پر رحمانيت اور رحيميت كا ذكر اس مطلب كا بيان ہے كہ كاموں ميں اللہ كا نام رحمت الہى كا موجب ہوتاہے جبكہ اس طرح كام پايہ تكميل كو پہنچتے ہيں \_

9\_قرآن كريم اللہ تعالى كى رحمانيت اور رحيميت كا ايك جلوہ ہے \_ بسم الله الرحمن الرحيم عمومى طور پر متكلم آغاز سخن ميں اپنے پروگرام كے كلى اہداف بيان كرتاہے يہ كہا جاسكتاہے كہ قرآن كے آغاز ميں ان دو صفات كا انتخاب در حقيقت اسيلئے كيا گيا ہے كہ قرآن كريم بشريت كے لئے اللہ تعالى كى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

10\_ عبداللہ بن سنان كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے ''بسم الله الرحمن الرحيم'' كا معنى پوچھا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' الباء بهاء الله و السين سناء الله و الميم مجد الله و روى بعضهم ملك الله و الله اله كل شيء (و) الرحمن لجميع العالم و الرحيم بالمؤمنين خاصة'' (1) بسم اللہ كى باء سے مراد اللہ كا حسن و جمال اور خوبياں ہيں سين سے مراد رفعت و بلندى ہے اور ميم اللہ كى عظمت و بزرگى كى طرف اشارہ ہے \_ بعض نے روايت كى ہے كہ ميم اللہ كے ملك و سلطنت كى طرف اشارہ ہے\_ اور اللہ ہر چيز كا معبود ہے\_ رحمان كا مطلب يہ ہے كہ اس كى رحمت سارى كائنات كيلئے ہے \_اور رحيم يعنى مومنين كےلئے اسكى خصوصى رحمت ہے\_

11\_ اسماعيل بن مہران كہتے ہيں :امام رضا عليه‌السلام نے فرمايا : ان بسم الله الرحمن الرحيم اقرب الى اسم الله الاعظم من سواد العين الى بياضها(2) آنكھ كى سياہى سے اسكى سفيدى جتنى نزديك ہے اس سے كہيں زيادہ بسم اللہ الرحمن الرحيم،اللہ تعالى كے اسم اعظم كے نزديك ہے\_

12\_ حسن بن فضال كہتے ہيں ميں نے امام على ابن موسى الرضا سے بسم اللہ كے بارے سوال كيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''معنى قول القائل ''بسم الله'' اسم على نفسى سمة من سمات الله عزوجل و هى العباد (3) جب كوئي كہتاہے بسم اللہ تو اسكا مطلب يہ ہے كہ اللہ عزوجل كى بندگى و عبادت كى نشانيوں ميں سے ايك نشانى اپنے لئے قرار ديتاہوں \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبارص3ح1،نورالثقلين ج/1 ص12ح46\_ 2) تفسير عياشى ج/1 ص21 ح 13 ، نورالثقلين ج/1 ص8 ح23 ، 25\_ 3) معانى الاخبارص3 ح1،نورالثقلين ج/1ص11ح41\_

13\_ ابوسعيد خدرى سے روايت ہے كہ رسول خدا (ص) نے فرمايا: ''قال عيسي عليه‌السلام ... ''الرحمان'' رحمان الدنيا و الآخرة و''الرحيم'' رحيم الآخرة (1)

حضرت عيسى عليه‌السلام نے فرمايا رحمان اللہ تعالى كى دنيا و آخرت كے لئے وسيع رحمت ہے \_ اور رحيم اللہ تعالى كى آخرت ميں خصوصى رحمت ہے \_

اسما و صفات: رحمان 4،10 َ; رحيم 4،10

اللہ: اسم اللہ كى خصوصيات1

اللہ تعالى : اسم اعظم 11;اللہ كا حسن و جمال 10; اللہ كے نام كى اہميت 7،8; اللہ كى رحمت كے اسباب 8; اللہ كى رحمت كے مظاہر 9; اللہ كى سلطنت 10; اللہ كى عظمت و بزرگي10;خدا كى بلندى 10;خدا كى رحمت كے نتائج 5،7; خدا كى رحمانيت 9،10،13; خدا كى رحيميت 9،10،13; خد ا كى عمومى رحمت 5، 7 ; خدا كى مہربانى 6; خدا كا نام 2،3، 10

بسم اللہ : بسم اللہ كى اہميت 3; بسم اللہ كى باء 10; بسم اللہ كى سين 10 ،12; بسم اللہ كى فضيلت 11; بسم اللہ كى ميم 10;كاموں ميں اسكے اثرات و نتائج8

بندگي: بندگى كى نشانياں 12

حديث 10،11،12،13

قرآن كريم: آغاز قرآن 2; قرآن كى خصوصيات 2، 9 قرآن كا رحمت ہونا2; قرآن كا سرچشمہ 1;

كام: كام كے آداب 3; كاموں ميں بسم اللہ 3; كاموں ميں بسم اللہ كى حكمت يا فلسفہ 7

مؤمنين: مومنين كے درجات 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج/1 ص23\_

الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (2)

سارى تعريف اللہ كے لئے ہے جو عالمين كا پالنے والا ہے\_

1\_سب تعريفيں اللہ كے لئے ہيں \_

الحمدلله

''الحمدللہ'' ميں ''ال'' جنس كے لئے ہے جو استغراق كا مفہوم ديتاہے يعنى تمام حمد اللہ كے لئے ہے\_

2\_ تما م تر كمالات رعنائيوں اور خوبيوں كا سرچشمہ اللہ تعالى ہے\_ الحمدلله اللہ تعالى كى حمد حسن و جمال اور كمالات كے مقابلے ميں ہے\_ ''الحمدلله'' كے مطابق ہر توصيف و تعريف اللہ كے لئے ہے پس ہر حسن و كمال اسكى ذات اقدس سے ہے\_

3\_ صرف اللہ تعالى ہى لائق حمد و ثنا ہے اور اسى كى ستائش ہونى چاہيئے\_

الحمدلله

4\_ اللہ تعالى جہان ہستى كے عالمين كا مالك اور تدبير كرنے والا ہے\_ رب العالمين عالمين كا مفرد عالم ہے \_ موجودات كے ايك مجموعہ يا گروہ كو ''عالَم'' كہتے ہيں \_ پس عالمين يعنى تمام تر موجودات كے گروہ \_

5\_ جہان خلقت متعدد عالموں سے تشكيل پاياہے \_ رب العالمين يہ مطلب''عالمين''كے جمع ہونے سے سمجھاجاتاہے\_

6\_ عالم ہستى تمام كا تمام خوبصورت اور اس ميں موجود تدبير و حكمت حسين و جميل ہے\_

الحمد لله رب العالمين

''رب العالمين'' الحمدللہ كے لئے دليل كے طور پر ہے يعنى چونكہ عالم ہستى كى تدبير كرنے والا خداوند متعال ہے لہذا تمام تعريفيں اسى كے لئے ہيں اور تعريف و توصيف ہميشہ كمال و جمال كے لئے ہوتى ہے پس اسكا نتيجہ يہ نكلتاہے كہ سارے كا سارا جہاں ہستى خوبصورت اور اس ميں موجود تدبير حسين و جميل ہے\_

7\_ كائنات كى تدبير و حكمت پروردگار عالم كے اختيار سے ہے اسكے انتظام و انصرام ميں جبر يا اضطرار نہيں پايا جاتا \_

الحمدلله رب العالمين

فعل و صفت پر حمد و ثنا اس وقت صحيح ہے جب فعل و صفت حسين اور زيبا ہونے كے علاوہ اختيارى بھى ہوں يعنى اگر فعل يا صفت حسين و جميل ہوں تو فاعل كى حمد و ثنا كى جاسكتى ہے كيونكہ اس نے اپنے اختيار سے اسكو انجام دياہے\_

8\_ عالم ہستى كمال كى طرف گامزن ہے\_

رب العالمين

''رب'' كا معنى تربيت كرنا ہے\_ تربيت كا مفہوم پہلى حالت سے ايك نئي حالت پيدا كرنا ہے تا كہ كمال تك پہنچ جائے (مفردات راغب ) \_ يہ معنى ايك تكاملى تحرك پر دلالت كرتاہے\_ اس بات كى جانب اشارہ مناسب ہے كہ لفظ''رب'' صفت اور مصدر كے درميان مشترك لفظى ہے اور اس آيت ميں اسكا وصفى معنى آياہے\_

9\_ اس جہان ہستى كے عالمين كى تدبير و حكمت كا پروردگار عالم كى طرف سےہونا اس بات كى دليل ہے كہ تمام ترتعريفيں مخصوص ہيں اسكى ذات اقدس كے ساتھ\_ الحمدلله رب العالمين

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : ''الحمدلله'' قال: الشكر لله و فى قوله ''رب العالمين'' قال: خالق المخلوقين ...''(1)

امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ''الحمدللہ'' يعنى شكر ، خدا كى ذات سے مخصوص ہے اور ''رب لعالمين'' يعنى اللہ تمام عالمين و مخلوقات كا خالق ہے\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے جو امور مختص ہيں 1،2،3،9،10; اللہ تعالى كا اختيار 7; اللہ كا خالق ہونا 10;اللہ كا مالك ہونا 4;ربوبيت الہي4

حديث: 10

حسن و رعنائي : حسن و رعنائي كا سرچشمہ2

حمد: اللہ كى حمد 1،3،10; حمد خدا كے دلائل 9

كمال: كمال كا سرچشمہ 2

كائنات ( عالم ہستي): خلقت كے عوالم 5; عالم ہستى كا تحرك8; عالم ہستى كا تكامل 8; عالم ہستى كا حسن6; عوالم ہستى كا مالك 4;عالمين كا انتظام وانصرام 4،9; كائنات كى حكمت 6،7

موجودات: موجودات كا خالق 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1 ص 28 ، نورالثقلين ج/1 ص 15 ح 60\_

اَلرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (3)

وہ عظيم اور دائمى رحمتوں والا ہے\_

1\_ اللہ تعالى رحمان ( وسيع رحمت كا مالك) اور رحيم (مہربان) ہے\_ الرحمن الرحيم

2\_ تمام ترموجودات خدا وند متعال كى وسيع رحمت سے بہرہ مند ہيں \_ الرحمن

3\_اللہ تعالى تمام انسانوں پر مہربان ہے\_ الرحيم

4\_ عالم ہستى كے انتظام اور انصرام كى بنياد اللہ كى رحمت پر ہے\_ رب العالمين \_ الرحمن الرحيم

عالم ہستى كى تدبير يا انتظام و انصرام كے بعد اللہ تعالى كى رحمانيت اور رحيميت كے ذكر سے يہ بات سامنے آتى ہے\_

5\_ اللہ كى رحمانيت اور رحيميت اس بات كى دليل ہے كہ تمام تر تعريفيں اسكى ذات اقدس سے مختص ہيں \_

الحمدلله رب العالمين \_ الرحمن الرحيم

''الرحمن الرحيم''،''رب العالمين'' كى طرح '' الحمدللہ'' كے لئے دليل كا درجہ ركھتى ہے\_ يعنى چونكہ خداوند متعال رحمان و رحيم ہے اس لئے تمام ترتعريفيں اسكى ذات اقدس كے لئے سزاوار ہيں \_

6\_انتظام و انصرام اور تربيت كو مہربانى اور لطف و كرم كے ساتھ ساتھ ہونا چاہيئے\_

رب العالمين \_ الرحمن الرحيم

اسماء و صفات: رحمان1; رحيم 1

انتظام و انصرام: انتظام كى روش 6; نظم و انتظام ميں لطف و عنايت 6

تربيت : تربيت كى روش 6; تربيت ميں مہربانى يا لطف و كرم 6

حمد: اللہ تعالى كى حمد كے دلائل 5

خداوند متعال: اللہ تعالى كى ربوبيت 4; اللہ كى رحمانيت 5; اللہ كى رحمت كے نتائج و اثرات 4;اللہ كى رحمت سے استفادہ 2; خدا كى رحيميت 5; اللہ كى عمومى رحمت 1،2; اللہ تعالى سے مختص امور5; اللہ كا مہربان ہونا 1،3

كائنات: كائنات كا انتظام و حكمت4

مہربان ہونا : مہربان ہونے كى اہميت 6

مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (4)

روز قيامت كا مالك و مختار ہے \_

1\_ اللہ تعالى روز قيامت كا مالك اور فرمانروا ہے\_ مالك يوم الدين

''مالك يوم الدين'' ميں ملكيت حقيقى ہے يعنى وجودى وابستگى جسكا لازمى نتيجہ يہ ہے مالك ملكيت پر كامل اور ہر طرح كا تسلط ركھتاہے\_''يوم الدين'' ممكن ہے مالك كے لئے مفعول ہو اورممكن ہے ظرف ہو\_ اگر ظرف ہوتو اس صورت ميں مفعول ممكن ہے لفظ ''الامور'' يا اسكى مثل كوئي اور لفظ ہو اس صورت ميں جملے كى تركيب يوں ہوگي'' مالك الامور فى يوم الدين'' بہر حال يہ مفہوم اس آيہ مجيدہ سے نكل سكتا ہے\_

2\_ قيامت كے دن حساب و كتا ب اور جزا و سزا خداوند متعال كے اختيار ميں ہے\_ مالك يوم الدين

3\_ قيامت كا برپا كرنا اور اہل دنيا كے لئے روز جزا كا قرار دينا اللہ تعالى كى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_

الرحمن الرحيم \_ مالك يوم الدين

رحمت الہى كے بيان كے بعد قيامت كا ذكر كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے\_

4\_قيامت كا برپا كرنا اللہ تعالى كى جہان ہستى پر ربوبيت كا ايك جلوہ ہے\_ رب العالمين ... مالك يوم الدين

مذكورہ بالا مفہوم ''مالك يوم الدين'' كے ''رب العالمين'' كے ساتھ ارتباط سے استفادہ كيا گيا ہے\_

5\_ قيامت كا دن جزا و سزا كا دن ہے\_

مالك يوم الدين

'' دين'' كا معنى يہاں جزا و سزا يا حساب و كتاب ہے يعنى ہر دو كى بازگشت ايك معنى كى طرف ہے\_

6\_ روز جزا ميں خداوند متعال كى مالكيت اور اس دن اسكى فرمانروائي اس بات كى دليل ہے كہ تمام ترتعريفيں اسى كى ذات سے مختص ہيں \_

الحمدلله ... مالك يوم الدين

گذشتہ صفات كى طرح''مالك يوم الدين''، ''الحمدللہ'' كے لئے دليل ہے\_

اللہ: آخرت ميں اللہ كى حاكميت 1; آخرت ميں اللہ كي مالكيت 2; اللہ تعالى سے مختص امور2،6; اللہ كى حاكميت 6; اللہ كى ربوبيت كے مظاہر 4; اللہ كى رحمت كے مظاہر 3اللہ كى طرف سے آخرت ميں جزا 2; اللہ كى طرف سے اخروى سزا 2; اللہ كى طرف سے حساب و كتاب 2; اللہ كى مالكيت 6

حمد: اللہ كى حمد كے دلائل 6

قيامت: قيامت كا برپا ہونا 3،4; قيامت كا مالك 1،6; قيامت كى خصوصيات 5،6قيامت ميں جزا5; قيامت ميں حاكم1،6; قيامت ميں حساب كتاب 2،3;قيامت ميں سزا 5

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِين ُ(5)

پروردگار ہم تيرى ہى عبادت كرتے ہيں اورتجھى سے مدد چاہتے ہيں \_

1\_ فقط اللہ كى ذات اقدس لائق عبادت و بندگى ہے\_

اياك نعبد

''اياك'' مفعول ہے اور اسكا نعبد پر مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے\_

2\_ جہان ہستى پر اللہ كى ربوبيت، اسكى رحمانيت اور رحيميت قيامت كے دن اسكا مالك ہونا يہ دلائل ہيں اس امر كے كہ صرف وہى لائق عبادت و بندگى ہے\_

رب العالمين \_ الرحمن الرحيم \_ مالك يوم الدين\_ اياك نعبد

3\_اللہ كى ربوبيت كا يقين، اسكا رحمت نازل كرنا، روز جزا كا مالك ہونا يہ امور انسان كو اللہ كى پرستش كى ترغيب دلاتے ہيں \_

رب العالمين \_ الرحمن الرحيم\_ مالك يوم الدين\_ اياك نعبد

4\_ اللہ اور اسكى صفات كى معرفت توحيد عبادى كے حصول كا ذريعہ ہے \_ الحمدلله رب العالمين ... اياك نعبد

5\_ انسانى افكار و عقائد اسكے اعمال و كردار كى بنياد ہيں \_ الحمدلله رب العالمين\_ الرحمن الرحيم\_ مالك يو م الدين \_ اياك نعبد

6\_ خدا كے حضور خود كو ناچيز تصور كرنا اسكى بندگى كے آداب ميں سے ہيں \_ اياك نعبد

''ميں '' كى جگہ '' ہم'' كا استعمال بعض اوقات بڑائي كے اظہار كے لئے ہوتاہے اور كبھى انانيت، تكبر و خودپرستى سے اجتناب كے لئے آتاہے\_ گفتگو كے قرينے سے مراد كا اندازہ لگايا جاسكتاہے\_ يہاں بندگى و عبوديت كى مناسبت سے تكبر و انانيت سے اجتناب مراد ہے اس لئے ''نعبد '' جمع كا صيغہ استعمال ہوا ہے\_

7\_ اللہ اور اسكى صفات پر ايمان اس يقين كا باعث ہے كہ سب اسكى بارگاہ اور اسكے حضور ميں ہيں \_

الحمدلله رب العالمين ... اياك نعبد

سورہ حمد ميں اسلوب كلام كو تبديل كيا گياہے يعنى غائب سے خطاب كى طرف التفات ہوا ہے اور يہ امر بعض نكات كا حامل ہے\_ ان ميں سے ايك يہ ہے كہ انسان جہان ہستى پر اللہ كى ربوبيت جيسى صفات خدا جاننے سے قبل گويا احساس نہيں كرتا كہ اللہ تعالى ہر چيز پر حاضر و ناظر ہے ليكن جب وہ ربوبيت الہى اور ديگر صفات پر ايمان و يقين حاصل كرليتاہے تو خود كو اور دوسروں كو اللہ كے حضور پاتاہے اسى طرح اللہ كو تمام ترحالات ميں حاضر جانتاہے\_

8\_ خود كو خدا كے حضور تصور كرنا عبادت كے آداب ميں سے ہے \_

اياك نعبد

غائب سے خطاب كى التفات كے نكات ميں سے ايك اور نكتہ سورہ حمد ميں عبادت اور دعا كے آداب ہيں يعنى شائستہ يہى ہے انسان كے لئے كہ عبادت و دعا كے وقت احساس كرے كہ ميں خدا كے حضور ہوں \_

9\_ عبادت كى خاطر خدا كى حقيقى معرفت اور اسكى رحمتوں پر اميد اللہ كى بندگى كے لئے ترغيبات ہيں \_

الحمدلله رب العالمين\_ الرحمن الرحيم ... اياك نعبد

اللہ كى ربوبيت ، رحمانيت، رحيميت، مالكيت روز جزا جيسى صفات كے بيان كے بعد اللہ كى عبادت كو بيان كرنا اسكى عبادت كى ترغيبات ہيں يعنى چونكہ اللہ رب ہے اس لئے لائق بندگى ہے\_ لوگ چونكہ اسكى رحمت كے محتاج ہيں اس لئے عبادت كريں اور اس لئے كہ عذاب آخرت سے خوف زدہ ہيں اسكى پرستش كريں \_

10\_ عذاب آخرت كا خوف اور جہان آخرت ميں جزا كى اميد انسان كے لئے خدا كى عبادت كے محرّك ہيں \_

مالك يوم الدين \_ اياك نعبد

11\_ اللہ تعالى اور اسكى صفات كى معرفت خود كو اسكى بارگاہ

ميں ناچيز سمجھنے كا باعث ہے\_ الحمدلله ... اياك نعبد و اياك نستعين

12\_ توحيدپرستوں كى آرزوہے كہ سب لوگ يكتا پرست، خدا پرست ہوجائيں \_ اياك نعبد

'' اعبد \_ ميں عباد ت كرتاہوں '' كى جگہ '' نعبد \_ ہم عبادت كرتے ہيں '' كا استعمال ہوسكتاہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ يہ ہر توحيد پرست كى خواہش ہے\_ يعنى وہ اس جملہ '' ہم عبادت كرتے ہيں '' كے ذريعے اس خواہش كا اظہار كرتا ہے كہ سب انسان ايسے ہى ہوں \_

13\_ فقط وہ حقيقت يا ذات جس سے مدد طلب كى جاسكتى ہے وہ اللہ تعالى كى ذات اقدس ہے\_ و اياك نستعين

14\_ اللہ كى بندگى اور اس ميں خلوص كے لئے انسان امداد الہى كا محتاج ہے\_ اياك نعبد و اياك نستعين

'' نستعين'' كا متعلق تمام تر فرائض ہيں جو سورہ حمد سے استفادہ ہوتے ہيں ان ميں ايك يكتاپرستى يا توحيد پرستى كا واجب و ضرورى ہوناہے جو ''اياك نعبد''سے سمجھ ميں آتاہے يعنى ''نستعينك على عبادتك وخلوصہا''

15\_ باوجود اس كے كہ انسان اللہ كى بندگى پر اختيار ركھتا ہے اللہ كى مدد كے بغير عبادت كرنے كى توانائي نہيں ركھتا \_

اياك نعبد و اياك نستعين

16\_ اللہ كى حمد و ثنا اسكى امداد و نصرت سے ہى امكان پذير ہے\_ الحمد لله ... اياك نستعين

جو فرائض سورہ حمد سے استفادہ ہوتے ہيں ان ميں سے ايك اللہ كى توصيف و ثنا كا واجب و ضرورى ہوناہے \_بنابريں كہا جاسكتاہے كہ يہ معنى بھى نستعين سے متعلق ہے يعنى '' نستعينك على ان نحمدك''

17\_ تمام جہان ہستى پر اللہ كى ربوبيت كى معرفت، اس كى رحمانيت و رحيميت كا يقين اور اسكا روز جزا كے مالك ہونے كا يقين يہ سب اللہ كى امداد سے ہى ممكن ہے\_ الحمد لله رب العالمين ... اياك نستعين

اللہ كى ربوبيت كى معرفت اور ... ان شرعى فرائض ميں سے ہے جسے سورہ حمد سے استفادہ كيا جاسكتاہے لہذا يہ بھى نستعين سے متعلق ہيں يعنى ''نستعينك على ان نعرف ربوبيتك و ...''

18\_ انسان اپنے تمام امور ميں اللہ كى مدد و نصرت كا محتاج ہے\_ اياك نستعين

بعض كى رائے يہ ہے كہ نستعين كا متعلق يا استعانت كا مورد ذكر نہيں كيا گيا تا كہ تمام تر امور مراد ہوں يعنى ''نستعينك على امورنا كلها''

19\_اللہ تعالى بندوں كى تمام دعاؤں كو پورا كرنے كى مكمل توانائي ركھتاہے\_ ايا ك نستعين

اس مطلب كا لازمہ يہ ہے كہ استعانت سے مراد تمام امور ہوں \_

20\_ اللہ تعالى اور اسكى صفات (رب العالمين، ...) كى معرفت انسان كو توحيد افعالى كى طرف راہنمائي كرتى ہے \_

اياك نستعين

اس كى دليل يہ ہے كہ '' اياك نستعين '' اللہ تعالى كى '' رب العالمين'' كے ساتھ توصيف كے بعد آياہے\_ اسكا مطلب يہ ہے كہ ان صفات كے ساتھ اللہ تعالى كى معرفت انسان كو اس مرحلے تك پہنچا ديتى ہے كہ وہ غير اللہ كو ناتواں سمجھے اور نتيجتاً توحيد افعالى تك پہنچ جائے\_

21\_ توحيد پرستوں كى آرزو ہے كہ سب انسان توحيد افعالى كے قائل ہوجائيں \_ اياك نستعين

''استعين \_ ميں مدد مانگتاہوں '' كى جگہ ''نستعين \_ ہم مدد مانگتے ہيں '' كا استعمال مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتاہے\_

22\_ امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے: اياك نعبد رغبة و تقرب الى الله تعالى ذكره و اخلاص له بالعمل دون غيره و '' اياك نستعين'' استزادة من توفيقه و عبادته و استدامة لما انعم الله عليه ونصره ...(1) ''اياك نعبد'' يعنى بندے كا خدا كى طرف رغبت كا اظہار اور تقرب كى تلاش اسى طرح اللہ كے لئے عمل ميں خلوص جو كہ غير خدا كے لئے نہ ہو \_ '' اياك نستعين '' اللہ كى بارگاہ ميں بہت زيادہ توفيق اور عبادت كى درخواست اسى طرح خدا كى نعمتوں ميں تسلسل اور اسكى مدد كى درخواست كرنا ہے\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى امداد كے اثرات 16،17; خدا شناسى كے نتائج و اثرات 4،11،20; اللہ تعالى سے مختص امور 1،13; اللہ تعالى كى امداد 15; اللہ كى ربوبيت 2،17; اللہ كى رحمانيت 2،17; اللہ كى رحيميت 2،17; اللہ تعالى كى قدرت 19; آخرت ميں اللہ تعالى كى مالكيت 2،3; خدا كے حضور 6،7،8،11; اللہ تعالى كى مہربانى 2

امداد طلب كرنا : اللہ تعالى سے طلب امداد 13 ،22

اميد: اخروى جزا كى اميد 10; اللہ كى رحمت كى اميد9

انانيت : انانيت سے اجتناب 6

انسان : انسانى خواہشات 19; انسان كا عاجز ہونا 15; انسان كى ضروريات 14، 18; انسان كے اختيارات 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لايحضرہ الفقيہ ج/1 ص 204 ح12، نورالثقلين ج/ 1 ص 19 ح 81\_

ايمان: اللہ پر ايمان 17; اللہ پر ايمان كے نتائج و اثرات3،7; اللہ كى ربوبيت پر ايمان 3; اللہ كى رحمت پر ايمان 3; اللہ كى صفات پر ايمان 7;اللہ كى مالكيت پر ايمان 3; توحيد پر ايمان 21; ايمان سے متعلق امور 3،7

ترغيبات: ترغيبات كے عوامل 3،9،10

تزكيہ : تزكيہ كے اسباب 11

تفكر : تفكر كے اثرات و نتائج 5

تقرب: تقرب كے عوامل 22

توحيد : توحيد افعالى 21; توحيد افعالى كى بنياد 20; توحيد افعالى كى ترويج21; توحيد عبادى كى بنياد 4; توحيد كى ترويج 12

توحيد پرست : توحيد پرستوں كى آرزو12، 21

توفيقات: توفيق كى درخواست 22; خداشناسى كى توفيق 17; عبادت كى توفيق 14،15، 22

جہان بينى (نظريہ كائنات): جہان بينى اور آئيڈيالوجى 3،4 ، 7، 9 ، 10 ،11

حديث :22

حمد: حمد خدا كى بنياد16

خوف: عذاب سے خوف كے نتائج و اثرات 10; اخروى عذاب سے خوف 10

ضروريات: اللہ تعالى كى امداد كى ضرورت14،18

عالم ہستى ( كائنات): عالم ہستى كا نظم و انتظام2، 17

عبادت: اللہ كى بندگى كے دلائل 2; بندگى كے محركات 3خدا كى عبادت 9،10; عبادت كے آداب 6،8; عبادت كے اسباب 9،10; عبادت ميں اختيار 15;

عبادت ميں خلوص 14; عبادت ميں حضور قلب 8;

عمل: عمل ميں خلوص 22

قيامت : قيامت كا مالك 2،17

كردار: كردار و اعمال كى اساس 5

نعمت : نعمتوں كى درخواست 22

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ المُسْتَقِيمَ (6)

ہميں سيدھے راستہ كى ہدايت فرماتا رہ \_

1\_ صراط مستقيم كى ہدايت كى درخواست ايك عارف و سالك الى اللہ انسان كى اہم ترين درخواست و دعا ہے\_

الحمد لله ... اياك نستعين \_ اهدنا الصراط المستقيم

اگر ''اهدنا الصراط المستقيم '' كے ''الحمدلله رب العالمين '' كے ساتھ ربط كو ملاحظہ كيا جائے تو يہ پيغام ملتاہے كہ اللہ تعالى كى معرفت كے بعد انسان كا ہدف صراط مستقيم پر گامزن رہناہے يعنى وہ راستہ جسكا منتہائے مقصود اللہ تعالى كى ذات اقدس ہے\_

2\_ اللہ تعالى كى بارگاہ اقدس ميں دعا كرنے كا لازمى نتيجہ صراط مستقيم كا حصول ہے\_ اهدنا الصراط المستقيم

3\_اللہ تعالى كى تعريف اور اس كى بارگاہ ميں بندگى كا اظہار دعا كے آداب ميں سے ہے\_

الحمدلله رب العالمين ... اهدناالصراط المستقيم

چونكہ خداوند قدوس كى حمد و ثنا اوراسكى عبوديت كے اظہار كے بعد اسكى بارگاہ ميں دعا اور '' اهدناالصراط المستقيم'' كى درخواست كى گئي ہے اس سے مذكورہ بالا مطلب نكلتاہے\_

4\_ انسان ہميشہ كے لئے اللہ تعالى كى ہدايت و راہنمائي كا محتاج ہے \_

اهدنا الصراط المستقيم

5\_ صراط مستقيم كى ہدايت كى دعاكرنا پروردگار متعال سے مدد طلب كرنے كا انتہائي شائستہ اور زيبا مورد ہے\_

اياك نستعين \_ اهدنا الصراط المستقيم

اگر '' اہدنا ...'' كو ''اياك نستعين'' سے مربوط كركے ديكھا جائے تو اس كا مطلب يہ ہے كہ صراط مستقيم كى ہدايت وہ اعلى ترين مورد ہے جسكے حصول ميں انسان خدائے متعال كى امداد كا محتاج ہے\_

6\_اللہ تعالى كى مدد و نصرت كے بغير انسان صراط مستقيم كو نہيں پاسكتا\_ اهدنا الصراط المستقيم

7\_ يكتاپرستى اور فقط خدا سے مدد طلب كرنا '' صراط مستقيم '' ہے\_ اياك نعبد و اياك نستعين \_ اهدنا الصراط المستقيم

لفظ الصراط ميں الف لام عہد ذكرى ہوسكتاہے اور يہ ان حقائق كى طرف اشارہ ہے جو گذشتہ آيت ميں گذرچكے ہے اور ان ميں يكتاپرستى اور صرف خدا سے مدد طلب كرنا ہے\_

8\_ اللہ تعالى پر اور اسكى صفات پر ايمان لانا '' صراط مستقيم '' ہے\_ الحمدلله رب العالمين ... اهدنا الصراط المستقيم

''الصراط المستقيم'' كا جن حقائق كى طرف اشارہ ہے اللہ تعالى اور اسكى ربوبيت پر ايمان لانا ان ميں سے ہے\_ ان كى طرف اشارہ ''الحمدلله '' سے ''مالك يوم الدين'' تك كيا گياہے\_

9\_ ايك توحيد پرست انسان كى آرزو ہے كہ سب انسان صراط مستقيم كى ہدايت پاليں \_ اهدنا الصراط المستقيم

اس مطلب كى طرف راہنمائي اسطرح ہوتى ہے كہ '' اهدنا ہميں ہدايت فرما'' استعمال ہوا ہے نہ كہ '' اهدنى مجھے ہدايت فرما ''\_

10\_ ہدايت كے بہت سارے درجات اور مراحل ہيں \_ اهدنا الصراط المستقيم

گذشتہ آيات كے بعد ''اہدنا'' كا استعمال اس امر كى طرف نشاندہى كررہاہے كہ يہ دعا كرنے والا انسان ہدايت يافتہ ہے\_ بنابريں يہ كہنا چاہيئے كہ ہدايت كے بہت سارے مراحل ہيں اور يہ كہنا صحيح ہے : ہر وہ شخص جو ہدايت پاچكاہے اسكو بھى انتہائي سنجيدگى سے ہدايت كى دعا كرنى چاہيئے\_

11\_ ہدايت كے حصول كے لئے بارگاہ رب العزت ميں دعا كا بہت موثر كردار ہے\_ اهد نا الصراط المستقيم

12\_ امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے :''اهدنا الصراط المستقيم استرشاد لدينه واعتصام بحبله و استزادة فى المعرفة لربه عزوجل ... (1)

''اهدنا الصراط مستقيم'' اللہ كے دين كى طرف ہدايت، اسكى رسى كو مضبوطى سے تھامنے اور اللہ جل جلالہ كى معرفت ميں اضافے كى دعا ہے\_

13\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ''الصراط المستقيم'' صراط الانبياء و هم الذين انعم الله عليهم (2) '' صراط مستقيم '' سے مراد انبياء عليه‌السلام كا راستہ ہے يہى وہ ہستياں ہيں جن پر اللہ تعالى نے اپنى نعمتيں نازل فرمائيں \_

14\_ عن رسول الله (ص) انه قال ( فى قول الله عزوجل)\_ اهدنا الصراط المستقيم دين الله الذى نزل به جبرئيل عليه‌السلام على محمد (ص) ... (3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج/ 1 ص 204 ح 12 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 20 ح 85\_

2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 22ح17 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 20 ح 86\_

3) تفسير فرات كوفى ص 51،بحارالانوار ج/36 ص128 ح 71\_

رسول اللہ (ص) سے روايت ہے كہ آپ (ص) نے اهدنا الصراط المستقيم كے بارے ميں فرمايا اس سے مراد اللہ كا دين ہے جو جبرائيل عليه‌السلام كے ذريعے محمد (ص) پر نازل ہوا \_

15\_ عن رسول الله(ص) وعن على عليه‌السلام فى معنى ''الصراط المستقيم '' انه كتاب الله (1)

پيامبر اسلام (ص) اور حضرت على عليه‌السلام سے روايت ہے كہ صراط مستقيم سے مراد اللہ كى كتاب ہے\_

16\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ''الصراط المستقيم اميرالمومنين علي عليه‌السلام '' (2)

صراط مستقيم امير المومنين على عليہ السلام ہيں \_

اسلام: دين اسلام كى اہميت 14

اعتصام: اللہ كى رسى كو مضبوطى سے تھامنا 12

امام على عليه‌السلام : امام على عليه‌السلام كا راستہ 16

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا راستہ 13

انسان: انسان كى امداد6; انسان كا عاجز ہونا 6; انسانى ضروريات 4; انسانوں كى ہدايت 9

ايمان: اللہ پر ايمان 8; اللہ كى صفات پر ايمان 8; ايمان كا متعلق 8

توحيد : توحيد عبادى 7

توحيد پرست : توحيد پرستوں كى آرزو 9; توحيد پرستوں كى خواہشات 1

توفيقات: ہدايت كى توفيق6

حديث :12،13،14،15،16

حمد: اللہ كى حمد 3

خدا تعالى : اللہ كى امداد كے اثرات 6; ہدايت الہى 4

دعا: دعا كے اثرات 11;دعا كے آداب 3; دعا كى اہميت 2،11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/1ص104، نورالثقلين ج/ 1 ص20 ح 87\_

2) معانى الاخبار ص 32 ح 2 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 21 ح 94\_

صراط مستقيم : صراط مستقيم سے كيا مراد ہے 7،8،13،14، 15،16

مددطلب كرنا : اللہ سے مدد طلب كرنا 5،7

ضروريات: ہدايت كى ضرورت 4

عبوديت: عبوديت كا اظہار 3

قرآن كريم: قرآن كى فضيلت 15

نعمت : نعمتيں جن كے شامل حال ہيں 13

ہدايت: صراط مستقيم كى ہدايت 1،2،5،6،9; ہدايت كى اہميت 12; ہدايت كى درخواست 1،5،12; ہدايت كے اسباب 6،11; ہدايت كے درجات 10;

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمْتَ عَلَيهِمْ غَيرِ المَغضُوبِ عَلَيهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ (7)

جو ان لوگوں كا راستہ ہے جن پر تو نے نعمتيں نازل كى ہيں ان كا راستہ نہيں جن پر غضب نازل ہوا ہے يا جو بہكے ہوئے ہيں \_

1\_ قرآن كريم ميں انسانوں كو مختلف طبقات ميں تقسيم كيا گيا ہے ايك وہ ہيں جو ہدايت پر ثابت قدم ہيں اور دوسرے وہ جو گمراہ اور بارگاہ ايزدى ميں غضب كا شكار ہيں \_

صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم و لا الضالين

''انعمت عليہم'' سے پہلے اور بعد والى آيات كے قرينے كى بناپر انعمت سے مراد ہدايت كى نعمت ہے نہ كہ مادى نعمتيں \_ ان نعمات سے تمام مخلوقات حتى كافر بھى بہرہ مند ہيں \_

2\_ بعض انسان اللہ تعالى كى خصوصى ہدايت سے بہرہ

مند ہيں اور ہدايت كے اعلى مراتب و مراحل كے حامل ہيں \_ صراط الذين انعمت عليهم

جيسا كہ بيان ہوا ہے ''نعمت'' سے مراد ہدايت كى نعمت ہے جبكہ ہدايت كى دعا مانگنے والے خود ہدايت يافتہ ہيں لہذا يہاں مراد خاص ہدايت ہے\_

3\_ صراط مستقيم كى ہدايت اللہ تعالى كى عظيم نعمتوں ميں سے ايك ہے\_ صراط الذين انعمت عليهم

يہاں نعمت مطلق بيان ہوئي ہے پس اس سے ہدايت كى نعمت كا ارادہ كرنا اس بات كى دليل ہے كہ متكلم ہدايت كى نعمت كے مقابل ديگر نعمتوں كو نعمت تصور نہيں كرتا اور يہ چيز حكايت كرتى ہے كہ ہدايت كى نعمت بہت ہى عظيم ہے\_

4\_ بعض ہدايت يافتہ لوگ ہدايت پر ثابت قدم نہ رہے اور غضب شدہ اورگمراہ افراد ميں سے قرار پائے\_

صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم و لا الضالين

مذكورہ مطلب اس بناپرہے كہ''غير المغضوب'' ،''الذين انعمت'' كے لئے ايك احترازى صفت ہے\_ بنابريں جن كو نعمت دى گئي يعنى ہدايت يافتہ افراد كے تين گروہ ہيں 1 \_ وہ ہدايت يافتہ افراد جو ہدايت سے ہاتھ دھوبيٹھے اور ''مغضوبين'' ميں سے قرار پائے 2\_ وہ افراد جو وسط راہ سے گم ہوگئے اور '' ضالين'' ميں سے قرار پائے 3\_ وہ ہدايت يافتہ انسان جو صراط مستقيم پر آخر تك ثابت قدم رہے\_

5\_ ہدايت يافتہ افراد كے لئے يہ خطرہ موجود ہے كہ وہ بھى غضب شدہ اورگمراہ افراد كے زمرے ميں آجائيں \_

صراط الذين انعت عليهم غير المغضوب عليهم و لا الضالين

6\_ اللہ تعالى كى يكتائي كے قائل خداپرست انسان چاہتے ہيں كہ وہ ہدايت پر ثابت قدم انسانوں ميں سے ہوں \_

الحمدلله ... اهدنا الصراط المستقيم \_ صراط الذين انعمت عليهم

7\_ '' صراط مستقيم'' خدا كى طرف جانے والا راستہ ہے جس ميں كجى اور انحراف ہرگز نہيں پايا جاتا\_

اهدنا الصراط المستقيم \_ صراط الذين انعمت عليهم

'' غير المغضوب ...'' سے'' الذين ...'' كى صفت بيان كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ '' صراط الذين ...'' ايسا راستہ ہے جس ميں انحراف اور كجى ہرگز نہيں ہوسكتى اور اسى راستے كو صراط مستقيم كہتے ہيں كيونكہ''صراط الذين''، ''الصراط المستقيم'' كے لئے عطف بيان ہے\_

8\_ ہدايت يافتہ انسانوں كے عملى نمونے صراط مستقيم كے حصول اور اس پر گامزن رہنے ميں انتہائي اہم كردار كے حامل ہيں \_ اهدنا الصراط المستقيم \_ صراط الذين انعمت عليهم

صراط مستقيم كو چونكہ ہدايت يافتہ انسانوں كى راہ سے تفسير و تعبير كيا گيا ہے اس لئے كہاجاسكتاہے كہ صراط مستقيم كے حصول كے لئے انسان عملى نمونوں كا محتاج ہے\_ پس ضرورت ہے كہ ان سالكان راہ كى تلاش كرے اور ان كى پيروى كرے\_

9\_جن كو نعمات سے نوازا گيا ہے( ہدايت يافتہ انسان) وہ ايسے لوگ ہيں جن پر اللہ كا غضب نہيں ہوا اور نہ ہى وہ گمراہ ہوئے\_ صراط الذين انعمت عليهم غير المغضوب عليهم و لا الضالين يہ مطلب اس طرح حاصل ہوتاہے كہ اگر '' غير المغضوب'' ، ''الذين'' كے لئے توضيحى صفت ہو يا بدل اور يا عطف بيان ہو\_

10\_ عن جعفر بن محمد عليه‌السلام قال: قول الله عزوجل فى الحمد''صراط الذين انعمت عليهم'' يعنى محمداً وذريته صلوات الله عليهم (1) امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ''صراط الذين انعمت عليہم'' سے سورہ حمد ميں مراد حضرت محمد (ص) اور آپ (ص) كى ذريت عليه‌السلام ہيں \_

11\_ امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: ... غير المغضوب عليهم

استعاذة من ان يكون من المعاندين الكافرين المستخفين به و بامره و نهيه ...(2) غير المغضوب عليہم سے مراد اللہ كى پناہ طلب كرنا اس سے كہ انسان دشمنوں اور كافروں ميں سے ہو جو اللہ كو اہميت نہيں ديتے اور اللہ كے امر و نہى كو ہلكا سمجھتے ہيں \_

استعاذہ: اللہ تعالى كى پناہ مانگنا 11; پناہ طلب كرنے كے موارد 11

اللہ تعالى : اللہ كى نعمتيں 3; اللہ كے اوامر كو ہلكا سمجھنا 11; اللہ تعالى كى خاص ہدايت2;اللہ تعالى كى ذات اقدس كو سبك تصور كرنا 11; اللہ تعالى كے نواہى كو ہلكا سمجھنا 11

انحراف : انحراف كى ركاوٹيں 7

انسان : انسانوں كى قسميں 1

اہل بيت عليه‌السلام : اہل بيت عليه‌السلام كے فضائل 10

پيامبر اسلام (ص) : آپ (ص) كے فضائل10;جن پر خدا كا غضب نازل ہوا 1،4،5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 36 ح 7 ، نورالثقلين ج/1 ص 23 ح 101\_

2) من لا يحضرہ الفقيہ ج/1 ص204 ح 12 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 24 ح 108\_

توحيد پرست: توحيد پرستوں كى خواہشات 6

حديث :10،11

صراط مستقيم: صراط مستقيم سے كيا مراد ہے 10; صراط مستقيم كى خصوصيات 7

گمراہ افراد :1

معاشرتى طبقات :1،2

مغضوبان خدا : 1 ، 4، 5

نعمت : 9 ،10

ہدايت: صراط مستقيم كى ہدايت 3،8;ہدايت ميں ثابت قدم انسان1; ہدايت ميں ثابت قدمي6 ; ہدايت ميں نمونے كى پيروى كرنا 8; ہدايت كى درخواست 6; ہدايت كى نعمت 3; ہدايت كے درجات 2;

ہدايت يافتہ انسان: 2 ہدايت يافتہ انسانوں كى خصوصيات9; ہدايت يافتہ انسانوں كى گمراہى كا خطرہ 4،5;

سوره بقره

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الم(1)

عظيم اور دائمى رحمتوں والے خدا كے نام سے \_

1\_ عن على بن الحسين عليه‌السلام فى دعاء له : الهى و سيدى ... قلت: ... '' الم ذلك الكتاب لا ريب فيه ...'' ثنيت بالكتاب مع القسم الذى هو اسم من اختصصته لوحيك و استودعته سرّ غيبك ...(1)

امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ايك دعا كے ضمن ميں بارگاہ رب الارباب ميں عرض كيا: اے ميرے معبود ، اے ميرے آقا ... تو نے فرماياہے ... الم ذلك الكتاب ... تو نے اپنى كتاب كى تعريف اس قسم كے ساتھ كى ہے جو نام ہے اسكا جسكو تو نے اپنى وحى كےساتھ مخصوص كيا اور اسكو تو نے اپنے غيب كا راز وديعت فرمايا ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج/88 ص7،8 ح3،نورالثقلين ج/2 ص0291

2\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا:'' الم'' رمز و اشارة بينه و بين حبيبه محمد (ص) ا راد ان لا يطلع عليه سواهما ... (1) '' الم'' اللہ اور اسكے حبيب محمد (ص) كے درميان رمز اور اشارہ ہے\_ اللہ نے چاہا كہ اس راز سے فقط وہ اور اسكا حبيب ہى آگاہ رہيں \_

3\_ سفيان ثورى كہتے ہيں : '' قلت لجعفر بن محمد عليه‌السلام ... يابن رسول الله ما معنى قول الله عزوجل الم ... قال عليه‌السلام اما '' الم'' فى اول البقرة فمعناه انا الله الملك ...(2)

ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا اے فرزند رسول (ص) يہ فرمائيں كہ اللہ كے اس قول '' الم '' كا كيا معنى ہے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا سورة بقرہ كے شروع ميں ''الم'' كامعنى يہ ہے ميں اللہہى بادشاہ\_

4\_امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا:

''الم'' هو حرف من حروف اسم الله الاعظم المقطع فى القرآن الذى يؤلفه النبى و الامام فاذا دعا به اجيب (3) ''الم'' اللہ تعالى كے اسم اعظم كے حروف ميں سے ايك ہے جو مقطع صورت ميں قرآن ميں آياہے\_ اس كو نبى (ص) اور امام عليه‌السلام تاليف كرتے ہيں اور جب اسكے ذريعے دعا كرتے ہيں تو مستجاب ہوتى ہے\_

5\_ آئمہ ہدى (عليہم السلام) سے روايت ہے\_ '' ان الحروف المفتحة بها السور من المتشابهات التى استاثر الله تعالى بعلمها و لا يعلم تاويلها الا هو (4) حروف ( مقطعہ) جن سے سورتوں كا آغاز ہوتاہے متشابہات ميں سے ہيں جن كا علم اللہ تعالى نے اپنے ساتھ مختص فرماياہے ان كى تاويل اسكے علاوہ كوئي اور نہيں جانتا\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اسم اعظم 4; اللہ تعالى كى سلطنت 3

پيامبر اسلام(ص) : اللہ اور پيامبر خدا (ص) كے درميان رموز 1،2

حديث: 1،2،3،4،5

حروف مقطعہ 1: حروف مقطعہ كا علم 5; حروف مقطعہ كا فلسفہ 1،2،4

قرآن كريم: قرآن كے متشابہات5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج/ 89 ص 384\_ 2) معانى الاخبار ص22 ح1، نورالثقلين ج /1ص 26 ح 4\_ 3) معانى الاخبار ص23 ح2 ، نورالثقلين ج/1ص26 ح5\_

4) مجمع البيان ج/1 ص112 ، نور الثقلين ج / 1 ص30ح8\_

ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (2)

يہ وہ كتاب ہے جس ميں كسى طرح كے شك و شبہہ كى گنجائش نہيں ہے\_ يہ صاحبان تقوى اور پرہيزگار لوگوں كے لئے مجسم ہدايت ہے \_

1\_ قرآن كريم كامل ترين اور باعظمت كتاب ہے\_ ذلك الكتاب

''ذلك'' مبتداء اور '' الكتاب'' خبر ہے\_ اس اعتبار سے '' ال'' صفات كے استغراق كے لئے آياہے اور كمال پر دلالت كرتاہے\_

2\_ آيات قرآن كى كتابت اور تدوين آنحضرت (ص) پر نزول كے بعد ہوئي \_ ذلك الكتاب

كتاب ( لكھا ہوا يا تحرير شدہ) كا قرآن حكيم پر اطلاق ،اسكى جہات مختلف ہوسكتى ہيں 1\_ آيات نازل ہونے كے بعد لكھى جاتى تھيں 2\_ پروردگار كى طرف سے تاكيد ہو كہ انہيں تحرير كيا جائے3\_ تحرير شدہ صورت ميں آنحضرت (ص) پر نازل ہوئيں \_ مذكورہ بالا مطلب پہلے اور دوسرے احتمال كى بناپر ہے\_

3\_ قرآن حكيم ايك انتہائي مستحكم كتاب ہے اور ہر اس چيز سے پاك و منزہ ہے جو اس كى حقانيت ميں ترديد اور شبہہ پيدا كرے\_ لا ريب فيه ريب كا معنى شك اور وہ چيز ہے جو شك كا باعث بنے \_ مذكورہ بالا مطلب اسكے دوسرے معنى سے ماخوذ ہے\_ پس '' لاريب فيہ'' كا مطلب يہ ہے كہ قرآن كريم ميں كوئي ايك مسئلہ بھى ايسا نہيں كہ جو اس كى حقانيت ميں شك و ترديد كا سبب بنے\_

4\_ قرآن حكيم متقى اور پرہيزگار انسانوں كى ہدايت و تربيت كى پورى صلاحيت ركھتاہے يہى چيز قرآن كريم كے استحكام اور حقانيت كى دليل ہے\_ لا ريب فيه هدى للمتقين

''هدى للمتقين'' ، ''لا ريب فيه'' كے لئے دليل كى حيثيت ركھتاہے\_

5\_ قرآن حكيم اہل تقوى كو اعلى ترين مدارج كى طرف ہدايت اور راہنمائي كرنے والى كتاب ہے\_

هدى للمتقين

6\_ ہدايت كے مختلف درجات اور مراحل ہيں \_ هدى للمتقين

بعد والى آيات ميں جو صفات بيان ہوئي ہيں خصوصاً آية مباركہ 5 ( اولئك على هديً)

ميں اہل تقوى كى جو صفت بيان ہوئي ہے اس سے پتہ چلتاہے كہ يہ لو گ ہدايت يافتہ ہيں پس''ہدى للمتقين'' ميں ہدايت كا اعلى ترين درجہ مراد ہے اور باتقوى انسان اس مرتبے پر فائز ہيں \_

7\_ قرآن كى ہدايت ميں كسى طرح كى بھى كمى و كجى نہيں پائي جاتى اور ذرہ برابر انحراف موجود نہيں ہے\_ هديً للمتقين

''ہدي'' مصدر ہے اور يہاں اسم فاعل ''ہادي'' كا معنى دے رہاہے\_ اسم فاعل كى جگہ مصدر كا استعمال اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن ہدايت محض ہے يعنى قرآن ميں موجود راہنمائي ميں كسى طرح كى بھى بے راہ روى ، حيرانگى ، پريشانى يا گمراہى نہيں پائي جاتى \_

قرآن كريم: عظمت قرآن 1; قرآن اور متقين 4،5; قرآن كا استحكا م3; قرآن كريم كا ترديد و شبہات سے پاك ہونا 3;قرآن كا كامل ہونا 1; قرآن كا كردار اور اہميت 4،5; قرآن كى تاريخ 2; قرآن كا منزہ ہونا 3; قرآن كى تدوين2; قرآن كى حقانيت3; قرآن كى حقانيت كے دلائل 4; قرآن كى خصوصيات 1،3; قرآن كى كتابت2; قرآن كے محكم دلائل 4; قرآنى ہدايت 4،5قرآنى ہدايت كى خصوصيات 7

متقين : متقين كى تربيت 4; متقين كى ہدايت 4،5

ہدايت: ہدايت كے درجات 5،6

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (3)

جو غيب پر ايمان ركھتے ہيں \_ پابندى سے پورے اہتمام كے ساتھ نماز ادا كرتے ہيں اور جو كچھ ہم نے رزق ديا ہے اس ميں سے ہمارى راہ ميں خرچ بھى كرتے ہيں \_

1\_ غيب (خدا اور ...) پر ايمان، نماز قائم كرنا اور خرچ كرنا (راہ خدا ميں ) اہل تقوى كى صفات ميں سے ہے\_

هدى للمتقين \_ الذين يؤمنون ... ينفقون

''غيب'' كا معنى مخفى اور چھپا ہوا ہے\_ اس پر ايمان كو دينى اقدار ميں سے شمار كيا گيا ہے \_ غيب سے مراد ہر طرح كا مخفى يا پنہاں نہيں ہے بلكہ بعد كى آيات كى روشنى ميں اس سے مراد اللہ تعالى ، فرشتے اور ان جيسى كچھ ديگر مخلوقات ہيں \_

2\_ غيب ( خدا اور ...) پر ايمان، نماز قائم كرنا اور خرچ كرنا ( راہ خدا ميں ) بندگان خدا كے ضرورى فرائض ميں سے ہے \_

الذين يؤمنون بالغيب ... ينفقون

3\_ عالم ہستى فقط محسوسات تك ہى محدود نہيں ہے\_ يہ قانون اديان الہى ميں سب سے بنيادى امر ہے\_

الذين يؤمنون بالغيب ''اللہ'' كى جگہ '' الغيب'' كا استعمال ممكن ہے اس نكتے كى طرف اشارہ ہو كہ سب سے پہلى بات جو انسانوں كو ياد كرانے والى ہے وہ يہ كہ جہان ہستى محسوسات تك محدود نہيں ہے\_

4\_ دين كے عملى اركان ميں سے نماز اور انفاق كو سب فرائض پر ترجيح دينا ان كى خاص اہميت كى طرف اشارہ ہے\_

و يقيمون الصلوة و مما رزقناهم ينفقون

5\_ انسان كے پاس موجود وسائل و امكانات اللہ تعالى كى جانب سے عطا شدہ رزق ہے\_ و مما رزقناهم ينفقون

6\_ اس بات پر ايمان ركھنا كہ تمام ترو سائل و امكانات اللہ كى طرف سے ہيں انسان ميں انفاق ( فى سبيل اللہ خرچ كرنا) كى راہ ہموار كرتاہے\_ و مما رزقناهم ينفقون

انفاق كے ضرورى ہونے كے بيان ميں اس امر كى ( كہ سب كچھ خدا كى طرف سے عطا كيا گيا ہے) ياد دہانى كا ہدف، انفاق كا آسانى ہونا اور انسان ميں انفاق كا جذبہ پيدا كرنا ہے\_

7\_ انفاق خاص قسم كے وسائل يا امكانات ميں محدود نہيں ہے \_ مما رزقناهم ينفقون

يہ مطلب لفظ '' ما \_ جو كچھ بھي'' سے استفادہ ہوتاہے جسكا معنى عموم ہے\_

8\_ سب كچھ ہى انفاق كردينے سے اللہ تعالى نے منع فرمايا ہے \_ و مما رزقناهم ينفقون

''مما\_(من ما)'' ميں موجود ''من'' جسكا معنى بعض ہے اس سے يہ مطلب اخذ ہوتاہے\_ پس ''مما رزقناهم ...'' يعنى اہل تقوى اپنے مال كا كچھ حصہ انفاق كرتے ہيں \_

9\_ نماز اور انفاق انسان كے لئے ايك دائمى ، مستقل اور ہميشہ كا پروگرام ہے نہ كہ وقتى سلسلہ \_

يقيمون الصلوة و مما رزقناهم ينفقون فعل مضارع (يقيمون اور ينفقون) كا استعمال اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كيونكہ فعل مضارع تجديد اور دوام پر دلالت كرتاہے\_

10\_ اگر زندگى كے پروگرام ميں نماز شامل نہ ہو اور اسكو اہميت نہ دى جائے تو انسان باتقوى نہيں بن سكتا\_

هدى للمتقين \_ الذين ... يقيمون الصلوة

11\_ وقتى انفاق سے انسان متقين ميں سے قرار نہيں ديا جائے گا\_

هدى للمتقين ... و مما رزقناهم ينفقون

12\_ ضرورت مندوں كى ضرورت كو پورا كرنے كى كوشش كرنا يہ سب كا فريضہ ہے اور تقوى كى نشانيوں ميں سے ايك ہے \_ هدى للمتقين ... و مما رزقناهم ينفقون

13\_ اسلام ميں انفرادى اور معاشرتى احكام موجود ہيں \_ يقيمون الصلوة و مما رزقناهم ينفقون

14\_ ايمان بغير عمل كے اور عمل بغير ايمان كے اس سے انسان تقوى كو نہيں پاسكتا\_ هدى للمتقين\_ الذين يؤمنون ... ينفقون

15\_ انسانوں كى اس طرح تربيت كرنا كہ وہ غيب پر ايمان لائيں ، نماز كے پابندہوں اور انفاق كريں يہ سب امور قرآن كريم كے اہداف ميں سے ہيں \_ ذلك الكتاب ... هدى للمتقين الذين يؤمنون ... و مما رزقناهم ينفقون

16\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل ''الذين يؤمنون بالغيب'' قال: من ا قر بقيام القائم انه حق(1)''الذين يؤمنون بالغيب'' كے بارے امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا اس سے مراد وہ لوگ ہيں جو قائم عليه‌السلام كے قيام كى حقانيت كا اقرار كرتے ہيں \_

17\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام (فى قوله) ... '' و مما رزقناهم ينفقون'' قال مما علمناهم ينبؤن و مما علمناهم من القرآن يتلون (2) اللہ تعالى كے اس كلام ''و مما رزقناہم ينفقون'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا جو چيز ہم نے انہيں تعليم دى ہے اسكو بتا تے ہيں ( نشر كر تے ہيں ) اور جو كچھ قرآن حكيم سے ہم نے انہيں سكھا ياہے اسكى تلاوت كرتے ہيں \_

اسلام: اسلام كى انفرادى تعليمات13;اسلام كى خصوصيات 13; اسلام كى معاشرتى تعليمات 13

انسان: انسانوں كى ذمہ دارى 9،12; انسانوں كى روزى 5

انفاق: انفاق كى اہميت 2،4;انفاق كا بنياد 6;انفاق كى حدود 7،8،17; دائمى انفاق كے اثرات و نتائج 11; انفاق كے دائمى ہونے كى اہميت 9،11

انفاق كرنے والے : انفاق كرنے والوں كى تربيت 15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كمال الدين ج/2 ص340 ح19 ، نورالثقلين ج/1 ص31 ح11\_

2) معانى الاخبار ص23ح2، بحارالانوار ج/ 2 ص 17، ح38\_

ايمان: اللہ تعالى پر ايمان ; امام مہدى عليه‌السلام كے قيام پر ايمان 16; ايمان سے متعلق امور 1،2،16; بغير عمل كے ايمان 14; غيب پر ايمان 1،2،16; غيب پر ايمان كى اہميت 15

تقوا : تقوا كى بنياد 10،11 ;تقوى كى علامتيں 12;تقوى كے اسباب 14

جہان بيني(نظريہ كائنات): توحيدى جہان بينى 3; جہان بينى اور آئيڈيالوجى 6

حديث: 16،17

خدا تعالى : اللہ تعالى كى عنايات 5،6;اللہ تعالى كى نصيحتيں 8;

دنياوى وسائل اور امكانات: دنياوى وسائل كا سرچشمہ 5،6

دين: دين كے اركان 4; دينى تعليمات كى نشر و اشاعت 17

ضرورت مند: ضرورت مندوں كى ضرورت كو پورا كرنا 12

عالم غيب : غيب كے موارد 16

عمل : بغير ايمان كے عمل 14

قرآن كريم : قرآن كى تاثير و كردار 15;قرآن كى تلاوت 17;قرآن كے اہداف15

كائنات: كائنات كا غيب 3

متقين : متقين كا انفاق كرنا 1; متقين كى صفات 1; متقين كا ايمان 1;

مومنين : مومنين كى ذمہ دارى 2

نماز: نماز كا قائم كرنا 1،2; نماز كى اہميت 4;نماز كے دائمى ہونے كے اثرات و نتائج 10; نماز كے دائمى ہونے كى اہميت 9،10

نمازي: نمازيوں كى تربيت 15

والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (4)

وہ ان تمام باتوں پر بھى ايمان ركھتے ہيں جنھيں (اے رسول ) ہم نے آپ پر نازل كيا ہے اور جو آپ سے پہلے نازل كى گئي ہيں اور آخرت پر بھى يقين ركھتے ہيں \_

1\_ قرآن پر ايمان لانا اور پيامبر اسلام (ص) پر نازل شدہ معارف و احكام پر ايمان لانا متقين كى صفات ميں سے ہے\_

هدى للمتقين ...الذين يؤمنون بما انزل اليك

2\_ اہل تقوا گذشتہ آسمانى اديان كى كتابوں اور ان كے احكام و معارف پر ايمان ركھتے ہيں \_

والذين يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

3\_ ان تمام احكام و معارف پر جو پيامبر اسلام (ص) پر اور انبياء عليه‌السلام ما سبق پر نازل ہوئے ايمان لانا واجب و ضرورى ہے\_ والذين يؤمنون بما انزل اليك وما انزل من قبلك

4\_ اديان الہى ايك دوسرے سے تضاد و اختلاف اور ناہم آہنگى سے منزہ و پاك ہيں \_

والذين يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك

5\_ عالم آخر ت پر يقين اہل تقوى كى صفات ميں سے ہے\_

و بالاخرة هم يوقنون

6\_ عالم آخرت پر يقين ركھنا اور يقين حاصل كرنا ضرورى ہے\_

و بالاخرة هم يوقنون

7\_ غيب پر ايمان، انبياء ( عليہم السلام ) كى رسالت پر ايمان اور آخرت پر ايمان قرآنى ہدايت كے حصول كى راہ ہموار كرتے ہيں \_

هدى للمتقين ... الذين يؤمنون بما انزل اليك و ما انزل من قبلك و بالاخرة هم يوقنون

8\_ اللہ اور انبياء عليه‌السلام كى رسالت پر ايمان اور آخرت پر يقين دينى عقائد كے اركان ہيں \_

الذين يؤمنون بالغيب ... و ما انزل من قبلك و بالاخرة هم يوقنون

9\_ہر انسان ( اہل كتاب ہو يا غير اہل كتاب) اگر دين اسلام كے عقيدتى اور عملى اركان كا پابند ہو تو متقين ميں سے ہيں \_

الذين يؤمنون بالغيب ... و ما انزل من قبلك

يہ واضح ہے كہ آيت نمبر 3 ، 4 ميں جن صفات كا ذكر كيا گيا ہے وہ متقين كى خصوصيات ہيں \_ لہذا ''الذين'' كے تكرار سے مراد يہ نہيں كہ اہل تقوى كے دو گروہ ہيں بلكہ ( جيسا كہ بعض مفسرين نے كہا ہے) الذين كے تكرار سے مراد يہ ہے ان صفات كے حامل اہل تقوى ہيں اب چاہے يہ لوگ اس سے پہلے آسمانى كتابوں پر ايمان ركھنے والے تھے جيسے يہود و نصارى يا ايسے نہيں تھے جيسے عرب كے جاہل\_

آخرت: آخرت پر يقين كى اہميت 6; آخرت پر يقين 5

اديان: اديان كا منزہ ہونا 4;اديان كى ہم آہنگى 4

ايمان: آخرت پر ايمان 7،8;آخرت پر ايمان كى اہميت 6; آسمانى كتابوں پرايمان 2; اديان پر ايمان 2،3; اسلام پر ايمان 1،9; انبياء عليه‌السلام پر ايمان 7،8; انبياء عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 3; اللہ پر ايمان 8; ايما ن بالغيب7; ايمان سے متعلق امور ; 1 ، 2 ، 3،7، 8 ، 9ايمان كے اثرات و نتائج 7; پيامبر اسلام (ص) كى تعليمات پر ايمان 3; قرآن پر ايمان 1;

تقوى : تقوى كى شرائط 9

دين: دين كے اركان 8

قرآن كريم : قرآن كريم كى ہدايت 7

متقين : 9

متقين كا ايمان 1،2; متقين كى صفات 1،2،5

ہدايت: ہدايت كے حصول كى راہ 7

أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (5)

يہى وہ لوگ ہيں جو اپنے پروردگار كى طرف سے ہدايت كے حامل ہيں اور فلا ح يافتہ اور كامياب ہيں \_

1\_ فقط اہل تقوى ہدايت يافتہ انسان ہيں \_ هدى للمتقين ... اولئك على هدى من ربهم

2\_ فقط اہل تقوى نجات يافتہ اور سعادتمند ہيں \_ هدى للمتقين ... و اولئك هم المفلحون

3\_ غيب ( اللہ اور ...) پر ايما ن لانے والے، رسالت كا عقيدہ ركھنے والے اور آخرت كا يقين كرنے والے ہدايت يافتہ ہيں \_ الذين يؤمنون ... اولئك على هدى من ربهم

''اولئك'' كا مشاراليہ ممكن ہے اجمالى طور پر ''المتقين'' ہو يا پھر ممكن ہے اسكا تفصيلى پہلو مراد ہو يعنى ''اولئك'' سے متقين كى صفات كى طرف اشارہ ہو جن كا بيان ہوچكاہے\_

4\_ نماز قائم كرنے والے اور انفاق كرنے والے ہدايت يافتہ ہيں \_ يقيمون الصلوة ... اولئك على هدى من ربهم

5\_ انسان كى نجات دين كے اعتقادى اصولوں پر ايمان اور اسكے عملى اركان كى پابندى ميں ہے\_

الذين يؤمنون ... و اولئك هم المفلحون

6\_ اہل تقوى كو ہدايت مل جانا اللہ كى جانب سے ان پر عنايت ہے\_

اولئك على هدى من ربهم

7\_ اہل تقوى كو ہدايت مل جانا اللہ تعالى كى ربوبيت كا ايك پہلو ہے\_ اولئك على هدى من ربهم

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 7;اللہ تعالى كى عنايات 6

آخرت: آخرت پر ايمان لانے والے3

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے والے3

انفاق كرنے والے: انفاق كرنيوالوں كى ہدايت4

ايمان: ايمان سے متعلق امور5; دين پر ايمان 5; ايمان كے اثرات و نتائج 5

توفيقات: تقوى كى توفيق 6

دين: دين پر عمل5

عالم غيب: عالم غيب پر ايمان ركھنے والے 3

متقين : متقين كا فلاح يافتہ ہونا 2; متقين كى خصوصيات 1،2; متقين كى ہدايت 1،6،7

مومنين: اللہ پر ايمان لانے والے 3; مومنين كى ہدايت 3

نجات يافتہ لوگ :2

نجات يافتہ ہونا: نجات يافتہ ہونے كے عوامل 5

نماز: نماز قائم كرنے والوں كى ہدايت 4

ہدايت يافتہ انسان 1،3: ہدايت يافتہ انسانوں كى صفات4

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ (6)

اے رسول جن لوگوں نے كفر اختيار كرلياہے ان كے لئے سب برابر ہے\_ آپ انھيں ڈرائيں يا نہ ڈرائيں يہ ايمان لانے والے نہيں ہيں \_

1\_ قرآن كريم كے منكروں اور كافروں كو پيامبر (ص) كا ڈرانا بے اثر تھا\_

ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم

گذشتہ آيات كے قرينے كى روشنى ميں ايسا معلوم ہوتاہے كہ ''كفروا'' سے متعلق امر قرآن كريم ہے (كيونكہ گذشتہ آيات كا موضوع قرآن كريم ہے) يعنى مراد يہ ہے ''ان الذين كفروا بالقرآن'' ...''انذار'' جو اَنْذَرْتَ كا مصدر ہے اسكا معنى ايسى چيز كى خبر دينا اور مطلع كرنا ( يا خبردار كرنا ) ہے جس سے ڈر نا چاہيئے اور دورى اختيار كرنى چاہيئے\_

2\_ قرآن كے منكر اللہ اور قيامت پر ايمان نہيں لائيں گے \_

ان الذين كفروا ... لا يؤمنون

'' لايؤمنون'' كا متعلق آيت نمبر 8 اور ماقبل آيات كى روشنى ميں اللہ اور قيامت ہے يعنى مراد يہ ہے \_لا يؤمنون بالله و لا باليوم الآخر

3\_ اللہ تعالى اور قيامت پر ايمان كے لئے قرآن كريم بہترين راہنما ہے\_

ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون

يہاں ''كفر'' سے مراد قرآن كے بارے ميں ''كفر و انكار'' ہے لہذا '' سواء عليهم'' اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ اگر قرآن كسى انسان ميں اثر نہيں ركھتا تو يہ كيسے توقع كى جاسكتى ہے كہ اس پر پيامبر (ص) كاكلام اثركرے گا؟يہ مطلب اس بات كى حكايت كرتاہے كہ قرآن كريم ہدايت كا بہترين ذريعہ اور '' انذار \_ ڈرانے'' كا مؤثرترين وسيلہ ہے\_

4\_ پيامبر (ص) اسلام كى تبليغى اور ہدايتى روشوں ميں سے ايك انذار ہے\_

ء ا نذرتهم ام لم تنذرهم

5\_ پيامبر اكرم (ص) كے زمانے ميں بعض لوگ كفر كے ايسے مرحلے پر تھے كہ ان پر آنحضرت (ص) كا انذار اثر نہ كرتا

تھا \_ ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون

بعض كا خيال ہے كہ'' الذين كفروا'' سے مراد كفار مكہ كا ايك گروہ ہے\_ يعنى آيہ مباركہ كا ايك خارجى حقيقت كى طرف اشارہ ہے اور اس سے مراديہ نہيں كہ كافروں ميں ايمان كى راہ ہموار نہيں \_

6\_ بعض كفار كفر كے ايسے مرحلے پر پہنچ جاتے ہيں كہ ايمان كى صلاحيت ہى ان ميں ختم ہوجائي ہے\_

ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون

7\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''الكفر فى كتاب الله على خمسة اوجه ... فمنها كفرالجحود والجحود على وجهين ...فاما كفر الجحود فهو الجحود بالربوبية و هو قول من يقول لا رب و لا جنة و لا نار ... قال الله عزوجل: ... ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرهم ام لم تنذر هم لا يؤمنون ...(1)

اللہ كى كتاب ميں كفر پانچ معانى ميں بيان ہوا ہے ... ان ميں سے كفر جحود ہے جس كى دو قسميں ہيں \_ ان ميں ايك قسم ''ربوبيت'' كا انكار ہے اور وہ اس شخص كا قول ہے جو يہ كہتاہے : نہ اللہ ہے نہ بہشت ہے اور نہ جہنم ہے ... اللہ تعالى فرماتا ہے : ان الذين كفروا سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون ... ''

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى ربوبيت كو جھٹلانا 7

انذار(ڈرانا): انذار كا بے اثر ہونا 1،5

ايمان: اللہ پر ايمان 3;ايمان كى ركاوٹيں 6; ايمان كے متعلقات 3; قيامت پر ايمان 3

پيامبر اسلام (ص) : آنحضرت (ص) كا ہدايت كرنا 4 ;پيامبر اسلام كا انذار 1،4،5; پيامبر اسلام (ص) كى تبليغى روش 4

تبليغ : تبليغ ميں انذار كى روش 4

جنت: جنت كو جھٹلانا 7

جہنم: جہنم كو جھٹلانا 7

حديث : 7

قرآن كريم : قرآن كريم كو جھٹلانے والوں كا كفر 2;قرآن كريم كو جھٹلانے والوں كى خصوصيات 2; قرآن كريم كى تكذيب كرنے والوں كا انذار 1; قرآن كريم كى خصوصيات 3; قرآن كريم كى ہدايت 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/2ص 389ح1،نورالثقلين ج/1ص32ح 14

كفار:2 صدر اسلام كے كفار 5; كفار كا ہدايت قبول نہ كرنا 5،6; كفار كو انذار1

كفر: اللہ كا انكار '' كفر'' 2; قيامت كے بارے ميں كفرو ''انكار''2;كفر كا مفہوم 7 ; كفر كے درجات 5،6; كفر كے نتائج 6;

ہدايت: ايمان كى ہدايت 3 ; ہدايت كى روش4;ہدايت كے عوامل 3

خَتَمَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عظِيمٌ (7)

خدا نے ان كے دلوں اور كانوں پر گويا مہر لگادى ہے كہ نہ كچھ سنتے ہيں اور نہ سمجھتے ہيں اور آنكھوں پر بھى پردے پڑگئے ہيں \_ ان كے واسطے آخرت ميں عذاب عظيم ہے \_

1\_ اللہ تعالى نے قرآن كريم كے منكروں كے دلوں كو دينى معارف كے سمجھنے اور ان كے كانوں كو دينى حقائق سننے سے روك ديا ہے\_

ختم الله على قلوبهم و على سمعهم

''ختم'' كا معنى گيلى مٹى يا اسى طرح كى كسى چيز سے دروازے كو بند كرديناہے اور اصطلاح ميں كسى چيز كو لاك لگاكر بند كرنا ہے \_ قلب كا بند ہونا درك نہ كرنے اور نہ سمجھنے كا كنايہ ہے\_ '' على سمعھم'' ممكن ہے ''على قلوبہم'' پر عطف ہو يا پھر ''غشاوة'' كى خبر بھى ہوسكتى ہے\_ مذكورہ بالا مطلب ميں پہلے احتمال كى طرف اشارہ ہے\_

2\_ قرآن كريم كے منكروں كے كانوں اور آنكھوں پر پردے پڑے ہوئے ہيں جن كے باعث وہ دين كے حقائق سننے اور ديكھنے كى صلاحيت نہيں ركھتے\_

و على سمعهم و على ابصارهم غشاوة

''غشاوہ'' كا معنى پردہ اور اس طرح كى چيز ہے\_ مذكورہ مطلب ميں ''على سمعهم'' ، ''غشاوة '' كى خبر كے طور پر ہے\_

3\_ قلب ( دل اور تفكر) ، كان اور آنكھيں معرفت كے وسائل ہيں \_

ختم الله على قلوبهم و على سمعهم و على ابصارهم غشاوة

4\_ پيامبر اكرم (ص) كا انذار قرآن كريم كے منكروں پر اس لئے غير مؤثر ہے كيونكہ ان كے ادراك اور فہم كے وسائل بند ہو چكے ہيں \_ سواء عليهم ء انذرتهم ام لم تنذرهم لا يؤمنون ، ختم الله على قلوبهم

5\_ انسان اپنى آنكھوں اور كانوں پر ديكھنے اور سننے كے حوالے سے خود پردے ڈالتاہے\_

وعلى سمعهم و على ابصارهم غشاوة

آنكھوں اور كانوں پر ''غشاوة'' كا ظاہر ہونا اللہ تعالى كى طرف اسكى نسبت نہيں دى گئي برخلاف قلوب كے مسدود ہونے كے، اس تقابل سے يہ مفہوم نكلتاہے كہ كفار اپنى آنكھو ں اور كانوں پر خود '' غشاوة'' كے ظہور كا باعث بنتے ہيں \_

6\_ الہى معارف كو درك نہ كرنا اللہ تعالى كى جانب سے دينى حقائق كو نہ سننے اور اہميت نہ دينے كے مقابلے ميں ايك سزا ہے\_ ختم الله على قلوبهم و على سمهم و على ابصارهم غشاوة

'' و على سمعهم ...'' يہ جملہ حاليہ ہے اور قلوب كے مسدود ہونے كى علت بيان كررہاہے\_ يعنى يہ كہ اللہ تعالى نے ان كو ادراك كى صلاحيت سے اس ليے محروم كرديا كيونكہ انہوں نے حقائق كو '' ان سنا'' كرديا اور ان پر اپنى آنكھيں بند كرليں \_

7\_ كفر اختيار كرنے والوں كے لئے بہت بڑا عذاب ہے \_ و لهم عذاب عظيم

آنكھيں : آنكھوں پر پردے كے عوامل 5; آنكھوں كے فوائد 3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى سزائيں 6

انذار : انذار كے غير مؤثر ہونے كے اسباب 4

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كا انذار 4

حق : حق كو قبول نہ كرنے كى سزا 6

دين: دين سے دورى اختيار كرنا 6; دين فہمى كے موانع 1،2

شناخت: شناخت كے وسائل 3; معرفت كے موانع 4

عذاب: اہل عذاب 7; عذاب كے درجات 7; عظيم عذاب 7

قرآن كريم : قرآن كريم كى تكذيب كے اثرات و نتائج 1،2;كريم كے جھٹلانے والوں كا بہرہ پن 1،2; قرآن كريم كے جھٹلانے والوں كا ختم قلوب1،2،4; قرآن كريم كے جھٹلانے والوں كى خصوصيات 2; قرآن قرآن كريم كے منكروں كا اندھا پن 2

قلب: ختم قلوب كے اثرات و نتائج 1; قلب كے فوائد 3

كان: كانوں پر پردے كے عوامل 5; كانوں كے فوائد3

كفار: كفار كو عذاب 7

كيفر يا سزا : كيفر كے اسباب 6

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ (8)

كچھ لوگ ايسے بھى ہيں جو يہ كہتے ہيں كہ ہم خدا اور آخرت پر ايمان لائے ہيں حالانكہ وہ صاحب ايمان نہيں ہيں \_

1\_ قرآن كريم نے لوگوں كو تين طبقات ميں تقسيم كيا ہے : متقين ، كفار اور منافقين \_

هدى للمتقين ... ان الذين كفروا ... و من الناس من يقول ء امنا

2\_ كچھ انسان ( منافقين) اللہ پر اور روز قيامت پر ايمان كا جھوٹا دعوى كرتے ہيں \_

و من الناس من يقول ء امنا بالله و باليوم الاخر و ما هم بمومنين

3\_ اللہ پر اور روز قيامت پر ايمان دين كے اعتقادي اركان ميں سے ہے\_

و من الناس من يقول ء امنا بالله و باليوم الاخر

معمولاً وہ لوگ جو كسى گروہ يا قبيلے ميں نفوذ كرنا چاہتے ہيں اس گروہ كے اہم ترين اور بنيادى اصولوں پر پابندى كا اظہار كرتے ہيں لہذا سب لوگوں كى نظر ميں اللہ پر اور قيامت پر ايمان اسلام كے بالكل بنيادى اعتقادى اركان ميں سے ہے اور انسان ان پر ايمان كے اظہار سے مسلمان كہلاتاہے\_

4\_ اللہ تعالى انسانوں كے رازوں اور افكار سے آگاہ

ہے \_

و من الناس من يقول ء امنا ... و ما هم بمومنين

اسلام: اركان اسلام 3

اللہ تعالى : اللہ كا علم غيب 4

انسان: انسانوں كے راز 4; انسانوں كے طبقات 1

ايمان: اللہ پر ايمان 3; ايمان كے جھوٹے دعوى دار 2; ايمان كے متعلقات 3; قيامت پر ايمان 3

كفار:1

متقين:1

معاشرتى طبقات : 1

منافقين:1 منافقين كا ايمان2; منافقين كاجھوٹ2

يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ (9)

يہ خدا اور صاحبان ايمان كو دھوكہ دينا چاہتے ہيں حالانكہ اپنے ہى كو دھوكہ دے رہے ہيں اور سمجھتے بھى نہيں ہيں \_

1\_ منافقين مكار اور فريبى ہيں \_

يخادعون الله والذين امنوا

2\_منافقين كے اظہار ايمان كا ہدف اہل ايمان كو نقصان پہنچانا اور ان كے خلاف سازشيں كرنا ہے\_

يخادعون الله والذين آمنوا

''خدع'' كا معنى ہے كوئي ايك چيز چھپانا اور كسى دوسرى شيء كو ظاہر كرنا تا كہ نقصان پہنچايا جائے اور پريشانى پيدا كى جائے\_

3\_منافقين ايمان كے اظہار سے اللہ سے مكارى اور اہل ايمان كو فريب دينے كے درپے ہيں \_

و من الناس من يقول ء امنا ... يخادعون الله والذين آمنوا

يہ جملہ '' و ما يخدعون الا انفسہم'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ منافقين نہ تو اللہ اور اہل ايمان سے مكارى كرسكتے ہيں اور نہ فريب دے سكتے ہيں \_ بنابريں ''يخادعون الله ...'' كا مفہوم يہ ہوا كہ وہ فريب و مكارى كے درپے ہيں \_

4\_ منافقين اللہ تعالى كے وسيع، مطلق علم اور يہ كہ اللہ تعالى انسانوں كے بھيدوں اور انكے اندرون سے آگاہى ركھتاہے اس پر يقين و ايمان نہيں ركھتے\_ يخادعون الله منافقين چونكہ اللہ تعالى كو فريب دينے كے در پے ہيں اس سے معلوم ہوتاہے كہ ان كا خيال تھا اگر كسى بات كو مخفى ركھيں گے تو اللہ تعالى اس سے آگاہ نہيں ہوسكتا\_

5\_ اللہ تعالى اور مومنين سے فريب و مكارى در حقيقت خودفريبى اور اپنے آپ سے مكارى و عيار ى ہے\_

و ما يخادعون الا انفسهم

6\_منافقين اپنى خودفريبى اور اپنے آپ سے مكارى و عيارى سے ناآگاہ ہيں \_ و ما يخادعون الا انفسهم و ما يشعرون

7\_ رسول اسلام (ص) سے روايت ہے كہ آپ (ص) نے ارشاد فرمايا:

'' من يخادع الله يخدعه ... قيل له و كيف يخادع الله ؟ قال يعمل بما امره الله عزوجل ثم يريد به غيره ...(1)

جو كوئي (اپنے خيال ميں ) خدا كو فريب ديتاہے تو خدا اسكو فريب ديتاہے ... آپ (ص) سے پوچھا گيا كہ وہ كيسے خدا كو فريب ديتاہے؟ آپ (ص) نے فرمايا اللہ تعالى نے جو حكم دياہے اس پر عمل كرتاہے ليكن اسكى نيت ميں غير خدا ہوتاہے\_

اسلامى معاشرہ : اسلامى معاشرے كے خلاف سازشيں 2

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علم غيب 4; اللہ تعالى كا مكر 7

انسان: انسانوں كے راز 4

حديث : 7

خود: خود سے مكر كرنا 5،6

شرك: عملى شرك7

مكر: اللہ تعالى سے مكر كرنا 3،5،7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/1 ص283 ح 295 ، نورالثقلين ج/1 ص 35 ح 20\_

منافقين : منافقين اور علم خدا 4; منافقين اور مومنين 2; منافقين كا اظہار اسلام 2،3; منافقين كا كفر 4; منافقين كا مكر 1، 3 ، 6; منافقين كى جہالت 6; منافقين كى جہان بينى 4; منافقين كى سازشيں 2;منافقين كى صفات 1

مومنين: مومنين كے خلاف سازشيں 2; مومنين سے مكر 3،5

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (10)

ان كے دلوں ميں بيمارى ہے اور خدا نے نفاق كى بناپر اسے اور بھى بڑھا ديا ہے اب اس جھوٹ كے نتيجہ ميں انھيں دردناك عذاب ملے گا \_

1\_ منافقين كے دل او ر ذہن شديد بيمارى ميں مبتلا ہيں \_ فى قلوبهم مرض بيمارى كى شدت كا مفہوم لفظ '' مرض'' كے نكرہ ہونے سے سمجھا جاتاہے\_

2\_ اللہ تعالى منافقين كے دل و جان كى بيمارى ميں اضافہ كرديتاہے \_ فزادهم الله مرضاً

3\_ نفاق، مكارى اور جھوٹ ايسى رذيلہ صفات ہيں جو دل كى بيمارى سے جنم ليتى ہيں \_ و من الناس من يقول ء ا منا ... يخادعون الله ... فى قلوبهم مرض '' فى قلوبهم مرض'' يہ جملہ گذشتہ اور مابعد والى آيات ميں موجود ان رذيلہ صفات كى جڑ كو بيان كررہاہے جو منافقين كے لئے بيان ہوئي ہيں \_

4\_ منافقين اپنے لئے دل اور افكار كى بيمارى كے وجود كا خود ہى باعث ہيں \_ فى قلوبهم مرض

مذكورہ بالا مطلب ان دو جملوں ''فى قلوبہم مرض \_ منافقين كے دلوں ميں مرض ہے '' ''فزادہم اللہ مرضاً'' پس اللہ نے ان كى بيمارى ميں اضافہ كرديا ہے كے تقابل سے نكلتاہے اس كى وجہ يہ ہے كہ دوسرے جملے ميں ہے كہ اللہ تعالى بيمارى كو بڑھانے والا ہے جبكہ پہلے جملے ميں منافقين كے دلوں كے بيمار ہونے كى نسبت اللہ تعالى كى طرف نہيں دى گئي يعنى اس بيمارى كے پيدا ہونے كا موجب خود منافقين ہيں \_

5\_ دل اور فكر و ذہن كى بيمارى انسان كے سارے وجود ميں سرايت كرجاتى ہے\_ فى قلوبهم مرض فزادهم الله مرضاً

پہلا جملہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ منافقين كے دل اور ذہن بيمار ہيں اور بعد كا جملہ دلالت كرتاہے كہ بيمارى نے ان كے سارے وجود كو گھير لياہے كيونكہ يوں نہيں فرمايا'' فزادہا اللہ مرضاً'' يہاں پر تعبير كا اختلاف يا تو اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ انسان كى تمام تر حقيقت اس كا دل اور فكر ہے يا يہ حكايت كرتاہے كہ دل كى بيمارى سارے وجود ميں سرايت كرجاتى ہے اور پھر انسان كى تمام حركات و سكنات متاثر ہوتى ہيں \_

6\_ منافقين بڑے دردناك عذاب ميں مبتلا ہوں گے\_ و لهم عذاب اليم

7\_ جھوٹ اور جھوٹ بولنا منافقين كا اوڑھنا بچھوناہے\_ بما كانوا يكذبون '' كان'' فعل مضارع پر آجائے تو زمانہ ماضى ميں تسلسل اور دوام پر دلالت كرتاہے\_

8\_ جھوٹ كے رفقاء كى مسلسل سزا دردناك عذاب ہے\_ و لهم عذاب اليم بما كانوا يكذبون

'' بما كانوا'' ميں باء سبب كے لئے اور '' ما'' مصدر يہ ہے يعنى ''و لهم عذاب اليم بسبب كذبهم المستمر''

9\_ منافقين كى مسلسل دروغ گوئي اور كذب ان كے دل و جان ميں بيمارى كے اضافے كا باعث ہے\_ فزادهم الله مرضاً ... بما كانوا يكذبون يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' بماكانوا ... '' كا متعلق '' لهم عذاب اليم'' كے علاوہ ''فزادهم ... '' بھى ہو\_

10\_ اللہ تعالى كے عذاب كى مختلف صورتيں اور اقسام ہيں \_ و لهم عذاب عظيم ... و لهم عذاب اليم

اخلاق: اخلاقى رذائل 3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے افعال 2; اللہ تعالى كے عذاب 10

بيمار دل افراد:1،2

جھوٹ : جھوٹ كے عوامل 3;جھوٹ كے نتائج 9

جھوٹے : جھوٹوں كى سزا 8

عذاب: اہل عذاب 6 ،8; دردناك عذاب6،8; عذاب كى اقسام 10; عذاب كے درجے 6،8

قلب: بيمارى قلب كے عوامل 4; بيمارى قلب كے نتائج 3،5; بيمارى قلب كے بڑھنے كے عوامل 9

مكرو فريب : مكر كے عوامل 3

منافقين : منافقين پر عذاب 6;منافقين كى خصوصيات 1،7; منافقين كى دروغ گوئي 7،9; منافقين كے قلب كى بيمارى ميں اضافہ 2; منافقين كے دل كى بيمارى 1،4،9

نفاق: منافقت كے عوامل 3

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ قَالُواْ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (11)

جب ان سے كہا جاتاہے كہ زمين ميں فساد نہ برپاكرو تو كہتے ہيں كہ ہم تو صرف اصلاح كرنے والے ہيں \_

1\_ منافقين معاشرے ميں تباہى و بربادى لانے والے عناصر ہيں \_ و اذا قيل لهم لا تفسدوا فى الارض

'' فى الارض'' كا كلمہ اس بات كى وضاحت كررہاہے كہ منافقين جو تباہى و بدبختى پھيلاتے تھے وہ فقط ان كى اطراف تك محدود نہ تھى بلكہ پورے سماج ميں سرايت كرجاتى تھي\_

2\_ زمانہ بعثت نبوى (ص) كے منافقين كے ناپسنديدہ اور تباہ كن اعمال پر اس زمانے كے مسلمانوں نے اعتراض كيا\_ و اذا قيل لهم لا تفسدوا فى الارض

3\_ تباہى پھيلانے والے منافقين اپنے بارے ميں ذرہ برابر تباہى پھيلانے كو قبول كرنے كيلئے تيار نہيں ہيں \_ قالوا انما نحن مصلحون

''انما'' حصر پر دلالت كرتاہے \_ اس جملے ميں ''موصوف كا صفت ميں حصر'' پايا جاتاہے \_ لہذا اس جملے '' انما نحن مصلحون'' كا مفہوم يہ ہوا كہ ہم فقط صحيح امور انجام ديتے ہيں \_ ہمارے تمام تر افعال معاشرے كى بہترى كے لئے ہيں \_

4\_منافقين خود كو مصلح اور اصلاح طلب سمجھتے ہيں \_ قالوا انما نحن مصلحون

5\_ منافقين اپنے بيمار دل اور بيمار ذہن كے باعث اپنے فساد و تباہى پھيلانے والے كاموں كو اصلاح تصور كرتے ہيں \_ فى قلوبهم مرض ... قالوا انما نحن مصلحون

6\_ منافقين ايسے لوگ ہيں جن پر نصيحت كا كوئي اثر نہيں ہوتا\_ و اذا قيل لهم لا تفسدوا فى الارض قالوا انما نحن مصلحون

7\_ منافقين كا تباہى پھيلانا اور ان پر نصيحت كا اثر نہ ہونا ان كى قلبى بيمارى كى وجہ سے ہے\_فى قلوبهم مرض ... و اذا قيل لهم لا تفسدوا فى الارض

8\_ دل اور ذہن و فكر كى بيمارى كى واضح نشانى فساد پھيلانا اور نصيحت كا اثر نہ ہونا ہے\_ فى قلوبهم مرض ...و اذا قيل لهم لا تفسدوا

فى الارض قالوا انما نحن مصلحون

9 \_ منافقين كا فساد و تباہى پھيلانا اور نصيحت كا ان پر اثر نہ ہونا ان كے دردناك عذاب ميں مبتلا ہونے كا باعث بنا\_

و لهم عذاب اليم بما كانوا ... و اذا قيل لهم لا تفسدوا فى الارض

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''اذا قيل'' يكذبون پر عطف ہو \_ اس اعتبار سے ''اذا قيل ...'' كا مفہوم '' يكذبون'' كى طرح منافقين كے لئے دردناك عذاب كا سبب بيان كررہاہے\_

10\_ منافقين كا فساد و تباہى پھيلانا ان كے لئے دل ، ذہن و فكر كى بيمارى ميں اضافے كا موجب ہے\_

فزادهم الله مرضاً ... بما كانوا يكذبون ...و اذا قيل لهم لا تفسدوا

يہ مطلب دوچيزوں پر مبنى ہے: 1\_''اذاقيل ...'' ''يكذبون'' پر عطف ہو 2 \_ ''بما كانوا يكذبون''،''و لہم عذاب اليم'' سے متعلق ہونے كے علاوہ ''فزادہم اللہ ''سے بھى متعلق ہو اس لحاظ سے جملہ يوں ہوجائے گا '' فزادهم الله مرضاً ...بما كانوا اذا قيل لهم ...''

عذاب: اہل عذاب 9; دردناك عذاب 9;عذاب كے اسباب 9;عذاب كے درجے 9

فساد و تباہى : فساد و تباہى كے عوامل 8

فساد و تباہى پھيلانا: فساد و تباہى پھيلانے كى سزا 9

قلب: قلبى بيمارى ميں اضافے كے اسباب و حالات 10;قلب كى بيمارى كے اثرات 7; قلبى بيمارى كى علامتيں 8

مجرمين: 1

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمان اور منافقين 2

معاشرہ : معاشرے كى ابترى كے عوامل 1

منافقين : صدر اسلام كے منافقين 2; منافقين پر اعتراض 2; منافقين پر نصيحت كا اثر نہ ہونا6،7; منافقين كا تباہى پھيلانا 1 ، 2 ، 3 ، 5 ، 7 ، 9;منافقين كا ناپسنديدہ عمل 2;منافقين كى اصلاح نہ ہونا 9; منافقين كى تباہى پھيلانے كے اثرات 10; منافقين كى قلبى بيمارى 7،10; منافقين كى قلبى بيمارى كے اثرات 5;منافقين كى خصوصيات 3، 6; منافقين كے جرائم 1،9; منافقين كے دعوے 4،5;منافقين اور اصلاح طلبى 4،5

نصيحت و موعظہ : نصيحت كے اثرا انداز نہ ہونے كے عوامل 8

أَلا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لاَّ يَشْعُرُونَ (12)

حالانكہ يہ سب مفسد ہيں اور اپنے فساد كو سمجھتے بھى نہيں ہيں \_

1 \_ منافقين فساد اور تباہى پھيلانے والے لوگ ہيں \_ الا انهم هم المفسدون

2\_ منافقين انسانى معاشروں ميں فساد اور تباہى كا سرچشمہ ہيں \_ الا انهم هم المفسدون

قرآن كريم كى بعض آيات ميں منافقين كے علاوہ بھى كچھ لوگوں كو فسادى كہا گيا ہے پس يہاں جملے '' الا انہم ... فقط منافقين فسادى ہيں '' كا حصر ادعائي ہے اور اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ غير منافقين كا فسادى ہونا منافقين كے مقابلے ميں كچھ بھى نہيں يا يہ كہ دوسروں كا فساد و تباہى بھى منافقت اور منافقينكى طرف لوٹ جاتاہے\_

3 \_ منافقين ايسے فساد ى ہيں جو اصلاح كے دعويدار ہيں \_ انما نحن مصلحون\_ الا انهم هم المفسدون

4 \_ منافقين اپنے فساد و تباہى سے بے خبر ہيں \_ و لكن لا يشعرون

5 \_ منافقين كى دلى بيمارى انكے فساد كو سمجھنے كے راستے ميں ركاوٹ ہے \_ فى قلوبهم مرض ... الا انهم هم المفسدون و لكن لا يشعرون

6\_ اہل ايمان كو چاہيئے كہ منافقين كو ہميشہ فسادى سمجھيں \_ الا انهم هم المفسدون

منافقين كے تباہى و ويرانى پھيلانے كا ذكر جملہ اسميہ سے كرنا جبكہ اس كے ساتھ حرف تنبيہ ( الا \_ آگاہ رہو) اور حرف تاكيد ( انّ \_ بيشك) كا استعمال ہوا ہے ،يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ منافقين نے جھوٹ بول بول كر مسلمانوں كو يہ باور كراديا تھا كہ وہ لوگ اصلاح پسند ہيں \_ لہذا كہا جاسكتاہے كہ اس جملے كا ايك مقصد يہ ہے كہ مسلمان منافقين كے فساد و تباہى پھيلانے كے عمل ميں ہرگز شك نہ كريں \_

7 \_ مومنين كو منافقين كے فساد و تباہى پھيلانے كے عمل و حركات سے ہوشيار رہنے كى ضرورت ہے\_ الا انهم هم المفسدون

ادراك: ادراك كے موانع 5

دينى معاشرہ : دينى معاشرے كى تباہى كے عوامل 2

فسادى لوگ: 1

قلب: قلبى بيمارى كے اثرات و نتائج 5

مجرمين : 1 ،2

منافقين : منافقين اور اصلاح پسندى 3; منافقين كا فساد و تباہى پھيلانا 1 ، 2، 3 ،4 ، 5 ، 6 ، 7; منافقين كى جہالت 4; منافقين كى حركات كے مقابل ہوشيار رہنا 7; منافقين كى صفات 1،6; منافقين كى قلبى بيمارى 5;منافقين كے جرائم 1 ،2 ، 7;منافقين كے دعوے 3

مومنين : مومنين اور منافقين 6; مومنين كا ہوشيار رہنا 7

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُواْ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاء أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاء وَلَكِن لاَّ يَعْلَمُونَ (13)

جب ان سے كہا جاتاہے كہ دوسرے مومنين كى طرح ايمان لے آؤ تو كہتے ہيں كہ ہم بيوقوفوں كى طرح ايمان اختيار كرليں حالانكہ اصل ميں يہى بيوقوف ہيں اور انھيں اس كى واقفيت بھى نہيں ہے \_

1 \_ پيامبر اسلام(ص) نے منافقين سے چاہا كہ وہ باقى لوگوں كى طرح ايمان لے آئيں \_ و اذا قيل لهم ء امنوا كما ء امن الناس بعد والى آيت ميں ہے كہ منافقين لوگوں كے سامنے ايمان كا اظہار كرتے تھے لہذا احتمال يہ ہے كہ پيامبر اسلام (ص) اور منافقين كے مابين گفتگو ہوئي ہو جس ميں انہوں نے اپنى بے ايمانى كا اظہار كيا \_

2 \_ عام لوگ پيامبر اسلام (ص) اور دين اسلام پر ايمان لانے ميں سچے تھے \_ آمنوا كما آمن الناس

3 \_ سچے مومنين منافقين كى نظر ميں بے وقوف اور احمق لوگ ہيں \_ قالوا ا نومن كما آمن السفهاء

4 \_ اہل نفاق نے بيمار دل ہونے كے باعث اہل ايمان پر حماقت كى تہمت لگائي \_ فى قلوبهم مرض ... أنومن كما آمن السفهاء

5 \_ تكبر اور اپنى بڑائي بيان كرنا اور سچے مومنين كى تحقير كرنا منافقين كى صفات ميں سے ہے\_ أنومن كما آمن السفهاء

6 \_ منافقين نے مومنين پر حماقت كى تہمت لگاكر دعوت ايمان كو قبول نہ كيا \_ قالواأانومن كما آمن السفهاء

7 \_ منافقين خود كو بڑے عاقل اور روشن فكر سمجھتے ہيں \_ أنومن كما آمن السفهاء

8 \_ منافقين خود ہى بے عقل اور احمق ہيں \_ الاانهم هم السفهاء اس جملے ''الا انهم ...'' ميں خبر پر موجود ''ال'' اور ضمير فصل حصر پر دلالت كرتے ہيں اصطلاح ميں اسے حصر اضافى كہتے ہيں پس جملے كا معنى يہ بنتاہے \_ منافقين ہى احمق ہيں نہ كہ سچے مومنين\_

9\_ منافقين اپنى حماقت و كم عقلى سے بے خبر ہيں \_ الا انهم هم السفهاء و لكن لا يعلمون

10\_ نيكيوں كو برائي سمجھنا اور برائيوں كو نيكى تصور كرنا منافقين كى خصوصيات ميں سے ہے\_ اذا قيل ... و اذا قيل لهم آمنوا ... قالواانومن كما آمن السفهاء يہ مطلب اس سے اخذ ہوتاہے كہ منافقين فساد، خرابى اور تباہى كو اصلاح اور ايمان كو حماقت و بے عقلى تصور كرتے ہيں \_

ايمان : ايمان كے متعلقات 2;ايمان ميں صداقت 2; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان 2

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى دعوت 1

قلب: بيمارى قلب كے نتائج و اثرات 4

منافقين : منافقين اور روشن فكرى 7; منافقين اور مومنين 3، 4،5،6; منافقين كا ايمان سے اجتناب 6; منافقوں كا تكبر 5; منافقوں كو ايمان كى دعوت 1;منافقوں كى جہالت 9; منافقين كى حماقت 8،9; منافقين كى صفات 5، 8 ، 10;منافقين كے توہمات7;منافقين كے قلب كى بيمارى 4

منكر يا برائي : برائي كو نيكى ( معروف) تصور كرنا 1

مومنين: صدر اسلام كى مومنين كى صداقت 2; مومنين پر حماقت و بے عقلى كى تہمت 3،4; مومنين كے تحقير 5

نيكياں يا معروف : نيكيوں كو منكر (برائي) تصور كرنا 10

وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكْمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤُونَ (14)

جب يہ صاحبان ايمان سے ملتے ہيں تو كہتے ہيں كہ ہم ايمان لے آئے اور جب اپنے شياطين كى خلوتوں ميں جاتے ہيں تو كہتے ہيں كہ ہم تمھارى ہى پارٹى ميں ہيں ہم تو صرف صاحبان ايمان كا مذا ق اڑاتے ہيں \_

1 \_ منافقين جب مومنين كے درميان ہوتے ہيں تو ايمان كا اظہار كرتے اور اپنے آپ كو مسلمان ثابت كرنے كى كوشش كرتے \_ و اذالقوا الذين آمنوا قالوا آمنا

2 \_ بعثت النبى ( صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم ) كے زمانے كے منافقين دو گروہوں پر مشتمل تھے \_ ايك منافقوں كے سربراہ اور دوسرے ان كے پيروكار\_ و اذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا و اذا خلوا الى شياطينهم

''شياطينہم'' سے مراد منافقوں كے سردار ہيں ان كو شيطان قرار دينا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ سازشيں تيار كرنے اور لائحہ عمل دينے والے لوگ يہى تھے\_ يہاں قابل ذكر نكتہ يہ ہے كہ منافقين كے سردار وں كا بھى منافق ہونا احتمال كى صورت ميں پيش كيا گيا ہے\_

3 \_ صدر اسلام كے منافقين اپنے سرداروں ، رہبروں كے ساتھ مخفى ملاقاتيں كرتے تا كہ اسلام و مسلمين كے خلاف سازشيں تيار كريں \_

و اذا خلوا الى شياطينهم

'' خلا بہ واليہ'' اسكا معنى يہ ہے كہ اس نے اس كے ساتھ خلوت ( ميں ملاقات) كى \_ بعض كا كہناہے كہ ''خلا'' جب ''الي'' كے ساتھ متعدى ہوتاہے تو اس ميں ''جانے'' كا مفہوم بھى پايا جاتاہے بنابرايں '' و اذا خلوا ...'' كا معنى يہ ہوا ''و اذا ذہبوا الى شياطينہم خالين بھم'' يعنى جب وہ اپنے سرداروں كى طرف جاتے تو ان كے ساتھ خلوت نشين ہوتے\_

4 \_ منافقين كے گرو يا سربراہ سازشيں تيار كرنے والے شرير اور شياطين كى طرح ہيں \_ و اذا خلوا الى شياطينهم

5 \_ صدر اسلام كے منافقين جب اپنے سربراہوں كى محفل ميں ہوتے تواپنے ہم مذہب،ہم عقيدہ (يعنى اسلام كا انكار) ہونے پر تاكيد كرتے\_ و اذا خلوا الى شياطينهم قالوا انا معكم

6\_ منافقوں كے اظہار اسلام كا ہدف مسلمانوں اور ايمانى معاشرے كا مذاق اڑانا ہے\_ قالوا آمنا ... انما نحن مستهزء ون

7\_ بعثت النبى ( صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم ) كے زمانے ميں منافقت كى تحريك كے سربراہ اپنے پيروكاروں كے اسلام كى طرف رغبت سے پريشان تھے\_ قالوا انا معكم انما نحن مستهزؤن '' انما ...'' ميں حصر اضافى ہے اور '' حصر قلب'' كى ايك قسم ہے ايسے حصر كا استعمال وہاں ہوتاہے جہاں متكلم مخاطب كيلئے پيش آنے والے وہم كو دور كرنا چاہتاہو\_ اس جملے ''انما نحن ...'' ميں (سرداروں كا) تو ہم ( جو دور كيا جارہاہے) يہ ہے كہ وہ منافق جو پيروكار ہيں اسلام كى طرف راغب ہوگئے ہيں \_

8\_ منافقوں كا ظاہرى طور پر مسلمانوں والے اعمال انجام دينا ہرگز اس ليئے نہيں ہوتا كہ منافقوں كو كچھ تھوڑى سى بھى دين سے رغبت ہے\_ قالوا انا معكم انما نحن مستهزؤن ''انما نحن ...'' ميں موجود حصر گويا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے يعنى ہم ايمان يا مومنين والے اعمال جو انجام ديتے ہيں انكا مقصد صرف مذاق اڑاناہے\_

9 \_ روى عن ابى جعفر عليه‌السلام '' فى قوله شياطينهم'' انهم كهانهم(1) امام باقر عليہ السلام سے روايت ہے كہ آيہ مجيدہ ميں شياطينہم سے مراد يہودى كا ہن ہيں \_

اسلام : اسلام كے خلاف سازشيں 3 / حديث : 9

دينى معاشرہ : دينى معاشرے كا مذاق اڑانا 6

مسلمان: مسلمانوں كا مذاق اڑانا 6; مسلمانوں كے خلاف سازشيں 3

منافقين : پيروكار منافقين 2; صدر اسلام كے منافقين 2، 3، 5، 7; منافقين اور مومنين 1; منافقين كااسلام ظاہر كرنا 1،6،8; منافقين كا كفر 5; منافقوں كا مذاق 6; منافقوں كى تنظيم 3; منافقين كى سازشيں 3; منافقين كى منافقت 1; منافقين كے جرائم 3; منافقين كے رہبروں كى پريشانى 7;منافقين كے رہبروں كى شيطنت 4; منافقين كے رہبروں كى شيطانى حركات 4; منافقين كے سردار 2; منافقين كے سرداروں كى سازشيں 4; منافقين كے شياطين 9;منافقين كے كاہن 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تبيان شيخ طوسى ج/1 ص 79 ، مجمع البيان ج/1 ص 140\_

اللّهُ يَسْتَهْزِىءُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (15)

حالانكہ خدا خود ان كو مذاق بنائے ہوئے ہے اور انھيں سركشى ميں ڈھيل ديئے ہوئے ہے جو انھيں نظر بھى نہيں آرہى ہے\_

1\_ اللہ تعالى نے منافقين كو ذليل و خوار كركے ان كا مذاق اڑايا \_

الله يستهزيء بهم

'' استهزائ' 'كا معنى تمسخر اڑاناہے\_ ہدف يہ ہے كہ جسكا تمسخر اڑايا گياہے اس كو ذليل و خوار كيا جائے\_

2 \_ اللہ تعالى كى جانب سے منافقين كو ''استہزائ'' كرنا يہ اس عمل كى سزا تھى جو وہ اسلام اور ايمانى معاشرے كا مذاق اڑاتے تھے\_

انما نحن مستهزء ون \_ الله يستهزيء

اس آيہ مجيدہ ميں تمسخر كرنے والے منافقين كى سزا بيان كى گئي ہے\_

3 \_ منافقين گمراہى و سركشى كى وادى ميں متحير و سرگرداں ہيں \_

يمدهم فى طغيانهم يعمهون

'' يعمہون'' كا مصدر '' عَمَہ'' ہے جسكا معنى حيرت و سرگردانى ہے \_ '' يمدھم'' ميں ''ہم''

كے لئے يعمہون حال واقع ہوا ہے اور '' فى طغيانہم'' يمدہم سے متعلق ہونے كے علاوہ يعمہون سے بھى متعلق ہوسكتاہے\_ پس جملے كا معنى يوں ہوگا منافقين در آں حاليكہ گمراہى و سركشى ميں سرگرداں ہيں اللہ تعالى انكى سركشى ميں اضافہ كرتاہے\_

4 \_ اہل نفاق كى سركشى و سرگردانى ميں مسلسل اضافہ ہورہاہے \_

يمدهم فى طغيانهم يعمهون

''يمدّ'' كا مصدر ''مدّ'' ہے جسكا معنى اضافہ كرنا يا مہلت دينے كے ہيں \_مذكورہ مطلب پہلے معنى سے ماخوذ ہے\_

5 \_ اہل نفاق كى حيرت و سركشى ميں اضافہ اللہ تعالى كى جانب سے سزا كے طور پر ہے\_

يمدهم فى طغيانهم يعمهون

6\_ اللہ تعالى كى جانب سے سزا گناہگاروں كے گناہ كے مطابق ہے\_ انما نحن مستهزؤن \_ الله يستهزيء بهم

7 \_ منافقين، گمراہوں اور سركشوں كو مہلت دينا اللہ تعالى كى سنتوں ( روشوں ) ميں سے ايك سنت ہے\_

و يمدهم فى طغيانهم يعمهون يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' مدّ'' كا معنى مہلت دينا مراد ليا جائے لسان العرب ميں آياہے''مده فى غيه'' يعنى \_ امهله \_ اسكو مہلت دى \_

8 \_ منافقين كو انكى سركشى اور سرگردانى ميں مہلت دينا اللہ تعالى كى جانب سے انكا تمسخر ہے\_الله يستهريء بهم و يمدهم فى طغيانهم يعمهون يہ مطلب اس بناپر ہے اگر جملہ '' يمدھم ...'' ، ''الله يستهزيء بهم'' كے لئے بيان اور تفسير ہو \_

9 \_ صادق و سچے مومنين اللہ تعالى كى بارگاہ ميں نہايت عزيز و محترم ہيں \_

انما نحن مستهزؤن \_ الله يستهزيء بهم اللہ تعالى نے اپنے مومنين كا منافقين كى طرف سے تمسخر كا جواب دياہے اور اسكا دفاع فرماياہے جملے كا آغاز اپنے باعظمت و جلال اسم '' اللہ'' سے فرماياہے اور خود كو انكا تمسخر كرنے كا جواب دياہے\_ اس طرح كا برتاؤ كرنا اس ميں بہت سارے نكات ہيں ان ميں سے ايك يہ ہے كہ مومن كى اللہ تعالى كے ہاں بہت عزت و منزلت ہے\_

10\_ تمسخر كى سزا اگر تمسخر ہو تو ناپسنديدہ نہيں ہے \_ انما نحن مستهزء ون\_الله يستهزيء بهم

11 \_ امام رضا (عليہ السلام) سے روايت ہے \_

'' ان الله تبارك و تعالى ... لا يسخر و لايستهزي ...ولكنه عزوجل يجازيهم جزاء السخريةوجزاء الاستهزائ ...'' (1) اللہ تعالى كسى كا بھى تمسخر اور استہزاء نہيں كرتا بلكہ اسكى صاحب عزت و جلال ذات منافقين كو ان كے تمسخر اور استہزاء كى سزا ديتى ہے\_

استہزاء : جائز استہزاء 10; استہزاء كى سزا 10

اسلام: اسلام كے تمسخر اڑانے كى سزا 2

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا تمسخر كرنا 1، 2 ، 8، 11; اللہ تعالى كا سزا دينا 5 ، 6; سنن الہى 7

پاداش: پاداش دينے كا نظام 6;گناہ كا پاداش سے تناسب6

حديث : 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 163 ح /1 باب 21 ، نورالثقلين ج/1ص 35 ح 23\_

دينى معاشرہ : دينى معاشرے كے تمسخر اڑانے كى سزا 2

سركش: سركشوں كو مہلت دينا 7

سنن الہي: مہلت دينے كى الہى سنت 7

گمراہ: گمراہوں كو مہلت دينا 7

منافقين : منافقين كا تمسخر 1، 2، 8; منافقين كو مہلت دينا 7،8;منافقين كى تحقير 1; منافقين كى سركشى 3 ، 8; منافقين كى سركشى ميں اضافہ 4،5 ; منافقين كى سرگردانى 3،8; منافقين كى سرگردانى ميں اضافہ 4،5; منافقين كى سزا 5; منافقين كى گمراہى 3;منافقين كے تمسخر كى سزا 2،11

مومنين: مومنين كى عزت 9; مومنين كى منزلت و درجات 9

أُوْلَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ (16)

يہى وہ لوگ ہيں جنھوں نے ہدايت كو دے كر گمراہى خريدلى ہے جس تجارت سے نہ كوئي فائدہ ہے اور نہ اس ميں كسى طرح كى ہدايت ہے \_

1\_ منافقين ہدايت كے كھوجانے اور ضائع كردينے كے مقابل گمراہى كے خريدار ہيں \_ اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدي

2 \_ بعثت النبى (ص) كے زمانے ميں منافقين كے ہدايت حاصل كرنے كے تمام امكانات موجود تھے\_ اشترو الضلالة بالهدي آيہ مجيدہ ميں ہدايت كو انكا سرمايہ شمار كيا گيا ہے\_ در آں حاليكہ منافقين نے ہدايت نہ پائي پس آيہ مباركہ اس حقيقت كى طرف اشارہ كرتى ہے كہ ہدايت كے تمام تر امكانات اور خارجى اسباب گويا ان كے اختيار ميں تھے\_

3\_ منافقين كى تجارت ( ہدايت كے مقابلے ميں گمراہى خريدنا) ايسى تجارت ہے جس ميں كوئي سود و منفعت نہيں ہے\_

فما ربحت تجارتهم

4 \_ منافقين اپنے حقيقى سود و زياں سے آگاہى نہيں ركھتے \_ و ما كانوا مهتدين

ما قبل جملوں كى روشنى ميں '' مہتدين'' سے مراد حقيقى سود و زياں ہے گويا آيت كا مفہوم يہ ہے: و ما كانوا مهتدين الى منافعهم و مضارهم

5\_ اہل نفاق كا گمراہى اختيار كرنے اور ہدايت كو كھودينے كا سبب اپنے حقيقى سود و زياں سے عدم آگاہى ہے\_ اولئك الذين اشتروا الضلالة ... و ما كانوا مهتدين

''ما كانوا مهتدين'' كا جملہ ''اشتروا الضلالة بالهدى '' پر عطف ہے گويا اسكى دليل كے طور پرہے\_ يعنى يوں ہے: چونكہ اپنے حقيقى سود و زياں سے آگاہ نہيں ہيں اس لئے انہوں نے ايسى تجارت كى ہے\_

6 \_ انسان كا حقيقى نقصان و زياں اس ميں ہے كہ وہ گمراہى اختيار كرے اور ہدايت كو كھودے\_ اشتروا الضلالة بالهدى فما ربحت تجارتهم

7 \_ منافقين اسلام كے فقط اظہار سے اپنے مقاصد (مفادات كا حصول اور اسلام كو نقصان پہنچانا) ميں كاميابى حاصل نہيں كرسكتے \_ و ما كانوا مهتدين

يہ مطلب اس صورت ميں ہے كہ '' مھتدين'' كامتعلق منافقوں كے مقاصد ہوں يعنى مراد يہ ہو : و ما كانوا مهتدين الى مقاصدهم \_ بعد والى آيات اس مطلب كى تائيد بھى كرتى ہيں \_

گمراہي: گمراہى كا زياں 6

منافقين: صدر اسلام كے منافقين 2; منافقوں كا اظہار اسلام 7; منافقوں كا نقصان4;منافقوں كى تجارت 3; منافقين كى جہالت 4;منافقين كى جہالت كے اثرات و نتائج 5; منافقوں كى سازشيں 7; منافقوں كى شكست 7; منافقين كى گمراہى 1،3; منافقين كى گمراہى كے عوامل 5; منافقين كى ہدايت 2; منافقين كى ہدايت فروشى 1، 3، 5

نقصان و زيان: نقصان كے عو امل 6

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَاراً فَلَمَّا أَضَاءتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لاَّ يُبْصِرُونَ (17)

ان كى مثال اس شخص كى ہے جس نے روشنى كے لئے آگ بھڑكائي اور جب ہر طرف روشنى پھيل گئي تو خدا نے اس نور كو سلب كرليا اور اب اسے اندھيرے ميں كچھ سوجھتا بھى نہيں ہے \_

1 \_ منافقين كا اظہار ايمان كرنا ايسے شخص كى مانند ہے جو تاريكى سے نجات كے لئے بہت جلد بجھنے والى آگ روشن كرے\_

مثلهم كمثل الذى استوقد ناراً فلما اضاء ت ما حوله ذهب الله بنورهم

'' استوقد'' كا مصدر استيقاد ہے جسكا معنى آتش روشن كرنا ہے ''لما'' حرف شرط ہے جبكہ اسكا جواب محذوف ہے اور يہ جملہ ''ذہب اللہ ...'' اس كے جواب كى طرف اشارہ ہے گويا مطلب يوں ہوا : جيسے ہى آگ نے اس كے اطراف ميں روشنى پھيلائي تو بجھ گئي اور وہ تاريكى ميں رہ گيا\_

2\_ منافقين ايمان كا مظاہرہ كركے اپنے مفادات كا حصول اور معاشرتى مشكلات سے چھٹكار اچاہتے ہيں \_

مثلهم كمثل الذى استوقد ناراً ... ذهب الله بنورهم

منافقين كو ايسے آدمى سے تشبيہ دى گئي ہے جو تاريكى ميں بہت جلد بجھنے والى آگ جلاتاہے\_

اس سے يہ بات سمجھ ميں آتى ہے كہ كافر ايمانى معاشرے ميں سماجى مشكلات سے دوچار ہے لہذا مجبوراً ايمان كا اظہار كرتاہے تا كہ ان مشكلات سے نجات حاصل كرسكے ليكن اللہ تعالى بہت جلد ہى اسكو ذليل و رسوا كرديتاہے\_

3 \_ منافقين كو ايمان كا مظاہرہ كرنے سے بہت ہى كم اور ناپائيدار مفادات حاصل ہوتے ہيں \_ فلما اضاء ت ما حوله ذهب الله بنورهم

4 \_ منافقين اپنے ايمان كے مظاہرے سے سوء استفادہ كرپائيں اللہ تعالى اس فرصت كو بہت محدود فرماديتاہے\_ ذهب الله بنورهم

5 \_ ايمان كے مظاہرے سے كچھ فائدے حاصل ہوتے ہيں اگرچہ يہ فوائدناپائيدار اورزودگذرہوتے ہيں \_فلما اضائت ما حوله ذهب الله بنورهم

6\_ كچھ لوگ اگر چہ ان كا ايمان صادق ہوتاہے ليكن

اس كے باوجود منافقت كى طرف مائل اور منافقين ميں سے ہوجاتے ہيں \_ ذهب الله بنورهم اس جملے ''ذہب اللہ بنورہم'' ميں ان كى تعريف كى گئي ہے كہ جو نور ركھتے تھے اس اعتبار سے مذكورہ بالا مفہوم اخذ كيا جاسكتاہے گويا آيہ مباركہ بيان فرمارہى ہے كہ منافقين كا ايك گروہ ايسا ہے جو شروع ميں حقيقى ايمان لے آيا ليكن بعض عوامل و اسباب كى بناپر منافق ہوگيا\_ اس بات كى تائيد بعد والى آيت كا يہ جملہ ہے '' فهم لا يرجعون''

7\_ اللہ تعالى منافقوں كو نور ايمان سے محروم كركے انتہائي سخت تاريكيوں ميں مبتلا كرتاہے\_ ذهب الله بنورهم و تركهم فى ظلمات لا يبصرون ''ظلمات'' نكرہ استعمال ہوا ہے اس سے تاريكى كى شدت و سختى مراد ہے\_

8\_گمراہى كے مختلف شعبے اور اسكے مختلف چہرے ہيں \_ و تركهم فى ظلمات لا يبصرون يہ مطلب '' ظلمات \_ تا ريكياں اور گمراہياں '' كے جمع استعمال ہونے سے ماخوذ ہے\_

9\_ منافقين سے نور ايمان سلب ہونے كے بعد ہدايت كى كوئي راہ باقى نہيں رہي\_ و تركهم فى ظلمات لا يبصرون جملہ '' تركهم فى ظلمات'' يہ بيان كرتاہے كہ منافقين كو تاريكيوں نے مكمل طور پر گھير ركھاہے لہذا نجات كى كوئي راہ نہيں ہے جملہ''لا يبصرون\_ وہ نہيں ديكھتے'' حكايت كرتاہے كہ ديكھنے اور ہدايت ہونے كے وسائل و امكانات نابود ہوچكے ہيں بالفاظ ديگر نہ صرف يہ كہ ہدايت كى راہ ميں ركاوٹيں ايجاد ہوچكى ہيں بلكہ ان ميں ہدايت قبول كرنے كى صلاحيت ہى ختم ہوچكى ہے\_

10\_ منافقين كو بہت كم مدت روشنى كے بعد تاريكى و گمراہى ميں رہنے دينا اللہ تعالى كى جانب سے ان كا استہزاء ( تمسخر) تھا\_ الله يستهزيء بهم ... فلما اضاء ت ما حوله ذهب الله بنورهم ممكن ہے اس جملے '' الله يستهزي بهم و يمدهم'' كے لئے توضيحى جملہ مثال كى صورت ميں يہ جملہ ہو '' فلما اضا ء ت ما حوله ...''

11 \_ ابراہيم بن ابى محمود كہتے ہيں : '' سألت ابا الحسن الرضا عليه‌السلام عن قول الله تعالى ''و تركهم فى ظلمات لا يبصرون''فقال ...منعهم المعاونة و اللطف وخلى بينهم و بين اختيارهم ... (1) ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے سوال كيا اللہ تعالى كے اس قول''وتركہم فى ظلمات لا يبصرون'' كا كيا مطلب ہے؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا ... يعنى ان كو اپنى مدد اور لطف و كرم سے محروم كرتاہے اور ان كو ان كے حال پر چھوڑ ديتاہے\_ اللہ تعالى : اللہ تعالى كا استہزاء ( تمسخر) كرنا 10; اللہ تعالى كے افعال7; امداد الہى سے محروم ہونا 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/1 ص 123 ح 15 باب11، نورالثقلين ج/ 1 ص 36 ح 26\_

ايمان: اظہار ايمان كے اثرات و نتائج 5; ايمان سے محروم لوگ 7; نور ايمان 7 ، 9

تاريكي: تاريكى كے درجات 7

تشبيہات: آگ جلانے والے سے تشبيہ 1

حديث: 11

قرآن كريم : قرآن كريم كى مثاليں 1

گمراہي: گمراہى كى اقسام 8

منافقت: منافقت كى طرف مائل ہونے والے 6

منافقين : 6 منافقين تاريكى ميں 7 ، 10; منافقين كا استہزاء كرنا 10; منافقين كا اظہار اسلام 1،2،3،4; منافقين كو مہلت دينا 4; منافقين كى گمراہى 9،10; منافقين كى محروميت 7; منافقين كى مفادپرستى 2; منافقين كى ہدايت 9

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَرْجِعُونَ (18)

يہ سب بہرے ، گونگے اور اندھے ہوگئے ہيں اور اب پلٹ كر آنے والے نہيں ہيں \_

1\_ ظلمت و گمراہى ميں رہنے والے منافقين بہرے، گونگے اور نابينا افراد كى طرح ہيں \_

تركهم فى ظلمات لا يبصرون\_صم بكم عمي صم بكم، عمى بالترتيب اصم ( بہرہ) ابكم ( گونگا) اور اعمى ( اندھا) كى جمع ہے \_ يہ كلمات مبتدائے محذوف كى خبر ہيں جو ''ہم'' ہے اور ماقبل آيت ميں ان لوگوں ( ظلمتوں ميں گھرے ہوئے منافقين ) كا ذكر ہوا ہے\_

2\_ منافقين حق سننے ، حق ديكھنے اور حق بولنے كى توانائي نہيں ركھتے\_ صم بكم عمي

3 \_ منافقين معارف الہى اور دينى حقائق كے ادراك و تشخيص سے ناتواں ہيں \_ صم بكم عمي

4 \_ حقائق كے سننے، ديكھنے اور كہنے سے عاجزى و ناتوانى وہ ظلمتيں ہيں جن سے منافقين دوچار ہيں \_ و تركهم فى ظلمات لا يبصرون \_ صم بكم عمي يہ آيہ مباركہ ممكن ہے ''ظلمات'' اور ''لا يبصرون'' كے لئے تفسير ہو\_

5 \_ گمراہيوں كى ظلمت ميں گھرے ہوئے منافقين كے پاس راہ نجات نہيں ہے اور يہ لوگ حقيقى ايمان كى طرف نہيں لوٹ سكتے\_ صمٌ بكمٌ عميٌ فهم لا يرجعون

تشبيہات: اندھے سے تشبيہ 1;بہرے سے تشبيہ 1; گونگے سے تشبيہ 1

ظلمت: ظلمت كے موارد 4،5

قرآن كريم: قرآن كريم كى تشبيہات 1

گمراہي: گمراہى كى ظلمت 5

منافقين : منافقين اور حق بينى 2; منافقين اور حق گوئي 2; منافقين كا اندھاپن 1; منافقين كا برا ادراك 3،4; منافقين كا بہرہ پن 1;منافقين كا حق نہ سننا2، 4; منافقين كا عجز 3،4; منافقين كا گونگا پن 1; منافقين كا ہدايت قبول نہ كرنا 5;منافقين ظلمت ميں 1، 4 ، 5; منافقين كى گمراہى 1، 5;منافقين كے پاس ادراك كى صلاحيت نہ ہونا 3، 4

أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاء فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصْابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ واللّهُ مُحِيطٌ بِالْكافِرِينَ (19)

ان كى دوسرى مثال آسمان كى اس بارش كى ہے جس ميں تاريكى اور گرج چمك سب كچھ ہو كہ موت كے خوف سے كڑك ديكھ كر كانوں ميں انگلياں ركھ ليں حالانكہ خدا كافروں كا احاطہ كئے ہوئے ہے اور يہ بچ كر نہيں جاسكتے ہيں \_

1 \_ اسلام اور قرآن انسانى حيات كا سرمايہ اوررشد و تكامل كاباعث ہيں \_ او كصيب

2 \_ قرآن كريم منافقين كے لئے ايسى بارش كى مانندہے جو تاريك و خوفناك رات ميں بجلى اور گرج چمك كے ساتھ ہو \_ او كصيب من السماء فيه ظلمات و رعد و برق

3 \_ قرآن كريم اہل نفاق كے لئے ظلمت و وحشت آفرين ہے اور بعض اوقات روشنى بخش ( بعض زودگذر مفادات كا ذريعہ) بھى ہے \_ فيه ظلمات و رعد و برق

4 \_ منافقين قرآنى معاشرے ميں اور اسلام كے مقابل خود كو نابودى و زوال ميں تصور كرتے تھے\_ يجعلون اصابعهم فى آذانهم من الصواعق حذر الموت

5 \_ كفار ہر طرف سے اللہ تعالى كى قدر ت و سلطنت ميں گھرے ہوئے ہيں \_ والله محيط بالكافرين

6\_ منافقين كفار كے زمرے ميں ہيں \_ والله محيط بالكافرين

7\_ شكست، ناكامى اور زوال منافقين كا انجام ہے\_ والله محيط بالكافرين

8 \_ منافقين قرآن كريم كى عظمت و شہرت اور اسلام كے پھيلاؤ كے مقابل اس كے سوا كوئي چارہ نہيں ركھتے مگر يہ كہ يہ اظہار كريں انہيں تو سنائي ہى نہيں دے رہا\_ يجعلون اصابعهم فى آذانهم من الصواعق حذر الموت

اسلام: اسلام كى اہميت و كردار 1; اسلام كى خصوصيات 1

اسماء و صفات: محيط 5

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا احاطہ 5

تشبيہات: تاريكى ميں بارش سے تشبيہ 2; تاريكى ميں بجلى سے تشبيہ 2; تاريكى ميں بجلى كڑكنے سے تشبيہ2

حيات: حيات كے عوامل 1

رشد و تكامل: رشدو تكامل كے عوامل 1

قرآن كريم : قرآن كريم اور منافقين 2،3; قرآن كريم كى اہميت و كردار 1;قرآن كريم كى تشبيہات 2; قرآن كريم كى خصوصيات 1

كفار: 6 كفار اللہ تعالى كے گھيرے ميں 5

منافقين : منافقين اور اسلام 8; منافقين اور قرآن 8 ; منافقين دينى معاشرے ميں 4;منافقين كا انجام 7;منافقين كا حق نہ سننا 8; منافقين كا كفر 6;منافقين كى شكست 7; منافقين كى ہلاكت 7

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاء لَهُم مَّشَوْاْ فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُواْ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّه عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (20)

قريب ہے كہ بجلى ان كى آنكھوں كو چكا چوند كردے كہ جب وہ چمك جائے تو چل پڑيں اور جب اندھيرا ہوجائے تو ٹھہر جائيں خدا چاہے تو ان كى سماعت و بصارت كو بھى ختم كرسكتاہے كہ وہ ہر شے پر قدرت و اختيار ركھنے والا ہے \_

1 \_ منافقين اسلام كى سربلندى اور پيشرفت كے مقابلے ميں خو د كو درماندہ اور بندگلى ميں ديكھتے ہيں \_ يكاد البرق يخطف ابصارهم ان آيات ميں اسلام كے مقابلے ميں منافقين كى حالت كو چند تشبيہات سے بيان كيا گياہے\_ مفسرين كا كہناہے اس جملے'' يكاد البرق ...'' ميں اسلام اور اس كى بركت سے ملنے والے وسائل و امكانات كو '' برق \_ بجلي'' سے تشبيہ دى گئي ہے اسكے ساتھ ہى ان نعمتوں سے مفادپرست اور موقع پرست منافقين كے فائدہ اٹھانے كو ايك اور تشبيہ سے بيان كيا گيا ہے\_

2 \_ منافقين باوجود اس كے كہ اسلام كے مقابلے ميں درماندہ و زبوں حال ہيں پھر بھى اپنى موقع پرستى كے ذريعے اسلام كى نعمتوں سے استفادہ كرنے كے در پے ہيں \_ كلما اضاء لهم مشوا فيه

3 \_ اسلامى معاشرے كى سہولتوں اور فوائد سے استفادہ كرنا ليكن مشكلات اور سختيوں كے وقت عليحدہ رہنا منافقين كى خصوصيات ميں سے ہے\_ و اذا اظلم عليهم قاموا

4 \_ اللہ تعالى نے بعض منافقين كے ادراك و فہم كى صلاحيت سلب فرماكر انہيں ايسا بنادياہے كہ وہ حق قبول نہيں كرسكتے اور بعض كو ہدايت قبول كرنے كى مہلت عنايت فرمائي ہے\_ و لو شاء الله لذهب بسمعهم و ابصارهم

5\_ منافقين اس بات كے سزاوار ہيں كہ انہيں معارف الہى كى شناخت سے محروم كرديا جائے\_ و لو شاء الله لذهب بسمعهم و ابصارهم

6 \_ اللہ تعالى ہر كام انجام دينے پر قادر ہے \_ ان الله على كل شيء قدير

7 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ''قيل لامير المومنين عليه‌السلام هل يقدر ربك ان يدخل الدنيا فى بيضة من غير ان تصغر الدنيا و تكبر البيضه؟ قال ان الله تبارك و تعالى لا ينسب الى العجز والذى سألتنى لا يكون (1)

امير المومنين عليه‌السلام سے سوال كيا گيا : كيا اللہ تعالى دنيا كو مرغى كے انڈے ميں قرار دے سكتاہے بغير اس كے كہ دنيا چھوٹى ہوجائے اور انڈا بڑا ہوجائے؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا اللہ تبارك و تعالى كى ذات اقدس كو عاجزى كى نسبت نہيں دى جاسكتى ليكن جو تو نے پوچھا ہے وہ ہوہى نہيں سكتا\_

اسلامى معاشرہ : اسلامى معاشرے سے استفادہ كرنا 3

اسماء و صفات: قدير 6

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى قدرت 6; اللہ تعالى كى قدرت كا دائرہ7

حديث : 7

دين: دين فہمى سے محروم لوگ 5

منافقين : منافقين اور اسلام1، 2;منافقين اور دينى تعليمات 5;منافقين كا حق قبول نہ كرنا 4;منافقين كا عجز 2، 5; منافقين كا مشكلات سے فرار 3;منافقين كى جہالت 5; منافقين كى خصوصيات3;منافقين كى شكست 1; منافقين كى محروميت 5;منافقين كى موقع پرستى 2،3; منافقين كے ادراك كى صلاحيت سلب ہونا 4،5; منافقين كے لئے مہلت 4;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 130 ح 9 باب 9 ، نورالثقلين ج/1 ص 39 ح 36\_

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (21)

اے انسانو پروردگار كى عبادت كرو جس نے تمھيں بھى پيدا كيا ہے اور تم سے پہلے والوں كو بھى خلق كيا ہے \_ شايد كہ تم اسى طرح متقى اور پرہيزگا بن جاؤ \_

1\_ لوگوں كے لئے اللہ كى عبادت و پرستش ايك لازم و ضرورى فريضہ ہے\_ يا ايها الناس اعبدوا ربكم

2\_ اللہ تعالى سب انسانوں كا پروردگار ہے\_ يا ايها الناس اعبدوا ربكم

3 \_ اللہ تعالى تمام موجودہ اور گذرے ہوئے انسانوں كا خالق ہے \_ اعبدوا ربكم الذى خلقكم و الذين من قبلكم

4 \_ انسانوں كا خالق ہونا وہ واحد حقيقت ہے جو اس بات كى شائستگى ركھتى ہے كہ اللہ تعالى كى پرستش كى جائے\_ اعبدو ربكم الذى خلقكم و الذين من قبلكم عبادت و بندگى كے ضرورى ہونے كے بعد اللہ تعالى كا ''خالقيت'' سے موصوف ہونا گويا عبادت كے ضرورى ہونے كى دليل بيان فرمارہاہے\_

5\_ اللہ تعالى كى انسانوں پر ربوبيت اسكى پرستش و عبادت كى شائستگى كى دليل ہے\_ اعبدوا ربكم ''اعبدوا ربكم'' ميں اللہ كى بجائے رب كا استعمال عبادت كے ضرورى ہونے كى دليل كى طرف اشارہ ہے يعنى چونكہ ذات اقدس الہ العالمين '' رب'' ہے اس لئے پرستش كے لائق ہے پس اسكى عبادت ہونى چاہيئے\_

6 \_ اللہ تعالى كى خالقيت و ربوبيت پر يقين انسان كيلئے اسكى بندگى كى طرف تمايل كا سبب ہے\_ اعبدوا ربكم الذى خلقكم

7 \_ انسانى اعمال و كردار كى بنياد انسان كا نظريہ كائنات يا جہاں بينى ہے\_ اعبدوا ربكم الذى خلقكم

8 \_ اللہ تعالى كى بندگى تقوى اختيار كرنے كى زمين ہموار كرتى ہے \_

اعبدوا ربكم ... لعلكم تتقون

9 \_ تقوى كا حصول تمام انسانوں كے لئے ايك نہايت لازم فريضہ ہے \_ لعلكم تتقون چونكہ عبادت كے ضرورى ہونے كا ہدف تقوى تك پہنچنا ہے پس تقوى كا حصول بھى لازم ہے \_

10 \_ انسانوں كى خلقت كا ہدف تقوى كے مراتب كا حصول ہے\_ خلقكم ... لعلكم تتقون يہ مطلب اس بناپر ہے كہ اگر '' لعلكم ...'' ، ''اعبدوا'' كے علاوہ '' خلقكم'' سے بھى متعلق ہو\_

11 \_ اللہ تعالى كى بندگى انسان كو كفر و نفاق كے گرداب ميں گھر نے اور انكے نتائج سے محفوظ ركھتى ہے\_ اعبدوا ربكم ... لعلكم تتقون كفر و نفاق كے شوم نتائج كا بيان كرنے كے بعد اللہ تعالى كى بندگى كى طرف دعوت ايك راہنمائي ہے تا كہ انسان خود كو كفر و نفاق كى طرف تمايل سے بچائے\_ اس بناپر ''تتقون'' اپنے لغوى معنى ميں ہوگا اور اسكا متعلق كفر و نفاق ہوگا يعنى مفہوم آيت يوں ہوگا ''اعبدوا ربكم لعلكم تتقون الكفر و النفاق''

12\_ اللہ تعالى كے احكام و ہ پروگرام ہيں جو انسان كو اس كے معين اہداف تك پہنچاتے ہيں \_ '' لعلكم تتقون'' سے يہ مفہوم نكلتاہے كہ انسانوں كا متعين شدہ ہدف تقوى كا حصول ہے \_ اس مقصد كے حصول كى خاطر اللہ تعالى نے عبادت كو واجب فرماياہے\_ پس احكام الہى انسان كو اس كے اہداف تك پہنچانے كے لئے بيان ہوئے ہيں \_

13 \_ امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ '' فان قال ( قائل ) فلم تعبّدهم ؟ قيل لئلا يكونوا ناسين لذكره و لا تاركين لادبه و لا لاهين عن امره و نهيه (1)

اگر كوئي يہ كہے كہ اللہ نے انسانوں كے لئے عبادت كيوں ضرورى قرار دى ہے ؟ تو كہا جائے گا اس لئے كہ اس كى ياد سے غافل نہ ہوں ؟ اس كے ادب كو ترك نہ كريں اور اس كے امر و نہى سے بى اعتنائي نہ برتيں \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے مختص امور4; اللہ تعالى كى خالقيت 3; اوامر الہى پر عمل 13;ربوبيت الہى 2،5

انسان: انسان كا خالق 3 ، 4; انسان كى خلقت كا فلسفہ 10; انسانوں كى ذمہ دارى 1 ، 9

ايمان: اللہ تعالى كى خالقيت پر ايمان 6; اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان 6;ايمان كے نتائج 6; ايمان كے متعلقات 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج 2 ص 103 ح 1 باب 34 ، نورالثقلين ج/1 ص 39 ح 39\_

بندگى و عبوديت: عبوديت كى بنياد يا جڑ 6

تقوى : تقوى كى اہميت 9،10; تقوى كى بنياد 8

جہاں بيني: جہاں بينى اور آئيڈيالوجى 6،7; جہاں بينى كى اہميت 7

حديث : 13

حقيقى معبود: حقيقى معبود كى خالقيت 4

دين: فلسفہ دين 12

ذكر: اللہ تعالى كے ذكر كى اہميت 13

ذمہ دارى : ذمہ دارى كا عمومى ہونا 1 ، 9

عبادت: اللہ كى عبادت 1; عبادت كا فلسفہ 13; عبادت كى اہميت 1; عبادت كى دليل 5;عبادت كے اثرات و نتائج 8، 11

كردار: كردار كى بنياديں 7

كفر : كفر كے موانع 11

معبوديت: معبوديت كے معيارات 4،5

نفاق: منافقت كے موانع 11

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشاً وَالسَّمَاء بِنَاء وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ فَلاَ تَجْعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (22)

اس پروردگار نے تمھارے لئے زمين كا فرش اور آسمان كا شاميانہ بناياہے اور پھر آسمان سے پانى برساكر تمھارى روزى كے لئے زمين سے پھل نكالے ہيں لہذا اس كے لئے جان بوجھ كر كسى كو ہمسر اور مثل نہ بناؤ \_

1 \_ انسانوں كى زندگى كے لئے زمين بہت ہى موزوں اور وسيع بسترہے \_ جعل لكم الارض فراشا '' جعل'' كا معنى '' صير'' \_ تبديل كيا ہوسكتاہے اور '' خلق''\_ خلق كيا بھى ہوسكتاہے\_ ''فراشاً'' كا معنى وسيع بستر ہے اسكا زمين پر اطلاق تشبيہ كے طور پر ہے يعنى مراد يہ ہے ''جعل الارض كالفراش''

2 \_ زمين كو انسانى زندگى كے لئے نہايت موزوں و مناسب خلق كرنا اللہ تعالى كى ربوبيت كا پرتو ہے\_ اعبدوا ربكم ... الذى جعل لكم الارض فراشا ''الذى جعل ...'' ما قبل آيت ميں ''ربكم'' كے لئے دوسرى صفت ہے\_

3 \_ زمين اپنى خلقت كے ابتدائي دور ميں انسان كى سكونت و رہائش كے قابل نہ تھي\_ الذى جعل لكم الارض فراشا

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''جعل'' كا معنى ''صير'' ہو يعنى اللہ تعالى نے زمين كو اس قابل بنايا كہ سكونت اور زندگى كرنے كے قابل ہوسكے\_ اس سے يہ مفہوم نكلتاہے كہ زمين اپنى خلقت كے ابتدائي زمانے ميں ايسى نہ تھى \_

4 \_ اللہ تعالى كى نعمتوں اور فطرى نعمات سے استفادہ كرنا تمام انسانوں كا حق ہے \_ فاخرج به من الثمرات رزقالكم

5 \_ زمين كى وسعتوں ميں تمام انسانوں كو حق تصرف حاصل ہے\_ الذى جعل لكم الارض فراشا

6 \_ اللہ تعالى نے آسمان كو انسانوں كے منافع اور فوائد كے لئے بلند فرمايا \_ الذى جعل لكم ... السماء بناء

'' بنائ'' كا لفظ عرب لغت ميں عمارت، خيمہ و غيرہ كا معنى ركھتاہے\_ آسمان كو بناء كہنا تشبيہ كے طور پر ہے يعنى مفہوم يہ ہوگا \_جعل لكم السماء كالبناء\_

7\_ اللہ تعالى ہے جو بادلوں سے بارش نازل فرماتاہے\_ و انزل من السماء ماء ہر چيز جو اوپر ہو اسكو '' سمائ'' كہتے ہيں \_ ''السمائ'' كا تكرار اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ہر جگہ اس سے خاص مصداق مراد ہے \_ پہلے جملے ميں چونكہ ''ارض'' كے مقابل استعمال ہوا ہے اس لئے آسمان كے معنى ميں ہے جبكہ دوسرے جملے ميں '' مائ'' كے قرينے سے اس سے بادل مراد ہوسكتا ہے\_

8 \_ اللہ تعالى ہے جو رزق كا پيدا كرنے والا اور انسانوں كى زندگى كے اسباب مہيا فرمانے والا ہے\_ فاخرج به من الثمرات رزقالكم

9\_ بادلوں سے نازل ہونے والا پانى انسانوں كے لئے رزق كے مہيا ہونے كا بنيادى سبب ہے\_ فاخرج به من الثمرات رزقالكم

10\_ آسمان سے نازل ہونے والے پانى كے ذريعے اللہ تعالى درختوں كو پرثمر بناتاہے\_ وانزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات رزقالكم ثمرات كا مفرد ''ثمرة'' ہے جو درختوں كے پھلوں كےلئے استعمال ہوتاہے\_''من الثمرات'' ميں '' منْ'' كا معنى بعض ہوسكتاہے\_ اس صورت ميں ''من الثمرات' ، ''اخرج'' كے لئے مفعول ہوگا يعنى ''فاخرج به بعض الثمرات ليكون رزقالكم''،''من'' بيانيہ بھى ہوسكتاہے پس اس صورت ميں ''اخرج''كامفعول ''رزقاً'' ہوگا يعني:اخرج به رزقاً لكم وهى الثمرات

11 \_ درختوں كے پھل اللہ تعالى كى نعمتوں ميں سے ہيں اور انسانوں كے لئے رزق و روزى بھى ہے\_ فاخرج به من الثمرات رزقا لكم

12\_ آسمان كى خلقت ، بارش كا نزول، پھلوں كا پكنا اور انسانوں كے لئے رزق كا تيار ہونا يہ سب اللہ تعالى كى ربوبيت كے جلوے ہيں \_ اعبدوا ربكم ...الذى جعل لكم ...رزقا لكم

13 \_ نعمتوں كا اللہ كى جانب سے ہونے كا يقين انسان كيلئے پروردگار كى بندگى كا محرّك بنتاہے\_ اعبدوا ربكم الذى ... انزل من السماء ماء فاخرج به من الثمرات يہ مطلب يوں استفادہ ہوتاہے كہ اللہ تعالى نے انسانوں ميں بندگى و عبادت كى روح زندہ كرنے كے لئے اپنى نعمتوں كى طرف لوگوں كى توجہ دلائي ہے\_

14 \_ عالم طبيعات ميں اللہ تعالى كے افعال طبيعى اسباب اور عوامل كے ماتحت انجام پاتے ہيں \_ فاخرج به من الثمرات رزقالكم

15\_ طبيعى عوامل و اسباب پر خداوند متعال كى مطلق حاكميت قائم ہے\_ انزل من السماء ماء فاخرج به

16\_ خداوند قدوس كا كوئي مثل و ہمسر نہيں \_ فلا تجعلوا للّه انداداً ''انداد'' كا مفرد ''ند'' ہے جسكا معنى مثل و ہمسر ہے\_

17\_ پروردگار عالم كے مثل و نظير كے بارے ميں توّہم سے اجتناب كى ضرورت ہے\_ فلا تجعلوا لله انداداً

18\_ اللہ تعالى كے خلق كرنے كے اور عالم طبيعات كى نعمات كى خلقت ميں غور و فكر انسان كو عقيدہ توحيد كى طرف لے جاتاہے\_ الذى خلقكم ... الذى جعل لكم الارض ... فلاتجعلوا لله انداداً جمله'' لا تجعلوا ...'' كو '' فائ'' كے ساتھ بيان كرنا اس آيت اور ماقبل آيت كے حقائق كى طرف اشارہ ہے يعنى يہ كہ ان امور كى طرف توجہ انسان كو توحيد ربوبى كى طرف لے جاتى ہے گويا يہ كہ جب يہ علم ہوگيا كہ خداوند متعال ہى تمہارا خالق ہے وہى زمين كا پيدا كرنے والا ہے اور ... تو اب يہ معقول نہيں كہ تم اس كے لئے مثل و نظير فرض كرو\_

19\_ كائنات كى خلقت ميں باقاعدہ ہدف اور منصوبہ بندى موجود ہے\_ الذى جعل ... فاخرج به من الثمرات رزقالكم

اس آيہ مجيدہ ميں زمين، بارش اور ديگر عوامل كو ايك خاص ہدف كے پورا كرنے كے لئے بيان كيا گيا ہے\_ جب بعض امور كو كسى خاص ہدف كى تكميل كے لئے بيان كيا جائے تو اصطلاح ميں اسے منصوبہ بندى كہا جاتاہے يعنى ان امور ميں ہدف كا ہونا ضرورى ہوتاہے\_

20\_ لوگوں كو عالم طبيعات اور خلقت كے مطالعے اور مشاہدے كى طرف ترغيب دلانا ايك راہ ہے جس سے انہيں توحيد كى طرف راغب كيا جائے\_ الذى جعل لكم الارض فراشاً ... فلا تجعلوا لله انداداً

21\_ اللہ تعالى كے لئے مثل و ہمسر تصور كرنا درست علم و تفكر سے سازگار نہيں ہے\_ فلا تجعلوا لله انداداً و انتم تعلمون

22\_ اللہ تعالى كے لئے مثل و ہمسر تصور كرنا جہالت و نادانى كى بناپر ہے\_ فلا تجعلوا لله انداداً و انتم تعلمون

آسمان: آسمان كى خلقت 6 ، 12; آسمان كے فوائد 6

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى حاكميت 15; اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 2،12; اللہ تعالى كى عنايات 4،11;اللہ تعالى كى وحدانيت 16; اللہ تعالى كے افعال 6،7،8،10،14;خداشناسى كى روشيں 20

انسان : انسانوں كا رزق 9، 11، 12;انسانوں كے حقوق 4،5

ايمان: توحيد پر ايمان كى بنياد 18

بادل: بادلوں كے فوائد 7،9

بارش: بارش كا برسنا 7،12; بارش كا منبع و سرچشمہ7;بارش كے فوائد 9،10

تفكر : اللہ تعالى كى خالقيت ميں تفكر 18;تفكر كے اثرات و نتائج 21; عالم طبيعت ميں تفكر 18

توحيد: توحيد ذاتى كى اہميت 17

جہالت: جہالت كے اثرات و نتائج 22

جہان بينى : جہان بينى اور آئيڈيالوجى 13

حقوق: استفادہ كا حق 4،5

خلقت: نظام خلقت19; خلقت كا ہدف ركھنا 19

درخت: درختوں كا پھل دينا 12; درختوں كے پھل 11; پھلوں كے وجود كا سرچشمہ 10

ذكر: نعمتوں كاذكر 13

روزي: روزى كا سرچشمہ 8

زمين: زمين پر سكونت 3; زمين سے استفادہ 5; زمين كا بستر ہونا 1; زمين كى تاريخ 3; زمين كى خلقت 2; زمين كے فوائد 1،2

شرك: شرك سے اجتناب 17; شرك كا ناقابل قبول ہونا 16،21 شرك كے عوامل 22

طبيعى اسباب: طبيعى اسباب كا عمل 15; طبيعى اسباب كى اہميت و كردار 14

عبادت: عبادت كى بنياد 13

محرّك: محرك كے عوامل 13

مطالعہ : كائنات كے مطالعہ كے اثرات و نتائج 20

معاش: معاش كى كفالت كا سرچشمہ 8

نعمت: نعمت سے استفادہ 4; نعمت كا سرچشمہ 13

وسائل و امكانات: امكانات كے وجود ميں آنے كے عوامل 9

وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُواْ شُهَدَاءكُم مِّن دُونِ اللّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (23)

اگر تمھيں اس كلام كے بارے ميں كوئي شك ہے جسے ہم نے اپنے بندے پر نازل كيا ہے تو اس كا جيسا ايك ہى سورہ لے آؤ اور اللہ كے علاوہ جتنے تمھارے مددگار ہيں سب كو بلالو اگر تم اپنے دعوے اور خيال ميں سچّے ہو \_

1 \_ قرآن وہ كتاب ہے جو اللہ تعالى نے اپنے نبى (ص) پر نازل فرمائي \_ مما نزلنا على عبدنا

2\_ پيامبر اسلام (ص) اللہ كے بندے اور بندگى ميں ايك والا اور اعلى مقام ركھتے ہيں \_ ممانزلنا على عبدنا

3\_ عبد اور اللہ كا بندہ ہونا اعلى انسانى اقدار ميں سے ہے\_ مما نزلنا على عبدنا پيامبر اكرم (ص) كى '' بندگى خدا'' كے ذريعے توصيف كى گئي ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ عبد خدا ہونا اعلى انسانى اقدار ميں سے ہے\_

4\_ قرآن كريم اور اسكى ہر ايك سورة معجزہ ہے\_ فاتوا بسورة من مثله

5\_ قرآن كريم پيامبر اسلام(ص) كى رسالت كے اثبات كيلئے بنيادى سند ہے\_ و ان كنتم فى ريب ... ان كنتم صادقين

6 \_ رسالت كے مخالفين قرآن كريم كے آسمانى ہونے اور اللہ تعالى كى جانب سے نزول كے بارے ميں شك كا اظہار كرتے ہيں \_ و ان كنتم فى ريب مما نزلنا على عبدنا

7 \_ قرآن كريم اس امر سے منزہ و مبرّا ہے كہ اس كے آسمانى ہونے كے بارے شك و ترديد كى جائے\_ و ان كنتم فى ريب مما نزلنا على عبدنا

كفار قرآن كريم كے آسمانى ہونے كے بارے ميں نہ فقط شك و ترديد كا اظہار كرتے بلكہ منكر قرآن تھے اسكے باوجود اللہ تعالى نے آيہ مجيدة ميں جملہ شرطيہ ( اگر تم شك ميں ہو) كا استعمال فرماياہے جو اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن كريم ميں شك و ترديد فقط قابل فرض ہے

نہ كہ حقيقت ركھتى ہے\_

8\_ اللہ تعالى نے قرآن كے منكروں كو مقابلے كى دعوت دى ہے اور اس قرآن كى ايك سورہ كى مثل لانے كو كہا ہے\_فأتوا بسورة من مثله ''مثله'' كى ضمير ''مما نزلنا'' كى ''ما'' كى طرف لوٹتى ہے \_

9\_قرآن كريم آنحضرت (ص) كے زمانے ميں ہى ''سورة'' كے عنوان سے مختلف حصوں ميں تقسيم شدہ تھا\_ فأتوا بسورة من مثله

10 \_ قرآن كريم كے ہر حصے كو ''سورة'' قرار دينا اور اس طرح تقسيم بندى اللہ تعالى كى جانب سے ہے\_\* فاتوا بسورة من مثله

11 \_ اللہ تعالى نے قرآن كريم كے منكروں سے كہاہے كہ وہ قرآن مجيد كى ايك سورة كى مثل لانے كے لئے اپنے تمام نابغہ افراد كو دعوت ديں \_ وادعوا شهداء كم من دون الله

شہيد كى جمع شھداء ہے جسكا معنى ''گواہ '' ہے البتہ مطلع اور آگاہ افراد كے لئے بھى بولا جاتاہے''ادعوا'' كامصدر '' دعا '' ہے اسكا معنى ہے بلانا اوردعوت دينا \_ اس جملہ ''وادعوا شہداء كم'' كا معنى يہ ہوسكتاہے\_ شاہدوں كو دعوت دو تا كہ جو چيز تم لائے ہو اور اسكو قرآن كى مثال قرار ديتے ہو اس پر گواہى اور اپنى رائے ديں \_ اس مفہوم كى بناپر ''شهدائ'' سے مراد گواہ ہيں \_جبكہ يہ معنى بھى مراد ہوسكتاہے: اپنے شاہدوں كو دعوت دو تا كہ قرآن كى مثل لانے ميں تمہارى مدد كريں اس صورت ميں '' شهدائ'' كا معنى مطلع اور آگاہ افراد ہوگا\_

12\_ فقط اللہ تعالى ہى ہے جو قرآن كريم كى مثل لانے كى صلاحيت ركھتاہے\_ وادعوا شهداء كم من دون الله

كہا گيا ہے كہ ''من دون الله '' ( اللہ كے علاوہ) ''شہداء كم'' كے عموم اور اطلاق كى تاكيد كے لئے بيان ہوا ہے يعنى يہ كہ جس كسى كو بھى جو بھى علم، فن يادانش ركھتاہو اس سے مدد لو تو پھر بھى قرآن كى مثل نہيں لاسكتے ہو \_ قرآن كى مثل لانا فقط خداوند متعال كے لئے ممكن ہے \_

13\_ قرآن كے منكر قرآن كريم كى حقانيت اور اسكے آسمانى ہونے كے بارے ميں جو شك و ترديد كرتے ہيں وہ كذب و جھوٹ ہے \_ و ان كنتم فى ريب ... فأتوا بسورة ... ان كنتم صادقين

''ان كنتم فى ريب'' كے قرينے سے ''صادقين'' كا متعلق مشركوں كا قرآن كريم كے آسمانى ہونے كے بارے ميں شك و ترديد ہے \_ گويا مفہوم يوں ہے : ان كنتم صادقين فى انكم مرتابون ... اگر اپنے شك و ترديد كے اظہار ميں سچے ہو تو يوں كرو\_ يہ معنى اس بات كى طرف كنايہ ہے كہ وہ لوگ اپنے شك و ترديد كے اظہار ميں جھوٹے ہيں \_

14\_ قرآن كريم كا آسمانى ہونا حتى رسالت كے مخالفين كى نظر ميں بھى ايك واضح امر تھا\_

ان كنتم صادقين

15 \_قرآن كريم كے مخالفين كوئي بھى شاہد نہ پاسكيں گے جو كسى كلام كے قرآن كى مثل ہونے كى گواہى دے\_ و ادعوا شهداء كم من دون الله

''شہدائ''كا معنى اگر گواہ ہو تو ''من دون اللہ'' كا ماقبل جملے سے استثنا ايك عمومى محاورہ كى جانب اشارہ ہے\_ وہ يہ كہ جب انسانوں كے پاس اپنے مدعا پر كوئي گواہ نہيں ہوتا تويوں كہتے ہيں يعني: گواہوں كو بلاؤ تا كہ اپنى رائے ديں اور اگر گواہ نہ مليں تو يہ نہ كہنا : خدا گواہ ہے كہ يہ ''كلام'' قرآن كى مثل ہے\_

اقدار: اقدار كے معيارات 3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى قدرت12;اللہ تعالى كے مختصات 12

عبوديت: عبوديت كى قدر و منزلت 3

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى عبوديت 2; پيامبر اسلام (ص) كى نبوت كے دلائل 5; پيامبر اسلام (ص) كى كتاب 1; پيامبر اسلام (ص) كے درجات 2

قرآن كريم : قرآن كى تاريخ 9; قرآن كا مقابلے كيلئے دعوت دينا 8،11; قرآن كا ترديد ناپذير ہونا 7; قرآن كا منزہ ہونا 7; قرآن كا منظم ہونا 9،10; قرآن كى حقانيت 7،13; قرآن كى تكذيب كرنے والوں كا جھوٹ 13; قرآن كا سورتوں ميں تقسيم ہونا 9،10 ; قرآن ميں شك 6،13; قرآن آسمانى كتابوں ميں سے ہے 14; قرآن كى سورتوں كا معجزہ ہونا 4; قرآن كا معجزہ ہونا 4; قرآن كى تكذيب كرنے والے 15; قرآن كے وحى ہونے كى تكذيب كرنيوالے 6; نزول قرآن 1; قرآن كا كردار و اہميت 5; قرآن كا وحى ہونا 1 ، 14; قرآن كى خصوصيات 4،5; قرآن كى مثل لانا 8،11 ، 12،15

فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ (24)

اور اگر تم ايسا نہ كرسكے اور يقيناً نہ كرسكوگے تو اس آگ سے ڈرو جس كا ايندھن انسان اور پتھر ہيں اور جسے كافرين كے لئے مہيا كياگيا ہے \_

1\_ تمام ادوار اور زمانوں كے انسان حتى قرآن كى ايك سورہ كى بھى مثل نہيں لاسكتے\_ فاتوا بسورة ... فان لم تفعلوا و لن تفعلوا ہميشہ ہميشہ كى نفى كيلئے حرف ''لن'' استعمال ہوتاہے \_ پس '' لن تفعلوا ہرگز قرآن كى مثل نہيں لاسكتے'' يعنى كسى زمانے كا بشر قرآن كى مثل نہيں لاسكتا\_

2\_ قرآن كى مثل لانے كى ناتوانى قرآن كريم كى پيشين گوئيوں ميں سے ہے \_ و لن تفعلوا

3 \_ قرآن كريم كى مثل كلام لانے كے بارے ميں انسانوں كى ناتوانى قرآن كريم كے آسمانى ہونے اور پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كى حقانيت كى دليل ہے \_ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا النار

اگر قرآن كريم كى مثل كلام لانے پر ناتوانى اسكے آسمانى ہونے پر دليل نہ ہوتى تو مخالفين پر اتمام حجت نہ ہوتا اور '' اتقوا النار'' اس پر صحيح نہ ہوتا\_

4\_ قرآن كريم اپنى حقايت كى دليل اور نبوت پيامبر اسلام (ص) كى صداقت كى سند ہے \_ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا النار

5 \_ خداوند متعال منكرين قرآن سے چاہتاہے كہ جب وہ قرآن كى مثل و نظير لانے سے عاجز آجائيں توقرآن كريم پر اور پيامبر اسلام (ص) كى رسالت پر ايمان لے آئيں \_ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقواالنار آتش جہنم سے دورى ضرورى ہے اس سے مراد يہ ہے كہ جو چيزيں آگ ( ميں داخل ہونے) كا موجب ہيں ان سے اجتناب كيا جائے اور يہ امور آيت كے قرينے سے قرآن اور پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كا انكار ہے \_ بنابرايں ''فاتقوا النار'' كا مفهوم يه هوگا \_ فاتقوا الكفر بالقرآن والرسول لتتقوا النار

6 \_ دين كے منكروں كے بارے ميں اتمام حجت كيئے بغير وہ لوگ جہنم كى آگ ميں مبتلا نہيں ہونگے \_ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا النار جملہ '' فان لم تفعلوا'' كا جواب شرط محذوف

ہے اور اسكى جگہ جملہ '' فاتقوا ...'' اسكا قائم مقام ہے \_ پس اگر تقديرى مفہوم كو نظر ميں ركھيں تو معنى يہ ہوگا : فان لم تفعلوا تمت عليكم الحجة و ثبت لديكم ان القرآن منزل من عند الله فاتقوا ...

7\_ آتش جہنم سے نجات قرآن كريم پر ايمان اور پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كى تصديق سے ميسر ہے \_ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا فاتقوا النا ر يہ مطلب گذشتہ تشريح كى روشنى ميں ہے \_

8 \_ آتش جہنم كو كفار كے لئے آمادہ كيا گيا ہے \_ اعدت للكافرين '' اعدت'' كا مصدر اعداد ہے جسكا معنى تيار كرنا اور آمادہ كرنا ہے \_

9 \_ آتش جہنم اسوقت آمادہ ، تيار اور موجود ہے \_ اعدت للكافرين يہ مطلب اس لئے ہے كيونكہ '' اعدت'' فعل ماضى ہے\_

10 \_ منكرين قرآن اور جہنم كے پتھر آتش جہنم كے لئے چھوٹى لكڑياں اور ايندھن ہيں \_ فاتقوا النار التى وقودها الناس والحجارة '' وقود'' كا معنى ايندھن يا وہ چيز جس سے آگ لگائي جاتى ہے \_

11 \_ روز قيامت كفار كو اس آگ سے عذاب ديا جائے گا جو انہوں نے خود جلائي ہے \_ فاتقوا النار التى وقودها الناس والحجارة اعدت للكافرين

12\_ انس كہتے ہيں : تلا رسول الله (ص) هذه الاية ''وقودها الناس والحجارة'' فقال: اوقد عليها الف عام حتى احمرت و الف عام حتى ابيضت و الف عام حتى اسودت فهى سوداء مظلمة لا يطفأ لهبها (1)

پيامبر اسلام (ص) نے يہ آيت ''وقودہا الناس والحجارة'' كى تلاوت فرمائي اور فرمايا آتش جہنم كو ہزار سال روشن ركھا گيا يہاں تك كہ سرخ ہوگئي اور ہزار سال شعلہ ور ركھا گيا يہاں تك كہ سفيد ہوگئي اور پھر ہزار سال اسكے شعلے بھڑكتے رہے يہاں تك كہ يہ آگ سياہ ہو گئي اب يہ آگ سياہ وتاريك ہے اور اسكے شعلے كبھى نہيں بجھيں گے\_

اتمام حجت: اتمام حجت كى اہميت و كردار6

انسان: انسان كى عاجزى و ناتوانى 1،2

اہل جہنم: 8،10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدالمنثور ج/ 1 ص 90\_

ايمان: قرآن پر ايمان كے اثرات و نتائج 7; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كے اثرات و نتائج 7;ايمان كى اہميت 7; قرآن پر ايمان 5; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان 5; ايمان كى دعوت 5; ايمان كے متعلقات 5

پيامبر اسلام(ص) : پيامبر اسلام (ص) كى نبوت كے دلائل 3،4

جہنم: آتش جہنم 6،7،9; ايندھن 10،12; جہنم كے پتھر10; آتش كے شعلے 12; جہنم كا موجود ہونا 9;جہنم كے لئے ركاوٹيں 7; جو امور جہنم كا موجب بنتے ہيں 8;

حديث : 12

دين: دين كو جھٹلانے والوں كى سزا 6

سزا : سزا كا نظام 6

عذاب: اہل عذاب 8،11; عذاب بيان كے بغير نہيں 6 عذاب كے موجبات 11

قرآن كريم : قرآن كريم كا اعجاز 1،2،3; قرآن كى پيشين گوئي 2; قرآن كى حقانيت كے دلائل 4; قرآن كے وحى ہونے كے دلائل 3; قرآن كے جھٹلانے والے اہل جہنم ہيں 10; قرآن كى اہميت و كردار4; قرآن كى مثل لانا 1 ، 2 ، 3 ، 5;

كفار: كفار كے لئے آخرت كا عذاب 11; كفار كا انجام 11;كفار جہنم ميں 8

كفر: كفر كے نتائج 8

وَبَشِّرِ الَّذِين آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُواْ مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقاً قَالُواْ هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُواْ بِهِ مُتَشَابِهاً وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (25)

پيغمبر آپ ايمان اور عمل صالح والوں كو بشارت دے ديں كہ ان كے لئے ايسے باغات ہيں جن كے نيچے نہريں جارى ہيں \_ انھيں جب بھى وہاں كوئي پھل ديا جائے گا تو وہ يہى كہيں گے كہ يہ تو ہميں پہلے مل چكاہے \_ حالانكہ وہ صرف اس كے مشابہ ہوگا اور ان كے لئے وہاں پاكيزہ بيوياں بھى ہوں گى اور انھيں اس ميں ہميشہ رہنا بھى ہے\_

1 \_ پيامبر اسلام (ص) كے تبليغى فرائض ميں سے ہے كہ اہل ايمان كو بہشت كى صفات اور اسكى نعمات كے بيان سے خوشخبرى ديں \_ و بشر الذين امنوا ... و هم فيها خالدون '' ان لهم ...'' پر '' بائ'' داخل ہوئي ہے جو تقدير ميں ہے اور يہ متعلق ہے '' بشّر'' كے يعنى مفہوم يوں ہے ''بشر الذين آمنوا بان لهم ...''

2 \_ دھمكى دينا يا ڈرانا اور ترغيب و تشويق دلانا انسانوں كى ہدايت كے لئے قرآن كريم كى روشوں ميں سے ايك ہے \_

فاتقوا النار ... و بشر الذين آمنوا 3 \_ بہشت اور اسكى نعمتيں ان لوگوں كى جزا ہے جو قرآن مجيد اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لائيں اور نيك اعمال بجا لائيں \_ و بشر الذين آمنوا ... ان لهم جنات تجرى من تحتها الانهار ما قبل آيات كى روشنى ميں ''امنوا'' كا متعلق قرآن مجيد اور پيامبر اسلام (ص) ہيں \_

4 \_ ايمان بغير نيك اعمال كے اور نيك اعمال بغير ايمان كے ا نسان كو جنت ميں نہيں لے جائيں گے \_ و بشر الذين امنوا و عملوا الصالحات ان لهم جنات

''عملوا ...''كو''آمنوا''پر''الذين'' كے تكرار كے بغير عطف قرار دينا اس معنى ميں ظاہر ہے كہ جنت كا ملنا دونوں صفات ( ايمان اور عمل) كے اكٹھے ہونے پرموقوف ہے \_

5 \_ جنت ميں بہت سارے باغات ہيں \_ ان لهم جنات مذكورہ مطلب لفظ '' جنات'' كے جمع ہونے كى وجہ سے ہے \_

6 \_ بہشت ميں مختلف نہريں ہيں جو ہميشہ جارى ہيں \_ تجرى من تحتها الانهار ''الانهار'' چونكہ جمع ہے اسيلئے متعدد نہريں مراد ہيں اور''تجرى '' فعل مضارع ہے جونہروں كے دائمى طور پر جارى رہنے كى دليل ہے \_ ''تحتہا'' كى ضمير ''جنات'' كى طرف لوٹتى ہے لہذا اس سے مراد جنت كے درخت اور عمارتيں ہوسكتى ہيں \_

7\_ جنت ميں بہت زيادہ پھل دار درخت ہيں \_ ان لهم جنات ...كلما رزقوامنهامن ثمرة '' ثمرة'' سے مراد درختوں كے پھل ہيں بہشت اور باغ كو اسيلئے جنت كہتے ہيں كيونكہ درختوں كے جنڈ يا درختوں كى فراوانى سے چھپى ہوئي ہے \_

8 \_ اہل بہشت كى روزى جنت كے درختوں كے پھل ہيں \_ كلما رزقوا منهما من ثمرة رزقا ''رزقاً'' كا معنى روزى ہے اور '' رزقوا'' كا مفعول دوم ہے ''منہا'' كى ضمير '' جنات'' كى طرف پلٹتى ہے اور ''من ثمرة'' ، ''منہا'' كے لئے گويا كہ بيان ہے\_

9\_ اہل بہشت كا رزق و روزى ان كے صحيح عقائد اور نيك اعمال كا تجسم اور نتيجہ ہے\_ كلما رزقوا منها من ثمرة رزقا قالوا هذا الذى رزقنا من قبل يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''من قبل'' سے مراد دنيا ہو بنابرايں جملہ ''ہذا الذي ...'' اس بات پر دلالت كرتاہے كہ بہشت كى روزى وہى ہے جو اہل ايمان كو دنيا ميں عنايت كى گئي تھى اس بات كى (كہ بہشت كا رزق وہى دنيا والى روزى ہے)\_ توجيہ كے سلسلے ميں يہ كہا جاسكتاہے كہ اسكا مقصود يہ ہے : بہشت كى نعمتيں دنيا ميں اہل ايمان كے وہى عقائد و اعمال كا مجسم ہونا ہے \_ اس مطلب كى روشنى ميں ''الذى رزقنا'' سے مراد ايمان اور عمل صالح ہے\_

10 \_ جنت كے پھل اور رزق ايك دوسرے كے مشابہ ہيں \_ كلما رزقوا منها من ثمرة رزقاً ... و اتوا به متشابها ''بہ'' كى ضمير '' رزقا'' كى طرف لوٹتى ہے اور ''متشابہا'' كا مطلب ايك جيسا ہونا ہے اور يہ اس ضمير كے لئے حال واقع ہواہے تو مطلب يہ ہوا: بہشت كا رزق مومنين كے پاس لايا جائے گا در آن حاليكہ يہ رزق ايك دوسرے كے مشابہ ہوگا البتہ يہ مفہوم اس بناپر ہے اگرجملہ '' اتوا بہ ...'' مستأنفہ بيانيہ ہو\_

11 \_ بہشت كے درختوں سے جيسے ہى پھل توڑا جاتاہے تو اسكى جگہ ويسا ہى پھل دوبارہ اُبھر آتاہے \_ كلما رزقوا من ثمرة رزقا قالوا ... و اتوا به متشابها

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ جملہ '' اتوا بہ ... '' ، '' قالوا ... '' پر عطف ہو اس طرح '' اتوا به

...'' ، ''كلما رزقوا ...'' كے لئے جواب شر ط ہوگا \_

12 \_ اہل بہشت كو جنت كے پھلوں اور رزق سے استفادہ كے لئے بالكل بھى محنت و مشقت نہيں كرنى پڑے گى \_

كلما رزقوا منہا ... و اتوا به متشابها '' رزقوا '' اور '' اتوا'' كو مجہول لانا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ بہشت ميں خدمت كرنے والے نوكر چاكر ہوں گے جو اہل بہشت كى خدمت ميں رزق اور پھل حاضر كريں گے \_

13 \_ بہشت ميں اہل بہشت كے لئے پاك و مطہر بيوياں ہوں گى \_ و لهم فيها ازواج مطهرة

14 \_ بہشت ايك لازوال مقام ہے اور اہل بہشت اس ميں ہميشہ ہميشہ كے لئے رہيں گے \_ و هم فيها خالدون

15 \_ بہشت ميں زمان و مكان كا پہلو موجود ہے \_ ان لهم جنات تجرى من تحتها الانهار كلما رزقوا منها ''كلما'' كا معنى ہے جب كبھى بھى اور يہ چيز زمان (وقت) پر دلالت كرتى ہے \_ '' تحتھا'' كا لفظ مكان (جگہ) كى طرف اشارہ ہے \_

16\_ سليم كہتے ہيں : قلت''لعلى بن ابى طالب عليه‌السلام '' ...فمن لقى الله عارفاً بامامه مطيعاً له من اهل الجنة هو؟ قال:نعم اذا لقى الله و هو مومن من الذين قال الله عزوجل: ''الذين آمنواوعملواالصالحات'' ...(1)

ميں نے حضرت على عليه‌السلام سے عرض كيا اگر كوئي شخص اس حالت ميں خداوند متعال سے ملاقات كرے كہ اپنے امام كى معرفت ركھتاہو اور اسكى اطاعت ميں رہاہو تو كيا وہ اہل بہشت ميں سے ہے ؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ہاں جب كوئي شخص خداوند قدوس سے ملاقات كرے گا اور مومن ہو تو وہ ان لوگوں ميں سے ہے جن كے بارے ميں اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے '' وہ ايمان لائے اور انہوں نے نيك اعمال انجام ديئے''\_

17\_ سئل الصادق عليه‌السلام عن قوله الله عزوجل '' لهم فيها ازواج مطهرة'' قال : الازواج المطهرة اللاتى لا يحضن و لا يحدثن '' (2) امام صادق عليه‌السلام سے اللہ كے اس كلام ''مومنين كے لئے بہشت ميں پاك و مطہر بيوياں ہيں '' كے بارے پوچھا گيا تو آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا مراد بہشتى بيويوں ميں حيض اور حدث نہ ہوگا\_

امامت: امامت كى اہميت16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) سليم بن قيس ہلالي، اسرار آل محمد ص 55 ، بحار الانوار ج / 28 ص 16 ،ح22\_

2) من لا يحضرہ الفقيہ ج/1 ص 50 ح 4 ، الدرالمنثور ج/ 1 ص 97\_

ايمان: ايمان نيك اعمال كے بغير 4 قرآن پر ايمان كا اجر 3; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كا اجر 3;

اہل بہشت : 3،16 اہل بہشت كى ہميشگى و دوام 14; اہل بہشت كى روزى 8،9

بہشت: بہشت كے پہلو 15; بہشت كے پھلوں سے استفادہ 12; بہشت كى نعمتوں سے استفادہ 12; بہشت كے باغات 5; بہشت كى بشارت 1; بہشت ميں زمان كا پہلو15; بہشت ميں مكان كا پہلو 15; بہشتى بيويوں كى پاكيزگى 13; بہشت كا دائمى ہونا 14; بہشتى درخت 7; بہشتى بيويوں كى طہارت 13،17; جو چيزيں بہشت كا موجب ہيں 3،4; بہشتى ميوہ جات 7،8; بہشتى نعمتيں 1،3،5،6،7،13; بہشتى نہريں 6; بہشتى پھلوں كى خصوصيات 10،11; بہشتى نعمتوں كى خصوصيات 10; بہشتى پھلوں كا ايك جيسا ہونا 10،11; بہشتى نعمتوں كا ايك جيسا ہونا 10

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى تبليغ1;پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى 1

حديث : 16،17

رہبري: رہبرى و قيادت كى اہميت 16

عقيدہ: صحيح عقيدہ كا مجسم ہونا9

عمل صالح: عمل صالح كے نتائج 9; عمل صالح كا اجر 3; عمل صالح كا مجسم ہونا9; عمل صالح بغير ايمان كے 4

مومنين: مومنين كو خوشخبرى 1; مومنين كا اجر 3; عمل كرنيوالے مومنين 16

ہدايت: ہدايت كرنے ميں ڈرانا ''انذار'' 2; ہدايت كے لئے تشويق 2; ہدايت كى روش 2

إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلاً مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً يُضِلُّ بِهِ كَثِيراً وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلاَّ الْفَاسِقِينَ (26)

اللہ اس بات ميں كوئي شرم نہيں محسوس كرتا كہ وہ مچھر يا اس سے بھى كمتر كى مثال بيان كرے\_ اب جو صاحبان ايمان ہيں وہ جانتے ہيں كہ يہ سب پروردگاركى طرف سے برحق ہے اور جنھوں نے كفر اختيار كيا ہے وہ يہى كہتے ہيں كہ آخر ان مثالوں سے خدا كا مقصد كيا ہے \_ خدا اسى طرح بہت سے لوگوں كو گمراہى ميں چھوڑ ديتاہے اور بہت سوں كو ہدايت دے دےتاہے اور گمراہى صرف انھيں كا حصہ ہے جو فاسق ہيں \_

1\_ لوگوں كى ہدايت كے لئے مثالوں كا استعمال قرآن كى روشوں ميں سے ہے\_ ان الله لا يستحى ان يضرب مثلا ... يهدى به كثيراً

2 \_ اللہ تعالى نے بعض حقائق كى وضاحت كے لئے قرآن مجيد ميں مچھريا اس سے بڑے حشرات الارض كى مثاليں بيان فرمائي ہيں \_ ان الله لا يستحى ان يضرب مثلاً ما بعوضة فما فوقها جملہ''ان الله ...'' اس بات كى حكايت كررہاہے : قرآن مجيد ميں (بعوضہ \_مچھر) اور اس سے بڑے حشرات كا ذكر ہے \_ گويا يہ ان آيات كى طرف اشارہ ہے '' لن يخلقوا ذباباً سورہ حج آيت73'' اور ''كمثل العنكبوت \_ سورہ عنكبوت آيت 41'' لسان العرب ميں آياہے كہ بعوض مكھيوں كى فيملى سے ہيں جسكى مفرد بعوضة ہے \_

3 \_ اللہ تعالى حقيقت كے بيان كى خاطر مچھر جيسے حشرہ كى مثال دينے سے نہيں شرماتا\_

ان الله لا يستحى ان يضرب مثلا ما بعوضه فما فوقها ''استحيائ'' حيا ء سے ہے جسكا معنى جھجكنا يا شرماناہے\_ بعوضہ كا معنى مچھر ہے \_

4 \_ شرم و حيا اس بات كا باعث نہيں ہونى چاہيئے كہ انسان دينى حقائق ہى بيان نہ كرے \_ ان الله لا يستحى ان يضرب مثلاً ما بعوضه خداوند متعال كے افعال اسكے علم و حكمت كے لايزال منبع سے صادر ہوتے ہيں \_ پروردگار متعال كے جو افعال قرآن حكيم ميں بيان ہوئے ہيں ہميں ان كى پيروى كرنى چاہيئے ( سوائے ان افعال كے جو ہمارے لئے ممكن نہيں ہيں جيسے خلق كرنا ) لہذا اس جملہ '' لا يستحي'' سے يہ درس ملتاہے كہ حقائق بيان كرنے ميں ہميں شرم نہيں كرنى چاہيئے\_

5\_ قرآن حكيم كى مثاليں حق ( حقيقت بيان كرنے والي) اور سب اللہ تعالى كى جانب سے ہيں \_ فيعلمون انه الحق من ربهم

6 \_ قرآن مجيد كى مثاليں مومنين كے لئے تربيت و رشد كا باعث ہيں \_ فيعلمون انه الحق من ربهم

7\_ اہل ايمان قرآنى مثالوں كى حقانيت اور ان كے آسمانى ہونے كا ادراك ركھتے اور اچھى طرح سمجھتے ہيں \_ فامّا الذين آمنوا فيعلمون انه الحق من ربهم

8 \_ مچھر يا اسطرح كى مثال كو كفار نامعقول اور اللہ تعالى كى شان سے ماوراء خيال كرتے ہيں \_ و اما الذين كفروا فيقولون ما ذا اراد الله بهذا مثلا چونكہ كفار قرآن مجيد كے منكر تھے لہذا اس جملہ ''ماذا اراد الله بھذا مثلاً ''سے يہ پتہ چلتا ہے كہ پروردگار عالم كا ان مثالوں سے ہدف كيا ہے\_ اس كا يہ مطلب نہيں كہ كفار ان مثالوں پر يقين ركھتے تھے كہ يہ ''من جانب الله '' ہيں ليكن ان كى توجيہ و تاويل نہيں كر سكتے بلكہ انكا مقصود يہ تھا كہ ايسى مثاليں ناپسنديدہ، بے ہدف اور غير معقول ہيں لہذا لله تعالى كى طرف سے نازل نہيں ہو سكتيں \_

9\_ قرآن كريم كى مثل و نظير لانے كى ناتوانى كفار كے قرآنى مثالوں پر اعتراضات كا سر چشمہ تھي\_ فان لم تفعلوا ولن تفعلوا ... ان الله لا يستحى ان يضرب مثلا ما ... و اما الذين كفروا فيقولون ماذا اراد الله بهذا مثلا

قرآن كريم كا مقابلے كى دعوت دينا (فأتوا بسورة) اور كفار كا اسكى مثل لانے كے بارے ميں ناتوانى (ولن تفعلوا) كے بعد ان كا قرآنى مثالوں پر اعتراض كرنا كفار كى بہانہ تراشى كى طرف اشارہ ہے: يعنى چونكہ قرآن كريم كى مثل لانے سے عاجز ہيں اس لئے بہانے اور اعتراض كے پيچھے ہيں (ما ذا ارادالله بهذا مثلا )

10\_ الله تعالى قرآنى مثالوں سے بہت ساروں كى ہدايت اور بہت ساروں كو گمراہ كرتا ہے\_ يضل به كثيرا و يهدى به كثيرا ''يضلُ اور يھدي'' كى ضمير الله تعالى كى طرف لوٹتى ہے اور ''بہ'' كى ضمير ''مثلاً'' كى طرف پلٹتى ہے\_

11\_ فقط فاسقين قرآنى مثالوں كے سبب گمراہى كى طرف كھچے چلے جاتے ہيں \_ و ما يضل به الا الفاسقين

12\_ انسان كے فسق اور تباہ كارى كى وجہ سے الله تعالى كا گمراہ كرنے كا ارادہ ہے\_ و ما يضل به الا الفاسقين

''به'' ميں ''بائ'' سببيت يا استعانت كے لئے ہے\_ ''يضلّ'' كا فاعل ضمير ہے جو 'الله ، كى طرف لوٹتى ہے اور اس كا مفعول ''الفاسقين'' ہے\_

13\_ الله تعالى كے گمراہ كرنے يا انسانوں كو ہدايت كرنے كا ارادہ ان حالات و عوامل كے ساتھ مشروط ہے جو انسان خود فراہم كرتا ہے\_ يضل به كثيراً و يهدى به كثيرا و ما يضل به الا الفاسقين ''وما يضلّ ...'' يعنى الله تعالى قرآنى مثالوں سے فقط فاسقوں كو گمراہ كرتا ہے\_ يہ مطلب اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ الله تعالى كا گمراہ كرنا بے ہودہ و بے معنى نہيں بلكہ اس كى جڑ خود انسان كے اختيارى اعمال ہيں \_ در حقيقت يہ گمراہى انسان كے فسق و فجور كا نتيجہ اور اس كى تباہ كارى كى سزا ہے\_

14\_ الله تعالى كے افعال اسباب و عوامل كے ذريعے وجود ميں آتے ہيں \_ يضل بہ كثيراً و يہدى بہ كثيرا

15\_ انسانوں كى ہدايت اور گمراہى خداوند قدوس كے اختيار ميں ہے\_ يضل بہ كثيراً و يہدى بہ كثيرا

16\_ امام صادق عليه‌السلام سے ايك روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : ''انّما ضرب الله ْ المثل بالبعوضة لانّ البعوضة على صغر حجمها خلق الله ْ فيها جميع ما خلق فى الفيل مع كبره وزيادة عضوين آخرين '' (1) الله تعالى نے مچھر كى مثال بيان فرمائي ہے كيونكہ باوجود اس كے كہ اس كا جسم نہايت چھوٹا ہے الله تعالى نے اس ميں وہ سب كچھ خلق فرمايا جو ہاتھى ميں اتنا بڑا وجود ركھتے ہوئے ہے بلكہ مچھر ميں دو اعضاء زيادہ ہيں \_

17\_ امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں :انّ هذا القول من الله عزوجل (انّ الله لا يستحيي ...) رد على من زعم انّ الله تبارك وتعال يضلّ العباد ثم يعذبهم على ضلالتهم فقال الله عزوجل : انّ الله لا يستحيى ...''(2) الله عزوجل كا يہ كلام (غالباً آيت كا آخرى جملہ مراد ہے) ان لوگوں كے لئے جواب ہے جو يہ گمان كرتے ہيں كہ الله تعا لى اپنے بندوں كو گمراہ كرتا ہے اور پھر اس گمراہى پر عذاب كرتا ہے پس الله تعالى فرماتا ہے '' انّ الله لا يستحيى ...''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/1ص165 ، بحار الانوار ج/9 ص64\_

2) تفسير قمى ج/1 ص34 ، نورالثقلين ج/1ص 45 ح63\_

الله تعالى : الله كے اختيارات 15; ارادئہ الہى 13;الله تعالى كا گمراہ كرنا 10، 12، 13، 15، 17; الله تعالى كے افعال 10; الله تعالى اور شرم3; الله تعالى كے افعال كى كيفيت 14; مشيت الہى 15; ہدايت الہي1، 13، 15

تربيت : تربيت ميں مؤثر عوامل 6

حديث : 16، 17

حقائق : حقائق كے بيان كرنے ميں شرم 4; حقائق بيان كرنے كى روش 2،3

رشد : رشد كے عوامل 6

فاسقين : فاسقين كى گمراہى كے عوامل 11; فاسقين اور قرآنى مثاليں 11

فسق : فسق كے اثرات و نتائج12

قرآن مجيد : قرآنى مثالوں كا گمراہ كرنا 10،11; قرآنى مثالوں كى حقانيت 5،7; قرآنى مثالوں كا فلسفہ 5،6; قرآنى مثالوں كے فوائد 1; قرآنى مثالوں كا فہم 7; قرآنى مثاليں 2،16; قرآن مجيد پر اعتراضات كا سرچشمہ 9; قرآنى مثالوں كا سرچشمہ 5; قرآنى مثالوں كا وحى ہونا 7; قرآنى مثالوں كا ہدايت كرنا 10; قرآن كى مثل ونظير گھڑنا9

كفار : كفار كا عجز و ناتوانى 9 ;كفار اور قرآنى مثاليں 8

گمراہي: گمراہى كى جڑ 12، 13 ;گمراہى كا منبع 15

مثاليں : مچھر كى مثال 2، 3، 8، 16

مؤمنين : مئومنين كى تربيت 6; مومنين كا رشد 6; مومنين اور قرآنى مثاليں 7

نفسيات : تربيتى نفسيات1

ہدايت : ہدايت كى روش 1 ہدايت كى جڑيں 13; ہدايت كا سرچشمہ15

الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (27)

جو خدا كے ساتھ مضبوط عہد كرنے كے بعد بھى اسے توڑديتے ہيں اور جسے خدا نے جوڑنے كا حكم ديا ہے اسے كاٹ ديتے ہيں اور زمين ميں فساد برپا كرتے ہيں يہى وہ لوگ ہيں جو حقيقتاً خسارہ والے ہيں \_

1\_ الله تعالى نے انسانوں كے لئے عہد وپيمان كى وفا ضرورى و لازم قرار دى ہے\_الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه ''عہد''كا معنى معاہدہ، عہدوپيمان ہے اور عھدالله سے مراد ممكن ہے وہ فرائض اور الہى تكاليف ہوں جو الله تعالى كى جانب سے انسانوں كے كندھوں پر ڈالى گئي ہيں \_ البتہ اس سے مراد وہ معاہدے بھى ہو سكتے ہيں جن كو وفا كرنا انسان نے اپنے لئے ضرورى قرار ديا ہے اور ان معاہدوں كو انسان نے الله تعالى سے مربوط كر ركھا ہےجس طرح ''الله كى قسم ہے''مذكورہ بالامفہوم پہلے احتمال كى بنا پر ہے \_

2\_ ان معاہدوں كى پابندى ضرورى ہے جو خداوند متعال نے انسانوں كے لئے لازمى قرار ديئے ہيں \_ الذين ينقضون عهد الله

3\_ ان معاہدوں كو وفا كرنا ضرورى ہے جو انسان الله تعالى كے ساتھ باندھتا ہے\_ الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه

يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ ''عہدالله '' سے مراد وہ معاہدے ہوں جن كو وفا كرنا انسان اپنے لئے قسم وغيرہ كے ذريعے لازم قرار ديتا ہے ''ميثاق'' مصدر ہے اور اس كا معنى ہے استحكام عطا كرنا\_ ''ميثاقہ'' كى ضمير''عھد'' كى طرف لوٹتى ہے يعنى يہ كہ جب انہوں نے اپنے معاہدے كو مستحكم كر ليا تو اب اسكى وفا پر تاكيد كرتے ہيں \_

4\_ معاہدے كو توڑنا خصوصاً اس پر تاكيد كے بعد ايك ناپسنديدہ اور قابل نفرت عمل ہے\_ الذين ينقضون عهد الله من بعد ميثاقه

5\_ ان رشتوں يا معاہدوں كو توڑنا جن كو برقرار ركھنے اور وفا كرنے كا الله تعالى نے فرمان ديا ہے ايك ناگوار اور حرام عمل ہے\_ و يقطعون ما أمر الله به أن يوصل

''ان'' مصدريہ ہے اور ''ان يوصل''،''بہ'' كى ضمير كے لئے بدل اور ''ما امر الله '' ، ضمير كا مرجع ہے\_ پس مطلب يوں ہوا : الذى امر الله بوصله\_ ''ما امر الله ''سے مراد اس طرح كے رشتے ناطے ہيں : صلہ رحم، اہل ايمان كے درميان سرپرستى كا رشتہ، برحق رہبروں اور امت اسلامى كے مابين سرپرستى كا تعلق\_

6\_ زمين پر فساد پھيلانا الله تعالى كے محرمات ميں سے ہے\_ و يفسدون فى الارض

7\_ وہ لوگ جو الہى معاہدوں كى پابندى نہيں كرتے يا ان رشتوں ناطوں كو اہميت نہيں ديتے جن كى برقرارى كا پروردگار نے حكم ديا ہے تو وہ لوگ فاسق ہيں \_ الاالفاسقين\_ الذين ... و يقطعون ما أمر الله به أن يوصل ''الذين''، ''الفاسقين''كى توضيحى صفت ہے\_

8\_ زمين پر فساد پھيلانے والے فاسق ہيں \_ الا الفاسقين الذين ... يفسدون فى الارض

9\_ قرآن حكيم اس طرح كے لوگوں كو گمراہى كى طرف لے جاتا ہے جو الہى معاہدوں كو توڑتے ہيں ، ان رشتوں ناطوں كو توڑتے ہيں جن كى برقرارى كا خدا نے حكم ديا ہے اور زمين پر فساد پھيلاتے ہيں \_ و ما يضل به الا الفاسقين\_ الذين ... يفسدون فى الارض

10\_ فاسقين خسارے ميں ہيں \_ اولئك هم الخاسرون

11\_ الہى معاہدوں كو توڑنا، ان رشتوں ناطوں كو توڑنا جن كى برقرارى كا پروردگار نے حكم ديا ہے اور زمين پر فساد پھيلانا يہ امور انسان كےلئے حقيقى خسارے كا باعث ہيں \_ الذين ينقضون عهد الله ... اولئك هم الخاسرون

12\_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا :''قال لى ابى على ابن الحسين عليه‌السلام ... ايّاك ومصاحبة القاطع لرحمه ... قال الله عزوجل ''الذين ...يقطعون ما أمر الله به ان يوصل ... اُولئك هم الخاسرون''(1)

ميرے والد امام سجاد عليه‌السلام نے مجھے فرمايا ... جو قطع رحم كرتا ہے اسكى ہم نشينى سے پرہيز كرو ... الله تعالى ارشاد فرماتا ہے ... وہ لوگ ...جو اسكو قطع كرتے ہيں جس كے وصل كرنے (ملانے) كا الله نے حكم ديا ہے ... يہى لوگ ہيں جو خسارے ميں ہيں \_

احكام : 5، 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) اصول كافى ج/2 ص641 ح7، نورالثقلين ج/1 ص45 ح 66\_

الله تعالى : عہد الہى 1،2

انسان : الله تعالى كا انسانوں سے عہد 1،2

اہل خسارہ : 10، 12

اہل فساد : اہل فساد كا فسق 8

حديث : 12

خسارہ : خسارے كے عوامل 11

صلہ رحم : صلہ رحم كى اہميت 12 ;صلہ رحم قطع كرنے كا خسارہ 12

عمل: ناپسنديدہ عمل 4

عہد: وفائے عہد كى اہميت 2،3 ;الله تعالى سے عہد 3

عہد شكنى : عہد شكنى كے نتائج و اثرات 9، 11 ;عہد شكنى كى سرزنش 4; عہد شكنى كا ناپسنديدہ ہونا 4

فاسقين : 7،8 فاسقين كا خسارے ميں ہونا 10

فساد پھيلانا : فساد پھيلانے كے نتائج و اثرات9، 11; زمين پر فساد پھيلانا 8،9; زمين پر فساد پھيلانا حرام ہے 6

فسق : فسق كے موارد 7،8

قرآن مجيد : قرآن مجيد كا گمراہ كرنا 9; قرآن مجيد اور عہد شكن لوگ 9; قرآن كريم اور فساد پھيلانے والے 9

محرمات : 5،6

ہم نشينى : ناپسنديدہ ہم نشيني12

كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (28)

آخر تم لوگ كس طرح كفر اختيار كرتے ہو جب كہ تم بيجان تھے اور خدا نے تمھيں زندگى دى ہے اور پھر موت بھى دے گا اور پھر زندہ بھى كرے گا اور پھر اس كى بارگاہ ميں پلٹا كر لے جائے جاؤ گے\_

1\_ الله تعالى انسانوں كو زندگى عطا فرماتا ہے اور مارتا ہے\_ كنتم امواتاً فاحى كم ثم يميتكم ثم يحييكم

2\_ مردہ يا معدوم وجود كا زندہ وجود ميں تبديل ہونا الله تعالى كے وجود پر دلالت كرتا ہے\_ كيف تكفرون بالله و كنتم امواتاً فاحى كم

3\_ انسان كا اپنى موت و حيات ميں غور و فكر اس كو خدائے واحد پر ايمان اور يقين كى طرف لے جاتا ہے\_ كيف تكفرون بالله و كنتم امواتا فاحى كم

4\_ واضح دلائل كے ہوتے ہوئے خدائے متعال كى وحدانيت اور اسكى ذات اقدس كا انكار ايك غير منطقى اور تعجب آور بات ہے\_ كيف تكفرون بالله و كنتم امواتاً فاحى كم جملہ ''كيف تكفرون بالله '' كا استفہام تعجب كے لئے ہے اور جملہ ''و كنتم امواتا فأحى كم '' حاليہ ہے جو تعجب كى علت كو بيان كررہاہے\_

5\_ انسان اپنى دنياوى زندگى سے قبل ايك مردہ اور فاقد حيات وجود تھا\_ كنتم امواتاً فاحى كم

6\_ انسان كى زندگى دو طرح كى ہے دنياوى زندگى اور اخروى زندگي فاحى كم ثم يميتكم ثم يحييكم

بعض مفسرين كے نزديك '' ثمّ يحييكم \_يعنى تمہيں مارنے كے بعد پھر زندہ كرے گا''برزخ كى زندگى كى طرف اشارہ ہے\_ جبكہ بعض مفسرين كے نزديك اس سے مراد قيامت كے موقع پر مردوں كے زندہ ہونے كى طرف اشارہ ہے\_

7\_ انسانوں كے تكامل معنوى كى انتہا و انجام خداوند متعال كى ذات اقدس ہے اور سب لوگ فقط اسى كى طرف لوٹ كر جائيں گے\_ ثم اليه ترجعون

8\_ انسانوں كى الله تعالى كى طرف بازگشت اخروى زندگى ميں زندہ ہونے كے بعد ہوگي\_ يحييكم ثم اليه ترجعون

9\_ حضرت على عليہ السلام سے روايت ہے ... ...

انما اراد الله ُ جل ذكرهُ بالموت اعزاز نفسه واذلال خلقه و قرأ '' وكنتم امواتاً فاحى كم ثم يميتكم ثم يحييكم ...'' (1)

الله جل جلالہ نے انسان كے لئے موت كو قرار دے كر اپنى عزت اور اپنى مخلوق كى ذلت كے اظہار كا ارادہ فرمايا ہے\_ اس كے بعد آپ عليه‌السلام نے يہ آيت تلاوت فرمائي ''وكُنتم امواتاً فأحى كم ثُمّ يُميتكم ثّمّ يحييكم ...''

الله تعالى : خداكے افعال 1; خدا شناسى كے دلائل 2; عزت خداوندى 9

الله تعالى كى طرف بازگشت : 7،8

انسان: انسان خلقت سے پہلے 5; انسان كى اخروى حيات 6; انسان كى دنيوى زندگى 6; انسان كا انجام 7; انسانى زندگى كا حقيقى سرچشمہ 1; انسان كى مرگ كا حقيقى منبع1

ايمان : توحيد پر ايمان 3; ايمان كے عوامل 3; ايمان سے متعلق امور 3

تفكر : حيات ميں تفكر كے اثرات و نتائج3; موت ميں تفكر كے اثرات و نتائج3

حديث : 9

حيات : اخروى حيات 8; حيات كا سرچشمہ 2

كفر : كفر كا بے منطق ہونا 4; خداوند متعال كے بارے ميں كفر 4

مختلف امور : تعجب آور امور 4

موت : فلسفہء موت 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج/32 ص 355 ح 337\_

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاء فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (29)

وہ خدا وہ ہے جس نے زمين كے تمام ذخيروں كو تم ہى لوگوں كے لئے پيدا كياہے\_ اس نے آسمان كا رخ كيا تو سات مستحكم آسمان بناديئے اور وہ ہر شے كا جاننے والا ہے\_

1\_ زمين ميں موجود تمام ترنعمتوں كا خالق پروردگار عالم ہے \_ هو الذى خلق لكم ما فى الارض جميعاً جميعاًكا معنى كل ہے اور يہ ''ما'' موصولہ كا بدل واقع ہوا ہے\_

2\_ الله تعالى نے زمين كى نعمتوں كو انسانوں كے استفادے كے لئے خلق فرمايا ہے\_ هو الذى خلق لكم ما فى الارض جميعاً يہ مطلب ''لكم'' ميں موجود لام انتفاع سے استفادہ ہوتا ہے\_

3\_ انسان زمين كے تمام موجودات سے افضل و اشرف ہے \_ الذى خلق لكم ما فى الارض جميعاً

4\_ زمين كى نعمتوں سے استفادے كا حق تمام انسانوں كيلئے مساوى ہے\_ هو الذى خلق لكم ما فى الارض جميعاً

5\_ زمين كى تمام نعمتوں سے استفادہ كرنا حلال ہے\_ هو الذى خلق لكم ما فى الارض جميعاً

6\_ الله تعالى نے زمين كى نعمات خلق فرمانے كے بعد آسمان كو متعادل و متوازن ركھنے كا سامان فراہم فرمايا\_ ثم استوى الى السماء فسواهن ''استوى ''كا مصدر ''استوائ''ہے \_ اگر ''الى '' كے ساتھ متعدى ہو تو ارادہ كرنا، متوجہ ہونا كے معانى ديتا ہے\_يہ جملہ ''فسوّى ھن\_پس الله نے آسمانوں كو توازن و اعتدال ميں قرار ديا'' متوجہ ہونے كے ہدف كو بيان كرتا ہے\_ يعنى مطلب يوں ہوگا : استوى الى السّماء لتسويتهن، الله تعالى نے آسمانوں كى طرف توجہ فرمائي (يا ارادہ فرمايا) كہ آسمانوں كو اعتدال و توازن ميں ركھے\_

7\_ الله تعالى نے عالم خلقت ميں سات آسمان قرار ديے \_ فسواهن سبع سماوات ''سوي''كا مصدر تسويہ ہے جسكا معنى ہے اعتدال كو وجود ميں لانا \_ آيہ كريمہ ميں يہ فعل دو مفعول كے ساتھ آيا ہے ايك ''ھن'' اور دوسرا ''سبع سماوات'' اس اعتبار سے اسكا معنى تصير (ہونا) بنتا ہے جس ميں تبديل كا مفہوم بھى موجود ہے تو پس معنى يہ بنا : الله تعالى نے آسمان كو اعتدال ميں قرار ديا اور (پھر) اس كو سات آسمانوں ميں تبديل كر ديا\_

8\_ اس عالم كے سات آسمانوں ميں مكمل اعتدال پايا جاتا ہے اور ان ميں ذرہ برابر انحراف يا نا ہم آہنگى نہيں ہے\_ فسواهن سبع سماوات

9\_ آسمانوں كى تخليق دو مرحلوں ميں ہوئي : ايك مرحلہ غير متوازن، ناشناختہ اور مخلوطجبكہ دوسرا مرحلہ بالكل مشخص، ممتاز اور متوازن تھا\_ اس جملہ ''ثم استوى الى السمائ'' ميں لفظ السماء مفرد استعمال ہوا جبكہ جملہ ''فسواھن'' ميں جمع كى ضمير اسكى طرف لوٹتى ہے يہ مطلب ممكن ہے اس بات كى طرف اشارہ ہو كہ آسمان سات عدد ہونے سے پہلے ايك نامشخص اور مخلوط حالت ميں تھے پس اس لفظ ''السمائ'' كا اطلاق آسمان (مفرد) اور آسمانوں (جمع) دونوں پر ہوتا ہے\_

10\_ ہر چيز الله تعالى كے وسيع علم كے دائرے ميں ہے\_ وهُو بكلّ شيء عليم ''عليم'' صيغہ مبالغہ ہے اور علم كى بہت زيادہ وسعت پر دلالت كرتا ہے\_

11\_ سات آسمانوں اور زمين كى نعمتوں كى خلقت ايك عالمانہ آفرينش ہے\_ هو الذى خلق لكم ... و هو بكل شيء عليم

12\_ زمين اور سات آسمانوں كى موجودات كى تخليق اس بات كى دليل ہے كہ الله تعالى مردوں كو زندہ كرنے كى قوت و طاقت ركھتا ہے\_ ثم يحييكم ثم اليه ترجعون \_ هو الذى خلق لكم ... فسواهنسبع سماوات يہ جملہ ''هوالذى ...'' ممكن ہے ماقبل آيت كے ذيل سے مربوط ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ اسكا ارتباط آيہء مباركہ كے ابتدائيہ سے ہو\_ مذكورہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر ہے\_

13\_ الله تعالى كے مطلق علم اور انتہائي وسيع قدرت و اقتدار پر ايمان قيامت اور مردوں كے زندہ ہونے كے بارے ميں ہر طرح كے شك و شبہہ كو زائل كر ديتا ہے\_ ثم يحييكم ثم اليه ترجعون \_ هو الذى خلق ... و هو بكل شيء عليم يہ جملہ ''هوالذى ... سبع سموت: '' الله تعالى كى بے انتہا قدرت كى طرف اشارہ ہے اور

جملہ '' َوهو بكل شيئ: عَليم'' الله تعالى كے لامحدود علم كى طرف اشارہ ہے\_ قيامت اور مردوں كو زندہ كرنے كا ذكر كرنے كے بعد الله تعالى كى لامحدود قدرت و علم كا بيان ہر شك وشبہہ كو زائل كرديتا ہے\_

14\_ نعمتوں كے عطا كرنے والے اور ضرورتوں كے پورا كرنے والے پروردگار كا انكار ايك تعجب آور اور غير منطقى امر ہے\_ كيف تكفرون بالله ... هو الذى خلق لكم ما فى الارض جميعاً يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ اگر يہ آيت ماقبل آيت كے ابتدائيہ سے مربوط ہو\_

15\_ لامحدود قدرتوں اور علم كے مالك پروردگار كا انكار كرنا ايك تعجب آور اور غيرمعقول بات ہے \_ كيف تكفرون بالله ... هو الذى خلق لكم ... و هو بكل شيء عليم

آسمان : سات آسمان 7; آسمانوں كا ايك دوسرے ميں مخلوط ہونا 9; آسمانوں كا متوازن ہونا 6،8،9; آسمان كا متعدد ہونا 7،8; آسمانوں كى ايك دوسرے سے جدائي اور امتياز 9; آسمان كى تخليق 11، 12; آسمانوں كى عالمانہ خلقت 11; آسمانوں كى تخليق كے مراحل 9

احكام : 5

اسماء اور صفات : عليم 9

الله تعالى : الله تعالى كا دائرہ علمى 10; افعال خداوندى 6،7; الله تعالى كى خالقيت 1،2،6; الله تعالى كى عنايات 1، 2، 4، 5، 14; الله تعالى كا لامحدود علم 10، 15; الله تعالى كى لامحدود قدرت 15; الله تعالى كى قدرت كى نشانياں 12

امور : تعجب آور امور 14،15; غير معقول امور 15

انسان : انسان كى ديگر موجودات پر برتري3; انسانوں كے حقوق 4; انسانوں كى فضيلتيں 2،3

ايمان : ايمان كے اثرات و نتائج13; خدا كے علم پر ايمان 13; قدرت خدا پر ايمان 13; ايمان كے متعلقات 13

جہان بينى : جہان بينى توحيدى 1

حقوق : استفادے كا حق 4

حلال ہونے كا قانون :5

شبہات : قيامت كے بارے ميں شبہہ دور ہونے كے اسباب 13

كفر : كفر كا بے منطق ہونا 14،15; الله تعالى كے بارے ميں كفر 14،15

مردے : مردوں كا زندہ ہونا 12،13

موجودات : موجودات كى تخليق 12

نعمت : نعمت سے استفادہ 4،5; دنياوى نعمتوں كا خالق 1; نعمتوں كى تخليق 11; نعمت كى خلقت كا فلسفہ 2; نعمتوں كا سرچشمہ 6

وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُواْ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاء وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (30)

اے رسول \_ اس وقت كو ياد كرو جب تمھارے پروردگار نے ملائكہ سے كہا كہ ميں زمين ميں اپنا خليفہ بنانے والا ہوں اور انھوں نے كہا كہ كيا اسے بنائے گا جو زمين ميں فساد برپا كرے اور خونريزى كرے گا جب كہ ہم تيرى تسبيح اور تقديس كرتے ہيں تو ارشاد ہوا كہ ميں وہ جانتاہوں جو تم نہيں جانتے ہو\_

1\_ آسمانوں اور زمين كى نعمات كى خلقت كے بعد الله تعالى نے انسان كو خلق فرمايا تاكہ اسے منصب خلافت تك پہنچائے\_ خلق لكم ما فى الارض ... و اذ قال ربك للملائكة انى جاعل فى الارض خليفة

آيت نمبر 34 اور ديگر آيات جو حضرت آدم عليه‌السلام كى خلقت كے بارے ميں ہيں ان كو مدنظر ركھتے ہوئے كہا جا سكتا ہے كہ فرشتوں سے الله تعالى كى گفتگو حضرت آدم عليه‌السلام كے بارے ميں ، حضرت آدم عليه‌السلام كى خلقت سے پہلے تھي\_ بنا برايں يہ جملہ ''انى جاعل فى اُلارُض خليفة ''حضرت آدم عليه‌السلام كى خلافت كے علاوہ خلقت پر بھى دلالت كرتا ہے گويا كہ مفہوم يوں ہے : ميں چاہتا ہوں ايك ''موجود'' كو خلق كروں اور اسے خليفہ قرار دوں \_

2\_ عالم خلقت كے فلسفہ ميں انسان ايك والا مقام ركھتا ہے\_ هو الذى خلق لكم ... ثم استوى الى السماء ... و اذ قال ربك

3\_ حضرت آدم عليه‌السلام كى خلقت و خلافت سے پہلے فرشتے خلق ہوچكے تھے\_ و اذ قال ربك للملائكه انى جاعل فى الارض خليفة

4\_ الله تعالى اور فرشتوں كے مابين انسان كى خلقت و خلافت كے بارے ميں بحث ہوئي\_ و اذ قال ربك للملائكة ... قالوا اتجعل فيها من يفسد ... قال انى اعلم ما لا تعلمون

:5\_ خدواند متعال نے انسان كى خلقت و خلافت كے بارے ميں اپنى مشيت و ارادے كو فرشتوں سے بيان فرمايا\_

و اذ قال ربك للملائكة انى جاعل فى الارض خليفة

:6\_ زمين پر انسان كى خلافت كا فرشتوں سے ايك طرح كا ارتباط ہے\_ و اذ قال ربك للملائكة انى جاعل فى الارض خليفة يہ جو انسان كى خلقت و خلافت كا مسئلہ فرشتوں كے سامنے پيش كيا گيا يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ زمين پر انسان كے وجود كا فرشتوں سے گہرا ارتباط ہے\_

7\_ انسان كى خلقت سے قبل فرشتوں كو انسان كے فساد وخون ريزى كا يقين تھا\_ قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و يسفك الدماء ''يسفك'' كا مصدر ''سفك'' ہے جسكا معنى گرانا ہے \_ يہ جملہ ''من ... َيسفك الدمآء '' وہ ... جو خون گرائے گا'' اس طرف كنايہ ہے كہ بہت زيادہ قتل و غارت گرى ہوگي\_

8\_ انسان كے فساد پھيلانے كى پيشن گوئي كى بنا پر فرشتے انسان كو خلافت كا حقدار نہيں سمجھتے تھے\_ قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و يسفك الدماء

9\_ قتل اور خونريزى نہايت عظيم گناہ اور فسادگرى كا بہت واضح مصداق ہے\_ اتجعل فيها من يفسد فيها و يسفك الدماء فسادگرى ميں خون ريزى بھى شامل ہے پس ''يسفك الدمائ''كا ''يفسد فيھا'' پر عطف، عطف خاص على العام ہے اور يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ خونريزى اور قتل كا گناہ فساد گرى كى ديگر صورتوں سے كہيں زيادہ بڑا ہے جبكہ اس كى تباہى بھى زيادہ ہے\_

10\_ فرشتے خداوند متعال كى تسبيح كرنے والے اور اسكى حمدوثنا كرنے والے ہيں \_ و نحن نسبح بحمدك و نقدس لك

11\_ فرشتے ادراك اور آگاہى ركھتے ہيں ، اپنى رائے كے اظہار كى صلاحيت ركھتے ہيں اور واقعات كى تحليل و تجزيہ بھى كر سكتے ہيں \_ قالوا أتجعل فيها من يفسد فيها و يسفك الدماء

12\_ فرشتے خداوند متعال كى تسبيح و ثنا كرنے ميں خالص ہيں \_ و نحن نسبح بحمدك و نقدس لك

''لك'' نقدس كے علاوہ نسبح سے بھى متعلق ہے\_ ''لك'' كے لام سے خلوص كا معنى نكلتا ہے يعنى : نقدس لك لا لغيرك\_

13\_ تسبيح پروردگار كے ساتھ اسكى حمدوثنا بجا لانا ايك اچھى روش ہے\_ و نحن نسبح بحمدك ''بحمدك'' ميں باء كا معنى مصاحبت ہے اور استعانت بھى ہو سكتا ہے\_ مذكورہ بالا معنى پہلے احتمال كى بنا پر ہے\_

14\_ الله تعالى كى تعريف وستائش كرتے ہوئے ايسا كلام يا معانى كا استعمال كرنا چاہئے جس ميں ذرہ برابر بھى نقص يا عيب نہ ہو\_ و نحن نسبح بحمدك يہ معنى اسطرح ہے كہ اگر ''بائ'' كا معنى استعانت ہو پس ''نسبح بحمدك '' كا مفہوم يہ ہوگا: حمد وستائش كے وسيلے سے ہم تيرى تسبيح كرتے ہيں اور تجھے منزہ سمجھتے ہيں \_ واضح ہے كہ خداوند متعال كى حمد و ستائش ميں تسبيح و تنزيہ كا مفہوم اس وقت ہوگا جب منتخب شدہ الفاظ يا معانى ميں كسى طرح عيب يا نقص نہ پايا جاتاہو\_

15\_ عالم ہستى ميں فرشتوں كا اپنے وجود كى جانب متوجہ ہونا اور خود كو خلافت كے لائق جاننا يہ چيز باعث بنى كہ وہ انسان كى تخليق اور خلافت كا فلسفہ سمجھ نہ پائيں \_ قالوا ا تجعل فيها من يفسد فيها ... و نحن نسبح بحمدك يہ جملہ ''ونحن نسبح بحمدك'' حاليہ ہے جو اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ فرشتے علاوہ بر ايں كہ انسان كو فتنہ و فساد كے باعث خلافت كا اہل نہ سمجھتے تھے خود كو اس مقام كا لائق جانتے تھے اور زمين كو انسان كى خلافت سے بے نياز سمجھتے تھے\_

16\_ انسان ميں موجود صلاحيتيں اور استعداد تھى جو اس كے خلعت خلقت و خلافت كى شائستگى ركھتى تھيں \_ انى اعلم ما لا تعلمون ''ما لا تعلمون''ممكن ہے انسان كى پوشيدہ صلاحيتوں كى طرف اشارہ ہو يا ممكن ہے اس سے مراد وہ علوم اور حقائق ہوں جو فرشتوں سے مخفى يا اوجھل تھے جبكہ فرشتے ان علوم كے حصول و ادراك كى صلاحيت نہ ركھتے تھے\_ مذكورہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر ہے\_

17\_ انسان ميں موجود كمالات اور اعلى اقدار اس كى فتنہ گرى و فساد كى تلافى كرنے والے ہيں \_ أتجعل فيها من يفسد فيها ... قال انى اعلم ما لا تعلمون انسان كے فتنہ و فساد كى پيشن گوئي كو الله تعالى نے رد نہيں فرمايا ليكن انسان ميں موجود خاص استعداد كى بنا پر اس كو خلافت كا مستحق سمجھا\_ اس سے پتہ چلتا ہے كہ يہ صلاحيت و استعداد انسان كى منفى خصوصيات كى تلافى كرنے والى ہے\_

18\_ فرشتوں كے پاس محدود معلومات اور آگاہى ہے \_ انى اعلم ما لا تعلمون

19\_ فرشتے انسانى كمالات اور اس كى اعلى اقدار سے

ناآگاہ تھے\_ إنى اعلم ما لا تعلمون

20\_ اعلى انسانى اقدار سے فرشتوں كى ناآگاہى اس بات كا باعث بنى كہ انسان كا فتنہ و فساد ان كے سامنے جلوہ گر ہو اور وہ انسان كى خلقت و خلافت پر اعتراض كريں \_ أتجعل فيها من يفسد فيها ... قال إنى اعلم ما لا تعلمون

21\_ عالم ہستى كے تمام ترموجودات ميں راز و رمز پائے جاتے ہيں \_ ان پر اعتراض كرنا ان كے وجود كى حكمت سے عدم آگاہى اور جہالت كى دليل ہے\_ أتجعلُ فيها من يفسد فيها ... قال إنى اعلم ما لا تعلمون

22\_ انسان ايسے علوم اور غيبى حقائق كو سيكھنے كى صلاحيت ركھتا ہے كہ جن كے سيكھنے كى استعداد فرشتے نہيں ركھتے\_

إنى اعلم ما لا تعلمون يہ مطلب اس بنا پر ہے اگر ''ما لا تعلمون'' سے مراد آدم عليه‌السلام ميں چھپى ہوئي صلاحيتيں نہ ہوں بلكہ مقصود الله تعالى كے ہاں موجود علوم اور حقائق ہوں پس آدم عليه‌السلام كى خلقت و خلافت كے سلسلے ميں ''إنى اعلم ما لا تعلمون''سے مراد يہ ہے: الله تعالى كے ہاں موجود حقائق سے آگاہى ايك اور موجود حاصل كر سكتاہے جبكہ فرشتے اس بار كو نہيں اٹھا سكتے اور نہ ہى آئندہ اس كى صلاحيت ركھيں گے\_ صرف انسان ہے جو ان حقائق كو درك كرنے كى استعداد ركھتا ہے اور ان كا مظہر ہوسكتا ہے اس معنى كى تائيدآيت 33 كا يہ جملہ ہے\_ ''الم اقل ... ...''

23\_ حضرت آدم عليه‌السلام اور ان كى نسل ان انسانوں كى قائم مقام ہے جو ان سے پہلے زمين پر رہتے تھے\_ إنى جاعل فى الارض خليفة ''خليفه'' كا معنى جانشين ہونا يا جاگزيں ہونا ہے\_ يہ معنى اس بات كا تقاضا كرتا ہے كہ يہ انسان جس كا خليفہ بن رہا ہے وہ موجود رہا ہو جبكہ آيہ مجيدہ ميں بيان نہيں ہوا كہ وہ كون ہے\_ يہى وجہ ہے كہ اس بارے ميں مختلف آراء بيان ہوئي ہيں ان ميں سے ايك نظريہ يہ ہے كہ حضرت آدم عليه‌السلام اور ان كى نسل سے قبل زمين پر انسان رہتے تھے ، يہ جو فرشتوں كو يقين ہے كہ انسان فتنہ و فساد پھيلائے گا اس احتمال كى تائيد كرتا ہے\_

24\_ حضرت آدم عليه‌السلام سے پہلے زمين كے رہنے والے فسادى اور خونريزى كرنے والے تھے\_ إنى جاعل فى الارض خليفة قالوا أتجعل فيها من يفسد فيها آيت كا ظاہرى مطلب يہ ہے فرشتوں كو خليفہ بننے والے انسان كے بارے ميں يقين تھا كہ يہ فسادى و فتنہ پرور ہوگا\_ يہ حقيقت ہوسكتا ہے ان دو مطلب كى طرف اشارہ ہو:

-i حضرت آدم عليه‌السلام اور ان كى نسل ما قبل انسانوں كے جانشين ہوں \_

-ii پہلے انسان فسادى اور فتنہ پرور تھے\_

25\_ انسان اس امر كا لائق ہے، شائستگى ركھتا ہے كہ خليفہ الہى بنے\_

إنى جاعل فى الارض خليفة بعد والى آيات ميں حضرت آدم (ص) كو ايك نمونہ انسان كے طور پر ياد كيا گيا ہے ايك ايسا انسان جو فرشتوں سے برتر ہے، جسے تمام اسماء كا علم عطا كيا گيا اور جس كوحقائق (زمين و آسمان كے غيب) كا علم ديا گيا ہو يہ سب اس بات كا قرينہ ہيں كہ خلافت سے مراد خلافت الہى ہے چونكہ انسان كا ايك ايسى مخلوق كے طور پر تعارف كرايا گيا ہے جو علم الہى كا مظہر ہے\_

26\_ حضرت آدم (ص) كى خلقت و خلافت اور خداوند قدوس كا فرشتوں سے گفتگو كرنا نہايت سبق آموز واقعہ ہے جس ميں گہرے نكات ہيں \_ و إذ قال ربك للملائكة ... إنى اعلم ما لا تعلمون يہاں ''اذ'' فعل مقدّر ''اذكر'' كا مفعول ہے\_

27\_ حسين بن بشّار عن ابى الحسن على بن موسى الرضا (ص) قال : سألته أيعلم الله الشى الذى لم يكن أن لو كان كيف كان يكون او لا يعلم الّا ما يكون فقال انّ الله تعالى هوالعالم بالاشياء قبل كون الاشياء قال الله عزوجل '' ... إنّى أعلم ما لا تعلمون'' فلم يزل الله عزوجل علمه سابقاً للأشياء قديماً قبل ان يخلقها (1)

حسين بن بشّار كہتے ہيں ميں نے امام رضا(ص) سے سوال كيا خداوند عالم جانتا ہے كہ جو چيزيں وجود ميں نہيں آئيں وہ كيسى ہوں گى يا يہ كہ ايسا نہيں ہے بلكہ اس چيز كے وجود ميں آنے كے بعد اسے جانتا ہے؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا خداوند عالم اشياء كے وجود ميں آنے سے قبل ان كے بارے ميں علم ركھتا ہے\_ الله عزوجل فرماتا ہے '' إنّى أعلم ما لا تعلمون\_ ميں وہ سب كچھ جانتا ہوں جو تم نہيں جانتے'' پس الله تعالى كا علم ہميشہ اشياء كى خلقت اور وجود سے ماقبل ہے\_

28\_پيامبر خداصلى الله عليہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہيں : ''دحيت الارض من مكة ...وهى الارض التى قال الله ''إنى جاعل فى الارض خليفة ...''(2) زمين كا پھيلائو مكہ سے شروع ہوا اور مكہ وہى سرزمين ہے جس كے بارے ميں الله تعالى ارشاد فرماتا ہے ''ميں بے شك زمين ميں اپنا خليفہ بنانے والا ہوں ...''

29\_ عن ابى جعفر محمد بن علي عليه‌السلام انه قال فى قول الله عزوجل: و اذ قال ربك للملائكة إنى جاعل فى الارض خليفة قالوا اتجعل فيها من يفسد فيها و ... قال ... وإنما قال ذلك بعض الملائكة لما عرفوا من حال من كان فى الارض من الجن قبل آدم ...(3) عليه‌السلام عليه‌السلام الله تعالى كے اس كلام ''اور جب تيرے رب نے فرشتوں سے كہا كہ ميں زمين پر خليفہ بنانے والا ہوں تو انہوں نے كہا كيا (اے رب) تو زمين پر

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 136 ح 8 باب 10 ، نورالثقلين ج/1 ص 53 ح 84\_ 2) الدرالمنثور ج/1ص113، بحار الانوار ج/54 ص 206 ح 156\_

3) دعائم الاسلام ج/1 ص 291 ، بحار الانوار ج/ 96 ص 47 ح 36\_

ايسے كو خليفہ قرار دے گا جو فتنہ و فساد برپا كرے گا'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں كہ بعض ملائكہ نے ايسا كہا تھا كيونكہ وہ حضرت آدم (ص) كى خلقت سے پہلے زمين پر جنات كا فتنہ و فساد ديكھ چكے تھے\_

30\_ اميرالمومنين فرماتے ہيں '' ...قالت الملائكة سبحانك '' أتجعل فيها من يفسد فيها ويسفك الدماء ونحن نسبح بحمدك ونقدّس لك'' ... فاجعله منّا فانا لا نفسد فى الارض ولا نسفك الدماء قال جلّ جلاله ... ''إنى اعلم ما لا تعلمون'' انى اريد ان اخلق خلقا بيدى اجعل ذريته انبياء مرسلين وعباداً صالحين و آئمة مهتدين اجعلهم خلفائي فى ارضى ...'' (1) ملائكہ نے عرض كيا پروردگار تو پاك و منزہ ہے كيا تو زمين پر ايسے كو قرار دے گا جو اس ميں فتنہ و فساد برپا كرے گا اور خون ريزى كرے گا جبكہ ہم تيرى حمدوثنا سے تيرى تسبيح بجا لاتے ہيں اور تيرى پاكيزگى بيان كرتے ہيں ... پس ہم ميں سے خليفہ قرار دے كيونكہ نہ تو ہم زمين پر فساد برپا كريں گے اور نہ ہى خونريزى كريں گے تو الله جل جلالہ نے ارشاد فرمايا ميں وہ جانتا ہوں جو تم نہيں جانتے ميں چاہتا ہوں كہ ايسى مخلوق كو خلق كروں جس كى نسل سے انبياء مرسل عليه‌السلام ، صالح بندے اور ہدايت يافتہ آئمہ وجود ميں آئيں اور (پھر) انہى كو زمين پر اپنا خليفہ قرار دوں \_

31\_ امام صادق عليہ السلام سے روايت ہے آپ(ص) نے فرمايا : '' إن الملائكة ... قالوا نحن نقدسك و نطيعك و لا نعصيك كغيرنا قال فلما اجيبو بما ذكر فى القرآن علموا انهم تجاوزوا ما لهم فلاذوا بالعرش استغفاراً ...(2)

ملائكہ نے كہا ہم تيرى پاكيزگى بيان كرتے ہيں ، تيرى اطاعت كرتے ہيں اورنہ ہى تيرى نافرمانى كرتے ہيں جيسے دوسرے كرتے ہيں \_ امام(ص) فرماتے ہيں جيسا كہ قرآن ميں آيا ہے فرشتوں نے الله تعالى كا جواب سنا تو سمجھ گئے كہ انہوں نے اپنى حد سے تجاوز كيا ہے پس انہوں نے طلب مغفرت كے لئے عرش الہى كى پناہ لے لي\_

32\_ امام على عليہ السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا: '' او كل علم يحتمله عالم ؟ إنّ الله تعالى قال لملائكته ''إنى جاعل فى الارض خليفة قالوا أتجعل فيها من يفسد فيها ...'' فهل رأيت الملائكة احتملوا العلم؟ ... (3) كيا ہر علم عالم كے لئے قابل تحمل ہے ؟ الله تعالى نے اپنے فرشتوں سے فرمايا : \_ ميں زمين پر خليفہ بنا رہا ہوں تو انہوں نے كہا كيا تو ايسے كو قرار دے گا جو زمين پر فتنہ و فساد برپا كرے گا ... كيا تم سمجھتے ہو كہ يہ علم فرشتوں كے لئے قابل تحمل تھا؟ ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرايع ج/1 ص105 ح /1 باب 96 ، نورالثقلين ج/1 ص51 ح 80\_ 2) تفسير تبيان ج/1 ص136 ، نورالثقلين ج/1 ص54 ح 86\_

3) بحار الانوار ج/2ص 211 ح106 ، نورالثقلين ج/1ص51 ح 79\_

آسمان : آسمانوں كى خلقت 1

الله تعالى : افعال الہى 1; الله كى تقديس وپاكيزگى كا بيان 10;الله تعالى كى خالقيت 1; الله تعالى كو معدوم اشياء كا علم ہونا 27; الله تعالى كا علم27; مشيت و مقدرات الہى 5

الله تعالى كا خليفہ : 25، 30

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كے فضائل 30

انسان : انسانى كمال كے اثرات و نتائج17; انسانى صلاحيتيں اور استعداد 16،17،22، 25; انسان كا فساد برپا كرنا 7، 8، 17، 24; حضرت آدم عليه‌السلام سے پہلے كے انسان 23، 24; انسان كى ملائكہ پر برترى 22; انسان كى تاريخ 23; انسان كى خلافت 1، 4، 5، 6، 8، 16، 20، 23، 25; انسان كى خلقت 4، 5، 16، 20; انسانى خونريزى 7، 24; انسان كے فضائل 16، 17، 19، 20; انسان كى خلقت كا فلسفہ 1، 30; انسان كا كمال 19; انسان كے درجات 2، 25; انسان كى خصوصيات 22

تاريخ : تاريخ سے عبرت لينا 26; تاريخ كے فوائد 26

تسبيح : الله تعالى كى تسبيح كے آداب 13; تسبيح خداوندى 10، 12

جنات : جنات كا فساد برپا كرنا 29; جنات كى تاريخ 29

جہالت : جہالت كے اثرات ونتائج21

جہان بينى يا( نظريہء كائنات ): توحيدى جہان بينى 1

حضرت آدم عليه‌السلام : آدم(ص) كى تاريخ خلقت 3; حضرت آدم (ص) كے واقعہ كى تعليمات 26; حضرت آدم (ص) كى خلافت 3، 23، 26; حضرت آدم عليه‌السلام كى خلقت 26

حمد : حمد الہى كے آداب 14; خدا تعالى كى حمد 10، 12، 13

روايت : 27، 28، 29، 30، 31، 32

زمين : زمين كا نقطئہ آغاز 28; زمين كى تاريخ 28; زمين كا پھيلاؤ28

صالحين : صالحين كے فضائل 30

عبرت : عبرت كے عوامل 26

علم : پسنديدہ علم 32

فساد برپا كرنا : فساد برپا كرنے كے موارد 9

قتل : قتل كا گناہ 9

گناہان كبيرہ : 9

مكّہ معظّمہ: مكّہ معظّمہ كے فضائل 28

ملائكہ : ملائكہ كى جہالت كے اثرات و نتائج 20;ملائكہ كا اخلاص 12 ملائكہ كا ادراك11;ملائكہ كا پناہ طلب كرنا 31; ملائكہ كى صلاحيت22; ملائكہ كا استغفار كرنا 31; ملائكہ كى بصيرت15;ملائكہ كى پيشين گوئي8;ملائكہ كى خلقت كى تاريخ 3; ملائكہ كى تسبيح 10 ، 12; ملائكہ كا ناآگاہ ہونا 19 ; ملائكہ كو علم غيب ہونا7; ملائكہ كا علم 11 ; ملائكہ كى اللہ سے گفتگو 4 ، 5 ، 26; ملائكہ كے علم كا دائرہ كار 18;ملائكہ اور انسان كى خلقت 15 ، 20; ملائكہ اور انسان كى خلافت 6،8،15،20

موجودات: موجودات كا راز 21; موجودات كى خلقت كا فلسفہ 21; حضرت ادم عليه‌السلام سے پہلے كى موجودات 29

نعمت: نعمت كا سرچشمہ 1

وَعَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاء كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاء هَؤُلاء إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (31)

اور خدا نے آدم كو تمام اسماء كى تعليم دى اور پھر ان سب كو ملائكہ كے سامنے پيش كركے فرمايا كہ ذرا تم ان سب كے نام تو بتاؤ اگر تم اپنے خيال استحقاق ميں سچے ہو\_

1\_ اللہ تعالى نے حضرت ادم عليه‌السلام كو مخصوص علوم كے حصول كى وسيع استعداد عطا فرمائي اور ان كے تمام حقائق اور اسماء تعليم فرمائے\_ وعلم ادم الا سماء كلها جملہ ''علم ادم'' ايك مقدر جملے پرعطف ہے جو انتہائي واضح ہونے كى بنا پر كلام ميں نہيں ايا\_يہ جملہ ''انّى جاعل ...''كے قرينے سے يہ ہو سكتا ہے : فخلق ادم جديراًللخلافة و ...

2\_ انسان كى افرينش كى حكمت اور زمين پر اس كى خلافت كى لياقت اس ميں ہے كہ وہ عالم ہستى كے حقائق سيكھنے كى توانائي ركھتا ہے\_ إنى جاعل فى الارض خليفه ...وعلّم ادم الاسماء كلّها''

3\_ انسان كا سب سے پہلا استاد خداوندقدوس ہے \_ وعلم ادم الا سماء كلها

4\_ علوم اور معارف كے سيكھنے ميں اشياء كى علامتيں يا ان كے نام بہت بنيادى كردار ركھتے ہیں \_ وعلم ادم الاسماء كلها ''الاسمائ''سے مراد عالم ہستى كے حقائق ہيں نہ فقط ان كے نام اور علامتيں \_پس عالم ہستى كے حقائق كو ناموں اور علامتوں سے تعبير كرنا اس بات كى علامت ہے كہ چيزوں كے نام، علوم و معارف كى دنيا ميں بہت اہم كردار كے حامل ہيں

5\_حضرت ادم عليه‌السلام كوجو حقائق تعليم ديئے گئے ہيں وہ ذى شعور اور عاقل مخلوقات كے بارے ميں تھے\_ وعلم ادم الا سماء كلها ثم عرضهم على الملائكة ''ھم''كى ضميرمعمولا با شعور اور عاقل موجودات كيلئے استعمال ہوتى ہے\_بنابريں مذكورہ بالا مفہوم اس بناپر ہے كہ ''ھم'' كى ضمير ''الا سمائ'' كى طرف لوٹتى ہے\_

6\_اللہ تعالى نے موجودات عالم ہستى كو فرشتوں كے سامنے پيش كيا اور ان سے چاہا كہ ان كے نام بيان كرےں \_

ثم عرضهم على الملائكة فقال ا نبئونى باسماء هو لاء ''أنبئوا''فعل امر ہے اور اس كا مصدر ''انبائ''ہے جس كا معنى ہے خبر دينا\_

7\_ فرشتوں كا دعوى تھا كہ وہ حضرت ادم عليه‌السلام سے برتر ہیں \_ أنبئونى با سماء هو لاء ان كنتم صادقين \_

فرشتوں كا حضرت ادم عليه‌السلام كى خلقت وخلافت پر اعتراض كرنے كے بعد يہ كہنا ''ونحن نسبح ...'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ''صادقين '' سے متعلق چيز فرشتوں كى ادم عليه‌السلام پر برترى تھى \_ گويا مفہوم يہ ہوگا :اگر سچ كہتے ہو كہ تم ادم سے برتر اور مقام خلافت كے زيادہ لائق ہو تو ...

8\_عالم ہستى كے حقائق كا علم اعلى اقدار ميں سے ہے \_ إنى اعلم مالاتعلمون \_وعلم ادم الا سماء كلها

9\_ حضرت ادم عليه‌السلام كى بہت زيادہ اگاہى فرشتوں پر برترى كا راز تھا \_ وعلم ادم الا سماء كلها ... ان كنتم صادقين

10\_ عن ابى العباس عن ابى عبداللّه عليه‌السلام سالته عن قول الله ''وعلم آدم الاسماء كلها '' ماذا علمه؟ قال الارضين والجبال والشعاب والأوديه ثم نظر الى بساط تحته فقال و هذا البساط مماعلّمه (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج 1 ص 32 ح 11، نور الثقلين ج 1 ص 55 ح 88\_

ابوالعباس كہتے ہيں كہ اللہ تعالى كے اس كلام ''اوراللہ نے ادم كوتمام كے تمام اسماء سكھائے '' كے بارے ميں 'ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا كہ خدا وند متعال نے حضرت ادم عليه‌السلام كوكيا سكھايا ؟ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا: زمين 'پہاڑ' درّے' وادياں پھر اپ عليه‌السلام نے اپنے نيچے بچھى ہوئي بساط (دري)كى طرف نگاہ كى اور فرمايايہ بساط بھى ان ميں سے ہے جس كا علم اللہ تعالى نے حضرت ادم عليه‌السلام كو ديا\_

11\_امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں :إن الله تبارك و تعالى علّم ادم اسماء حجج الله كلّها ثمّ عرضهم و هم ارواح\_ على الملائكة فقال '' أنبئونى بأسماء هؤلاء ان كنتم صادقين'' بأنكم احق بالخلافة فى الارض لتسبيحكم وتقديسكم من ادم عليه‌السلام (1) خدا وند متعال نے اپنى تمام حجتوں كا علم حضرت ادم عليه‌السلام كو عنايت فرمايا پھر ان كى ارواح كوفرشتوں كے سامنے پيش كيا ا ور پھر فرمايا ''مجھے وہ اسماء بتاو اگر تم سچے ہو '' كہ تم ہى ادم سے زيادہ خلافت كے حق دار ہو اپنى تسبيح وتقديس كى وجہ سے؟

اقدار: 8

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى حجتيں 11; خداوند قدوس كى اہميت3

انسان: انسان كا ادراك 2; انسان كى صلاحيتيں 2; انسان كى خلافت كا فلسفہ2;خلقت انسان كا فلسفہ 2;انسان كا معلم 3;انسان كى خصوصيات2 تعليم: تعليم كا سرچشمہ4

حضرت ادم عليه‌السلام : حضرت آدم عليه‌السلام كى صلاحيتيں 1; حضرت ادم عليه‌السلام كو تعليم ديئے گئے اسماء 5; حضرت ادم عليه‌السلام كى ملائكہ پر برترى 9; حضرت اد م عليه‌السلام كو اسماء كى تعليم ديا جانا 1،5،10،11; حضرت ادم عليه‌السلام كى تخليق 1; موجودات كا حضرت ادم عليه‌السلام كے سامنے پيش كيا جانا 10; حضرت ادم عليه‌السلام كا علم 9; حضرت ادم عليه‌السلام كى برترى كا فلسفہ 9; حضرت ادم عليه‌السلام كا واقعہ 1;حضرت ادم عليه‌السلام كى خصوصيات 1

حقائق: حقائق كے علم كى قدروقيمت8

روايت:10،11 علم: علم كى اہميت3 معلم: سب سے پہلا معلم3

ملائكہ: ملائكہ كے دعوے 7;ملائكہ كى بڑائي 7; موجودات كا ملائكہ كے سامنے پيش كيا جانا6

موجودات : موجودات كے ناموں كى اہميت 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) اكمال الدين صدوق ج 1 ص14 ، نور الثقلين ج 1 ص 45 ح 87\_

قَالُواْ سُبْحَانَكَ لاَ عِلْمَ لَنَا إِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (32)

ملائكہ نے عرض كى كہ ہم تو اتنا ہى جانتے ہيں جتنا تو نے بتاياہے كہ تو صاحب علم بھى ہے اور صاحب حكمت بھى \_

1\_ فرشتوں كے سامنے جو حقائق پيش كيئے گئے ان سے وہ نا اگاہ تھے اور اسماء كے بيان كرنے سے عاجز رہے\_

ثم عرضهم على الملائكة ... قالوا سبحانك لا علم لنا الا ما علمتنا

2\_خداوند متعال كى ذات اقدس ہر نقص اور عيب سے پاك ومنزہ ہے\_ قالوا سبحانك

3\_ پروردگار عالم كى ذات اقدس منزہ ہے اس امرسے كہ موجودات كے اسرار اور ان كى مخفى گاہ سے اگاہ نہ ہو\_ أنبئونى بأسماء هو لائ ...قالوا سبحانك لفظ ''سبحانك '' كا استعمال ايسے موارد ميں ہو تا ہے جہاں اللہ تعالى كے بارے ميں متكلم كا كلام نقص يا عيب كا وہم وگمان كرے\_ فرشتے چونكہ مقام جواب ميں ہيں اس ليئے ان كے كلام سے وہم پيدا ہوتا ہے كہ گويا خداوند متعال ان كے جواب كى پہلے سے اگاہى نہيں ركھتا لہذا ''سبحانك'' كہنے كا ہدف يہ ہے كے اللہ تعالى اس طرح كے وہم وگمان سے پاك ومنزہ ہے \_

4\_ فرشتوں كا علم وبصيرت اللہ تعالى كى جانب سے ہے\_ لا علم لنا إلاّ ما علمتنا

5\_ خدائے بزرگ وبرتر كى ذات اقدس عليم (انتہائي زيادہ جاننے والا ) اور حكيم (ايسا زيرك و دانا جو امور كو مستحكم واستوار بنائے)ہے\_ إنك أنت العليم الحكيم

''حكيم'' كےمعانى ہيں قاضى ،صاحب حكمت اور امور كو استحكام بخشنے والا \_اس ايت ميں بيان شدہ حقائق سے دوسرا اور تيسرا معنى زيادہ مناسبت ركھتا ہے\_

6\_ ذات بارى تعالى وہ واحد حقيقت ہے جو لا محدود (مطلق ) علم وحكمت كى مالك ہے\_ إنك أنت العليم الحكيم

خبر (العليم الحكيم )پر ''ال'' كا انا اور جملے

ميں ضمير فصل''انت''كا ہونا حصر پر دلالت كرتا ہے\_

7\_ اللہ تعالى كا علم ذاتى ہے اور دوسروں كى دانش اللہ كى جانب سے عطا اور عنايت ہے\_ لا علم لنا إلاماعلمتنا إنك أنت العليم الحكيم يہ جملہ'' انك انت ...''اس مطلب كے بعد بيان ہواہے كہ فرشتوں كا علم ذاتى نہيں بلكہ وہبى ہے پس يہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اللہ تعالى كاعلم ذاتى ہے\_

8\_ حضرت ادم عليه‌السلام فرشتوں سے برتر اور ان سے زيادہ عالم تھے\_ وعلم ادم الا سماء كلها ... قالوا سبحانك لا علم لنا إلاما علمتنا

9\_ فرشتوں كو اللہ تعالى كا (حقائق كے اسماء بيان كرنے كيلئے ) حكم دينا افعال الہى كے حكيمانہ اور عالمانہ ہونے كى ياد اورى اور انہيں حضرت ادم عليه‌السلام كى علمى برترى سے اگاہ كرنا تھا\_ أانبئونى بأسماء هولاء ... قالوا سبحانك إنك أنت العليم الحكيم

10\_ فرشتوں كا اعتراف كرنا كہ انسان كى خلقت عالمانہ اور حكيمانہ تھى اسى طرح اس كا خلافت كيلئے انتخاب درست تھا\_ إنك أنت العليم الحكيم

انسان كى خلافت كيلئے لياقت ميں شك وترديد كے بعد فرشتوں كا خداوند متعال كو عليم وحكيم كہہ كر توصيف و ثنا كرنے كا مقصد يہ تھا كہ انہوں نے انسان كى عظمت كا اقرار كيا اور اس كى عالمانہ اور حكيمانہ خلقت كا اعتراف كيا\_

اسماء اور صفات : حكيم 5; جلالى صفات 2،3; عليم 5

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات 6;اللہ تعالى كے فعال 9; اللہ تعالى كا منزہ ہونا2،3; اللہ تعالى كى حكمت 6،9 ;اللہ تعالى اور عدم اگاہى 3; اللہ تعالى كى عنايات 7; علم الہى 6،9; اللہ تعالى كا علم ذاتى 7

انسان : انسان كى خلافت 10; انسان كى خلقت 10

حضرت ادم عليه‌السلام : حضرت ادم عليه‌السلام كى ملائكہ پر برترى 8،9; حضرت ادم عليه‌السلام كا علم 8،9

علم : علم كا سر چشمہ 7

ملائكہ : ملائكہ كا اقرار 10;ملائكہ كا متنبہ ہونا 9;ملائكہ كى نا اگاہى 1; ملائكہ كا عجز 1; ملائكہ كے سامنے موجودات كو پيش كيا جانا1،9;ملائكہ اور انسان كى خلافت 10;ملائكہ اور انسان كى خلقت 10;ملائكہ كے علم كا سرچشمہ 4

قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (33)

ارشاد ہوا كہ آدم اب تم انھيں باخبر كردو\_تو جب آدم نے باخبر كرديا تو خدا نے فرمايا كہ ميں نے تم سے نہ كہا تھا كہ ميں آسمان و زمين كے غيب كو جانتاہوں اور جو كچھ تم ظاہر كرتے ہو يا چھپاتے ہو سب كو جانتاہوں \_

1\_ اللہ تعالى نے ادم عليه‌السلام كو حكم ديا كہ حقائق ہستى ميں سے ہر ايك كا نام فرشتوں كے لئے بيان كرے\_ قال يا ادم انبئهم با سماء هم

2\_ حضرت ادم عليه‌السلام نے حقائق ہستى كے اسماء فرشتوں كے لئے بيان كيئے\_ فلما انبأهم بأسماء هم

3\_ حقائق ہستى كے نام جان لينے كے بعد فرشتوں كو علم ہوگيا كہ اسمان اور زمين غيب ركھتے ہيں \_ فلما انبأهم ...قال ألم اقل لكم إنى أعلم غيب السماوات والارض

4\_ حضرت ادم عليه‌السلام اللہ تعالى كے خليفہ اور فرشتوں كے لئے فيض الہى كا واسطہ وذريعہ ہیں \_ يا ادم انبئهم بأسماء هم فلما انبأهم با سماء هم

5\_ حضرت ادم عليه‌السلام فرشتوں كے معلم و استاد\_ قال يا ادم انبئهم با سماء هم فلما ا نبأهم با سماء هم

6\_ جہان افرينش كے متعدد اسمان ہیں \_ انى اعلم غيب السماوات

7\_ اسمانوں اور زمين (ہستي) ميں غيب ہے جو فرشتوں سے مخفى تھا\_ إانّى أعلم ما لا تعلمون ... ألم اقل لكم إنى اعلم غيب السماوات والارض

8\_ اللہ تعالى اسمانوں اور زمين كے غيب سے اگاہ ہے\_ انى أعلم غيب السماوات والارض

9\_ اللہ تعالى نے ادم كو جو اسماء وحقائق تعليم فرمائے ان

كا تعلق ہستى كے غيب سے تھا\_ إنّى اعلم ما لا تعلمون ...ألم اقل لكم إنّى اعلم غيب السماوات والارض ''الم اقل ...كيا ميں نے تمھيں نہ كہا تھا كہ زمين و اسمانوں كے غيب سے ميں واقف ہوں '' ظاہراً يہ جملہ اس جملے ''إنّى أعلم ''كى تفصيل ہے جو ايت 30كے ذيل ميں ايا ہے پس ''مالا تعلمون ''سے مراد اسمانوں اورزمين كا غيب ہے اور ''إنّى أعلم مالا تعلمون ''كے بعد ''وعلّم ادم ...'' كا انا اس طرف اشارہ ہے كہ جو نام حضرت ادم عليه‌السلام كو تعليم ديئے گئے وہ ''مالاتعلمون ''كا مصداق ہيں اس گفتگو كى روشنى ميں ''الاسمائ''سے مراد اسمانوں اور زمين كا غيب ہے\_

10\_اللہ تعالى كا حضرت ادم عليه‌السلام كو (فرشتوں كو اسماء كى تعليم كا)حكم دينے كا مقصد ادم عليه‌السلام كى فرشتوں پر برترى ثابت كرنااور ادم عليه‌السلام كى ان پر فضيلت كو سمجھانا تھا\_ قال يا ادم انبئهم بأسمائهم بعد والى ايت كے قرينے سے اس بات كو سمجھا جا سكتا ہے كہ اللہ تعالى كے حضرت ادم عليه‌السلام كو( فرشتوں كو اسماء كى تعليم كا) حكم دينے كا مقصد ادم عليه‌السلام كى فرشتوں پر برترى اور فضيلت ثابت كرنا تھا\_

11\_ حضرت ادم عليه‌السلام كى خلقت و خلافت كے وقت فرشتوں كے دل ياضمير ميں كوئي چيز مخفى تھى جس كو بيان كرنے سے اجتناب كررہے تھے \_ واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون

12\_ اللہ تعالى فرشتوں كے اشكار اور مخفى امور سے اگاہ ہے\_ أعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون

13\_ فرشتے اپنے امور كو ديگر فرشتوں سے مخفى ركھنے پر قادر ہيں \_ أعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون

14\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے اپ عليه‌السلام نے فرمايا:''إن الله تبارك و تعالى علم ادم اسماء حجج الله كلها فقال ...''أنبئهم باسماء هم فلما أنبا هم با سمائهم'' وقفوا على عظيم منزلتهم عندالله تعالى فعلموا إنهم احق بان يكونوا خلفاء الله فى ارضه وحججه على بريته وقال لهم ''ألم اقل لكم إنى أعلم غيب السماوات والارض و أعلم ماتبدون وماكنتم تكتمون '' ... (1) اللہ تعالى نے اپنى تمام حجتوں كے اسماء حضرت ادم عليه‌السلام كو تعليم فرمائے پس فرمايا ''ملائكہ كو ان نامو ں سے اگاہ كرو پس جب ملائكہ كو ان كے ناموں سے اگاہ كيا''تو ملائكہ ان كى الله تعالى كے ہاں عظيم منزلت و مقام سے اگاہ ہوگئے اور يہ جان ليا كہ يہى ہستياں زيادہ حق ركھتى ہيں كہ الله كى زمين پر اس كے خليفہ ہوں اور اس كى مخلوق پر حجت ہوں اور اللہ تعالى نے فرشتوں سے ارشاد فرمايا :''كيا ميں نے تم سے نہ كہا تھا كہ بيشك ميں اسمانوں اور زمين كے غيب كو زيادہ جانتا ہوں اور جو كچھ تم اشكار كرتے ہويا پنہا ں كرتے ہو اس سے ميں اگاہى ركھتا ہوں ''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) اكمال الدين صدوق ج 1 ص14 ،بحارالانوار ج11 ص 145 ح 15\_

15\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام انّه قال فى قول الله ...''واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون'' يعنى ما ا بدوه بقولهم'' ا تجعل فيها من يفسد فيها و يسفك الدمائ ... '' و ما كتموه فقالوا فى انفسهم ما ظننا ان الله يخلق خلقاًاكرم عليه منا (1) امام محمد باقر عليہ السلام سے روايت ہے اپ عليه‌السلام نے اللہ تعالى كے اس كلام ''اور ميں جو كچھ تم اشكار كرتے ہو يا تم چھپاتے ہو بہتر اگاہ ہوں ''كے بارے ميں فرمايا يعنى (مراد) يہ ہے كہ جوچيز انھوں نے اپنے قول يا كلام سے ظاہر كى وہ يہ تھى ''كيا تو ايسے كو زمين ميں قرار دے گا جو اس ميں فساد برپا كرے گا اور خون بہائے گا '' اور جو چيز انھوں نے پنہا ں ركھى وہ يہ تھى كہ انھوں نے دل ہى دل ميں كہا كى ہمارا گمان نہ تھا كہ اللہ تعالى كسى ايسے كو خلق فرمائے گا جو ہمارى نسبت زيادہ اس كے ہاں صاحب عزت وشرف ہو گا \_

اسمان: آسمان كا متعدد ہونا6;اسمانوں كے غيب 3،7 ، 8

اللہ تعالى : اوامر الہي1;اللہ تعالى كى حجتيں 14;اللہ تعالى كا علم غيب 8،2،14،15;اللہ كے اوامر كا فلسفہ 10;اللہ تعالى كے علم كا دائرہ 8،12;فيض الہى كا ذريعہ 14 اللہ تعالى كا خليفہ :4،14

حديث:14،15

حضرت ادم عليه‌السلام : حضرت ادم عليه‌السلام كے اثار وجودى 4;حضرت ادم عليه‌السلام اور ملائكہ 2،4،5; حضرت ادم عليه‌السلام كو تعليم اسمائ9; حضرت ادم عليه‌السلام كى ملائكہ پر برترى 5،10; حضرت ادم عليه‌السلام كوتعليم ديئے گئے اسماء 1،14; حضرت ادم عليه‌السلام كى خلافت 4،11; خلقت ادم عليه‌السلام 11; حضرت ادم عليه‌السلام كا علم 1،2; حضرت ادم عليه‌السلام كے فضائل 5،10; حضرت ادم عليه‌السلام كا واقعہ 1،2،5; حضرت ادم عليه‌السلام كے درجات 4;

زمين : زمين كا غيب 3،7،8

كائنات (عالم ہستي): كائنات كا غيب9

ملائكہ : ملائكہ كو اسماء كى تعليم 10; ملائكہ كا راز12; ملائكہ كا علم 3; ملائكہ كى قدرت وتوانائي13;ملائكہ كا دائرہ علم 7; ملائكہ كا معلم 5; ملائكہ اور حقائق كا مخفى كرنا 11،13;ملائكہ پر فيض كا ذريعہ4

موجودات : موجودات كے نام 1،2،3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) دعائم الاسلام ج/1ص/291، بحار الانوار ج/96 ص/47 ح /36\_

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (34)

اور ياد كرو وہ موقع جب ہم نے ملائكہ سے كہا كہ آدم كے لئے سجدہ كرو تو ابليس كے علاوہ سب نے سجدہ كرليا \_ اس نے انكا ر اور غرور سے كام ليا اور كافرين ميں ہوگيا \_

1\_ اللہ تعالى نے حضرت ادم عليه‌السلام كو حقائق ہستى كى تعليم دينے اور خلافت كے لئے ان كى لياقت و شائستگى كے ثابت كرنے كے بعد فرشتوں كو حكم ديا كہ ادم عليه‌السلام كو سجدہ كريں \_ و علّم ادم الاسماء كلها ... واذقلنا للملائكة اسجدوا لادم

2\_ اللہ تعالى كے حكم كے بعد سب فرشتوں نے حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ كيا\_ واذ قلنا للملائكة اسجدوا لادم فسجدوا

3\_ ابليس كو بھى باقى فرشتوں كى طرح حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ كرنے كا حكم تھا\_ فسجدوا إلاّ ابليس ابي ...

4\_ ابليس نے خدا وند متعال كے حكم كى نافرمانى كى اور حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ نہ كيا\_ واذقلنا للملائكة اسجدوا لادم فسجدوا إلاّ ابليس ''ابي''كا مصدر ''ابائ''ہے جس كا معنى ہے انكار كرنا يا امتناع كرنا\_

5\_ حضرت ادم عليه‌السلام كا مقام و منزلت فرشتوں سے بالاتر ہے\_ و إذقلنا للملائكة إسجدوالادم يہ جو فرشتوں كو حكم ہوا كہ ادم عليه‌السلام كو سجدہ كريں اس سے معلوم ہوتاہے كہ حضرت ادم عليه‌السلام فرشتوں پرفضيلت وبرترى كے حامل تھے\_

6\_ حضرت ادم عليه‌السلام كى خلافت كا مسئلہ فرشتوں كے سامنے پيش كرنا اور ان كى فضيلت و برترى كو ثابت كرنا اس لئے تھا تاكہ فرشتے اللہ تعالى كے حكم (حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ كرنے ) كے لئے امادہ ہوں \_ إذ قال ربك للملائكة إنى جاعل فى الارض خليفه ... و إذقلنا للملائكة إسجدوا لادم

7\_اللہ تعالى كے حكم سے پہلے ابليس فرشتوں كے برابر اور ان كے مقام پر فائز تھا\_ و إذ قلنا للملائكة اسجدوا لادم فسجدوا إلا ابليس

اللہ تعالى كا يہ فرمان (قلناللملائكة اسجدوا) ابليس كيلئے بھى تھا اس سے پتہ چلتا ہے كہ ابليس فرشتوں كے مقام و منزلت پر فائز تھا اس طرح كہ يا تو فرشتوں كے زمرے ميں تھا يا پھر واقعا خود بھى فرشتہ تھا مذكورہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے\_

8\_ ابليس فرشتوں كے زمرے ميں تھا\_ \* اذ قلنا للملائكة اسجدوا لادم فسجدوا إلا ابليس

9\_ ابليس كا تكبر اوراپنى بڑائي كا تصور حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ سے انكار كا باعث ہوئے \_ فسجدوا إلا إبليس أبى و إستكبر

10\_ابليس اپنى بڑائي كے تصور اور اللہ تعالى كى نا فرمانى كے ذريعہ كافروں ميں سے ہو گيا\_ أبى واستكبر وكان من الكافرين

11\_تكبر اور اپنى بڑائي كے خيال سے اللہ تعالى كى نافرمانى كرنا كفر كا موجب ہے \_ أبى واستكبر و كان من الكافرين

12\_ابليس كو تكويناًاختيار حاصل تھا كہ اللہ كى اطاعت كرے يا اس كى معصيت كا انتخاب كرے \_ فسجدوا إلا ابليس ابى واستكبر

13\_ جس وقت ابليس نے خداوند متعال كى نا فرمانى كى اس وقت ابليس كے علاوہ بھى كفار موجود تھے\_ \* وكان من الكافرين

14\_سجدہ خود سے ،فى نفسہ مسجود كى پرستش پہ دلالت نہيں كرتا\_ واذ قلنا للملائكة اسجدوا لادم

يہ بہت واضح ہے كہ خداوند قدوس نے ہرگز كسى كى يا كسى چيز كى (اپنے علاوہ)عبادت كا نہ حكم ديا ہے اور نہ دے گا بنابريں فرشتوں كا حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ كرنا ادم عليه‌السلام كى پرستش و عبادت نہ تھا\_ پس نتيجہ يہ نكلتا ہے كہ سجدہ كرنا بذات خود بندگى وعبادت شمارنہيں ہوتا بلكہ وہ سجدہ پرستش اور عبادت شمار ہو تا ہے جس ميں مسجود كو اپنا رب تصور كيا جائے\_

15\_ اپنى بڑائي كا تصور اور تكبر ناپسند يدہ اور شيطانى خصلتوں ميں سے ہے\_ أبى واستكبر

16\_حضرت ادم عليه‌السلام كو فرشتوں كاسجدہ كرنا اور ابليس كا انكار كرنا ايك سبق اموز اور ہميشہ ہميشہ كے لئے ياد ركھنے والا واقعہ ہے \_ وإذقلنا للملائكة ...وكان من الكافرين ''اذكر \_ سيكھو اور ہميشہ ياد ركھو'' اس كا مفعول ''اذ'' ہے\_

17 \_امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے اپ عليه‌السلام نے فرمايا : ''ان الله تبارك و تعالى امر الملائكة بالسجود لادم ... فقيل له فكيف وقع الامر على ابليس و انما امرالله الملائكة بالسجود لادم؟ فقال كان ابليس منهم بالولاء ولم

يكن من جنس الملائكة ... (1) اللہ تعالى نے ملائكہ كو حكم ديا كہ ادم عليه‌السلام كو سجدہ كريں ...اپ عليه‌السلام سے پوچھا گيا كہ يہ حكم ابليس كو كيسے شامل ہوا جبكہ اللہ تعالى نے فرشتوں كو فرمان ديا تھا؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا ابليس فرشتوں ميں سے نہيں تھا بلكہ ''با لولائ'' ان ميں سے شمار ہو تا تھا\_

18\_موسى بن ابى بكر واسطى كہتے ہيں : ''سألت أبالحسن موسي عليه‌السلام عن الكفر والشرك ايهما اقدم ... فقال لي: الكفر اقدم وهو الجحود قال لابليس''أبى واستكبر وكان من الكافرين '' (2) امام كاظم عليه‌السلام سے ميں نے سوال كيا كفر قديمى ترہے يا شرك تو امام عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا كفر زيادہ قديمى ہے اور اس كا معنى انكار ہے اللہ تعالى نے ابليس كے بارے ميں فرمايا ''اس نے انكار كيا(نافرمانى كي) اور تكبر اختيار كيا اور كافروں ميں سے ہوگيا ''

19\_ امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے'' ...فاول ما عصى الله به الكبر وهى معصيه ابليس حين أبى واستكبر وكان من الكافرين ...'' (3) اللہ تعالى كى نافرمانى كا اولين سبب تكبر تھا اور يہ نافرمانى ابليس كى تھى جب اس نے انكار كيا اور تكبر كيا اور كافروں ميں سے ہوگيا ...

20\_ عن على ابن الحسين عليه‌السلام فى قوله ''إسجدوا لادم فسجدوا'' ...إنها كانت عصابة من الملائكة و هم الذين كانوا حول العرش ... و هم الذين امروا باالسجود ...(4) امام سجاد عليہ السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام ''اسجدو الادم فسجدوا''كے بارے ميں روايت ہے كہ اپ عليه‌السلام نے فرمايا :وہ (جن كو سجدے كا حكم ديا گيا )ملائكہ كے كچھ گروہ تھے جو عرش الہى كے اطراف ميں تھے ...يہى وہ فرشتے تھے جن كو سجدہ كا حكم ديا گيا\_

21\_ امير المو منين عليه‌السلام نے فرمايا :''اول بقعة عبد الله عليها ظهر الكوفة لما امرالله الملائكة ان يسجدوا لادم سجدوا على ظهر الكوفة'' (5)سب سے پہلى مقدس جگہ جہاں اللہ تعالى كى عبادت ہوئي وہ سر زمين كوفہ ہے جب اللہ تعالى نے فرشتوں كو حكم ديا كہ ادم عليه‌السلام كو سجدہ كريں تو انھوں نے ادم كو سر زمين كوفہ پر سجدہ كيا\_

22\_ پيغبر اسلام صلى اللہ عليہ والہ وسلم كا ارشاد ہے: '' ... ان الله تبارك و تعالى خلق ادم فأودعنا صلبه و امر الملائكة بالسجود له تعظيماً لنا و اكراما وكان سجودهم لله عزوجل عبودية ولادم اكراما و طاعة لكوننا فى صلبه'' (6)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج / 1ص/ 35 ، نور الثقلين ج/1 ص/55 ح/93\_ 2) تفسير عياشى ج/1ص/34ح/19، نور الثقلين ج/1ص/57 ح/99\_

3) كافى ج/2ص/130ح/11، نورالثقلين ج/1 ص / 60 ح/111\_ 4) تفسير عياشى ج/1 ص30 ح7 ، تفسير برہان ج/1ص 74 ح 6\_

5) تفسير عياشى ج/1 ص34 ح 18 ، تفسير برہان ج/1 ص 79 ح 16\_

6) عيوان الاخبار الرضا عليه‌السلام ج/1 ص/263 ح/22باب 26 ، نور الثقلين ج/1 ص/58 ح/101 \_

خدا وند متعال نے حضرت ادم عليه‌السلام كو خلق فرمايا پھر ہميں حضرت ادم عليه‌السلام كى صلب ميں قرار ديا پھر ملائكہ كو امر فرمايا كہ ہمارى تعظيم اور اكرام كى خاطر سجدہ كريں اور ان كا سجدہ اللہ عزوجل كى عبادت كے لئے اور حضرت ادم عليه‌السلام كى اطاعت واكرام كے لئے تھا كيوں كہ ہم ان كى صلب ميں تھے\_

ابليس : ابليس كے تكبر كے اثرات و نتائج 9،10; ابليس كى معصيت كے اثرات و نتائج 10;ابليس كافروں ميں سے 10; ابليس ملائكہ ميں سے 8; ابليس معصيت سے پہلے 7;ابليس اور حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ 3، 4، 9;ابليس كااختيار 12; ابليس كا تكبر كرنا 18 ، 19; ابليس كى اطاعت 12; ابليس كى جنس 17; ابليس كى معصيت 4،12،13 ،16،18، 19; ابليس كى معصيت كے اسباب9;ابليس كے كفر كے عوامل 10;ابليس كاكفر 13،18، 19; ابليس كى ذمہ دارى 3; ابليس كے گذشتہ ; درجات 7

اخلاق : اخلاقى رذائل 15; شيطانى صفات 15

اطاعت : الله تعالى كى اطاعت كى بنياد 6

الله تعالى : لله تعالى كے اوامر 1

اہل بيت عليه‌السلام : اہل بيت عليه‌السلام كى عزت وتكريم 22; اہل بيت عليه‌السلام كے فضائل 22

تاريخ: تاريخ سے عبرت لينا16;تاريخ كے فوائد 16

ترغيب : ترغيب كے عوامل 6 (استكبار ) تكبر : تكبر كے اثرات و نتائج11; تكبر كى سرزنش 15

حديث:17،18،19،20،21،22

حضرت ادم عليه‌السلام : حضرت ادم عليه‌السلام كى صلاحتيں 1;حضرت ادم عليه‌السلام كے واقعہ كى اہميت 16;حضرت ادم عليه‌السلام كى ملائكہ پر برترى 5،6;حضرت ادم عليه‌السلام كے واقعہ ميں موجود سبق اور تعليمات 16;حضرت ادم عليه‌السلام كواسماء كى تعليم 1; خلافت ادم عليه‌السلام 1،6;حضرت ادم عليه‌السلام كوسجدہ كرنے كا پس منظر 6;فرشتوں كاحضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ كرنا 1،2،6، 16، 20، 21،22;حضرت ادم عليه‌السلام كاواقعہ 1،2،3;حضرت ادم عليه‌السلام كے درجات 1،5

ذكر : تاريخى واقعات كاذكر 16

سجدہ : سجدے كى حقيقت 14

سرزمين : كوفہ كى سرزمين21

عبرت : عبرت كے عوامل 16

كفار:10،18،19 حضرت ادم عليه‌السلام كے زمانے كے كفار 13

كفر : كفر كے اسباب11

معصيت : معصيت كے نتائج 11; الله تعالى كى معصيت 11، 13

وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَداً حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الْظَّالِمِينَ (35)

اور ہم نے كہا كہ اے آدم اب تم اپنى زوجہ كے ساتھ جنت ميں ساكن ہوجاؤ اور جہاں چاہو آرام سے كھاؤ صرف اس درخت كے قريب نہ جانا كہ اپنے اوپر ظلم كرنے والوں ميں سے ہوجاؤگے\_

1\_خداوند متعال نے حضرت ادم عليه‌السلام اور ان كى زوجہ كو حكم ديا كہ جنت ميں سكونت اختيار كريں \_ وقلناياادم اسكن أنت وزوجك الجنة

2\_حضرت ادم عليه‌السلام اور ان كى زوجہ كى بہشت ميں سكونت فرشتوں كے حضرت ادم عليه‌السلام كو سجدہ كرنے كے بعد تھى \_

واذقلنا للملائكة اسجدو لادم ... و قلنا يا ادم اسكن

3\_حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت ميں سكونت سے قبل حضرت حوا عليه‌السلام كى تخليق ہوچكى تھى \_ اسكن أنت وزوجك الجنة

4\_حضرت ادم عليه‌السلام وحضرت حوا عليه‌السلام كى بہشت ميں سكونت سے قبل شادى ہوچكى تھي\_ ياادم اسكن أنت وزوجك الجنة

5\_بہشت كى تمام ترچيزوں سے استفادہ حضرت ادم عليه‌السلام اور اپ عليه‌السلام كى زوجہ كے لئے مباح تھا \_ وكلامنها رغداًحيث شئتما

6\_جس بہشت ميں حضرت ادم عليه‌السلام اور حضرت حوا عليه‌السلام نے قيام كيا انتہائي ارام دہ اور نعمتوں سے معمور تھى \_

وكلامنها رغداًحيث شئتما ''رغد ''كامعنى ہے خيرو بركت سے پُر،پاك اور جس ميں ارام واسائش ہو\_يہ لفظ ''رغداً'' ضمير''منھا''كے لئے حال واقع ہواہے يعنى بہشت سے استفادہ كرو در اں حاليكہ يہ بہشت خيروبركت ، ارام واسائش اور ...سے پرُ ہے\_

7\_بہشت ميں ہر كہيں انا جانا حضرت ادم عليه‌السلام و حوّا عليه‌السلام كے لئے ازاد تھا\_ حيث شئتما

8\_ خدا وند متعال نے حضرت ادم عليه‌السلام و حوّا عليه‌السلام كو ايك مخصوص درخت سے كھانے سے منع فرمايا\_ ولا تقربا هذه الشجرة

9\_ ادم عليه‌السلام وحو ّ ا عليه‌السلام ممنوعہ شجر كے نزديك ہونے سے نہى الہى كے مرتكب قرار پائے\_ ولا تقربا هذه الشجرة

اگر ''ولا تقربا \_نزديك نہ جائو '' سے مرا د كھانے سے منع كرناہو تو''لا تاكلا\_نہ كھاو،'' كى جگہ ''لاتقربا '' كااستعمال اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام نے شجرہ، ممنوعہ كے نزديك جانے سے نہى الہى كے ارتكاب كا خطرہ مول ليا\_

10 \_ حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام كى بہشت ميں شجرہ ممنوعہ ايك خاص كشش ركھتاتھا\_\* ولاتقربا هذه الشجرة

يہ جو ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام ممنوعہ درخت كے قريب جانے سے نہى الہى كے مرتكب ہوئے اس سے معلوم ہوتاہے كہ اس درخت كاپھل اتنا پر كشش تھاكہ اس كے نزديك جانا ہى اس ميں پورى رغبت وتمايل اور اس سے استفادہ كا باعث تھا\_

11\_ جب انسان كو كسى گناہ كے ارتكاب كا خطرہ ہو تو اس گناہ كى حدود اور دائرہ سے بھى دور رہنا چاہئے\_ ولا تقربا هذه الشجرةفتكونا من الظالمين

12\_ ممنوعہ درخت سے ہر طرح كا استفادہ ادم عليه‌السلام و حوّا عليه‌السلام كے لئے ممنوع تھا\_\* ولا تقربا هذه الشجرة

يہ مفہوم اس احتمال كى بنا پر ہے كہ جملہ ''ولا تقربا''سے مراد تمام تصرفات اور استعمالات حرام ہوں نہ فقط كھانا جب كہ يہ جملہ اس احتمال سے مانع بھى نہيں بلكہ ايك اچھى توجيہ ہے اس سوال كے مقابلے ميں كہ اللہ تعالى نے يہ كيوں نہيں ارشاد فرمايا''ولا تا كلا من هذه الشجرة''

13\_ اللہ تعالى نے ادم عليه‌السلام وحو ّا عليه‌السلام كو متنبہ كيا تھا كہ اگر انھو ں نے شجرئہ ممنوعہ سے كچھ تناول كيا تو ظالموں ميں سے شمار ہوں گے\_ ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين

14\_ جس بہشت ميں حضرت ادم عليه‌السلام و حضرت حوّا عليه‌السلام تھے وہ

شرعى ذمہ داريوں (تكليف شرعي)كا گھر تھا\_ اسكن انت و زوجك الجنة ولا تقربا هذه الشجرة

15\_ سكونت كى جگہ ،بيوى اور خور اك انسان كى ضرورى احتياجات ہيں \_ اسكن أنت و زوجك الجنة وكلا منها

حضرت ادم عليه‌السلام كى خلقت كا سارا ماجرا انسان كى شخصيت ،اس كى ضروريات ،نفسيات،اور افكار وغيرہ كى ايك كلى تصوير ہے حضرت ادم عليه‌السلام وحوّا كا واقعہ محض ايك داستان ہى نہيں با لفاط ديگر اگر حضرت ادم عليه‌السلام اور حضرت حوا عليه‌السلام كے بارے ميں ان كى جائے سكونت، زوجہ ،خوراك كے بارے ميں گفتگو ہوئي ہے تو يہ بطور كلى سب انسانوں كى ضرورت ہے اسى طرح اگر شريعت اور ہدايت كى بات ہوئي ہے تو يہ بھى سب انسانوں كى ضرورت ہے\_

16\_ عورت اور مرد دونوں يہ لياقت اور شائستگى ركھتے ہيں كہ ان كے ذمے الہى تكاليف (ذمہ دارياں ) ہوں اور يہ دونوں خدا وند قدوس كى بارگاہ ميں جواب دہ ہوں \_ ولا تقربا هذه الشجرة

17\_ انسان ايك ايسا موجود ہے جو قانون كا محتاج اور اللہ تعالى كى جانب سے شرعى ہدايات كا نياز مند ہے\_ ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين

18\_ انسان اللہ تعالى كى اطاعت اور نافرمانى ميں صاحب اختيار ہے\_ ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين

19\_ اللہ تعالى كے فرامين كى نا فرمانى كرنا ظلم ہے\_ ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين

20\_ الہى ذمہ دارياں انسان كى مصلحتوں اور مفادات كو پورا كرتى ہيں \_ ولا تقربا هذه الشجرة فتكونا من الظالمين

21\_ حسين بن ميسرّ كہتے ہيں :سا لت أبا عبد الله عن جنة ادم فقال جنة من جنان الدنيا تطلع فيها الشمس والقمر ولو كانت من جنان الاخرة ما خرج منها ابداً (1) ميں نے امام صادق( عليہ السلام )سے حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت كے بارے ميں سوال كيا تو اپ عليه‌السلام نے فرما يا دنيا كے باغات ميں سے ايك باغ تھا جس ميں سورج اور چاند طلوع كرتے تھے اگر يہ اخرت كى بہشت ہوتى تو اس سے ہر گز نہ نكلتے\_

22\_ عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''ولا تقربا هذه الشجره''يعنى لا تا كلا منها (2) اللہ تعالى كے اس كلام '' و لا تقربا هذه الشجره'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے منقول ہے يعنى '' اس درخت سے مت كھاؤ''

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج /3 ص/247 ح/2 ،نور الثقلين ج/1 ص/62 ح/118 ،117\_

2) تفسير عياشى ج/1 ص/35 ح/20، مجمع البيان ج/1 ص/194 \_

23\_ اختلفت فى الشجرة التى نهى عنها ادم عليه‌السلام ... وقيل هى شجرة الكافور يروى عن علي عليه‌السلام ...(1) جس شجر سے حضرت ادم عليه‌السلام كو منع كيا گيا تھا اس ميں اختلاف رائے ہے\_ ... امام على عليه‌السلام سے ايك روايت ہے كہ وہ كافور كادرخت تھا\_

اللہ تعالى : اوامر الہى 1; اللہ تعالى كے نواھى 9; اللہ تعالى كى تشريعى ہدايت17;اللہ تعالى كى تنبيہات 13

انسان : انسان كا اختيار 18;انسانى مصلحتوں كى تكميل 20; انسانى ضروريات 15،17

جبر: جبر اور اختيار 18

حديث:21،22،23

حضرت ادم عليه‌السلام : حضرت ادم عليه‌السلام بہشت ميں 3; حضرت ادم عليه‌السلام اور شجرہ ممنوعہ8،9،12،13;حضرت ادم عليه‌السلام اور حضرت حوا عليه‌السلام كى شادى 4; بہشت ميں حضرت ادم كى تكليف (شرعى ذمہ داري) 5،8، 12; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت ميں كھانے والى اشياء 5; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت ميں اسائش6; حضرت ادم كو ملائكہ كا سجدہ2; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت ميں سكو نت اختيار كرنا 1،2;حضرت ادم عليه‌السلام كا واقعہ 1،2، 4، 9; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت ميں محرمات 8; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت كا مقام 21; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت كى نعمتيں 6; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت كى خصوصيات 6،7،14;حضرت ادم عليه‌السلام كو تنبيہ 13

حضرت حوا عليه‌السلام : حضرت حوا عليه‌السلام كى بہشت ميں تكليف (شرعى ذمہ دارى ) 5،8،12; حضرت حوا عليه‌السلام اورشجرہ ممنوعہ 8،9 ،12،13; حضرت حوا عليه‌السلام كى تخليق 3; حضرت حوا عليه‌السلام كا بہشت ميں قيام 1،2; حضرت حوا عليه‌السلام كا واقعہ 1،2،3،4،9;حضرت حوا عليه‌السلام كو تنبيہ 13 دين : دين كا فلسفہ 20

شجرہ ممنوعہ: شجرہ ممنوعہ سے اجتناب 22; شجرہ ممنوعہ سے استفادہ 12;شجرہ ممنوعہ سے مراد كيا ہے 23; شجرہ ممنوعہ كى خصوصيات 10

ضروريات : غذاكى ضرورت 15;دين كى ضرورت 17; جائے سكونت كى ضرورت 15; ہدايت كى ضرورت 17 زوجہ كى ضرورت15

ظالمين:13 ظلم: ظلم كے موارد 13،19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير تبيان ج/1 ص/158 ،مجمع البيان ج/1 ص/195\_

عورت : عورت كى شرعى ذمہ دارى 16;عورت كى ذمہ دارى 16

كافور : كافور كا درخت 23

گناہ: سے اجتناب 11; گناہ كے ارتكاب كا خطرہ 11

مرد: مرد كى شرعى ذمہ داري16; مرد كى ذمہ داري16

معصيت: معصيت الہى 19

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (36)

تب شيطان نے انھيں فريب دينے كى كوشش كى اور انھيں ان نعمتوں سے باہر نكال ليا اور ہم نے كہا كہ اب تم سب زمين پراتر جاؤ وہاں ايك دوسرے كى دشمنى ہوگى اور وہيں تمھارا مركز ہوگا اور ايك خاص وقت تك كے لئے عيش زندگانى رہے گا\_

1\_ شيطان نے حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كوشجرہ ممنوعہ سے استفادہ كى ترغيب دلائي اور اس طرح انھيں اللہ تعالى كى نا فرمانى كى طرف كھينچ كر لے گيا\_ فازلهما الشيطان عنها ''ازل''كا مصدر''ازلال'' ہے جس كا معنى لغزش، تزلزل پيدا كرنا اور گناہ كى ترغيب دلاناہے\_ عنھا كى ضمير ممكن ہے ''الجنة''كى طرف لوٹتى ہو يعنى شيطان نے ادم وحوا كو گناہ كى طرف ترغيب دلا كر جنت سے دور كر ديا\_يہ بھى ممكن ہے كہ ''عنھا '' كى ضمير ''الشجرة''كى گناہ طرف لوٹتى ہو پس مفہوم يہ ہوگا كہ شيطان نے ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو ايسے گناہ كى طرف ترغيب دلائي جس كا منبع شجرہ ممنوعہ تھا مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بنا پر ہے\_

2\_ حضرت ادم عليه‌السلام و حوا نے اللہ تعالى كى نافرمانى سے جنت ميں قيام كى لياقت كھو دي\_ فاخر جهما مما كانا فيه

3\_ شيطان اور اس كا ورغلانا حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام كے جنت سے نكلنے كا سبب بنے\_ فا خرجهما مما كانا فيه

4\_ حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام كے جنت ميں قيام و سكونت كى شائستگى و لياقت سلب ہوجانے كے بعد اللہ تعالى نے انھيں جنت سے نكل كر زمين پر انے كا حكم فرمايا\_ وقلنا اهبطوا ''اھبطوا''كا مصدر ''ھبوط'' ہے جس كا معنى ہے نيچے انا ما بعد كے جملے كى روشنى ميں ''اھبطوا''كا مفعول ''الارض ''بنتا ہے\_

5\_ حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى جنت ميں سكونت اور ان كى لغزش كے ما بين وقت نسبتاًبہت مختصر تھا\_

وقلنا يادم اسكن أنت و زوجك الجنة ... فأزلهما الشيطان عنها ''ازلھما''كا ماقبل جملے پر ''فا''كے ذريعہ عطف ممكن ہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہو\_

6\_ شيطان ايك ورغلانے والا عنصر ہے اور انسان فريب كے دام ميں انے والا موجود ہے\_ فأزلهما الشيطان عنها

7\_ حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام كى بہشت ميں شيطان بھى تھا\_ فأزلهما الشيطان عنها

8\_ اللہ تعالى نے شيطان كو حكم ديا كہ وہ بہشت سے نكل كر زمين پر چلا جائے\_ وقلنا اهبطوا ''اهبطوا''جمع كا صيغہ ہے جو اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ خطاب حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام كے علاوہ ديگر كسى فردياافرادكو بھى ہے بعض كا خيال ہے كہ يہ خطاب شيطان كو بھى تھا\_

9\_زمين شياطين كى جائے سكونت اور قيام گاہ ہے\_ اهبطوا ...ولكم فى الارض مستقر يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ اگر ''اھبطوا ''كا حكم شيطان كو بھى شامل ہو\_

10\_ دنياوى زندگى ميں انسان اور شيطان ايك دوسرے كے دشمن ہيں \_ اهبطوا بعضكم لبعض عدو اگر ''اهبطوا '' كا خطاب حضرت ادم عليه‌السلام ،حوا عليه‌السلام اور شيطان كو ہو تو ''بعضكم لبعض عدو''سے مراد يہ ہے كہ شيطان اور انسان ايك دوسرے كے دشمن ہوں گے\_

11\_ زمين ميں انسانوں كى زندگى ہميشہ ايك دوسرے سے دشمنى سے پرُ ہے\_ اهبطوا بعضكم لبعض عدو يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ اگر ''اھبطوا ''اور اسى طرح ديگر خطابات سے مراد حضرت ادم عليه‌السلام ،حوا عليه‌السلام اور ان كى نسل ہوں اس طرح''بعضكم لبعض عدو''سے مراد انسانوں كى اپس ميں دشمنى ہے\_

12\_ حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے ہبوط كے ساتھ ہى اللہ تعالى نے ان كى نسل كى اپس ميں دشمنى كے بارے ميں بتايا\_ وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو

13\_ حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے شجرہ ممنوعہ كا پھل كھانے سے ان كى نسل كي، ابتدائي بہشت ميں قيام و سكونت كى لياقت وشائستگى سلب ہو گئي \* قلنا اهبطوا حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو بہشت سے نكال كر زمين ميں قيام كے خطاب ميں اللہ تعالى نے گفتگو كے طبعى تقاضے كے بر خلاف حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى نسل كو بھى خطاب فرمايا ہے

اس طرح اس نكتے كى طرف اشارہ فرمايا ہے كہ ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے شجرہ ممنوعہ سے پھل كھانے كا اثر ان كى نسل پر بھى ہوا جس كا نتيجہ يہ نكلا كہ ان كى نسل زمين پر زندگى كرے\_

14 \_ شجرہ ممنوعہ سے ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كا تناول كرنا اس بات كى كى راہ ہموار ہوئي كہ انسانوں كے درميان دشمنى كے جذبات پيدا ہو گئے \_\* فأزلهماالشيطان عنها ... وقلنا اهبطوا بعضكم لبعض عدو

15\_ زمين انسانوں كے ليئے ايك وقتى جائے سكونت اور قرار گاہ ہے\_ و لكم فى الارض مستقر و متاع الى حين ''الى حين \_ايك وقت تك ''يہ ''متاع'' كے علاوہ '' مستقر'' سے بھى متعلق ہے\_

16\_ زمين پر انسانوں كے سكونت اور قرار كى مدت ان كے لئے نا معلوم ہے\_ ولكم فى الارض مستقر و متاع الى حين ''حين'' كا نكرہ انا اس بات كى علامت ہے كہ انسانوں كيلئے ان كے زمين پر قيام كى مدت نامعلوم ہو اور يہ كہ اس كو نہ جان سكيں گے\_

17\_ زمين انسانوں كے لئے ايك خاص وقت اور نا معلوم مدت تك زندگى كرنے كا ذريعہ ہے\_ ولكم فى الارض مستقر و متاع الى حين ''متاع'' اس چيز كو كہتے ہيں جس سے كوئي منفعت ہو\_

18\_ جس بہشت ميں حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام تھے وہ جگہ زمين سے برتر اور بالا تر تھي\_ قلنا اهبطوا ...ولكم فى الارض مستقر يہ جملہ ''ولكم فى الارض مستقر '' اس بات پر دلالت كرتا ہے جس بہشت ميں حضرت ادم عليه‌السلام وحوا عليه‌السلام قيام پذير تھے وہ زمين پر نہ تھى جبكہ ''اھبطوا'' اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ وہ جگہ زمين سے برتر اور والا تر تھي\_

19\_رسول اسلام صلى اللہ عليہ والہ وسلم سے روايت ہے كہ اپ (ص) نے ارشاد فرمايا:''انما كان لبث ادم وحوا فى الجنة حتى خرجا منها سبع ساعات من ايام الدنيا ...''(1) حضرت ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كا بہشت ميں قيام دنيا كے ايك دن كے سات گھنٹے تھے\_

20\_ رسول خدا (ص) سے روايت ہے كہ اپ (ص) نے ارشادفرمايا: ''يوم الجمعة سيد الايام ... خلق الله فيه ادم واهبط فيه ادم الى الارض'' (2) جمعہ كا دن سيد الايام (دنوں كا سردار) ہے ... اس دن اللہ تعالى نے حضرت ادم عليه‌السلام كو خلق فرمايا اور اسى دن حضرت ادم عليه‌السلام زمين كى طرف بھيجے گئے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/1 ص/35 ح/21 ،نور الثقلين ج/1 ص/64 ح/129\_ 2) خصال صدوق ج/1 ص/316 ح/97 ،نور الثقلين ج/1 ص/64 ح/128\_

21\_'' عن الصادق عليه‌السلام ...فى قوله تعالى ولكم فى الارض مستقر ومتاع الى حين قال الى يوم القيامة '' (1) امام صادق عليہ السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام ''ولكم فى الارض مستقر ومتاع الى حين '' كے بارے ميں روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا اس سے مراد قيامت تك زمين پر قيام اور اس سے استفادہ كرناہے\_

22\_امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے ''فتسلط عليه (ادم) الشيطان ...وتسلط على حوا عليه‌السلام ... فاخرجهما الله عزوجل عن جنته فاهبطهما عن جواره الى الارض ...(2) پس شيطان ادم عليه‌السلام اور حوا عليه‌السلام پر مسلط ہو گيا پس اللہ تعالى نے انھيں اپنى جنت اور اپنے جوار سے نكال كرزمين كى طرف بھيجا\_

23\_ انحضرت (ص) سے روايت ہے كہ اپ (ص) نے ارشاد فرمايا ''فاوحى الله تعالى الى جبرائيل ان اهبطهما الى البلدة المباركة مكة فهبط بهما جبرائيل فالقى ادم على الصفا والقى حواء على المروة'' (3) پس اللہ تعالى نے جبرائيل عليه‌السلام كو وحى فرمائي كہ ادم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كو مكہ كى مبارك سر زمين كى طرف لے جائے پس جبرائيل عليه‌السلام نے حضرت ادم عليه‌السلام كو كوہ صفا پر اور حضرت حوا عليه‌السلام كو كوہ مروہ پر اتارا\_

24 \_رسول گرامى قدر اسلام صلى اللہ عليہ والہ وسلم نے ارشاد فرمايا ''حين امر ادم عليه‌السلام ان يهبط ... هبط ادم وزوجته و هبط ابليس ولا زوجة له ...'' (4) جب اللہ تعالى نے حضرت ادم عليه‌السلام كو نيچے اتر نے كا حكم فرمايا ...ادم عليه‌السلام اور ان كى زوجہ عليه‌السلام نيچے اتر ائے اور ابليس بھى اترا ليكن اس كى زوجہ نہ تھى ...

25\_''عن امير المومنين فى حديث طويل وفيه ساله عن اكرم واد على وجه الارض فقال واد يقال له ''سرانديب'' ،''سقط فيه ادم من السمائ'' (5) امير المومنين عليه‌السلام سے ايك طويل حديث ميں سوال كيا گيا كہ روئے زمين پر سب سے زيادہ صاحب شرف مقام كون سا ہے؟ حضرت عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا وہ جگہ ''سرانديب''ہے(لغت نامہ دہخدا كے مطابق يہ جگہ سرى لنكا ميں ہے)يہاں حضرت ادم عليه‌السلام اسمان سے نازل ہوئے\_

ابليس: ابليس كا ہبوط (اترنا)24

اللہ تعالى : اوامر الہى 4،8;اللہ تعالى كى تنبيہات12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1 ص/43، نور الثقلين ج/1 ص/63ح/123 ... 2) عيون اخبار الرضا ج/1 ص/306 ح /67 ،نور الثقلين ج/1 ص/ 60 ح /112\_

3) تفسير عياشى ج/ 1 ص/36 ح / 21 ، تفسير برہان ج/1 ص84 ح/15\_ 4)علل الشرائع ص/547 ح /2 باب340 ،نور الثقلين ج/1 ص/66 و ح / 137\_

5) نور الثقلين ج/1 ص/ 64 ح / 126\_

انسان: زمين پر انسانوں كا استقرار ''قيام'' 15،16،21 انسان كا فريب كھانا 6; انسانوں كے دشمن 10;انسانوں كى دشمنى 11; انسانوں كى دشمنى كے اسباب14;انسانوں كا مسكن 15

جمعہ: جمعہ كى فضيلت 20

حديث: 19،20 ،21،22،23،24،25

حضرت ادم عليه‌السلام :حضرت ادم عليه‌السلام اور ممنوعہ درخت 1;حضرت ادم عليه‌السلام كا بہشت سے نكلنا3،4،22;حضرت ادم عليه‌السلام كى اولاد كى دشمنى 12;حضرت ادم عليه‌السلام كا بہشت ميں قيام 5،19; حضرت آدم عليه‌السلام كى نافرمانى 2; حضرت ادم عليه‌السلام كى نافرمانى كے عوامل 1; حضرت ادم عليه‌السلام كے ہبوط كے اسباب 3،4; حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت كے فضائل 18; حضرت ادم عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،4،5 ،12،3 1 ، 19; حضرت ادم عليه‌السلام كى لغزش 1،5; حضرت ادم عليه‌السلام كا بہشت سے محروم ہونا 13; حضرت ادم عليه‌السلام كى نسل كا محروم ہونا 13;حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت كا مقام 18; حضرت ادم عليه‌السلام كے اترنے كى جگہ 23،25; حضرت ادم عليه‌السلام كى خلقت كا وقت 20;حضرت ادم عليه‌السلام كا اترنا12، 22، 24

حضرت حوا عليه‌السلام : حضرت حوا عليه‌السلام كا بہشت سے نكالا جانا 3،4،22 حضرت حوا عليه‌السلام اور شجرہ ممنوعہ 1; حضرت حوا عليه‌السلام كا جنت ميں قيام 5،19;حضرت حواكى نافرمانى 2; حضرت حوا عليه‌السلام كى نافرمانى كے عوامل1; حضرت حوا عليه‌السلام كے اترنے كے عوامل3،4;حضرت حوا عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،4، 5،7،12، 13،19; حضرت حوا عليه‌السلام كى لغزش 1،5; حضرت حوا عليه‌السلام كے اترنے كى جگہ 23;حضرت حوا عليه‌السلام كا اترنا 12،22،24

زمين: زمين كے فوائد 17

زندگي: دنياوى زندگى 17

سر زمينيں : سرزمين سرانديب25;سر زمين سرى لنكا 25

شجرہ ممنوعہ: شجرہ ممنوعہ سے استفادہ 13،14

شياطين: شياطين زمين پر 9; شياطين كا مسكن 9

شيطان: شيطان كے ورغلانے كے نتائج3;شيطان كا بہشت سے نكالا جانا 8; شيطان كا فريب دينا 1،6;شيطان كے دشمن10; شيطان كا تسلط 22;شيطان، حضرت ادم عليه‌السلام كى بہشت ميں 7; شيطان كا كردار1،3،6;شيطان كا اترنا8

كوہ صفا : 23 كوہ مروہ:23 نا فرمان : نافرمانى كے نتائج 2;اللہ تعالى كى نا فرمانى 1،2

فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (37)

پھر آدم نے پروردگار سے كلمات كى تعليم حاصل كى اور ان كى بركت سے خدا نے ان كى توبہ قبولى كرلى كہ وہ توبہ قبول كرنے والا اور مہربان ہے\_

1\_ حضرت ادم عليه‌السلام اپنے كيئے پر پشيمان ہوئے اور اللہ تعالى كى بارگاہ ميں توبہ كے لئے رجوع كيا\_ من ربه كلمات

2\_اللہ تعالى نے انتہائي قدرو قيمت والے كلمات حضرت ادم عليه‌السلام كو تعليم و تلقين فرمائے تا كہ ان كے واسطے سے اللہ كى بارگاہ ميں توبہ كريں \_ فتلقى ادم من ربه كلمات ''تلقى ''كا مصدر ''تلقى ''ہے جس كا معنى ہے لے لينا\_لہذا اس جملے ''فتلقي ...'' كا معنى يوں بنتا ہے حضرت ادم عليه‌السلام نے اللہ تعالى كى جانب سے كلمات لے ليئے \_كلمات كو نكرہ لانا ان كى عظمت وبلندى پر دلالت كرتا ہے \_

3\_حضرت ادم عليه‌السلام كى توبہ اور اللہ تعالى كى جانب سے كلمات حاصل كرنا حضرت ادم عليه‌السلام كے زمين پر قيام پذير ہونے كے بعد ہوا\_ \* ولكم فى الارض مستقر ...فتلقى ادم من ربه كلمات يہ مفہوم ''فتلقى ''كي'' فاء ''سے استفادہ ہو تا ہے جو ترتيب كے معانى ديتا ہے\_

4\_ اللہ تعالى نے حضرت ادم عليه‌السلام كى توبہ قبول كى ،انكاگناہ معاف فرما ديا اور اپ عليه‌السلام پر اپنى رحمت نازل فرمائي \_

فتاب عليه انه هو التواب الرحيم

5\_ اللہ تعالى توّاب (انتہائي زيادہ توبہ قبول كر نے والا ہے) اور رحيم (مہربان )ہے\_ انه هو التوّاب الرحيم

6\_اللہ انسان تعالى كى طرف سے گناہ كاروں كى توبہ قبول كرنا اس كى رحمت كا پر تو ہے\_ فتاب عليه انه هو التواب الرحيم اللہ تعالى كى رحمت كو اس كے تو اب ہونے كے ساتھ ساتھ ملاحظہ كيا جاسكتا ہے يعنى اللہ تعالى كے توبہ قبول كرنے كاسرچشمہ اسكى رحمت ہے يا يہ رحمت اس اعتبار سے ہے كہ حضرت ادم عليه‌السلام كو اللہ تعالى نے كلمات تعليم فرمائے مذكورہ بالا مفہوم پہلے اعتبار كے مطابق ہے\_

7\_ حضرت ادم عليه‌السلام كو كلمات كى تلقين و تعليم (اللہ تعالى كى بارگاہ ميں كس طرح توبہ كى جائے اور اس كى بارگاہ اقدس ميں نياز حاصل كيا جائے ) خدا وند

قدوس كى رحمت كا حضرت ادم عليه‌السلام پر ايك جلوہ تھا\_ فتلقى ادم من ربه كلمات ... انه هو التواب الرحيم

يہاں ''الرحيم'' كا جملہ ''فتلقى ...'' كے ساتھ ارتباط كے عنوان سے معنى بيان ہوا ہے اس كا مطلب يہ ہے كہ اللہ تعالى كى رحمت اس بات كا موجب بنى كہ حضرت ادم عليه‌السلام كو كلمات كى تعليم دى جائے\_

8\_اللہ تعالى كى بارگاہ ميں توبہ اوراس سے گناہوں كى معافى طلب كرناضرورى ہے\_ فتلقى ادم من ربه كلمات ... انه هو التواب الرحيم اولين انسان ہونے كے ناطے حضرت ادم عليه‌السلام كى توبہ كامسئلہ پيش كرنا گويااس كامقصد يہ تھاكہ انسان جب لغزش يا گناہ ميں مبتلاہو تواس كا فريضہ بيان كياجائے\_

9\_توبہ كيسے كى جائے اوراس كے لئے لازم وضرورى واسطے كيسے تلاش كئے جائيں ، يہ واسطے كيسے ہوں يہ سب كچھ دين سے سيكھنا چاہئے\_ فتلقى ادم من ربه كلمات فتاب عليه مذكورہ بالا مفہوم اس سے استفادہ ہوتا ہے كہ حضرت ادم عليه‌السلام كى توبہ كى قبوليت(تاب عليہ)كو فاء تفريع كے ساتھ اللہ كى جانب سے كلمات سيكھنے كے بعد استعمال كيا گيا ہے\_

10\_ توبہ كى قبوليت اور اللہ تعالى كى رحمت كا يقين گناہگار انسان كو توبہ اور طلب مغفرت كى طرف راغب كرتا ہے\_

فتاب عليه انه هو التواب الرحيم توبہ كى قبوليت كے لئے حرف تاكيد ''انّ''كے استعمال، ضمير فصل ''ھو'' اورصيغہ مبالغہ ''توّاب''كے استعمال سے يہ مطلب اخذہوتا ہے كہ گناہگار وں كو طلب مغفرت كى ترغيب دلائي گئي ہے\_

11 \_ ابن عباس كہتے ہيں :''سألت رسول الله عن الكلمات التى تلقيها آدم من ربه فتاب عليه قال سأل بحق محمدوعلى و فاطمة و الحسن والحسين الا تبت عليّ فتاب عليه'' (1) ميں نے رسول اللہ(ص) سے ان كلمات كے بارے ميں سوال كيا جو حضرت آدم عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے حاصل كيئے اور اللہ نے ان كى توبہ قبول فرمائي حضرت (ص) نے ارشاد فرمايا حضرت آدم عليه‌السلام نے اللہ تعالى كو محمد (ص) ، على عليه‌السلام ، فاطمہ عليه‌السلام ، حسن عليه‌السلام ، حسين عليه‌السلام كے واسطے سے پكار ا اور عرض كيا يا اللہ ميرى توبہ قبول فرما تو اللہ تعالى نے حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ قبول كى \_

12 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا : ''الكلمات التى تلقيهن آدم من ربه فتاب عليه و هدى قال سبحانك اللهم و بحمدك انى عملت سوء اً و ظلمت نفسى فاغفر لى انك خير الغافرين ... انك انت الغفور الرحيم (2)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج/ 1 ص 147 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 67 ح 143 ،145 ، 147 \_ 2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 41 ح 25 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 87 ح 8 \_

وہ كلمات جو حضرت آدم عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے حاصل كيئے پس اللہ نے حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ قبول فرمائي اور حضرت آدم عليه‌السلام كى ہدايت فرمائي ( وہ كلمات يہ تھے) كہا اے اللہ تيرى ذات پاك ہے اور تيرى حمد بجالاتاہوں بے شك ميں نے برا عمل انجام ديا اور اپنے اوپر ظلم كيا پس تو مجھے بخش دے بے شك تو بہترين بخشنے والا ہے ... بتحقيق تو بخشنے والا اور رحيم ہے \_

13\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' ان الله تبارك و تعالى لما اراد ان يتوب على آدم ارسل اليه جبرئيل فقال له ... ان الله تبارك و تعالى بعثنى اليك لا علمك المناسك التى يريد ان يتوب عليك بها ... ففعل ذالك آدم عليه‌السلام ... فقال له جبرئيل ان الله تبارك و تعالى قد غفرلك و قبل توبتك ... (1) جب اللہ تعالى نے ارادہ فرمايا كہ آدم عليه‌السلام كى توبہ قبول فرمائے تو حضرت جبرئيل عليه‌السلام كو آپ عليه‌السلام كى طرف بھيجا جبرائيل عليه‌السلام نے آپ عليه‌السلام سے كہا ... اللہ تعالى نے مجھے آپ عليه‌السلام كى طرف بھيجا ہے تا كہ آپ عليه‌السلام كو مناسك (حج) كى تعليم دوں اور اللہ تعالى چاہتاہے كہ مناسك كى وجہ سے آپ عليه‌السلام كى توبہ كو قبول فرمائے ... پس حضرت آدم عليه‌السلام نے مناسك كو انجام ديا ... پس جبرائيل عليه‌السلام نے آپ عليه‌السلام سے كہا كہ بے شك اللہ تبارك و تعالى نے آپ عليه‌السلام كو بخش ديا ہے اور آپ عليه‌السلام كى توبہ قبول فرمالى ہے \_

استغفار ( طلب مغفرت): طلب مغفرت كى اہميت 8; طلب مغفرت كى بنياد10

اسماء اور صفات: توّاب 5; رحيم 5

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بخشش 4; اللہ تعالى كى توبہ 10; اللہ تعالى كى رحمت 4،10; اللہ تعالى كى رحمت كے مظاہر 6،7

اہل بيت عليه‌السلام : اہل بيت عليه‌السلام كے فضائل 11

ايمان: رحمت خدا پر ايمان كے اثرات و نتائج10

بخشش: بخشش كى درخواست 8

ترغيب : ترغيب كے عوامل 10

توبہ : توبہ كے آداب 2،7،9; توبہ كى اہميت 8; توبہ ميں توسل 2; توبہ كا سرچشمہ 10; توبہ كى قبوليت 6

جہان بينى (نظريہ كائنات): جہان بينى اورآئيڈيالوجى 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ج / 1ص 400 ح/ 1 باب 141، نورالثقلين ج/ 1 ص 69 ح 152\_

حضرت آدم عليه‌السلام : حضرت آدم عليه‌السلام كى بخشش 4،13; حضرت آدم عليه‌السلام كا طلب مغفرت كرنا 12; آدم عليه‌السلام كا زمين پر قيام و سكونت 3;حضرت آدم عليه‌السلام كو كلمات القاء كرنا 2،3، 7،11،12، 13;حضرت آدم عليه‌السلام كى پشيمانى 1;حضرت آدم عليه‌السلام كو توبہ كى تعليم دينا 2، 3، 7; حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ 1،2،11،12; آدم عليه‌السلام كى نافرماني1;حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ قبول ہونا 4 ، 13 ; حضرت آدم عليه‌السلام كا واقعہ 1،2،3،4،11; حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ كى جگہ 3

دين : دين كى اہميت و كردار 9

رحمت الہى : رحمت الہى جن لوگوں كے شامل حال ہوتى ہے4،7

روايت : 11، 12،13

قُلْنَا اهْبِطُواْ مِنْهَا جَمِيعاً فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (38)

اور ہم نے يہ بھى كہا كہ يہاں سے اتر پڑو پھر اگر ہمارى طرف سے ہدايت آجائے تو جو بھى اس كا اتباع كرلے گا اس كے لئے نہ كوئي خوف ہوگا نہ حزن \_

1\_ حضرت آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى نافرمانى كے بعد اللہ تعالى نے ان سے چاہا كہ بہشت سے نكل جائيں \_ قلنا اهبطوا منها '' قلنا اہبطوا'' كے آيت 36 اور 38 ميں تكرار كے بارے ميں چند آراء كا ذكر ہوا ہے \_ اس آيت ميں '' واو'' يا كوئي اور حرف عطف موجود نہيں ہے پس اس امر سے اس بات كى تقويت ہوتى ہے كہ اس آيت ميں '' قلنا اهبطوا '' آيت 36 ميں ''قلنا اهبطوا'' كے لئے تاكيد ہے \_

2 \_ شجرہ ممنوعہ سے حضرت آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے تناول كرنے سے ان كى نسل بھى ابتدائي بہشت سے محروم ہوگئي \_ قلنا اهبطوا منهماجميعاً ''اهبطوا '' جمع كا صيغہ استعمال ہوا ہے يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے علاوہ بھى كوئي ايك يا زيادہ افراد مورد خطاب ہيں اس بارے ميں چند آراء كا اظہار ہوا ہے ان ميں سے ايك يہ ہے كہ دوسرے مخاطبين آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كى نسل ہے \_ مذكورہ بالا مفہوم

اسى رائے كے مطابق ہے \_

3\_ اللہ تعالى نے شيطان كو بھى بہشت سے نكال باہر كيا\_\* قلنا اهبطوا منها جميعاً

يہ مفہوم اس احتمال كى بناپر ہے كہ اگر ''اہبطوا'' كا حكم حضرت آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام كے علاوہ شيطان كو بھى شامل ہو\_

4 \_ حضرت آدم عليه‌السلام و حوا عليه‌السلام اور انكى نسل كو بہشت سے نكلتے ہوئے اللہ تعالى نے انكو اپنى جانب سے ہدايت اور راہنمائي سے بہرہ مند ہونے كى بشارت دى \_ فاما ياتينكم منى هدي لفظ '' امّا'' ان شرطيہ اور ما زائدہ سے تركيب پايا ہے \_ جملے ميں ايك طرف انْ شرطيہ اور دوسرى طرف ما زائدہ اور يا تينَّ ميں نون تاكيد سے اس كى تاكيد كرنا اس امر كا مقتضى ہے كہ جملے كا معنى يہ ہو '' اگر ميرى طرف سے ہدايت ملے كہ جو يقيناً آئے گى ...''

5 \_ انسان كو سعادت كے حصول كى خاطر ہدايت اور الہى راہنمائي كى ضرورت ہے \_ فاما ياتينكم منى هديً

6 \_ اللہ تعالى كى ہدايات و راہنمائي كى اتباع كرنے والوں كو قيامت كے روز كوئي خوف و خطر نہ ہوگا \_ فمن تبع هداى فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون ''خوف'' نكرہ استعمال ہوا ہے اور حرف نفى كے بعد واقع ہوا ہے جو معنى ميں عموميت پر دلالت كرتاہے گويا مطلب يوں ہے كسى قسم كا كوئي بھى خوف نہ ہوگا اسى طرح جب فعل منفى ہو تو تمام تر مصاديق كے نہ ہونے پر دلالت كرتاہے پس ''ولا ہم يحزنون'' سے مراد يہ ہے كہ كسى طرح كا بھى غم وا ندوہ نہ ہوگا\_

7\_ سرائے آخرت اديان كے پيروكاروں كےلئے ايك ايسى سرائے ہے جو خوف و پريشانى كے عوامل سے دور اور ہر طرح كے حزن و ملال آور واقعات سے امان ميں ہے \_ فلا خوف عليهم و لا هم يحزنون

بعد والى آيت جس ميں كفار كے لئے آخرت ميں پاداش كاذكر ہواہے اس كے قرينے سے كہا جاسكتاہے كہ اس آيت ميں اہل ہدايت كى آخرت ميں جزا كا ذكر كيا گيا ہے بنابريں '' فلا خوف ...'' كا تعلق عالم آخرت سے ہے \_

8 \_ گناہ كے وضعى نتائج اللہ تعالى كى جانب سے توبہ كى قبوليت كے باوجود رہتے ہيں \_ فتاب عليه ... قلنا اهبطوا منها جميعاً فاما ياتينكم منى هديً حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ اور اللہ تعالى كى جانب سے اسكى قبوليت كے بعد بھى حضرت آدم عليه‌السلام كو ہبوط كا تاكيد سے حكم دينا اس بات پر دلالت كرتاہے كہ حضرت آدم عليه‌السلام كى توبہ قبول ہونے كے باوجود انكو بہشت ميں دوبارہ ان كا مقام نہ مل سكا يہ چيز حكايت كرتى ہے كہ گناہ كى معافى كا لازمہ اسكے وضعى نتائج كا خاتمہ نہيں ہے \_

اديان : اديان كے پيروكاروں كى آخرت ميں امنيت 7; اديان كے پيروكار قيامت ميں 7; اديان كے پيروكاروں كا اخروى سرور 7

اللہ تعالى : افعال الہى 1،3; اللہ تعالى كى بشارتيں 4; ہدايت الہى 4،5

انسان: انسان كى معنوى ضروريات5

توبہ : توبہ كے نتائج 8

حضرت آدم عليه‌السلام : آدم عليه‌السلام كى نافرمانى كے نتائج 2; حضرت آدم عليه‌السلام كا بہشت سے اخراج 1،4; نسل آدم عليه‌السلام كو بشارت 4; حضرت آدم عليه‌السلام كى نافرمانى 1; حضرت آدم عليه‌السلام كا واقعہ 4;حضرت آدم عليه‌السلام كا بہشت سے محروم ہونا 2; نسل آدم عليه‌السلام كا محروم ہونا 2; حضرت آدم عليه‌السلام كا ہبوط 1

حضرت حوا عليه‌السلام : حوا عليه‌السلام كى نافرمانى كے نتائج 2; حوا عليه‌السلام كا بہشت سے اخراج 1،4; حضرت حوا عليه‌السلام كى نافرمانى 1; حضرت حوا عليه‌السلام كا واقعہ 4; حضرت حوا عليه‌السلام كا ہبوط 1

سعادت: سعادت كے عوامل 5

شيطان : شيطان كا بہشت سے اخراج 3; شيطان كا ہبوط 3

ضروريات : ہدايت كى ضرورت 5

گناہ : گناہ كے وضعى نتائج8

نافرماني: نافرمانى كے نتائج 1

ہدايت يافتہ افراد: اہل ہدايت كا آخرت ميں امن و امان 6; اہل ہدايت كا اخروى سرور 6; ہدايت يافتہ انسان قيامت ميں 6

وَالَّذِينَ كَفَرواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (39)

جو لوگ كافر ہوگئے اور انھوں نے ہمارى نشانيوں كو جھٹلا ديا وہ جہنمى ہيں اور ہميشہ وہيں پڑے رہيں گے\_

1 \_ آيات الہى كا انكار اور تكذيب كرنے والوں كى سزا اور كيفر آتش جہنم ہے\_ والذين كفروا و كذبوا باياتنا اولئك اصحاب النار '' كذبوا'' كا مصدر تكذيب ہے جسكا معنى ہے جھوٹى نسبت دينا ہے '' باياتنا'' كذبوا كے علاوہ كفروا سے بھى متعلق ہے\_ جملہ''الذين كفروا ...'' جملہ ''من تبع ...'' پر عطف ہے جو اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ لوگ اللہ تعالى كى ہدايت و راہنمائي كو قبول كرنے والے نہيں \_

2 \_ آيات الہى كا كفر اختيار كرنے والے اور جھٹلانے والے ہميشہ كے لئے جہنم ميں رہيں گے \_ اولئك اصحاب النارهم فيها خالدون

3 \_ دوزخ اور اسكى آگ دائمى اور ہميشہ رہنے والى ہے\_ هم فيها خالدون

4 \_ اللہ تعالى اپنى ہدايت و راہنمائي كو لوگوں كى طرف ايسے بھيجتاہے كہ اس ہدايت كے خدائي ہونے كى نشانى و علامت اسكے ہمراہ ہوتى ہے\_ فاما ياتينكم منى هدى ... الذين كفروا و كذبوا بآياتنا

''آيات'' جمع استعمال ہوا ہے اور اسكا معنى ہے نشانياں اور علامات\_ لفظ '' ہديً'' اور ما قبل آيہ ميں لفظ '' ہداي'' دليل ہے كہ آيات سے مراد اللہ تعالى كى ہدايات او ر راہنمائي ہے \_ ہدايت كو آيت سے تعبير كرنے كا معنى يہ ہے كہ اللہ تعالى اپنى ہدايت كو اس انداز سے پيش فرماتاہے كہ جس سے اسكى حقانيت آشكار ہو اور اسكا خدائي ہونا ثابت ہو\_

آيات الہى : آيات الہى كو جھٹلانے والوں كى سزا 1; آيات الہى كو جھٹلانے والے جہنم ميں 2

اللہ تعالى : ہدايت الہى كى خصوصيات 4

اہل جہنم : 2 جہنم : آتش جہنم 1; آتش جہنم كا ہميشہ رہنا 3; جہنم كا دائمى ہونا 3; جہنم ميں ہميشہ كے لئے رہنا 2

سزا : سزا كى وجوہات 1، 2

عذاب : اہل عذاب 1،2

كفار: كفار جہنم ميں 2

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (40)

اے بنى اسرائيل ہمارى نعمتوں كو ياد كرو جو ہم نے تم پر نازل كى ہيں اور ہمارے عہد كو پورا كرو ہم تمھارے عہد كو پورا كريں گے اور ہم سے ڈرتے رہو\_

1 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو گراں قدر نعمتوں سے بہرہ مند فرمايا: يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى أنعمت عليكم

'' نعمت'' مفرد آياہے اس سے مراد خاص نعمت ہوسكتى ہے جيساكہ حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت اور ممكن ہے نعمت كى جنس يا صنف مراد ہو جس ميں متعدد نعمتيں شامل ہيں جن كا آيت 47 كے بعد والى آيات ميں ذكر ہوا ہے \_ نعمت كى '' يائ'' متكلم كى طرف اضافت اس بات كى دليل ہے كہ يہ نعمت يا نعمتيں بہت عظيم و باشرافت ہيں \_

2 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے چاہا كہ اسكى نعمتوں كو ہميشہ ہميشہ كے لئے ياد ركھيں \_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى أنعمت عليكم

3 \_ بنى اسرائيل قرآن كريم كے مخاطب قرار پائے اور ان كا فريضہ قرار ديا گيا كہ قرآن حكيم كى پيروى كريں \_

يا بنى اسرائيل اذكروا

4 \_ نزول قرآن كے زمانے تك بنى اسرائيل ايك قوم و

قبيلے كى شكل ميں تھے\_ يا بنى اسرائيل اذكروا حضرت اسحاق عليه‌السلام كے فرزند اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پوتے حضرت يعقوب عليه‌السلام كا ايك اور نام اسرائيل تھا يہ جو بنى اسرائيل ( فرزندان يعقوب عليه‌السلام ) كے عنوان سے ايك گروہ يا جماعت كى شكل ميں معروف تھے اور آنحضرت عليه‌السلام كے زمانے ميں بھى اسى نام سے جانے پہچانے جاتے تھے اس سے معلوم ہوتاہے كہ انہوں نے اپنے زمانہ آغاز سے اس زمانے تك اپنى قوميت كو محفوظ كر ركھا تھا اور قوم قبيلے كى صورت ميں رہتے تھے \_

5 \_ اللہ تعالى اور بنى اسرائيل كے ما بين متقابل عہد و پيمان كا وجود \_ اوفوا بعهدى اوف بعهدكم '' عہدي'' يعنى وہ عہد و پيمان جو اللہ تعالى نے لوگوں كے ذمے قرار ديا ہے \_ '' عہدكم'' سے مراد وہ وعدے ہيں جو اللہ تعالى نے اپنے بندوں كو ديئے ہيں اور ان كى انجام دہى كو اپنے ليئے ضرورى قرار ديا ہے \_

6 \_ بنى اسرائيل كو اللہ تعالى كے احكام و فرامين ميں سے ايك حكم يہ تھا كہ الہى وعدوں كو وفا كريں \_ و اوفوا بعهدي

7\_ پيامبر اكرم صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم كے زمانے كے بنى اسرائيل الہى عہد و پيمان سے آگاہ تھے\_ اوفوا بعهدى اوف بعهدكم

8\_ اللہ تعالى كا وفائے عہد كرنا اس شرط كے ساتھ تھا كہ بنى اسرائيل الہى عہد و پيمان كى پابندى كريں \_ اوفوا بعهدى اوف بعهدكم

9\_ بنى اسرائيل كو اللہ تعالى كى نصيحتوں ميں سے ايك نصيحت يہ تھى كہ فقط خدا سے ڈريں اور اسكے غير سے خوف زدہ نہ ہوں \_ و اياى فارهبون ''رہبہ'' كا معنى ڈرنا ہے \_'' ارھبون'' ميں فعل امر ''ارہبوا'' اور نون وقايہ مكسور ہے جو اس بات كى حكايت كرتى ہے كہ يہاں '' ياى متكلم'' محذوف ہے يعنى جملہ يوں ہے '' و اياى فارهبونى ''

10\_ اللہ تعالى انسانوں كو نعمت عطا كرنيوالاہے \_ نعمتى التى انعمت عليكم

11\_ الہى نعمتوں كو ياد ركھنے كى ضرورت\_ اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم

12 \_ نعمتوں كو ياد كرنے اور ياد ركھنے كا ہدف اللہ كى ياد ميں رہنا اور نعمتوں كو اس كى جانب سے سمجھنا ہے \_

اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم ''نعمت'' كى توصيف يوں كرنا كہ اللہ تعالى نے اسے عطا فرمايا ہے '' انعمت عليكم'' يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ نعمت كو ياد كرنا نعمت دينے والے كى ياد كا ذريعہ ہونا چاہيئے يعنى نعمت كو ياد كرنے كا لازمہ يہ ہو كہ ہر نعمت ميں خدا كو ديكھاجائے\_

13 \_ انسانوں كے ساتھ اللہ تعالى كے معاہدوں كى پابندى ضرورى ہے \_ اوفوا بعهدي

14 \_ انسانوں كے اس عہد كى وفا كرنا جو خداوند متعال كے ہاں ہے اس سے مشروط ہے كہ انسان الہى عہد و پيمان كو نبھائيں \_ و اوفوا بعهدى اوف بعهدكم

15 \_ خداوند متعال ہى اس مقام و عظمت كا مالك ہے جو شائستگى ركھتاہے كہ اسكى ہى ذات اقدس سے ڈراجائے \_

و اياى فارهبون

16\_ اللہ تعالى سے ڈرنا اور اس كے غير سے خوف نہ كھانا اس امر كا موجب بنتاہے كہ عہد الہى كى پابندى كى جائے\_

اوفوا بعهدى ... و اياى فارهبون

17\_ تاريخ سے آگاہى و واقفيت انسان كے لئے بہت كردار ساز ہوسكتى ہے \_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم گذشتہ نعمتوں كو ياد كرنا ايك طرح كى تاريخ سے واقفيت ہے جسكى پروردگار عالم نے نصيحت فرمائي ہے\_ چونكہ اللہ تعالى كى نصيحتيں اور احكامات انسان كى تعمير ذات اور ہدايت كے لئے ہوتے ہيں اس اعتبار سے مذكورہ بالا مفہوم اخذ كيا گيا ہے\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے مختص امور 15; اوامر الہى 2; اللہ تعالى كى نصيحتيں 6،9; عہد خدا كى وفا كى شرائط 8،14; عنايات الہى 10; عہد الہى 5، 7،8،13 ، 14; نعمات الہى 1،10

انسان : انسانوں كے ساتھ خدا تعالى كا عہد 13،14; انسانوں كى ذمہ دارى 15

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كى آگاہى 2; صدر اسلام كے بنى اسرائيل 7; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،4; بنى اسرائيل كى معاشرتى شكل 4;بنى اسرائيل كا اللہ تعالى سے عہد و پيمان 5،8; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل سے عہد 5، 7،8; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 2،3،6،9; بنى اسرائيل كى نعمتيں 1،2

تاريخ : تاريخ سے آگاہى كے نتائج 17; تاريخ كے فوائد17

تكليف ( شرعى ذمہ داري): تكليف پر عمل كے عوامل 16

خوف: خوف خدا كے آثارو نتائج 16; خوف خدا 9،15; غير خدا كا خوف 16

ذكر : نعمت كے ذكر كى اہميت 11; ذكر خدا 12; نعمت كا ذكر 2، 12

رشد: رشد كے عوامل 17

عہد: وفائے عہد كے آثارو نتائج14; وفائے عہد كي

اہميت 13; وفائے عہد كے موجبات يا بنياديں 16; وفائے عہد 6

قرآن حكيم : قرآن كى اتباع 3; قرآن حكيم اور بنى اسرائيل 3; قرآن كريم كے مخاطبين 3

نعمت: نعمت كا سرچشمہ 10،12

وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ (41)

ہم نے جو قرآن تمھارى تورات كى تصديق كے لئے بھيجا ہے اس پر ايمان لے آو اور سب سے پہلے كافر نہ بن جاؤ ہمارى آيتوں كو معمولى قيمت پر نہ بيچو اور ہم سے ڈرتے رہو\_

1\_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو قرآن كى تصديق اور اس پر ايمان لانے كى دعوت دى \_ يا بنى اسرائيل ... و آمنوا بما انزلت

2 \_ قرآن كريم كا نازل كرنے والا پروردگار عالم ہے \_ و آمنوا بما انزلت

'' بما انزلت '' ميں ما موصولہ سے مراد قرآن حكيم ہے\_

3 \_ قرآن پر ايمان لانا اور اسكا انكار نہ كرنا اللہ تعالى كے بنى اسرائيل سے عہد و پيمان ميں سے تھا\_ اوفوا بعهدى ... و آمنوا بما انزلت

4 \_ قرآن حكيم بنى اسرائيل پر نازل ہونے والى آسمانى كتابوں ( تورات ، انجيل ...) كى حقانيت كى تصديق كرنے والا ہے\_ آمنوا بما انزلت مصدقا لما معكم

''لما معكم'' ميں مائے موصولہ سے مراد بنى اسرائيل پر نازل ہونے والى آسمانى كتابيں ہيں جنكا واضح ترين مصداق تورات و انجيل ہيں \_ ''مصدقاً'' كا مصدر تصديق ہے جسكا معنى ہے كسى شخص يا چيز كى طرف راستى و درستگى كى نسبت دينا \_ پس '' مصدقا لما معكم'' كا معنى يہ بنتاہے قرآن تمھارى آسمانى كتابوں كو صحيح و درست جانتاہے اور ان كى حقانيت كى تصديق كرتاہے\_

5 \_ قرآن كريم كا خداوند متعال كى جانب سے نازل ہونا اس بات كى دليل ہے كہ سب كو اس پر ايمان لانا چاہيئے\_

آمنوا بما انزلت قرآن كى بجائے مائے موصولہ كو استعمال كرنا اور اسكى تشريح جملہ '' انزلت'' كے ساتھ كرنے كا ہدف اس حكم ( قرآن پر ايمان لانے )كى دليل بيان كرناہے گويا قرآن چونكہ خداوند متعال كى جانب سے نازل ہواہے پس اس پر ايمان لے آؤ\_

6 \_ قرآن حكيم تورات و انجيل كى حقانيت كى دليل ہے\_\* قرآن كريم كا آسمانى كتابوں كى تائيد كرنے كا مفہوم يہ ہوسكتاہے قرآن كريم كا نازل ہونا اس بات كا موجب ہوا كہ ان كتابوں ميں قرآن كے آنے كے بارے ميں جو پيشين گوئياں ہوئي تھيں وہ پورى ہوچكى ہيں \_ بنابريں نزول قرآن ان كتابوں كى راستى و درستگى كو پايہ ثبوت تك پہنچاتاہے\_

7\_اللہ تعالى نے بنى اسرائيل ( يہود و نصارى ) كو قرآن كريم كا انكار اور كفر كرنے سے متنبہ فرمايا\_ ولا تكونوا اوّل كافر به '' بہ '' كى ضمير ممكن ہے '' ما انزلت '' كى طرف لوٹتى ہو يا پھر '' ما معكم'' كى طرف، مذكورہ مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

8 \_ قرآن كريم كے كفر و انكار كى صورت ميں بنى اسرائيل اللہ كى بارگاہ ميں انتہائي ناپسنديدہ اور منفور كفار ہوں گے \_

و لا تكونوا اوّل كافر به يہ مفہوم مندرجہ ذيل دو واضح امور كى بناپر ہے\_

1\_ جملہ '' ولا تكونوا ...'' ميں لفظ اول رتبے اور درجے كے اعتبار سے ہے نہ كہ زمانے كے اعتبار سے \_

2 \_ '' اوّل'' قيد توضيحى ہے نہ كہ احترازى پس ''ولا تكونوا ...'' كا مفہوم يہ ہوگا قرآن كا كفر اختيار نہ كرو ورنہ اس صورت ميں يہ كفر اولين درجے كا ہوگا\_

9 \_ قرآن كے انكار سے بنى اسرائيل اپنى آسمانى كتابوں كے كفر ميں بھى بڑھے ہوئے ہوں گے \_ و لا تكونوا اوّل كافر به يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' بہ '' كى ضمير ''ما معكم''كى طرف لوٹتى ہو\_ بنابريں جملہ '' و لا تكونوا ...'' كا جملہ '' امنوا بما انزلت'' سے ارتباط ہونے كى صورت ميں معنى يہ بنتاہے \_ اے بنى اسرائيل قرآن پر ايمان لے آؤاور ان اولين افراد ميں سے نہ بنو جنہوں نے اپنى آسمانى كتابوں كے بارے ميں كفر اختيار كيا گويا تم نے قرآن كے انكار سے اپنى آسمانى كتابوں كا بھى انكار كرديا ہے\_

10\_ قرآن كريم كے انكار اور تورات و انجيل كے حقائق كے كفر سے يہود و نصارى كا ہدف متاع دنيا كا حصول تھا\_

و لا تشتروا بآيا تى ثمناً قليلاً ''آياتى '' كا لفظ قرآن كے علاوہ تورات و انجيل ميں موجود حقائق كو بھى شامل ہے \_ گويا '' بہ'' ضمير كى جگہ اسم ظاہر '' آياتي'' اسى مقصد كے لئے استعمال كيا گيا ہے \_ قابل توجہ بات يہ ہے چونكہ قرآن كريم پر ايمان كے بارے ميں گفتگو ہے تو ''آياتي'' كا مورد نظر مصداق تورات و انجيل كے حقائق ہيں جو قرآن كريم كى حقانيت كى دليل ہيں \_

11 \_ قرآن كريم كے كفر و انكار كى طرف رجحان كے عوامل ميں سے ايك دنياوى مفادات كا حصول ہے \_ و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلا

12 \_ پروردگار عالمين كى عظمت و منزلت ہى اس لائق ہيں كہ اس كى ذات اقدس سے ڈراجائے اور اسى امر كا خيال ركھا جائے \_ و ايّاى فاتقون بہت واضح ہے كہ اللہ تعالى سے خوف كھانا اور اسكا خيال ركھنا اس كے عذاب اور سزا كے اعتبار سے ہے جسے اس نے خطاكاروں اور گناہ گاروں كے لئے مقرر فرماياہے\_

13 \_ قرآن كريم پر ايمان اور ديگر آسمانى كتابوں كے حقائق سے وابستہ رہنا اس بات كا سبب ہے كہ الہى عذاب سے محفوظ رہا جاسكے \_ و ايّاى فاتقون ''اتقوا'' كا مصدر ''اتقائ'' ہے يعنى ايسے وسيلے يا ذريعے كو اختيار كرنا كہ اس سے انسان ان حوادث و مشكلات سے بچ سكے جن كے درپيش آنے كا خوف و خطر ہے \_ پس '' فاتقون'' يعنى الہى عذاب سے بچنے كى خاطر كسى وسيلے كا اختيار كرنا \_ ما قبل عبارت كى روشنى ميں يہ وسيلہ قرآن پر ايمان اور آسمانى كتابوں كے حقائق سے وابستگى ہے \_

14\_ دين فروشى عذاب و عقاب الہى ميں گرفتارى كا سبب ہے \_ ولا تشتروا بآياتى ... و ايّاى فاتّقون

15 \_ تورات و انجيل كے حقائق سے وابستگى اور قرآن پر ايمان كے نتائج ميں سے ايك بلاخوف و خطر ہوناہے اور يہ اللہ تعالى كى جانب سے بنى اسرائيل كو كى گئي نصيحتوں ميں سے ايك تھى \_ و لا تشتروا بآياتى ... و ايّاى فاتّقون

ايمان كو ضرورى قرار دينے اور دين فرشى سے بچنے كے بعد جملہ '' ايّاى فاتّقون'' ميں موجود حصر اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ممكن ہے قرآن پر ايمان اور تورات و انجيل كے حقائق سے وابستگى كى صورت ميں تمہيں اے يہود و نصارى ممكن ہے مشكلات كا سامنا كر نا پڑے توپس ان سے خوف زدہ نہ ہونا بلكہ فقط عذاب الہى سے ڈرنا \_

16\_ دين فروشى كے مقابل جو بھى قيمت و اجرت، جتنى

بھى زيادہ حاصل ہو حقير و ناچيز ہے \_ ولا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً '' قليلاً'' ، '' ثمنا''كے لئے توضيحى قيد ہے يعنى مراد يہ ہے كہ آيات الہى كو كھودينے كے مقابل جو قيمت بھى حاصل ہو بظاہر جتنى بھى زيادہ يا فراواں ہو بہت ناچيز ہے \_

17 \_ خداوند متعال كو نظر ميں ركھنا اور اسكے غير سے خوف نہ كھانا قرآن پر ايمان اور دين فروشى سے اجتناب كا باعث بنتاہے \_ آمنوا بما انزلت ... و لا تشتروا بآياتى ثمنا قليلاً و اياى فاتقون

18\_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے: '' ... كان حيى بن اخطب و كعب بن الاشرف و آخرون من اليهود لهم ماكلة على اليهود فى كل سنة فكرهوا بطلانها بامرالنبى (ص) فحرفوا لذلك آيات من التوراة فيها صفته و ذكره فذلك الثمن الذى اريد فى الآية (1) حيى بن اخطب ، كعب بن اشرف اور بعض ديگر افراد يہوديوں سے كچھ سالانہ ماليات ( ٹيكس) وصول كرتے تھے \_ پيامبر اسلام (ص) كى بعثت كے بعد يہ لوگ نہيں چاہتے تھے كہ اس ٹيكس سے محروم ہوجائيں لہذا انہوں نے تورات كى وہ آيات جن ميں رسول اسلام (ص) كا ذكر تھا ان ميں تحريف كردى يہ وہى قيمت ہے جسكا آيات ميں ذكر ہوا ہے \_

آسمانى كتابيں : كتب سماوى كى حقانيت 4; آسمانى كتب كے جھٹلائے جانے كا فلسفہ 10

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے مختص امور 12; افعال خداوندى 2; اوامر الہى 1; اللہ تعالى كى نصيحتيں 15; اللہ تعالى كے عذاب 13، 14 ; عہد الہى 3; اللہ تعالى كے نواہى 7

انجيل: انجيل كى حقانيت كے دلائل 6

ايمان : انجيل پر ايمان كے نتائج 15; تورات پر ايمان كے نتائج 15; قرآن پر ايمان كے نتائج 13،15; آسمانى كتابوں پر ايمان كے آثارو نتائج 13; قرآن كريم پر ايمان 1،3، 5; قرآن پر ايمان كے عوامل 17; ايمان كے متعلقات 1،3،5

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل اور قرآن 1،3،7،9; بنى اسرائيل اور آسمانى كتابيں 9; بنى اسرائيل كى سرزنش 8; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل سے عہد 3; بنى اسرائيل كا كفر 9; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 1،7،15

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 210 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 73 ح 164

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام(ص) تورات ميں 18

تقوي: تقوى كے آثارونتائج 17

تورات : تورات كى تحريف 18 تورات كى حقانيت كے دلائل 6

خوف: خوف خدا 12; غير خدا كا خوف 17; پسنديدہ خوف 12; ممنوع خوف 15

دنيا طلبي: دنيا طلبى كے نتائج 11

دين : دين كى آسيب شناسى 11

دين فروشي: دين فروشى كے نتائج 14; دين فروشى كى قيمت 16; دين فروشى كے عوامل سے اجتناب 17

روايت : 18

عذاب: عذاب سے بچاؤ كے عوامل 13; موجبات عذاب 14

عيسائي : عيسائيوں كى دنيا طلبى 10; عيسائيوں كى ذمہ دارى 7; عيسائي اور انجيل 10; عيسائي اور تورات 10; عيسائي اور قرآن 7، 10

قرآن حكيم : قرآن اور انجيل 4، 6; قرآن اور تورات 4،6; قرآن اور آسمانى كتابيں 4; قرآن كے نزول كا سرچشمہ 2،5; قرآن كى اہميت و كردار 6

كفار : بدترين كفار 8

كفر: قرآن كے انكار ( كفر) كے نتائج 8; قرآن كے كفر سے اجتناب 7; قرآن كے كفر كا فلسفہ 11; قرآن كا كفر 9; آسمانى كتابوں كا كفر 9

يہود: يہوديوں كى دنيا طلبى 10; يہوديوں كى ذمہ دارى 7; يہودى اور انجيل 10; يہودى اور تورات 10; يہودى اور قرآن كريم 7،10

وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (42)

حق كو باطل سے مخلوط نہ كرو اور جان بوجھ كر حق كى پردہ پوشى نہ كرو\_

1 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے چاہا كہ حق و باطل كو ايك دوسرے سے نہ ملائيں اور لوگوں كو باطل كى نشاندہى سے ان پر حق كو مشتبہ نہ كريں \_ و لا تلبسوا الحق بالباطل '' لا تلبسوا'' كا مصدر '' لبس'' ہے جسكا معنى ہے ملانا اور مشتبہ كرنا \_ پہلے معنى كى بنياد پر ''بالباطل'' كى باء تعديہ كيلئے اور دوسرے معنى كى بناپر استعانت كے لئے ہے\_

2 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو نصيحت فرمائي كہ حقائق پر پردہ نہ ڈاليں \_ و لا تلبسوا الحق ... و تكتموا الحق '' تكتموا '' كا مصدر كتمان ہے جسكا معنى ہے مخفى كرنا \_ '' تكتموا'' ، '' تلبسوا'' پر عطف ہے يعنى '' ولا تكتموا'' ہے\_

3 \_ حق و باطل كو ملانے اور گڈمڈ كرنے سے يہود و نصارى كا مقصد حقيقت كى پردہ پوشى تھا\_ لا تلبسوا الحق بالباطل و تكتموا الحق '' تكتموا'' پر لائے نہى كا تكرار نہ كرنے كا مقصد يہ ہوسكتاہے كہ حق و باطل كو آپس ميں ملانے سے يہود و نصارى كا ہدف يہ تھا كہ حق كو مخفى ركھاجائے \_

4 \_ دينى حقائق كى پردہ پوشى اور معارف الہى كے ناشناختہ رہنے كے لئے عوامل و اسباب پيدا كرنا ايك ناپسنديدہ اور حرام فعل ہے \_ و لا تلبسوا الحق بالباطل و تكتموا الحق

5 \_ علمائے دين كى طرف سے دينى حقائق كى پردہ پوشى بہت زيادہ مكروہ و منفور عمل ہے \_

و لا تلبسوا الحق بالباطل و تكتموا الحق و انتم تعلمون

''تعلمون'' ہوسكتاہے فعل لازم ہو جس كے لئے مفعول كى ضرورت نہيں بنابريں ''و انتم تعلمون'' كا معنى يہ بنتاہے در آں حاليكہ تم اہل علم و دانش ہو جبكہ حق كى پردہ پوشى سب كے نزديك ناپسنديدہ فعل ہے پس يہ جملہ حاليہ دلالت كرتاہے كہ حق كى پردہ پوشى علماء كى جانب سے

انتہائي ناپسنديدہ عمل ہے \_

6 \_ عصر بعثت النبى (ص) كے بنى اسرائيل قرآن كى حقانيت سے بخوبى آگاہ تھے اورا سكى پردہ پوشى كى حرمت سے واقف تھے\_

و لا تلبسوا الحق بالباطل و تكتموا الحق و انتم تعلمون

ممكن ہے تعلمون فعل متعدى ہو پس اسكا مفعول وہ مطالب ہيں جو آيہ مجيدہ ميں ذكر ہوئے ہيں ان ميں ايك حق كى پردہ پوشى ہے اور دوسرے يہ كہ حق كيا ہے اور باطل كيا چيزہے \_ قابل ذكر ہے كہ ماقبل آيت كے قرينے سے '' الحق '' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك '' قرآن كى حقانيت'' ہے\_

7 \_ بنى اسرائيل كى سماوى كتابوں ميں نزول قرآن كى بشارت اور اسكى حقانيت كى نشانياں موجود تھيں \_ ولا تلبسوا الحق بالباطل و تكتموا الحق

8 \_ بعثت پيامبر اسلام (ص) كے زمانے كے بنى اسرائيل اپنى سماوى كتب ميں تحريف كے ذريعے قرآن كے بارے ميں بشارتوں اور اسكى حقانيت كى نشانيوں پر پردے ڈالنے كے درپے تھے \_ ولا تلبسوا الحق بالباطل و تكتموا الحق

بعض كا نظريہ يہ ہے كہ '' الباطل '' سے مراد لفظى يا معنوى تحريفات ہيں جو علمائے بنى اسرائيل اپنى سماوى كتب ميں انجام ديتے تھے تا كہ ان سے قرآن و اسلام كى حقانيت كى نشانياں واضح نہ ہوپائيں \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نصيحتيں 1،2; عہد الہى 1

بنى اسرائيل: صدر اسلام كے بنى اسرائيل 6،8; بنى اسرائيل اور قرآن 6; بنى اسرائيل كى تاريخ 6،8; بنى اسرائيل كى تحريفات 8; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل سے عہد 11; بنى اسرائيل كى كتب سماوى 7; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 1،2

حق : حق كى پردہ پوشى سے اجتناب 2; حق كى پردہ پوشى كى حرمت 4; حق كى پردہ پوشى كى سرزنش 4،5; حق كى پردہ پوشى كے عوامل 3

دين : دين كى پردہ پوشى كے عوامل 4;دين كى پردہ پوشى 5

شبہات : شبہہ كے عوامل 11

علماء : علمائے دين اور حق كى پردہ پوشى 5

عيسائي : عيسائي اور حق كى پردہ پوشى 3

قرآن كريم : قرآن كى پردہ پوشى كى حرمت 6; قرآن كى

حقانيت 6،7; قرآن كتب سماوى ميں 7،8; حقانيت قرآن كى پردہ پوشي8

كتب سماوى : كتب سماوى كى تحريف 8; كتب سماوى كى تعليمات 7

گڈمڈ كرنا يا ملانا : گڈمڈ كرنے كے نتائج 3; گڈمڈ كرنے سے اجتناب 1

محرمات : 4

يہود: يہود اور حقائق كى پردہ پوشى 3

وَأَقِيمُواْ الصَّلوةَ وَآتُواْ الزَّكَوةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ (43)

نماز قائم كرو ، زكوة ادا كرو اور ركوع كرنے والوں كے ساتھ ركوع كرو\_

1 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو نماز قائم كرنے اور زكاة ادا كرنے كا حكم ديا \_ يا بنى اسرائيل اذكروا ... و اقيموا الصلوة و آتوا الزكوة

2 \_ مسلمانوں كے ہمراہ جماعت كے ساتھ نماز قائم كرنے كا حكم اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو ديا \_ واركعوا مع الراكعين

ركوع كرنے سے مراد نماز كا قيام ہے اور ''راكعين'' سے مراد مسلمان نماز گزار ہيں كيونكہ اہل كتاب كو ايمان اور اسلام كى دعوت دينے كے بعد اس احتمال كى گنجائش نہيں رہ جاتى كہ نماز سے مرا د ان كى اپنى شريعت كى نماز ہے \_

3 \_ نماز اور زكاة اسلام كے دينى واجبات اور عملى اركان ميں سے ہيں \_ و اقيموا الصلوة و آتوا الزكاة

اہل كتاب كو ايمان كى دعوت دينے كے بعد نماز كے قائم كرنے اور زكوة كى ادائيگى كا حكم دينا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اسلام كى سارى عملى ذمہ داريوں ميں سے نماز اورزكوة كى خاص اہميت ہے\_

4 \_ نمازوں كو جماعت كے ساتھ ادا كرنے كى ضرورت و اہميت \_ واركعوا مع الراكعين نماز گزاروں كے ساتھ نماز كى ادائيگى نماز با جماعت كے قيام كا كنايہ ہے \_

5\_ افعال نماز ميں نمازيوں كى ہمراہى نماز با جماعت كے احكام و آداب ميں سے ہے\_ و اركعوا مع الراكعين

يہ جو نماز با جماعت كا حكم ديتے ہوئے يوں نہيں كہا گيا '' اركعوا جماعة'' بلكہ لفظ '' مع'' كا استعمال ہوا ہے اس سے ہمراہى كا معنى نكلتاہے \_ يہ مفہوم اسى اعتبار سے ہے \_

6 \_ نماز با جماعت كے دوران نماز كے بنيادى اركان ميں سے ركوع ہے\_ واركعوا مع الراكعين

يہ جو نماز با جماعت كو ركوع كرنے سے تعبير كيا گيا ہے اور نمازيوں كے لئے راكعين استعمال ہوا ہے اس سے نماز با جماعت ميں ركوع كى انتہائي زيادہ اہميت واضح ہوتى ہے \_

7 \_ اسحاق بن مبارك كہتے ہيں : ''سألت ابا ابراهيم عليه‌السلام عن صدقه الفطرة \_أهى مما قال الله تعالى ''اقيموا الصلوة و آتوا الزكاة'' فقال نعم ... (1) امام كاظم عليه‌السلام سے ميں نے سوال كيا كہ كيازكوة فطرة ان موارد ميں سے ہے كہ جس بارے ميں خداوند متعال كا ارشاد ہے ''و اقيموا الصلوة و آتوا الزكاة '' تو حضرت عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا ہاں ...

احكام: 3،5،6

اسلام: اركان اسلام 3

اللہ تعالى : اللہ كى نصيحتيں اور احكام 1،2

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى شرعى ذمہ دارياں 1،2;بنى اسرائيل كو دعوت 1

روايت :7

زكاة: زكاة كے احكام 3; ادائيگى زكاة كى اہميت 1;زكاة فطرة 7; زكاة كا وجوب 3

نماز : باجماعت نماز كے آداب 5; احكام نماز 3; با جماعت نماز كے احكام 5،6; اركان نماز 6 ; نماز كے قيام كى اہميت 1; نماز با جماعت كى اہميت 2،4; نماز ميں ركوع 6; نماز كا وجوب 3; نماز با جماعت ميں ہم آہنگى 5

واجبات : 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب الاحكام ج/4 ص 89 ح10 نورالثقلين ج/ 1 ص 73 ح 166\_

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (44)

كيا تم لوگوں كو نيكيوں كا حكم ديتے ہو اور خود اپنے كو بھول جاتے ہو جب كہ كتاب خدا كى تلاوت بھى كرتے ہو \_ كيا تمھارے پاس عقل نہيں ہے\_

1 \_ علمائے بنى اسرائيل لوگوں كو نيكى كى دعوت كرتے تھے\_ اتامرون الناس بالبر '' اتامرون'' كے مخاطبين چونكہ '' الناس'' كے علاوہ ہيں پس '' و انتم تتلون الكتاب'' كے قرينے سے يہ لوگ علمائے دين ہيں اور ''الناس'' عوام ہيں \_

2 \_ علمائے بنى اسرائيل جس چيز كى لوگوں كو دعوت ديتے تھے خود اس پر عمل نہيں كرتے تھے\_ اتامرون الناس بالبر وتنسون أنفسكم

3 \_ چونكہ علمائے بنى اسرائيل جس چيز كى لوگوں كو دعوت ديتے تھے اس پر خود عمل نہيں كرتے تھے اس پر اللہ تعالى نے انكى سرزنش كى \_ اتامرون الناس بالبر و تنسون أنفسكم '' أَتامرون'' ميں استفہام انكار توبيخى ہے\_

4\_ وہ علماء جو آسمانى كتابوں كے عالم اور ان كى تلاوت كرتے ہيں ان كى زيادہ ذمہ دارى ہے كہ نيك اعمال و كردار كو اپنائيں (نيك اعمال يعنى آسمانى كتابوں كے احكامات ) و تنسون أنفسكم و انتم تتلون الكتاب يہ بڑى واضح سى بات ہے كہ جو شخص دوسروں كو نيكى كا حكم دے اور خود اس پر عمل نہ كرے تو سرزنش كا سزاوار ہے يہ شخص عالم ہو يا غير عالم \_ البة يہاں جملہ حاليہ '' و انتم تتلون الكتاب'' علماء كے بارے ميں تاكيد ہے جو آسمانى كتابوں كے عالم اور ان كى تلاوت كرنيوالے ہيں \_

5 \_ امر بمعروف اور دين كى تبليغ كرنے والوں كو چاہيئے كہ جس چيز كى دعوت ديں اس پر خود بھى عمل كريں \_ اتامرون الناس بالبر و تنسون أنفسكم

6\_ بنى اسرائيل كى سماوى كتب ميں بے عمل مبلغوں اور ہاديوں كى توبيخ و سرزنش كى گئي تھى \_ اتامرون الناس ... و انتم تتلون الكتاب جملہ حاليہ '' و انتم تتلون الكتاب در آں حاليكہ تم كتاب تورات يا انجيل كى تلاوت كرتے ہو'' يہ جملہ بے عمل ہدايت كرنے والوں كى مذمت كے طور پر آيا ہے \_ ايسا معلوم ہوتا ہے كہ بنى اسرائيل كى آسمانى كتابوں ميں ايسے عمل كى ناپسنديدگى پر تاكيد كى گئي ہے\_

7\_ وہ لوگ جو دوسروں كو تو نيكى كى دعوت ديتے ہيں اور خود عمل نہيں كرتے سزاوار ہيں كہ ان كى توبيخ و سرزنش كى جائے \_ اتامرون الناس بالبر و تنسون أنفسكم

8\_ تورات و انجيل كے پيروكاروں كو يہ حكم تھا كہ اسلام قبول كريں اور قرآن پر ايمان لے آئيں \_ اتامرون الناس بالبر و تنسون أنفسكم و انتم تتلون الكتاب گذشتہ آيت جس ميں ايمان كى دعوت تھى اس كے قرينے سے ممكن ہے''و تنسون أنفسكم'' سے مراد قرآن پر ايمان ہو پس آيت كا اشارہ اس مطلب كى طرف ہے كہ تم علمائے اہل كتاب لوگوں كو تو نيكى كى دعوت ديتے ہو ليكن اپنے فريضے (قرآن پر ايمان) كو فراموش كرچكے ہو \_ اس كے بعد اس جملہ ''و انتم تتلون الكتاب'' سے يہ بيان فرماتاہے كہ يہ لوگ اپنے اس فريضے سے آگاہ تھے گويا يہ حقيقت آسمانى كتابوں ميں موجود تھي\_

9 \_ ايسے علماء جو لوگوں كو تو نيكى كى دعوت ديتے ہيں ليكن خود اس پر عمل نہيں كرتے فہم ، ادراك اور شعور نہيں ركھتے\_ اتامرون الناس بالبر ... افلا تعقلون

10\_ معارف الہى اور دينى حقائق پر يقين صحيح فہم و ادراك كى دليل ہے \_ افلا تعقلون

11 \_ امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں : ''من لم ينسلخ عن ہواجسہ و لم يتخلص من آفات نفسہ وشہواتہا ولم يدخل فى كنف اللہ و امان عصمتہ لايصلح لہ الامر بالمعروف والنہى عن المنكر ...قال تعالى ''اتامرون الناس بالبروتنسون أنفسكم'' ...(1) جو كوئي نفسانى خواہشات اور القاء ات سے دورى اختيار نہيں كرتا ، نفس كى آفتوں اور شہوتوں سے خلاصى اختيار نہيں كرتا اور اللہ تعالى كى رحمت، امان و حفاظت ميں داخل نہيں ہوتا، صلاحيت نہيں ركھتا كہ امر بمعروف اور نہى عن المنكر بجالائے، اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے '' كيا تم لوگوں كو نيكى كى دعوت ديتے ہو اور خود كو فراموش كرديتے ہو''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مصباح الشريعہ ص 18 باب 7، نورالثقلين ج/1 ص75 ح 171\_

امر بہ معروف كرنيوالے: امر بمعروف كرنيوالوں كى ذمہ دارى 5،7

ادراك: ادراك سے فاقد افراد9; صحيح ادراك كى علامتيں 10

امر بہ معروف : امر بہ معروف كى شرائط 11

انجيل: انجيل اور قرآن 8; انجيل كى تعليمات 8

ايمان: دين پر ايمان كے نتائج 10; اسلام پر ايمان 8; قرآن پر ايمان 8;ايمان كے متعلقات8

بنى اسرائيل: علمائے بنى اسرائيل كى تبليغ 1،2،3; علمائے بنى اسرائيل كى سرزنش 3; علمائے بنى اسرائيل كا عمل 2،3; بنى اسرائيل كى آسمانى كتب 6

تورات: تورات كى تعليمات 8; تورات اور قرآن 8

روايت:11

علماء : بے عمل علماء كى سرزنش 7; بے عمل علماء 2،3، 9; علماء كى ذمہ دارى 4

قرآن كريم : انجيل ميں قرآن كريم 8; تورات ميں قرآن كريم 8

كتب سماوي: آسمانى كتابوں كى تعليمات 4،6; كتب سماوى كى تلاوت 4; كتب سماوى پر عمل 4

مبلغين : بے عمل مبلغين كى سرزنش 6; مبلغين كى ذمہ دارى 5،7

نہى از منكر: نہى از منكر كى شرائط 11

نيكي: نيكى كى دعوت 1

وَاسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلوةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلاَّ عَلَى الْخَاشِعِينَ (45)

صبراور نماز كے ذريعے مدد مانگو ، نماز بہت مشكل كام ہے مگر ان لوگوں كے لئے جو خشوع و خضوع والے ہيں \_

1\_ صبر اختيار كرنا اور نماز قائم كرنا اللہ تعالى كے فرامين اور نصيحتوں ميں سے ہيں \_ واستعينوا بالصبر والصلاة

2 \_ بنى اسرائيل اگر قرآن پر ايمان لاتے اور جديد شريعت كو قبول كرتے تو شديد مسائل و مشكلات كا شكار ہوتے \_

يا بنى اسرائيل اذكروا ... و آمنوا ... و استعينوا بالصبر والصلاة اللہ تعالى كا بنى اسرائيل كو ايمان كى دعوت دينے كے بعد صبر اور نماز كے قيام كا فرمان دينا يا نصيحت كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اگر وہ اسلام كو قبول كرتے اور سابقہ شريعت كو ترك كرديتے تو انہيں انتہائي زيادہ مشكلات كا سامنا كرنا پڑتا\_

3\_ مشكلات و مسائل پر قابو پانے اور كامياب ہونے كا طريقہ يہ ہے كہ صبر كيا جائے اور نماز قائم كى جائے\_ واستعينوا بالصبر والصلاة

4 \_ الہى احكام(قرآن پہ ايمان، الہى عہد و پيمان كى وفا ...) كى انجام دہى ميں كاميابى كے لئے صبر اور نماز بہت كا رساز وسائل و ذرائع ہيں \_ اوفوا بعهدي ... واستعينوا بالصبر والصلاة ما قبل آيات كى روشنى ميں كہا جاسكتاہے كہ ''استعينوا'' كے متعلق وہ فرامين ہيں جو گذشتہ آيات ميں بيان ہوئے ہيں گويا مطلب يوں ہے: واستعينوا على ما امرتكم به و نهيتكم عنه بالصبر والصلاة

5 \_ محرمات الہى ( قرآن كا كفر، دين فروشى ، حق پر پردہ ڈالنا ...) سے اجتناب ميں كاميابى كے لئے صبر اور نماز انتہائي كارآمد اسباب ہيں \_ و لا تكونوا اوّل كافر به ... واستعينوا بالصبر والصلاة

6 \_ نماز كا قيام انتہائي مشكل اور دشوار كام ہے ليكن خاشع

اور خاضع انسانوں كے لئے ايسا نہيں \_ و انها لكبيرة الا على الخاشعين '' انہا'' كى ضمير ممكن ہے '' الصلاة'' كى طرف لوٹتى ہو اور ممكن ہے '' استعانت'' كى طرف جو ''استعينوا'' سے سمجھى جاتى ہے \_ مذكورہ مفہوم پہلے احتمال كى بنا پر ہے \_ قابل ذكر ہے كہ نماز كا مشكل ہونا اس معنى ميں ہے كہ اسكا قيام دشوار ہے\_

7\_ نماز كو مشكل اور سختى سے قائم كرنا تكبر كے ہونے اور خشوع و خضوع كے نہ ہونے كى دليل ہے \_ و انها لكبيرة الا على الخاشعين

8 \_ كاميابى كے لئے صبر اور نماز سے مدد طلب كرنا ايك مشكل ود شوار عمل ہے ليكن خاشعين كے لئے ايسا نہيں \_

واستعينوا بالصبر والصلوة و انها لكبيرة الا على الخاشعين يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' انہا'' كى ضمير استعانت كى طرف لوٹتى ہو\_

9 \_ نماز كے ذريعے مشكلات كے آسان ہونے پر يقين ايك ايسى حقيقت ہے جس پر خاشعين كا ايمان ہے\_و استعينوا بالصبر والصلوة و انها لكبيرة الا على الخاشعين نماز سے مدد طلب كرنے ميں دشوارى اس معنى ميں ہے كہ نماز كے كارساز و كارآمد ہونے پر يقين و ايمان نہ ہو اور يہ مفہوم اس صورت ميں ہے كہ جب '' انہا'' كى ضمير''استعانت '' كى طرف لوٹتى ہو\_

10\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل ''واستعينوا بالصبر والصلوة '' قال الصبر الصوم اذا نزلت بالرجل النازلة و الشديدة فليصم فان الله عزوجل يقول استعينوا بالصبر يعنى الصيام (1)

امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان ''استعينوا بالصبر والصلوة'' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا صبر سے مراد روزہ ہے جب كبھى كسى شخص پر كوئي سختى يا شديد مشكلات آن پڑيں تو روزہ ركھے كيونكہ اللہ تعالى فرماتاہے '' صبر سے مدد طلب كرو'' يعنى روزے سے \_

اللہ تعالى : اللہ كى نصيحتيں اور فرامين 1; عہد الہى 4

ايمان: قرآن حكيم پر ايمان كے نتائج 2

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كى مشكلات 2

تكبر: تكبر كى علامتيں 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج4 ص 63 ح 7 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 76 ح 182\_

حق : حق كى پر پردہ ڈالنے سے اجتناب 5

خاشعين : خاشعين كا ايمان 9;خاشعين كى خصوصيات 6،8،9

دين فروشي: دين فروشى سے اجتناب 5

روايت : 10

روزہ : روزے كى اہميت 10

سختى : سختيوں كو آسان بنانے كى روش 3،9

شرعى ذمہ داري: شرعى ذمہ دارى پر عمل كى بنياد4

صبر : صبر كے نتائج 3،4،5; صبر كى اہميت 1،5

عہد: وفائے عہد 4

كاميابى : كاميابى كے عوامل 3

كفر: قرآن كے بارے ميں كفر 5; كفر كى ركاوٹيں 5

محرمات : محرمات سے اجتناب 5

مدد طلب كرنا : روزے سے مدد طلب كرنا 1; صبر سے مدد طلب كرنا 8،10; نماز سے مددطلب كرنا 8

نماز: نماز قائم كرنے كے نتائج 3،4،5،9; قيام نماز كى اہميت 1; نماز كى اہميت 3،4،5،6،9; قيام نماز كى سختى 6،7

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (46)

اور جنھيں يہ خيال ہے كہ انھيں اللہ سے ملاقات كرناہے اور اس كى بارگاہ ميں واپس جاناہے \_

1 \_ تمام انسان اللہ كى ملاقات كو جائيں گے اور ان كى بازگشت صرف اسى كى طرف ہوگى \_ أنهم ملاقوا ربهم و أنهم اليه راجعون

2 \_ جو لوگ اللہ تعالى كى ملاقات كا يقين ركھتے ہيں وہ اپنى بڑائي كى خصلت سے رہا ہوجاتے اور خشوع و خضوع جيسى نيكى اور خوبى سے آراستہ ہوجاتے ہيں \_ الاعلى الخاشعين \_الذين يظنون أنهم ملاقوا ربهم

4 \_ جو لوگ لقائے الہى اور اسكى طرف بازگشت پر يقين ركھتے ہيں ان كے لئے نماز كا قيام ايك سہل اور آسان امر ہے \_ و إنها لكبيرة إلا على الخاشعين \_ الذين يظنون أنهم ملاقوا ربهم

5 \_ لقائے الہى اور اسى كى طرف بازگشت پر گمان ركھنا خشوع و خضوع اور فروتنى كا جذبہ پيدا كرنے كے ليئے كافى ہے \_ الذين يظنون أنهم ملقوا ربهم و أنهم اليه راجعون جملہ ''يظنون \_ گمان كرتے ہيں '' كا يہاں استعمال جب خداوند متعال كے بارے ميں ہے اور اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ قيامت اور خداوند متعال كے بارے ميں حتى گمان بھى كافى ہے كہ بڑائي كے جذبہ يا احساس برترى كو زائل كردے اور انسان ميں خشوع و خضوع پيدا كردے \_ البتہ قطع نظر اس كے كہ مسلمان پر واجب ہے اللہ تعالى كے بارے عزم و جزم اور يقين كا مل ركھتاہو\_

6 \_ خاشعين خود كو ہميشہ خدا كے حضور اور اسى كى طرف بازگشت كى حالت ميں محسوس كرتے ہيں \_ الذين يظنون أنهم ملقوا ربهم و أنهم اليه راجعون يہ مفہوم اس احتمال كى بناپر ہے كہ ''ملقوا ربهم'' اور '' اليه راجعون'' كا زمانہ حال ہو نہ كہ مستقبل \_

انسان : انسان كا انجام 1

ايمان : لقائے الہى پر ايمان كے آثارو نتائج2،4

تكبر: تكبر سے نجات 2،3

جہان بيني: جہان بينى اور آئيڈيالوجى 4،5

خاشعين : 3 خاشعين كا ايمان 6; خاشعين كى خصوصيات 6

خدا تعالى كى طرف بازگشت : 1 ، 3، 5، 6

خشوع : خشوع و خضوع كى بنياد 2،5

شرعى ذمہ داري: شرعى ذمہ دارى پر عمل كى بنياد 4

لقائے الہي: لقائے الہى كا حتمى ہونا 1; لقائے الہى كا گمان 5

مومنين : مومنين كى خصوصيات 4

نماز: نماز كا قيام4

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (47)

اے بنى اسرائيل ہمارى ان نعمتوں كو ياد كرو جو ہم نے تمھيں عنايت كى ہيں اور ہم نے تمھيں عالمين سے بہتر بناياہے\_

1 \_ بنى اسرائيل عظيم نعمتوں سے بہرہ مند تھے \_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتي

2\_ اللہ تعالى اپنے بندوں كو نعمتوں سے نوازنے والا ہے\_ نعمتى التى انعمت عليكم

3 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے چاہا كہ اس كى نعمتوں كو ہميشہ ہميشہ كے لئے ياد ركھيں \_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتي 4 \_ زمانہ نزول قرآن تك بنى اسرائيل ايك قوم و قبيلے كى شكل ميں تھے\_ يا بنى اسرائيل

5 \_ بنى اسرائيل قرآن كے مخاطبين ميں سے تھے اور ان كى ذمہ دارى تھى كہ قرآن كا اتباع كريں \_ يا بنى اسرائيل اذكروا

6 \_ اللہ تعالى كى نعمتوں كو ياد كرنے كا ہدف ياد خدا ہے اور اسكى نعمتوں كو اسكى جانب سے سمجھنا ہے \_ اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم ''نعمت'' كو يوں بيان كرنا كہ يہ اللہ تعالى كى جانب سے انعام ہے '' انعمت عليكم'' يہ اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ نعمت كو ياد كرنا نعمت عطا كرنے والے كى ياد كا ذريعہ ہونا چاہيئے\_

7 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو ان كے زمانے كے تمام انسانوں پر برترى عنايت فرمائي\_ و انى فضلتكم على العالمين

لفظ ''عالمين'' كا اطلاق بعض اوقات تمام عالم ہستى پر اور بعض اوقات عالم موجودات ميں صاحب شعور مخلوقات پر ہوتاہے جبكہ بعض اوقات اسكا استعمال انسانوں كے لئے ہوتاہے \_ اس آيہ مجيدة ميں حكم اور موضوع كى مناسبت كے اعتبار سے غالباً ''العالمين'' سے مراد انسان ہيں \_

8 \_ بنى اسرائيل كى تمام ديگر لوگوں پر برترى ان پر عظيم الہى نعمتوں ميں سے تھي\_ و انى فضلتكم على العالمين

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ''انى فضلتكم'' كا ''نعمتي'' پر عطف خاص على العام ہويا عطف تفسيرى ہو\_

9 \_ بنى اسرائيل كى تمام لوگوں پر برترى كى نعمت كو ياد ركھنے كى نصيحت اور فرمان اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو ديا \_

اذكروا نعمتى ... انى فضلتكم على العالمين ''انى فضلتكم'' كا نعمتى پر عطف اس بات كا تقاضا كرتاہے كہ''انى فضلتكم'' بھى ''اذكروا'' كے لئے مفعول ہو گويا عبارت يوں ہے \_اذكرو ... انى فضلتكم

10\_ تاريخ سے آگاہى كا انسانوں كى ہدايت ميں بہت بنيادى اور سودمند كردار ہے \_ اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم و انى فضلتكم

اللہ تعالى : اوامر الہى 3; اللہ تعالى كى نصيحتيں 9;اللہ تعالى كى نعمتيں 2،3،6،8

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى برترى 7،8،9; بنى اسرائيل كى تاريخ 4،7; بنى اسرائيل كى معاشرتى شكل 4; بنى اسرائيل كى فضيلتيں 7،8،9; بنى اسرائيل كى قوم 4; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 3،5،9; بنى اسرائيل كى نعمتيں 1،3،9

تاريخ : تاريخ كا علم ہونے كے نتائج 10

ذكر ( ياد): ذكر خدا 6; ذكر نعمت 3،9; ذكر نعمت كا فلسفہ 6

قرآن كريم : قرآن كا اتباع 5; قرآ ن اور بنى اسرائيل 5; قرآن كے مخاطبين 5

نعمت : نعمت كا سرچشمہ 2،6

ہدايت: ہدايت كى بنياد 10

وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ (48)

اس دن سے ڈرو جس دن كوئي كسى كا بدل نہ بن سكے گا اور كسى كى سفارش قبول نہ ہو گى \_ نہ كوئي معاوضہ ليا جائے گا اور نہ كسى كى مدد كى جائے گي\_

1 \_ انسان كو مستقبل ميں ايك نہايت عظيم دن (قيامت) كا سامنا ہوگا\_ واتقوا يوماً ''يوماً'' سے مراد قيامت كا دن ہے اور نكرہ دلالت كرتاہے كہ يہ دن بہت باعظمت ہے\_

2 \_ قيامت كا دن بہت ہولناك ہوگا اس سے بچنے كے لئے بہت ہى كارآمد وسيلہ تلاش كرنا چاہيئے \_ واتقوا يوماً

'' اتقائ'' يعنى پر خطر اور ہولنا ك چيزسے حفاظت كے لئے كسى وسيلے كى تلا ش كرنا بنابريں واتقوا

يوماً دلالت كرتاہے كہ قيامت كے دن ہولناك خطرات كا سامنا ہوگا اورانسان كو اس سے محفوظ رہنے كے لئے وقايہ (محافظ) كا تدارك كرنا چاہيئے\_

3 \_ قرآن پر ايمان ، اللہ تعالى كے فرامين كا اتباع اور محرمات سے پرہيز ،روز محشر كى ہولناكيوں اور مختلف طرح كے عذاب سے حفاظت كا ذريعہ ہيں \_ آمنوا بما انزلت ... و اتقوا يوماً

ايمان كى دعوت (آمنوا بما انزلت ) اور شرعى تكاليف كا حكم دينے كے بعد وقايہ ( حفاظت كا وسيلہ ) كے حصول كا فرمان دينا اس مطلب كى

طرف اشارہ كرتاہے كہ روز قيامت انسان كے لئے وقايہ وہى قرآن پر ايمان اور ... ہوگا \_

4\_ مختلف طرح كے عذاب اور قيامت كى ہولناكيوں سے بچنے كے لئے كارآمد اور مفيد اسباب نماز كا قيام ،زكوة كى ادائيگى اور نماز با جماعت ميں شركت ہے\_ واقيموا الصلوة ... و اتقوا يوماً

5 \_ قيامت كے دن كوئي شخص بھى كسى دوسرے كا ذرہ برابر عذاب اپنے ذمے نہيں لے گا اور نہ اسكا متحمل ہوسكے گا \_

واتقوا يوماً لا تجزى نفس عن نفس شيئاً

6\_ قيامت كے دن كسى كى كسى اور كے بارے ميں شفاعت قبول نہ كى جائے گى \_ و لا يقبل منها شفاعة

'' منھا'' كى ضمير ممكن ہے دوسرے '' نفس'' كى طرف لوٹتى ہو يعنى مورد مؤاخذہ شخص اگر شفيع لائے تو اس كى شفاعت قبول نہيں كى جائے گى \_ ہوسكتاہے يہ ضمير پہلے '' نفس'' كى طرف لوٹتى ہو اور اس سے مراد دوست ، عزيز، رشتہ دار و غيرہ ہيں يعنى يہ كہ دوست اپنے دوستوں كا عذاب اپنے ذمہ نہ ليں گے اگر شفاعت بھى كريں تو قبول نہيں كى جائے گي\_

7 \_ قيامت كے دن كسى سے كوئي عوض جس سے وہ فرد خود كو اسيرى و عذاب سے نجات دلاسكے قبول نہيں كيا جائے گا \_ و لا يؤخذ منها عدل لفظ ''عدل'' كا معنى فديہ اور عوض ہے جسكو كوئي اپنى يا كسى اور كى آزادى كے لئے ادا كرے تا كہ اسارت سے آزاد ہوجائے \_

8 \_ قيامت كے دن كوئي كسى كا دفاع نہيں كرے گا اور نہ كسى كى كوئي مدد كرے گا \_ و لا هم ينصرون

9\_ روز قيامت قرآن كے كافروں كے لئے كوئي راہ نجات نہ ہوگى \_ آمنوا بما انزلت ... و اتقوا يوماً لا تجزى نفس عن نفس قيامت كى اسطرح تعريف كرناكہ اس دن كسى سے كوئي فديہ يا عوض قبول نہيں كيا جائے گا ... اسكا مقصد عذاب كے مستحقين كو مايوس كرنا ہے \_ كہيں ايسا نہ ہو كہ لوگ ايمان اور ... كے علاوہ اپنے لئے كوئي اور راہ نجات كى اميد لگائے بيٹھے ہوں يا كسى خيال سے خوش فہمى ميں مبتلا ہوں \_

10\_ قيامت كے دن وہ لوگ جواحكامات الہى ( نماز قائم كرنا اورزكوة ادا كرنا ) كى مخالفت كرتے ہيں اور محرمات ( دين فروشى ، حق پر پردہ ڈالنا اور ...) كا ارتكاب كرتے ہيں ان كے لئے كوئي راہ نجات نہ ہوگى \_ لا تشتروا بآياتى ... و اقيمو ا الصلوة ... و اتقوا يوماً لا تجزى نفس عن نفس

11 \_ يہ تو ہم كہ قيامت كے روز انسان كو اس كے دوست عذاب قيامت سے نجات دلائيں گے يا اسكے گناہ اپنے ذمہ لے ليں گے بنى اسرائيل كے باطل

خيالات تھے \_ واتقوا يوماً لا تجزى نفس عن نفس شيئاً ... و لا هم ينصرون

12 \_ اس خيال سے گناہ كرنا كہ شفاعت ہوجائے گى يا يہ كہ عذاب قيامت سے رہائي كے لئے عوض يا ہديہ قبول كرليا جائے گا بنى اسرائيل كا وہم و گمان اور باطل خيال تھا\_ واتقوا يوماً ... و لا يقبل منها شفاعة و لايؤخذ منها عدل

اطاعت: اللہ كى اطاعت كے نتائج 3

انسان: قيامت كے روز انسا ن1; انسان كا انجام 1

ايمان: قرآن پر ايمان كے نتائج 3

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا عقيدہ 11،12

حق : قيامت كے دن حق كى پردہ پوشى كرنے والے 10

دين فروش: قيامت كے دن دين فروش 10

زكوة: زكوة كے اثرات و نتائج 4

سزا: سزا كا نظام 5،7،8

سزائيں : سزاؤں كا انفرادى ہونا 5; سزاؤں كى خصوصيات 5

عذاب: اخروى عذاب سے نجات كے عوامل 3 ، 4; اخروى عذاب سے نجات 11،12

عقيدہ: باطل عقيدہ 11،12

قرآن حكيم : قرآن كے كافر 9

قيامت : قيامت كے روز امداد 8; قيامت كى ہولناكياں 2،3،4; قيامت ميں شفاعت 6،11،12; قيامت ميں ہديہ و فديہ 7،12; قيامت ميں سزا كا نظام 5،6،7،8; قيامت كى خصوصيات 2،7،8

كفار: كفار كے لئے حتمى عذاب 9; كفار قيامت ميں 9

محرمات : محرمات سے اجتناب كے نتائج 3; محرمات كا ارتكاب كرنے والوں كيلئے حتمى عذاب 10

نافرمان: نافرمانوں كے لئے حتمى عذا ب 10;نافرمان قيامت ميں 10

نماز: نماز قائم كرنے كے نتائج و نتائج 4;با جماعت نماز كے نتائج 4; قيامت كے دن نماز ترك كرنيوالے 10

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوَءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاء مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (49)

اور جب ہم نے تم كو فرعون والوں سے بچاليا جو تمھيں بدترين دكھ دے رہے تھے ، تمھارے بچوں كو قتل كررہے تھے اور عورتوں كو وزندہ ركھتے تھے اور اس ميں تمھارے لئے بہت بڑا امتحان تھا\_

1 \_ بنى اسرائيل مدتوں سے مسلسل خاندان اور لشكر فرعون كے سخت شكنجوں ميں گرفتا ر رہے \_و اذ نجينكم من آل فرعون يسومونكم سوء العذاب ''يسومون'' كا مصدر ''سوم'' ہے جس كا معنى ہے تكليف ميں ڈالنا يا ذليل كرنا \_ ''سوئ'' كا ''العذاب'' كى طرف اضافہ صفت كا موصوف كى طرف اضافہ ہے يعنى ''العذاب السوئ''\_

2\_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت كے ذريعے بنى اسرائيل كو فرعونيوں كے شديد شكنجوں اور تسلط سے نجات دلائي \_ و اذ نجينكم من آل فرعون يسومونكم سوء العذاب ان جملوں ''انعمت عليكم'' اور ''انى فضلتكم'' ميں نعمت عطا كرنے اور برترى عنايت كرنے كى نسبت اللہ تعالى كى طرف دي گئي ہے جبكہ ''نجيناكم\_ ہم نے تمہيں نجات دى '' ميں نجات كو ضمير '' نا \_ ہم '' كى طرف نسبت دى گئي ہے \_ يہاں سے يہ مطلب سمجھا جاسكتاہے كہ نجات دينے ميں خداوند متعال كى نظر اسباب پر بھى ہے جنكا قرينہ بعد كى آيات ميں موجود ہے لہذا كہا جاسكتاہے كہ وہ سبب حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت تھي\_

3 \_ فرعونيوں كے شكنجوں اور سختيوں كے چنگل سے نجات ايك ايسا اہم واقعہ تھا جو اس قابل تھا كہ بنى اسرائيل اس كو ہميشہ ہميشہ كے لئے ياد ركھتے \* و اذ نجينكم من آل فرعون يسومونكم سوء العذاب ''اذ نجينكم'' ، ''نعمتي'' (آيت 48) پر عطف ہے جبكہ در حقيقت '' اذكروا'' كے لئے مفعول ہے\_

4 \_ لشكر فرعون بنى اسرائيل كے بيٹوں كا سركاٹتا اور ان كى

عورتوں كو زندہ رہنے ديتا\_ يذبحون ابناء كم و يستحيون نساء كم '' ذبح'' كا معنى سر كاٹنا ہے اور '' يذبحون'' كا مصدر تذبيح ہے جو سر كاٹنے كے معاملے ميں كثرت پر دلالت كرتاہے \_ '' يستحيون'' كا مصدر '' استحيائ'' ہے جسكا معنى ہے زندگى پر باقى ركھنا \_

5\_ بنى اسرائيل كے بيٹوں كا وسيع سطح پر كشت و كشتار اور ان كى عورتوں كو زندہ چھوڑدينا فرعونيوں كى طرف سے شديدترين شكنجے تھے\_ يسومونكم سوء العذاب يذبحون ابناء كم و يستحيون نساء كم جملہ'' يذبحون ...'' ممكن ہے ماقبل جملے كى تفسير ہو يعنى '' سوء العذاب'' سے مراد بنى اسرائيل كے فرزندوں كے سر كاٹنا اور ان كى عورتوں كو زندہ چھوڑدينا تا ہم يہ بھى ممكن ہے كہ اسكا واضح مصداق ہو گويا فراعنہ بنى اسرائيل پر جو ظلم و ستم روا ركھتے تھے ان ميں سے ايك ان كے فرزندوں كے سر كاٹنا تھا\_ بنابريں يہ جو مخصوص عذاب كا بالخصوص ذكر كيا گيا ہے يہ غالباً شدت كى خاطر ہے \_

6 \_ فراعنہ كے تسلط اور زمانہ حكمرانى ميں بنى اسرائيل كى خواتين بھى انتہائي سختيوں ، شكنجوں اور موت كے منہ ميں مبتلا تھيں \_ يسومونكم سوء العذاب يذبحون ابناء كم و يستحيون نساء كم

7 \_ بنى اسرائيل كى عورتيں اپنے بچوں كے فراعنہ كے ہاتھوں بے تحاشا قتل كى بناپر لذت حيات كھوچكى تھيں اسطرح ان كا خود زندہ رہنا بھى عذاب تھا\_ يسومونكم سوء العذاب يذبحون ابناء كم و يستحيون نساء كم عورتوں كا زندہ رہنا بنى اسرائيل كے لئے ايك عذاب كے طور پر بيان ہوا ہے \_ جبكہ قتل نہ كرنا تو عذاب نہيں ہوتا\_ پس جملہ '' يستحيون نساء كم'' چونكہ جملہ ''يذبحون ابناء كم'' كے بعد ذكر ہوا ہے كہا جاسكتاہے كہ عورتيں اپنے بچوں كے ا نتہائي فجيع قتل اور اپنے زندہ رہنے سے انتہائي شديد عذاب كى حالت ميں تھيں \_ اس مطلب كى اس نكتہ سے تائيد ہوتى ہے كہ بيٹوں كے مقابل لڑكيوں كا ذكر نہيں كيا گيا بلكہ عورتوں كا ذكر ہوا ہے\_

8 \_ يہ جو فراعنہ بنى اسرائيل كى عورتوں كو زندہ چھوڑ ديتے تھے اس كا ہدف عورتوں سے استفادہ كرنا تھا\*يسومونكم سوء العذاب ... و يستحيون نساء كم عورتوں كو زندہ چھوڑنا ايك عذاب كے طور پر كيوں بيان ہوا ہے؟ اسكى ايك اور توجيہ عورتوں سے استفادہ كرنا ہے \_

9\_ اگر اللہ تعالى بنى اسرائيل كو فراعنہ كے تسلط سے نجات عنايت نہ فرماتا تو ان كے شكنجو ں اور فرزندوں كے كشت و كشتار ميں تسلسل رہتا\_ يسومونكم سوء العذاب يذبحون ابنا ء كم و يستحيون نساء كم يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''يسومون'' ،

''يذبحون'' ، '' يستحيون'' سب كے سب فعل مضارع استعمال ہوئے ہيں \_

10\_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو فراعنہ كے مختلف طرح كے شديد عذاب سے ايك بہت بڑى آزمائش ميں مبتلا كيا \_

و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم لغت ميں ''بلائ'' كا معنى آزمائش اور نعمت دونوں آيا ہے\_''ذلكم'' كا مشار اليہ ''عذاب''ہے يا پھر عذاب سے نجات ''نجيناكم'' ہے \_ مذكورہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ بلاء كا معنى آزمائش اور '' ذلكم'' كا اشارہ عذاب كى طرف ہو\_

11 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو فراعنہ كے شديد شكنجوں سے نجات عنايت كركے انہيں ايك بہت بڑى آزمائش ميں مبتلا فرمايا \_ و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ بلاء كا معنى آزمائش ہو اور ذلكم كا اشارہ عذاب سے نجات اور رہائي '' نجيناكم'' كى طرف ہو\_

12 \_ فراعنہ كے شكنجوں سے نجات بنى اسرائيل كے لئے اللہ تعالى كى عظيم نعمتوں ميں سے تھا\_ و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم اس مفہوم ميں ''بلائ'' كا معنى نعمت ہے اور ''ذلكم'' عذاب سے رہائي كى طرف اشارہ ہے\_

13 \_ انسان سختيوں ، نعمتوں اور اللہ تعالى كى عنايات سے الہى آزمائش و امتحان ميں مبتلا كيا جاتاہے \_ و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

14 \_ انسانوں كى سختيوں نيز نعمتوں اور آسائشوں سے آزمائش اللہ تعالى كے مقام ربوبيت سے ہے اور انسانوں كى تربيت اور رشد و ہدايت كى خاطر ہے \_ و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' رب '' كا معنى مربي، مدير و مدبر ہو\_

15 \_ اللہ تعالى تاريخ اور اس كے واقعات پر حاكم ہے \_ و اذ نجيناكم ... و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم

16 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے : '' ... اما مولد موسى عليه‌السلام فان فرعون لما وقف على ان زوال ملكه على يده ... فلم يزل يأمر اصحابه بشق بطون الحوامل من نساء بنى اسرائيل حتى قتل فى طلبه نيف و عشرون الف مولود ...(1) ليكن حضرت موسى عليه‌السلام كى ولادت كا واقعہ پس جب فرعون كو پتہ چلا كہ اسكى سلطنت كا زوال موسى عليه‌السلام كے ہاتھوں ہوگا ... پس مسلسل اپنے اطرافيوں كو حكم ديتا كہ بنى اسرائيل كى حاملہ عورتوں كے شكم پارہ كردو \_ يہاں تك كہ بيس ہزار سے زيادہ بچے حضرت موسى عليه‌السلام كى تلاش ميں قتل كرديئے گئے \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) غيبت شيخ طوسى ص 169 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 80 ح 194\_

آل فرعون:آل فرعون اور بنى اسرائيل 1; آل فرعون كے جرائم 1; آل فرعون كے شكنجے 1

اللہ تعالى : الہى امتحانات 13; حاكميت الہى 15; ربويت الہى 14; الہى نعمتيں 12

امتحان: امتحان كے ذرائع 13; سختيوں كے ساتھ امتحان 13،14; نعمتوں كے ساتھ امتحان 13،14;امتحان كا فلسفہ 14

انسان: انسان كا امتحان 13

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى آزمائش 10; عورتوں سے استفادہ 8;بنى اسرائيل كى عورتوں كو زندہ چھوڑنا 4،5 ، 8; بنى اسرائيل كا امتحان 10، 11; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،4،9،10،11،12;بنى اسرائيل كو شكنجے 1،5، 9، 10، 11; بنى اسرائيل كى عورتوں كو شكنجے 6،7; بنى اسرائيل كے فرزندوں كا قتل 4،5،7،9،16; بنى اسرائيل كى نجات 2،9،11،12; بنى اسرائيل كى نعمتيں 12

تاريخ: تاريخ كے تغيرات و تحولات كا سرچشمہ 15

تربيت : تربيت ميں مؤثر عوامل 14

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت كے نتائج2

ذكر: بنى اسرائيل كى نجات كا ذكر 3

رشد و تكامل: رشد و تكامل كے عوامل14

روايت:16

فراعنہ: فراعنہ كے جرائم 4،5،6،7،9،11،12; فراعنہ كے شكنجے 6،10،11،12; فراعنہ اور بنى اسرائيل 2،4،5،9; فراعنہ اور بنى اسرائيل كى عورتيں 6; فراعنہ كے قتل 4،5،9; فراعنہ كے اجتماعى قتل 7

فرعون: فرعون كى خون ريزى 16

وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (50)

ہمارا يہ احسان بھى ياد كرو كہ ہم نے دريا كو شگافتہ كركے تمھيں بچا ليا اور فرعون و الوں كو تمھارى نگاہوں كے سامنے ڈبوديا\_

1\_ بنى اسرائيل درياے نيل كے كنارے فرعونى فوج كے محاصرے ميں تھے\_ و اذ فرقنا بكم البحر

''البحر'' ميں الف لام عہد ذكرى ہے جو دريائے مذكور كى طرف اشارہ ہے بہت سے مفسرين كے مطابق يہ دريائے نيل ہے \_ بنى اسرائيل كى نجات اور دريا كے پھٹ جانے كے باعث فرعونيوں كے غرق ہونے كا ذكر اس بات پر دلالت كرتاہے كہ فرعونى لشكر دريا كے كنارے بنى اسرائيل پر حملہ كرنے كے در پے تھا\_

2 \_ دريائے نيل كو پار كرنے كے لئے اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كے لئے دريا كو پاٹ ديا \_ و اذ فرقنا بكم البحر ''فرقنا'' كا مصدر ''فرق'' ہے جسكا معنى ہے شگاف ڈالنا اور فاصلہ پيدا كرنا \_

3 \_ بنى اسرائيل دريا كو عبور كركے نجات پاگئے اور فرعون اپنى فوج سميت دريا ميں غرق ہوگيا \_ فانجيناكم و اغرقنا آل فرعون

4 \_ اللہ تعالى بنى اسرائيل كو نجات بخشنے والا اور فرعونيوں كو ہلاك كرنے والا ہے \_ فانجيناكم و اغرقنا آل فرعون

5 \_ دريا كا پھٹنا فرعون اور اسكى فوج كے غرق ہونے اور ہلاك ہونے كا باعث بنا \_ و اذ فرقنا بكم البحر فانجيناكم و اغرقنا آل فرعون ''انجيناكم'' كى حرف ''فائ'' كے ذريعے ''فرقنا'' پر تفريع اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ دريا كا شگافتہ ہونا بنى اسرائيل كى نجات كا وسيلہ بنا اور اس لئے كہ ''اغرقنا'' ، ''انجيناكم'' پر عطف ہے پس دريا كايہى شگافتہ ہونا فرعون اور اسكى فوج كے غرق ہونے كا ذريعہ قرار پايا \_ فرعون اور اسكى فوج نے دريا ميں عبور كے رستے كو ديكھتے ہوئے بنى اسرائيل كا تعاقب كيا تو دريا كا شگاف برابر ہوگيا اور يہ لوگ ہلاك ہوگئے \_

6 \_ عالم طبيعات كے اسباب پر اللہ تعالى كى حاكميت ہے\_ و اذ فرقنا بكم البحر

7 \_ دريا كے پھٹ جانے ميں بنى اسرائيل كا كردار اہم تھا\_ و اذ فرقنا بكم البحر يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''بكم'' كى باء سببيت كے لئے ہے \_

8 \_ اللہ تعالى كى آزمائش كے دور ان بنى اسرائيل كا سختياں اور مشكلات برداشت كرنا اور ان ميں كامياب ہونا ان كے لئے اللہ تعالى كى نصرت اور نجات كا سبب بنا \_ يسومونكم سوء العذاب ... و فى ذلكم بلاء من ربكم عظيم و اذ فرقنا بكم البحر اس سے ماقبل آيہ مجيدہ ميں بنى اسرائيل كى الہى آزمائش كا بيان تھا جس ميں انہوں نے سختيوں اور مشكلات كو برداشت كيا يہى چيز سبب بنى كہ بنى اسرائيل كے لئے دريا پھٹ گيا گويا كہ بنى اسرائيل نے چونكہ اسطرح عمل كيا كہ جو ان كى اس لياقت كا باعث بنا اور اللہ تعالى نے دريا كو شگافتہ كركے بنى اسرائيل كو نجات عطا فرمائي اور ان كے دشمنوں كو ہلا ك كرديا \_

9 \_ انسان كا عمل اللہ تعالى كے تدبير امور كى كيفيت كو معين كرنے ميں بہت اہميت كا حامل ہے \_ يسومونكم سوء العذاب ... فى ذلكم بلاء ... و اذ فرقنا بكم البحر

10\_ بنى اسرائيل نے فرعون اور اسكى فوج كے غرق ہونے اور ہلاكت كے منظر كا نظارہ كيا \_ ''نظر'' كامعنى ہے ديكھنا اور نظارہ كرنا ما قبل جملے كے قرينے سے تنظرون كا مفعول فرعون اور اسكى فوج كى ہلاكت ہے \_

11 \_ فرعون اور اسكى فوج كى نابودى كا نظارہ كرنا بنى اسرائيل كے لئے اللہ تعالى كى نعمتوں ميں سے ايك تھا\_ و اذ فرقنا بكم البحر ... و اغرقنا آل فرعون و انتم تنظرون ان آيات ميں چونكہ ان نعمتوں كا ذكر ہورہا ہے جو اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو عنايت فرمائيں \_ اس اعتبار سے كہا جاسكتاہے كہ ''و انتم تنظرون'' كو بھى نعمت كے طور پر بيان فرمايا گيا ہے \_

12 \_ ظالموں اور ستم گروں سے مظلوموں كے سامنے انتقام ايك پسنديدہ اور اچھا عمل ہے \_ و اغرقنا آل فرعون و انتم تنظرون

13 \_ دريا كے شگافتہ ہونے سے بنى اسرائيل كى نجات اور فرعون اور اسكے لشكر و خاندان كى نابودى ايك عبرت آموز اور ياد ركھنے والا واقعہ ہے \_ و اذ فرقنا بكم البحر ... و انتم تنظرون ''اذ فرقنا'' نعمتى (آيت 47) پر عطف ہے پس ''اذفرقنا'' ،''اذكروا'' كے لئے مفعول ہے\_

اللہ تعالى : افعال الہى 2،4; اللہ تعالى كى مدد و نصرت 2،4; تدبير الہى 9; اللہ تعالى كى حاكميت 6; اللہ تعالى كى نصرت كے عوامل 8; اللہ تعالى كا نجات عطا كرنا 4

انتقام: پسنديدہ انتقام 12; مظلوموں كى موجودگى ميں انتقام 12

انسان: انسان كى تقدير يا سرنوشت 9; انسان كے تدبير امور كا سرچشمہ 9

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى كاميابى كے نتائج 8; بنى اسرائيل كا امتحان 8; بنى اسرائيل كى امداد 8; بنى اسرائيل دريائے نيل ميں 2; بنى اسرائيل اور دريا كا پھٹنا 7;بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2،3،10، 13; بنى اسرائيل كا دريا عبور كرنا 3; بنى اسرائيل كى نجات كے اسباب 8; بنى اسرائيل كا امتحان ميں كامياب ہونا 8; بنى اسرائيل كا محاصرہ 1; بنى اسرائيل كى نجات 3،4،13; بنى اسرائيل كى نعمتيں 11

تاريخ : تاريخ سے عبرت 13

تقدير: تقدير ميں مؤثر عوامل 9

دريا : دريائے نيل 1; دريا كے پانى ميں شگاف 2،5

ذكر: تاريخ كا ذكر 13

ظالمين : ظالمين سے انتقام 12

عالم طبيعات كے عوامل : طبعى عوامل كا عمل 6

عبرت : عبرت كے عوامل 13

عمل: عمل كے نتائج 9

لشكر فرعون: لشكر فرعون كى ہلاكت كے اسباب 5; لشكر فرعون كا غرق ہونا 3، 5، 10، 13; لشكر فرعون اور بنى اسرائيل 1; لشكر فرعون كى ہلاكت 4، 11 ، 13

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ (51)

اور ہم نے موسى سے چاليس راتوں كا وعدہ ليا تو تم نے ان كے بعد گوسالہ تيار كرليا كہ تم بڑے ظالم ہو \_

1 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو فرعون اور اسكے لشكر كے تسلط سے نجات دلانے كے بعد حضرت موسى عليه‌السلام كو عبادت اور خاص مناجات كے لئے دعوت دي\_ و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة ''ليلة'' كا معمولاً استعمال شب و روز كے لئے اور '' يوم'' كا استعمال دن كے لئے ہوتاہے \_ يہاں '' ليلة'' كا استعمال اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ اللہ تعالى كا حضرت موسى عليه‌السلام سے وعدہ عبادت اورمناجات كے لئے تھا\_ يہ جو حضرت موسى عليه‌السلام بنى اسرائيل كے درميان عبادات انجام ديتے تھے معلوم ہوتاہے كہ آپ عليه‌السلام كو خاص عبادت و مناجات كے لئے دعوت دى گئي \_

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام اللہ تعالى كے ہاں عظيم مقام و منزلت ركھتے ہيں \_ و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى خاص عبادت اور مناجات كے لئے چاليس (40) شب كا تعين ہوا \_ و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة

4 \_ الہى رہبروں اور قائدين كا معاشرے سے كچھ محدود مدت تك اللہ تعالى كى عبادت كے لئے كنارہ كشى كرنا ايك پسنديدہ اور اچھا عمل ہے \_ و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة

5 \_ رات كى عبادت و مناجات كى ايك خاص اہميت ہے\_ واذ واعدنا موسى اربعين ليلة

6 \_ چاليس رات لوگوں سے دور ہوكر عبادت و مناجات كرنے كا ايك خاص اثر ہے \_ و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة

7 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں بنى اسرائيل نے بچھڑے كى پوجا كرنا شروع كردى \_

ثم اتخذتم العجل من بعده

'' من بعدہ'' يعنى حضرت موسى عليه‌السلام كے دور چلے جانے كے بعد \_ ''اتخذتم'' ان افعال ميں سے ہے جو '' تصيير'' كا مفہوم ركھتے ہيں اسكا پہلا مفعول '' العجل '' ہے اور دوسرا مفعول '' الہاً'' ہے جو بہت واضح ہونے كى بناپر كلام ميں ذكر نہيں ہوا \_ گويا مطلب يوں ہے '' ثم جعلتم العجل الهاً لكم''

8 \_ تاريخى اور معاشرتى واقعات ميں شخصيات كا نقش اور كردار اہم ہوتاہے \_ ثم اتخذتم العجل من بعده

''من بعدہ'' جس سے مراد حضرت موسى عليه‌السلام كى عدم موجودگى ہے اس كا استعمال اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے جب تك حضرت موسى عليه‌السلام ان كے درميان تھے تو انہوں نے شرك كى طرف تمايل اختيار نہيں كيا \_ پس تاريخ كے اہم واقعات ميں شخصيات بھى اہميت كى حامل ہيں \_

9 \_ انبياء عليه‌السلام اور الہى قائدين كى عدم موجودگى سے امتوں ميں انحراف كا خطرہ رہتاہے \_ ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون

10 \_ بنى اسرائيل نے بچھڑے كى پوجا كى طرف رغبت دريا سے عبور اور فرعونى لشكر سے نجات كے بعد اختيار كى \_

و اذ فرقنا بكم البحر ... و اذ واعدنا ... ثم اتخذتم العجل من بعده

11 \_ بنى اسرائيل كے پا س گوسالہ پرستى كى طرف رغبت و تمايل كا كوئي بہانہ يا عذر نہ تھا\_ ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون ''انتم ظالمون \_ در آں حاليكہ تم ظالم تھے'' يہ جملہ حاليہ اس معنى ميں ظہور ركھتاہے كہ ظالم ہونا ايك ايسى حالت تھى جو گوسالہ پرستى كے ہمراہ تھى يعنى يہ كہ بنى اسرائيل كى شرك كى طرف رغبت ظلم كى وجہ سے تھى جبكہ جہالت يا اسطرح كا كوئي اور عذر يا بہانہ درميان ميں نہ تھا\_

12 \_ اللہ تعالى كى نعمتوں كے مقابل بنى اسرائيل انتہائي ناشكرى قوم ہے \_ فانجيناكم و اغرقنا آل فرعون ... ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون بنى اسرائيل پر عظيم الہى نعمتوں كے ذكر كے بعد ان كے غير خدا كى پرستش كى طرف رجحان كا بيان كرنا اس بات كى نشاندہى ہے كہ يہ قوم انتہائي ناشكرى ہے \_

13 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كا اپنى قوم سے دور چلے جانے اور اس قوم كا گوسالہ پرستى اختيار كرلينا انتہائي عبرت ناك ، سبق آموز اور ياد ركھنے كے قابل واقعہ ہے\_ و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة ثم اتخذتم العجل من بعده

14\_ ظلم و ستم كرنا بنى اسرائيل كى عادت اور راہ و روش ہے \_ و انتم ظالمون

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''و انتم ظالمون'' جملہ معترضہ ہونہ كہ حاليہ يعنى تم لوگ ستمگر ہو جس كا ايك پہلو گوسالہ پرستى ہے \_

15 \_بچھڑے كى پوجا بنى اسرائيل كى ستم كاريوں ميں سے

ايك تھي\_ ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون

16 \_ غير خدا كى پرستش ظلم ہے\_ ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون

17\_عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''واذ واعدنا موسى اربعين ليلة'' قال كان فى العلم و التقدير ثلاثين ليلة ثم بدأ لله فزاد عشراً فتم ميقات ربه للاوّل والآخر اربعين ليلة(1) اللہ تعالى كے اس فرمان''و اذ واعدنا موسى اربعين ليلة'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ علم و تقدير الہى ميں تيس راتيں تھيں پھر اللہ تعالى كے لئے بدا حاصل ہو اتو دس دنوں كا اضافہ كرديا گيا پس حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنے رب كے ميقات كو اول و آخر چاليس شب ميں پورا كيا

اعداد: چاليس كا عدد 3،6

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے لئے بداء 17 اللہ تعالى كى دعوتيں 1

امتيں : امتوں كے انحراف كى بنياد9

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى عدم موجودگى كے نتائج 9

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل حضرت موسى عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں 7; بنى اسرائيل كى تاريخ 7،10،12; بنى اسرائيل كا ظلم 14،15; بنى اسرائيل كا دريا سے عبور كرنا 10; بنى اسرائيل كا كفر ان 12; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى 7،10،11،13،15; بنى اسرائيل كى نجات 1،10

تاريخ: تاريخ سے عبرت 13; تاريخى تغيرات اور تحولات كے عوامل 8; تاريخ كا محرك 8; شخصيات كا تاريخ ميں كردار و اہميت 8

چلہ نشيني: چلہ نشينى كے آثارو نتائج6

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى چلہ نشينى 3،17; حضرت موسى عليه‌السلام كو دعوت 1; حضرت موسى عليه‌السلام كى عبادت 1; بنى اسرائيل كے درميان سے حضرت موسى عليه‌السلام كى غيبت 13; حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 1،3;حضرت موسى عليه‌السلام كى عبادت كى مدت 3; حضرت موسى عليه‌السلام كى مناجات كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 44 ح 46، تفسير برہان ج/1 ص 98 ح 2\_

مدت 3; حضرت موسى عليه‌السلام كے درجات و مقامات 2; حضرت موسى عليه‌السلام كى مناجات 1; حضرت موسى عليه‌السلام كا ميقات (يعنى خدا كا حضرت موسى عليه‌السلام سے وعدہ جس كيلئے مدت معين كى گئي )17

دينى رہبر: دينى قائدين كى عدم موجودگى كے نتائج 9 دينى رہبروں كى پسنديدہ كنارہ كشى 4

ذكر : تاريخ كے ذكر كى اہميت 13

روايت:17

شرك: عبادتى شرك كا ظلم 16

ظالمين : 14

ظلم : ظلم كے موارد 15،16

عبادت: غير خدا كى عبارت 16

عمل: پسنديدہ عمل 4

قدريں : 5

كفران: كفران نعمت 12

كنارہ كشي: پسنديدہ كنارہ كشى 4

معاشرتى تبديلياں : معاشرتى تبديليوں كے عوامل 8

مقربين : 2

نماز تہجد: نماز تہجد كى اہميت 5

ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُمِ مِّن بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (52)

پھر ہم نے تمھيں معاف كرديا كہ شايد شكر گذار بن جاؤ\_

1 \_ بنى اسرائيل كا بچھڑے كى پوجا و الا گناہ اللہ تعالى نے معاف فرماديا \_ ثم عفونا عنكم من بعد ذلك

2 \_ انسانوں كے گناہوں كى بخشش و آمرزش اللہ تعالى كے دست قدرت اور اختيار ميں ہے \_ ثم عفونا عنكم

3 \_ مرتد ہونے كا گناہ اللہ تعالى كے ہاں قابل عفو و بخشش ہے \_ ثم اتخذتم العجل ... ثم عفونا عنكم

4 \_ بنى اسرائيل كے ارتداد اور گوسالہ پرستى كے گناہ كى بخشش اللہ تعالى كى جانب سے بنى اسرائيل پر عظيم نعمتوں ميں سے تھي\_ ثم عفونا عنكم من بعد ذلك اس حصے كى آيات مباركہ چونكہ بنى اسرائيل پر اللہ تعالى كى عظيم نعمتوں كو بيان كررہى ہيں اس لئے ''عفونا عنكم'' سے بھى مراد نعمت كا ذكر ہے جبكہ يہ مطلب '' ثم'' كےساتھ دوسرى نعمتوں پر عطف ہوا ہے يہ اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ معافى اور بخشش كى نعمت دوسرى نعمتوں سے بالاتر اور والاتر ہے \_

5 \_ گوسالہ پرستى كے گناہ كى معافى سے اللہ تعالى نے بنى اسرائيل پر احسان فرمايا\_ ثم عفونا عنكم من بعد ذلك

واضح ہے كہ معافى گناہ كے ارتكاب كے بعد ہوتى ہے بنابريں ''من بعد ذلك''معافى كے وقت و زمان كو بيان نہيں كررہاہے بلكہ اس مفہوم كى طرف اشارہ ہے كہ بنى اسرائيل بخشش كا استحقاق تو نہ ركھتے تھے اس كے باوجود اللہ تعالى نے ان پر فضل و كرم كيا اور ان كا گناہ بخش ديا \_

6\_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں شكر و سپاس گذارى كرنا لازم و ضرورى ہے \_ لعلكم تشكرون

7 \_ بنى اسرائيل ناشكرى قوم تھي\_ ثم عفونا عنكم من بعد ذلك لعلكم تشكرون

8 \_ بنى اسرائيل ميں شكر و سپاس گذارى كى زمين كو ہموار كرنا ان كے مرتد ہونے كے گناہ كو معاف كرنے كے اہداف ميں سے تھا\_ ثم عفونا عنكم من بعد ذلك لعلكم تشكرون

9 \_ اللہ تعالى كى بارگاہ اقدس ميں سپاس و شكر گزارى اور شاكرين كے مقام تك پہنچنے كى راہ ميں گناہان كبيرہ ركاوٹ بنتے ہيں \_ ثم عفونا عنكم من بعد ذلك لعلكم تشكرون

10 \_ گناہ كا معاف ہونا ايك ايسى نعمت ہے جس كا شكر ادا كيا جانا چاہيئے \_ ثم عفونا عنكم ... لعلكم تشكرون

ارتداد (مرتد ہونا ) : ارتداد كى معافى 3; ارتداد كا گنا ہ 3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بخشش 2; اللہ تعالى سے مختص امور 2; اللہ تعالى كا احسان 5; اللہ تعالى كى معافى 1،3

بخشش: بخشش كى نعمت 4 ، 10

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا ارتداد 4،8; بنى اسرائيل كے شكر كى زمين ہموار ہونا 8; بنى اسرائيل كى بخشش 1،4،5; بنى اسرائيل كى بخشش كا فلسفہ 8; بنى اسرائيل كا كفران 7; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى 1،4،5; بنى اسرائيل پر احسان 5; بنى اسرائيل كى نعمتيں 4

شاكرين: شاكرين كے درجات و مقامات 9

شكر: شكر خدا كى اہميت 6; بخشش كى نعمت 10; شكر كے موانع 9

گناہ : گناہان كبيرہ كے نتائج 9; گناہ كى معافى 10;گناہ كى بخشش كا سرچشمہ 2

وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (53)

اور ہم نے موسى كو كتاب اور حق و باطل كو جدا كرنے والا قانون ديا كہ شايد تم ہدايت يافتہ بن جاؤ\_

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام صاحب كتاب و شريعت انبياء عليه‌السلام ميں سے تھے\_ و اذ آتينا موسى الكتاب

2 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كو تورات عطا فرمائي \_ و اذ آتينا موسى الكتاب '' الكتاب'' ميں الف لام عہد ذہنى ہے جو تورات كى طرف اشارہ ہے \_

3 \_ اللہ تعالى نے تورات كے علاوہ بھى حقائق عنايت فرمائے جو حق و باطل كے مابين امتياز كا وسيلہ ہيں \_ و اذ آتينا موسى الكتاب و الفرقان '' الفرقان '' كا '' الكتاب'' پر عطف ممكن ہے صفت كا صفت پر عطف ہو اور ہر ايك تورات كے پہلوؤں ميں سے ايك پہلو ہو \_ يعنى يہ كہ ہم نے موسى عليه‌السلام كو ايك ايسى چيز عطا كى جو كتاب بھى ہے اور فرقان بھى يہ بھى ممكن ہے كہ كتاب اور فرقان دو مختلف چيزيں ہوں يعنى ہم نے موسى كو كتاب ( تورات) دى اور فرقان بھى عطا كيا \_ اس اعتبار سے فرقان سے مراد معجزات ، دلائل و براہين يا اس طرح كے امور ہوسكتے ہيں \_ (تفسير الكشاف سے اقتباس )\_

4 \_ تورات حق و باطل كے مابين تشخيص كا بہترين وسيلہ ہے \_ و اذ آتينا موسى الكتاب والفرقان

'' فرقان'' يعنى تشخيص و امتياز كا ذريعہ اور اس سے يہاں مراد احكام و معارف الہى كى حدود ميں رہتے ہوئے حق كو باطل سے تميز دينا ہے \_

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كو جو تورات عطا كى گئي وہ بنى اسرائيل پر اللہ تعالى كى نعمتوں ميں سے ايك تھى \_ اذ آتينا موسى الكتاب والفرقان

آيت نمبر 47 سے معلوم ہوتاہے كہ آيات كا يہ حصہ اللہ تعالى كى بنى اسرائيل پر عظيم اور گراں قدر نعمات كو بيان كررہاہے پس اس آيہ مباركہ ميں تورات اور فرقان بھى عظيم نعمت كے طور پر بيان ہوئے ہيں \_

6\_ كتب سماوى اور انسانوں كى ہدايت كے اسباب بنى

اسرائيل پر اللہ تعالى كى عظيم نعمات ميں سے تھے\_ و اذ آتينا موسى الكتاب و الفرقان لعلكم تهتدون

7 \_ تورات كے نزول كا ہدف بنى اسرائيل كا ہدايت پانا ہے\_ واذآتينا موسى الكتاب والفرقان لعلكم تهتدون

8 \_ سماوى كتابوں كے نزول كا ہدف انسانوں كا ہدايت پاناہے \_ و اذ آتينا موسى الكتاب والفرقان لعلكم تهتدون

9 \_ ہدايت اور گمراہى كے قبول كرنے كا اختيار ،انسان تكوينى طور پر ركھتاہے\_ لعلكم تهتدون

10\_ تورات كے حقائق كو بنى اسرائيل تك پہنچانا حضرت موسى عليه‌السلام كے بنيادى فرائض ميں سے تھا\_ واذآتيناموسى الكتاب والفرقان لعلكم تهتدون حضرت موسى عليه‌السلام كو كتاب عطا اور بنى اسرائيل كى ہدايت كے درميان رابطے (آتينا موسى لعلكم تہتدون) كا مطلب يہ ہے كہ يہ جملہ تقدير ميں ہو '' ہم نے ان كو حكم ديا كہ كتاب كو تمہارے لئے تلاوت كرے اور احكام و معارف كى تمہيں تعليم دے '' يہ معنى بہت واضح ہونے كے باعث اور اختصار كو مدنظر ركھتے ہوئے بيان نہيں كيا گيا \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى عنايات 2،3،5; اللہ تعالى كى نعمتيں 6

انبياء عليه‌السلام : اولو العزم انبياء عليه‌السلام 1

انسان: انسان كا تكوينى اختيار 9; انسانوں كى ہدايت 8

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى ہدايت كا سرچشمہ 7; بنى اسرائيل كى نعمات 5

تورات: تورات كى تبليغ 10; تورات اور حق كى تشخيص 3،4; تورات كے نزول كا فلسفہ 7; تورات كى نعمت 5;تورات كى اہميت و كردار 4،7

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى تبليغ 10; حضرت موسى عليه‌السلام كى تورات 2; حضرت موسى عليه‌السلام كى شريعت 1; حضرت موسى عليه‌السلام كا فرقان 3; حضرت موسى عليه‌السلام كى كتاب 1;حضرت موسى عليه‌السلام كى ذمہ دارى 10; حضرت موسى عليه‌السلام كى نبوت 1

حق : حق كى تشخيص كے وسائل 3،4; حق اور باطل 4 كتب سماوى : كتب سماوى كے نزول كا فلسفہ 8; كتب سماوى كى نعمت 6; كتب سماوى كى اہميت و كردار8

گمراہي: گمراہى كا اختيار9

ہدايت: ہدايت كا اختيار 9; ہدايت كے اسباب 6،8

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُواْ إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (54)

اور وہ وقت بھى ياد كرو جب موسى نے اپنى قوم سے كہا كہ تم نے گوسالہ بناكر اپنے اوپر ظلم كيا ہے \_ اب تم خالق كى بارگاہ ميں توبہ كرو اور اپنے نفسوں كو قتل كرڈالو كہ يہى تمھارے حق ميں خير ہے\_ پھر خدا نے تمھارى توبہ قبول كرلى كہ وہ بڑا توبہ قبول كرنے والا مہربان ہے \_

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے بچھڑے كى پوجا كركے خود پر ظلم كيا اور سزا كے مستحق قرار پائے \_ يا قوم انكم ظلمتم أنفسكم باتخاذكم العجل

2\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كى ستمگرى كے بيان كے ساتھ ہى ان كو فرمان ديا كہ اللہ كى بارگاہ ميں توبہ كرو \_

و اذ قال موسى لقومه ... فتوبوا الى بارئكم

3 \_ انسان شرك اختيار كرنے اور غير خدا كى عبادت كرنے سے خود پر ظلم اور ستم كا ارتكاب كرتا ہے\_ انكم ظلمتم أنفسكم باتخاذكم العجل

4 \_ شرك اختيار كرنے اور غير خدا كى پرستش كرنے سے خداوند متعال كو كوئي ضرر يا نقصان نہيں ہوتا\_

انكم ظلمتم أنفسكم باتخذكم العجل

5 \_ گناہ انسان كى اللہ تعالى سے دورى كا سبب بنتاہے \_

فتوبوا الى بارئكم

'' توبوا '' كا مصدر توب اور توبہ ہے جسكا معنى ہے رجوع كرنا اور لوٹنا \_ اس سے يہ مطلب نكلتا ہے كہ گناہ كے سبب انسان اللہ تعالى سے دور ہوجاتا ہے اور فاصلہ پيدا كرليتاہے \_

6 \_ گناہگاروں كى ضرورى اور اہم ذمہ دارى ہے كہ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں توبہ كے ذريعے بازگشت كريں \_ انكم ظلمتم أنفسكم باتخاذكم العجل فتوبوا الى بارئكم

7 \_ بنى اسرائيل كے گوسالہ پرستوں كى توبہ ايك دوسرے كو قتل كرنا معين كى گئي \_ فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا أنفسكم

'' فاقتلوا'' ميں '' فائ'' تفسير يہ ہے يعنى ''فاقتلوا أنفسكم'' اور يہ''توبوا ...'' كى تفسير ہے \_ اس جملہ '' فاقتلوا أنفسكم'' كے بارے ميں دو طرح كى تفسير بيان ہوئي ہے 1 \_ فاقتلوا بعضكم بعضاً \_ ايك دوسرے كو قتل كرو 2 \_ ہر كوئي خود كو قتل كرے\_

8 \_ گناہوں سے توبہ كا طريقہ كار اس گناہ كى نوعيت كے اعتبار سے مختلف ہوتاہے\_ انكم ظلمتم أنفسكم باتخاذكم العجل فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا أنفسكم

9\_ بنى اسرائيل كے مرتدوں كى فكرى و نفسياتى آمادگى كے بعد حضرت موسى عليه‌السلام نے انہيں امر الہى ( ايك دوسرے كو قتل كرنے) كے اجراء اور قبوليت پر آمادہ كيا \_ يا قوم انكم ظلمتم أنفسكم يہ جو حضرت موسى عليه‌السلام نے قوم كو اپنے ساتھ نسبت دى ( اے ميرى قوم ) يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام نے قوم كو توبہ كى دعوت سوز دل كے ساتھ دى اور ان سے چاہا كہ حكم الہى كے سامنے گردن جھكا ديں \_يہ جو صراحت كى گئي ہے كہ بنى اسرائيل نے گوسالہ پرستى كے ذريعے خود پر ستم كيا ہے يہ بھى اسى معنى كے اعتبار سے ہے \_

10\_ گناہگاروں ميں حدود الہى كى قبوليت كے لئے روحى اور فكرى آمادگى پيدا كرنا ايك اچھا اور بہتر عمل ہے\_ يا قوم انكم ظلمتم أنفسكم ... فتوبوا الى بارئكم

11\_ تنقيد اور نصيحت سے پہلے مہربانى اور محبت سے پيش آنا ايك اچھا اور بہت بہتر عمل ہے \_ يا قوم انكم ظلمتم أنفسكم

12 \_ الہ يا معبود ہونے كى لياقت و استعداد فقط خالق انسان ميں ہے \_ انكم ظلمتم أنفسكم باتخاذكم العجل فتوبوا الى بارئكم

'' بارء '' اللہ تعالى كے اسماء اور صفات ميں سے ہے جسكا معنى خالق ہے \_ جملہ ''توبوا الى بارئكم'' ميں حضرت موسى عليه‌السلام كا اس اسم اور صفت كا انتخاب كرنا جبكہ آپ عليه‌السلام كے ;مخاطبين وہ لوگ تھے جو غير خدا كى پرستش اختيار كرچكے تھے يہ مطلب اس طرف اشارہ ہے كہ انسان كا خالق ہى

معبود بننے كى صلاحيت ركھتاہے لہذا تم نے غير كى طرف كيوں رجوع اور رجحان پيدا كيا ؟ پس تو بہ كرو \_

13 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى شريعت ميں مرتدوں كو قتل كرنا سزاؤں كے قوانين ميں سے تھا\_ \* فتوبوا الى بارئكم فاقتلوا أنفسكم

14 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كے مرتدوں كى خيرو سعادت كو انكى توبہ اور ايك دوسرے كے قتل ميں جانا \_

فاقتلوا أنفسكم ذلكم خير لكم عند بارئكم

15 حضرت موسي عليه‌السلام نے مرتدوں كو اللہ تعالى كى خالقيت كى طرف متوجہ كرنے كے ساتھ ان كے قتل كى سزا كو انكے لئے ايك مفيد امرسمجھا\_ ذلكم خير لكم عند بارئكم حكم قتل كے اجراء كے وقت '' بارء '' كا انتخاب اس مفہوم كى طرف اشارہ ہے اگر چہ قتل ہونا ظاہراً ختم ہونا اور نابود ہوناہے ليكن در حقيقت دوبارہ زندگى پانا اور خلق ہونا ہے \_ '' بارئكم'' كا جملہ ''توبوا الى بارئكم'' اور '' ذلكم خير لكم عند بارئكم'' ميں تكرار قابل توجہ ہے گويا ايك خاص ہدف كے لئے ايسا كيا گيا ہے \_

16 \_ اللہ تعالى ہى انسانوں كا خالق ہے \_ فتوبوا الى بارئكم ... ذلكم خير لكم عند بارئكم

17 \_ اديان الہى ميں سزاؤں كے احكام و قوانين ، اگر چہ وہ سزا قتل ہونے كى ہو ،يہ سب گناہگاروں اور خطاكاروں كے لئے فلاح و سعادت كى ضمانت فراہم كرتے ہيں \_ فاقتلوا أنفسكم ذلكم خير لكم عند بارئكم

18\_ اديان الہى كے احكام و فرامين كى بنياد انسانوں كى مصلحت ہے\_ ذلكم خير لكم

19\_ بنى اسرائيل كے مرتدوں ( گوسالہ پرستوں ) نے حضرت موسى عليه‌السلام كے فرمان كے بعد ايك دوسرے كو قتل كرنا شروع كيا \_ فاقتلوا أنفسكم ... فتاب عليكم جملہ '' تاب عليكم'' ايك مقدر جملے پر عطف ہے يعنى ''ففعلتم ما امرتم بہ فتاب عليكم پس تم نے جسكا حكم ديا گيا تھا اس پر عمل كردكھا يا تو خداوند عالم نے تمہارى توبہ كو قبول فرماليا'' قابل توجہ ہے كہ '' تاب '' كى ضمير ما بعد جملے كے قرينہ سے '' بارئكم \_ تمہارا خالق'' كى طرف لوٹتى ہے\_

20\_ بنى اسرائيل كے گوسالہ پرستوں كى توبہ كى قبوليت اللہ تعالى كى ان پر نعمتوں ميں سے ايك تھي\_ و اذ قال موسى ... فتاب عليكم اس سورہ مباركہ جيسا كہ آغاز ميں آياہے'' يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى ...'' اس سے پتہ چلتاہے كہ آيات كے اس حصے ميں ان نعمتوں كا ذكر ہے جو اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو عنايت فرمائي تھيں \_

21 \_ بنى اسرائيل كے مرتدوں كى توبہ كا واقعہ اور اللہ تعالى كے اس فرمان كا اجراء كہ ايك دوسرے كو قتل كريں ايك بہت ہى سبق آموز اور ياد ركھنے والا واقعہ ہے\_ و اذ قال موسى لقومه ... فتاب عليكم '' اذ قال ...'' آيت 47 ميں نعمتى پر عطف ہے يعنى '' اذكروا اذ قال ...''

22\_ فقط خداوند عالم توّاب ( بہت زيادہ بخشنے والا) اور رحيم ( مہربان) ہے \_ انه هوالتواب الرحيم

احكام: سزاؤں كے احكام كا خير ہونا 17; فلسفہ احكام 18

اديان: اديان كى تعليمات13

اسماء و صفات: توّاب 22; رحيم 22

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى خالقيت 16; اللہ تعالى اور ضرر و نقصان 4; خدائي سزاؤں كا مفيد اور بہتر ہونا 15; اللہ تعالى سے دورى كے اسباب 5; الہى نعمتيں 20

الوہيت: الوہيت كے معيارات 12

انسان: انسان كا خالق 16; انسانى مصلحتيں 18

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل اور ايك دوسرے كا قتل 7،9،14، 19، 21; بنى اسرائيل كى تاريخ 2،7،8،19،21; بنى اسرائيل كى توبہ 2 ، 7 ،14; بچھڑے كى پوجا كرنے والوں كى توبہ 7،20; بنى اسرائيل كى خودكشى 7،9، 14 ، 19،21; بنى اسرائيل كى سعادت مندى كى شرائط 14; بنى اسرائيل كا ظلم 1،2; بنى اسرائيل كى توبہ كى قبوليت 20;بنى اسرائيل كى سزا1;گوسالہ پرستوں كى سزا 15; بنى اسرائيل كے گوسالہ پرست 19; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى 1،7; بنى اسرائيل كے مرتد 9،19، 21; بنى اسرائيل كى نعمتيں 20

تاريخ: تاريخ سے عبرت 21

تقرب: تقرب كے موانع 5

توبہ: توبہ كى اہميت 6،14; توبہ كى مناسبت گناہ كے ساتھ8; گناہ سے توبہ 6; توبہ كى كيفيت 8

حدود الہي: حدود الہى كى قبوليت كى زمين ہموار كرنا 10

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى كے اوامر 2; حضرت موسى عليه‌السلام كى شريعت كى تعليمات 13; حضرت موسى عليه‌السلام كى خيرخواہى 114; حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 2،9،15

حقيقى معبود: معبود حقيقى كى خالقيت12

خدا كى طرف بازگشت : 6

خود: خود پر ظلم 1،3

دين: دين كا فلسفہ 18

ذكر: تاريخ كے ذكر كى اہميت 21; اللہ تعالى كى خالقيت كا ذكر 15

سزا : سزاؤں كے قوانين كے اجراء كے نتائج 17; سزاؤں كے قوانين كا فلسفہ 17; سزاؤں كے موجبات 1

سعادت: سعادت كے اسباب 14،17

شرك: شرك كا نقصان 4; شرك كا ظلم 3

شرعى ذمہ داري: شرعى ذمہ دارى كے اجراء كى زمين ہموار كرنا 9

ظلم : ظلم كے موارد 1،3

عبادت: غير خدا كى عبادت 3،4

عبرت: عبرت كے عوامل 21

عمل: پسنديدہ عمل 10،11

گناہ : گناہ كے نتائج 5

گناہگار: گناہگاروں كى سعادت كى شرائط 17; گناہگاروں كى ذمہ دارى 6

مرتد: اديان ميں مرتد كا قتل 13

معبوديت: معبوديت كے معيارات 12

وعظ و نصيحت: وعظ و نصيحت كى شرائط 11; وعظ و نصيحت ميں مہرباني11

يہوديت: يہوديت ميں ارتداد كى سزا 13

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (55)

اور وہ وقت بھى ياد كرو جب تم نے موسى سے كہا كہ ہم اس وقت تك ايمان نہ لائيں گے جب تك الله كو علانيہ نہ ديكھ ليں جس كے بعد بجلى نے تم كو لے ڈالا او رتم ديكھتے ہى رہ گئے \_

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے آپ عليه‌السلام كى رسالت كى تصديق كرنے سے انكار كيا اور آپ عليه‌السلام پر ايمان نہ لانے پر تاكيد كى \_ و اذ قلتم يا موسى لن نؤمن لك '' لن نؤمن لك\_ ہم تيرى ہرگز تصديق نہيں كريں گے ''آمن'' لام كے ساتھ استعمال ہو (آمن لہ) يا حرف باء كے ساتھ (آمن بہ ) ايك ہى معنى ركھتاہے\_

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائيل نے اللہ تعالى كو ديكھنے كى خواہش كى \_ لن نؤمن لك حتى نرى الله جهرة

3 \_ بنى اسرائيل نے حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كى تصديق كے لئے يہ شرط ركھى كہ اللہ تعالى كو واضح طور پر ديكھيں گے(تب ايمان لائيں گے)\_ لن نؤمن لك حتى نرى الله جهرة

4 \_ بنى اسرائيل محسوسات كے رجحانات ركھتے تھے\_ حتى نرى الله جهرة

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم آپ عليه‌السلام كا انكار كرنے اور ايك بے جا مطالبہ ( اللہ كو ديكھنا ) كرنے كى وجہ سے ہلاك ہوگئي\_ لن نؤمن لك ... فاخذتكم الصاعقة '' اخذت '' كا مصدر '' اخذ'' ہے جسكا معنى ہے پكڑنا، لے لينا اور ما بعد كى آيت كے قرينے سے يہ قتل سے كنايہ ہے\_

6 \_ آسمانى بجلى حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كى ہلاكت كا موجب بنى \_ فاخذتكم الصاعقة صاعقہ وہ آسمانى آگ ہے جو شد يد گرج و چمك كے وقت نمودار ہوتى ہے\_

7\_ اللہ تعالى كو آنكھوں سے ديكھنا ممكن نہيں ہے\_ حتى نرى الله جهرة فاخذتكم الصاعقة

باوجود اس كے كہ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو مختلف طرح كے معجزات دكھائے ، ان كو مخصوص نعمات سے نوازا اور ان كے مختلف مطالبات پورے كيئے ليكن ان كے اللہ كو ديكھنے كى خواہش كو پورا نہ فرمايا بلكہ يہ خواہش انكى سزا كا باعث بنى \_ معلوم ہوتاہے كہ يہ خواہش بے جاتھي\_

8 \_ اللہ تعالى كو ديكھنے كى خواہش ايك بے جا مطالبہ ہے\_ حتى نرى الله جهرة فاخذتكم الصاعقة

9 \_ خداوند متعال كو ديكھنے كى خواہش كا نتيجہ سزائے الہى ہے\_ حتى نرى الله جهرة فاخذتكم الصاعقة

10\_ انبيائے الہى كى رسالت كى تصديق نہ كرنا گناہ اور سزائے الہى كا موجب ہے \_ لن نؤمن لك ... فاخذتكم الصاعقة

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' اخذتكم ...'' كا ارتباط ''نرى اللہ جھرة'' كے علاوہ '' لن نومن لك'' سے بھى ہو\_

11\_ گناہ كا عذاب و عقاب دنيا ميں متحقق ہونے كا احتمال پايا جاتاہے\_ فاخذتكم الصاعقة

12 \_ گناہگار دنياوى عقاب ميں مبتلا ہونے سے امن و امان ميں نہيں ہيں اور نہ ہى انہيں اس امان كا احساس كرنا چاہيئے\_ فاخذتكم الصاعقة

13 \_ اللہ تعالى كو ديكھنے كے مطالبے سے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم پر بجلى ( صاعقة) گري\_ فاخذتكم الصاعقة و انتم تنظرون '' تنظرون\_ ديكھتے تھے'' كا مفعول بجلى كا گرنا ہے\_

14 \_ اللہ تعالى كو ديكھنے كا مطالبہ كرنا ، بنى اسرائيل كا حضرت موسى عليه‌السلام كى باتوں پر يقين كا اظہار نہ كرنا اور ان پر بجلى كا گرنا يہ نہايت سبق آموز اور ياد ركھنے كے قابل و اقعہ ہے\_ اذ قلتم يا موسى لن نومن لك ...وانتم تنظرون '' اذ قلتم'' آيت نمبر 47 ميں نعمتى پر عطف ہے يعنى مطلب يوں ہے '' اذكروا اذ قلتم ...''

15 \_ امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا: ''ان كليم الله موسى بن عمران ... لما كلمه الله عزوجل ... رجع الى قومه ... فقالوا لن نؤمن لك حتى نسمع كلامه ... ثم اختار منهم سبعين رجلاً ... فكلمه الله تعالى ذكره و سمعوا كلامه ... فقالوا لن نؤمن لك بان هذا الذى سمعناه كلام الله حتى نرى الله جهرة ...'' (1) جناب موسى ابن عمران عليه‌السلام سے جب اللہ تعالى نے كلام فرمايا ... وہ اپنى قوم كى طرف پلٹ كے گئے ... قوم نے كہا ہم تجھ پر ہرگز ايمان نہ لائيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا عليه‌السلام ج/1 ص 200 ح/1 باب 15 تفسير برہان ج/ 1 ص 200 ح 2\_

گے مگر يہ كہ اللہ كا كلام سنيں ... اس كے بعد حضرت مو سى عليه‌السلام نے اپنى قوم سے ستر 70 افراد كا انتخاب فرمايا ( اور كوہ طور كى طرف روانہ ہوئے) ... وہاں حضرت موسى عليه‌السلام اللہ تعالى سے ہم كلام ہوئے تو انہوں نے اس كلام كو سنا ... اور كہنے لگے ہم ہرگز اس بات پر ايمان نہ لائيں گے كہ يہ كلام جو ہم نے سنا ہے اللہ كا ہے مگر يہ كہ ہم اسے آشكارا ديكھيں \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا ديدار محال ہے 7; اللہ تعالى كا تكلم 15; اللہ تعالى كے ديدار كى درخواست 2،8،15; اللہ تعالى كے ديكھنے كى خواہش كى سزا 9; اللہ تعالى كى سزائيں 9،10

انبياء عليه‌السلام : انبياء كو جھٹلانے كے نتائج 10; انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كى سزا 10; انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كا گناہ 10

بنى اسرائيل: حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائيل 2; بنى اسرائيل اور حضرت موسى عليه‌السلام كى تصديق 3; بنى اسرائيل اور اللہ تعالى كا ديدار 3،5،13،14; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2،5،6،13،14; بنى اسرائيل كا محسوسات كى طرف رجحان 4; بنى اسرائيل كى خواہشات 2،3،5،13; بنى اسرائيل پر عذاب 14; بنى اسرائيل پر دنياوى عذاب 13; بنى اسرائيل كا كفر 1،5; بنى اسرائيل كى ہلاكت 5،6

بے جا توقعات : 8

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى كى تكذيب 14; حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 15; حضرت موسى عليه‌السلام كا اللہ تعالى سے كلام 15

ذكر: تاريخ كا ذكر 14

روايت: 15

سزا: سزا كے موجبات 9،10

عذاب: بجلى كا عذاب 6،13،14; دنياوى عذاب 11

كفر: حضرت موسى عليه‌السلام كا كفر 1،5

گناہ: گناہ كى دنياوى سزا 11; گناہ كے موارد10

گناہ گار: گناہگاروں كى دنياوى سزا 12; گناہگاروں كو تنبيہ 12

ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (56)

پھر ہم نے تمھيں موت كے بعد زندہ كرديا كہ شايد اب شكر گزار بن جاؤ \_

1 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو بجلى كے ذريعے ہلاك كرنے كے بعد دوبارہ حيات بخشى \_ ثم بعثناكم من بعد موتكم

2 \_ دنيا ميں مردوں كے زندہ ہونے كا امكان ہے اور دنياوى زندگى كى طرف دوبارہ رجعت ممكن ہے \_ ثم بعثناكم من بعد موتكم

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا بجلى سے ہلاك ہونے كے بعد زندہ ہونا ان پر اللہ تعالى كى نعمات ميں سے ايك نعمت تھي\_ اذكروا نعمتى التى انعمت ... ثم بعثناكم من بعد موتكم

4 \_ شاكرين كے مقام و درجے پر پہنچنا انسان كے بنيادى فرائض اور اسكى خلقت كے اہداف ميں سے ہے \_

ثم بعثناكم من بعد موتكم لعلكم تشكرون شكر و سپا س گزارى كو جو '' بعثناكم'' كے ہدف كے طور پر بيان كيا گيا ہے \_ ظاہراً يہ دوبارہ زندگى ملنے سے مخصوص نہيں ہے \_ بلكہ خود زندگى كے ہدف كے طور پر بيان ہوا ہے يعنى يہ كہ اللہ تعالى

نے ان لوگوں كو جو بجلى سے ہلاك ہوگئے تھے دوبارہ جو حيات بخشى تو اس لئے تھى كہ دنياوى زندگى ميں شكر گزار بنيں اور شا كرين كے درجے تك پہنچيں \_

5 \_ بنى اسرائيل اللہ تعالى كى نعمتوں كے مقابل ناشكرى قوم تھي\_ لعلكم تشكرون

6 \_ بنى اسرائيل كا ہلاك ہونے كے بعد دوبارہ زندہ ہونا ان ميں شكر و سپاس گزارى كى روح پيدا كرنے اور شاكرين كے مقام تك پہنچنے كيلئے راہ ہموار كرنے كا باعث بنا \_ ثم بعثناكم ... لعلكم تشكرون

'' لعلكم تشكرون \_ ہوسكتاہے تم شكر گزار بن جاؤ '' اس جملے ميں '' لعل'' بنى اسرائيل كے بجلى زدہ افراد كو زندہ كرنے كے ہدف كو بيان كرنے كے علاوہ اس معنى پر بھى دلالت كرتاہے كہ دوبارہ زندہ ہونا ان كى شكر گزارى كا موجب نہيں تھابلكہ اس امر نے ان ميں شكر و سپاسگزارى كى زمين فراہم كى \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نعمتيں 3

انسان: انسان كى تخليق كا فلسفہ 4; انسان كى ذمہ دارى 4

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا دوبارہ زندہ ہونا 1،3،6; بنى اسرائيل كى تاريخ 1; بنى اسرائيل كے شكر كى زمين فراہم ہونا 6; بنى اسرائيل كا كفران نعمت 5; بنى اسرائيل كى نعمتيں 3; بنى اسرائيل كى ہلاكت 1،3

رجعت: رجعت كا امكان 2

شاكرين: شاكرين كے درجات 4

شكر: شكر كى زمين فراہم ہونا 6

عذاب: بجلى كا عذاب1،3

كفران: كفران نعمت 5

مردے: دنيا ميں مردوں كا زندہ ہونا 1،2

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (57)

اور ہم نے تمھارے سروں پر ابر كا سايہ كيا \_ تم پر من و سلوى نازل كيا كہ پاكيزہ رزق اطمينان سے كھاؤ \_ ان لوگوں نے ہمارا كچھ نہيں بگاڑا بلكہ خود اپنے نفس پر ظلم كيا ہے \_

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم فرعون اور اسكے لشكر سے نجات پيدا كرنے اور دريا سے گزرنے كے بعد بيابانوں ميں سورج كى شديد گرمى ميں مبتلا ہوگئي\_ و ظللنا عليكم الغمام

''ظللنا'' كا مصدر '' تظليل '' ہے جسكا معنى ہے سايہ كرنا يہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے دريا عبور كرنے كے بعد كسى چھت والى يا سايہ دار جگہ پر قيام نہ كيا پس بيابانوں كا مفہوم يہاں موجود ہے \_

2 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم پر بادلوں كے ذريعے وسيع سطح پر سايہ كركے انہيں سورج كى جلادينے والى شعاؤں سے بچايا\_ و ظللنا عليكم الغمام ''غمامة'' كا معنى ہے باد ل اور اسكى جمع ''غمام '' ہے ( لسان العرب) بعض اہل لغت كے نزديك غمامہ كا معنى سفيد بادل ہيں \_

3 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو صحرا عبور كرتے ہوئے ان كى غذا كے لئے ' من و سلوي'' نازل فرمايا\_

و أنزلنا عليكم المن والسلوي لغت ميں ''من '' كے معانى ميں سے ايك معنى ميٹھا شربت يا ايك طرح كا ميٹھا گوند ہے \_ سلوى كے بارے ميں كہا گيا ہے كہ اس سے مراد بٹيريا سفيد رنگ كا ايك پرندہ ہے\_

4 \_ عالم طبيعات اور جہان ہستى كا اختيار اور اسكے تغيرات و تحولات كا اختيار خداوند قدوس كے دست قدرت ميں ہے \_ و ظللنا عليكم الغمام و أنزلنا عليكم المن و السلوى

5 \_ بجلى گرنے اور دوبارہ زندہ كئے جانے كے واقعہ كے بعد بنى اسرائيل پر ''من'' و ''سلوى '' نازل ہوا اور انہيں سورج كى گرمى كى حدّت و شدّت سے بادلوں كے وسيع سايہ كے ذريعے نجات دى گئي \_ ثم بعثناكم ... و ظللنا عليكم الغمام

جملہ'' ظللنا ...'' كا جملہ '' بعثناكم ...'' پر عطف اس بات كا تقاضا كرتاہے كہ بادلوں كے سايہ كيئے جانے اور '' من و سلوى '' كا واقعہ بجلى گرنے كے واقعہ كے بعد ہوا \_

6 \_ بادلوں كا وسيع سايہ اور من و سلوى كا نازل كرنا حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو دكھائے گئے معجزات ميں سے تھا\_

و ظللنا عليكم الغمام و أنزلنا عليكم المن والسلوي

7 \_ '' من'' اور ''سلوى '' حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو عطا كى گئي دو پاكيزہ غذائيں تھيں \_ و أنزلنا عليكم المن والسلوى كلوا من طيبات ما رزقناكم

8\_ ''من اور سلوى '' اور پاكيزہ و حلال غذاؤں سے استفادہ كرنے كى اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو نصيحت فرمائي\_

كلوا من طيبات ما رزقناكم يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' كلوا'' فعل امر ہے

9\_ اللہ تعالى اپنے بندوں كو روزى عنايت كرنے والا ہے\_ ما رزقناكم

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو دريا عبور كرتے ہوئے اور صحرانوردى كرتے وقت پاكيزہ اور ناپاك ( حلال اور حرام ) غذائيں ميسر تھيں \_ كلوا من طيبات ما رزقناكم يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ لفظ طيبات استعمال ہوا اور اس كو '' ما رزقناكم'' كى طرف اضافت دى گئي ہے\_

11\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے ناپاك اور حرام غذاؤں كے استعمال سے اللہ تعالى كے حكم كى نافرمانى كى \_

كلوا من طيبات ما رزقناكم و ما ظلمونا و لكن كا نوا أنفسهم يظلمون حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو ظالم كہنا اس جملہ '' كلوا من طيبات ...'' كے اعتبار سے ہوسكتاہے\_ اس صورت ميں يہاں ظلم سے مراد ناپاك اور حرام غذاؤں سے استفادہ ہے \_ نيز يہ بھى ممكن ہے ان كو ظالم كہنا ان تمام نعمتوں كے اعتبارسے ہو جن كا ذكر اس آيت اور ماقبل كى آيات ميں ہوا ہے \_ پس اس بناپر ان كے ظلم سے مراد اللہ تعالى كى نعمتوں كے مقابل ان كى ناسپاسى اور ناشكرى ہے\_ مذكورہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بنياد پر ہے \_

12 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے '' من و سلوي'' سے حرام اور ناجائز فائدہ اٹھاكر گناہ كا ارتكاب كيا اور خود پر ظلم كيا \_ \* كلوا من طيبات ما رزقناكم و ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون يہ جملہ ''و لكن كانوا ...'' اس معنى پر دلالت كرتاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے حرام خورى كا ارتكاب كيا \_ يہ جملہ چونكہ '' من و سلوى '' كے نزول كے بيان كے بعد ذكر ہوا ہے لہذا يہ اس امر پر قرينہ ہے كہ ان كى حرام خورى كا ايك مصداق '' من و سلوى '' سے ناجائز فائدہ اٹھانا ہوسكتاہے جيسے مثلاً دوسروں كے حصے پر تجاوز كرنا\_

13 \_ اللہ تعالى كى نعمتوں كے مقابل حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ناشكرى تھي\_ ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ اگر جملہ '' ما ظلمونا و لكن ...'' كا ارتباط آيات ميں بيان شدہ نعمات الہى سے ہو\_

14 \_ اللہ تعالى كى اپنے بندوں كو نصيحت ہے كہ حلال و پاكيزہ نعمتوں اور غذاؤں سے استفادہ كريں \_ كلوا من طيبات ما رزقناكم

15 \_ اللہ تعالى كى نعمتوں كا شكر ادا كرنا بندوں كے ذمے ايك اہم فريضہ ہے\_ و ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

16\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كى ناشكرى اور احكام الہى كى نافرمانى بارگاہ اقدس الہى ميں كسى طرح كا كوئي بھى ضرر و نقصان نہ پہنچا سكي\_ و ما ظلمونا

17\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كى ناشكرى اور فرامين الہى كى نافرمانى ايك ايسا ظلم تھا جو انہوں نے خود پر رَوا ركھا\_

و ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

18\_ نافرمانى كے نقصان كى بازگشت گناہ گار كى طرف ہے نہ كہ بارگاہ مقدس رب الارباب كى طرف \_ و ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

19\_ اللہ تعالى كے فرامين كى مخالفت اور اسكى نعمتوں كى ناشكرى و ناسپاسى ايك ايسا ظلم ہے جو انسان خود اپنے اوپر كرتا \_ و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

20\_ ناپاك غذاؤں سے پرہيز كرنا ضرورى ہے \_ كلوا من طيبات ... و ما ظلمونا و لكن كانوا أنفسهم يظلمون

21\_ ''عن امير المومنين عليه‌السلام ... قد اخبر الله فى كتابه حيث يقول و ظللنا عليكم الغمام و أنزلنا عليكم المن والسلوى '' فهذا بعد الموت اذ بعثهم (1) اس آيہ مجيدہ ''وظللنا عليكم الغمام و أنزلنا عليكم المن والسلوى '' كے بارے ميں امير المومنين عليه‌السلام سے روايت ہے كہ يہ نعمتيں اسوقت تھيں جب اللہ تعالى نے ان كے مرنے كے بعد ان كو دوبارہ زندہ كيا \_

22\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' كان ينزل المن على بنى اسرائيل من بعد الفجر الى طلوع الشمس ... (2) بنى اسرائيل پر ''من'' طلوع فجر سے لے كر طلوع خورشيد تك نازل ہوتا تھا\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے مختص امور4; اللہ تعالى كو نقصان

پہنچانا 16،18; اللہ تعالى كى نصيحتيں 8،14; اللہ تعالى كى رزاقيت 9; اللہ تعالى كى عنايات 7

انسان: انسان كى ذمہ دارى 15

بادل: بادلوں كا سايہ 2

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا گرمى ميں مبتلا ہونا 1; بنى اسرائيل كا زندہ ہونا 5،21; بنى اسرائيل صحرا ميں 3،10; بنى اسرائيل اور سلوى كا كھانا 12; بنى اسرائيل اور منّ كا كھانا 12; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2،3،5، 8،10،12; بنى اسرائيل كى حرام خورى 11،12; بنى اسرائيل كى غذائيں 3; بنى اسرائيل كا رزق 7; بنى اسرائيل پر سايہ 2،5،6; بنى اسرائيل پر بجلى كا گرنا 5; بنى اسرائيل كا طعام 10; بنى اسرائيل كا ظلم 12 ، 17; بنى اسرائيل كى نافرمانى 11،12،16،17; بنى اسرائيل كا كفران 13،16،17; بنى اسرائيل كى نجات 1،2،5; بنى اسرائيل پر بٹيروں كا نزول 3; بنى اسرائيل پر ميٹھے شربت كا نزول 3; بنى اسرائيل پر سلوى كا نزول 3،5،6; بنى اسرائيل پر ''من'' كا نزول 3،5،6،22; بنى اسرائيل كى نعمتيں 3،10،21،22

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كا معجزہ6

خود: خود پر ظلم 12،17،19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحارالانوار ج/3 ص 53 ح 73 ، تفسير برہان ج/1 ص 101 ح 3\_ 2) مجمع البيان ج/1 ص 244 ، نورالثقلين ج/1 ص82 ح 207\_

رزق : پاكيزہ رزق سے استفادہ 8; حلال رزق سے استفادہ 14; رزق كا سرچشمہ 9

روايت: 21، 22

شكر : نعمت كے شكر كى اہميت 15

طيبات: طيبات سے استفادہ 8،14

عالم آفرينش : عالم آفرينش كے تغيرات كا منبع4

غذائيں : حرام غذاؤں سے اجتنا ب20

كفران: كفران نعمت كے نتائج 19; كفران نعمت 13

گناہ : گناہ كے نتائج 19; گناہ كا نقصان 18

محرمات: محرمات سے استفادہ 11

نعمت : نعمت سے استفادہ 14

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُواْ هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُولُواْ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (58)

اور وہ وقت بھى ياد كرو جب ہم نے كہا كہ اس قريہ ميں داخل ہوجاؤ اور جہاں چاہو اطمينان سے كھاؤ اور دروازہ سے سجدہ كرتے ہوئے اور حطہ كہتے ہوئے داخل ہو كہ ہم تمھارى خطائيں معاف كرديں گے اور ہم نيك عمل والوں كى جزا ميں اضافہ بھى كرديتے ہيں \_

1\_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو حكم ديا كہ بيت المقدس كو آباد كرنے كے لئے وہاں داخل ہوجائيں \_ و إذ قلنا ادخلوا هذه القرية

لغت ميں '' قرية'' كا معنى ديہات اور شہر بھى آياہے قرآن كريم ميں بھى دونوں معانى ميں استعمال ہوا ہے \_ اب چونكہ كوئي قرينہ نہيں ہے كہ كس معنى ميں استعمال ہوا ہے لہذا '' آبادي'' كا مفہوم لياگياہے اور'' القرية'' ميں الف لام عہد حضورى ہے لہذا ايك خاص خطے كى طرف اشارہ ہے \_ بہت سے مفسرين كى رائے يہ ہے كہ اس سے مراد بيت المقدس ہے \_

2 \_ بنى اسرائيل كى صحرائي زندگى كے بعد انہيں بيت المقدس كو اپنے تصرف ميں لانے كا حكم ديا گيا \_ و ظللنا عليكم الغمام ... و إذ قلنا ادخلوا هذه القرية

3\_ جب بنى اسرائيل كو بيت المقدس پر تصرف كا حكم ديا گيا تو وہ اس كے نزديك كسى مقام پر تھے\_ وإذ قلنا ادخلوا هذه القرية يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ اسم اشارہ ''ہذہ'' نزديك كے لئے آتاہے\_

4 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں بيت المقدس ايك آباد، نعمتوں سے پرُ اور غذاؤں سے بھر پور سرزمين تھي\_

فكلوا منها حيث شئتم رغداً '' رغداً \_ پاك ، آسائش سے بھر پور اور خير و بركت سے معمور'' يہ لفظ منہا كى ضمير كے لئے حال واقع ہوا ہے اسكى دليل '' كلوا'' ہے كہ اس سے مراد نعمتوں اور غذاؤں كى فراوانى ہے\_

5\_ بيت المقدس كے تمام نقاط سے غذاؤں كا آمادہ كرنا بنى اسرائيل كے لئے حلال اور مباح تھا\_ فكلوا منها حيث شئتم '' حيث \_ جہاں سے چاہو'' يہ اس بات پر دلالت كرتاہے كہ نعمتوں سے استفادہ كے لئے بيت المقدس كے كسى خاص مقام كو معين نہيں كيا گيا \_

6 \_ بيت المقدس كے تصرف اور قبضے كے لئے اسكا دروازہ اللہ تعالى كى جانب سے معين كيا گيا راستہ تھا\_ ادخلوا هذه القرية ... و ادخلوا الباب

7\_ بيت المقدس پر قبضے كے وقت اللہ تعالى كے حضور خشوع و خضوع كا اظہار بنى اسرائيل كو اللہ تعالى كے فرامين ميں سے تھا\_ وادخلوا الباب سجّدا ''ساجد'' كى جمع '' سجدا'' ہے اور ''ادخلوا'' كے فاعل كے لئے حال ہے \_ داخل ہوتے ہوئے سجدہ كى حالت ميں ہونا يہ اصطلاحى معنى ( خاك پر پيشانى ركھنا ) سے مناسبت نہيں ركھتا پس كہا جاسكتاہے كہ يہاں اس سے مراد اسكا لغوى معنى ہے يعنى خشوع و خضوع\_

8\_ بيت المقدس كو تصرف ميں لاتے وقت گناہوں سے توبہ كرنا بنى اسرائيل كو اللہ تعالى كى جانب سے حكم تھا\_ ادخلوا ... و قولوا حطة

''حطة'' مبتدائے محذوف مثلاً '' مسألتنا'' كى خبر ہے يہ اسم مصدر ہے اور اسكا معنى ہے ركھنا يا نيچے اتارنا \_ جملہ '' نغفر لكم ...'' كے قرينے سے اس سے مراد گناہوں كا اٹھنا يا بخشش ہے \_ بنابريں '' قولوا حطة'' يعنى كہو اے اللہ ہمارى درخواست ہمارے گناہوں كى معافى ہے\_

9 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو ان كے گناہوں كى بخشش كى خوشخبرى دى اس صورت ميں كہ وہ بيت المقدس ميں آداب كا خيال ركھتے ہوئے داخل ہوں \_ ادخلوا هذه القرية ... و قولوا حطة نغفر لكم خطاياكم ظاہراً ايسا ہے كہ '' نغفر لكم'' آيہ مجيدہ ميں پيش ہونے والے سارے امور كا جواب ہے\_ پس اسكى تقدير يوں بنتى ہے '' ان تدخلوا و تاكلوا و تدخلوا الباب سجداً و تقولوا حطة نغفر لكم''

10 \_ بيت المقدس ميں داخل ہونے سے پہلے بنى اسرائيل پر بہت سارے گناہوں كا بوجھ تھا\_ نغفر لكم خطاياكم يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''خطاياكم'' جمع استعمال ہوا ہے\_

11\_ انسان كے گناہوں كى بخشش كا اختيار اللہ تعالى كے پاس ہے \_ نغفر لكم خطاياكم

12 \_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں استغفار گناہوں كى بخشش كا موجب بنتى ہے \_ و قولوا حطة نغفر لكم خطاياكم

13 \_ اللہ تعالى كے فرامين كا اجراء گناہوں كى بخشش كى زمين فراہم كرتاہے\_ و ادخلوا الباب سجدا ... نغفر لكم خطاياكم

14 \_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں توبہ و استغفار كے لئے ضرورى ہے كہ پروردگار كى جانب سے ديئے گئے احكام و آداب پر عمل كيا جائے\_ و قولوا حطة نغفر لكم خطاياكم

15\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ميں پاك دامن اور اچھے كردار كے لوگ موجود تھے\_ و سنزيد المحسنين

'' المحسنين \_ نيك لوگ'' ،ہوسكتاہے كہ يہ لفظ بنى اسرائيل كے دوسرے گروہ كے بارے ميں ہو اور يہ مطلب جملہ '' نغفر لكم خطاياكم'' سے سمجھ ميں آتاہے يعنى يہ كہ بنى اسرائيل كے دو گروہ تھے ايك گروہ گناہگاروں كا تھا جس كى طرف ''نغفر لكم خطاياكم'' كے ذريعے اشارہ كيا گيا ہے اور دوسرا گروہ پاك دامن افراد كا تھا اور ''المحسنين'' اسى كو بيان كررہاہے\_

16 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كے پاك دامن اور نيك افراد كو اگر انہوں نے بيت المقدس ميں داخل ہونے كے آداب كا خيال ركھا تو ايك عظيم اجر عنايت كرنے كى خوشخبرى دى ہے \_ قولوا حطة نغفر لكم خطاياكم و سنزيد المحسنين

17\_ اللہ تعالى كے احكامات كى اطاعت كرنے والے لوگ اگر نيك ہوئے تو انہيں دوسروں كى نسبت زيادہ اجر ملے گا \_

و سنزيد المحسنين

18 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائيل كا بيت

المقدس ميں وارد ہونے والا واقعہ سبق آموز اور ياد ركھنے كے قابل ہے \_ إذ قلنا ادخلوا ... و سنزيد المحسنين

جملہ ''اذ قلنا ...'' ، نعمتي( آيت 47) پر عطف ہے يعنى ''اذكروا إذ قلنا ...'' اس وقت كو ياد كرو جب ہم نے حكم ديا ...''

19 \_ عن الباقر عليه‌السلام قال فى قوله تعالى '' و ادخلوا الباب سجّدا '' ان ذلك حين فصل موسى من أرض التيّه فدخلوا العمران ... (1) اللہ تعالى كے اس فرمان '' و ادخلوا كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ يہ حكم اس وقت ہوا جب حضرت موسى عليه‌السلام نے سرزمين ''تيہ'' سے نجات حاصل كى اور ايك آباد سرزمين ميں وارد ہوئے\_

اجر: اجر كے زيادہ ہونے كى شرائط 16،17

استغفار: استغفار كے نتائج 12; استغفار كے آداب 14; استغفار كى اہميت 8

اطاعت گزار لوگ: اطاعت گزاروں كا اجر 17

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بخشش 11; اللہ تعالى سے مختص امور 11; اوامر الہى 1،2،7،8; الہى بشارتيں 9

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كو بشارت 9; بنى اسرائيل بيابان ميں 2; بنى اسرائيل اور بيت المقدس كا تصرف 2،3،6،7،8،10; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2،3،6،18; بنى اسرائيل كى غذائيں 5; بنى اسرائيل كى سرگردانى 19;بنى اسرائيل كى بخشش كى شرائط 9; بنى اسرائيل كا گناہ 10; بنى اسرائيل كے نيك لوگ15،16; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 7،8; بنى اسرائيل كى نعمتيں 5; بنى اسرائيل كا بيت المقدس ميں داخلہ 1،9،16،18

بيت المقدس: بيت المقدس كا آباد ہونا 1،4; بيت المقدس حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں 4; بيت المقدس كى تاريخ 4،6; بيت المقدس كا تصرف 3،7،8; بيت المقدس كى غذائيں 5; بيت المقدس كا دروازہ 6; بيت المقدس كے تصرف كا راستہ 6; سرزمين بيت المقدس 4

تكليف شرعي: تكليف شرعى پر عمل كے نتائج 13

توبہ: توبہ كے آداب 14

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 45 ح 48 ، بحار الانوار ج/13 ص 178 ح 8\_

خشوع: خشوع كى اہميت 7

ذكر: تاريخ كا ذكر 18

روايت:19

عمل: اوامر الہى پر عمل 13،14،17

گناہ : گناہ كى معافى كى زمين ہموار ہونا 13; گناہ كى بخشش كے عوامل 12; گناہ كى بخشش كا سرچشمہ 11

محسنين ( نيك لوگ): محسنين كا اجر 16; محسنين كے درجات 17

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاء بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ (59)

مگر ظالموں نے جو بات ان سے كہى گئي تھى اسے بدل ديا تو ہم نے ان ظالموں پر ان كى نافرمانى كى بناپر آسمان سے عذاب نازل كرديا \_

1\_ بيت المقدس ميں داخل ہونے سے قبل حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے بعض لوگ ظالم اور گناہ سے آلودہ تھے\_

فبدل الذين ظلموا قولاً غير الذى قيل لهم

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے حرام خوروں نے بيت المقدس ميں داخل ہوتے ہوئے اپنے گناہوں كى معافى مانگنے اور ''حطة'' كہنے كى بجائے كچھ اور كہنا شروع كيا \_ فبدل الذين ظلموا قولا غير الذى قيل لهم ايسا معلوم ہوتاہے كہ''الذين ظلموا'' سے مراد وہ لوگ ہيں جن كو آيت 57 ميں ان كى ناشكرى اور ناپاك غذاؤں سے استفادہ كى وجہ سے ظالم كہا گيا ہے\_

3 \_ حرام خورى اللہ تعالى كے فرامين سے بغاوت اور ديگر گناہوں كے ارتكاب كى زمين فراہم كرتى ہے\_ فبدل الذين ظلموا قولا غير الذى قيل لهم

4 \_ ستم گرى اللہ تعالى كے احكامات سے انحراف كى بنياد

فراہم كرتى ہے \_ فبدل الذين ظلموا قولاً غير الذى قيل لهم

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے منحرف اور ستم گر افراد آسمانى عذاب ميں مبتلا ہوئے\_ فأنزلنا على الذين ظلموا رجزاً من السماء

6\_ اللہ تعالى كے اوامر كو تبديل و تغيير كرنا ظلم ہے اور عذاب كا باعث ہے\_ فأنزلنا على الذين ظلموا رجزاً من السماء يہاں '' الذين ظلموا'' سے مراد وہ لوگ ہيں جنہوں نے '' حطة '' خدايا تجھ سے گناہوں كى معافى چاہتے ہيں كى جگہ كچھ اور اپنى زبانوں پر جارى كيا \_

7\_ بنى اسرائيل كے گناہگاروں پر آسمانى عذاب كا نازل ہونا ان كے پرانے فسق و فجور اور فرمان الہى كو تبديل كرنے كے گناہ كى وجہ سے تھا\_ فأنزلنا على الذين ظلموا رجزاً من السماء بما كانوا يفسقون ''بما كانوا يفسقون'' ميں باء سببيت اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ آسمانى عذاب كے نزول كا سبب بنى اسرائيل كا ديرينہ فسق تھا\_ ان كو ظالم، ستمگر''الذين ظلموا'' كہنا اس بات پر دلالت كرتاہے كہ عذاب ان كے ظلم كى وجہ سے ہوا اور يہ ظلم فرمان الہى كى تبديلى تھا بنابريں كہا جاسكتاہے كہ بنى اسرائيل كے ظلم و ستمگرى كے ساتھ ساتھ ان كا پرانا فسق ان پر عذاب كا باعث بنا \_

8 \_ اللہ تعالى كى طرف سے متعين شدہ اذكار اور متون كو تبديل كرنے سے اجتناب كرنا چاہيئے\_ فبدل الذين ظلموا قولاً غير الذى قيل لهم

9\_ فسق كا گناہ كرنے والوں كے لئے دنياوى عذابوں ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود ہے\_ فأنزلنا على الذين ظلموا رجزاً من السماء بما كانوا يفسقون

10\_ الہى فرامين سے بغاوت اور انحراف ظلم ہے \_ فبدل الذين ظلموا قولا غير الذى قيل لهم

11 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے كچھ لوگ بڑے عرصے سے فاسق اور فسادى افراد تھے\_ بما كانوا يفسقون

'' بما كانوا ...'' ميں باء سببية كى ہے اور '' ما'' مصدرية ہے \_ فعل مضارع پر جب ''كان'' آجائے تو زمانہ ماضى ميں استمرار پر دلالت كرتاہے\_

12 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے '' ... و اما الذين ظلموا'' فزعموا حنطة حمراء فبدلوا ... (1) اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم كيا '' انہوں نے جان بوجھ كر لفظ ''حطة' ' كو ''حنطة حمراء سرخ گندم ''ميں تبديل كرديا\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج/ 13 ص 178 ح 8 ، الدرالمنثور ج/1 ص 173\_

اذكار: اذكار ميں تحريف سے اجتناب 8

استغفار: استغفار كى اہميت 2

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے عذاب 6

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى تاريخ 2،5; بنى اسرائيل كى تحريف 7; بنى اسرائيل كے حرام خور 2; بنى اسرائيل كو استغفار كا حكم 2; بنى اسرائيل كے ظالم 1،12; بنى اسرائيل كے فاسقين 11; بنى اسرائيل كا فسق 7،11; بنى اسرائيل كا انجام ''سزا'' 7; بنى اسرائيل كے ظالموں كا انجام 5; بنى اسرائيل كے معصيت كاروں كا انجام 5; بنى اسرائيل كے گناہ گار 1،7; بنى اسرائيل كا بيت المقدس ميں داخل ہونا 2

تحريف: تحريف سے اجتناب 8; اوامر الہى كى تحريف 6; تحريف كا ظلم 6; تحريف كى سزا 6،7

حرام خوري: حرام خورى كے نتائج 3

روايت: 12

ظلم : ظلم كے نتائج 4; ظلم كے موارد 6،10

عذاب: آسمانى عذاب 5،7; دنياوى عذاب 5،9; عذاب كے موجبات 6

فاسقين : فاسقين كو دنياوى عذاب 9

فسق: فسق كى سزا 7

گناہ: گناہ كى بنياد3

گناہ گار لوگ: گناہگاروں كو دنياوى عذاب 9گناہگاروں كو تنبيہ 9

نافرمان لوگ: 5

نافرماني: نافرمانى كى بنياد3،4; نافرمانى كا ظلم 10; اللہ تعالى كى نافرمانى 3،4،10

وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُواْ وَاشْرَبُواْ مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ (60)

اور اس موقع كو ياد كرو جب موسى نے اپنى قوم كے لئے پانى كا مطالبہ كيا تو ہم نے كہا كہ اپنا عصا پتھر پر مارو جس كے نتيجہ ميں بارہ چشمے جارى ہوگئے اور سب نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان ليا اب ہم نے كہا كہ من و سلوى كھاؤ اور چشمہ كا پانى پيئو اور روئے زمين ميں فساد نہ پھيلاؤ\_

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم فرعون كے تسلط سے نجات پيدا كرنے اور دريا سے عبور كرنے كے بعد ايسى سرزمين ميں گھومتى پھرتى رہى جس ميں پانى كى شديد قلت تھي\_ و اذ استسقى موسى لقومه

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے درخواست كى كہ ان كى قوم كو پانى كى قلت سے نجات دلائے\_ و إذ استسقى موسى لقومه لغت ميں '' استسقائ'' كا معنى ہے پانى طلب كرنا اور شرعى اصطلاح ميں ايك خاص انداز سے اللہ تعالى كى بارگاہ ميں بارش كے لئے دعا كرنا ہے\_

3 \_ اللہ تعالى نے پانى كے حصول كے لئے حضرت موسى عليه‌السلام كو حكم ديا كہ اپنا عصا پتھر پر ماريں \_ فقلنا اضرب بعصاك الحجر '' الحجر'' ميں الف لام ممكن ہے جنس كے لئے ہو پس اس سے مراد ديگر اشياء كے مقابل پتھر ہيں \_يہ بھى ممكن ہے كہ الف لام عہد حضورى يا عہد ذہنى كا ہو \_ اس صورت ميں اس سے مراد خاص پتھر ہے\_

4\_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى پانى كى درخواست كو بہت جلد قبول فرمايا \_ فقلنا اضرب بعصاك الحجر

''فقلنا'' كى '' فائ'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا اور اسكى قبوليت ميں زمانى فاصلہ نہ تھا\_

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اللہ تعالى كے فرمان كے بعد

بلافاصلہ پانى كى دستيابى كے لئے اپنا عصا پتھر پردے مارا \_ فقلنا اضرب بعصاك الحجر فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا

'' فانفجرت ''كى فاء فصيحہ ہے يعنى ايك مقدر معطوف عليہ كو بيان كررہى ہے \_ پس جملے كى تقدير يوں بنتى ہے \_ '' فضرب بعصاہ الحجر فانفجرت'' اس جملے كا حذف ہونا گويا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ فرمان الہى و ہى مارنا ہے \_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا عصا پتھر پر پڑنے سے بارہ 12) چشمے پانى كے پھوٹ پڑے\_ فانفجرت منه اثنتا عشرة عيناً

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں بنى اسرائيل كے بارہ 12) قبائل تھے\_ فانفجرت منه اثنتا عشرة عيناً قد علم كل اناس مشربهم انس كى جمع '' اناس'' ہے اور اس سے مراد بنى اسرائيل كے قبائل ہيں '' اثنتا عشرة عيناً'' كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ يہ قبائل بارہ تھے\_

8\_ پتھر سے پھوٹنے والے بارہ چشموں ميں سے ہر ايك بنى اسرائيل كے ايك مخصوص قبيلے كے لئے تھا قد علم كل اناس مشربهم '' مشرب '' پانى پينے نيز اس جگہ كو بھى كہتے ہيں جہاں سے پانى ليا جائے \_ البتہ آيہء مجيدہ ميں اس سے مراد پتھر سے پھوٹنے والے چشمے ہيں \_

9\_ بنى اسرائيل كا ہر قبيلہ اپنے مخصوص چشمہ سے آگاہ تھا\_ قد علم كل اناس مشربهم

10\_ پتھر سے پھوٹنے والے بارہ چشموں ميں سے ہر ايك پر ايك خاص علامت تھى جس سے ہر چشمہ بنى اسرائيل كے ايك خاص قبيلے سے مربوط تھا\_ قد علم كل اناس مشربهم اگرخود چشموں پر علامت نہ ہوتى بلكہ چشمہ پھوٹنے كے بعد علامت لگائي جاتى تا كہ ہر ايك چشمہ ايك خاص قبيلے سے مخصوص ہوجائے تو پھر ''قد علم كل اناس مشربهم\_ ہر قبيلہ نے اپنا چشمہ پہچان ليا'' اسكى جگہ جملہ يوں ہوتا ''علّم ... بتايا گيا كہ ...''

11 \_ قلت كى صورت ميں رزق كى تقسيم اور كوٹہ سسٹم كرنے كى ضرورت ہوتى ہے \_ فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا قد علم كل اناس مشربهم

12 \_ معاشرتى اختلافات كى بنيادوں كو جڑ سے اكھاڑنے كى ضرورت ہے\* قد علم كل اناس مشربهم ظاہراً ايسا معلوم ہوتاہے كہ پانى كى تقسيم كرنا اور ہر چشمہ كو بنى اسرائيل كے ايك قبيلہ سے مخصوص كرنا اس لئے تھا تا كہ اختلافات اور تنازعات كوروكا جاسكے\_

13 \_ پتھر سے متعدد چشموں كا پھوٹنا اور ان كى خاص

خصوصيات حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے لئے پيش كيئے گئے معجزات ميں سے تھے\_ فانفجرت منه اثنتا عشرة عينا قد علم كل اناس مشربهم

14 \_ پانى كى قلت كو دور كرنے كے لئے خداوند قدوس كى بارگاہ ميں دعا و مناجات كرنا ايك اچھا اور لائق تحسين عمل ہے اور دينى قائدين كى ذمہ دارى بھى ہے\_ و إذ استسقى موسى لقومه

15 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے استسقاء اور پتھر سے چشموں كے پھوٹنے كا واقعہ سبق آموز اور ياد ركھنے كے لائق ہے\_

و اذاستسقى موسى لقومه ... قد علم كل اناس مشربهم '' اذاستسقى '' آيہ مجيدہ 47 ميں '' نعمتي'' پر عطف ہے يعنى ''اذكروا إذ استسقى موسى لقومه''

16\_ اللہ تعالى كے ديئے ہوئے رزق و روزى سے كھانا پينا حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو اللہ تعالى كى نصيحت تھي\_

كلوا و اشربوا من رزق الله

17\_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو اس زمين كى تمام تر وسعتوں ميں فساد و بربادى پھيلانے سے منع فرمايا\_ و لاتعثوا فى الأرض مفسدين '' لا تعثوا'' كا مصدر'' عثو'' ہے جسكا معنى ہے فساد پھيلانا \_

18\_ زمين ميں فساد و تباہى پھيلانا ان محرمات ميں سے ہے جن پر بہت تاكيد كى گئي ہے\_ و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

'' مفسدين'' ، '' لاتعثوا'' كے فاعل كے لئے حال ہے '' لا تعثوا'' چونكہ خود فساد و تباہى كى حرمت پر دلالت كررہاہے اس لئے ''مفسدين'' مؤكد حال ہوگا اور اس تكليف شرعى كى تاكيد پردلالت كرتاہے\_

19\_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كے ہر قبيلہ كو دوسرے قبيلہ كے كھانے اور پينے والى اشياء كى طرف تجاوز سے منع فرمايا\_ قد علم كل اناس مشربهم كلوا واشربوا ... و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

ہر چشمے كو بنى اسرائيل كے ايك قبيلے كے ساتھ مخصوص كرنا اور پھر انہيں فساد و تباہى پھيلانے سے منع كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ہر قبيلے كا دوسرے قبيلے كے حقوق پر تجاوز فساد و تباہى پھيلاناہے پس بنى اسرائيل اس سے اجتناب كريں \_

20 \_ دوسروں كے حقوق پر ڈاكے ڈالنا اور تجاوز كرنا فساد و تباہى كے مصاديق ميں سے ہے \_ كلوا وا شربوا ... و لا تعثوا فى الأرض مفسدين

21 \_ اللہ تعالى ہى اپنے بندوں كو رزق و روزى عنايت

كرنے والا ہے \_ كلوا و اشربوا من رزق الله

22 \_ اللہ تعالى كى نعمتوں سے استفادہ اسوقت تك مباح اور حلال ہے جب تك زمين پر فساد و بربادى كا باعث نہ بنے\_

كلوا واشربوا من رزق الله و لاتعثوا فى الأرض مفسدين كھانے پينے كى اشياء سے استفادہ كى نصيحت كے بعد فسادگرى سے منع كرنا گويا اس نصيحت كو مقيد كرناہے\_

23 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا ''نزلت ثلاثة احجار من الجنة ... و حجر بنى اسرائيل ... (1) بہشت سے تين پتھر نازل ہوئے ... ان ميں سے ايك بنى اسرائيل كے پاس تھا\_( ضرورت كے وقت اس سے پانى حاصل كرتے تھے)

اتحاد: اتحاد كى اہميت 12

احكام: 18،22

اختلاف: معاشرتى اختلاف سے نبرد آزمائي 12

1)مجمع البيان ج/ 1 ص 383 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 84 ح 217\_

اعداد: بارہ كا عد د 6،7،10

اقتصاد: اقتصادى توازن كى اہميت 11

اللہ تعالى : اوامر الہى 3،5; اللہ تعالى كى نصيحتيں 16; اللہ تعالى كى رزاقيت 21; اللہ تعالى كى روزى 16; اللہ كے نواہى 17،19

انسان: انسانوں كے حقوق پر تجاوز 20

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا قلت ميں مبتلا ہونا 1; بنى اسرائيل كا فساد و تباہى پھيلانا 17; حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائيل 7; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،7،9،19; بنى اسرائيل كو نصيحت 16; بنى اسرائيل كے چشمے 6 ،8،9، 10،13، 15; بنى اسرائيل كى كھانے والى اشياء 19; بنى اسرائيل كے قبائل 7، 8، 9،10،19; بنى اسرائيل كے لئے پانى كى قلت 1; بنى اسرائيل كى نجات 1; بنى اسرائيل كو متنبہ كرنا 17

پاني: پانى كا پتھر سے پھوٹنا 6،8،15; پانى كى قلت 1; پانى كى قلت سے نجات 2،4،14

پتھر : بہشت سے نازل ہونے والے پتھر 23

جائز امور( مباحات): جائز امور سے استفادہ 22

چشمہ : پتھر كا چشمہ 6،8،10،15

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا كى قبوليت 4; حضرت موسى عليه‌السلام كا پانى طلب كرنے كى دعا 2،3،4، 5، 15; حضرت موسي عليه‌السلام كى دعا 2; حضرت موسي عليه‌السلام كا عصا 3،5،6; حضرت موسى كا واقعہ 2،3،4 ،5 ، 6 ، 15; حضرت موسى عليه‌السلام كا معجزہ 13

دعا: پانى كى قلت كے لئے دعا14

دينى قائدين: دينى قائدين كى ذمہ دارى 14

ذكر: تاريخ كا ذكر 15

رزق كے لئے كوٹہ سسٹم: كوٹہ سسٹم كى اہميت 11

روايت: 23

روزي: روزى سے استفادہ 16; روزى كا سرچشمہ 21

عمل: پسنديدہ عمل 14

فساد و تباہى پھيلانا: زمين ميں فساد و تباہى پھيلانا 18،22; فساد و تباہى پھيلانے كى حرمت 18; فساد و تباہى پھيلانے كے موارد 20; فساد و تباہى پھيلانے سے نہى 17

محرمات: 18

معجزہ : پتھر كے چشمے كا معجزہ 13

نعمت: نعمت سے استفادہ كا دائرہ 22

وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُواْ مِصْراً فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (61)

اور وہ وقت بھى ياد كرو جب تم نے موسى سے كہا كہ ہم ايك قسم كے كھانے پر صبر نہيں كرسكتے\_ آپ پروردگار سے دعا كيجئے كہ ہمارے لئے زمين سے سبزى ، ككڑي، لہسن، مسور اور پياز و غيرہ پيدا كرے \_ موسى نے تمھيں سمجھايا كہ كيا بہترين نعمتوں كے بدلے معمولى نعمت لينا چاہتے ہو تو جاؤ كسى شہر ميں اتر پڑو وہاں يہ سب كچھ مل جائے گا \_ اب ان پر ذلت اور محتاجى كى مار پڑگئي اور وہ غضب الہى ميں گرفتار ہوگئے \_ يہ سب اس لئے ہوا كہ يہ لوگ آيات الہى كا انكار كرتے تھے اور ناحق انبياء خدا كو قتل كرديا كرتے تھے\_ اس لئے كہ يہ سب نافرمان تھے اور ظلم كيا كرتے تھے \_

1 \_ بنى اسرائيل فقط ''من'' اور''سلوى '' پر اكتفا كرنے پر ناخوش تھے اور اس پر انہوں نے بے صبرى كا مظاہرہ كيا \_

لن نصبر على طعام واحد آيہ 57 كى روشنى ميں '' طعام واحد'' سے مراد '' من و سلوى ' ' ہے \_

2 \_ بنى اسرائيل نے اپنى غذا كے ايك طرح كے ہونے پر حضرت موسى عليه‌السلام سے شكايت كى \_ و إذ قلتم يا موسى لن نصبر على طعام واحد

3 \_ انسان تنوع چاہتاہے اور ايك ہى رنگ و ڈھنگ پر بے صبرى كرتاہے\_ لن نصبر على طعام واحد

4 \_ بنى اسرائيل نے حضرت مو سي عليه‌السلام سے درخواست كى كہ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں ايك ہى طرح كى غذا كے خاتمے اور ان كے لئے متنوع غذاؤں كى دعا كريں \_ لن نصبر على طعام واحد فادع لنا ربك ''لن نصبر'' كے قرينہ سے دعا كا مورد غذا كے ايك طرح كے ہونے كا خاتمہ اور '' يخرج لنا ...'' كى بناپر سبزيوں كا حصول ہے \_ پس بنى اسرائيل كى خواہش دو طرح كى تھى 1 \_ ايك طرح كى غذا ختم ہوجائے 2 \_ سبزياں مل جائيں \_

5 \_بنى اسرائيل نے حضرت موسى عليه‌السلام سے چاہا كہ سبزياں حاصل كرنے كے لئے اللہ تعالى كى بارگاہ ميں دعا كريں \_

فادع لنا ربك يخرج لنا مما تنبت الأرض

6 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے سبزيوں اور زمين سے اگى ہوئي چيزوں كى خواہش كى \_ يخرج لنا مما تنبت الأرض من بقلها و ... بصلها ''مما تنبت الأرض \_ وہ جو زمين اگاتى ہے '' يہ عبارت دلالت كرتى ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ايسى غذاؤں كو چاہتى تھى جو سبزياں اور زمين سے اگى ہوئي ہوں \_ بقل اور بصل كا ضمير '' ہا'' كى طرف اضافہ جس كا مرجع ''الأرض'' ہے (زمين كى سبزياں اور ... زمين كى پياز)يہ اضافہ طلب كى گئي غذاؤں كے زمينى ہونے پر تاكيد ہے\_

7 \_ زمانہ بعثت پيامبر اسلام (ص) كے بنى اسرائيل خصوصيات ميں اپنے اسلاف كى طرح تھے\_ إذ قلتم يا موسى لن نصبر على طعام واحد زمانہ بعثت كے بنى اسرائيل كو ان كے اسلاف كے كردار و گفتار سے نسبت دينا اور '' اذقالوا'' كى بجائے '' إذ قلتم'' كہنا گويا ايسا ہے كہ بعدكے زمانوں كے بنى اسرائيل سماجى معاملات يا نفسياتى و فكرى مسائل ميں اپنے اسلاف كى طرح تھے\_

8 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو آپ عليه‌السلام كى دعا كى قبوليت كا يقين تھا\_ فادع لنا ربك يخرج لنا ''يخرج'' مجزو م ہے جو دلالت كرتاہے كہ اس كى شرط مقدر ہے يعنى '' ادع لنا ربك ان تدع يخرج ...'' دعا كرو اگر دعا كروگے تو خداوند متعال نكال دے گا \_ يہ كلام دلالت كرتاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو دعا كى قبوليت كا اطمينان حاصل تھا\_

9 \_ انسان كا زمين سے ا ستفادہ كرنا ايك فطرى رغبت و رجحان ہے \_ فادع لنا ربك يخرج لنا مما تنبت الأرض

بنى اسرائيل كو غذا ميں تنوع نہ ہونے كى شكايت تھى انہوں نے غذاؤں كا جو تقاضا كيا تو ان ميں زمين سے اگنے والى غذاؤں كى انواع و اقسام شامل تھيں \_ يہ امر اس بات كى نشاندہى كرتاہے كہ انسان زمين سے استفادہ كرنا چاہتاہے اور اسكى طرف تمايل ركھتاہے\_

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم صحرائے سينا ميں زمين سے اگنے والى غذاؤں سے بہرہ مند نہ تھي\_ فادع لنا ربك يخرج لنا مما تنبت الأرض

11 \_ زمين سے پودوں كے اگنے كا عمل خداوند متعال كے اختيار ميں ہے \_ فادع لنا ربك يخرج لنا مما تنبت الأرض

12 \_ عالم طبيعات كے عوامل و اسباب پر اللہ تعالى حاكم ہے \_ يخرج لنا مما تنبت الأرض

13\_ اللہ تعالى كى ربوبيت اور عالم طبيعات پر اس كى حاكميت پر حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم اعتقاد ركھتى تھي\_ فادع لنا ربك يخرج لنا مما تنبت الأرض

14 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے جن غذاؤں كو طلب كيا وہ يہ تھيں \_ سبزى جات ، كھيرے ، گندم ، مسور ، پياز \_

يخرج لنا مما تنبت الأرض من بقلها ... و بصلها

'' فوم '' كا معنى لہسن ہے نيز اس كا معنى گندم بھى كيا گيا ہے يا ايسى چيزيں جن سے روٹى تيار ہوتى ہے\_

15 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم جن چيزوں كے حاصل كرنے كے درپے تھى ان كے مقابل '' من و سلوى '' بہتر غذا تھى \_ قال أتستبدلون الذى هو ادنى بالذى هو خير ''ادني'' ، ''دنو'' سے ہے جس كا معنى ہے نزديك ترين البتہ ''خير'' كے قرينہ سے اس سے مراد پست ترين ہے \_ بعض كے نزديك ''ادني'' ''دنائة\_ پست '' سے ماخوذ ہے \_ بنابريں ''ادني'' كا حقيقى معنى پست ترين ہوگا\_

16\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كے بہتر غذا كے مقابل پست تر غذا مانگنے پر ان كى سرزنش كى \_ قال أتستبدلون الذى هو ادنى بالذى هو خير '' اتستبدلون '' ميں استفہام، انكار توبيخى ہے \_ قال كى ضمير ممكن ہے ''ربك ''كى طرف پلٹى ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى طرف لوٹتى ہو \_ مذكورہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے \_

17 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم اپنے غذائي انتخاب كى مصلحتسے ناآگاہ تھي\_ قال أتستبدلون الذى هو أدنى بالذى هو خير

18 \_ بنى اسرائيل اپنى من پسند غذاؤں ( سبزى جات و غيرہ ) كے حصول كى صورت ميں ''من و سلوى '' سے محروم ہو جاتے\_ أتستبدلون الذى هو ادنى بالذى هو خير اگر چہ بنى اسرائيل كے كلام ميں يہ معنى موجود نہ تھا كہ ہميں '' من و سلوى '' نہيں چاہيئے ليكن اللہ تعالى يا حضرت موسى عليه‌السلام نے ان كے جواب ميں فرمايا '' اتستبدلون\_ تم كيوں تبديل كرنا چاہتے ہو'' يہ اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ ان غذاؤں كے حصول سے تم ''من و سلوى '' سے محروم كرديئے جاؤگے\_

19\_ بنى اسرائيل اللہ تعالى كى انتہائي عظيم نعمتوں (من

و سلوى ) كے مقابل ناشكرى قوم تھي\_ لن نصبر على طعام واحد ... قال أتستبدلون الذى هو ادني

20 \_ اللہ تعالى نے جو كچھ تقدير ميں ركھاہے اسى پر راضى اور صابر رہنا انسان كى حقيقى خير ، مصلحت اور سعادت كى ضمانت فراہم كرتاہے\_ لن نصبر على طعام واحد ... قال أتستبدلون الذى هو ادنى بالذى هو خير

21\_حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كے تقاضے ( زمين كى اگى ہوئي غذاؤں كى خواہش) كے بعد ان سے چاہا كہ كسى ايك شہر ميں آجائيں اورشہرى زندگى اختيار كريں \_ قال أتستبدلون ... اهبطوا مصراً فان لكم ما سألتم اگر '' قال كى ضمير '' ،''ربك '' كى طرف لوٹتى ہو تو '' اہبطوا ...'' اللہ تعالى كا كلام ہے اور اگر حضرت موسى عليه‌السلام كى طرف پلٹتى ہو تو يہ جملہ حضرت موسى عليه‌السلام كا ہوگا مذكورہ بالا مفہوم دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے\_

22 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كا اپنى قوم كو شہروں كى سكونت سے دور ركھنا اس لئے تھا كہ آپ عليه‌السلام كى نظر ميں اسكے انتہائي عظيم اہداف تھے\_ اهبطوا مصراً فان لكم ما سألتم '' اهبطوا مصراً'' ''كسى ايك شہر ميں آجاؤ تو جو چاہو گے مل جائے گا '' يہ جملہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا بيابانوں سے شہروں كى طرف منتقل ہونا نہايت سہل اور آسان كام تھا صحرانوردى ناگزير نہ تھى پس صحرانوردى كو حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كے لئے خود انتخاب فرمايا تھا \_ اس سے يہ مطلب بہت واضح ہوجاتاہے كہ انبياء عليه‌السلام اگر اپنى قوم كے لئے كسى معاملے كا انتخاب كريں خصوصاً جبكہ اس ميں مشكلات كا سامنا ہو تو در حقيقت يہ انتخاب بہت عظيم اہداف تك پہنچانے كے لئے ہوتاہے\_

23 \_ بنى اسرائيل كے متجاوز افراد كى تقدير ميں خوارى ، فقر و بيچارگى كو اٹل قرار دے ديا گيا\_ و ضربت عليهم الذلة والمسكنة '' مسكنة'' كا معنى فقر و درماندگى ہے \_ '' ذلة'' اور'' مسكنة'' كى تشبيہ '' قبہ \_ گنبد'' وغيرہ سے دى گئي ہے پس '' ضربت لكھى گئي يا لگادى گئي '' كا استعمال اسى لئے ہوا ہے يعنى ذلت و خوارى اور درماندگى نے قبہ كى طرح انكا احاطہ كيا ہوا ہے اور ان پر خيمہ زن ہے\_

24 \_ بنى اسرائيل اللہ تعالى كے غيظ و غضب ميں مبتلا ہوگئے \_ و باء وا بغضب من الله '' باء وا '' كا معنى لوٹنا ہے وہ لوٹ گئے\_ بغضب كى '' بائ'' ملابست يا مصاحبة كے لئے ہے\_ يعنى وہ لوٹ گئے اس حالت كے ساتھ كہ غيظ و غضب الہى نے انہيں گھيرا ہوا تھا\_

25 \_ بنى اسرائيل نے آيات الہى كا انكار كيا اور كفر اختيار كيا\_ كانوا يكفرون بآيات الله

26\_ بنى اسرائيل كے لئے بہت سے انبياء عليه‌السلام مبعوث ہوئے \_ و يقتلون النبيين بغير الحق ''النبيين'' ميں الف و لام استغراق كا ہے يہاں اس سے مراد كثرت ہے\_

27\_ بنى اسرائيل نے بہت سے انبياء عليه‌السلام كو قتل كيا \_ و يقتلون النبيين بغير الحق

28\_ انبياء عليه‌السلام كو قتل كرنے كا بنى اسرائيل كے پاس كوئي عذر يا بہانہ نہ تھا\_ و يقتلون النبيين بغير الحق

انبياء عليه‌السلام كا قتل چونكہ ہرگز حق نہيں ہے اس لئے '' بغير الحق'' توضيحى قيد ہے تا كہ اس مفہوم كى طرف اشارہ كيا جائے كہ بنى اسرائيل كے پاس كوئي بھى بہانہ نہ تھا مثلاً يہكہ انبياء عليه‌السلام كى نبوت كے بارے ميں جہالت يا خطا و غيرہ گويا انبياء عليه‌السلام كے قتل كو حق ظاہر كرنے كے لئے كوئي بھى عذر نہ ركھتے تھے \_

29\_آيات الہى كا انكار اور انبياء عليه‌السلام كا قتل بنى اسرائيل كى ہميشہ ہميشہ كے لئے خوارى و درماندگى كا باعث بنے\_ ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين

''ذلك'' اشارہ ہے ذلة ، مسكنة اور غضب الہى كى طرف اور بانہم ميں '' بائ'' سببيت كے لئے ہے\_

30\_ بنى اسرائيل آيات الہى كا كفر اختيار كرنے اور انبياء عليه‌السلام كے قتل كرنے سے غضب خداوندى كا شكار ہوئے\_

ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلو ن النبيين

31\_بنى اسرائيل ہميشہ سے گناہگار اور متجاوز تھے\_ ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون

32\_ بنى اسرائيل كا كفركى طرف تمايل و رجحان اور ان كى انبياء عليه‌السلام كے قتل پر جرا ت ان كى نافرمانى اور تجاوزگرى كى بنياد تھے\_ يكفرون بآيات الله ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون '' ذلك بما عصوا'' ميں ذلك كا مشاراليہ آيات الہى كا كفر اور انبياء عليه‌السلام كا قتل ہے \_ البتہ بعض مفسرين نے ''ذلك'' كا مشاراليہ '' ذلت ...'' كو سمجھا ہے \_نتيجہ يہ كہ نافرمانى اور تجاوز گرى كو '' ذلت ...'' كى دليل تصور كيا ہے\_

33\_ آيات الہى كا انكار اور انكا كفر اختيار كرنا انسان كى ذلت وخوارى اور درماندگى كا باعث ہوتاہے\_ و ضربت عليهم الذلة ... ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله

34\_ آيات الہى كا انكار اور ان كا كفر اختيار كرنا اللہ تعالى كے غيظ و غضب كا ذريعہ بنتاہے\_ و باء وا بغضب من الله ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله

35\_ الہى قائدين كا قتل ذلت و بے چارگى اور غضب الہى كا باعث بنتاہے\_

ضربت عليهم الذلة ... ذلك بانهم ... يقتلون النبيين

36\_ تجاوز گرى اور گناہوں كا ارتكاب انسان كو كفر كى ترغيب اور الہى قائدين كے قتل پر آمادہ و لاپرواہ بناديتے ہيں \_

يكفرون بآيات الله ... ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون

37\_ بنى اسرائيل كى شہر نشينى اور رفاہ و آسائش كا ملنا ان كى نافرماني، تجاوز ، انبياء عليه‌السلام كے قتل اور كفر كا باعث بنے\_

لن نصبر على طعام واحد ... اهبطوا مصراً ... و ضربت عليهم الذلة يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ آيت كا دوسرا حصہ ''ضربت عليهم الذلة'' آيت كے پہلے حصے كے ساتھ مربوط ہو\_

38\_ بنى اسرائيل كى ''من و سلوى '' پر ناشكرى ، شہر نشينى كا انتخاب اور كفرو تجاوز كى طرف رجحان كا واقعہ سبق آموز اور ياد ركھنے كے لائق ہے \_ إذ قلتم يا موسى لن نصبر ... و ضربت عليهم الذلة ... و كانوا يعتدون ''اذ قلتم''،'' اذكروا'' كے لئے مفعول ہے \_

39\_عن ابى عبدالله و تلا هذه الآية\_ ذلك بانهم كانوا يكفرون بآيات الله و يقتلون النبيين بغير الحق ذلك بما عصوا و كانوا يعتدون قال: والله ما قتلوهم بايديهم ولا ضربوهم باسيافهم و لكنهم سمعوا احاديثهم فاذا عوها فاخذوا عليها فقتلوا فصار قتلاً و اعتداء و معصية (1) امام صادق عليه‌السلام نے مذكورہ آيہ مباركہ كى تلاوت فرمائي اور فرمايا خدا كى قسم بنى اسرائيل اپنے ہاتھوں سے انبياء عليه‌السلام كو قتل نہ كرتے تھے نہ ہى اپنى تلواروں سے انہيں قتل كرتے تھے ليكن ان كى احاديث كو سنتے اور ان كے راز فاش كرتے نتيجتاً انبياء عليه‌السلام گرفتار ہوتے اور قتل كرديئے جاتے تھے اس اعتبار سے راز فاش كرنے كو ہى قتل، تجاوز اور معصيت كہا گيا ہے \_

آيات الہى : آيات الہى كو جھٹلانے كے نتائج 29،33،34; آيات الہى كو جھٹلانے والے 25

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے مخصوص امور 11; افعال خداوندى 11; حاكميت الہى 12،13; ربوبيت خداوندى 13; اللہ تعالى كى طرف سے مقدرات پر راضى رہنا 20; غضب الہى 24; غضب الہى كے موجبات 30،34،35

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانے كے نتائج 30; انبياء عليه‌السلام كو قتل كرنے كے نتائج 29،30، انبياء عليه‌السلام كے قاتل 27

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/2 ص 371 ح /6 ، نورالثقلين ج/1ص84 ح 221\_

انسان: انسان كى بے صبرى 3; انسانى مصلحتوں كى تكميل20) انسان كا تنوع طلب ہونا 3;انسانى رجحانات 9

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كے تجاوز كے نتائج 32; بنى اسرائيل كى آسائش و رفاہ كے نتائج 37; بنى اسرائيل كى شہرنشينى كے نتائج 37; بنى اسرائيل كى نافرمانى كے نتائج 32; بنى اسرائيل كے قتلوں كے نتائج 29; بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام 26; بنى اسرائيل صحرائے سينا ميں 10; صدر اسلام كے بنى اسرائيل 7; بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام كے راز فاش كرنا 39; بنى اسرائيل اور سلوى كى غذا 1،18،19; بنى اسرائيل اور سبزيوں كى غذا 10; بنى اسرائيل اور '' من'' كى غذا 1، 18 ،19; بنى اسرائيل اور پياز كى خواہش 14; بنى اسرائيل اور سبزى جات كى خواہش 14; بنى اسرائيل اور مسور كى خواہش 14; بنى اسرائيل اور گندم كى خواہش 14; بنى اسرائيل اور دعا 5; بنى اسرائيل اور حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا 8; نبى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 27، 28، 32 ، 37 ، 39; بنى اسرائيل اور حضرت موسى عليه‌السلام 4، بنى اسرائيل كى بے صبرى 1; بنى اسرائيل كى تاريخ 1، 2، 4،5، 10،14،16،21،23،27،38; بنى اسرائيل كى تجاوز گرى 31،38; بنى اسرائيل كى تنوع طلبى 2،4; بنى اسرائيل كے جرائم 27; بنى اسرائيل كى جہالت 17; بنى اسرائيل كى خواہشات 4،5، 6، 14 ،15،21; بنى اسرائيل كى پودوں كى شكل ميں غذائيں 14; بنى اسرائيل كى غذائيں 2،4،15،17; بنى اسرائيل كى ذلت 23،29; بنى اسرائيل كى تجاوز گرى كا سرچشمہ 37; بنى اسرائيل كى نافرمانى كا سرچشمہ 37; بنى اسرائيل كے كفر كا سرچشمہ 37; بنى اسرائيل كى سرزنش 16; بنى اسرائيل كا شكوہ 2; بنى اسرائيل كى شہر نشينى 21،38; بنى اسرائيل كى صفات 7; بنى اسرائيل كا عقيدہ 23; بنى اسرائيل كے مغضوب ہونے كے اسباب 30; بنى اسرائيل كے متجاوزين كا انجام 23; بنى اسرائيل كے متجاوزين كا فقر 13; بنى اسرائيل ميں قتل كى داستان 27، 30،32; بنى اسرائيل كا كفران 19،38;بنى اسرائيل كاكفر 25، 30، 38; بنى اسرائيل كا گناہ 31; بنى اسرائيل كى مصلحتيں 17; بنى اسرائيل كا مغضوب ہونا 24; بنى اسرائيل كى شہرنشينى سے ممانعت 22; بنى اسرائيل كے كفر كا منبع 32; بنى اسرائيل كى ناراضگى 1

پودے: پودوں كے اگنے كا حقيقى سبب 11

تجاوز: تجاوز كے نتائج 36

جرائم: جرائم كے نتائج 29،30،35; جرائم كے اسباب 32،36،37 حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا كى قبوليت 8; حضرت موسى عليه‌السلام كے اہداف 22; حضرت موسى عليه‌السلام كى سرزنشيں 16; حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 16، 21; حضرت موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 16،21،22

دينى قائدين: دينى قائدين كے قتل كے نتائج 35; دينى قائدين كے قتل كى زمين ہموار ہونا 36

ذكر: ذكر تايخ 38

ذلت: ذلت كے عوامل 29،33،35

روايت: 39

زمين: زمين سے استفادہ 9

طبيعاتى اسباب: طبيعاتى اسباب كا عمل 12

ظلم: ظلم كے نتائج 32

غذائيں : پودوں كى شكل ميں غذاؤں كى درخواست 5،6

فقر: فقر كے اسباب 35

كفر: آيات الہى كے كفر كے نتائج 30،33،34; كفر كى زمين ہموار ہونا 36; آيات الہى كا كفر 25

كفران : كفران نعمت 19

گناہ : گناہ كے نتائج 36

گناہ گار لوگ : 31 متجاوزين 31 اللہ كے ہاں مغضوب لوگ 24، 30

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (62)

جو لوگ بظاہر ايمان لائے يا يہودى ، نصارى اور ستارہ پرست ہيں ان ميں سے جو واقعى اللہ اور آخرت پر ايمان لائے گا اور نيك عمل كرے گا اس كے لئے پروردگار كے ہاں اجر و ثواب ہے اور كوئي حزن و خوف نہيں ہے \_

1\_ مسلمان، يہود، نصرانى اور صائبين اگر اللہ تعالى پر حقيقى اور سچا ايمان ركھيں ، قيامت كا يقين كريں اور نيك اعمال انجام ديں تو انہيں بہت عظيم اجر ملے گا \_ ان الذين آمنوا ... فلهم أجرهم عند ربهم ''الذين آمنوا'' سے مراد مسلمان ہيں \_ صابئين كے مذہب كے بارے ميں مختلف آراء موجود ہيں \_ علامہ طباطبائي مختلف اقوال كا ذكر كرنے كے بعد بيان فرماتے ہيں كہ صابئين كا مذہب يہوديت، مجوسيت اور حرّانيت سے ملا جلا تھا\_

2 \_ مسلمانوں ، يہوديوں نصارى اور صائبين كے ہر طرح كے خوف و اندوہ سے دور رہنے كى شرط اللہ تعالى پر حقيقى ايمان، قيامت كا يقين اور صالح اعمال كا انجام دينا ہے\_ ان الذين آمنوا ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

'' ان الذين آمنوا'' اور '' من آمن'' ميں ايمان كا تكرار اس امر كى حكايت كرتاہے كہ '' من آمن'' ميں حقيقى اور سچا ايمان مراد ہے نہ كہ لفظى اور ظاہري

3 \_ خود كو اديان الہى كى جانب بغير حقيقى ايمان اور نيك اعمال كے نسبت دينا سعادت كا باعث نہيں ہے\_

ان الذين آمنوا ... من آمن بالله و اليوم الآخر و عمل صالحاً فلهم أجرهم ''من آمن ...'' ميں كوئي ضمير نہيں جو ''الذين ...''كى طرف لوٹتى ہو پس '' من آمن ...''سے مراد مسلمان، يہودى ، ... يا كون مراد ہے ؟ مشخص نہيں \_ اس سے معلوم ہوتاہے جو قوم بھى اللہ تعالى اور قيامت پر حقيقى اور سچا ايمان ركھے اور صالح اعمال انجام دے تو سعادت مند ہوگى \_ بنابريں ان عناوين كو لانا مختلف نكات كى طرف اشارہ ہے ان ميں سے ايك يہ ہے كہ مسلمان ہونا ، يہودى ہونا يا ... كافى نہيں ہے بلكہ حقيقى ايمان اور صالح عمل ہى كا رساز ہے \_

4 \_ مسلمان، يہودي، مسيحى اور صابئين وہ لائق ترين امتيں ہيں جو سچے ايمان سے بہرہ مند ہوں اور نيك اعمال انجام ديں \_ ان الذين آمنوا ... من آمن بالله واليوم الآخر و عمل صالحاً يہ گزر چكاہے كہ سچا ايمان ہر فرد و قوم سے قبول كيا جائے گا ليكن اسكے باوجود مختلف مذاہب كے ماننے والوں كا ذكر كرنا ہوسكتاہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہو كہ مذكورہ مذاہب كے ماننے والوں ميں ايمان كى زمين زيادہ ہموار ہے \_

5 \_ اللہ تعالى اور قيامت پر ايمان اورانبياء عليه‌السلام كى رسالت كى تصديق و تائيد اديان الہى و آسمانى كے مشتركہ اصول ہيں \_ ان الذين آمنوا والذين هادوا ... من آمن بالله واليوم الآخر ''من آمن'' سے اللہ اور قيامت پر ايمان كا مفہوم نكلتاہے اور آيہ مباركہ كے عناوين (مسلمان، يہودي ...) سے انبياء عليه‌السلام پر ايمان كا معنى معلوم ہوتاہے كيونكہ يہ لوگ انبياء عليه‌السلام كى رسالت پہ اعتقاد ركھتے ہيں \_

6 \_ يہود و نصارى اور صابئين كا مذہب الہى و آسمانى اديان ميں سے تھا\_ ان الذين آمنوا ... والصابئين

7\_ صالح اعمال كا انجام دينا تمام اديان الہى كا تقاضا و طلب تھي\_ ان الذين آمنوا والذين هادوا ... و عمل صالحاً

8 \_ قرآن حكيم ميں يہود ونصارى اور صابئين كے مذاہب رسمى اور شناختہ شدہ تھے\_ ان الذين آمنوا والذين هادوا و النصارى والصابئين يہ جو مختلف مذاہب كے ماننے والوں كے عناوين كا ذكر ہوا ہے ممكن ہے يہ اس لئے ہو كہ گويا ان كے مذاہب رسمى اور شناختہ شدہ تھے\_

9 \_ اللہ تعالى كى جانب سے عظيم جزا كا پانا ،ايمان باللہ ، قيامت پر ايمان اور نيك اعمال كے انجام دينے سے ممكن ہے\_ من آمن بالله ... فلهم أجرهم عند ربهم اجر كے ساتھ يہ قيد لگانا كہ وہ اللہ تعالى كے نزديك ہے اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ اجر بہت عظيم ہے \_

10\_ ايمان بغير عمل صالح كے اور عمل صالح بغير ايمان كے نہ تو كارآمدہے اور نہ ہى انسانى سعادت كا باعث ہے \_

من آمن بالله واليوم الآخر و عمل صالحاً

11 \_ اللہ تعالى اور قيامت پر ايمان ركھنے والے اور نيك اعمال بجالانے والے انسانوں كو قيامت كے دن كوئي خوف اور حزن و اندوہ نہ ہوگا\_ من آمن بالله واليوم الآخر و عمل صالحاً ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون '' فلہم أجرہم عند ربہم'' كے قرينہ سے كہا جاسكتا كہ ''لا خوف عليہم ...'' كا ظرف قيامت ہے \_

12 \_ اللہ تعالى كا كفر ، قيامت كا انكار اور نيك اعمال كا انجام نہ دينا انسان پر خوف اور غم و اندوہ كے طارى ہونے كا باعث ہے \_ من آمن بالله واليوم الآخر و عمل صالحاً ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون '' من آمن'' كا مفہوم گويا يہى ہے\_

13 \_ يہوديوں كا ذلت و خوارى اور درماندگى سے نجات پانا اور ان سے غضب الہى كا دور ہونا ان كے اللہ تعالى اور قيامت پر حقيقى ايمان اور اعمال صالح كى بجاآورى سے ممكن ہے \_ ضربت عليهم الذلة والمسكنة ... من آمن بالله واليوم الآخر و عمل صالحاً فلهم اجرهم ما قبل آيت ميں بيان ہوا ہے كہ يہود كفر اور گناہوں كى وجہ سے خوارى ، ذلت اور غضب كا شكار ہوئے اس آيت ميں يہ جو خصوصاً يہوديوں كا نام ليا گيا ہے (والذين ہادوا) يہ ممكن ہے اس طرف اشارہ ہو كہ يہوديوں كى بدقسمتى سے نجات، كى راہ ايما ن اور عمل صالح ہے \_

اجر : غير مسلموں كا اجر 1; اجر كے موجبات 1،9

اديان : 6 قرآن ميں اديان 8; اديان كى طرف نسبت 3; اديان كى تعليمات 7; اديان كے مشتركات 5; اديان ميں ہم آہنگى 5،7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى جزائيں 9; اللہ تعالى كے غضب سے نجات كے اسباب 13

امتيں : مومن امتيں 4; بہترين امتيں 4

ايمان : ايمان كے اخروى نتائج11; اللہ تعالى پر ايمان كے نتائج 1،2،9،13; قيامت پر ايمان كے نتائج 1،2،9،13; ايمان كى اہميت 3; انبياء عليه‌السلام پر ايمان 5; اللہ تعالى پر ايمان 5; قيامت پر ايمان 5; بغير ايمان كے نيك عمل 10; ايمان سے متعلق امور 5

خوف: خوف كے اسباب 12; خوف كى ركاوٹيں 2

ذلت: ذلت سے نجات كے اسباب 13

راہ و روش: راہ و روش كى بنياديں 12

سعادت: سعادت كے عوامل 3،10

صابئين: صابئين كے ايمان كے نتائج 2; مومن صابئين كا اجر 1; صابين كا دين 6; صابئين كے دين كا شناختہ

شدہ ہونا 8; صابئين كى ذمہ دارى 4

صالحين: صالحين قيامت ميں 11

عمل صالح: عمل صالح كے آخرت ميں نتائج11; عمل صالح كو ترك كرنے كے نتائج 12; عمل صالح كے نتائج 1،2، 9،13; عمل صالح كى اہميت 3،7; عمل صالح بغير ايمان كے 10

عيسائي: عيسائيوں كے ايمان كے نتائج 2; مومن عيسائيوں كا اجر 1; عيسائيوں كا دين 6; عيسائيوں كى ذمہ دارى 4

عيسائيت : عيسائيت كا رسمى يا شناختہ شدہ ہونا 8

غم و اندوہ: غم و اندوہ كے عوامل 12; غم و اندوہ كى ركاوٹيں 2

قيامت : قيامت كو جھٹلانے كے نتائج 12

كفر: اللہ تعالى كے كفر كے نتائج 12

مسلمان : مسلمانوں كى ذمہ دارى 4

مغضوبان خدا: 13

مومنين: مومنين كا اجر 1; مومنين قيامت ميں 11; مومنين اور غم و اندوہ 11; مومنين اور خوف 11

يہود: يہوديوں كے ايمان كے نتائج 2; مومن يہوديوں كا اجر 1; يہوديوں كا دين 6; يہوديوں كى نجات كے اسباب 13; يہوديوں كى ذمہ دارى 4

يہوديت: يہوديت كا رسمى يا شناختہ شدہ ہونا 8

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (63)

اور اس وقت كو ياد كرو جب ہم نے تم سے توريت پر عمل كرنے كا عہد ليا اور تمھارے سروں پر كوہ طور كو لٹكا ديا كہ اب توريت كو مضبوطى سے پكڑو اور جو كچھ اس ميں ہے اسے ياد ركھو شايد اس طرح پرہيزگار بن جاؤ\_

1 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے عہد ليا كہ وہ تورات كو سيكھيں گے اور اسكے احكامات پر عمل پيرا ہوں گے\_

و إذ أخذنا ميثاقكم ... خذوا ما آتيناكم

'' ميثاق'' كا معنى تاكيدى عہد و پيمان ہے جملہ ''خذوا ...''پيمان كے مورد كو بيان كررہاہے\_ آسمانى كتابوں كو اخذ كرنا يا لے لينا (خذوا ما آتيناكم) اس معنى ميں ہے كہ ان كو قبول كيا جائے اور ان كے احكام پر عمل كيا جائے \_

2 \_ اللہ تعالى نے كوہ طور كو بنى اسرائيل كے سروں پر قرار ديا\_ و رفعنا فوقكم الطور

'' الطور'' ايك پہاڑ كا نام ہے ( مفردات راغب)\_ جيسا كہ جناب ابن عباس سے منقول ہے كہ ''الطور'' وہى پہاڑ ہے جہاں حضرت موسى عليه‌السلام مناجات كيا كرتے تھے (مجمع البيان) \_ يہ نكتہ قابل توجہ ہے كہ ہر پہاڑ كو بھى طور كہتے ہيں \_

3 \_ كوہ طور كو بنى اسرائيل كے سروں پر قرار دينے كا ہدف يہ تھا كہ وہ عہد و پيمان الہى كو قبول كريں \_

و إذ أخذنا ميثاقكم و رفعنا فوقكم الطور

4 \_ تورات اللہ تعالى كى جانب سے نازل ہونے والى اور بنى اسرائيل كو عطا كى جانے والى كتاب تھي\_

خذوا ما آتيناكم

'' ما آتيناكم'' كى '' ما'' موصولہ ہے\_

5 \_ بنى اسرائيل نے تورات كو قبول كرنے اور اس كے احكامات پر عمل كرنے كے لئے ضد اور ہٹ دھرمى كا مظاہرہ كيا \_ رفعنا فوقكم الطور خذوا ما آتيناكم

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو ڈرا دھمكا كرچاہا كہ تورات كو قبول كريں اور عہد و پيمان پر عمل پيرا ہوں \_

6 \_ تو رات كو پورى سنجيدگى سے قبول كرنا اور كردار و افكار

كو اسكے مطابق ڈھالنا اللہ تعالى كا بنى اسرائيل كو حكم تھا\_ خذوا ما آتيناكم بقوة

7\_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو تورات كے احكام اور معارف سيكھنے كى خاطر اسكو ہميشہ ياد كرنے كى دعوت دى \_

و اذكروا ما فيه

'' ذكر'' ايسے علم يا دانش كو كہتے ہيں جسے انسان زبانى ياد كرے اور فراموش نہ كرے \_ پس ''اذكروا ما فيہ '' يعنى تورات كے مفاہيم كو زبانى ياد كرو اور كبھى فراموش نہ كرو \_

8 \_ بنى اسرائيل كے تورات كو قبول كرنے كا ہدف تقوى حاصل كرنا اور برے اعمال سے دورى اختيار كرنا تھا\_

خذوا ما آتيناكم بقوة و اذكروا ما فيه لعلكم تتقون

9 \_ بنى اسرائيل كے سروں پر كوہ طور كا قرار ديا جانا ايك معجزہ اور يادركھنے كے لائق واقعہ تھا\_ و إذ أخذنا ميثاقكم و رفعنا فوقكم الطور آيت 47 ميں '' اذكروا'' كے لئے '' اذ'' مفعول ہے \_

10 \_ انسانوں كا تقوى حاصل كرنا ، غير صحيح عقائد اوربرے اعمال سے اجتناب كرنا آسمانى كتابوں كے نزول كے اہداف ميں سے ہے \_ خذوا ما آتيناكم بقوة و اذكروا ما فيه لعلكم تتقون

11 \_ آسمانى كتابوں كے معارف اور مفاہيم كو زندہ ركھنے كى ضرورت ہے \_ خذوا ما آتيناكم بقوة و اذكروا ما فيه

12 \_ دين دارى ميں انسان كى سنجيدگى اور استحكام تقوى كے مرحلہ تك پہنچنے كى بنيادى شرط ہے \_ خذوا ما آتيناكم '' بقوة ... لعلكم تتقون يہ مفہوم '' بقوة'' كى قيد سے سمجھ ميں آتاہے \_

13 \_ آسمانى كتاب كا سيكھنا اور اسكے مطابق عقائد و اعمال كو منظم كرنا اہل ايمان كے ذمے ايك اہم فريضہ ہے \_

خذوا ما آتيناكم بقوة و اذكروا ما فيه

14 \_ تبليغ دين كے لئے الہى احكام و قوانين كى تشريح كرنا ايك بہترين روشعمل ہے \_ خذوا ما آتيناكم بقوة و اذكروا ما فيه لعلكم تتقون اللہ تعالى نے تورات كو سيكھنے اور اسكے معارف كے مطابق عمل كرنے كا ہدف تقوى كا حصول بيان فرمايا \_ يہ چيز تمام مبلغان دين كے لئے جو الہى قوانين و احكام كى تشريح كرتے ہيں ايك درس ہے\_

15\_ اسحاق بن عمار و يونس قالا ''سالنا ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله تعالى ''خذوا ما آتيناكم بقوة'' أ قوة فى الأبدان او قوة فى

القلب ؟ قال فيهما جميعاً \_ (1) اسحاق بن عمار اور يونس نے امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام ''خذوا ما آتيناكم بقوة'' كے بارے ميں سوال كيا كہ اس سے مراد بدن كى قوت ہے يا قلب كى قوت ؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا ہردو مراد ہيں \_

16\_ عبيد اللہ حلبى كہتے ہيں '' قال ، أذكروا ما فيه'' \_ واذكروا ما فى تركه من العقوبة (2) كہ امام صادق عليه‌السلام نے '' اذكروا ما فيہ '' كے بارے ميں فرمايا اس( تورات) كے ترك كرنے ميں جو عقوبت ہے اس كو ياد كرو\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كو زندہ ركھنے كى اہميت 11; آسمانى كتابوں كى حفاظت 11; آسمانى كتابوں كى تعليم 13; آسمانى كتابوں كے نزول كا فلسفہ 10;آسمانى كتابوں كى اہميت 10،13

احكام : احكام كے بيان كرنے كا فلسفہ 14

اللہ تعالى : اوامر الہى 6،7; اللہ تعالى كى عنايات4; عہد الہى 1;عہد الہى كا قبول كرنا 3

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كو تورات كا عطا كيا جانا 4; بنى اسرائيل اور تورات 1،5،6،7;بنى اسرائيل كى تاريخ 2،5، 6،9; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل كے ساتھ عہد 1،3; بنى اسرائيل كى كتب سماوى 4; بنى اسرائيل كى ضد 5; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 6،7

تبليغ: روش تبليغ 14

تقوى : تقوى كى اہميت 8; تقوى كى شرائط 12; تقوى كے عوامل 10

تورات: تورات كى تعليمات كى اہميت 1،7; تورات پر عمل كى اہميت 1; تورات آسمانى كتابوں ميں سے ہے 4; تورات سے منہ موڑنے كى سزا 16; تورات كى اہميت و كردار6،8

دين: دين كا فلسفہ 6،8،10،13

دين داري: دين دارى ميں ثابت قدمى 12

ذكر: تاريخ كا ذكر 9;تورات كا ذكر 7،16 معجزہ كا ذكر 9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج/1 ص 261 ح 319 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 85 ح 227\_

2) تفسير عياشى ج/1 ص 45 ح 53 ، مجمع البيان ج/1 ص 162\_

راہ و روش: راہ و روش كے ستون 6; راہ و روش كے صحيح ہونے كے معيارات 6،8،10،13

روايت: 15 ،16

عقيدہ: باطل عقيدے سے اجتناب 10

عمل: ناپسنديدہ عمل سے اجتناب 8،10

فكر: صحيح فكر كے معيارات 6،10،13

قوت: بدنى قوت 15; قلبى قوت 15

كوہ طور : كوہ طور كا اوپر جانا 2،3،9

معجزہ : كوہ طور كا معجزہ 9

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 13

ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلاَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ (64)

پھر تم لوگوں نے انحراف كيا كہ اگر فضل خدا اور رحمت الہى شامل حال نہ ہوتى تو تم خسارہ والوں ميں سے ہوجاتے \_

1\_ بنى اسرائيل نے تورات كے احكامات سے منہ موڑ ليا اور عہد الہى كو توڑ ديا \_ أخذنا ميثاقكم ... ثم توليتم من بعد ذلك ''تولّيتم''كا مصدر تولّى ہے جسكا معنى ہے منہ پھير لينا ما قبل آيت كے قرينے سے اس كا متعلق بنى اسرائيل كاعہدتھاجس كے مطابق انہيں چاہيئے تھا كہ تورات كو قبول كريں اور اس كے احكام پر عمل كريں \_

2 \_ پہاڑ كے سروں پر قرار ديئے جانے والے معجزہ كے

مشاہدہ كے باوجود بنى اسرائيل كى عہد شكنى ايك نہايت سخت، تعجب آور اور غير متوقع معاملہ تھا \_

أخذنا ميثاقكم و رفعنا فوقكم الطور ... ثم توليتم من بعد ذلك

'' ثم تولّيتم'' ميں ''ثم'' ترتيب رتبى كى حكايت كررہاہے جبكہ ''من بعد ذلك'' ترتيب زمانى كا مفہوم دے رہاہے ''ثم'' كا ترتيب رتبى كے لئے آنا ما بعد كے جملے ميں موجود مفہوم كى عظمت، تعجب ... و غيرہ پر دلالت كرتاہے\_

3 \_ اللہ تعالى كے عہد و پيمان جو انسانوں كے ساتھ ہيں انكى پابندى ضرورى ہے\_ ثم توليتم من بعد ذلك

4 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كى عہد شكنى كا گناہ معاف فرماديا\_ فلولافضل الله عليكم و رحمته

خطا و گناہ كے بعد فضل و رحمت كا ذكر كرنا يہ عفو و بخشش كى طرف كنايہ ہے\_

5 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كى عہد شكنى اور تورات كے فرامين سے منہ پھيرنے كے باوجود ان پر اپنا فضل و رحمت نازل فرمايا\_ فلو لا فضل الله عليكم و رحمته لكنتم من الخاسرين

6\_ عہد و پيمان الہى كو توڑنے كى وجہ سے بنى اسرائيل اپنے خسارے اور اپنى ہستى كى تباہى كے گڑھے پر آكھڑے ہوئے \_ فلولا فضل الله عليكم و رحمته لكنتم من الخاسرين

7\_ اللہ تعالى كا فضل و رحمت بنى اسرائيل كو نقصان اور خسارے سے نجات دلانے كا باعث بنا\_ فلو لا فضل الله عليكم و رحمته لكنتم من الخاسرين

8 \_ عہد و پيمان الہى كو توڑنا انسان كے لئے زياں كار بننے اور اس كى ہستى كى تباہى كا باعث ہوتاہے\_ ثم توليتم من بعد ذلك فلو لا فضل الله ... لكنتم من الخاسرين ''ذلك '' پيمان الہى ، آسمانى كتاب كى قبوليت اور عقائد و معارف كو اس كے مطابق ڈھالنے كى طرف اشارہ ہے\_

9 \_ آسمانى كتابوں كے معارف اور احكام سے منہ موڑنا انسان كے لئے خسارے اور اس كى ہستى كى نابودى كا باعث بنتاہے \_ خذوا ما آتيناكم بقوة ... ثم تولّيتم من بعد ذلك فلو لا ... لكنتم من الخاسرين

10\_ گناہگاروں كو اللہ تعالى كى رحمت اور فضل سے نااميد نہيں ہونا چاہيئے\_ ثم توليتم ... فلو لا فضل الله عليكم و رحمته

11\_ زمانہ بعثت كے بنى اسرائيل آسمانى كتابوں اور دينى احكام كے معاملے ميں اپنے اسلاف اور گذشتگان كى طرح تھے \_ ثم توليتم بنى اسرائيل كے اسلاف كے كردار كو زمانہ بعثت ميں موجو دافراد سے اور ما بعد كے زمانوں كے افراد سے نسبت دينا ( ثم توليتم) يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ لوگ خصلتوں اور خصوصيات ميں اپنے اسلاف سے متحد و مشترك تھے\_

12 \_ بنى اسرائيل كو تورات حاصل كرنے اور اسكے مطابق

عمل كرنے سے اقتدار اور حكومت ميسر آئے \* ثم توليتم من بعد ذلك

'' تولّي'' كے معانى ميں سے ايك ولايت ملنااور حكومت حاصل كرنا ہے \_ مذكورہ مفہوم اسى بناپر ہے \_ اس اعتبار سے اللہ تعالى كا فضل اور رحمت وہى تورات كا عطا كيا جانا اور اسكے احكام پر عمل كى توفيق ہے اور '' لكنتم من الخاسرين '' ميں خسران سے مراد كافر اور ظالم حكومت كے زير تسلط آناہے\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں سے منہ پھيرنے كے نتائج9

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى رحمت كے نتائج 7; اللہ تعالى كے فضل كے نتائج7; اللہ تعالى كى بخشش 4

اللہ تعالى كا فضل: جن پر اللہ تعالى كا فضل ہوا 5

امور: تعجب آور امور2

انحطاط: انحطاط كے عوامل 8،9

انسان: اللہ تعالى كا انسانوں كے ساتھ عہد 3

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى عہد شكنى كے نتائج 6; بنى اسرائيل كى بخشش 4; بنى اسرائيل كا تورات سے منہ موڑنا1،5; صدر اسلام كے بنى اسرائيل 11; بنى اسرائيل اور تورات 12; بنى اسرائيل اور دين 11; بنى اسرائيل اور آسمانى كتابيں 11; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،11،12; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل پر فضل 5،7; بنى اسرائيل كى حكومت 12; بنى اسرائيل كى زياں كارى 6،7; بنى اسرائيل كى نجات كے اسباب 7; اللہ تعالى كا عہد بنى اسرائيل كے ساتھ 6; بنى اسرائيل كى عہد شكنى 1،2،4،5; بنى اسرائيل كا اقتدار 12; بنى اسرائيل كى ضد و ہٹ دھرمى 2

تورات: تورات پر عمل كے نتائج 12; تورات پر عمل كى اہميت 12

رحمت: جن پر رحمت نازل ہوئي 5

عہد: وفائے عہد كى اہميت 3

عہد شكني: اللہ تعالى سے عہدشكنى كے نتائج 8 عہدشكنى كا گناہ 4

كوہ طور : كوہ طور كا اوپر جانا 2

گناہگار: گناہگار اور اللہ كى رحمت 10;گناہگار اور فضل خدا 10

معجزہ : كوہ طور كا معجزہ 2

نااميدى : نااميدى سے اجتناب 10; اللہ كى رحمت سے

نااميدى 10

نقصان : نقصان كے عوامل 6،8،9

ہلاكت : ہلاكت كے اسباب 6

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ (65)

تم ان لوگوں كو بھى جانتے ہو جنھوں نے شنبہ كے معاملہ ميں زيادتى سے كام ليا تو ہم نے حكم دے ديا كہ اب ذلت كے ساتھ بندر بن جائيں \_

1\_ بنى اسرائيل كے لئے ہفتہ (شنبہ) والے دن كام ، كارو بار كرنا حرام تھا\_ و لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت

''سبت'' كا معنى ہے كام روكنا يا سكون و استراحت اسكو تعطيل يا چھٹى سے تعبير كيا جاتاہے\_ '' اعتدوا'' كا مصدر ہے '' اعتدائ'' اسكا معنى ہے تجاوز يا خلاف ورزى كرنا \_

2 \_ بنى اسرائيل كے ايك گروہ نے اللہ تعالى كے فرمان كى اعتنا نہ كى اور ہفتہ ( شنبہ) كى چھٹى كى خلاف ورزى كى \_

و لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت

3 \_ اللہ تعالى نے اصحاب سبت ( ہفتہ كے دن كى خلاف ورزى كرنے والے ) كو راندے ہوئے بندروں ميں تبديل كرديا \_ فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين

''قردة'' كا مفرد ''قرد'' ہے جسكا معنى ہے بندر ''خاسي'' كا معنى ہے راندہ ہوا نيز حقير اور ذليل كے معنى ميں بھى آتا ہے \_ خاسئين'' ، ''كونوا'' كى دوسرى خبر ہے\_

4\_ بنى اسرائيل اصحاب سبت كى برى داستان اور اس كے علل و اسباب سے آگاہ تھے\_ لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين

5 \_ بنى اسرائيل قرآن حكيم پر ايمان نہ لانے اور اعمال صالح انجام نہ دينے كى صورت ميں مختلف طرح كے دنياوى عذاب ( ذليل ہونا، راندہ درگاہ ہونا و غيرہ ) ميں مبتلا ہوئے \_ و لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين گذشتہ آيات 41تا 45 اور 62) ميں اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو قرآن حكيم پر ايمان، اس كى تصديق اور نيك اعمال بجالانے كى دعوت دى \_ اس آيہ مجيدہ ميں بنى اسرائيل كو اصحاب سبت كى برى سرگذشت كى ياد دلائي گئي تا كہ ان كے لئے تنبيہ كا باعث ہو، كہيں ايسا نہ ہو كہ اللہ كى دعوت اور اس كے فرامين كى خلاف ورزى كريں تو اصحاب سبت كى طرح مبتلا ہو جائيں \_

6 \_ بنى اسرائيل كے بندر بننے والے لوگ زياں كار اور خسارہ اٹھانے والوں ميں سے ہيں \_ لكنتم من الخاسرين \_ و لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت آيہ مجيدہ ميں خسارہ اور زياں ( نقصان) كى نوع كا ذكر كيا گيا ہے اس كا ماقبل آيت كے ذيل ميں ذكر ہوا ہے يعنى وہ خسارہ يا نقصان جو گناہ اور تجاوز كے نتيجے ميں ہوتاہے جيسا كہ اصحاب سبت كا خسارہ \_

7 \_ احكام الہى سے انحراف كرنے والوں كے ليئے مختلف طرح كے دنياوى عذاب ( ذليل ہونا اور راندہ جانا) ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجو د ہے \_ الذين اعتدوا منكم فى السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين

8 \_ اللہ تعالى كى حاكميت مطلق ( لا محدود) ہے اور عالم آفرينش پر نافذ ہے\_ قلنا لهم كونوا قردة آيہ مجيدہ ميں يہ نہيں فرمايا گيا كہ بنى اسرائيل كے متجاوزين بندر بن گئے ''كونوا قردة'' كے حكم ميں اس كى عملى صورت كى تصريح نہ كرنا جبكہ منظور نظر يہى ہے\_ يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ فرامين و احكام الہى حتمى اور اجتناب ناپذير ہيں ان كے راستے ميں كوئي چيز ركاوٹ نہيں ہوسكتي\_ فرمان ، يعنى اس كا ہوجانا \_

9 \_ عالم طبيعات ميں ايك موجود كا دوسرے موجود ميں تبديل ہونا ممكن ہے\_ قلنا لهم كونوا قردة خاسئين

10\_ امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے: ... اما القردة فكانوا قوماً من بنى اسرائيل ... اعتدوا فى السبت فصادوا الحيتان فمسخهم الله قردة ... (1) بندر بنى اسرائيل كا ايك گروہ تھا جنہوں نے ہفتے كے دن اللہ تعالى كے فرمان كى خلاف ورزى كى اور مچھلى كا شكار كيا پس اللہ نے ان كى صورت كو مسخ كركے بندر بنا ديا \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) خصال ج/2 ص 493 ح /1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 86 ح 231 و 232\_

11 \_ عبدالله بن الفضل الهاشمى قال قلت لابى عبدالله عليه‌السلام ... '' و لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين'' قال ان اولئك مسخوا ثلاثة ايام ثم ماتوا و لم يناسلوا و ان القردة اليوم مثل اولئك ... (1) عبد الله بن فضل ہاشمى نے امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام ''و لقد علمتم الذين اعتدوا منكم فى السبت فقلنا لهم كونوا قردة خاسئين '' كے بارے ميں سوال كيا تو امام عليه‌السلام نے فرمايا وہ لوگ (يہودي) مسخ شدہ حالت ميں تين دن رہے اور اسكے بعد مرگئے جبكہ ان كى نسل بھى باقى نہ رہي\_ موجودہ بندر ان بندروں كى طرح ہيں ( گويا ان كے مشابہ ہيں نہ كہ ان كى نسل ہيں )\_

اصحاب سبت : اصحاب سبت كا راندہ جانا 3; اصحاب سبت كا انجام 4; اصحاب سبت كا مسخ ہونا 3،11

اللہ تعالى : اللہ كى حاكميت 8

انجام: برا انجام 4 انواع كا تبديل ہونا : 3،9

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كى تجاوز گرى كے نتائج 3; بنى اسرائيل كى آگاہى 4; بنى اسرائيل اور اصحاب سبت 4; بنى اسرائيل كى تاريخ 2،3،6; بنى اسرائيل ميں تعطيل 1،2; بنى اسرائيل كى ذلت 5; بنى اسرائيل كے زياں كار 6; بنى اسرائيل ميں ہفتہ 1،3; بنى اسرائيل كا راندہ جانا 5; بنى اسرائيل كے لئے دنياوى عذاب 5; بنى اسرائيل كى نافرمانى 2; بنى اسرائيل كے محرمات 1; بنى اسرائيل كا مسخ ہونا 10; بنى اسرائيل كے مسخ شدہ افراد 6; بنى اسرائيل كو تنبيہ 5

ذلت: ذلت كے عوامل 7

روايت: 10، 11

زياں كار : 6

عالم ہستي: عالم ہستى كا حاكم 8

عذاب: دنياوى عذاب كے موجبات 5،7

كفر: قرآن كے كفر كے نتائج 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) علل الشرائع ج/ 1 ص 225 ، 227 ح / 1 ب 162 ، بحارالانوار ج/ 44 ص 271 ح/ 1 \_

مسخ ہونا: مسخ ہونے كا امكان 9; بندر ميں مسخ ہونا 3،6،10،11

نافرمان لوگ: نافرمانوں كى تذليل 7; نافرمانوں كا راندہ جانا 7; نافرمانوں كے ليئے دنياوى عذاب 7

نافرما ني: نافرمانى كے نتائج 7; اللہ تعالى كى نافرمانى 2،7

نيك عمل: نيك عمل ترك كرنے كے نتائج5

ہفتہ : ہفتہ كى چھٹى 1،2; ہفتہ كے دن كام ، كاروبار كى حرمت1; ہفتہ كے دن مچھلى كا شكار 10

يہود: متجاوز يہود 3

فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (66)

اور ہم نے اس جنسى تبديلى كو ديكھنےوالوں اور بعد والوں كے لئے عبرت اورصاحبان تقوى كےلئے نصيحت بناديا (66)

1\_ اصحاب سبت كا عذاب و عقوبت ان كے ہم عصر افراد اور ما بعد كے انسانوں كے لئے درس عبرت ہے\_

فجعلناها نكالا لما بين يديها و ما خلفها '' فجعلناها'' كى ضمير سے مراد اصحاب سبت كا عذاب و عقوبت ہے اور يہ مطلب '' فقلنالہم كونوا قردة'' سے سمجھ ميں آتاہے \_'' يديہا'' اور ''خلفہا'' كى ضمير ''الذين اعتدوا'' كى طرف لوٹتى ہے اس كو مؤنث اسى لئے استعمال كيا ہے كہ مراد''امت'' يا ''طائفة ''ہے '' ما بين يديہا\_جو تمہارے سامنے ہے '' گويا اصحاب

سبت كے ہم عصر لوگ مراد ہيں \_ '' ما خلفہا \_ جو ان كے بعد ہے'' گويا آنے والے انسان مراد ہيں \_

2 \_ مسخ ہونا اصحاب سبت اور ان امتوں كى سزا ہے جو احكام الہى كى خلاف ورزى كرتى ہيں \_

فجعلناها نكالا لما بين يديها و ما خلفها

3 \_ اصحاب سبت كا انجام اہل تقوى كےلئے وعظ و نصيحت ہے \_ فجعلناها ... موعظة للمتقين

4 \_ گناہگار اور فرمان الہى سے انحراف كرنے والى امتوں كے دنياوى عذاب اور برے انجام ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود ہے \_ فجعلناها نكالا لما بين يديها و ما خلفها

5\_ اصحاب سبت كے برے انجام پر توجہ كرنا گناہ اور اللہ تعالى كى نافرمانى سے بچنے كى زمين فراہم كرتاہے\_ فجعلنا ها نكالا لما بين يديها و ما خلفها ''نكال''كا معنى عبرت ہے نيز باز ركھنے والى ، عقوبت اور خوفناك انجام كے معنى ميں بھى آياہے\_

6\_ واقعات اور حوادث كا عبرت آموز ہونا خداوند متعال كے دست قدرت ميں ہے\_ فجعلنا ها نكالاً جملہ''فجعلناہا ... (ہم نے اس عقوبت كو عبرت قرار ديا) ميں ''جعل'' كى نسبت خداوند متعال كى طرف دينا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ كوئي ايك بھى واقعہ يا حادثہ اگر عبرت كى نشانى بننا چاہے تو يہ فقط خداوند متعال كے دست قدرت ميں ہے\_

7 \_ گذشتہ امتوں كى سرگذشت سے نصيحت حاصل كرنا اس بات كى نشانى ہے كہ انسان ميں روح تقوى موجود ہے \_

فجعلنا ها ... و موعظة للمتقين

8 \_ امتوں كى تاريخ يا سرگذشت موعظہ، عبرت ا ور سبق آموزى كا سرچشمہ ہے\_ فجعلناها نكالاً لما بين يديها و ما خلفها و موعظة

9\_ '' فجعلناها'' الضمير يعود الى الامة التى مسخت و هم اهل ايله قرية على شاطئي البحر و هو المروى عن ابى جعفر عليه‌السلام ...(1) امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ اللہ تعالى نے شہر ايلہ (ساحل سمند رپر واقعہ تھا) كے رہنے والوں كو مسخ كيا\_

اصحاب سبت: اصحاب سبت سے عبرت 1،3،5; اصحاب سبت كا عذاب 1; اصحاب سبت كا انجام 5; اصحاب سبت كو سزا 2،3; اصحاب سبت كا مسخ ہونا 2

اللہ تعالى : مشيت الہي6

انجام : برا انجام 4

اہل ايلہ: اہل ايلہ كا مسخ ہونا 9

تاريخ : تاريخ سے عبرت 1،6،7،8; تاريخ كے فوائد 1،8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/1ص 265 ، نورالثقلين ج/1ص 87 ح 237\_

تقوى : تقوى كى نشانياں 7

ذكر: ذكر تاريخ كے نتائج و اثرات5

روايت:9

عبرت: عبرت كے عوامل 1،3،8

عذاب: دنياوى عذاب كے موجبات4

گناہ : گناہ سے اجتناب كى زمين آمادہ ہونا5

گناہگار: گناہگاروں كا انجام4; گناہگاروں كى دنياوى سزا 4

متقين : متقين كى عبرت 3; متقين كے لئے موعظہ 3

موعظہ : موعظہ كے اسباب 8

نافرمان لوگ: نافرمانوں كا انجام 4; نافرمانوں كى دنياوى سزا 4; نافرمانوں كا مسخ ہونا 2

نافرمانى : نافرمانى سے اجتناب كى زمين فراہم ہونا 5

وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً قَالُواْ أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً قَالَ أَعُوذُ بِاللّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (67)

اور وہ موقع بھى ياد كرو جب موسى نے قومسے كہا كہ حكم ہے كہ ايك گائے ذبح كروتوان لوگوں نے كہا كہ آپ ہميں مذاقبنارہے ہيں \_ فرمايا پناہ بخدا كہ ميں جاہلوں ميں سے ہوجاؤں (67)

1\_خداوند متعال نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو مادہ گائے ذبح كرنے كا حكم ديا \_ ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة

مادہ گائے كے حكم ذبح كا استفادہ بعد والى آيت ميں لفظ '' بكر'' سے ہوتاہے\_

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام اپنى قوم كو فرمان الہى ( گائے ذبح كرنا) پہنچانے والے تھے \_ إذ قال موسى لقومه ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كا گائے ذبح كرنے كے حكم پر تاكيد كرنا اللہ تعالى كى جانب سے تھا نہ كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى رائے\_ إذ قال موسى لقومه ان الله يامركم

4 \_ بنى اسرائيل كا گائے كے حكم ذبح كو بازيچہ قرار دينا اور اپنے ساتھ تمسخر كئے جانے كے برابر قرار دينا، يہ انكا تحليل و تجزيہ اور باطل گمان تھا\_ اتتخذنا هزواً '' ہزواً'' يعنى كھيل تماشا سمجھنا اور تمسخر اڑانا\_ آيت 72 ، 73 سے يہ بات سمجھ ميں آتى ہے كہ يہ حكم اس قتل كے بارے ميں تھا جو بنى اسرائيل كے درميان ہوا \_ ہر قبيلہ اسكا ذمہ دار دوسرے كو جانتا تھا\_ يہ جو حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ذبح گائے كے فرمان اور واردات قتل ميں كوئي ربط محسوس نہ كرتى تھي\_ اس فرمان كا يوں تحليل و تجزيہ كرتے ہوئے اسے اپنے ساتھ تمسخر كيا جانا سمجھتے تھے\_

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا گمان يہ تھا كہ گائے ذبح كرنے كا فرمان حضرت موسى عليه‌السلام كى طرف سے تھا نہ كہ اللہ تعالى كى جانب سے \_ اتتخذنا هزواً '' اتتخذنا هزواً \_ كيا ہمارا تمسخر اڑاتے ہو'' يہ جملہ بنى اسرائيل كا حضرت موسى عليه‌السلام كو خطاب تھا\_ اس سے معلوم ہوتاہے كہ ذبح گائے كے حكم كو خداوند متعال كى طرف سے نہيں بلكہ حضرت موسى عليه‌السلام كى جانب سے تصور كرتے تھے\_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام جانتے تھے كہ ان كى قوم گائے ذبح كرنے كے فرمان كى مخالفت كرے گى اورڈٹ جائے گي\_

ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة حضرت موسى عليه‌السلام نے حكم الہى كو جملہ اسميہ '' ان اللہ ...'' سے بيان كيا جو حرف تاكيد كے ساتھ آياہے\_ معمولاً كلام كے ساتھ تاكيد اس لئے استعمال كى جاتى ہے كہ مخاطب اسكو قبول كرنے پر تيار نہيں ہوتا يايہ كہ اس ميں شك كا اظہار كرتاہے\_

7\_ اللہ تعالى كا حكم پہنچانے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے ان پر دروغ گوئي كى تہمت لگائي\_ ان الله يامركم ... قالوا اتتخذنا هزواً

حضرت موسى عليه‌السلام اس جملہ '' ان اللہ ...'' كے ذريعے صراحت سے بيان فرماتے ہيں كہ يہ اللہ تعالى كا ہى حكم ہے ليكن بنى اسرائيل اس جملہ ''اتتخذنا'' كے ذريعے يہى سمجھتے ہيں كہ يہ موسى عليه‌السلام كا حكم ہے \_ گويا ان كا گمان تھا كہ حضرت موسى عليه‌السلام نے دروغ گوئي سے كام ليتے ہوئے اسكو اللہ كى طرف نسبت دى ہے\_

8\_ بنى اسرائيل نے حضرت موسى عليه‌السلام پر يہ الزام لگايا كہ انہوں نے اپنى قوم كا تمسخر اڑايا ہے\_ اتتخذنا هزواً

9 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں معاشرے ميں عقيدہ و رائے كے اظہار كى آزادى حاصل تھي\_ اتتخذنا هزواً

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اس امر سے كہ ان كا شمار جاہلوں ميں ہو اللہ تعالى كى پناہ طلب كى \_ اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

11\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے لوگوں كا مذاق اڑانے كو جاہلانہ اقدام قرار ديا اسطرح انہوں نے اپنى قوم كے گمان و خيال كو اپنے بارے ميں نادرست قرار ديا\_ قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

12\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ان پر راسخ ايمان نہ ركھتى تھي\_ اتتخذنا هزواً

13 \_ خود كو ناروا اور بے جا الزامات سے بَرى ثابت كرنے كى كوشش كرنا ايك اچھا اور قابل تعريف عمل ہے\_

قالوا اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

14 \_ انبياء عليه‌السلام لوگوں كے تمسخر اڑانے اور انہيں كھيل تماشا تصور كرنے سے پاك و منزہ ہيں \_ قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

15 \_ انبياء عليه‌السلام جاہلانہ كردار سے پاك و منزہ ہيں \_ قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

16\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم انبياء عليه‌السلام كى ضرورى معرفت نہ ركھتى تھي\_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

17\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا اللہ تعالى كى پناہ مانگنا اس چيز سے تھا كہ حضرت موسى عليه‌السلام كسى بھى چيز كو خداوند متعال كى طرف جھوٹ منسوب كريں \_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين يہ جملہ '' اعوذ باللہ ...'' ان الزمات پر ناظر ہے جو اس جملہ '' اتتخذنا ہزواً'' ميں ہيں اس جملہ ميں دو باطل خيال اور بے جا الزام موجود ہيں 1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے لوگوں كو بازيچہ سمجھا ہے 2 \_ گائے ذبح كرنے كا حكم حضرت موسى عليه‌السلام كى طرف سے ہے نہ كہ خداوند متعال كى جانب سے \_

18\_ انبياء عليه‌السلام ہرگز خداوند متعال كى طرف كسى جھوٹے حكم كى نسبت نہيں ديتے \_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

19\_ الہى احكام كے بيان اور ان كو لوگوں تك پہنچانے ميں انبياء عليه‌السلام معصوم ہيں \_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

20\_ لوگوں كا تمسخر اڑانا جاہلانہ كردار ہے\_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

21 \_ جاہلانہ كردار اور وہ لغزشيں جن كى بنياد جہالت پر مبنى ہو ان سے دور رہنے كے لئے اللہ تعالى كى پناہ اور ا س كى نصرت طلب كرنا ضرورى ہے\_ قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

22 \_ جہالت اور نادانى خطرات كو جنم ديتى ہے اور لغزشوں كا سرچشمہ ہے \_ اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

''اعوذ''كا مصدر ''عياذ'' ہے جس كا معنى ہے پناہ لينا اور يہ اس وقت ہوتا جب انسان كسى چيز كے شر سے خوف زدہ ہو\_

23 \_ لوگوں كا مذاق اڑانا اور تمسخر كرنا، اس كى بنياد جہالت و نادانى ہے\_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين

24 \_ اللہ تعالى كى طرف كسى امر يا حكم كى جھوٹى نسبت دينے كا منبع اور دليل جہالت و نادانى ہے \_ اتتخذنا هزواً قال اعوذ بالله ان اكون من الجاهلين\_

حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا يہ الزام كہ گائے ذبح كرنے كا حكم اللہ تعالى كى طرف سے نہيں ہے بلكہ موسى عليه‌السلام نے اسے خدا كى طرف نسبت دى ہے اس پر حضرت موسى عليه‌السلام نے فرمايا '' ميں جاہلانہ امور سے دور ہوں '' يعنى يہ امر جہالت پر مبنى ہے\_

25\_ امام صادق عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا: ''ان رجلاً من خيار بنى اسرائيل وعلماء هم خطب امراة منهم فانعمت له وخطبها ابن عم لذلك الرجل وكان فاسقاً ردياً فلم ينعموا له فحسد ابن عمه الذى انعموا له فقعد له فقتله غيلة ثم حمله الى موسي عليه‌السلام فقال يا نبى الله هذا ابن عمى قد قتل قال موسي عليه‌السلام من قتله؟ قال لا ادرى ... فعظم ذلك على موسى عليه‌السلام فاجتمع اليه بنو اسرائيل فقالوا ما ترى يا نبى الله'' قال لهم موسى عليه‌السلام '' ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة'' ... (1) بنى اسرائيل كے علماء و بزرگان ميں سے ايك فرد نے ايك خاتون سے شادى كى درخواست كى تو اس نے قبول كرلى اسى خاتون كا رشتہ اس عالم دين كے چچا زاد نے بھى مانگا جو نہايت پست اور فاسق و فاجر شخص تھا پس انہوں نے اس كو رد كرديا ( مثبت جواب نہ ديا ) پس اس چچا زاد نے اس عالم دين سے حسد كيا اور اس كى تاك ميں بيٹھ گيا اور اس كو دھوكے سے قتل كرديا پھر اس كا جنازہ حضرت موسى عليه‌السلام كے پاس لے گيا \_ كہنے لگا اے اللہ كے نبى يہ ميرا چچا زاد ہے اس كو كسى نے قتل كرديا ہے حضرت موسى عليه‌السلام نے پوچھا كس نے قتل كيا ہے كہنے لگا مجھے نہيں معلوم ... يہ واقعہ حضرت موسى عليه‌السلام پر بڑا گراں گذرا \_ بنى اسرائيل حضرت موسى عليه‌السلام كے گرد جمع ہوگئے اور كہنے لگے اے اللہ كے نبى عليه‌السلام آپ عليه‌السلام كا حكم كيا ہے؟ ... تو حضرت موسى عليه‌السلام نے فرمايا ''بے شك اللہ تمہيں حكم كرتاہے كہ گائے ذبح كرو ...''

آزادى : حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں آزادى 9

استعاذہ : ( پناہ طلب كرنا ) اللہ تعالى كى پناہ طلب كرنا 10;اللہ تعالى كى پناہ طلب كرنے كى اہميت 21

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 49 ، نورالثقلين ج/1 ص88 ح 240\_

اظہار رائے كى آزادي: اظہار رائے كى آزادى كى تاريخ 9

اللہ تعالى : اوامر الہى 1،3

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام اور لوگوں كا تمسخر اڑانا 14; انبياء عليه‌السلام اور اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنا 18; انبياء عليه‌السلام اور جاہلانہ عمل 15; انبياء عليه‌السلام كى تبليغ 19; انبياء عليه‌السلام كا پاك و منزہ ہونا 14،15،18; انبياء عليه‌السلام كى صفات 14، 15; انبياء عليه‌السلام كى عصمت 19

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كے تمسخر 4،11; بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام 16; بنى اسرائيل اور حضرت موسى عليه‌السلام ; 7،8،12; بنى اسرائيل كى حضرت موسى عليه‌السلام پر بے اعتقادى 12; بنى اسرائيل كے گمان و توہمات5; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،4،5 ، 7،8; بنى اسرائيل كى جہالت 11،16; بنى اسرائيل كا گائے كو ذبح كرنا 1،3،5; بنى اسرائيل كا خدا كے بارے ميں عقيدہ 11; بنى اسرائيل كى گائے كا واقعہ 25; بنى اسرائيل كى گائے 4،6،7

جہالت: جہالت كے نتائج 21، 22،23،24

جھوٹ باندھنا : اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنے كى بنياد24

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كا پناہ طلب كرنا 10،17; حضرت موسى عليه‌السلام كا قبل ازوقت متوجہ ہونا 6; حضرت موسى عليه‌السلام كى تبليغ 2; حضرت موسى عليه‌السلام پر تمسخر اڑانے كى تہمت 8; حضرت موسى عليه‌السلام پر دروغ گوئي كى تہمت 7; حضرت موسى كا واقعہ 6،7،8،10،11; حضرت موسى عليه‌السلام كى ذمہ دارى 2; حضرت موسى عليه‌السلام اور اللہ تعالى پر جھوٹ كى نسبت 17; حضرت موسى عليه‌السلام اور عقيدہ كى تصحيح 11; حضرت موسى عليه‌السلام اور جہلاء 10

خود: خود كو تہمت سے بَرى كرنا 13

روايت: 25

عقيدہ: آزادى عقيدة كى تاريخ 9

عمل: جاہلانہ عمل سے اجتناب 21; پسنديدہ عمل 13; جاہلانہ عمل 20

عوام: عوام كا تمسخر 20

گائے : 1 لغزش : لغزش كے اسباب 21،22 مدد طلب كرنا : اللہ تعالى سے مدد طلب كرنے كى اہميت 21

مذاق اڑانا: مذاق اڑانے كى بنياد23

قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لّنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ فَارِضٌ وَلاَ بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعَلُواْ مَا تُؤْمَرونَ (68)

ان لوگوں نےكہا كہ اچھأ خدا سے دعا كيجئے كہ ہميں اسكى حقيقت بتائے \_ انھوں نے كہا كہ ايسيگائے چاہئے جو نہ بوڑھى ہو نہ بچہ \_درميانى قسم كى ہو اب حكم خدا پر عمل كرو(68)

1\_ بنى اسرائيل اپنے پہلے انكار كے بعد مطمئن ہوگئے كہ يہ حكم اللہ تعالى كى جانب سے ہے \_ قالوا اتتخذنا هزواً ... قا لوا ادع لنا ربك يبين لنا ماهي گائے كى خصوصيات اور مشخصات كو بيان كرنے كا تقاضا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو ان كے اس كلام ''اعوذ باللہ ...'' سے يقين ہوگيا كہ يہ حكم اللہ تعالى كى جانب سے ہى ہے\_

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو قتل كا معمہ حل كرنے كے لئے ہر طرح كى گائے كافى ہوگى ، اس پر يقين نہ تھا\_

قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ما هي

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے ان سے چاہا كہ وہ گائے جو ذبح ہونى چاہيئے اسكى خصوصيات ہمارے لئے اللہ تعالى سے سوال كريں \_ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ماهي

4 \_ گائے كا درميانى عمر كا ہونا (نہ نوجوان بچھڑ ا ہو اور نہ ہى بوڑھى گائے ہو) ان معين كى گئي خصوصيات ميں سے تھا جو گائے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ذبح كرنے پر مامور كى گئي \_ انها بقرة لا فأرض و لا بكر عوان بين ذلك '' فأرض'' كا معنى ہے بوڑھى '' بقرة بكر'' ايسى جو اں سال گائے كو كہتے ہيں جو حاملہ نہ ہوئي ہو ( لسان العرب) '' عوان '' كا معنى درميانى عمر ہے \_

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كو جس پر مامور تھى (جواں سال گائے ذبح كرنا ) اسكا حكم ديا \_ فافعلوا ما تؤمرون

6 \_ ديگر خصوصيات كے سوال كرنے سے پہلے گائے كا جو اں سال ہونا ہى ضرورى و لازم تھا جس كے ذبح كرنے پر بنى اسرائيل مامور تھے\_ عوان بين ذلك فافعلوا ما تؤمرون '' فافعلوا ما تؤمرون \_ جس پر مامور ہو عمل

كرو '' يہ جملہ بيان كررہاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كى تكليف شرعى يا انكا '' مامور بہ'' صرف جو اں سال گائے تھى جس ميں ديگر خصوصيات كا بيان نہ تھا\_

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام نے لوگوں سے چاہا كہ جس گائے كے ذبح كرنے پر مامور ہيں اسكے بارے ميں مزيد سوالات كركے خود كو مشكلات سے دوچار نہ كريں \_ فافعلوا ما تؤمرون

8\_ امام صادق عليه‌السلام سے اس آيت '' قال انہ يقول انہا بقرة لا فأرض و لا بكر'' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا :والفأرض التى قد ضربها الفحل و لم تحمل والبكر التى لم يضربها الفحل ... (1)

'' فأرض'' ايسى گائے كو كہتے ہيں جسكا جوڑا تو بنا ہو ليكن حاملہ نہ ہوئي ہو اور '' بكر'' ايسى گائے كو كہتے ہيں جسكا جوڑا نہ بناہو\_

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كے سوالات 7; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2،3،6; بنى اسرائيل كى خواہشات 3; بنى اسرائيل كا گائے ذبح كرنا 1،2،5،6; بنى اسرائيل كا شك 2;بنى اسرائيل كى گائے كى خصوصيات 3،4، 6،8; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 5،6

تكليف شرعي: تكليف شرعى كے سخت ہونے كے اسباب 7

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 3،5،7;حضرت موسى عليه‌السلام اور بنى اسرائيل 5

روايت: 8

سوال: بے جا سوال 7

قتل: ذبح شدہ گائے سے قتل كا منكشف ہونا2

گائے : 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 49 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 88 ح 240\_

قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاء فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ (69)

ان لوگوں نے كہا يہ بھى پوچھئے كہرنگ كيا ہوگا \_ كہا كہ حكم خدا ہے كہ زردبھرك دار رنگ كى ہو جو ديكھنے ميں بھيمعلوم ہو (69)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم تكليف شرعى كے مشخص ہونے اور ہدف ( قتل كا معمہ حل كرنا) تك پہنچنے كى خاطر گائے كے جو اں سال ہونے كو كافى نہ سمجھتى تھي\_ فافعلوا ما تؤمرون \_ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا مالونها

جملہ '' فافعلوا ما تؤمرون'' سے حضرت موسى عليه‌السلام نے اپنى قوم كو سمجھايا كہ تمہارى ذمہ دارى اس سے زيادہ نہيں كہ جواں سال گائے ذبح كرو اس كے باوجود انہوں نے گائے كا رنگ اور ديگر خصوصيات كے بارے ميں سوال كيا جو اس معنى كى طرف اشارہ ہے: اس طرح كى گائے (صرف جواں سال ہونا) ذبح كرنا قتل كے معمہ كو حل نہيں كرسكتا\_

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے آپ عليه‌السلام سے تقاضا كيا كہ جو گائے ذ بح ہونى چاہيئے اس كا رنگ اللہ تعالى سے پوچھ كے بتائيں \_ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ما لونها

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم جس گائے كو ذبح كرنے پر مامور ہوئي اس كا رنگ گہرا پيلا اور فرحت بخش ہونا

چاہيئے تھا\_ انها بقره صفرآء فاقع لونها تسر الناظرين ''فاقع'' كا معنى گہرا، خالص اور روشن ہے '' تسر \_ مسرت بخش ہو'' اسكى ضمير '' بقرة'' كى طرف لوٹتى ہے گويا گائے ايسى ہونى چاہيئے كہ ديكھنے والوں كے لئے خوشى و مسرت كا باعث ہو \_ ''صفرآئ ...'' سے يہ مفہوم نكلتاہے كہ مسرت بخش ہونے ميں رنگ بھى دخيل ہے \_ يعنى مراد يہ ہے ''تسر بلونہا الناظرين'' پس گائے بھى خوبصورت ہو اور اس كا رنگ بھى \_

4 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اس امر پر تاكيد فرمائي كہ ذبح ہونے والى گائے كى خصوصيات اللہ تعالى كى جانب سے معين كى گئي ہيں نہ كہ آپ عليه‌السلام كى طرف سے \_ قال انه يقول

5 \_ گہرے پيلے رنگ والى گائے لوگوں كے لئے جاذب نظر ہوگى اور مسرت بخش ہوگى \_\* انها بقرة صفراء فاقع لونها تسر الناظرين يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ جملہ '' تسر الناظرين''

قيد توضيحى ہو نہ كہ احترازى \_

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل اور حضرت مو سى عليه‌السلام 2; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2; بنى اسرائيل كے مطالبات2; بنى اسرائيل كى گائے كا رنگ 2،3; بنى اسرائيل كى گائے كى خصوصيات1،4

ترغيب : ترغيب كے اسباب 5

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 2

رنگ: پيلا رنگ 3،5

سرور: سرور كے اسباب 5

قتل : ذبح شدہ گائے سے قتل كا منكشف ہونا 1

گائے : پيلے رنگ كى گائے 5

قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ إِن شَاء اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (70)

ان لوگوں نے كہا كہ ايسى توبہت سى گائيں ہيں اب كونسى ذبح كريں اسےبيان كيا جائے ہم انشاء اللہ تلاش كرليں گے (70)

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے مذكورہ گائے كے رنگ اور عمر كى خصوصيات كو كافى نہ سمجھتے ہوئے اسكى مزيد خصوصيات كى توضيح مانگى \_ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ما هي

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو يہ يقين تھا كہ ذبح اور معمہ قتل كے حل والى گائے كى خصوصيات بے نظير ہونى چاہئيں \_ ان البقر تشابه علينا ''تشابہ '' يعنى مثل يا مشابہ ہونا \_ چونكہ ''علي'' كے ساتھ متعدى ہوا ہے اس لئے اس ميں اشتباہ و التباس كا معنى پايا جاتاہے \_ بنابريں ''ان البقر ...'' كا معنى يہ ہوا كہ جس گائے كى خصوصيات پيلا ہونا اور جواں سال ہونا بيان ہوئي ہے اسكے مصاديق بہت سے ہيں اور يہ امر اس بات كا موجب ہے كہ ہم كون سى گائے كا انتخاب كريں \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا يہ جملہ حكايت كرتاہے كہ ان كا خيال تھا كہ ذبح كے لئے موردنظر گائے كى اسطرح تعريف و تشريح ہو كہ اس جيسى گائے بس ايك ہى ہو\_

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے ذبح ہونے والى گائے كے انتخاب ميں حيرت و پريشانى كو اپنے سوالات كے تكرار اور زيادہ توضيح و تشريح كى دليل قرار ديا \_ قال ادع لنا ربك ... ان البقر تشابه علينا جملہ '' ان البقر ...'' ما قبل جملے كى تعليل ہے اس ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم يہ بتانے كے درپے تھى كہ ان كے بار بار كے سوالات اس لئے ہيں كہ معاملہ ان كے لئے مشتبہ ہوگيا ہے اور وہ لوگ حيرت و پريشانى سے نكلنا چاہتے ہيں نہ يہ كہ بہانے بنا رہے ہيں اور ذمہ دارى سے فرار كرنا چاہتے ہيں \_

4 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم آخرى سوال سے گائے كے معين ہونے اور حيرت و پريشانى سے نكلنے كے لئے پر اميد تھے \_ انا إن شاء الله لمهتدون ''مھتدون'' ، ''اہتدائ'' سے اسم فاعل ہے اور اسكا معنى ہے ہدايت يافتہ اسكا متعلق وہى گائے ہے جسے ذبح كرنا ہے \_

5 \_ ذبح ہونے والى گائے ملنے كيلئے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا اعتماد مشيت الہى پر تھا\_ و انا إن شاء الله لمهتدون

6 \_ انسانوں كا ہدايت پانا اور حيرت و سرگردانى سے نكلنا اللہ تعالى كے اختيار اور اسكى مشيت سے ممكن ہے\_

و انا إن شاء الله لمهتدون

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو اس پر يقين تھا كہ انسان كى ہدايت مشيت الہى اور خداوند متعال كے چاہنے سے وابستہ ہے\_ و انا إن شآء الله لمهتدون

8\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو بارگاہ رب العزت سے آپ عليه‌السلام كى دعاؤں كى قبوليت اور اپنے مطالبوں كے پوراہونے كا اطمينان تھا\_ قالوا ادع لنا ربك يبين لنا ماهى ... ادع لنا ربك يبين لنا مالونها ... ادع لنا ربك يبين لنا ماهي '' يبين '' اس آيت ميں اور ماقبل آيات ميں شرط مقدر سے مجزوم ہے \_ كلام كى تقدير يوں ہے ''ادع لنا ربك ليبين لنا ان تدع اللہ يبين'' خدا سے چاہو كہ ہمارے لئے بيان كرے اگر تم خدا سے چاہوگے تو بيان فرمائے گا '' مذكورہ بالا مفہوم اس معنى ( اگر تم خدا سے چاہوگے تو بيان فرمائے گا ) كى بناپر ہے \_

9 \_ پيامبرگرامى اسلام(ص) سے روايت ہے '' انهم امروا بادنى بقرة و لكنهم لما شدوا على أنفسهم شدد الله عليهم و ايم الله لو لم

يستثنوا ما بينت لهم الى آخر الا بد ... (1)

بنى اسرائيل كو كمترين گائے ذبح كرنے كا حكم ديا گيا تھا ليكن انہوں نے خود اپنے لئے سختى كا انتخاب كيا تو اللہ تعالى نے بھى شدت اختيار فرمائي اور خدا كى قسم اگر وہ لوگ '' انشاء اللہ '' نہ كہتے تو ان كے لئے گائے كى خصوصيات قيامت تك بيان نہ ہوپاتيں \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى سے مختص امور6; مشيت الہى 5،6 ، 7

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا اعتماد 5; بنى اسرائيل اور مشيت الہى 5; بنى اسرائيل اور حضرت موسى عليه‌السلام 8; بنى اسرائيل كا نكتہ نظر 2; بنى اسرائيل كے سوالات 4; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،3،4; بنى اسرائيل كى حيرت 3،4; بنى اسرائيل كے مطالبات 1; بنى اسرائيل كى گائے كى خصوصيات 1،2،9; بنى اسرائيل كا عقيدہ 5،7،8، بنى اسرائيل كے سوالات كا فلسفہ 3; بنى اسرائيل كى گائے كا واقعہ 9; بنى اسرائيل كى گائے 3،4،5

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا كا مستجاب ہونا8

حيرت و سرگرداني: حيرت سے نجات:6

روايت: 9 قاتل: قاتل كى ہويت منكشف ہونے كى كيفيت2

قتل: ذبح شدہ گائے سے قتل كا منكشف ہونا2

ہدايت: ہدايت كا سرچشمہ6،7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 274 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 89 ح 243\_

قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ ذَلُولٌ تُثِيرُ الأَرْضَ وَلاَ تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لاَّ شِيَةَ فِيهَا قَالُواْ الآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُواْ يَفْعَلُونَ (71)

حكم ہوا كہ ايسى گائے جوكاروبارى نہ ہو نہ زمين جو تے نہ كھيٹسينچے ايسى صاف ستھرى كہ اس ميں كوئيدھبہ بھى نہ ہو ان لوگوں نے كہا كہ اب آپنے ٹھيك بيان كيا ہے \_ا س كے بعد انلوگوں نے ذبح كرديا حالانكہ وہ ايسا كرنےوالے نہيں تھے(71)

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو جو گائے ذبح كرنے كا حكم ديا اس كى خصوصيات ميں سے تھا كہ اسے ہل چلانے كے لئے رام نہ كيا گيا ہو اور نہ ہى اس سے آبيارى كا كام ليا گيا ہو\_ قال انه يقول انها بقرة لا ذلول تثير الأرض و لا تسقى الحرث

''ذلول'' كامعنى ہے مطيع يا رام كرنا \_ تثير كا مصدر ''اثارة'' ہے جسكا معنى ہے تہہ و بالا كرنا اور اس سے مراد زمين پر گائے كے ذريعے ہل چلاكر اس كو تہہ و بالا كرنا \_

2 \_ جس گائے كے ذبح كرنے كا حكم حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو ديا گيا وہ سالم ،بے عيب ، اس كى جلد ميں كسى طرح كا كوئي نقطہ نہ ہو اور اس كے رنگ اور بدن پر كوئي لكير و غيرہ نہيں ہونى چاہيئے تھي\_ مسلّمة لا شيه فيها ''مسلّمة'' يعنى سالم اور اس كا مطلب يہ ہے كہ ہر طرح كے عيب سے پاك ہو\_ ''شية'' ہر اس رنگ كو كہتے ہيں جو عمومى رنگ سے مختلف ہو پس ''لا شية فيہا'' يعنى گائے كے رنگ ميں كوئي اور رنگ نہ ہو \_ '' شية'' كا مصدر''وشي'' ہے اور اس كے آخر كى ''ہائ'' واو محذوف كے عوض آئي ہے\_

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے آخر ى علامتوں ( اس سے ہل نہ چلايا گيا ہو وغيرہ ) كو يقين آور اور ذہنى اضطراب كى برطرفى كا ذريعہ سمجھا\_ قالوا آلان جئت بالحق اس جملہ ميں '' حق '' كا معنى ثابت و استوار ہے اسكے مقابلے ميں غير مشخص اور ترديد پذير امر ہے\_ ''الحق'' ميں الف لام استغراق كے لئے ہے يعنى كامل اور پور احق \_

4 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم گائے سے ہل چلانے كا اور آبيارى كا كام ليتى تھي\_

لا ذلول تثير الأرض و لا تسقى الحرث

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے گائے كو تمام خصوصيات كے ساتھ تلاش كركے ذبح كيا \_ فذبحوها ''ہا''كى ضمير بقرة ( مشخص كى گئي گائے) كى طرف لوٹتى ہے\_

6\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے ذبح ہونے والى گائے كى بيان شدہ ابتدائي خصوصيات كو ناكافى جان كر حضرت موسى عليه‌السلام پر اور حقيقت بيان نہ كرنے كا الزام لگايا\_ قالوا الان جئت بالحق حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا مفہوم كلام يہى ہے( تم نے اب سارى حقيقت بيان كى ہے) بالفاظ ديگر گويا حضرت موسى عليه‌السلام نے پہلے جو خصوصيات بيان كيں اس ميں حق كو كامل طور پر بيان نہ كيا \_

7\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم منظور نظر گائے كى تلاش كے بعد اس كو ذبح كرنے پر تيار نہ تھي\_ و ما كادوا يفعلون

'' كاد '' كا معنى ہے '' قريب تھا \_كہ يہ فعل جب منفى ہوتاہے تو بعض اوقات كام كے نہ ہونے كى تاكيد پر دلالت كرتاہے اور بعض اوقات انجام پانے پر حكايت كرتاہے البتہ بے رغبتى اور عدم تمايل كے ساتھ \_'' فذبحوہا'' كے قرينہ سے ''و ما كادوا يفعلون'' ميں دوسرا معنى مراد ہے گويا انہوں نے يہ كام انجام تو ديا ليكن بہت ہى بے رغبتى كے ساتھ\_

8 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے تكليف شرعى ( معمہ قتل كو حل كرنے كے لئے گائے ذبح كرنا ) كو خواہ مخواہ كے سوالات اور تجسس سے اپنے لئے دشوار و مشكل كرليا \_ فذبحوها و ما كادوا يفعلون يہ جملہ '' و ما كادوا يفعلون \_ قريب تھا كہ انجام نہ ديں '' ممكن ہے كام كے دشوار ہونے كى طرف اشارہ ہو اس كا گواہ يہ جملہ '' فافعلوا ما تؤمرون\_ آيت 68'' اور ديگر قرائن ہيں \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے خواہ مخواہ كے سوالات مشكل آفريں بنے اور تكليف كو انہوں نے اپنے لئے دشوار كرليا\_

9\_ احكام اور تكاليف شرعى كے بارے ميں وارد ہونے والے اطلاقات اور عمومات حجت ہيں \_ فافعلوا ما تؤمرون ... قالوا الان جئت بالحق جملہ ''فافعلوا ما تؤمرون'' اس پر دلالت كرتاہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم اگر جواں سال گائے ذبح كرديتى اگر چہ اس كا رنگ پيلا نہ ہوتا اور اس طرح ديگر خصوصيات بھى نہ ہوتيں تو تكليف الہى انجام پاجاتى \_ پس اگر شارع مقدس تكليف كو مطلق يا عام بيان فرمائے اور قيد و شرط بيان نہ فرمائے تو انسانوں كو چاہيئے كہ انہى اطلاقات اور عمومات پر عمل كريں \_

10\_ انسان شارع مقدس كے بيان كردہ حكم سے زيادہ كے مكلف نہيں ہيں \_ فافعلوا ما تؤمرون ... قالوا الان جئت بالحق فذبحوها و ما كادوا يفعلون

11 \_ امام صادق عليه‌السلام كا ارشاد ہے \_'' ... و كان فى بنى اسرائيل رجل له بقرة و كان له ابن بارّ و كان عند ابنه سلعة فجاء قوم يطلبون سلعته و كان مفتاح بيته تحت راس ابيه و كان نائما ...

فلما انتبه ابوه قال له يا بنى ما صنعت فى سلعتك قال هى قائمة لم ابعها لان المفتاح كان تحت راسك فكرهت ان انبهك و انغص عليك نومك قال له ابوه قد جعلت هذه البقرة عوضاً عما فاتك من ربح سلعتك و شكر الله لابنه ما فعل بابيه و امر بنى اسرائيل ان تذبحوا تلك بقرة قال لهم موسى ان الله يامركم ان تذبحوا بقرة هى بقره فلان فذهبوا ليشتروها فقال لا ابيعها الا بملء جلدها ذهباً فرجعوا الى موسى عليه‌السلام فاخبروه فقال لهم موسى عليه‌السلام لابد لكم من ذبحها بعينها بملء جلدها ذهباً فذبحوها (1) ... بنى اسرائيل كے مابين ايك شخص كے پاس گائے تھى اسكا ايك نيك خصلت بيٹا تھا\_ اس بيٹے كے پاس ايك جنس تھى جس كو خريدنے كے ليئے كچھ افراد آئے تو چابى اس كے والد كے سرہا نے تلے تھى جو سورہا تھا ... والد جب اٹھا تو اس نے بيٹے سے پوچھا تو نے جنس كا كيا كيا ؟ تو بيٹے نے جواب ديا كہ جنس ويسے ہى ہے ميں نے اسے نہيں بيچا كيونكہ چابى آپ كے سركے نيچے تھى اور ميں نہيں چاہتا تھا كہ آپ كو بيدار كروں اور آپ كى نيند خراب كروں \_ والد نے اس سے كہا وہ منافع جو تو نے ضائع كرديا ہے اسكے بدلے ميں يہ گائے تجھے بخشتا ہوں \_ بيٹے كے والد سے اس نيك سلوك پر اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو حكم ديا كہ گائے كو ذبح كريں حضرت موسى عليه‌السلام نے ان سے فرمايا '' اللہ تعالى نے تمہيں حكم ديا ہے كہ ايك گائے ذبح كرو'' ... يہ اسى نيك آدمى كى گائے تھى \_ يہ گائے خريدنے كے لئے لوگ اس كے پاس گئے تو اس نے كہا كہ جب تك اس كى جلد كو سونے سے نہ بھرو اس كو ہرگز نہيں بيچوں گا \_ پس بنى اسرائيل حضرت موسى عليه‌السلام كے پاس آئے تو حضرت موسى عليه‌السلام نے فرمايا كہ اسى گائے كو ذبح كرو اگر چہ اس كى جلد كو سونے سے بھرنا پڑے تو اس طرح بنى اسرائيل اسى گائے كو ذبح كرنے پر مجبور ہوئے ...''

12 \_ امام رضا عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا: '' ... ان الذين امروا قوم موسي عليه‌السلام بعبادة العجل كانوا خمسة انفس و كانوا اهل بيت ياكلون على خوان واحد ... و هم الذين ذبحوا بقرة التى امر الله عزوجل بذبحها (2) جن لوگوں نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو گوسالہ پرستى كى دعوت دى پانچ افراد تھے جو ايك ہى خاندان سے اور ايك دستر خوان پر بيٹھتے تھے ... يہ وہى لوگ تھے جن كو خداوند عالم كى طرف سے گائے ذبح كرنے كا حكم ديا گيا \_

13 \_ يونس بن يعقوب كہتے ہيں''قلت لابى عبدالله عليه‌السلام ان اهل مكه يذبحون البقره فى اللبب فما ترى فى اكل لحومها ؟ قال فسكت هنيهة ثم قال:قال الله ''فذبحوها و ما كادوا يفعلون لا تاكل الا ماذبحوا من مذبحه''(3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 49 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 88 ح 240\_ 2) خصال ج/ 1 ص 292 ح 55 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 88 ح 239\_ 3) تفسير عياشى ج/ 1 ص 47 ح 61 تفسير برہان ج/1 ص 112 ح 6\_

ميں نے اما م صادق عليه‌السلام سے عرض كيا اہل مكہ گائے كو اونٹ كى طرح ذبح كرتے ہيں (نحر كرتے ہيں ) پس اس كے گوشت كا كيا حكم ہے ؟ امام عليه‌السلام كچھ دير خاموش رہے اور پھر فرمايا اللہ تعالى فرماتا ہے ''انہوں نے گائے كو ذبح كيا اور قريب تھا كہ اس ذمہ دارى كو انجام نہ ديں '' پس كوئي گوشت نہ كھاؤ مگر يہ كہ شرعى طريقے سے ذبح ہوا ہو\_

آبيارى : گائے سے آبيارى 4; آبيارى كا ذريعہ 4

احكام: احكام كے اطلاقات كا حجت ہونا 9; احكام كے عمومات كا حجت ہونا 9

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل ميں آبيارى 4; بنى اسرائيل كى بصيرت 6; بنى اسرائيل كے سوالات 8; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2 ، 3، 4،5،6،7،8; بنى اسرائيل كا گائے ذبح كر نا 2،5، 7،8; بنى اسرائيل كى حيرانگى دور ہونا 3; بنى اسرائيل كى

گائے كى خصوصيات 1،2،3،6; بنى اسرائيل كى گائے كا واقعہ 11،12،13; بنى اسرائيل كى زراعت 4; بنى اسرائيل كا بچھڑے كى پوجا كرنا 12

تكليف شرعي: تكليف شرعى كے سخت و دشوار ہونے كے اسباب 8 ;تكليف شرعى كا دائرہ كا ر 10;تكليف شرعى كا منبع 10

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام پر تہمت 6; حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ6

روايت: 11،12،13

زراعت: زراعت كے آلات 4

سوال: بے جا سوالات8

گائے : 8

ہل چلانا: گائے سے ہل چلانا 4

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْساً فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (72)

اور جب تم نے ايك شخصكو قتل كرديا اوراس كے قاتل كے بارے ميں جھگڑا كرنے لگے جب كہ خدا اس راز كا واضحكرنے والا ہے جسے تم چھپارہے تھے(72)

1 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا ايك فرد قتل ہوگيا تو ہر قبيلہ ايك دوسرے پر الزام دھرنے لگا اس طرح ان ميں اختلاف و نزاع بپا ہوگيا \_ و إذ قتلتم نفسا فادار ء تم فيها '' ادارء تم'' كا معنى ہے تم نے اختلاف و جھگڑا كيا \_ يہ لفظ باب تفاعل ميں '' تدارء تم'' تھا\_ ''ادارء تم فيہا'' مقتول ميں نزاع و اختلاف كا معنى يہ ہے كہ ايك دوسرے پر قتل كا الزام لگانا اور اسى مسئلہ پر ايك دوسرے سے جھگڑنا ہے\_

2 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو قاتل كى پہچان كى خوش خبرى دى اور قاتلوں كى ماہيت كو افشا كرنے كى دھمكى د ي\_ والله مخرج ما كنتم تكتمون ''ما كنتم تكتمون'' تم نے جو كچھ چھپاياہے ما قبل جملہ كے قرينہ سے اس جملہ سے مراد يہ ہے كہ قاتل كو جاننے كے باوجود انہوں نے نہيں بتايا ''مخرج '' كا مصدر '' اخراج '' ہے اور تكتمون كے قرينہ سے اس سے مراد آشكارا كرنا ہے\_

3 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے بعض افراد قاتل كو جانتے

تھے\_ ليكن اس كى ماہيت كو ظاہر كرنے سے انہوں نے پرہيز كيا \_ والله مخرج ما كنتم تكتمون

اگر چہ قاتل كو چھپانے كى نسبت حضرت موسى عليه‌السلام كى سارى قوم كو دى گئي ہے ليكن '' فادارء تم'' كے قرينہ سے معلوم ہوتاہے كہ بعض لوگ قاتل كو پہچانتے تھے ليكن انہوں نے بتانے سے اجتناب كيا \_

4 \_ اللہ تعالى انسانوں كے رازوں سے آگاہ ہے اور ان كو ظاہر كرنے پر قدرت و توانائي ركھتاہے\_ والله مخرج ما كنتم تكتمون

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى دھمكياں 2; اللہ تعالى كا علم غيب 4; اللہ تعالى كى قدرت 4

انسان: انسانوں كے راز 4

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل ميں قتل كى بنياد ركھنے والے كو آشكار كرنا 2; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،3; بنى اسرائيل كو دھمكى 2; بنى اسرائيل ميں قتل كا واقعہ1; بنى اسرائيل ميں قاتل كو چھپايا جانا3; بنى اسرائيل كا جھگڑا 1

راز: راز كا افشا ہونا 4

قاتل: قاتل كى ماہيت كا افشا ہونا 2،3

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (73)

توہم نے كہا كہ مقتول كو گائے كے ٹكڑے سےمس كردو خدا اسى طرح مردوں كو زندہكرتاہے اور تمھيں اپنى نشانياں دكھلاتاہےكہ شايد تمھيں عقل آجائے(73)

1 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسي عليه‌السلام كى قوم كو حكم ديا كہ ذبح شدہ گائے كا ايك ٹكڑا مقتول كے جسم پر ماريں \_

فقلنا اضربوه ببعضها ''اضربوہ'' كى مفعولى ضمير ''نفساً'' كى طرف لوٹتى ہے اور ببعضہا كى ضمير ''بقرہ'' كى طرف پلٹتى ہے\_

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا مقتول، ذبح شدہ گائے كا ايك ٹكڑا لگنے سے زندہ ہوگيا \_ فقلنااضربوه ببعضهاكذلك يحيى الله الموتى ''كذلك يحى الله الموتى '' اللہ اسى طرح مردوں كو زندہ كرتاہے'' يہ عبارت اس جملہ ''فقلنا ...'' كے بعد آنا اس پر دلالت كرتى ہے كہ مقتول زندہ ہوگيا \_

3 \_ اللہ تعالى كا فعل علل و اسباب پيدا ہونے سے متحقق يا وقوع پذير ہوتاہے\_ فقلنا اضربوه ببعضها

4 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے مقتول نے زندہ ہونے كے بعد اپنے قاتل كا تعارف كرايا\_ والله مخرج ما كنتم تكتمون \_ فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيى الله الموتى اللہ تعالى كے اس وعدہ كے بعد كہ وہ قاتل كى ماہيت و شخصيت كو افشا كرے گا بنى اسرائيل كے مقتول كے زندہ ہونے كاذكر ايك محذوف جملے پر دلالت كرتاہے يعنى فضربوه بها فصار حياً و قال ان فلانا قتلني\_

5 \_ بنى اسرائيل كے مقتول كو زندگى عطا كرنا اللہ تعالى كا فعل تھا\_ فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيى الله الموتى

بنى اسرائيل كے مقتول كے گائے كا ايك عضو مارنے سے زندہ ہوجانے كے بعد اس حقيقت كا بيان كرنا ''اللہ تعالى مردوں كو زندہ كرتاہے'' اس سے يہ مفہوم نكلتاہے كہ مقتول كو زندگى عطا كرنا اللہ تعالى كا فعل ہے نہ كہ ذبح شدہ گائے كے عضو كا اثر \_

6 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا مقتول مذكر تھا\_ فقلنا اضربوه ببعضها يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' اضربوہ'' ميں ضمير ''ہ'' مذكر ہے جو '' نفسا'' كى طرف لوٹتى ہے\_

7\_ اللہ تعالى تمام مردوں كو دوبارہ زندگى عنايت فرمائے گا \_ كذلك يحيى الله الموتى

8 \_ مردوں كو زندہ كرنا اللہ تعالى كے لئے سہل اور آسان امر ہے \_ كذلك يحيى الله الموتى

بنى اسرائيل كے مقتول كو زندہ كرنے ميں اور تمام مردوں كو زندہ كرنے ميں غالباً جو وجہ شباہت پائي جاتى ہے وہ سہولت اور آسانى ہے \_ يعنى جسطرح اللہ تعالى نے اس مردے كو آسانى سے زندہ فرمايا باقى سارے مردوں كو بھى زندہ كرے گا \_

9 \_ اللہ تعالى قيامت كے دن مردوں كے حاضر ہونے كے لئے ان كو اسباب كے ذريعے زندہ فرمائے گا\_\* فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيى الله الموتي يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ بنى اسرائيل كے مقتول كے زندہ ہونے ميں اور باقى مردوں كے قيامت كے روز زندہ ہونے ميں وجہ شباہت پائي جاتى ہو اور وہ اسباب كا استعمال ہے\_

10\_ دنيا ميں مردوں كے زندہ ہونے كا امكان پايا جاتاہے \_ فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيى الله الموتي

11\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ميں سے ايك شخص كا قتل ہونا اور اسكا دوبارہ زندہ ہونا ايك معجزہ ہے اور ايك ايسا واقعہ ہے جو ياد ركھنے كے قابل ہے \_ إذ قتلتم نفسا ... فقلنا اضربوه ببعضها كذلك يحيى الله الموتى '' اذ'' فعل مقدر '' اذكروا'' كا مفعول ہے \_

12 \_ اللہ تعالى لوگوں كے لئے اپنى قدرت كى نشانيوں كو ہميشہ اور واضح كركے بيان فرماتاہے\_ و يريكم آياته

آيات كا معنى نشانياں ہيں \_ مردوں كے زندہ كرنے كے ذكر كى مناسبت سے ايسا معلوم ہوتاہے كہ مافوق آيت ميں آيات سے مراد قيامت يا قدرت خدا كے دلائل و نشانياں مراد ہيں \_

13 \_ انسانوں كو آيات كا مشاہدہ كرانے كے اہداف ميں سے ايك يہ ہے كہ انسانوں كو يہ ادراك اور شعور ديا جائے كہ ان آيات پر قدرت و توانائي اور اقتدار و

صلاحيت خداوند متعال كو حاصل ہے \_ يريكم آياته لعلكم تعقلون

14 \_ سوچنا اور غور و فكر كرنا اعلى ترين اقدار ميں سے ہے\_ يريكم آياته لعلكم تعقلون

يہ جو آيات كو اس ہدف كے لئے پيش كيا گياہے كہ بشر ميں سوچنے اور غور و فكر كرنے كى زمين ہموار كى جائے اس سے غور و فكر اور تدبر كى اہميت كا پتہ چلتاہے\_

15 \_بنى اسرائيل كے مقتول كا زندہ ہونا اور اپنے قاتل كى پہچان كرانا اللہ تعالى كى آيات اور اسكى قدرت و اقتدار كى نشانيوں ميں سے ہے\_ فقلنا اضربوه ببعضها كذلك ... يريكم آياته لعلكم تعقلون ''آياتہ'' كے مصاديق ميں سے بنى اسرائيل كے مقتول كا زندہ ہونا ہے جبكہ آيت كا منظور نظر بھى يہى ہے\_

16 \_ قرآن كريم ميں واقعات يا داستانوں كے نقل كرنے كا ہدف يہ ہے كہ انسانوں ميں تدبر اور ادراك كى زمين فراہم كى جائے\_ و يريكم آياته لعلكم تعقلون ''آياتہ'' سے بعض اوقات مراد خارجى واقعات اور حقائق ہيں جبكہ بعض اوقات منظور نظر ان حقائق كا بيان اور نقل كرنا ہے \_ مذكورہ مفہوم دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے \_ اس احتمال كى بنياد پر ''آياتہ'' كے مصاديق ميں سے بنى اسرائيل كى گائے كا واقعہ اور ان كے مقتول كے زندہ ہونے كا واقعہ ہے\_

17 \_ بزنطى نے امام رضا عليه‌السلام سے روايت كى ہے كہ ''ان رجلاً من بنى اسرائيل قتل قرابة له ... فقالوا لموسى عليه‌السلام ان سبط آل فلان قتلوا فلاناً فاخبرنا من قتله ؟ قال ايتونى ببقرة ... فاشتروهاوجاؤابهافامر بذبحها ثم امر ان يضرب الميت بذنبها فلما فعلوا ذلك حيى المقتول و قال يا رسول الله ابن عمى قتلنى دون من يدعى عليه قتلى فعلموا بذلك قاتله ...(1) بنى اسرائيل ميں سے ايك شخص نے اپنے قريبيوں ميں سے ايك فرد كو قتل كرديا ... بنى اسرائيل نے حضرت موسى عليه‌السلام سے كہا كہ فلاں قبيلے كے ايك فرد نے كسى كو قتل كرديا ہے تو آپ عليه‌السلام ہميں قاتل كى خبر ديں كون ہے ؟ حضرت موسى عليه‌السلام نے فرمايا ا يك گائے ميرے پاس لاؤ ... وہ لوگ گائے خريد كے حضرت موسى عليه‌السلام كے پاس لائے \_ حضرت موسى عليه‌السلام نے اس گائے كو ذبح كرنے كا حكم ديا پھر فرمايا گائے كى دم مقتول كو مارو جب انہوں نے يوں كيا تو مردہ زندہ ہوگيا اور عرض كى يا رسول اللہ ميرے چچا زاد نے مجھے قتل كيا ہے نہ كہ اس شخص نے جس پر ميرے قتل كا الزام لگايا گيا ہے پس اسطرح انہوں نے قاتل كو پہچان ليا \_

آيات الہى : 15 آيات الہى كا پيش كرنا 12; آيات الہى كو بيان كرنا 12;آيات الہى كو پيش كرنے كا فلسفہ 13

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا عليه‌السلام ج/2 ص 13 ح 31 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 88 ح 238\_

ادراك: ادراك كى قدر و قيمت 14; ادراك كى زمين فراہم كرنا 16 اقدار: 14

اللہ تعالى : افعال الہى 5،7،8،9،12; اوامر الہى 1; افعال الہى كا وجود ميں آنا 3; اللہ تعالى كى قدرت كى نشانياں 12،13،15

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كے مقتول كا زندہ ہونا 2،4،5،11، 15; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2 ، 4 ، 11 ،17; بنى اسرائيل كى گائے كا ذبح ہونا 17; بنى اسرائيل ميں قتل كا واقعہ 11; بنى اسرائيل كى گائے كا واقعہ 17; بنى اسرائيل كے مقتول كا مذكر ہونا 6

تعقل: تعقل كى قدر و قيمت 14; تعقل كى زمين فراہم ہونا 16

جرائم : جرائم كے انكشاف كى كيفيت 1،2،4

حضرت موسى (ع): حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ17

ذكر: تاريخ كا ذكر 11

رجعت ( دوبارہ زندہ ہونا ): رجعت كا امكان 10

روايت :17

زندگي: زندگى كا دوبارہ لوٹنا 7; زندگى كا سرچشمہ 5،7

سببيت: سببيت كا نظام 3

طبعى و فطرى عوامل: طبعى و فطرى عوامل كى اہميت 3

قاتل: قاتل كى شخصيت و ماہيت كے انكشاف كى كيفيت 1،2

قتل: ذبح شدہ گائے سے قتل كا انكشاف 1

قرآن حكيم : قرآنى قصوں كا فلسفہ 16

قيامت : قيامت ميں حشر و نشر يا حاضرى 9

مردے : مردوں كا دنيا ميں زندہ كرنا 10; مردوں كا زندہ كرنا 7; مردوں كو زندہ كرنے كے اسباب 9; مردوں كا زندہ كرنا سہل اور آسان ہے 8

معجزہ : مردوں كے زندہ كرنے كا معجزہ 11

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاء وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (74)

پھر تمھارےدل سخت ہوگئے جيسے پتھر يا اس سے بھى كچھزيادہ سخت كہ پتھروں ميں سے تو بعض سےنہريں بھى جارى ہوجاتى ہيں اور بعضشگافتہ ہوجاتے ہيں تو ان سے پانى نكلآتاہے اور بعض خوف خدا سے گر پڑتے ہيں \_ليكن اللہ تمھارے اعمال سے غافل نہيں ہے(74)

1\_ آيات الہى اور بہت سارے معجزات ديكھنے كے باوجود بنى اسرائيل كے دل سخت ہوگئے اور آيات و معارف الہى كے فہم و ادراك سے عاجز ہوگئے\_ لعلكم تعلقون \_ ثم قست قلوبكم من بعد ذلك '' قست'' كا مصدر '' قساوة'' ہے اسكا معنى ہے گاڑھا اور سخت ہونا \_ جملہ '' لعلكم تعقلون'' كا مفہوم يہ ہے كہ بنى اسرائيل كے دلوں كا سخت ہونا آيات و معارف الہى كے فہم و ادراك كے مقابلے ميں ہے \_ '' ذلك'' ان نعمات اور معجزات كى طرف اشارہ ہے جو اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو پيش كيئے اور ان كا ذكر گزشتہ آيات ميں ہوچكاہے\_

2\_ بنى اسرائيل كے دل سختى اور نفوذ ناپذيرى ميں پتھر كى طرح بلكہ اس سے بھى سخت تر ہوگئے\_ فهى كالحجارة او اشد قسوة '' حجارة'' حجر كى جمع ہے جسكا معنى ہے پتھر يا سنگ ريزہ\_

3 \_ بنى اسرائيل كى قساوت قلبى ان كى ضد، ہٹ دھرمي، بہانہ تراشيوں اور نافرمانيوں كا نتيجہ تھي\_ قالوا اتتخذنا هزواً ... ثم قست قلوبكم

4 \_ بنى اسرائيل كے دل سخت ہونے كى وجہ سے ذرہ برابر معرفت سے بھى محروم و ناتواں ہوگئے\_ ثم قست قلوبكم ... فهى كالحجارة او اشد قسوة و ان من الحجارة جملہ '' ثم قست ...'' كا جملہ '' يريكم آياتہ لعلكم تعقلون '' سے ارتباط كا تقاضا يہ ہے كہ سختى دل كا مفہوم يہ ہو معارف الہى كے القا كو قبول

نہ كرنا \_ جبكہ اس جملہ ''ان من الحجارة ...'' ميں سختى كا مطلب يہ ہو كہ دل ميں معارف و حقائق القا نہيں ہوسكتے يعنى قسى القلب پر نہ خارج سے اثر ہوتاہے اور نہ ہى اندر كوئي چيز القا ہوسكتى ہے\_

5 \_ بعض پتھروں سے پانى كے چشموں كا جارى ہونا دليل ہے كہ بنى اسرائيل كے دل پتھر سے زيادہ سخت ہيں \_

او اشد قسوة و ان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار ''يتفجر'' كا مصدر '' تفجّر'' ہے جسكا معنى ہے باہر آنا اور جارى ہونا ( مجمع البيان) جملہ ''ان من الحجارة'' ، ''اشدقسوة'' كے لئے دليل كے طور پر ہے\_ '' لما'' لام تاكيد اور '' ما'' موصولہ سے مركب ہے اور اس سے مراد پتھر ہے پس مفہوم يوں ہے ''ان من الحجارة لما ...بعض پتھروں ميں سے يقيناً پتھر ہے كہ جو ...''

6 \_ بعض پتھروں ميں شگاف پيدا ہونا اور ان سے پانى كا جارى ہونا اس بات كى دليل ہے كہ بنى اسرائيل كے دل پتھروں سے زيادہ سخت ہيں \_ و ان منها لما يشقق فيخرج منه الماء '' يشقق، يتشقق'' كا مصدر تشقق ہے جسكا معنى ہے شگاف پيدا ہونا \_ بعض اہل لغت كى رائے ہے كہ '' شق'' ايسے چھوٹے شگاف كو كہتے ہيں جو زيادہ واضح نہ ہو\_

7\_ پتھروں كا خوف و خشيت الہى سے گرنا اس بات كى دليل ہے كہ بنى اسرائيل كے دل پتھروں سے زيادہ سخت ہيں \_ و ان منها لما يهبط من خشية الله ''من خشية الله'' ميں '' من'' تعليليہ ہے \_ ''يہبط'' كا مصدر ہبوط ہے جس كا معنى ہے گرنا سقوط كرنا \_ بنابريں جملہ''ان منھا ...'' سے مراد ہے كہ بعض پتھروں ميں ايسے پتھر ہيں جو خوف خدا سے گرجاتے ہيں \_

8 \_ عالم مادہ يا جہان طبيعات شعور ركھتاہے \_ و ان منها لما يهبط من خشية الله

9 \_ عالم طبيعات يا جہان مادہ اللہ تعالى كى معرفت ركھتاہے اور اس كے مقام الوھيت سے آگاہ ہے\_ و ان منها لما يهبط من خشية الله

10\_ عالم طبيعات كا خداوند عالم سے خوف،اس كے عمل اور رد عمل كا سبب ہے \_ و ان منها لما يهبط من خشية الله

11 \_ جمادات سے پست تر مرحلے ميں انسان كے سقوط اور زوال كا خطرہ موجود ہے \_ و ان من الحجارة لما يتفجر ... و ان منها لما يهبط من خشية الله

12 \_ دينى حقائق اور معارف الہى كو درك نہ كرنا اور قبول نہ كرنا قساوت قلبى يا دلوں كے سخت ہونے كى دليل ہے \_

يريكم آياته لعلكم تعقلون\_ثم قست قلوبكم من بعد ذلك

13 \_ قساوت قلبى يا سخت دلى كے مختلف درجات اور مراحل ہيں \_ فهى كالحجارة او اشد قسوةمذكورہ بالا جملے ميں '' او'' ممكن ہے مختلف اقسام اور انواع كے لئے استعمال ہوا ہو \_ بنابريں يہ جملہ ''فھى كالحجارة ...'' دلالت كرتاہے كہ كچھ دل تو پتھر كى طرح سخت ہيں اور كچھ پتھر سے بھى سخت تر ہيں \_

14 \_ انسان كے دل اور قلب كو خوف و خشيت الہى سے لرزاں بر اندام ہونا چاہيئے اور اسى كى راہ ميں چلنا چاہيئے\_

و ان منها لما يهبط من خشية الله

15 \_ انسانى قلب كو الہى حقائق و معارف كے ظہور كا ذريعہ اور علم و حكمت كا مقام ہونا چاہيئے\_ ان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار و ان منها لما يشقق فيخرج منه الماء

16 \_ قلب اگر خير و بركت كے ظہور كا مركز اور علم و حكمت كا سرچشمہ ہو تو يہ اس بات كى دليل ہے كہ قلب قساوت و سختى اور كينہ و كدورت سے پاك ہے\_ ثم قست قلوبكم ... فهى كالحجارة او اشد ... و ان من الحجارة لما يتفجر منه الانهار

17\_ اللہ تعالى كے حضور خشوع و خضوع، قلب كى قساوت و كدورت سے سلامتى و پاكيزگى كى دليل ہے\_ ثم قست قلوبكم ... فهى كالحجارة او اشد ... و ان منها لما يهبط من خشية الله

18 \_ اللہ تعالى انسانوں كے تمام تر اعمال و افعال سے آگاہ ہے\_ و ما الله بغافل عما تعملون

19\_ بنى اسرائيل گناہگار اور برے اعمال كے مالك تھے ان كو خداوند متعال كى جانب سے سزاؤں كى دھمكى دى گئي \_

و ما الله بغافل عما تعملون اللہ تعالى گناہگاروں كے اعمال سے آگاہ ہے اس كے بيان كرنے كا ايك مقصد يہ ہے كہ گناہگاروں كو سزا كى دھمكى دى گئي ہے\_

20 \_ گناہگار لوگ اور برے اعمال كے مالك افراد كا اللہ تعالى كى سزاؤں ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود ہے\_

و ما الله بغافل عما تعملون

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى دھمكياں 19; اللہ تعالى كا علم 18; اللہ تعالى كى سزائيں 19،20

انسان: انسان كا عمل 18; انسان كے زوال كے درجات11

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كو آيات كا مشاہدہ كرانا 1; بنى

اسرائيل گناہگار ہيں 19; بنى اسرائيل كى بہانہ تراشياں 3; بنى اسرائيل كو دھمكى 19; بنى اسرائيل كى نافرمانى 3; بنى اسرائيل كى قساوت قلبى 1،2،3،4،5،6،7; بنى اسرائيل كى ضد اور ہٹ دھرمى 3

بہانہ تراشى : بہانہ تراشى كے نتائج 3

پاني: پانى كا پتھر سے جارى ہونا 5،6

پتھر: پتھروں كا زوال و سقوط 7; پتھروں كا شگافتہ ہونا 6

تشبيہات: پتھر سے تشبيہ 2

حكمت : حكمت كے نتائج 16; حكمت كا مقام 15

خشيت: خشيت كے آثار و نتائج 17; خشيت خدا 7،10،14

دين: دين سے منہ موڑنا12; دين كا مقام 15

سزا : سزا كے موجبات 20

شناخت: شناخت كى ركاوٹيں 4

ضد: ضد كے نتائج 3

عالم طبيعات: عالم طبيعات كى خدا شناسى 9; عالم طبيعات كى خشيت و خوف 10; عالم طبيعات كا شعور 8،9; عالم طبيعات ميں تحولات و تغيرات كا سرچشمہ 10

علم : علم كے نتائج 16; علم كا مقام 15

عمل: ناپسنديدہ عمل كى سزا و انجام 20

قرآن حكيم: قرآن حكيم كى تشبيہات2

قلب: قساوت قلبى كے نتائج 4; خشيت قلب 14; قساوت قلبى كے اسباب 3; قساوت قلبى كے درجات 13; قساوت قلبى كى نشانياں 12; قلب سليم كى علامتيں 16،17; قلب كى اہميت و كردار 15;

گناہگار: گناہگاروں كى سزا 19،20; گناہگاروں كو تنبيہ 20

نافرماني: نافرمانى كے نتائج 3

أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُواْ لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلاَمَ اللّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (75)

مسلمانو كيا تمھيں اميد ہے كہ يہيہودى تمھارى طرح ايمان لے آئيں گے جب كہان كے اسلاف كا ايك گروہ كلام خدا كو سنكر تحريف كرديتا تھا حالانكہ سب سمجھتےبھى تھے اور جانتے بھى تھے(75)

1\_ زمانہ بعثت كے مسلمانوں كو اس دور كے يہوديوں سے توقع اور اميد تھى كہ وہ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كى حقانيت اور ان كے پيروكاروں كى تائيد كريں گے\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم طمع كا معنى ايسى چيز كى طرف نفس كا كشش كرناہے جسكو دل چاہے ( مفردات راغب) طمع كا معنى اميد و رغبت ہے ( لسان العرب) ''ان يومنوا'' ميں ''لكم'' كے قرينہ سے ايمان كے معنى تصديق و تائيد كرناہے \_ پس ''أفتطمعون ...'' يعنى كيا تمہيں اميد ہے كہ جس راہ كا تم نے انتخاب كيا ہے اس كى تائيد كريں ؟

2 \_ صدر اسلام كے مسلمانوں كى دلبستگى اور اميد بنى اسرائيل كے ايمان لانے پر تھي\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم

يہ مفہوم ''ان يومنوا لكم'' كا لازمہ ہے كيونكہ كسى مكتب كے پيروكاروں كى تصديق و تائيد در حقيقت اس مكتب كى حقانيت كى تصديق ہے اور بالاخر اس پر ايمان لاناہے\_

3 \_ اللہ تعالى نے مسلمانوں كو بنى اسرائيل اور يہوديوں كے ايمان نہ لانے سے آگاہ فرمايا \_ أفتطمعون ان يومنوا لكم

''أفتطمعون'' ميں ہمزہ استفہام انكار توبيخى يا تعجبى كے لئے ہے \_ دونوں صورتوں ميں اس پر دلالت كرتاہے كہ يہودى معاشرہ اوربنى اسرائيل اسلام و قرآن پر ايمان نہ لائيں گے \_

4 \_ بنى اسرائيل اور يہودى معاشرے كى سخت دلى اور قساوت قلبي، ان ميں اسلام كى طرف رجحان اور ايمان كو جڑ سے اكھاڑنے والى تھي\_ ثم قست قلوبكم ... أفتطمعون ان يومنوا لكم

'' أفتطمعون'' ميں حرف '' فائ'' بنى اسرائيل سے ايمان كى اميد منقطع ہونے كو انكى قساوت قلبى كا نتيجہ قرا ر ديتاہے جيسا كہ اسكا بيان ما قبل آيت ميں ہوا ہے يعنى بنى اسرائيل ميں قساوت قلبى كے پيدا ہونے سے ان ميں ايمان لانے كى اميديں منقطع ہوگئي ہيں \_

5\_ كچھ لوگوں نے بنى اسرائيل سے كلام الہى (تورات) سننے اور سمجھنے كے بعد اس ميں تحريف كردى \_ و قد كان فريق منهم يسمعون كلام الله ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه

آيہ مجيدہ ميں ''كلام اللہ '' سے مراد تورات ہوسكتى ہے اور قرآن كريم بھى ہوسكتاہے \_ مذكورہ مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے

6 \_ بعض بنى اسرائيل نے پيامبر عليه‌السلام خدا كے واسطہ كے بغير كلام الہى كو سنا\_ \* و قد كان فريق منهم يسمعون كلام الله بعض مفسرين كى رائے كے مطابق ''فريق منھم'' سے مراد وہ ستر 70) افراد ہيں جن كو حضرت موسى عليه‌السلام نے انتخاب فرمايا تا كہ خود كلام الہى كو سن ليں \_ انہى افراد نے اسى كلام ميں تحريف كى \_

7 \_ علمائے يہود نے تورات ميں معنوى تحريف كى \_ ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه علماء اور ان كے مقابل كا گروہ ''اميون'' ہےجيسا كہ آيت 78 ميں بيان ہواہے ان لوگوں كا مذكورہ مسائل سے ربط و مناسبت اس بات پر دلالت كرتے ہيں كہ ''فريق منھم'' سے مراد بنى اسرائيل كے علماء اور يہودى ہيں ''من بعد ما عقلوہ'' \_ بعد اس كے كہ كلام خدا كو سمجھ گئے اس ميں تحريف كردي'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ تحريف سے مراد معنوى تحريف ہے \_

8 \_ علمائے يہود آگاہى و توجہ سے اور جان بوجھ كر كلام الہى ميں تحريف كرتے تھے\_ ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه و هم يعلمون يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' يعلمون'' كا مفعول كلام خدا ميں تحريف ہو يعنى '' و ہم يعلمون انھم يحرفونہ'' اس ميں بعض اور احتمالات بھى بيان كيئے گئے ہيں جن كا ذكر ہوگا\_

9\_ علمائے يہود كى طرف سے كلام الہى ميں تحريف ، ان ميں فقدان ايمان كى زمين فراہم ہونے كى دليل ہے\_

أفتطمعون ان يومنوا لكم و قد كان فريق منهم ... من بعد ما عقلوه جملہ حاليہ ''و قد كان ...'' اس علت كو بيان كررہاہے كہ يہوديوں ميں ايمان لانے كى اميد منفى و منقطع ہے \_

10\_ قرآن كريم ميں بنى اسرائيل اور يہودى معاشرے كى داستان كى تشريح كے اہداف ميں سے ايك ان كے اسلام پر ايمان نہ لانے كے اسباب و علل كا بيان ہے\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم

آيہ مجيد ہ جو زير بحث ہے يہ بنى اسرائيل خصوصاً يہوديوں سے مربوط تاريخى حقائق كا نتيجہ ہے \_ يعنى انہوں نے بہت زيادہ معجزات ديكھنے اور فراواں نعمات حاصل كرنے كے بعد كفر اختيار كيا، بچھڑے كى پوجا كى طرف رغبت اور رجحان اختيار كيا اور حضرت موسى عليه‌السلام كو جہالت اور مذاق اڑانے كى طرف نسبت دى بنابريں ان سے قرآن پر ايمان لانے كى اميد ركھنا ايك بے جا اميد ہے \_

11 \_ حقائق كى تحريف كرنے والے علماء سے ايمان كى اميد ركھنا ايك بے مورد اور بے جا اميد ہے \_

أفتطمعون ان يومنوا لكم و قد كان ... من بعد ما عقلوه

12 \_ كچھ يہودى قرآن ( كلام الہي) كو سنتے اور اس كو اچھى طرح سمجھ ليتے تھے پھر اسكے معانى اور مفاہيم ميں تحريف كرتے تھے\_ و قد كان فريق منهم يسمعون كلام الله ثم يحرفونه من بعد ما عقلوه يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ كلام اللہ سے مراد قرآن ہو

3 1 \_ زمانہ پيامبر اسلام (ص) كے علمائے يہود قرآن كريم كے الہى ہونے كى مكمل آگاہى ركھتے تھے\_ و هم يعلمون

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''يسمعون كلام اللہ '' كے قرينہ سے ''يعلمون'' كا مفعول ان كے لئے قراء ت كيا جانے والا كلام الہى ہو \_ يعنى ''وهم يعلمون ان الذى يسمعونه كلام الله''

14 \_ يہودى علماء كا اپنے عوام كو اسلام اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانے سے روكنے ميں نہايت اہم كردار تھا\_

أفتطمعون ان يومنوا لكم و قد كان فريق منهم يہ جملہ ''و قد كان ...''ممكن ہے علماء يہود كے ايمان كى اميد منقطع ہونے كى دليل ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ يہود عوام كے ايمان كى اميد منقطع ہونے كى دليل ہو \_ مذكورہ مفہوم دوسرے احتمال كى بنياد پر ہے يعنى يہودى ايمان نہيں لائيں گے كيونكہ ان كے علماء حقائق كى تحريف كرنے كے باعث اجازت نہيں ديں گے كہ حقائق جيسے ہيں ويسے ہى عوام تك پہنچ جائيں اور ان ميں ايمان كى راہ ہموار ہو\_

15 \_ ہر معاشرے كے علمائ، نابغہ اور اہم شخصيات عوامى رجحانات ميں بہت اہم كردار كے حامل ہوتے ہيں \_

أفتطمعون ان يومنوا لكم و قد كان فريق منهم

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ 1،2

ايمان: اسلام پر ايمان ميں ركاوٹ 14; ايمان كى راہ ميں ركاوٹيں 4

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا اسلام سے منہ موڑنا 3; بنى اسرائيل اور كلام الہى كا سننا 6; بنى اسرائيل كى تاريخ 5; بنى اسرائيل كے تحريف كرنے والے 5; اسلام سے بنى اسرائيل كے منہ موڑنے كے دلائل 10; بنى اسرائيل كى تاريخ بيان كرنے كا فلسفہ 10; بنى اسرائيل كى قساوت قلبى 4

بے جا توقعات: 11

تحريف: كلام الہى كى تحريف 8،9،12

تورات: تورات كى تحريف 5،7

ثقافت : ثقافت و تمدن كے بنيادى عوامل 15

رجحانات: اسلام كى طرف رجحان ميں ركاوٹيں 4

علماء : تحريف كرنے والے علماء 11; علماء كى اہميت و كردار15

علمائے يہود: علمائے يہود كى آگاہى 13; علمائے يہود كا تحريف كرنا 7،8،9; علمائے يہوداور اسلام 14; علمائے يہود اور قرآن 13; علمائے يہود ا ور عوام 14; علمائے يہود كا كردار14

قرآن كريم : قرآن كى معنوى تحريف 12; قرآن كى تحريف

كرنے والے 12; قرآن كريم كا وحى ہونا 13

قلب: قساوت قلبى كے نتائج 4

مسلمان: صدر اسلام كے مسلمانوں كى آگاہى 3; صدر اسلام كے مسلمانوں كى توقعات 1; صدر اسلام كے مسلمانوں كى اميديں 2; صدر اسلام كے مسلمان اور بنى اسرائيل 2;مسلمان اور يہودى 1

نابغہ افراد يا اہم شخصيات: نابغہ افراد كى معاشرتى اہميت 15

وحي: عوام اور وحى كا غور سے سننا 6

يہود: يہوديوں كا اسلام سے منہ موڑنا 3; يہوديوں كى تحريف كا عمل 12; يہوديوں كے اسلام سے منہ موڑنے كے دلائل 10; يہوديوں كى تاريخ بيان كرنے كا فلسفہ 10; يہوديوں كى قساوت قلبى 4; يہود اور قرآن 12

إِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلاَ بَعْضُهُمْ إِلَىَ بَعْضٍ قَالُواْ أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (76)

يہ يہوديايمان والوں سے ملتے ہيں تو كہتے ہيں كہہم بھى ايمان لے آئے اور آپس ميں ايكدوسرے سے ملتے ہيں تو كہتے ہيں كہ كيا تممسلمانوں كو توريت كے مطالب بتادوگے كہوہ اپنے نبى كے اوصاف سے تمھارے اوپراستدلال كريں كيا تمھيں عقل نہيں ہے كہايسى حماقت كروگے (76)

1 \_ يہودى عوام مسلمانوں كے سامنے پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت اور پيامبر(ص) موعود كى آپ (ص) پر تطبيق كا اعتراف كرتے تھے \_ و اذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا ... قالوا اتحدثونهم بما فتح الله عليكم

''اتحدثونھم ... وہ حقائق جو اللہ نے تمہارے اختيار ميں ديئے ہيں مسلمانوں كے سامنے كيوں بيان كرتے ہو؟ '' يہ جملہ اس پر دلالت كرتاہے كہ ''آمنا'' سے مراد تورات ميں پيامبر موعود كى خصوصيات كا بيان اور انكى مطابقت رسول اسلام(ص) كے ساتھ ہے \_ پس ''آمنا'' يعنى ہم تصديق كرتے ہيں كہ محمد(ص) ہى پيامبر موعود ہيں اور بيان شدہ خصوصيات كى تطبيق آپ عليه‌السلام پر ہى ہوتى ہے\_

2 \_ زمانہ بعثت كے يہود پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كي حقانيت كا اطمينان ركھتے تھے اور پيامبر موعود كى علامتوں كے آپ عليه‌السلام پر انطباق كے قائل تھے\_ و اذا لقوا الذين آمنوا قالوا آمنا ... قالوا اتحدثونهم بما فتح الله

''ليحاجوكم بہ ...'' تا كہ ان حقائق سے خدا كى بارگاہ ميں تمہارے خلاف دلائل پيش كريں '' يہ عبارت اس مفہوم كو پہنچاتى ہے كہ ''ما فتح اللہ '' كا مصداق اسلام اور پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت ہے جو تورات ميں بيان ہوئي ہے بنابريں تمام يہوديوں كو، علماء و عوام ہر دو كو پيامبر اسلام (ص) كى رسالت پر اطمينان تھا\_

3 \_ تورات ميں پيامبر اسلام(ص) كى بعثت اور آنحضرت (ص) كى صفات بيان كى گئي تھيں \_

قالوا اتحدثونهم بما فتح الله عليكم

'' فتح'' كے معانى ميں سے مطلع كرنا اور تعليم دينا بھى ہے پس '' ما فتح اللہ عليكم'' يعنى وہ حقائق جن سے اللہ تعالى نے تمہيں مطلع كيا ہے اور تمہارے اختيار ميں قرار ديا ہے \_ تورات چونكہ يہوديوں كے لئے اسطرح كى اطلاعات كا واحد منبع ہے لہذا اس مفہوم كو حاصل كيا جاسكتاہے\_

4 \_ زمانہ بعثت كے يہود اسلام كے خلاف سازشيں كرنے كے لئے مخفى نشستيں كرتے تھے\_ و اذا خلا بعضهم الى بعض

5 \_ يہوديوں كے علماء اور قائدين اپنى عوام كو پيامبر موعود كى صفات بيان كرنے اور ان صفات كا پيامبر اسلام(ص) پر انطباق بتانے سے منع كرتے تھے\_ قالوا اتحدثونهم بما فتح الله عليكم '' اتحدثونھم'' ميں استفہام انكار توبيخى ہے \_

6 \_ علماء يہود نے اپنى عوام كو پيامبر موعود كى صفات بيان كرنے اور ان كى تشہير كرنے سے روكنے كى توجيہ يہ كى كہ مسلمان اللہ تعالى كى بارگاہ ميں يہوديوں كے خلاف دليل نہيں لاسكتے\_ اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ليحاجوكم به عند ربكم

7 \_ زمانہ بعثت كے يہود اسلام اور پيامبر اكرم (ص) كى رسالت كى حقانيت كو چھپانے كے درپے تھے \_

اتحدثونھم بما فتح اللہ عليكم

8 \_ يہودى قائدين پيامبر موعود كى صفات كو بيان كرنے اور ان كى حقانيت كے اعتراف كو بے عقلى اور حماقت جانتے تھے \_ اتحدثونهم ... افلا تعقلون

9 \_ زمانہ بعثت كے يہودى علماء اور قائدين ہٹ دھرم اور حق كو قبول كرنے والے نہ تھے\_ اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ... افلا تعقلون

10\_ يہودى علماء و قائدين كى ضد اور حق ناپذيرى اس بات كى دليل تھى كہ مسلمانوں نے جو ان كے ايمان لانے كى اميديں باندھ ركھى تھيں وہ بے جا تھيں \_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... قالوا اتحدثونهم بما فتح الله عليكم

يہ آيہ مجيدہ جملہ حاليہ '' و قد كان ...'' پر عطف ہے يا پھر جملہ ''يسمعون ...'' پر عطف ہے دونوں صورتوں ميں '' أفتطمعون'' كے لئے ايك اور دليل ہے \_

11 \_ يہودى قوم اور معاشرے كے مفادات كا تحفظ ان كے علماء اور قائدين كى نظر ميں دينى اعتقادات كے اعتراف و يقين سے زيادہ اہم و برتر مسئلہ تھا\_ قالوا اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ... افلا تعقلون

12 \_ يہودى علماء اور قائدين دينى حقائق اور الہى معارف كا اعتراف اس صورت ميں كہ ان كے قومى مفادات كے لئے ضرر رساں ہو بے جا تصور كرتے اور اسكو حماقت جانتے تھے\_ اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ... افلا تعقلون

13 \_ يہود قيامت پر ، اس دن محاكمہ كے برقرار ہونے پر اور اس روز انسانوں كے ايك دوسرے كے خلاف اللہ تعالى كى بارگاہ ميں دليل لانے پر عقيدہ ركھتے تھے\_ اتحدثونهم ... ليحاجوكم به عند ربكم

14 \_ يہوديوں كا اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان ركھنا \_ اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ليحاجوكم به عند ربكم

15 \_ يہوديوں كے باطل گمان اور عقائد ميں سے تھا كہ اللہ تعالى انسانوں كے اسرار اور بھيدوں سے آگاہ نہيں ہے\_

اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ليحاجوكم به عند ربكم

جملہ '' اتحدثونھم ...'' سے يہ مفہوم نكلتاہے كہ يہوديوں كا خيال تھا اگر انہوں نے اپنے حقائق اور معلومات كو آشكارا كرديا تو ان كے خلاف دليل لائي جاسكتى ہے اور اگر ايسانہ كريں تو ان كے خلاف دليل نہيں لائي جاسكتى اور نہ ہى انكا مؤاخذہ ہو سكتاہے\_ مذكورہ بالا مفہوم اسى گمان باطل كى بناپر ہے\_

16 \_ علماء يہود كا اپنے عوام كے كمزور دينى عقائد اور بصيرت سے سوء استفادہ كرنا \_ اتحدثونهم بما فتح الله عليكم ليحاجوكم به عند ربكم

17\_ امام باقر (ص) سے روايت ہے '' انه قال كان قوم من اليهود ليسوا من المعاندين المتواطئين اذا لقوا المسلمين حدثوهم بما فى التوراة من صفه محمد (ص) فنها هم كبرائهم عن ذلك و قالوا لا تخبروهم بما فى التوراة من صفة محمد (ص) فيحاجوكم به عند ربكم فنزلت هذه الآية '' (1)

يہوديوں كا ايك گروہ جو مسلمانوں سے كينہ و عناد نہ ركھتا تھا جب مسلمانوں سے انكا سامنا ہوتا تو رسول خدا (ص) كى تورات ميں بيان شدہ صفات ان كے لئے بيان كرتے \_ اس امر سے يہوديوں كے بڑے باخبر ہوئے تو انہوں نے ان كو منع كيا اور كہا تورات ميں محمد (ص) كى جو صفات بيان ہوئيں ہيں ان سے مسلمانوں كو مطلع نہ كرو ورنہ اس ذريعے سے پروردگار كى بارگاہ ميں وہ لوگ تمہارے خلاف دليل لائيں گے پس يہ آيت نازل ہوئي \_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 1،4،6،7،8; اسلام كے خلاف سازش 4

اقرار: پيامبر اسلا (ص) كى حقانيت كا اقرار 1

اللہ تعالى : اللہ تعالى اور جہالت 15

پيامبر اسلام (ص) :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/1 ص 286 ، نورالثقلين ج/1 ص92 ح 253\_

پيامبر اسلام(ص) كى حقانيت 2 پيامبر اسلام (ص) تورات ميں 3،17

تورات: تورات كى تعليما ت 3،17

روايت: 17

عقيدہ: اللہ تعالى كى ربوبيت پر عقيدہ 14; قيامت پر عقيدہ13

علمائے يہود: يہودى علماء كى بصيرت 6،8،11،12; علمائے يہود كا توجيہ كرنا 6; علمائے يہود كى حق ناپذيرى 9،10; علمائے يہود كى توجيہ كرنے كا عمل اور اسكى بنياد 6; علمائے يہود كا سوء استفادہ 16;علمائے يہود اور حماقت 8،12; علمائے يہود اور حق پر پردہ ڈالنا 12; علمائے يہود اور پيامبر اسلام(ص) 5،6،8; علمائے

يہود اور مسلمان 6; علمائے يہود اور يہودى 5،16; علمائے يہود كى ہٹ دھرمى 9،10; علمائے يہود كى نسل پرستى 11

عوام: عوام كى كمزورى سے سوء استفادہ16

قيامت : قيامت كے دن دليل و حجت قائم كرنا 13; قيامت كے دن مؤاخذہ 13

مسلمان: مسلمان اور علمائے يہود 10

يہود: يہودى عوام كا اقرار 1; يہوديوں كى سازش 4; صدر اسلام كے يہوديوں كى مخفى نشستيں 4; يہوديوں كا عقيدہ 13،14; يہوديوں كا باطل عقيدہ15; يہودى عوام اور پيامبر موعود 1

أَوَلاَ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (77)

كيا تمھيں تہيں معلوم كہ خدا سب كچھ جانتاہے جس كا يہاظہار كررہے ہيں اور جس كى يہ پردہ پوشيكررہے ہيں (77)

1 \_ انسان جو كچھ بھى چھپاتاہے يا ظاہر كرتاہے اللہ تعالى اس سے آگاہ ہے\_ ان الله يعلم ما يسرون و ما يعلنون

2 \_ يہود اللہ تعالى كو انسان كے پنہاں امور سے آگاہ و عالم نہ سمجھتے تھے\_ او لا يعلمون ان الله يعلم ما يسرون و ما

يعلنون

''اولا يعلمون ...'' ميں استفہام انكار توبيخى ہے\_ كے اسلام لانے سے مايوسى 10; صدر اسلام كے يہود اور اسلام 7; صدر اسلام كے يہود اور پيامبر موعود 2; صدر اسلام كے يہود اور حق كا چھپانا 7; صدر اسلام كے يہود اور پيامبر اسلام (ص) 2،7،17; يہود اور قومى مفادات كا تحفظ 11،12; يہود اور اللہ تعالى كى ربوبيت 14; يہود اور اللہ تعالى كا علم غيب 15; يہود اور حق كا چھپانا 17

3\_ اللہ تعالى كا يہوديوں كو توبيخ و سرزنش كرنا اسيلئے ہے كہ وہ اللہ تعالى كے علم كو محدود خيال كرتے تھے\_

او لا يعلمون ان الله يعلم ما يسرون و ما يعلنون

4 \_ آشكارا اور محسوس امور كے بارے ميں اللہ تعالى كے علم كو محدود جاننا ايك باطل خيا ل ہے اور اس كا عقيدہ ركھنے والے توبيخ و سرزنش كے سزاوار ہيں \_ او لا يعلمون ان الله يعلم ما يسرون و ما يعلنون

5\_يہود اللہ تعالى اور اسكى صفات كى ضرورى و لازمى معرفت و شناخت نہ ركھتے تھے\_ او لايعلمون ان الله يعلم ما يسرون و ما يعلنون

6 \_ اللہ تعالى كے لامحدود علم اور انسان كے آشكار اور پنہاں امور كے بارے ميں اس كى آگاہى پريقين ركھنا خطاؤں اور لغزشوں سے بچاتاہے\_ او لايعلمون ان الله يعلم ما يسرون و ما يعلنون

يہ جملہ''اتحدثونهم ...ليحاجوكم'' اس مفہوم كى طرف اشارہ ہے كہ يہوديوں كا باطل خيال (اللہ تعالى كے بارے ميں محدود علم كا عقيدہ) ان كو مخفى گناہوں اور لغزشوں كے بارے ميں لاپرواہ كرديتا تھا\_ پس اللہ تعالى كے مطلق (لا محدود) علم كا ذكر كرنا اس باطل خيال كو رد كرنا ہے اس طرح كہ: خطاؤں كے بارے ميں اللہ تعالى كى تمام پہلوؤں سے آگاہى كے يقين اور توجہ سے انسان لغزشوں سے باز آجائيں ، وہ مخفى ہوں يا آشكارا\_

انسان: انسان كا راز 1

ايمان: ايمان كے نتائج 6; اللہ تعالى كے علم پر ايمان 6; ايمان كے متعلقات 6

جہان بينى (نظريہ كائنات): جہان بينى اور آئيڈيالوجى 6

اللہ تعالى : اللہ تعالى اور جہالت 4; اللہ تعالى كى سرزنشيں 3،4; اللہ تعالى كا علم غيب 1

خطا: خطا كى ركاوٹيں 6

عقيدہ: باطل عقيدہ 4

لغزش: لغزش كے موانع 6

وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لاَ يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلاَّ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَظُنُّونَ (78)

ان يہوديوں ميں كچھ ايسےجاہل بھى ہيں جو توريت كو ياد كئے ہوئےہيں اور اس كے بارے ميں سوائے اميدوں كےكچھ نہيں جانتے ہيں حالانكہ يہ ان كافقط خيال خام ہے(78)

1 \_ زمانہ بعثت كا يہودى معاشرہ، عناد ركھنے والے علماء اور جاہل عوام پر مشتمل تھا\_ و قد كان فريق منهم ... و منهم اميوں لا يعلمون الكتاب الا اماني

آيت نمبر 75 ميں گذر گيا ہے كہ ''فريق منہم'' سے مراد (جيسا كہ ان كى صفات بيان كى گئي ہيں ) يہودى علماء ہيں \_

2\_يہودى عوام ان پڑھ تھے يعنى نہ پڑھنا جانتے تھے اور نہ ہى انہوں نے لكھنا سيكھا تھا\_ و منهم اميون

''امّي'' كى جمع ''اميون'' ہے امّى اسكو كہتے ہيں

يہود: يہوديوں كى ناقص خداشناسى 5; يہوديوں كى سرزنش 3;يہوديوں كا عقيدہ 2،3،5; يہود اور خدا كا علم 3; يہود اور اللہ تعالى كا علم غيب 2 جو لكھنا نہ جانتا ہو تا ہم بعض اہل لغت نے نہ پڑھنے كى قيدبھى اسكے معنى ميں لگائي ہے\_

3 \_ يہودى عوام اپنى آسمانى كتاب كے نفس كلام اور مفہوم سے ناآگاہ تھے\_ لا يعلمون الكتاب

4 \_ يہودى عوام توہمات اور تورات كى طرف نسبت ديئے گئے (جھوٹے) امور كو آسمانى كتاب كے طور پر اور احكام الہى كى حيثيت سے قبول كرچكے تھے\_ لايعلمون الكتاب الا اماني

'' امنية'' كى جمع '' اماني'' ہے جسكا معنى ہے باطل خيال اور گھڑا ہوا جھوٹ \_ جملے ميں استثنا ''استثنائے منقطع '' ہے \_ بنابريں '' لا يعلمون ...'' يعنى يہودى عوام تورات كى حقيقت اور نفس كلام سے آگاہى نہ ركھتے تھے بلكہ باطل خيالات، توہمات اور جھوٹے مطالب كو آسمانى كتاب سمجھتےتھے\_

5 \_ يہودى عوام كے دينى افكار كى بنياد حدسيات اور گمان تھے\_ ان هم الا يظنون

6 \_ يہودى عوام كى ناخواندگى اور تورات سے عدم آگاہى ان دلائل ميں سے تھے كہ جن كى بناپر ان سے ايمان كى توقع بے جا تھي\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... و منهم اميون لا يعلمون الكتاب الا اماني

جملہ '' منھم اميون'' آيت 75 كے اس جملہ ''قد كان فريق ...'' پر عطف ہے \_ بنابريں مورد بحث آيت بھى '' أفتطمعون ...'' كے لئے علت ہے\_

7\_ باطل خيالات كو آسمانى كتاب كے حقيقى مفاہيم كى جگہ قبول كرنا اور دينى عقائد و افكار ميں حدسيات اور گمان كو بنياد قرار دينا ان دلائل ميں سے تھے كہ جن كى بناپر ان سے ايمان كى توقع ركھنا بے جا تھا\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... و منهم اميون ... ان هم الا يظنون

8 \_ آسمانى كتابوں كے نفس كلام اور حقيقى مفاہيم كا حصول سب انسانوں كى ذمہ دارى ہے\_ منهم اميون لا يعلمون الكتاب آيہ مجيدہ كا لب و لہجہ گويا ان لوگوں كى سرزنش ہے جو آسمانى كتاب كے حقيقى مفاہيم سے مطلع نہيں ہيں \_

9 \_ آسمانى كتابوں كے مفاہيم كى شناخت كےلئے حدسيات اور گمان كو بنياد قرار دينا بے جا اور بے اعتبار روش ہے\_

لايعلمون الكتاب الا امانى و ان هم الا يظنون

10 \_ آسمانى كتابوں كے معارف اور نفس كلام باطل و خام خيالات سے خالى ہيں \_ لا يعلمون الكتاب الا اماني

11 \_ آسمانى كتابوں كى تفسير حدسيات اور گمان كے ذريعے كرنے سے اجتناب كرنا چاہئے\_ لا يعلمون الكتاب الا امانى و ان هم الا يظنون

12 \_ عامة الناس ميں حقيقى ايمان كى زمين فراہم كرنے كى بنيادى شرط دينى مسائل كے بارے ميں خيالات و توہمات كو دور پھينكناہے\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... و منهم اميون لا يعلمون الكتاب الا اماني

مذكورہ بالا جملے ( أفتطمعون ...) يہ معنى و مفہوم ركھتے ہيں كہ جب تك لوگ باطل خيالات كو ہى دينى مسائل سمجھتے رہيں اور اسى پر مست رہيں توان سے ايمان كى توقع كرنا بے جاہے \_ پس ان آيات ميں يہ مفہوم اور نكتہ موجود ہے كہ اسلام و قرآن كى دعوت دينے والوں كو كوشش كرنى چاہيئے

كہ عوام سے باطل خيالات كو اكھاڑ پھينكيں تا كہ ان ميں ايمان كى راہيں فراہم ہوسكے\_

13 \_ دينى حقائق تك پہنچنے كے لئے لوگوں كو حدسيات اور گمان سے روكنا ان ميں ايمان كا راستہ ہمواركرنے كى بنيادى شرط ہے \_ أفتطمعون ان يؤمنوا لكم ... ان هم الا يظنون

يہ جملہ''ان ہم الا يظنون'' بھى ما قبل جملوں كى طرح يہوديوں كے ايمان نہ لانے كے علل و اسباب بيان كررہاہے \_ پس يہ جملہ اس مفہوم كو پہنچا رہاہے كہ جب تك لوگ دينى حقائق تك پہنچنے كے لئے حدسيات اور گمان پر عمل پيرا رہيں گے ان سے ايمان كى توقع كرنا بے جاہے\_ يہ دعوت دينے والوں كى ذمہ دارى ہے كہ ان كو اس روش سے باز ركھيں تا كہ ان ميں حقيقى ايمان كى بنياديں فراہم ہوجائيں \_

انسان: انسانوں كى ذمہ دارى 8

ايمان: ايمان كى راہيں ہموار كرنا 12،13

بے جا توقعات: 6،7

تفسير بالرائے : تفسير بالرائے سے اجتناب 11

تورات: تورات پر جھوٹ باندھنا 4; تورات كى تعليمات سے جہالت 3

دين: دين سے شبہات دور كرنے كى اہميت 12; دين كى حفاظت 12

شناخت: شناخت ميں گمان اور ظن9

عقيدہ: عقيدہ ميں گمان 7،13

علمائے يہود: علمائے يہود كى دشمنى 1

كتب سماوي: كتب سماوى كى تعليمات 10; كتب سماوى كى تفسير 11; كتب سماوى كا پاك و مبرا ہونا 10; كتب سماوى كے فہم و ادراك كى روش 9; كتب سماوى كا فہم و ادراك8

يہود: يہودى عوام كى ناخواندگى 2،6; يہودى عوام كى جہالت 3،6; يہودى عوام كا خيال پر داز ہونا 5 ، 7; يہودى معاشرے كے طبقات1; يہودى عوام كا عقيدہ 4،5،6،7; يہودى عوام 1; يہودى عوام او ر تورات 3،4،6; يہودى عوام اور آسمانى كتابيں 4; صدر اسلام كے يہود 1

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِندِ اللّهِ لِيَشْتَرُواْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ (79)

وائے ہوان لوگوں پرجو اپنے ہاتھ سے كتاب لكھ كر يہ كہتے ہيں كہ يہ خدا كى طرف سے ہے تا كہ اسے تھوڑےدام ميں بيچ ليں \_ان كے لئے اس تحرير پربھى عذاب ہےاور اس كى كمائي پر بھى (79)

1 \_ مختلف افكار و نظريات كو اللہ كى كتاب اور دينى قوانين كا عنوان دے كر لكھنا جرم، گناہ كبيرہ اور عذاب الہى كا باعث ہے\_ فويل للذين يكتبون ... فويل لهم مما كتبت ايديهم

'' ويل'' وہ لفظ ہے كہ انسان جب عذاب ميں مبتلا ہوتاہے تو زبان پر جارى كرتاہے \_ بنابريں ''فويل للذين ...'' سے مراد بدعت ايجاد كرنے والوں كا عذاب ميں مبتلا ہونا ہے\_

2 \_ مختلف افكار و نظريات كو آسمانى كتاب يا فرامين الہى كا عنوان دے كر نشر و اشاعت كرنا حرام، گناہ كبيرہ اور عذاب الہى كا موجب ہے \_ فويل للذين ...ثم يقولون هذامن عند الله

3 \_ اپنے ذاتى نظريات اور افكار كو آسمانى كتاب كا عنوان دے كر نشر و اشاعت كرنا تحرير كرنے كى نسبت شديد طور پر حرام ہے \_ ثم يقولون هذا من عندالله يہ جملہ '' فويل للذين ...'' اپنى خيال بافيوں كو آسمانى كتاب كا عنوان دے كر لكھنے كى حرمت كو بيان كررہاہے جبكہ جملہ'' يقولون ...'' اس كى نشر و اشاعت كى حرمت كو بيان كررہاہے\_ دوسرا جملہ جو '' ثم'' كے ساتھ بيان ہوا ہے يہاں تراخى رتبہ كے لئے ہے نہ كہ تراخى زمانى كے لئے اور يہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ان امور كى نشر و اشاعت لكھنے كى نسبت زيادہ شديد طور پر حرام ہے\_

4 \_ عامة الناس كا دين اور آسمانى كتابوں كے بارے ميں خيال بافيوں كا شكار ہونا علمائے سوء كے كردار اور تحريف كے عمل كا نتيجہ ہے \_ و منهم اميون ... فويل للذين يكتبون الكتاب بايديهم

ما قبل آيت جو لوگوں كى آسمانى كتاب كے بارے ميں جہالت كے عنوان سے تھى اس پر جملہ ''فويل للذين ...'' كى تفريع گويا يہ معنى دے رہى ہے كہ بدكردار اور تحريف كرنے والے علماء كا عوام كى جہالت اور خرافات كى طرف رجحانات

ميں بہت اہم كردار ہے\_

5 \_ كچھ يہودى علماء عوام كے سامنے اپنى خيال بافيوں اور خرافات كو اللہ تعالى كى جانب سے آنے والے حقائق ( معارف اور احكام و غيرہ) كے طور پر پيش كرتے تھے\_ فويل للذين يكتبون الكتاب بايديهم ثم يقولون هذا من عند الله ''بايدھم \_ اپنے ہاتھوں سے '' سے يہ جملہ اس بات پر تاكيد ہے كہ علمائے يہود كتاب الہى كے عنوان سے جو كچھ لكھتے تھے وہ ان كى اپنى انشاء پردازياں ہوتى تھيں \_ ان جملوں كى طرح ''يقولون بافواہھم'' اور ''نظرتہ بعيني'' و غيرہ و غيرہ ...

6\_ علمائے يہود كا اپنے خودساختہ افكار و نظريات كو آسمانى كتاب كے طور پر پيش كرنے كا مقصد دنياوى متاع ( مال ، رياست، جاہ و جلال و غيرہ) كا حصول تھا\_ ليشتروا به ثمناً قليلاً

7 \_ يہودى عوام اپنے علماء كى تحريفات اور بدعتوں كے خريدار تھے\_ ليشتروا به ثمناً قليلاً

8 \_ بعض يہودى علماء دين بنانے والے اور بدعت ايجاد كرنے والے افراد تھے\_ فويل للذين يكتبون الكتاب بايديهم

9 \_ دين ساز اور بدعت ايجاد كرنے والے يہودى علماء عذاب الہى سے دوچار ہوں گے \_ فويل للذين يكتبون الكتاب ... فويل لهم مما كتبت ايديهم

10 \_ تحريف كرنے والے اور بدعت ايجاد كرنے والے يہودى علماء اپنے عوام كى گمراہى كى راہيں ہموار كرنے والے تھے\_ ثم يقولون هذا من عند الله ليشتروا به ثمناً قليلاً

11 \_ دين سازى اور بدعتوں سے حاصل ہونے والى درآمد حرام اور عذاب الہى كا موجب ہے\_ وويل لهم مما يكسبون ''مما يكسبون'' ميں موجود ''ما'' موصولہ ممكن ہے اس درآمد كى طرف اشارہ ہو جس كا ذكر اس عبارت ميں ہے ''ليشتروا به ثمناً قليلاً '' اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس سے مطلقاً ناپسنديدہ اعمال و كردار مراد ہو ، مذكورہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے\_

12 \_ بدعتيں ايجاد كركے يا دين سازى كے عمل سے جتنى بھى كمائي حاصل كى جائے اور جس قدر بھى زيادہ ہو انتہائي ناچيز اور بے قيمت ہے\_ ليشتروا به ثمنا قليلاً ظاہر يہ ہے كہ ''قليلاً'' ، ''ثمناً'' كے لئے توضيحى صفت ہے پس ثمناً قليلاً كا معنى يہ ہے كہ يہ قيمت جو دين سازى كے مقابل حاصل كى جائے ناچيز ہے اگر چہ ظاہراً يہ قيمت بہت زيادہ ہى ہو\_

13 \_ بدعت ايجاد كرنے والوں اور دين ساز افراد كے لئے محرك اور ترغيب ،مادى اور دنياوى مفادات كى

كشش ہے\_ ليشتروا به ثمناً قليلاً

14 \_ حرام كاموں كے مقابل حاصل ہونے والى كمائي يا اموال حرام ہيں \_ و ويل لهم مما يكسبون

15 \_ زمانہ بعثت ميں كتاب اور كتابت كا فن موجود تھا\_ يكتبون الكتاب بايديهم

16 \_ و قيل كتابتهم بايديهم انهم عمدوا الى التوراة و حرفوا صفة النبي(ص) ليوقعوا الشك بذلك للمستضعفين من اليهود و هو المروى عن ابى جعفر عليه‌السلام ... (1) امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ '' علمائے يہود نے اپنے ہاتھوں سے جان بوجھ كر تو رات ميں پيامبر (ص) كى لكھى ہوئي صفات كو بدل ڈالا تا كہ اسطرح يہوديوں ميں سے (جو فكرى طور پر ) مستضعف تھے ان افراد كو شك ميں ڈال ديں \_

17\_ پيامبر اسلام (ص) سے ''فويل لھم مما كتبت ايديھم''كے بارے ميں روايت ہے آپ (ص) نے ارشاد فرمايا ''الويل جبل فى النار وهو الذى انزل فى اليهود لانهم حرفوا التوراة زادوا فيها ما احبوا و محوا منها ما يكرهون و محوا اسم محمد(ص) من التوراة '' (2) ''ويل''جہنم ميں ايك پہاڑ ہے جو (قرآن كى آيتوں ميں ) يہوديوں كے لئے نازل ہوا ہے كيونكہ انہوں نے تورات ميں ايسے تحريف كى كہ جو چاہا اضافہ كيا اور جس كو ناپسند كيا اس كو مٹا ديا اور انہوں نے تورات ميں سے محمد(ص) كے نام كو مٹا ديا \_

احكام: 2،3،11،14

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے عذاب 1 ، 2 ، 9

بدعت: بدعت كے نتائج 1،2;بدعت كا جرم 1; بدعت كا حرام ہونا 2،3 ; بدعت كا عذاب 1،2; بدعت كا گناہ 1،2

بدعت ايجاد كرنے والے: بدعت ايجاد كرنے والوں كى دنياطلبى 13

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) تورات ميں 16،17

تحريف: تحريف كے نتائج 4

تورات: تورات ميں تحريف 17; تورات كى تعليمات 16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 292 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 93 ح 256\_

2) الدرالمنثور ج/ 1 ص 201\_

جہنم:جہنم كا ويل 17

دنياطلبي: دنياطلبى كے نتائج 6،13

دين: دين كو پہنچنے والے آسيب كى شناخت 4; دين كے بارے ميں لوگوں كى خيال بافياں 4

دين ساز افراد: 5،6،8،9

دين سازى : دين سازى كا جرم 1; دين سازى كا حرام ہونا 3; دين سازى كا گناہ 2

روايت: 16،17

عذاب: اہل عذاب 9; عذاب كے موجبات 1،2،9، 11

علماء : برے اور بدكار علماء كا بنيادى كردار 4

كتاب: كتاب كى تاريخ 15

كتابت: صدر اسلام ميں كتابت 15

كسب (كمائي): بدعت كے ذريعے كسب كرنا 11،12; دين سازى كے ذريعے كسب كرنا 11،12; محرمات كے ذريعے كسب كرنا 14; بے قيمت كسب 12; حرام كسب 11،14

گناہان كبيرہ : 1،2

محرمات: 2،11،14 محرمات كے مختلف مراحل و درجے 3

يہودي: يہودى عوام كى بصيرت 7; يہوديوں كى گمراہى كى زمين فراہم ہونا 10; يہوديوں ميں بدعت ايجاد كرنے والوں كى سزا اور انجام 9

يہودى علماء : علمائے يہود كا بدعت ايجاد كرنا 5،6،7،8،10; علمائے يہود كى بصيرت 5; علمائے يہود كى تحريف كا عمل 5،7،10; علمائے يہود كى دنياطلبى 6; علمائے يہود كى دين سازى 5،6،8،9; علماء يہود كى جاہ طلبى 6; علمائے يہودى كا شبہات ايجاد كرنا 16; علمائے يہود اور پيامبر اسلام (ص) 16; علمائے يہود كا كردار10

وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (80)

يہ كہتےہيں كہ ہميں آتش جہنم چند دن كےعلاوہ چھو بھى نہيں سكتى \_ ان سے پوچھئےكہ كيا تم نے اللہ سے كوئي عہد لے ليا ہےجس كى وہ مخالفت نہيں كرسكتا يا اسكےخلاف جہالت كى باتيں كررہے ہو(80)

1\_ يہوديوں كے دينى عقائد ميں سے تھا كہ گناہگار يہود آتش جہنم ميں سوائے چند محدود ايام كے مبتلا نہ ہوں گے \_

و قالوا لن تمسنا النار الا اياما معدودة

''معدوة'' كا معنى ہے ''گنا گيا '' اور يہناچيزيا كم ہونے كا كنايہ ہے \_ واضح ہے كہ يہ (باطل) گمان گناہگار يہوديوں كے بارے ميں ہے \_ اس مطلب كى مابعد والى آيت تائيد كرتى ہے (بلى من كسب ...) اسى لئے مذكورہ مطلب ميں '' گناہگار'' كا لفظ استعمال كيا گيا ہے\_

2 \_ عذاب قيامت كے بارے ميں يہوديوں كا نظريہ (يہوديوں كو فقط چند روز كا عذاب ہوگا) يہ علمائے يہود كى بدعتوں ميں سے تھا\_ فويل للذين يكتبون الكتاب ... و قالوا لن تمسنا النار الا اياماً معدودة

جملہ'' و قالوا ...'' علاوہ بر اس كے كہ '' و قد كان فريق'' آيت 75 پر عطف ہے آيت 78 كے '' اماني'' كا بھى مصداق ہے اسى طرح آيت 79 ميں ''الكتاب'' كا بھى مصداق ہے\_مذكورہ بالا مفہوم آخرى مطلب كى بناپر ہے \_

3 \_ گناہگار يہوديوں كو قيامت ميں فقط تھوڑا سا عذاب ہونا يہ يہودى عوام كے باطل اور خام خيالات ميں سے ہے\_

لا يعلمون الكتاب الا امانى ... و قالوا لن تمسنا النار الا اياما معدودة اس مفہوم ميں جملہ '' قالوا ...'' آيت 78 ميں ''اماني'' كا مصداق ہے \_

4 \_ يہودى عوام خود خواہ، مغرور اور احساس برترى كا شكار ہيں \_ و قالوا لن تمسنا النار الا اياماً معدودة

5 \_ يہود قيامت پر اعتقاد ركھتے ہيں اور اس بات پر كہ گناہگار آتش جہنم ميں مبتلا ہوں گے \_ و قالوا لن تمسنا النار الا اياماً معدودة

6 \_ يہوديوں كا باطل نظريہ ( يہوديوں كو فقط چند دن عذاب ہوگا)ان كو اسلام پر ايمان لانے سے روكنے والا ہے \_

أفتطمعون ان يومنوا لكم ... و قالوا لن تمسنا النار الا اياما معدودة جملہ''و قالوا ...'' آيت 75 كے اس جملہ ''و قد كان فريق ...'' پر عطف ہے جو اس امر كى حكايت كررہاہے كہ اس طرح كا باطل گمان يہوديوں كے ايمان لانے ميں ركاوٹ ہے \_

7 \_ قيامت كے بارے ميں يہوديوں كے نادرست عقيدہ (يہوديوں كو فقط چند روز عذاب ہوگا) پر توجہ ان كے ايمان لانے كى اميد كے منقطع ہونے كا سبب ہے \_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... و قالوا لن تمسنا النار الا اياماً معدودة

8 \_ لوگوں ميں ايمان كى زمين ہموار كرنے كى بنيادى شرط يہ ہے كہ قيامت كے بارے ميں باطل خيالات كو جڑ سے اكھاڑ پھينكاجائے\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... و قالوا لن تمسنا النار الا اياما معدودة

9\_ اللہ تعالى نے ہرگز يہوديوں كو كم عذاب دينے كى ضمانت نہيں دى اور نہ ہى اس بارے ميں كوئي عہد و پيمان باندھاہے\_ اتخذتم عند الله عهداً '' اتخذتم'' ميں ہمزہء استفہام انكار ابطالى كيلئے ہے يعنى اس طرح كا عہد و پيمان تم خدا كے ہاں نہيں ركھتے\_

10\_ اللہ تعالى اپنے عہد و پيمان كو ہرگز نہيں توڑے گا \_ فلن يخلف الله عهده اس جملہ ميں '' فائ'' فصيحہ ہے جو ايك شرط مقدر كى حكايت كررہى ہے گويا مطلب يوں ہے ''اتخذتم عند اللہ عہد اً فلن يخلف اللہ عہدہ''

11 \_ اللہ تعالى جو پيامبر اكرم (ص) كو تعليم دينے والا ہے بتارہاہے كہ باطل دعووں كا جواب كيسے دو اور اس كے لئے دليل كيسے لاؤ \_ قل اتخذتم عند الله عهداً ... ام تقولون على الله ما لا تعلمون يہ مفہوم '' قل'' سے استفادہ كيا گيا ہے \_

12 \_ يہوديوں كى اللہ تعالى كو دى گئي جھوٹى نسبتوں ميں سے ايك يہ تھى كہ قيامت كے دن يہوديوں كو چند دن سے زيادہ عذاب نہ ہوگا\_ و قالوا لن تمسنا النار الا اياماً معدودة ... ام تقولون على الله ما لا تعلمون

13 \_ اللہ تعالى كى طرف كسى بھى چيز ( حكم، كلام و غيرہ) كى نسبت دينے سے اجتناب كرناچاہيئے اس صورت ميں جب اس نسبت كا علم اور يقين نہ ہو\_ ام تقولون على الله ما لا تعلمون

14 \_ اللہ تعالى كى طرف نسبت دينے كا واحد طريق اللہ تعالى كے حكم يا كلام كا علم و يقين ہونا ہے \_ ام تقولون على الله ما لا تعلمون

15\_ كسى حكم يا كلام كى نسبت اللہ تعالى كى طرف دينا جبكہ اسے پرودرگار نے نہ فرمايا ہو تو يہ نسبت جھوٹى اور ايك بے جا عمل ہے \_

اتخذتم عند الله عهداً ... ام تقولون على الله ما لاتعلمون مذكورہ مفہوم ان دو جملوں '' اتخذتم عند اللہ عہداً '' اور ''ام تقولون على اللہ ...''كے باہم ارتباط سے نكلتاہے يعنى يہ كہ جس كلام يا حكم كى نسبت اللہ تعالى كى طرف ديتے ہويہ ا س صورت ميں درست ہے كہ يہ اللہ تعالى نے بيان فرمايا ہو ورنہ جھوٹى نسبت ہے \_

16 \_ مكتب الہى سے فقط منسوب ہوجانا ہى آتش جہنم سے بچنے كے لئے كافى نہيں ہوگا \_

و قالوا لن تمسنا النار الا اياماً معدودة قل اتخذتم عند الله عهداً

استدلال كرنا : استدلال قائم كرنے كى روش كى تعليم 11

اللہ تعالى : كسى حكم كى نسبت اللہ تعالى كو دينا 15; اللہ تعالى كى طرف كسى حكم كى نسبت دينے كى شرائط 14; عہد الہى كى وفا10

ايمان: ايمان اجاگر كرنے كے لئے راہ ہموار كرنا8

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كا معلم 11

جہنم: آتش جہنم 1،5،16; جہنم سے بچاؤ16

جھوٹ: اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنے سے اجتناب 13

اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنا 12،15

دين داري: دين دارى كى شرائط 16

شبہات: شبہات كے جوابات دينے كى روش 11

عقيدہ: باطل عقيدہ كے نتائج 6; باطل عقيدہ7

باطل عقيدہ سے نبرد آزمائي 8

علماء يہود: علماء يہود كا بدعت ايجاد كرنا 2

عمل: ناپسنديدہ عمل 15

يہود: يہوديوں كى افترا پردازياں 12; يہوديوں كا تكبر 4; يہوديوں كى صفات4; يہوديوں كے لئے اخروى عذاب1،2،3،6،7،12;يہوديوں كےلئے عذاب 9; يہوديوں كا باطل عقيدہ 7; يہودى عوام كا عقيدہ 3; يہوديوں كا عقيدہ 1،2;يہوديوں كا جہنم پر عقيدہ5; يہوديوں كا قيامت پر عقيدہ 5; آخرت كے عذاب پر يہوديوں كا عقيدہ5; يہودى عوام اور آخرت كا عذاب 3; اللہ تعالى كا يہوديوں سے عہد9; يہوديوں كے اسلام قبول كرنے ميں ركاوٹيں 6،7; يہوديوں كے ايمان لانے ميں ركاوٹيں 6; يہوديوں كے اسلام لانے پر مايوسى 7

بَلَى مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (81)

يقيناً جس نےكوئي برائي حاصل كى اور اسكيغلطى نے اسے گھير ليا وہ لوگ اہل جہنمميں اور وہيں ہميشہ رہنے والے ہيں (81)

1\_ يہودى گناہگارلوگ باقى گناہگاروں كى طرح اپنے استحقاق اوراندازے كے مطابق آتش جہنم ميں مبتلا ہوں گے\_

لن تمسنا النار الا اياما معدودة ... بلي

'' بلى \_ ہاں يوں نہيں ہے'' يہ حرف جواب ہے جو ايك دعوى كى رد كے طور پر آياہے يہ '' لن تمسنا النار الا اياما معدودة'' كے دعوى كى رد كے طور پر آياہے\_

2 \_ انسانوں كى مختلف نسليں اور قبائل اپنے گناہوں كى سزا كے مقابل ايك دوسرے پر كوئي امتياز نہيں ركھتے\_

لن تمسنا النار الا اياما معدودة ... بلي

3 \_ اللہ تعالى نے يہوديوں كو كم عذاب دينے كى ہرگز ضمانت نہيں دى بلكہ اس صورت ميں كہ گناہ نے ان كا احاطہ كرليا ہو ان كو ہميشہ كے لئے آتش جہنم ميں ڈالے گا\_

اتخذتم عند الله عهداً ... بلى من كسب سيئة ... هم فيها خالدون

4 \_ ايسے گناہگار جن كے تمام وجود كو گناہوں نے گھير ركھا ہے ہميشہ كے لئے آتش جہنم ميں ڈال ديئے جائيں گے \_

من كسب سيئة و احاطت به خطيئته فاولئك اصحاب النار هم فيها خالدون

''سيئة'' اور ''خطيئتہ'' دونوں كا معنى برائي اور گناہ ہے\_

5 \_گناہ پر مصر رہنا اس بات كا موجب ہوتاہے كہ گناہ انسان كے سارے وجود كو گھير ليتے ہيں \_

من كسب سيئة و احاطت به خطيئته

اگر فقط گناہ كا ارتكاب انسان پر خطيئة ( گناہ) كے احاطہ كا باعث ہوتا تو يہ جملہ ''احاطت ...'' استعمال نہ كيا جاتا \_ پس يہ احتمال قوى ہو جاتاہے كہ گناہوں كا احاطہ اس وقت ہوتاہے جب گناہوں ميں اصرار و تكرار ہو\_

6 \_ پيامبر اسلام (ص) اور اسلام كے بارے ميں كفر ( انكار) انسان كے دوزخ ميں گرنے اور وہاں ہميشہ رہنے كا باعث ہوگا\_ أفتطمعون ان يومنوا لكم ... من كسب سيئة ... هم فيها خالدون

مورد بحث آيہ مجيدہ ( من كسب ...)، گذشتہ آيات كے لئے قضيہ كلى يا كبرى ہے جبكہ گذشتہ آيات اس قضيہ كا قضيہ صغرى ہيں \_ پس پيامبر اسلام(ص) اور اسلام كا كفر جو اس جملہ ''أفتطمعون ان يومنوا لكم'' (آيت 75)سے سمجھ ميں آتاہے، يہ كفر ''سيئة'' كے مصاديق ميں سے ہے اور اس پر اصرار و تكرار ''احاطہ خطيئة'' كا مصداق ہوگا\_

7 \_ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے انكار كى صورت ميں يہود ہميشہ كے لئے آتش جہنم ميں جائيں گے \_

أفتطمعون ان يومنوا لكم ... من كسب سيئة ... هم فيها خالدون

8 \_ بدعت ايجاد كرنا اور دين سازي، ان سيئات ميں سے ہيں كہ جو توبہ نہ كرنے كى صورت ميں جہنم ميں ہميشہ كے عذاب كا باعث ہوں گے \_ فويل للذين يكتبون الكتاب ... من كسب سيئة ... هم فيها خالدون

'' فويل للذين ...'' كى دليل سے '' سيئة'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے ايك بدعت كا ايجاد كرناہے اور اس كا اصرار اور تكرار بدعت ايجاد كرنے والے پر خطيئة كے احاطہ كا موجب بنتاہے\_

9\_دوزخ ايك ابدى مقام ہے \_ هم فيها خالدون

10\_ ابن ابى عمير كہتے ہيں ميں نے امام كاظم عليه‌السلام سے سناكہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''لا يخلّد الله فى النار الا اهل الكفر والجحود و اهل الضلال والشرك'' (1) اللہ تعالى كفار، معاندين ، گمراہوں اور مشركوں كے علاوہ كسى اور كو ہميشہ كے لئے جہنم ميں نہيں ڈالے گا\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے عذاب 3

بدعت: بدعت كى اخروى سزا 8; بدعت كا گناہ 8

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے كے نتائج7

جرائم: جرائم كى سزاؤں كے ساتھ نسبت 1

جہنم: آتش جہنم 1،3،6،7; جہنم ميں ہميشہ رہنے والے 10; جہنم كى ہميشگى 9; جہنم ميں ہميشگى كے اسباب 3،4،6،7،18; جہنم كے موجبات 6

خطيئة ( گناہ): خطيئة سے مراد10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) توحيد صدوق ص 407 ح 6 ب 63 ، نورالثقلين ج/1 ص 94 ح 259\_

روايت: 10

سزائيں : سزاؤں كا نظام 2

سيئة: سيئة سے مراد 10; سيئة كے موارد 8

عذاب: اہل عذاب 1،4; عذاب كے موجبات 1،3،4 ،6،8

كفر: پيامبر اسلام (ص) كے بارے ميں كفر اختيار كرنے كي سزا و انجام

گناہ : گنا ہ پر اصرار و تكرار كے نتائج 5; گناہ كے نتائج 3،4; گناہ كا انسان پر احاطہ 3،4،5

گناہگار: گناہگاروں كا اخروى عذاب1; گناہگاروں كا انجام و سزا 2

يہود: يہوديوں كااخروى عذاب 1،3; يہودى گناہگاروں كى سزا 1،3; يہودى كافروں كى سزا 7

وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (82)

اور جوايمان لائے اورانهوں نے نيك عمل كئے ده اہل جنت ہيں اور دہيں ہميشه رہنے والے ہيں \_

1 \_ وہ لوگ جو پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لائے اور انہوں نے اعمال صالح انجام ديئے وہ اہل بہشت ہيں اور اس ميں ہميشہ رہيں گے \_ والذين آمنوا و عملوا الصالحات اولئك اصحاب الجنة هم فيها خالدون

آيت 75 (أفتطمعون ان يومنوا لكم) كے قرينہ سے يہاں ايمان سے مراد پيامبر اسلام (ص) پر ايمان ہے \_

2 \_ ايمان عمل صالح كے بغير اور عمل صالح بغير ايمان كے اسكا اجر (بہشت ميں ہميشہ رہنا ) نہيں ملے گا \_

والذين آمنوا و عملوا الصالحات ... فيها خالدون

3 \_ بہشت ايك ابدى اور ہميشہ رہنے والا مقام ہے \_ هم فيها خالدون

ايمان : ايمان عمل صالح كے بغير 2

بہشت : بہشت كى ابديت ''ہميشگي'' 3; بہشت ميں ہميشگى كے اسباب 1،2

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے پيروكاروں كا اجر 1

عمل صالح : عمل صالح كے نتائج 1; عمل صالح بغير ايمان كے 2

مؤمنين: مؤمنين كا اجر 1

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلوةََ وَآتُواْ الزَّكَوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (83)

اس وقت كو ياد كرو جب ہم نے بنى اسرائيل سےعہد ليا كہ خبردار خدا كے علاوہ كسى كيعبادت نہ كرنا اور ماں باپ ، قرابتداروں ،يتيموں اور مسكينوں كے ساتھ اچھا برتاؤكرنا \_لوگوں سے اچھى باتيں كرنا \_ نازقائم كرنا \_ زكوة اداكرنا \_ ليكن اس كےبعد تم ميں سے چند كے علاوہ سب منحرفہوگئے اور تم لوگ تو بس اعراض كرنے والےہى ہو(83)

1\_ اللہ تعالى كى طرف سے بنى اسرائيل كے ذمے كچھ عہد و پيمان تھے \_ و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل

2 \_ خدائے وحدہ لا شريك كى عبادت اور اس كے غير كى پوجا سے پرہيز كرنا بنى اسرائيل كے ساتھ خدا كے عہد و پيمان ميں سے تھا\_ و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل لا تعبدون الا الله

3 \_ خداوند متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے ايك يہ تھا كہ والدين ، قريبيوں ، يتيموں اور مسكينوں كے ساتھ احسان كريں \_ و بالوالدين احسانا و ذى القربى واليتامى و المساكين

''احساناً'' فعل محذوف ''تحسنون'' يا ''احسنوا'' كے لئے مفعول مطلق ہے \_ جبكہ يہ كلمات ''ذى القربى و ...'' الوالدين پر عطف ہيں \_

4 \_ خدائے متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے ايك يہ تھا كہ لوگوں سے اچھا كلام كريں اور ان سے حسن سلوك كريں \_ و قولوا للناس حسنا

''حسنا'' مصدر ہے جو صفت ( حَسَناً \_ اچھا) كے معنى ميں ہے \_ يہ لفظ ممكن ہے مفعول مطلق كے لئے صفت واقع ہوا ہو اور اسكا قائم مقام ہو يعنى جملہ يوں ہو ''قولوا للناس قولاً حسناً'' لوگوں سے اچھا اور بہترين كلام كرو \_ الميزان ميں ہے كہ يہ جملہ لوگوں سے حسن سلوك كے لئے كنايہ ہے \_

5\_ عوام كے لئے نيك امور ( امر بہ معروف ، نيكيوں كى طرف ہدايت و غيرہ) كو بيان كرنا خداوند متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ معاہدوں ميں سے ايك تھا\_ و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... قولوا للناس حسنا

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''حسناً'' ، ''قولوا'' كے لئے مفعول بہ ہو \_ پس معنى يہ بنتاہے لوگوں كے لئے نيكيوں كو بيان كرو\_

6 \_ خدائے متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے ايك يہ تھا كہ مختلف اقوام اور ملتوں كے ساتھ اچھا كلام اور حسن سلوك كريں \_ و قولوا للناس حسناً ''الناس'' سے مراد ممكن ہے يہودى عوام ہوں اور ممكن ہے دوسرى اقوام اور ملتيں ہوں \_ مذكورہ مفہوم دوسرے احتمال كى بناپر ہے \_

7\_ نماز قائم كرنا اورزكوة كى ادائيگى خداوند متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ كيئے گئے معاہدوں ميں سے تھا\_

و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... و اقيموا الصلوة و آتو الزكوة

8 \_ بنى اسرائيل كا مكتب مختلف اعتقادي، معاشرتي، عبادتى اور اقتصادى پہلو ركھتا تھا\_ لا تعبدون الا الله و بالوالدين احسانا ... و آتواالزكوة

9\_ اللہ تعالى كا بنى اسرائيل سے عہد و پيمان لينے كا واقعہ ايك اچھا واقعہ اور ياد ركھنے كے لائق ہے\_ و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل 'اذ'' فعل'' اذكروا\_ يا د كرو'' كے لئے مفعول ہے \_ اللہ تعالى كا ياد كرنے كا حكم دينا اس بات كى علامت ہے كہ يہ موضوع ايك خاص اہميت ركھتاہے كہ جسے ياد ركھنا چاہيئے\_

10\_ اللہ تعالى كى بندگى واجب اور اسكے غير كى پوجا سے اجتناب واجب ہے \_ لا تعبدون الا الله

جملہ '' لا تعبدون الا اللہ \_ تم اللہ كے علاوہ كسى كى عبادت نہيں كرتے '' نہى ہے جو نفى كى صورت ميں آياہے بالفاظ ديگر خبر ہے جو انشاء كے مقام پر

ہے گويا يہ كہ عبادت نہ كرو ...

11 \_ يكتا پرستى اور توحيد عبادى اديان الہى كے اہم ترين اصولوں ميں سے ہے \_

و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل لا تعبدون الا الله

'' لا تعبدون الا اللہ '' كو دوسرے معاہدوں اور عہد و پيمان پر مقدم كرنا اس عہد و پيمان كى خاص اہميت كى خاطر ہے \_

12 \_ انسانوں كا غير خدا كى پرستش كرنا ايك تعجب آور اور ايسا امر ہے جو متوقع نہيں ہے \_ لا تعبدون الا الله

جملہ انشائي '' غير خدا كى ہرگز عبادت نہ كرو'' كى جگہ اللہ تعالى نے جو جملہ خبريہ استعمال فرمايا كہ ''تم غير خدا كى عبادت نہيں كرتے '' يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ خدا كى پرستش اور غير خدا كى پوجا سے اجتناب ايك ايسا انتہائي واضح فريضہ اور فطرت انسانى كے ساتھ گندھا ہوا ہے كہ اس سے نہى كرنے كى ضرورت نہيں اور اسكے برخلاف كى توقع ہى نہيں ہے \_

13 \_ والدين ، يتيموں اور مساكين سے نيكى كرنا اہل ايمان كے اہم اور ضرورى فرائض ميں سے ہے \_

و بالوالدين احساناً و ذى القربى و اليتامى والمساكين

آيہ مجيدہ ميں موجود فرامين اگر چہ خداوند متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان كے طور پر بيان ہوئے ہيں ليكن قرآن حكيم ميں ان كا بيان اس بات كى دليل ہے كہ ان فرامين پر عمل كرنا تمام اہل ايمان كى ذمہ دارى ہے \_

14 \_ اہل ايمان كى اہم ترين معاشرتى تكاليف ( ذمہ داريوں ) ميں سے والدين كے ساتھ نيكى و احسان كرنا ہے \_

لا تعبدون الا الله و بالوالدين احسانا

يہ جو اللہ تعالى كى بندگى كے بعد والدين كے ساتھ نيكى كا ذكر ہواہے اس سے اسكى خاص اہميت كا پتہ چلتاہے \_

15 \_ دوسروں پر نيكى و احسان كى نسبت والدين سے نيكى و احسان كہيں زيادہ اہم و برتر ہے \_ و بالوالدين احسانا

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''والدين '' كو ''ذى القربى و ...'' پر مقدم كياگيا ہے اور ''احسانا'' كو آخرى معطوف '' مساكين'' كے بعد لانے كى بجائے '' والدين'' كے بعد ركھا گيا ہے \_

16 \_ اہل ايمان كے فرائض ميں سے ہے كہ دوسروں حتى كافروں كے ساتھ بھى حسن سلوك كريں \_ و قولوا للناس حسنا ً ممكن ہے '' الناس'' سے مراد اسى قوم و ملت كے افراد ہوں جو '' قولوا'' ميں مخاطب ہيں اور ممكن ہے ديگر اقوام و ملل كے افراد ہوں \_ مذكورہ مفہوم

دوسرے احتمال كى بناپر ہے \_

17\_ توحيد پرستى اور والدين، قرابتداروں ، يتيموں ،مساكين اور درماندہ افرادسے نيكى كرنا اچھے اعمال كے مصاديق ميں سے ہے \_ و عملوا الصالحات ... لا تعبدون الا الله وبالوالدين احسانا ... و المساكين يہ آيہ مجيدہ در حقيقت ما قبل آيت ميں موجود ''الصالحات'' كى تفسير اور اسكے بعض مصاديق كا ذكر ہے\_

18 \_ لوگوں سے حسن سلوك ، نماز قائم كرنا اورزكوة كى ادائيگى اچھے اعمال كے مصاديق ميں سے ہے\_

عملوا الصالحات ...وقولوا للناس حسناً و اقيموا الصلوة و آتوا الزكوة

19 \_ دينى تكاليف ( فرائض) اللہ تعالى كے انسانوں كے ساتھ عہد و پيمان ہيں \_ و إذ أخذنا ميثاق بنى اسرائيل ... و آتو الزكوة

20 \_ بنى اسرائيل كى اكثريت نے دينى تكاليف سے منہ موڑ كر الہى عہد و پيمان توڑ ديئے \_ ثم توليتم الا قليلاً منكم و انتم معرضون '' تولي'' اور '' اعراض'' كا معنى ہے روگردان ہونا ، منہ موڑنا اور اس سے مراد مخالفت و انحراف ہے \_ جملہ '' و انتم معرضون، '' توليتم'' كے فاعل كے لئے حال ہے اور چونكہ اعراض اور تولى كا معنى ايك ہى ہے اس لئے حال مؤكد ہے جو بنى اسرائيل كى سخت مخالفت، نافرمانى اور انحراف كى حكايت كررہاہے\_

21 \_ بنى اسرائيل ميں سے بہت كم افراد نے الہى عہد و پيمان كى وفا كى اور دينى تكاليف پر عمل كيا \_

ثم توليتم الا قليلاً منكم

22 \_ بنى اسرائيل ميں سے كچھ افراد غير خدا كى پرستش كى طرف مائل ہوگئے اور انہوں نے والدين ، قرابتداروں ، يتيموں اور مسكينوں كے حقوق ضائع كرديئے \_ لا تعبدون الا الله و بالوالدين احساناً ... ثم توليتم الا قليلاً منكم

23 \_ بنى اسرائيل ميں سے سوائے كچھ افراد كے باقى سب نے لوگوں سے حسن سلوك نہ كيا ، نماز قائم نہ كى اورزكوة ادا نہ كى \_ و قولوا للناس حسناً و اقيموا الصلوة و آتو الزكوة ثم توليتم الا قليلاً منكم

24 \_ الہى عہد و پيمان كو توڑنا اور الہى فرامين كى مخالفت بنى اسرائيل كى عادت و روش تھي\_ و انتم معرضون

بعض مفسرين كے نزديك جملہ ''وانتم معرضون\_ تم (عہد و پيمان سے ) منہ موڑے ہوئے ہو'' معترضہ ہے اور اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ بنى اسرائيل نے نہ صرف مذكورہ عہد و پيمان توڑے بلكہ عہد

و پيمان توڑنا انكى عادت اور روش تھي\_

25 \_ عن جعفر بن محمد(ص) ... قال الله ''وقولوا للناس حسناً'' نزلت فى اهل الذمه ... (1)

امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان ''قولوا للناس حسناً '' كے بارے ميں روايت ہے كہ يہ اہل ذمہ كے بارے ميں نازل ہوئي ہے ...

26 \_ جابر نے امام باقر عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان '' قولوا للناس حسناً'' كے بارے ميں روايت كى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' قولوا للناس احسن ما تحبون ان يقال لكم ... (2)

جس طرح تم چاہتے ہو كہ تم سے گفتگو كى جائے اس سے بہتر لوگوں سے كلام كرو \_

27 \_ سدير صيرفى كہتے ہيں : قلت لابى عبدالله عليه‌السلام اطعم سائلاً لا اعرفه مسلماً؟ فقال نعم اعط من لا تعرفه بولاية و لاعداوة للحق ان الله عزوجل يقول وقولوا للناس حسناً و لا تطعم من نصب لشى من الحق او دعا الى شى من الباطل (3) امام صادق عليه‌السلام سے ميں نے عرض كيا جس سائل كو ميں نہيں جانتا كہ مسلمان ہے يا نہيں تو كيا ميں اسكو كھانا كھلاؤں ؟ تو امام عليه‌السلام نے فرمايا ہاں جس كے بارے ميں تم نہيں جانتے كہ اہل ولايت ہے يا دشمن حق ہے تو اسكو كھانا كھلاؤ كيونكہ اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے '' و قولوا للناس حسناً'' اور وہ جو حق كا دشمن ہے اور باطل كى دعوت ديتاہے تو اسكو كھانا مت كھلاؤ\_

28\_ ابى ولاد حناط كہتے ہيں : سألت ابا عبدالله عن قول الله عزوجل '' و بالوالدين احسانا'' ما هذا الاحسان ؟ فقال الاحسان ان تحسن صحبتهما و ان لا تكلفهما ان يسألاك شيئاً مما يحتاجان اليه و ان كانا مستغنين ... (4)

ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان ''وبالوالدين احساناً'' كے بارے ميں سوال كيا كہ يہ احسان كيا ہے ؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: احسان يہ ہے كہ ان كے ساتھ حسن سلوك كرو اور ان كو مجبور نہ كرو كہ وہ تم سے ايسى چيز مانگيں جس كى ان كو ضرورت ہے اگر چہ وہ بے نياز ہوں \_

احكام: 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 48 ح 66 ، تفسيربرہان ج/1 ص 121 ح 11\_ 2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 48 ح 63 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 121 ح 8\_

3) كافى ج/4 ص 13 ح /1 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 120 ح 5\_ 4) كافى ج/ 2 ص 157 ح 1 ، نورالثقلين ج/ 3 ص 148 ح 129\_

اديان: اديان كا اہم ترين ركن11

امر بہ معروف : امر بہ معروف كى اہميت 5

امور: تعجب آور امور 12

انسان: انسانوں كے ساتھ خدا تعالى كا عہد و پيمان19

اہل ذمہ : اہل ذمہ سے ميل جول كى روش 25

بنى اسرائيل: دين بنى اسرائيل كے پہلو 18; بنى اسرائيل كا دين سے منہ موڑنا 20; بنى اسرائيل كى اقليت 21،22،23; بنى اسرائيل كى ا كثريت 20،23; بنى اسرائيل ميں امر بہ معروف 5; بنى اسرائيل كا برا سلوك 23; بنى اسرائيل اور والدين كے حقوق 22; بنى اسرائيل اور زكوة 23; بنى اسرائيل اور مساكين 22; بنى اسرائيل اور نماز 23; بنى اسرائيل اور يتيم 22; بنى اسرائيل كى تاريخ 21،23 ; بنى اسرائيل كى شرعى ذمہ دارياں 6،7; بنى اسرائيل كى اكثريت كا شرك كرنا 22; بنى اسرائيل كى صفات 24; بنى اسرائيل كى نافرمانى 24; بنى اسرائيل سے اللہ تعالى كا عہد و پيمان 1،2،3،4، 5،6،7،9،21; بنى اسرائيل كى وعدہ شكنى 20 ، 24 ; بنى اسرائيل كا وفائے عہد 21

توحيد: توحيد عبادى كى اہميت 10،11; اديان ميں تو حيد 11; توحيد عبادى 2،17

دين: دينى تعليمات 19

ذكر: عہد الہى كا ذكر 9

روايت: 25 ، 26 ،27 ،28

زكاة: زكاة كى ادائيگي7،18;زكوة كے ترك كرنے والے 23

سائلين : سائلين كو كھانا كھلانا 27

شرك: عبادى شرك سے اجتناب 2،10; شرك عبادى كا تعجب آور ہونا 12

عبادت: عبادت كا وجوب 10

عمل صالح: عمل صالح كے موارد 17،18

قرابت دار: قرابت داروں پر احسان 3،17

كلام: كلام كرنے كے آداب 26; پسنديدہ كلام 4،6

كفار: كفارسے حسن سلوك 16

كھانا كھلانا: كھانا كھلانے كے احكام 27

لوگ: لوگوں سے حسن سلوك4،6،16،18

مسكين: مسكينوں پر احسان 3،13،17; مسكينوں كے حقوق ضائع كرنا 22

مشركين : 22

مؤمنين : مومنين كى معاشرتى ذمہ دارى 14; مؤمنين كى ذمہ دارى 13،16

ميل جول: ميل جول كے آداب 4،6،16،18

نافرماني: اللہ تعالى كى نافرمانى (24)

نماز : نماز كا قيام7،18; تاركين صلوة 23

نيكي: نيكى كى دعوت 5

واجبات: 10

والدين: والدين پر احسان 3،13،14،17،28; والدين پر احسان كى اہميت 15; والدين كے حقوق ضائع كرنا 22; والدين كے حقوق 28; والدين سے حسن سلوك28

وعدہ شكن لوگ : 20

يتيم: يتيم پر احسان3،13،17; يتيم كے حقوق ضائع كرنا 22

يہوديت: يہوديت كا معاشرتى پہلو 8; يہوديت كا اقتصادى پہلو8; يہوديت كا عبادتى پہلو 8; يہوديت كا عقيدتى پہلو8; يہوديت كى تعليمات3،4،5

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (84)

اور ہم نے تم سے عہد ليا كہآپس ميں ايك دوسرے كا خون نہ بہانا اوركسى كو اپنے وطن سے نكال باہر نہ كرنااور تم نے اس كا اقرار كيا اور تم خود ہياس كے گواہ بھى ہو (84 )

1 \_ بنى اسرائيل كے ذمے اللہ تعالى كى طرف سے عہد و پيمان تھے\_ و اذا أخذنا ميثاقكم

2 \_ ايك دوسرے كے قتل اور خون ريزى كرنے سے پرہيز كرنا يہ اللہ تعالى كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے تھا\_ و اذأخذنا ميثاقكم لا تسفكون دمائكم '' لا تسفكون دماء كم \_ تم ايك دوسرے كا خون نہيں كرتے '' جملہ خبر يہ ہے اور اس سے مراد جملہ انشائيہ ہے يعنى خون ريزى نہ كرو \_

3\_ ايك دوسرے كو بے گھر نہ كرنا اور دياروطن سے نہ نكالنا خداوند متعال كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے تھا\_ و إذ أخذنا ميثاقكم ... لا تخرجون أنفسكم من دياركم '' دار'' كا معنى گھر ہے البتہ شہر اور محلے كو بھي

''دار'' كہا جاتاہے پس ''ديار'' جو '' دار'' كى جمع ہے اسكا معنى گھر ، شہر اور محلے ہے\_

4 \_ انسانى معاشروں اورملتوں كے حقوق ميں سے ہے كہ ان كے پاس وطن اور جائے سكونت ہو \_\* من دياركم

قرآن كريم ''ديار'' كو ''كم'' كى طرف اضافت دے كر يعنى گھر اور وطن كو انسانوں كى طرف نسبت دے كر ( تمہارے گھر ) اس حقيقت كو ثابت كررہاہے گويا ہر ملت ، قوم ، قبيلے كو حق حاصل ہے كہ ايك سرزمين كو اپنى جائے سكونت قرار دے اور كسى جگہ كو اپنى زندگى كرنے كے لئے انتخاب كرے \_

5 \_ بنى اسرائيل كے وہ عہد و پيمان جو خداوند متعال كے ان كے ساتھ تھے ا ن كا اعتراف كرتے اور اس كى گواہى ديتے تھے\_ إذ أخذنا ميثاقكم ... ثم اقررتم و انتم تشهدون

6 \_ الہى مكتب ميں مومنين كے قتل محرمات مؤكدہ ميں سے ہے\_

لا تسفكون دماء كم

اگر چہ آيت اللہ تعالى كا بنى اسرائيل سے عہد و پيمان كا ذكر كررہى ہے ليكن اسكا قرآن حكيم ميں بيان كرنا اس بات كى دليل ہے كہ يہ فريضہ قرآن كريم كے تمام تر مخاطبين كے لئے ہے \_

7 \_ توحيد پرستوں كو ان كے گھر بار اور ديار وطن سے نكالنا اور دربدر كرنا مؤكدہ محرمات الہى ميں سے ہے \_

و لاتخرجون أنفسكم من دياركم

'' لا تخرجون ...'' تم اپنے ( دينى بھائيوں ) كو ان كے گھروں سے باہر نہ نكالويہ جملہ بھى ''لاتسفكون ...''كى طرح خبريہ ہے جو مقام انشاء پر ہے يعنى '' ... باہر نہ نكالو'' انشاء كى جگہ جملہ خبريہ كا آنا تاكيد كے لئے ہے \_

8 \_ ہر معاشرہ اور ملت ايك جسم كى طرح ہے اور اسكے افراد اس جسم كے اعضاء كى طرح ہيں \_

لا تسفكون دماء كم و لا تخرجون أنفسكم من دياركم

'' لا تسفكون ...'' اس جملہ سے مراد خودكشى اور خود كو دربدر كرنا نہيں ہے بلكہ اس سے مراد ايك قوم يا قبيلے كا دوسرے كو قتل كرنا اور دربدر كرناہے\_ البتہ يہاں دوسروں كى بجائے يہ تعبير استعمال كرنا كہ خود كو قتل نہيں كرتے اور خود كو دربدر نہيں كرتے يہ اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ايك ملت كے افراد اور ايك مكتب كے پيروكار امت واحدہ كى طرح ہيں \_

احكام:6،7

انسان: انسانوں كے حقوق 4

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا اقرار 5; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان 1،2،3،5; بنى اسرائيل كى گواہى 5

جلاوطنى ( وطن بدرى ) : جلاوطن كرنے سے اجتناب 3

حقوق: سكونت كا حق 4; وطن كا حق 4

قتل: قتل سے اجتناب 2

محرمات: 6،7

معاشرہ : معاشروں كے حقوق 4; معاشرے كى وحدت 8

مؤمنين: مومنين كو جلاوطن كرنے كى حرمت7; مومنين كے قتل كى حرمت 6; مؤمنين كے درجات 6،7

ثُمَّ أَنتُمْ هَؤُلاء تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقاً مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأتُوكُمْ أُسَارَى تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاء مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (85)

ليكن اس كے بعدتم نے قتل و خون شروع كرديا \_ لوگوں كوعلاقہ سے باہر نكالنے لگے اور گناہ وتعدى ميں ظالموں كى مدد كرنے لگے حالانكہكوئي قيدى بن كر آتاہے تو فديہ دے كرآزادبھى كراليتے ہو جب كہ شروع سے ان كانكالنا ہى حرام تھا\_ كيا تم كتاب كے ايكحصہ پر ايمان ركھتےہو اور ايك كا انكاركرديتے ہو\_ ايساكرنے والوں كى كيا سزا ہےسوائے اس كے كہ زندگانى دنيا ميں ذليلہوں اور قيامت كے دن سخت ترين عذاب كيطرف پلٹا ديئے جائيں گے\_ اور اللہ تمھارےكر توت سے بےخبر نہيں ہے(85)

1 \_ زمانہ بعثت كے بنى اسرائيل باوجود اس كے كہ پيمان الہى كا اعتراف ( خونريزى سے اجتناب) كرتے تھے پھر بھى ايك دوسرے كو قتل كرتے تھے\_ ثم اقررتم ... ثم انتم هولاء تقتلون أنفسكم

''ثم انتم ہولاء ... تم ہى ہو'' ميں لفظ ''ہولائ'' اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ آيہ مجيدہ جس مورد كو بيان كررہى ہے وہ زمانہ بعثت كے بنى اسرائيل ہيں \_ اس آيت كے خطا بات گذشتہ خطابات كى طرح نہيں ہيں جن ميں بنى اسرائيل

كے اسلاف كى صفات كو موجودہ بنى اسرائيل كى طرف نسبت دى گئي ہے \_

2 \_ بعض بنى اسرائيل نے اپنے دينى بھائيوں كو انكے گھر اور وطن سے دربدر كركے الہى عہد و پيمان كو توڑا\_

ثم انتم هولاء ... تخرجون فريقا منكم من ديارهم

مورد بحث آيت ان جنگوں اور قتل و غارت گرى كى طرف اشارہ كررہى ہے جو آنحضرت (ص) كى ہجرت سے قبل مدينہ كے يہودى قبائل ميں ہوتى تھيں \_ بنى نضير كے يہودى بنى قريظہ كے يہوديوں سے دست و گريبان تھے جو جس پر غلبہ حاصل كرليتا دوسرے كو اسكے گھر اور جائے سكونت سے نكال كر دربدر كرديتا\_

3 \_ بنى اسرائيل اپنے بعض دينى بھائيوں كو دربدر كرنے كے ليئے ايك دوسرے كى مدد و نصرت كرتے تھے \_ تظاهرون عليهم ''تظاہرون'' كا مصدر ''تظاہر'' ہے جسكا معنى ہے ايك دوسرے كى مدد كرنا ''تظاہرون عليہم'' يعنى ايك قبيلے كى دوسرے قبيلے كے ساتھ كشمكش اور ٹكراؤ كے دوران تم ميں سے بعض افراد ايك دوسرے كى مدد كرتے تھے\_

4 \_ اپنے دينى بھائيوں كو ان كے گھر سے دربدر كرنے كے لئے ايك دوسرے كى مدد كرنے كے باعث بنى اسرائيل گناہگار اور متجاوز لوگ تھے\_ تظاهرون عليهم بالاثم والعدوان

''بالاثم'' ميں باء ملابستہ ہے ''بالاثم و العدوان'' ، '' تظاہرون'' كے فاعل كے لئے حال ہے يعنى ان كے خلاف تم ايك دوسرے كى مدد كرتے تھے در آں حاليكہ تم گناہگار اور متجاوز تھے\_

5 \_ اديان الہى پر اعتقاد ركھنے والے لوگوں كو نہ توايك دوسرے كو قتل كرنا چاہيئے اور نہ ہى ايك گروہ دوسرے كو اس كے گھر يا وطن سے دربدر كرے \_ ثم انتم هؤلاء تقتلون أنفسكم و تخرجون فريقاً منكم من ديارهم

6 \_ اديان الہى پر اعتقاد ركھنے والوں كو چاہيئے كہ اپنے دينى بھائيوں كو قتل كرنے يا ان كو دربدر كرنے ميں قاتلوں يا دربدر كرنے والوں كى مدد نہ كريں \_ تظاهرون عليهم بالاثم والعدوان

7 \_ اہل دين كے قاتلوں اور دربدر كرنے والوں كى مدد كرنا گناہ اور تجاوز ہے\_ تظاهرون عليهم بالاثم والعدوان

8 \_ گناہگاروں كے گناہ ميں مد د كرنا حرام ہے \_ تظاهرون عليهم بالاثم و العدوان

9 \_ بنى اسرائيل اپنے دينى بھائيوں كى قيد سے رہائي كے لئے فديہ ديتے تھے اگر چہ ان كے خلاف انہوں نے ہى لڑائي كى ہوتى اور ان كو ان كے گھر سے دربدر كيا ہوتا\_ و ان ياتوكم اسارى تفادوهم

''ياتوا'' كى ضمير ''فريقا'' كى طرف لوٹتى ہے \_ ''تفادوا''كا مصدر ''مفادات'' ہے جسكا معنى ہے قيد سے رہائي كے لئے فديہ ادا كرنا يا اسى طرح كے معانى ہيں \_پس ''ان ياتوكم اسارى ...'' كا معنى يہ بنتاہے وہى گروہ يا قبيلہ جس كو تم نے دربدر كيا ہو تا اگر دشمن كے ہتھے چڑھ جاتے تو تم فديہ ادا كركے ان كو آزاد كرواتے تھے\_

10\_ بنى اسرائيل كا اپنے اسيروں كى آزادى كے لئے كوشش كرنا ان كى آسمانى كتابوں كے فرامين ميں سے تھا\_ و ان ياتوكم اسارى تفادوهم ... افتؤمنون ببعض الكتاب

''أفتؤمنون ببعض الكتاب'' اس معنى پر دلالت كرتاہے كہ يہوديوں كا يہودى اسيروں كو آزاد كرانے كا محرك يا جذبہ تورات كے احكام پر عمل كرنا تھا\_

11 \_ اپنے دينى بھائيوں كے سلسلے ميں بنى اسرائيل كے معاشرتى سلوك ميں تناقض پايا جاتا تھا\_

و ان ياتوكم اسارى تفادوهم و هو محرم عليكم اخراجهم اس جملہ ميں ضمير ''ہو'' ضمير شان ہے \_ ''اخراجہم'' مبتدا ہے

اور '' محرم عليكم'' اسكى خبر ہے يعنى جن كو تم نے خود دربدر كيا ہوتا تھا انكى آزادى كے لئے بھى خود ہى فديہ ديتے تھے جبكہ ان كو دربدر كرنا تم پر حرام تھا\_

12 \_ بنى اسرائيل اپنے دينى بھائيوں كے قيد ہوجانے كے بعد ان كى آزادى كے لئے انہى سے فديہ ليتے تھے\_

و ان ياتوكم اسارى تفادوهم بعض اہل لغت نے '' تفادو' ' كا معنى '' تم فديہ ليتے تھے'' كيا ہے \_ اس اعتبار سے '' و ان ياتوكم ...'' كا معنى يہ ہوگا كہ تمہارے دينى بھائي جب اسير بن كے تمہارے پاس آتے تو تم ان كى آزادى كے لئے ان سے فديہ ليتے تھے\_

13 \_ اپنے دينى بھائيوں كى آزادى كے لئے ان سے فديہ لينا دين يہود كے محرمات ميں سے تھا\_ و ان ياتوكم اسارى تفادوهم

14 \_ بنى اسرائيل كے نسلى تعصبات اور دين كے مقابل ان كے اعمال ( تورات كے بعض احكام پہ عمل كرنا اور بعض پر عمل نہ كرنا ) كے باعث اللہ تعالى نے ان كى توبيخ و سرزنش كى \_ أفتؤمنون ببعض الكتاب و تكفرون ببعض

'' أفتؤمنون'' اور '' تكفرون'' ميں ايمان اور كفر سے مراد عمل كرنا اور عمل نہ كرنا ہے\_

15 \_ بنى اسرائيل تورات كے بعض احكام پر عمل كرتے اور بعض كى اعتنا نہ كرتے تھے\_ أفتؤمنون ببعض الكتاب و تكفرون ببعض

16 \_ آسمانى كتاب كے تمام تر احكام كى پابندى اس كتاب پر ايمان لانے والوں كا فريضہ ہے \_ أفتؤمنون ببعض الكتاب و تكفرون ببعض

17\_ آسمانى كتاب پر ايمان كى دليل اسكے احكامات پر عمل كرنا ہے \_ أفتؤمنون ببعض الكتاب

جملہ''وان ياتوكم ...''پر ''أفتؤمنون ...'' كى حرف فاء كے ذريعے تفريع اس مفہوم و معنى كى طرف اشارہ ہے يعنى يہ جو تم لوگ تورات كے حكم كے مطابق اسيروں كى آزادى كے در پے ہو تو گويا تورات كے اس حصے پر عمل پيرا ہو ليكن اپنے دينى بھائيوں كو جو دربدر كرتے ہو اس سے معلوم ہوتاہے كہ اس كام كى حرمت ( جو تورات ميں آئي ہے) كے منكرو كافر ہو \_ پس دينى احكام پر عمل كرنا ايمان كى دليل ہے اور ان كو ترك كردينا كفر كى طرح ہے \_

18 \_ سماوى كتاب كے فرامين و احكام پہ عمل نہ كرنا انكار كرنے كى طرح ہے اور اس كتاب كا كفر اختيار كرنے كى دليل ہے \_ أفتؤمنون ... و تكفرون ببعض

19\_ جن يہوديوں نے عہد و پيمان الہى كو توڑا ان كى سزا دنيا ميں ذلت و خوارى ہے\_ إذ أخذنا ميثاقكم ... فما جزاء من يفعل ذلك منكم الاخزى فى الحى وة الدنيا '' ذلك'' ان تمام كاموں كى طرف اشارہ ہے جو آيہ مجيدہ نے يہوديوں كے بارے ميں نقل كيئے ہيں اور ان كاموں كو ناپسند گرداناگياہے ان كاموں ميں سے عہد و پيمان الہى كى پابندى نہ كرنا ، اپنے دينى بھائيوں كو قتل كرنا وغيرہ ہے \_

20 \_ دنيا ميں ذلت و خوارى ميں مبتلا ہونا ان يہوديوں كى سزا ہے جنہوں نے ايك دوسرے كو قتل كيا اور اپنے دينى بھائيوں كو دربدر كيا \_ تقتلون أنفسكم ... فما جزاء من يفعل ذلك منكم الاخزى فى الحياة الدنيا

1 2\_ آخرت ميں شديد ترين عذاب ان يہوديوں كے لئے ہے جنہوں نے الہى عہد و پيمان كو توڑا \_

إذ أخذنا ميثاقكم ... ويوم القيامة يردون الى اشد العذاب ''العذاب'' كى طرف ''اشد\_ شديد ترين '' كا اضافہ يہ صفت كا موصوف كى طرف اضافہ ہے يعنى ''العذاب الاشد''

22\_ جن يہوديوں نے اپنے دينى بھائيوں كو دربدر كيا يا ان كو قتل كيا ان كو قيامت ميں شديدترين عذاب ہوگا\_ تقتلون أنفسكم ... و يوم القيامة يردون الى اشد العذاب

23 \_ جن يہوديوں نے آسمانى كتاب ميں تبعيض (تورات كے بعض احكام پر عمل كيا اور بعض كو ترك كيا) انجام دى ان كى سزا دنيا ميں ذلت و خوارى ہے \_ أفتؤمنون ببعض ... فما جزاء من يفعل ذلك منكم الاخزى فى الحياة الدنيا

24 \_ وہ يہودى جو تورات كے احكام اور معارف كے ساتھ تبعيض كرتے تھے قيامت كے روز شديدترين عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ أفتؤمنون ببعض ... و يوم القيامة يردون الى اشد العذاب

25 \_ اخروى عذاب كے مختلف درجات ہيں \_ و يوم القيامة يردون الى اشد العذاب

26 \_ زمانہ بعثت كے بعض يہود، الہى عہد و پيمان پر عمل پيرا ہو كر ان كى پابندى كرتے تھے اور اپنے دينى بھائيوں كو قتل كرنے اور دربدر كرنے سے اجتناب كرتے تھے \_ فما جزاء من يفعل ذلك منكم ماسبق خطا بات كا سياق اس بات كا تقاضا كرتاہے كہ يہ جملہ ''فما جزاء ...'' يوں ہو '' فما جزاء كم بما تفعلون الا خزي'' \_ تا ہم سياق سے اسطرح كا تغير اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ سب يہودى ناروا اور بے جا اعمال كے مرتكب نہيں ہوئے جبكہ ''منكم'' كا من تبعيضيہ اس بات كى تائيد كررہاہے\_

27 \_ ايمان اور عمل ميں تبعيض ( بعض كو انجام دينا اور بعض كو ترك كردينا) دنيا ميں ذلت و خوارى اور آخرت ميں شديد عذاب كا باعث ہے\_ ما جزاء من يفعل ذلك منكم الا خزى فى الحياة الدنيا و يوم القيامة يردون الى اشد العذاب

8 2 \_ الہى مكتب پر اعتقاد ركھنے والے اگر اپنے دينى بھائيوں كو قتل كريں يا ان كو دربدر كريں تو دنيا ميں ذليل و خوار ہوں گے اور آخرت كے سخت ترين عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ فما جزاء من يفعل ... و يوم القيامة يردون الى اشد العذاب

29\_ داخلى جنگيں اور برادر كشى گناہان كبيرہ ميں سے ہيں جو دنيا ميں ذلت و خوارى كا سبب اور آخرت ميں عذاب كا باعث ہيں \_ تقتلون أنفسكم ... فما جزاء من يفعل ذلك منكم الا خزى فى الحياة الدنيا و يوم القيامة يردون الى اشد العذاب يہ گناہ چونكہ سخت ترين عذاب كا موجب ہيں اس سے معلوم ہوتاہے كہ يہ گناہان كبيرہ ہيں \_

30\_ گناہگاروں كو اخروى عذاب كے علاوہ دنيا ميں بھى سزائيں مليں گى \_ فما جزاء من يفعل ذلك منكم الا خزى فى الحياة الدنيا

31 \_ اللہ تعالى انسان كے تمام تر اعمال و كردار سے آگاہ ہے \_ و ما الله بغافل عما تعملون

32 \_ اس بات كى طرف توجہ اور يقين كہ اللہ تعالى تمام اعمال سے آگاہ ہے انسان كو الہى عہد و پيمان توڑنے اور گناہ انجام دينے سے روكتاہے \_ و ما الله بغافل عما تعملون اللہ تعالى كے انسانى اعمال كے ناظر و شاہد ہونے كو بيان كرنے كا مقصد يہ ہے كہ انسان اللہ تعالى كے ناظر ہونے پر توجہ ركھيں تا كہ ناجائز اعمال سے پرہيز كريں \_ بنابريں اللہ تعالى كى آگاہى اور نظارت كا تقاضا يہى ہے\_

33 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا '' ... الكفر فى كتاب الله على خمسة اوجه ... والوجه الرابع من الكفر ترك ما امر الله عزوجل به و هو قول الله عزوجل '' ... أفتؤمنون ببعض الكتاب و تكفرون ببعض فما جزاء من يفعل ذلك منكم'' فكفّرهم بترك ما امر الله عزوجل به ونسبهم الى الايمان و لم يقبله منهم و لم ينفعهم عنده ... (1) اللہ تعالى كى كتاب ميں كفر كى پانچ قسميں ہيں ... اور چوتھى قسم اوامر الہى كا ترك كرناہے اور وہ اللہ تعالى كا يہ كلام ہے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/2 ص 390 ح/1 نورالثقلين ج/1 ص95 ح 269\_

''أفتؤمنون ببعض الكتاب و تكفرون ببعض فما جزاء من يفعل ذلك منكم'' پس اللہ تعالى نے ان كو اوامر الہى ترك كرنے كى وجہ سے كافر قرار ديا ہے\_ اگر چہ ان كى طرف ايمان كى نسبت دى ہے ليكن يہ ايمان قابل قبول نہيں ہے اور خدا تعالى كے ہاں سے ان كو كوئي منفعت حاصل نہ ہوگي\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں پر عمل 16،17،18

احكام: 8

اسير: اسير كى آزادى 13; اسير كى آزادى كى اہميت 10; اسير كے لئے فديہ 9،12،13

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى سرزنشيں 14; اللہ تعالى كا علم 31; عہد الہى سے وفا 26

انسان : انسان كا عمل 31

ايمان : خدا كے علم پر ايمان كے نتائج 32; قرآن كريم كے بعض حصے پر ايمان33; ايمان كے متعلقات 33; آسمانى كتاب پر ايمان كى علامتيں 17

برادركشى : برادركشى كے نتائج29; برادركشى كا گناہ 29

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كے اسيروں كى آزادى 9،12; بنى اسرائيل كا اقرار 1; صدر اسلام كے بنى اسرائيل 1; بنى اسرائيل اور تورات 15; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،2،3،4،9،12; بنى اسرائيل كى وطن بدرى يا دربدرى 2،3،4; بنى اسرائيل كے دربدر لوگ 2; بنى اسرائيل كى تجاوزگرى 4; بنى اسرائيل كى سماوى كتب كى تعليمات 10; بنى اسرائيل كے جرائم 1،2 ، 3،4; بنى اسرائيل كے معاشرتى روابط 11; بنى اسرائيل كى سرزنش 14; بنى اسرائيل كا شرعى تكليف پر عمل 14; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل كے ساتھ عہد 1; بنى اسرائيل كى عہد شكنى 1،2; بنى اسرائيل كا فديہ 12; بنى اسرائيل ميں قتل كا واقعہ 1،3; بنى اسرائيل كا گناہ 4

تجاوز: تجاوز كے موارد 7 تورات: تورات كے بعض حصے پر عمل 15،23،24

جرائم: جرائم ميں اعانت 3،4،6،7

جنگ: خانہ جنگى كے نتائج 29; خانہ جنگى كا گناہ 29

حديث: 33 دربدر كرنا : دربدر كرنے سے اجتناب 26; دربدر كرنے كى سزا 28

دربدر كرنے والے: دربدر كرنے والوں كى مدد كرنے سے اجتناب 6; دربدر كرنے والوں كى امداد 7

دين: دين كے بعض حصے پر عمل كے نتائج 27; دين كا جزء جزء كرنا بعض پر عمل اور بعض كى مخالفت كرنا 14 ، 15; دين كو قبول كرنے ميں جزء جزء كرنا (بعض كو قبول اور بعض كو رد كرنا ) 14،23،24

دين دار: دين داروں كو دربدر كرنے سے اجتناب 5 دينداروں كے قتل سے اجتناب 5;د ين داروں كى ذمہ دارى 5،6; دين داروں كو تنبيہ 28

ذلت: دنياوى ذلت كے اسباب 19،20،23، 27، 28، 29

عذاب: شديد عذاب 21،22،24،27،28; عذاب كے درجات 21،22،24،27،28; عذاب كے اخروى درجات 25; اخروى عذاب كے موجبات 27، 28 ، 29

قاتل: قاتل كى امداد سے اجتناب6; قاتل كى امداد 7

قتل: قتل سے اجتناب 1،26; قتل كى سزا 28; قتل ميں اعانت كرنا 6،7

قيامت: قيامت كے عذاب 22

كائناتى نظريہ : كائناتى نظريہ اور آئيڈيالوجى 32

كفر: قرآن حكيم كے بعض حصے كے بارے ميں كفر 33; آسمانى كتابوں كے بارے ميں كفر 18; كفر كے موجبات 33

گناہ : گناہ ميں تعاون 7; گناہ ميں تعاون كى حرمت 8; گناہان كبيرہ كا گناہ 29; گناہ كے موارد 7; گناہ كى ركاوٹيں 32

گناہگار: گناہگاروں كا اخروى عذاب 30; گناہگاروں كا دنياوى عذاب 30; گناہگاروں كو تنبيہ 30

محرمات : 8

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 16

وعدہ شكني: اللہ تعالى كے ساتھ وعدہ شكنى كى سزا 19،21; اللہ تعالى كے ساتھ وعدہ شكنى كے موانع 32

يہود: يہوديوں كے احكام 13; يہوديوں كا تورات پر ايمان 26; يہوديوں كى دنياوى ذلت 19،20، 23; يہوديوں كا اخروى عذاب 22 ،24; يہوديوں كا دنياوى عذاب 20; يہوديوں كى ذلت كے اسباب 23; يہوديوں كى اخروى سزا و انجام 21; يہوديوں كى لوگوں كو دربدر كرنے كى سزا 20،22; يہوديوں كى دنياوى سزا و انجام 23; يہوديوں كے قتلوں كى سزا 20،22; وعدہ شكن يہوديوں كى سزا 19،21; يہوديوں كے محرمات 13; يہودى قيامت ميں 22; صدر اسلام كے مومن يہود 26

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الْحَيوةَ الدُّنْيَا بِالآَخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ (86)

يہ وہ لوگہيں جنھوں نے آخرت كو دے كر دنيا خريدليہے اب نہ ان كے عذاب ميں تخفيف ہوگى اورنہ ان كى مدد كى جائے گى (86)

1 \_عالم آخرت اور اسكى نعمتيں ان لوگوں كا سرمايہ ہے جو ايمان ركھتے اور آسمانى كتابوں كے مطابق عمل كرتے ہيں \_

اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالاخرة

2 \_ بعض انسان آخرت اور اسكى نعمتوں كو كھوكر دنياوى نعمتوں يا حيثيتوں كے درپے ہيں \_ اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالاخرة

3\_ آخرت كو كھو كردنيا كا انتخاب كرنا ايسے اخروى عذاب كا باعث ہے جس ميں كمى يا تخفيف نہيں ہوگي\_

اولئك ... فلا يخفف عنهم العذاب

4 \_ الہى عہد و پيمان كو توڑنے والے سرائے آخرت اور اسكى نعمتوں سے كچھ نہ پاسكيں گے \_

إذ أخذنا ميثاقكم ... اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالاخرة

'' اولئك '' ان تمام گروہوں كو شامل ہے جن كے ناپسنديدہ اعمال و كردار كا ماقبل آيت ميں ذكر

ہوا ہے ان ميں سے بعض يہ ہيں ، الہى عہد و پيمان كو توڑنے والے ، اپنے دينى بھائيوں كے قاتل وغيرہ\_

5 \_ الہى عہد و پيمان كو بے اہميت سمجھنے اور توڑنے والوں كا محرك دنياوى نعمتوں كا حصول ہے \_

اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالاخرة

6\_ يہود دنياوى نعمتوں كو حاصل كرنے كے لئے اپنے دينى بھائيوں كو قتل كرتے اور ان كو ان كے گھر سے ، وطن سے دربدر كرتے تھے\_ ثم انتم هولاء تقتلون ... اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالاخرة

7 \_ يہوديوں نے دنياوى مفادات كے حصول كى خاطر آخرت اور اسكى نعمتوں كو كھوديا \_

اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا بالاخرة

8 \_ اہل ايمان كو قتل كرنا ، ان كو دربدر كرنا اور دين ميں

تبعيض (بعض پر عمل اور بعض كو ترك) كرنا عالم آخرت كو كھودينے اور قيامت ميں شديد عذاب كا باعث بنتاہے \_

اولئك الذين اشتروا ... فلا يخفف عنهم العذاب ''العذاب'' كا ''ال'' عہد ذكرى ہے جو ''اشد العذاب'' كى طرف اشارہ ہے \_

9 \_ جو لوگ دنيا كے حصول كى خاطر اپنى آخرت كو تباہ كرتے ہيں ان كو عذاب سے نجات كے لئے كوئي يار و ياور نہ ملے گا \_ فلا يخفف عنهم العذاب و لا هم ينصرون

10\_ دين ميں تبعيض كے (بعض احكام پر عمل كرنا اور بعض كو ترك كردينا ) محركات ميں سے ايك دنيا طلبى ہے \_

أفتؤمنون ببعض الكتاب و تكفرون ببعض ... اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا

11 \_ مكتب الہى پر اعتقاد ركھنے والے گروہوں كے درميان خون ريز جنگوں اور معركہ آرائيوں كى ايك جڑ دنياطلبى ہے \_ ثم انتم هولاء تقتلون أنفسكم ... اولئك الذين اشتروا الحياة الدنيا

آخرت فروش افراد: 2 آخرت فروشوں كا بے يار و مددگار ہونا 9; آخرت فروشوں كا عذاب 9; آخرت فروشوں كى سزا 3

آخرت فروشي: آخرت فروشى كى سزا 3

اختلاف: دينى اختلاف كے اسباب 11

انسان: انسانى سرمايہ 1

ترغيب و تحريك: ترغيب كے عوامل 6

جنگ: جنگ كى زمين ہموار ہونا 11

دنياطلب افراد:2 دنيا كے طالبوں كو عذاب 9; دنيا كے طالبوں كى سزا 3

دنياطلبي: دنيا طلبى كا نتائج 5،10،11

دين: دين كے صرف بعض حصے پر عمل كرنے كے نتائج 8; دين كا جزء جزء كرنا 10; دين كے بعض حصے پر عمل 10

دينى سماج: دينى سما ج كو پہنچے والے نقصان كى شناخت 11

عذاب:

شديد عذاب8; عذاب كے درجے 8; اخروى عذاب كے موجبات 8; عذاب سے نجات 9

مومنين: مومنيں كو دربدر كرنے كے نتائج8; مومنين كو قتل كرنے كے نتائج8

نعمت : اخروى نعمتوں سے محروم لوگ 4; اخروى نعمتيں 1

وعدہ شكن : وعدہ شكنوں كى دنيا طلبى 5; وعدہ شكنوں كا محروم ہونا 4

وعدہ شكنى : اللہ تعالى كے ساتھ وعدہ شكنى كا فلسفہ 5; اللہ تعالى كے ساتھ وعدہ شكنى كى سزا 4

يہود: يہوديوں كى آخرت فروشى كا محرك 7; يہوديوں كو دربدر كرنے كا محرك 6; يہوديوں كے قتل كا محرك 6; يہوديوں كے جرائم 6; يہوديوں كى دنياطلبى 6،7; يہويوں كى صفات 6

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءكُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ (87)

ہم نے موسى كو كتاب دى ان كے پيچھے رسولوں كا سلسلہقائم كيا عيسى بن مريم كو واضح بمعجزاتعطا كئے روح القدس سے ان كى تاييد كراديليكن كيا تمھارا مستقل طريقہ يہى ہے كہجب كوئي رسول تمھارى خواہش كے خلافكوئي پيغام لے كر آتاہے تو اكڑ جاتے ہواور ايك جماعت كو جھٹلا ديتے ہو اور ايككو قتل كرديتے ہو (87)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام انبيائے الہى ميں سے تھے اور صاحب كتاب (تورات ) تھے\_ و لقد آتينا موسى الكتاب

2 \_ اللہ تعالى حضرت موسى عليه‌السلام كو كتاب عطا كرنے والا ہے \_ و لقد آتينا موسى الكتاب

3 \_ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى رحلت كے بعد مسلسل انبياء عليه‌السلام كو بنى اسرائيل كى طرف بھيجا\_

و قفينا من بعده بالرسل ''قفينا'' كا مصدر'' تقفيہ'' ہے جسكا معنى ہے كسى چيز يا شخص كسى كو كسى دوسرى چيز يا شخص كے بعد روانہ كرنا \_ پس '' قفينا ... يعنى موسى عليه‌السلام كى رحلت كے بعد ہم نے (بنى اسرائيل كى طرف) پے درپے انبياء عليه‌السلام كو بھيجا\_

4 \_ بنى اسرائيل كى طرف بہت سے انبياء عليه‌السلام بھيجے گئے \_ و قفينا من بعده بالرسل

''الرسل'' ميں '' ال'' استغراق كا ہے جو يہاں كثرت پر دلالت كرتاہے \_

5 \_ حضرت عيسى عليه‌السلام اللہ تعالى كے انبياء عليه‌السلام ميں سے تھے جو معجزات ركھتے تھے اور اپنى نبوت كے لئے واضح دلائل كے بھى حامل تھے\_ و آتينا عيسى ابن مريم البينات

6 \_ اللہ تعالى نے حضرت عيسى عليه‌السلام كو بہت سے معجزات اور واضح دلائل عنايت فرمائے \_ و آتينا عيسى ابن مريم البينات

''بينہ'' كا معنى واضح حجت اور روشن دليل ہے جبكہ معجزہ اس كے مصاديق ميں سے ہے\_ ''البينات'' ميں الف لام عہد ذہنى كا ہے جو مردوں كو زندہ كرنے ، اندھوں كو آنكھيں دينے و غيرہ جيسے معجزات كى طرف اشارہ ہے يا پھر يہ الف لام استغراق كا ہے جو '' بينات'' كى كثرت و فراوانى كى حكايت كرتاہے \_

7 \_ حضرت عيسى عليه‌السلام ايك ايسے انسان تھے جن كى ولادت و خلقت والد كے بغير ہوئي \_ و آتينا عيسى ابن مريم

قرآن حكيم نے بڑى صراحت و وضاحت سے بيان فرمايا ہے كہ حضرت عيسى عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے فرزند ہيں جبكہ يہ امر عرف عام كے برخلاف ہے جس ميں انسان كو اس كے والد سے منسوب كرتے ہيں \_ يہ بات بعض نكات كى طرف اشارہ ہے ان ميں سے ايك يہ كہ حضرت عيسى عليه‌السلام كى والد كے بغير ولادت ہوئي دوسرا يہ كہ يہوديوں كے اس باطل خيال كو رد كيا جائے كہ آپ عليه‌السلام كسى بڑھئي كے بيٹے ہيں \_

8 \_ حضرت عيسى عليه‌السلام كو حضرت مريم عليه‌السلام نے جنم ديا اور وہ حضرت مريم عليه‌السلام كے ہى بيٹے ہيں نہ كہ فرزند خدا \_

عيسى ابن مريم

يہ جو حضرت عيسى عليه‌السلام كو ان كى والدہ گرامى كى طرف نسبت دى گئي ہے ہوسكتاہے اس لئے ہو كہ عيسائيوں كے اس خيال كو باطل يارد كيا جائے جو وہ آپ عليه‌السلام كو خداوند متعال كا بيٹا جانتے ہيں \_

9 \_ حضرت عيسى عليه‌السلام حضرت موسى عليه‌السلام كى شريعت كے تابع نہ تھے بلكہ خود صاحب شريعت تھے\_

و لقد آتينا موسى الكتاب ... و آتينا عيسى ابن مريم البينات

حضرت عيسى عليه‌السلام كا نام لينا اورجملہ '' قفينا ... '' پر اكتفا نہ كرنا جبكہ حضرت عيسى عليه‌السلام بھى حضرت موسى عليه‌السلام كے بعد مبعوث ہوئے تھے يہ بعض نكات كى طرف اشارہ ہوسكتاہے ايك يہ كہ حضرت موسى عليه‌السلام كے ما بعد آنے والے انبياء عليه‌السلام كے پاس كوئي مستقل كتاب يا شريعت نہ تھى بلكہ وہ حضرت موسى عليه‌السلام كى شريعت كے تابع تھے ليكن حضرت عيسى عليه‌السلام صاحب شريعت اور صاحب كتاب تھے\_

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے بعد ميں آنے والے انبياء عليه‌السلام آپ عليه‌السلام كى شريعت كے تابع اور اسى كى تبليغ كرتے تھے\_ و لقد آتينا موسى الكتاب و قفينا من بعده بالرسل

11\_ اللہ تعالى نے حضرت عيسى عليه‌السلام كى '' روح القدس'' كے ذريعے تائيد اور تقويت فرمائي\_ و ايدناه بروح القدس

''ايدناہ'' كا مصدر تائيد ہے جس كا معنى ہے تقويت كرنا اور توانائي عطا كرنا \_

12 \_ حضرت عيسى عليه‌السلام كا روح القدس كے ذريعے تائيد ہونا يہ آپ عليه‌السلام كى خصوصيات ميں سے ہے \_ و ايدناه بروح القدس

13 \_ انبياء عليه‌السلام كے پيغامات كى يہوديوں كى نفسانى خواہشات سے مطابقت يا عدم مطابقت ان پيغامات كو قبول كرنے يا قبول نہ كرنے كا معيار تھا\_ افكلما جاء كم رسول بما لا تهوى أنفسكم استكبرتم

14 \_ يہود نفس پرست لوگ اور احساس برترى كى نفسيات كے مالك تھے\_ بما لا تهوى أنفسكم استكبرتم

15 \_ يہودينے بعض انبياء عليه‌السلام كوجھٹلايا اور بعض كو قتل كيا\_ ففريقا كذبتم و فريقا تقتلون

16\_ يہود پيامبر اسلام (ص) كو قتل كرنے كے درپے تھے\_ و فريقاً تقتلون

يہ مفہوم دو نكتوں كى بناپر استفادہ ہوتاہے\_ 1\_ آيت كے مخاطبين زمانہ بعثت كے يہودى ہيں اور ان كے زمانے ميں پيامبر اسلام (ص) كے علاوہ كوئي اور پيامبر (ص) نہ تھا جسكو قتل كرنا چاہتے تھے\_ 2 \_ ''كذبتم'' جو فعل ماضى ہے اسكے مقابل فعل مضارع '' تقتلون'' كا استعمال كيا گيا ہے \_

17\_ يہوديوں كى نفس پرستى اور احساس برترى ان كو اس بات پر آمادہ كرتے تھے كہ انبياء عليه‌السلام كو جھٹلائيں اور ان كو قتل كريں \_ بما لا تهوى أنفسكم استكبرتم ففريقاً كذبتم و فريقا تقتلون جملہ ''فريقاً كذبتم و ...'' كى حرف فاء كے ذريعے جملہ ''بما لا تهوى أنفسكم استكبرتم'' پر تفريع مذكورہ بالا مفہوم كا باعث ہے \_

18 \_ حضرت عيسى عليه‌السلام كے پاس معجزات اور آشكار دلائل كے ہوتے ہوئے يہوديوں نے حضرت عيسى عليه‌السلام كى نبوت كو قبول نہ كيا \_ و آتينا عيسى ابن مريم البينات ... ففريقاً كذبتم

19\_ زمانہ بعثت كے يہود تكبرانہ نفسيات، نفس پرستى اور انبياء عليه‌السلام كى مخالفت كرنے ميں اپنے اسلاف كى طرح تھے\_

افكلما جاء كم رسول ... ففريقاً كذبتم و فريقاً تقتلون

زمانہ بعثت كے يہوديوں كو انبياء عليه‌السلام كے جھٹلانے اور

قتل كرنے كى نسبت دينا جبكہ ان كے اسلاف ايسا كرتے تھے\_يہ اس مفہوم كى طرف اشارہ ہے كہ زمانہ بعثت كے يہود بھى ان صفات رذيلہ كے مالك تھے\_

20\_ نفس پرستى اور احساس برترى ان رذائل ميں سے ہيں جو انسان كو گناہان كبيرہ كے ارتكاب كى ترغيب دلاتى ہيں \_

بما لا تهوى أنفسكم استكبرتم ففريقاً كذبتم و فريقاً تقتلون

21 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے '' ... ان فى الانبياء والاوصياء خمسة ارواح، روح القدس ... فبروح القدس ... عرفوا ما تحت العرش الى ما تحت الثرى ...(1) انبياء عليه‌السلام اور اوصياء عليه‌السلام الہى ميں پانچ ارواح ہوتى ہيں ان ميں سے ايك روح القدس ہے ... اس روح القدس كے ذريعے ... عرش سے لے كر تحت ثرى تك جو كچھ ہے وہ جان ليتے ہيں \_

22 \_ پيامبر گرامى اسلام (ص) سے روايت ہے كہ آپ (ص) نے ارشاد فرمايا '' روح القدس'' جبرئيل عليه‌السلام (2)

روح القدس سے مراد جبرائيل عليه‌السلام ہيں \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى امداد11; اللہ تعالى اور فرزند 8; اللہ تعالى كى عنايات 2،6

انبياء عليه‌السلام : اولوالعزم انبياء عليه‌السلام 1،9; حضرت موسى عليه‌السلام كے مابعد كے انبياء عليه‌السلام 3،10; انبياء عليه‌السلام كى تاريخ 3،4; انبياء عليه‌السلام كا علم 21; انبياء عليه‌السلام كے جھٹلائے جانے كے عوامل 17; انبياء عليه‌السلام كے قتل كے اسباب 17; انبياء عليه‌السلام كا قتل15

اوصياء عليه‌السلام : اوصياء عليه‌السلام كا علم 21

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام 3،4

ترغيب و تحريك: ترغيب كے عوامل 17

تكبر: تكبر كے نتائج 20

حضرت جبرائيل عليه‌السلام : حضرت جبرائيل عليه‌السلام كى اہميت و كردار22

حضرت عيسى عليه‌السلام : حضرت عيسى عليه‌السلام كى روح القدس كے ذريعے تائيد 11،12; حضرت عيسى عليه‌السلام كى تكذيب 18; حضرت عيسى عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 5; حضرت عيسى عليه‌السلام كى شريعت 9; حضرت عيسى عليه‌السلام حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے8; حضرت عيسى عليه‌السلام كا واقعہ 8; حضرت عيسى عليه‌السلام كى والدہ 8; حضرت عيسى عليه‌السلام كا معجزہ 5،6; حضرت عيسى عليه‌السلام كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 272 ، ح2، نورالثقلين ج/ 1ص 98 ح 273\_ 2) الدرالمنثور ج/ 1 ص 213 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 124 ح1\_

خلقت كى خصوصيات 7 حضرت عيسى عليه‌السلام كى خصوصيات12

روايت: 21،22

روح القدس: روح القدس سے مراد 22; روح القدس كى اہميت و كردار21

گناہ: گناہ كے اسباب20

وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّه بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلاً مَّا يُؤْمِنُونَ (88)

اور يہ لوگ كہتےہيں كہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہوئے ہيں ہمارى كچھ سمجھ ميں نہيں آتا بيشك ان كےكفر كى بنا پر ان پر خدا كى مارہے اور يہبہت كم ايمان لے آئيں گے (88)

1 \_ زمانہ بعثت كے يہوديوں كے قلوب اسلامى معارف كے ادراك كى توانائي نہ ركھتے تھے\_ و قالوا قلوبنا غلف بل لعنهم الله بكفرهم فقليلاً ''اغلف '' كى جمع '' غلف '' ہے جسكا معنى ہے ايسى چيز جسكو پردہ كہا جاسكتاہو بنابريں '' قلوبنا غلف '' يعنى ہمارے قلوب پر پردہ يا حجاب ہے\_ يہوديوں كے مقصد كو دو طرح سے بيان كيا جاسكتاہے \_ 1\_ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہيں لہذا اسلام كے معارف درك كرنے سے عاجز ہيں پس اے پيامبر (ص) كيا آپ (ص) كو توقع ہے كہ ہم آپ (ص) كے پيغام كو اپنے تك پہنچنے سے پہلے قبول كريں گے ؟ 2 \_ ہمارے دلوں پر پردے ہيں ايسے نہيں كہ ہر كلام كو قبول كريں بلكہ جو كلام حقيقت ركھتا ہو اسكو قبول كرتے ہيں \_مذكورہ بالا مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے\_

2 \_ زمانہ بعثت كے يہوديوں كو معارف اسلام كے ادراك كے بارے ميں اپنى عاجزى و ناتوانى كا اعتراف تھا\_

و قالوا قلوبنا غلف '' قالوا'' اعتراف پر دلالت كرتاہے\_

3 \_ يہوديوں كا خيال تھا كہ وہ لوگ اسلام كوجو قبول كرنے سے عاجز ہيں يہ انكى فطرت اور خلقت كى وجہ سے ہے لہذا خود كو معذور سمجھتے تھے\_ و قالوا قلوبنا غلف '' لعنهم الله بكفرهم اللہ تعالى نے يہوديوں پر ان كے كفر كى وجہ سے لعنت كى '' يہ جملہ اور اس پر '' فائ'' كے ذريعے تفريع ہونے والا ما بعد كا جملہ ''فقليلاً ما يؤمنون پس ان ميں بہت كم افراد ايمان لاتے ہيں '' ، اس بات كى جانب اشارہ ہے

كہ يہوديوں كا اسلام كے ادراك سے عاجز ہونے كا دعوى صحيح ہے \_ پس لفظ '' بل'' ، '' قلوبنا غلف'' كے مطابقى معنى كو رد نہيں كرتا، بلكہ اس مطلب كو رد كرتا ہے جو يہوديوں كا اصلى مقصود تھا كہ وہ درك نہ كرسكنے كى وجہ سے خود كو معذور سمجھتے تھے\_

4 \_ حق كو قبول نہ كرنے والے يہوديوں كو اللہ تعالى نے اپنى رحمت سے دور كرديا اور ان كو لعنت ميں مبتلا كرديا \_

بل لعنهم الله بكفرهم

5\_ يہوديوں كا كفر اختيار كرنا ان كا رحمت الہى سے دور ہونے كا سبب بنا \_ لعنهم الله بكفرهم '' بكفر'' كى باء سببية كے لئے ہے \_

6 \_ يہوديوں كے قلب و نظر پر پردے پڑنے كى وجہ ان كى فطرت يا خلقت نہيں ہے بلكہ اس كا باعث ان كا كفر اختيار كرنا اور رحمت الہى سے دور ہونا ہے \_ قالوا قلوبنا غلف بل لعنهم الله بكفرهم يہ گذر گيا ہے كہ ''بل''،'' قلوبنا غلف'' سے نفى كے معنى ميں ہے اور يہوديوں كا معذور ہونا ان كے نہ سمجھنے كى وجہ سے ہے \_ '' بل'' يہوديوں كے معذور ہونے كى نفى كرتا ہے جبكہ جملہ '' لعنھم اللہ ...''بيان كررہاہے يہوديوں كے قلوب پر پردہ پڑنا ان كے كفر كى وجہ سے ہے نہ كہ فطرتاً ايسا ہے \_ ايسى نافہمى جس كو انسان خود پيدا كرے قابل قبول عذر نہيں ہوسكتا\_

7\_ كافر يہودى باوجود اس كے كہ ان كے دلوں پر پردے پڑنے سے وہ عاجز و ناتواں ہيں معذور نہيں ، ہيں \_

قلوبنا غلف بل لعنهم الله بكفرهم

8 \_ يہوديوں كا اسلام كے معارف درك كرنے سے عجز كے اظہار كا مقصد پيامبر اسلام (ص) كو مايوس كرنا تھا\_

قالوا قلوبنا غلف انسان معمولا فہم و ادراك ميں اپنے قصور كو تسليم نہيں كرتے يا اس پر يقين نہيں كرتے \_ بنابريں يہوديوں كے درك نہ كرنے يا نہ سمجھنے كا اعتراف ممكن ہے پيامبر اسلام (ص) كو مايوس كرنے كے لئے ہو تا كہ ان كو اسلام كى دعوت دينے پر اصرار كرنے سے منصرف ہوجائيں \_

9 \_ يہودى بہت كم معارف الہى پر ايمان ركھتے ہيں \_ فقليلاً ما يؤمنون يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ'' قليلا'' مفعول مطلق محذوف كى صفت ہے يعنى '' ايماناً قليلاً'' \_ حرف''ما'' اس قليلاً كى تاكيد ہے \_ قابل توجہ يہ ہے كہ ايمان قليل كا معنى كمزور ايمان ہے يا يہ كہ دين كے كم حصے پر ايمان ركھنا اور دين كے اكثر حصے پر يقين نہ كرنا ہے \_

10\_يہوديوں كا لعنت الہى ميں مبتلا ہونا اس ليئے تھا كيونكہ وہ معارف الہى كى اكثريت پر ايمان نہ لائے \_

لعنهم الله بكفرهم فقليلاً ما يؤمنون

'' فقليلاً ما ... '' ميں فاء تفريع اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اللہ تعالى كى طرف سے لعنت اس بات كا موجب بنى كہ يہودى ايمان كامل يا

تمام معارف پر ايمان كى بنياديں كھوديں \_

11 \_ يہوديوں ميں سے بہت ہى كم تعداد نے معارف اسلامى كا يقين كيا اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لائے \* \_

فقليلاً ما يؤمنون يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' قليلاً'' ، '' يؤمنون'' كے فاعل كے لئے حال ہو يعنى يہ كہ ''فما يؤمنون منهم الا نفر قليل\_ پس يہوديوں ميں سے ايمان نہيں لاتے مگر بہت محدود افراد'' (مجمع البيان سے اقتباس)

12 \_ انسان حتى جب اللہ تعالى كى لعنت ميں مبتلا ہوتا ہے تب بھى ايمان كى طرف تمايل پيدا كركے اہل ايمان ميں سے ہوسكتاہے \_ لعنهم الله بكفرهم فقليلاً ما يؤمنون

جملہ ''فقليلا ما يؤمنون'' كى جملہ ''لعنهم الله بكفرهم'' پر تفريع اس مفہوم كى طرف اشارہ ہے كہ كفر اختيار كرنے اور رحمت الہى سے دور ہونے كے سبب ايمان كى بہت سارى بنياد ضائع ہوجاتى ہے نہ كہ كامل طور پر اس كى بنياديں كھوكھلى ہوجاتى ہيں \_ گويا يہ كہ انسان لعنت الہى كے باوجود خودكوايمان كى طرف راغب كرسكتاہے\_

13 \_ اللہ تعالى كى رحمت سے دور ہونا اور اس كى لعنت ميں مبتلا ہونا ايمان نہ لانے پر جبر كا باعث نہيں ہے\_

لعنهم الله بكفرهم فقليلاً ما يؤمنون

14 \_ يہوديوں كا دعوى تھا كہ ان كے قلب و نظر اس قدر مضبوط ہيں كہ ان پر غير صحيح عقائد اور افكار اثر انداز نہيں ہوسكتے\_ قالوا قلوبنا غلف يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' ان كے دلوں پر پردے پڑنے'' سے مراد يہ ہو كہ غير صحيح اور نادرست كلام سے متاثر نہيں ہوتے\_ گويا ہر غلاف يا پردہ نادرست چيز كے اندر جانے اور نقصان پہنچانے كے لئے ركاوٹ ہے \_ قابل توجہ ہے كہ لفظ ''بل'' اسى دعوے كى نفى كررہاہے\_

اسلام : اسلام كے فہم سے عاجز ہونا 1،2

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى لعنت كے نتائج 6،10،13; اللہ تعالى كى لعنت 4

انسان: انسان كى قوت و توانائي 12

ايمان: ايمان ميں اختيار 13; اسلام پر ايمان 11; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان 11; ايمان سے متعلق امور11

رحمت: رحمت سے محروم افراد4،5; رحمت سے محروم ہونا 13

قلب: قلب پر پردے كے نتائج 7; پردے كے اسباب 6

كفر: كفر كے نتائج 5،6

لعنت : لعنت كيئے جانےوالوں كا ايمان 12; لعنت كيئے جانے والے افراد4

يہود: يہوديو ں كے كفر كے نتائج 6; يہوديوں كے دعوے 14; يہوديوں كا كمزورى كا اظہار 8; صدر

اسلام كے يہوديوں كا اقرار 2; يہوديوں كى اقليت كا ايمان 11; يہوديوں كا ايما ن9 ;يہوديوں كى بصيرت 3; يہوديوں كے قلب پر مہر 6،7; يہوديوں كے فہم كى كمزورى 1،2; يہوديوں كى محروميت كے اسباب 4،5; يہوديوں كى معذوريت كے اسباب 3; يہوديوں كى فطرت 3; يہوديوں كا قلب 14; يہوديوں كا كفر 5; يہوديوں پر لعنت 4،6،10; يہوديوں كا معذور نہ ہونا 7; يہوديوں كے قبول اسلام ميں ركاوٹيں 3; يہوديوں كے ايمان لانے ميں ركاوٹيں 3،7،10; يہوديوں كا حق قبول نہ كرنا 4; صدر اسلام كے يہود 1; يہود اور اسلام 2; يہود اور پيامبر اسلام (ص) 8

َلَمَّا جَاءهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُواْ مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُواْ فَلَمَّا جَاءهُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّه عَلَى الْكَافِرِينَ (89)

اور جب انكے پاس خدا كى طرف سے كتاب آئي ہے جو انكى توريت و غيرہ كى تصديق بھى كرنے واليہے اور اس كے پہلے وہ دشمنوں كے مقابلہميں اسى كےذريعہ طلب فتح بھى كرتے تھےليكن اس كے آتے ہى منكر ہگئے حالانكہ اسےپہچانتے بھى تھے تو اب كافروں پر خدا كى لعنت ہے (89)

1\_ قرآن كريم انتہائي باعزت و عظمت كتاب ہے جو اللہ تعالى كى بارگاہ اقدس سے نازل ہوئي ہے \_ و لما جاء هم كتاب من عند الله '' كتاب'' كو نكرہ لانا اور يہ صراحت و وضاحت كہ اللہ تعالى كے ہاں سے آئي ہے اس كى عظمت و بزرگى پر دلالت كرتى ہے \_

2 \_ قرآن كريم نے تورات كے نفس كلام كے صحيح ہونے اور اسكے آسمانى ہونے كى تائيد و تصديق كى ہے \_ كتاب ... مصدق لما معهم

3 \_ قرآن كريم تورات كى حقانيت اور اس كے آسمانى ہونے كى دليل ہے \* مصدق لمامعهم قرآن كريم كى طرف سے تورات كى تصديق كا يہ معنى ہوسكتاہے كہ قرآن كريم كا نزول اس بات كا سبب بنا كہ تورات نے جو قرآن كے نزول كى خوش خبرى دى تھى وہ پورى ہوگئي پس قرآن كريم بھى تورات كى حقانيت كو ثابت كررہاہے\_

4 \_ پيامبر اسلام (ص) كے زمانے تك تورات ميں تحريف نہ ہوئي تھى \* مصدق لما معهم

''ما معہم ... وہ جو ان كے ہمراہ ہے'' اس سے مراد وہ تورات ہے جو زمانہ بعثت كے يہوديوں كے اختيار ميں تھى اور

قرآن كريم نے اسى كى تائيد فرمائي ہے \_ پس تورات اس زمانے تك تحريف سے محفوظ تھي\_

5 \_ بعثت سے قبل يہود، نزول قرآن اور پيامبر اسلام (ص) كے مبعوث ہونے سے آگاہ تھے\_ و كانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا

6 \_ يہود ايك عرصے سے پيامبر اسلام (ص) اور نزول قرآن كے انتظار ميں تھے\_ وكانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا

7 \_ يہوديوں كى ،كفار پر قرآن اور بعثت پيامبر (ص) كے سائے تلے كاميابى كى تمنا اور آرزو بعثت سے قبل كى تھي\_

و كانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا ''فتح'' كا معنى نصرت و كاميابى ہے \_ ''استفتاح'' كا معنى ہے كاميابى كا طلب كرنا \_ فعل مضارع (يستفتحون) پر '' كان'' كا آنا زمانہ ماضى ميں استمرار پر دلالت كرتاہے \_ جملہ ''و كانوا ...'' كا ماقبل اور ما بعد سے ارتباط اس بات كا تقاضا كرتاہے كہ يہ كاميابى نزول قرآن اور پيامبر اسلام (ص) سے مربوط ہو \_ بنابريں ''و كانوا ...'' يعنى زمانہ بعثت سے بہت مدت قبل سے يہودى نزول قرآن اور بعثت پيامبر (ص) كے منتظر تھے تا كہ ان كے سائے تلے كفار پر كاميابى حاصل كريں \_

8 \_قبل از اسلام مدينہ كے يہودى كفار سے دست و گريبان تھے اور ان كى جانب سے سختيوں ميں مبتلا تھے\_ وكانوامن قبل يستفتحون على الذين كفروا

9\_ تورات ميں نزول قرآن اور بعثت پيامبر اسلام (ص) كى بشارت دى گئي تھى \_ \* مصدق لما معهم و كانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا

''مصدق لما معہم'' يہ عبارت اس بات كا قرينہ ہے كہ يہوديوں كى آگاہى (نزول قرآن اور پيامبر اسلام كى بعثت كے بارے ميں ) كا سرچشمہ تورات تھي\_

10\_ يہودى قبل از بعثت مدتوں سے پيامبر (ص) كى آمد اور نزول قرآن كے بارے ميں كفار سے ذكر كيا كرتے تھے\_

و كانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا

''يستفتحون'' كا مصدر استفتاح ہے اور معنى مطلع كرنا بھى ہوسكتاہے \_ مفردات راغب ميں آياہے ''فتح عليہ كذا '' كہا جاتاہے كہ اس سے ايك بات كا اعلان كيا اور اس كو اس امر سے مطلع كيا '' اس صورت ميں '' يفتحون'' كو باب استفعال ميں لے جانا تاكيد كے لئے ہے يعنى طلب كا معنى نہيں ديتا \_

11 \_ باوجود اس كے كہ كتاب اور پيامبر موعود كى خصوصيات قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) سے بالكل مطابقت ركھتى تھيں يہودى كافر ہوگئے\_ فلما جاء هم ما عرفوا كفروا به

12 \_ اللہ تعالى نے پيامبر اسلام (ص) اور قرآن كے كافر يہوديوں كو اپنى رحمت سے دور اور اپنى لعنت كا مستحق قرا رديا ہے \_ فلعنة الله على الكافرين

3 1 \_ عناد ركھنے والے اور حق كو قبول نہ كرنے والے كافر، اللہ تعالى كى لعنت كے مستحق ہيں \_ فلعنة الله على الكافرين

14 \_ وہ لوگ جو عناد اور ضد كى وجہ سے پيامبر اسلام (ص) اور قرآن كا كفر اختيار كرتے ہيں ان پر لعنت اور نفرين كرنا جائز ہے \_ فلعنة الله على الكافرين

15\_ امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام ( و كانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''كانت اليهود تجد فى كتابها ان مهاجر محمد(ص) ما بين عير و أُحد فخرجوا يطلبون الموضع ... فاتخذوا بأرض المدينة الاموال فلما كثرت اموالهم بلغ تبع فغزاهم ... فخلّف حييّن الاوس والخزرج ... و كانت اليهود تقول لهم اما لو قد بعث محمد ليخرجنكم من ديارنا و اموالنا فلما بعث الله عزوجل محمداً آمنت به الانصار و كفرت به اليهود وهوقول الله عزوجل و كانوا من قبل يستفتحون على الذين كفروا فلما جاء هم ما عرفوا كفروا به فلعنة الله على الكافرين (1) يہوديوں نے اپنى آسمانى كتابوں ميں پڑھا تھا كہ حضرت محمد(ص) كى ہجرت كا مقام عير اور احد پہاڑ كے مابين ہے لہذا اس مقام كى تلاش ميں اپنى جگہ سے نكلے ... اسكے بعد مدينہ ميں سكونت اختيار كى اور بہت زيادہ ا موال اكٹھے كيئے \_ يہ خبر جب '' تُبَّع'' كو ملى تو اس نے ان سے جنگ كى ... اس كے نتيجے ميں دو قبيلے رہ گئے ايك اوس اور دوسرا خزرج ... پس يہودى ان (اوس و خزرج ) سے كہتے تھے : جب محمد (ص) مبعوث ہوں گے تو تم كو ہمارے گھروں او ر اموال سے نكال باہر كريں گے\_ پس اللہ تعالى نے جب آنحضرت (ص) كو مبعوث فرمايا تو انصار( اوس و خزرج) آپ (ص) پر ايمان لے آئے اور يہوديوں نے كفر اختيار كيا پس قول خداوندى يہى ہے \_ وہ لوگ (يہودي) پيامبر(ص) كى بعثت سے كفار پر كاميابى كے وعدہ كو ديكھ رہے تھے پس جب وہ كتاب جس كى ( پہلے سے ) معرفت ركھتے تھے ان كے پاس آئي تو اسكے كافرہوگئے پس اللہ تعالى كى لعنت ہو كافروں پر \_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/8 ص 308 ح 481 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 100 ح 279\_

احكام:14

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) تورات ميں 9

تورات: تورات كى بشارتيں 9; تورات كى تصديق 2; تورات كى تعليمات 9; صدر اسلام ميں تورات 4; تورات كے وحى ہونے كے دلائل 2،3

خدا تعالى : خدا تعالى كى لعنت 12،13

رحمت : رحمت سے محروم افراد 12

روايت:15

قرآن كريم : قرآن كى قدر ومنزلت 1; قرآن كريم كى عظمت 1; قرآن كريم تورات ميں 9; قرآن كريم اور تورات 2،3; قرآن كريم اور وحى 1; قرآن كريم كى خصوصيات 1

كفار : حق كو قبول نہ كرنے والے كفار پر لعنت 13،14

كفر(انكار): قرآن كے كفر كے نتائج 12،14; پيامبر اسلام (ص) كے كفر كے نتائج 12،14; قرآن كا كفر 11; پيامبر اسلام (ص) كا كفر 11،15

لعنت: جائز لعنت 14; جن لوگوں پر لعنت ہوئي 12،13

مدينہ كے يہود: مدينہ كے يہوديوں كى مشكلات 8

يہود: يہوديوں كى آرزوئيں 7; يہوديوں كى آگاہى 5; يہوديوں كا انتظار6; يہوديوں كى كاميابى 7; يہوديوں كا كفر 11،15; كافر يہوديوں پر لعنت 12; يہوديوں كى محروميت 12; قبل از اسلام يہود 7، 8; يہود اور پيامبراسلام (ص) كى بعثت 10; يہود اور قرآن 5،6،11; يہود اور پيامبر اسلام (ص) 6،11; يہود اور پيامبر اسلام (ص) كى نبوت 5; يہود اور نزول قرآن 10

بِئْسَمَا اشْتَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُواْ بِمَا أنَزَلَ اللّهُ بَغْياً أَن يُنَزِّلَ اللّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاء مِنْ عِبَادِهِ فَبَآؤُواْ بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (90)

ان لوگوں نے اپنے نفس كاكتنا برا سودا كيا ہے كہ بردستى خدا كےنازل كئے كا انكار كر بيٹھے اس ضد ميں كہخدا اپنے فضل و كرم سے اپنے جس بندے پرجو چاہے نازل كرديتاہے \_ اب يہ غضببالائے غضب كے حقدار ہيں اور ان كے لئےرسوا كن عذاب بھى ہے(90)

1 \_ يہوديوں نے قرآن كريم اور اپنى آسمانى كتاب (تورات) كا كفر اختيار كيا \_ ان يكفروا بما انزل الله

'' ما انزل اللہ '' سے مراد قرآن كريم ہے اور بعيد نہيں كہ اس سے تورات بھى مراد ہو \_ قابل توجہ امر يہ ہے كہ يہوديوں كے تورات كے كفر يا تحريف سے مراد تورات كا وہ حصہ ہے جس ميں پيامبر اسلام (ص) كى خصوصيات بيان كى گئي ہيں \_

2 \_ يہوديوں نے قرآن كريم اور تورات كا كفر اختيار كركے خود كو انتہائي برُى قيمت پر فروخت كيا\_

بئسما اشتروا به أنفسهم ان يكفروا بما انزل الله

'' اشترائ'' كا معنى ہے خريدنا اور بعض اوقات بيچنے كا معنى بھى ديتاہے \_ آيہ مجيدہ ميں دوسرا معنى مراد ليا گيا ہے ( مجمع البيان سے اقتباس ) ''بئسما'' ميں ما موصولہ بئس كا فاعل اور '' ان يكفروا ...'' مخصوص بہ ذم ہے پس ''بئسما ...'' يعنى يہوديوں كا قرآن كے بارے ميں كفر ايسى برُى قيمت تھى كہ جس پہ انہوں نے خود كو بيجا\_

3 \_ انسانوں كى قدر و قيمت كا معيار وہ مكتب و دين ہے جو وہ انتخاب كرتے ہيں \_ بئسما اشتروا به أنفسهم ان يكفروا بما انزل الله

4 \_ انسان قرآن كے بارے ميں كفر اختيار كرنے اور دين الہى كو كھودينے كے مقابل جو كچھ بھى حاصل كرتاہے ناچيز و بے قيمت ہے \_ بئسما اشتروا به أنفسهم ان يكفروا بما انزل الله

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ مخصوص بہ ذم مال و منال، دنياوى مقامات اور اس طرح كى چيزيں ہيں البتہ ان كا ذكر كلام ميں نہيں كيا گيا تا كہ ہر چيز كو شامل

ہو جائے پس ''ان يكفروا ...'' لين دين اور معاملات كے بارے ميں ہے اور '' بئسما اشتروا ...'' كا معنى يہ بنتا ہے '' يہوديوں نے اپنے آپ كو بيچ كر جو دنيا كا مال و منال حاصل كيا وہ انتہائي ناچيز قيمت تھى اور يہ معاملہ قرآن كريم كے بارے ميں كفر اختيار كرنے كى صورت ميں ہوا \_

5 \_ قر آن كريم وہ كتاب ہے جسكو اللہ تعالى نے نازل فرماياہے\_ ان يكفروا بما انزل الله ...ان ينزل الله

6 \_ قرآن كريم كا الہى ہونا اس بات كى دليل ہے كہ قرآن كے بارے ميں ہر طرح كے كفر ( انكار) سے اجتناب كيا جائے اور قرآن كو كھودينے كے مقابل ہر چيز پست و ناچيز ہے \_ ان يكفروا بما انزل الله

قرآن كريم كو '' ما'' سے تعبير كرنا اور'' انزل اللہ'' كےساتھ اسكى تعريف و توصيف كرنا اس سے پہلے بيان شدہ حكم كى دليل و علت كو بيان كرنا ہے يعنى چونكہ قرآن كريم اللہ تعالى كى جانب سے نازل شدہ كتاب ہے اس ليئے اسكو كھودينے كے مقابل جو چيز بھى حاصل كى جائے انتہائي ناچيز و ناقابل ہے \_

7 \_ جن انسانوں كو نبوت كے لئے انتخاب كيا گيا ان كے لئے پيامبرى ايك فضل و بخشش ہے \_ ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده '' فضلہ'' سے مراد وحى اور اس انسان كا پيامبر ہوناہے جس پر وحى نازل ہوتى ہے \_

8 \_ پيامبر اسلام (ص) اللہ كے بندوں ميں سے ہيں اور اللہ تعالى كے خاص فضل و كرم سے بہرہ مند ہيں \_

ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده

9 \_ انبياء عليه‌السلام بندگان خدا كے زمرے ميں ہيں \_ من يشاء من عباده

10\_ اللہ تعالى اپنى مشيت كى بناپر انبياء عليه‌السلام كو نبوت كے ليئے انتخاب فرماتاہے \_ ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده

11 \_ پيامبر اسلام (ص) پر نزول وحى اور رسالت كى وجہ سے يہودى آپ (ص) سے حسد كرتے تھے\_

بغياً ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده

'' ان ينزل الله ...'' اس عبارت كى تقدير ميں '' لام'' ہے جو حسد كى علت و بنياد كو بيان كررہاہے اس كا ماحصل يہ ہے '' ان يكفروا ... من عباده'' يعنى يہودى پيامبر اسلام (ص) سے حسد كى وجہ سے قرآن كريم كے كافر ہوگئے اور ان كے حسد كا سرچشمہ يہ تھا كہ اللہ تعالى نے محمد (ص) ( جو عربى النسل ہيں ) كو نبوت كے لئے انتخاب كرليا ہے اور آپ (ص) پر وحى كو نازل كيا ہے \_

12 \_ پيامبر اسلا م(ص) سے يہوديوں كے حسد كا منبع ان كا قرآن و تورات كے بارے ميں كفر اختيار كرنا تھا\_

ان يكفروا بما انزل الله بغيا ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده

'' بغي'' كامعنى حسد ہے، نيز ظلم و سركشى ہے مذكورہ

مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے\_ ''بغياً''،''ان يكفروا'' كے لئے مفعول لہ ہے\_

13 \_ يہوديوں كو اللہ تعالى پر اعتراض تھا كہ اس نے رسول اسلام (ص) كو نبوت كے لئے انتخاب فرمايا اور آنحضرت (ص) پر وحى نازل فرمائي \_ بغياً ان ينزل الله من فضله على من يشاء من عباده '' ان ينزل ...'' ميں قرآن كريم نے يہوديوں كے حسد كى وجہ كو بيان كرتے ہوئے دو چيزوں كو بيان كيا ہے ( ايك رسول اكرم(ص) پيامبر كيلئے كا انتخاب اور دوسرا خدا كى جانب سے ان كو مقام نبوت كا عطا كيا جانا) اس سے يہ نتيجہ نكالا جاسكتاہے كہ يہوديوں كو پيامبر اسلام(ص) سے حسد كے علاوہ اللہ تعالى پر بھى اعتراض تھا كہ اس نے آنحضرت (ص) كو يہ مقام عطا كيا ہے\_

14 \_ حسد ان صفات رذيلہ ميں سے ہے جو انسان كو گناہان كبيرہ حتى كفر كى طرف كھينچ كے لے جاتى ہيں \_

ان يكفروا بما انزل الله بغيا ان ينزل الله من فضله

15 \_ يہودى وہ لوگ ہيں جو غيض و غضب اور خشم الہى كے شكار ہوئے \_ فباء و بغضب على غضب

16 \_ يہوديوں نے پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے انكار اور قرآن كريم كے بارے ميں كفر كرنے سے غيض و غضب الہى كو دعوت دى \_ ان يكفر بما انزل الله بغيا ان ينزل الله ... فباء و بغضب على غضب

'' باء وا '' كا معنى بازگشت ہے\_ '' بغضب'' كى باء مصاحبة يا ملابسة كے لئے ہے \_ يعنى يہودى اس لين دين ( خود كو كفر كے مقابل بيچنا) سے ہٹ گئے در آں حاليكہ ان كے ہمراہ غضب الہى تھا\_

17\_ يہودى تورات كا كفر اختيار كرنے كى وجہ سے خدا تعالى كے غيظ و غضب كا شكار ہوئے\_

ان يكفروا بما انزل الله ... فباء و بغضب على غضب جملہ '' باء وا ...'' كى ماسبق جملوں پر تفريع اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہوديوں پر غيظ و غضب الہى كا سبب ايك طرف تو ان كا قرآن و تورات كے بارے ميں كفر اختيار كرنا تھا اور دوسرى طرف حسد اور اللہ تعالى پر اعتراض تھا\_ لہذا كہا جاسكتاہے كہ پہلا ''غضب'' ان كے كفر كے باعث تھا اور دوسرا ''غضب'' ان كے حسد اور اعتراض كى وجہ سے تھا\_

18\_جو لوگ قرآن كريم كى حقانيت پر اطمينان ركھتے ہوئے اس كے بارے ميں كافر ہوجائيں تو اللہ تعالى كے غيظ و غضب كا شكار ہوں گے\_ ان يكفروا بما انزل الله ... فباء و بغضب

19\_ قرآن كريم كى حقانيت كے منكر اور پيامبر اسلام (ص) كے كافر ذليل و خوار كرنے والے عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_

و للكافرين عذاب مهين

20\_ يہودى چونكہ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے منكر ہيں اس ليئے كفار كے زمرے ميں ہيں اور ذليل و خوار كرنے والے عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_

و للكافرين عذاب مهين

اخلاق: اخلاقى رذائل 14

اقدار:3،7 اقدار كے معيارات3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى عنايات 7; غضب الہى 15،16 ، 17 ،18; اللہ تعالى كا خاص فضل و كرم 8; فضل الہى 7; مشيت الہى 10

اللہ تعالى كے ہاں مغضوب افراد: 15،16، 17 ، 18 اللہ كے بندے: 8،9

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى بعثت 10; انبياء عليه‌السلام پر خدا تعالى كا فضل و كرم 7; انبياء عليه‌السلام كى عبوديت9; انبياء عليه‌السلام كا انتخاب 10; انبياء عليه‌السلام كى نبوت كا سرچشمہ 10

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى بعثت 13;پيامبر اسلام (ص) كى تاريخ 11; پيامبر اسلام پر فضل الہى 8; پيامبر اسلام (ص) سے حسد 11،12; پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے والوں كى ذلت19; پيامبر اسلام (ص) كى بندگى 8; پيامبر اسلام(ص) كو جھٹلانے والوں كو عذاب 19; پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے والوں كا كفر 20; پيامبر اسلام (ص) كے درجات 8; پيامبر اسلام (ص) كى نبوت 11

حاسد لوگ:11 حسد: حسد كے نتائج 14

دين فروشي: دين فروشى كى قيمت كا ناچيز ہونا 4،6

عذاب: اہل عذاب 19،20; ذليل و خوار كرنيوالا عذاب 19، 20;موجبات عذاب 19،20

عقيدہ: عقيدہ كى قدر و قيمت 3

قدر و قيمت كا تعين : قدر و قيمت كے معيارات3

قرآن كريم : قرآن كے جھٹلانے والوں كى ذلت 19;قرآن كريم كو جھٹلانے والوں كو عذاب 19; قرآن كريم كا وحى ہونا 5،6; قرآن كريم كى خصوصيات 5

كفار:20 كفار پر غضب 18 كفر:

تورات كے بارے ميں كفر كے نتائج 13; قرآن كريم كے بارے ميں كفر كے نتائج 16،18; پيامبر اسلام (ص) كے بارے ميں كفر اختيار كرنے كے نتائج 16; قرآن كريم كے بارے ميں كفر سے اجتناب كے دلائل 6; كفر كى بنياد 14; تورات كے بارے ميں كفر 1،2،12; قرآن كريم كا كفر 1،2 ، 4، 12

گناہ : گناہ كى بنياد 14

نبوت: نبوت كى قدر و منزلت7; نبوت كا عطا كيا جانا 7

يہود: يہوديوں كے حسد كے نتائج 12; يہوديوں كا اللہ تعالى پر اعتراض 13; يہوديوں كا حسد 11،12; يہوديوں كى خودفروشي2; يہوديوں كى تذليل 20; يہوديوں كو عذاب 20; يہوديوں كا كفر 1،2; يہوديوں كا مغضوب ہونا 15،16، 17; يہوديوں كے كفر كا منبع 12; كافر يہود 20; پيامبر اسلام(ص) كو جھٹلانے والے يہود 20; يہودى اور تورات 1،2; يہود اور قرآن كريم 1،2; يہود اور پيامبر اسلام (ص) كى نبوت 13

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاء اللّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (91)

جب ان سے كہاجاتاہے كہ خدا كے نازل كئے ہوئے پر ايمانلے آؤ تو كہتے ہيں كہ ہم صرف اس پر ايمانلے آئيں گے جو ہم پر نازل ہوا ہے اور اسكے علاوہ سب كا انكار كرديتے ہيں اگر چہوہ بھى حق ہے اور ان كے پاس جو كچھ ہے اسكى تصديق كرنے والا بھى ہے \_ اب آپ ان سےكہئے كہ اگر تم مومن ہو تو اس سے پہلےانبياء خدا كو قتل كيوں كرتے تھے(91)

1\_ پيامبر اسلام (ص) نے يہوديوں كو اسلام قبول كرنے اور قرآن كريم پر ايمان لانے كى دعوت دى \_

و اذا قيل لهم آمنوا بما انزل الله

'' قل فلم تقتلون'' كے قرينہ سے '' قيل'' كا فاعل پيامبر اسلام (ص) ہيں يعنى و اذا قلت لهم ...

2 \_ پيامبر اكرم (ص) كى وسيع دعوت ميں يہود بھى شامل ہيں \_

ان كا فريضہ ہے كہ اسلام قبول كريں اور قرآن كريم پر ايمان لائيں \_ و اذا قيل لهم آمنوا بما انزل الله

3 \_ يہودى قرآن كريم پر ايمان نہيں لائيں گے اور اسلام كو قبول نہ كريں گے \* و اذا قيل لهم آمنوا بما انزل الله قالوا نؤمن بما انزل علينا

فعل '' قيل'' كو مجہول كى صورت ميں لانا اور فاعل كا حذف كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن كريم كى دعوت پر منفى رد عمل يا منفى جواب فقط زمانہ بعثت كے يہوديوں سے مخصوص نہيں ہے بلكہ ان كى آنے والے نسليں بھى يہى كچھ كريں گي\_

4 \_ قرآن كريم اللہ تعالى كى جانب سے نازل ہونے والى كتاب ہے\_ آمنوا بما انزل الله ''ما انزل اللہ ... جو كچھ ہم نے نازل كيا '' ميں '' ما'' سے مراد قرآن كريم ہے \_

5 \_ قرآن كريم كا الہى ہونا اس امر كى دليل ہے كہ قرآن كريم پر ايمان لانا ضرورى ہے \_ آمنوا بما انزل الله

قرآن حكيم كى توصيف اسطرح كرنا كہ اس كو اللہ تعالى نے نازل فرماياہے يہ اس بات كى دليل كى جانب اشارہ ہے كہ قرآن حكيم پر ايمان لانا ضرورى ہے\_

6\_ يہوديوں كا خيال تھا كہ وحى اورآسمانى كتابوں پر ايمان فقط اس صورت ميں لانا ضرورى ہے كہ جب بنى اسر ائيل كى نسل ميں سے كسى نبى پر وحى يا آسمانى كتاب نازل ہو \_ قالوا نؤمن بما انزل علينا

7\_ يہوديوں كے ايمان نہ لانے كى دليل يا بہانہ فقط يہ تھا كہ قرآن بنى اسرائيل پر نازل نہيں ہوا \_

اذا قيل لهم آمنوا بما انزل الله قالوا نؤمن بما انزل علينا

8 \_زمانہ بعثت كے يہوديوں كو قرآن حكيم كے آسمانى ہونے كا اطمينان اور اسكے الہى ہونے كا اعتراف تھا\_

اذا قيل لهم آمنوا بما انزل الله قالوا نؤمن بما انزل علينا

اگر يہودى قرآن كريم كے آسمانى ہونے كا يقين نہ ركھتے ہوتے تو نبى اكرم (ص) كى اس دعوت (آمنوا بما انزل اللہ \_ اللہ تعالى نے جسكو نازل كيا ہے اس پر ايمان لے آؤ) كا جواب يوں ديتے كہ '' قرآن خداوند كى جانب سے نہيں ہے '' اسطرح كا جواب نہ دينا گويا اشارہ ہے كہ ان كو قرآن كريم كے آسمانى ہونے كا اطمينان تھا اور ان كى طرف سے ضمناً اسكے الہى ہونے كا اعتراف تھا\_

9 \_ باوجود اسكے كہ يہوديوں كو قرآن حكيم كے الہى ہونے كا اطمينان تھا وہ قرآن پر ايمان نہ لائے \_

اذا قيل لهم آمنوا بما انزل الله قالوا نؤمن بما انزل علينا

10\_ انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانے كا معيار يہوديوں كے نزديك يہ تھا كہ ان كى بعثت بنى اسرائيل ميں سے ہو \_ قالوا نؤمن بما انزل علينا و يكفرون بما وراء ه

اگر چہ آيہ مجيدہ ميں قرآن كريم اور ديگر آسمانى كتابيں مورد بحث ہيں ليكن چونكہ آسمانى كتاب كے نزول كا لازمہ آنحضرت (ص) كى بعثت بھى ہے لہذا قرآن كريم كى قبوليت كى دعوت دينا آنحضرت (ص) پر ايمان كى دعوت كو بھى شامل ہے \_ پس يہوديوں كى يہ بات كہ ہم فقط اپنى كتاب پر ايمان لائيں گے اسكا لازمى معنى يہ ہے كہ ہم فقط اپنے انبياء عليه‌السلام پر ايمان لائيں گے \_

11\_ جو نبى بھى بنى اسرائيل كى نسل سے نہ ہو يہودى اس كے كافر ہوجاتے ہيں \_ و يكفرون بما وراء ه

12 \_ہر وہ آسمانى كتاب جس كا لانے والا بنى اسرائيل سے نہ ہو تويہودى اس كتاب كے كافرہوجاتے ہيں \_ و يكفرون بما وراء ه

13 \_ يہودى نسل پرست لوگ ہيں \_ قالوا نؤمن بما انزل علينا و يكفرون بما وراء ه و هو الحق

14 \_ قومى تعصب اور نسل پرستى يہوديوں كے قرآن كے بارے ميں كفر اختيار كرنے كے عوامل ميں سے تھے\_

قالوا نؤمن بما انزل علينا و يكفرون بما وراء ه

15 \_ قرآن كريم ايك ايسى كتاب ہے جو سرتاسر حق اور ہر طرح كے باطل و انحراف سے پاك و منزہ ہے \_

و هو الحق

''الحق'' ميں ''ال'' ''زيد الرجل '' كى طرح ہے جو افراد كى صفات كے استغراق كے لئے ہے يعنى يہ كہ قرآن كريم حق ہونے ميں كامل و مكمل ہے اور اس ميں كسى طرح كى كمى يا نقص نہيں ہے \_

16 \_ قرآن كريم تورات كے نفس مضمون كى تاييد اور اس كے آسمانى ہونے كى تصديق كرنے والاہے \_ و هو الحق مصدقا لما معهم

17\_ قرآن كا تورات كى صداقت و سچائي كى گواہى دينا قرآن حكيم كى حقانيت كى دليل ہے\_ و هو الحق مصدقا لما معهم

قرآن كريم كى حقانيت كے دعوى (و ہو الحق) كے بعد قرآن كى اس طرح تعريف كرنا كہ وہ تورات كى تصديق كرنے والا ہے يہ يہوديوں كے لئے استدلال ہے كہ قرآن پر ان كے لئے ايمان لانا ضرورى ہے \_

18 \_ تورات كى صداقت و سچائي كى دليل اور گواہ قرآن كريم ہے \_ \* و هو الحق مصدقاً لما معهم

قرآن كريم كا اہل كتاب كى آسمانى كتابوں كى تصديق كرنے كا معنى ممكن ہے يہ ہو كہ نزول قرآن اس بات كا موجب بنا كہ ان كتابوں ميں قرآن كريم كے نازل ہونے كے بارے ميں جو خبريں يا پيشين گوئياں تھيں وہ پورى ہو گئيں \_ بنابريں قرآن حكيم كا نزول ان كتابوں كى

صداقت و سچائي كا باعث بنا \_

19 \_ يہوديوں نے بنى اسرائيل كى نسل سے بہت سارے انبياء عليه‌السلام كو قتل كيا \_ فلم تقتلون انبياء الله من قبل

جملہ '' فلم تقتلون ... پس تم كيوں انبيائے الہى عليه‌السلام كو قتل كرتے تھے'' يہوديوں كے اس دعوى (بنى اسرائيل كے ا نبياء عليه‌السلام پر ان كا ايمان) كا جواب ہے '' انبيائے خدا'' سے مراد بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام ہيں \_

20\_ يہودى اپنے اظہارات كے برخلاف حتى بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام پر بھى ايمان نہ ركھتے تھے\_

نؤمن بما انزل علينا ... قل فلم تقتلون انبياء الله من قبل ان كنتم مؤمنين

21 \_ بنى اسرائيل كى نسل سے انبياء عليه‌السلام كا يہوديوں كے ہاتھوں قتل اس بات كى دليل ہے كہ وہ لوگ حتى بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام پر بھى ايمان نہ ركھتے تھے\_ نؤمن بما انزل علينا ... قل فلم تقتلون انبياء الله من قبل

22 \_ بنى اسرائيل ميں بہت سارے انبياء عليه‌السلام تھے \_ فلم تقتلون انبياء الله من قبل

23 \_ انبياء عليه‌السلام كا قتل اور آسمانى كتابوں پر ايمان يہ آپس ميں ميل نہيں كھاتے\_ قالوا نؤمن بما انزل علينا ... قل فلم تقتلون انبياء الله

24 \_ انسان كا عمل اور كردار اسكے اعتقاد اور افكار كى دليل ہے \_ قالوا نؤمن بما انزل علينا ... قل فلم تقتلون انبياء الله من قبل

25 \_ زمانہ بعثت كے يہودى انبياء عليه‌السلام كے ساتھ معاملات ميں اپنے اسلاف جيسى روح و نفسيات كے مالك تھے\_

فلم تقتلون انبياء الله من قبل زمانہ بعثت كے يہوديوں كو فعل مضارع ''تقتلون'' كے ساتھ قتل كى نسبت دينا اس مفہوم كى حكايت كرتاہے\_جبكہ انہوں نے كسى نبى كو قتل نہ كيا تھا\_

26 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ما بعد كے انبياء عليه‌السلام پر ايمان اور ان كى اتباع كرنا ضرورى ہے يہ تورات كى تعليمات ميں سے تھا\_ فلم تقتلون انبياء الله من قبل ان كنتم مؤمنين ''نؤمن بما انزل علينا'' كے قرينہ سے ''مؤمنين'' كا متعلق ممكن ہے تورات پر ايمان ہو\_ جملہ ''فلم تقتلون ... '' ، '' ان كنتم'' كا جواب شرط ہے يعنى يہ كہ اگر تم تورات پر ايمان كے دعويدار ہو تو پھر انبياء عليه‌السلام كو كيوں قتل كرتے ہو؟ يہ معنى اس بات كا مقتضى ہے كہ تورات ميں حضرت موسى عليه‌السلام كے مابعد انبياء عليه‌السلام كے آنے كى بشارت دى گئي تھى اسيطرح ان كى اتباع كے واجب ہونے كى بھى خبر تھي\_

27\_ ابوعمرو زبيرى نے اللہ تعالى كے اس كلام '' ...

فلم تقتلون انبياء الله من قبل ان كنتم مؤمنين'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت كى ہے ''انما نزل هذا فى قوم اليهود و كانوا على عهد محمد (ص) لم يقتلوا الانبياء بايدهم و لا كانوا فى زمانهم و انما قتل اوايلهم ... فجلعهم الله منهم و اضاف اليهم فعل اوايلهم بما تبعوهم و تولّوهم (1) يہ آيت يہوديوں كے بارے ميں نازل ہوئي ہے جبكہ زمانہ پيامبر اسلام (ص) كے يہوديوں نے كسى نبى كو قتل نہيں كيا تھا اور نہ ہى پہلے نبيوں كے زمانے ميں يہ لوگ تھے يقيناً ان كے اسلاف نے انبياء عليه‌السلام كو قتل كيا ... پس اللہ تعالى نے ان كو بھى انہى ميں سے شمار كيا ہے اور ان كے اسلاف كے فعل كى نسبت ان يہوديوں كى طرف اس لئے دى ہے كہ يہ انہى كى پيروى كرتے ہيں اور ان كى محبت ان كے دلوں ميں ہے \_

اسلام: اسلام كى دعوت 1

اطاعت: انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 26

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى تاريخ 22; انبياء عليه‌السلام كا قتل 19،23

ايمان: اسلام پر ايمان كى اہميت ;2 قرآن پر ايمان كى اہميت 2 ;انبياء عليه‌السلام پر ايمان 10،26; آسمانى كتابوں پر ايمان 23; قرآن كريم پر ايمان كے دلائل 5; ايمان كے متعلقات 10،23 ، 26

بنى اسرائيل: انبيائے عليه‌السلام بنى اسرائيل 19،22; انبيائے عليه‌السلام بنى اسرائيل كا قتل 21

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى دعوت 1 پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كا دائرہ 2

تورات: تورات كى تصديق 16،17،18; تورات كى تعليمات 26; تورات آسمانى كتابوں ميں سے ہے16; تورات كى حقانيت كے دلائل 17،18

روايت: 27

عقيدہ: عقيدہ كے مظاہر 24

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيشين گوئي 3; قرآن كريم كا منزہ ہونا 15; قرآن كى حقانيت 15; قرآن كى طرف دعوت 1; قرآن حكيم كى حقانيت كے دلائل 17; قرآن اور تورات 16،18; قرآن كريم كى گواہى 17،18;قرآن حكيم كا وحى ہونا 4،5،8،9; قرآن كريم كى خصوصيات 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1ص 51 ح 72 ، نورالثقلين ج/1 ص 102 ح 284 \_

كردار و روش: كردار كى بنياديں 24

كفر: قرآن كا كفر 7،9

نسل پرست افراد: 13

نسل پرستى : نسل پرستى كے نتائج 14

يہود: يہوديوں كى نسل پرستى كے نتائج 14; يہوديوں كے بہانے 7; يہوديوں كى شرعى تكليف 2; يہوديوں كے جرائم 19،21; يہوديوں كو دعوت 1; يہوديوں كے كفر كے دلائل 21; يہوديوں كے قرآن كے بارے ميں كفر كے دلائل 7; يہوديوں كى صفات 13; يہوديوں كا عقيدہ 6،7،10، 11،12، 21; قرآن كے بارے ميں يہوديوں كا عقيدہ 8، 9; يہوديوں كے كفر كے عوامل 14; يہوديوں كے قتل 19،21; يہوديوں كا كفر 9، 11 ، 12، 14، 20، 21; يہوديوں كے ايمان كے معيارات 6، 10،12; يہوديوں كى نسل پرستى 6، 7،10،11، 12، 13; يہوديوں كے اسلاف 27; صدر اسلام كے يہود 8،25،27; يہود اور اسلام 3; يہود اور انبياء 4، 25; يہود اور انبيائے بنى اسرائيل 21; يہود اور بنى اسرائيل كے علاوہ انبياء عليه‌السلام 11; يہود اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 19، 21،27; يہود اور قرآن 3; يہود اور آسمانى كتابيں 12

وَلَقَدْ جَاءكُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ (92)

يقيناً موسى تمھارے پاس واضح نشانياں لےكر آئے ليكن تم نے ان كے بعد گوسالہ كواختيار كرليا اور تم واقعى ظالم ہو (92)

1\_ حضرت موسى عليه‌السلام بنى اسرائيل كى نسل سے ايك نبى تھے اور بنى اسرائيل كے لئے مبعوث ہوئے \_

قالوا نؤمن بما انزل علينا ... و لقد جاء كم موسى بالبينات

2 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے پاس اپنى نبوت كے اثبات كے لئے بہت سارے دلائل اور معجزات تھے\_ و لقد جاء كم موسى بالبينات '' بينات'' كو جمع لانا اور ''ال'' استغراق كا استعمال ''بينات'' كى كثرت پر دلالت كرتاہے \_ ''بينہ'' كا معنى ہے روشن اور واضح دليل \_ اس كے مصاديق ميں سے ايك معجزہ ہے \_

3\_ انبياء عليه‌السلام بنى اسرائيل ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى شخصيت نہايت اہم تھي\_ و لقد جاء كم موسى بالبينات

انبياء عليه‌السلام بنى اسرائيل ميں حضرت موسى عليه‌السلام كے نام كا ذكر يہوديوں كے انبيائے عليه‌السلام بنى اسرائيل كے ساتھ كفر آميز رويّوں كى ايك مثال كے طور پر بيان كيا گيا ہے \_ يہ چيز مذكورہ بالا مفہوم كى طرف اشارہ ہے \_

4 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے آپ عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں بچھڑے كى پوجا اختيار كرلي\_ ثم اتخذتم العجل من بعده

5 \_ الہى رہبروں اور ابنياء عليه‌السلام كے امتوں سے چلے جانے كے باعث ان امتوں ميں انحراف كا خطرہ ہوتا ہے\_

ثم اتخذتم العجل من بعده

6\_ تاريخى اور معاشرتى واقعات ميں شخصيات كى اہميت\_ لقد جاء كم موسى ... ثم اتخذتم العجل من بعده

7 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كے دلائل اور معجزات كا مشاہدہ كرنے كے باوجود يہوديوں نے حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كى مخالفت كى \_ لقد جاء كم موسى بالبينات ثم اتخذتم العجل من بعده

8\_ بچھڑے كى پوجا كے لئے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے پاس كوئي عذر يا بہانہ نہ تھا\_ ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون

جملہ حاليہ '' و انتم ظالمون'' اس معنى ميں ظہور ركھتا ہے كہ ظالم ہونا ايك ايسى حالت ہے جو بچھڑے كى پوجا كے ہمراہ ہے \_ يعنى يہ كہ بنى اسرائيل كا بچھڑے كى پوجا كرنا ظلم كى بناپر تھا، پس جہالت كى طرح كى كوئي تاويل يا توجيہ جو بہانہ يا عذر بن سكے باقى نہيں رہ جاتي\_

9\_ يہودى ظالم اور ستمگر لوگ ہيں \_ و انتم ظالمون

جملہ ''وانتم ظالمون \_ تم ظالم تھے'' ہوسكتاہے جملہ معترضہ ہو \_ پس يہ جملہ بيان كررہاہے كہ يہوديوں نے نہ فقط بچھڑے كى پوجا كے حوالے سے ظلم كيا بلكہ ظلم كرنا ان كى عادت تھي\_

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا مرتد ہونا اور بچھڑے كى پوجا اختيار كرنا ان كے ظلموں ميں سے تھے\_

ثم اتخذتم العجل من بعده و انتم ظالمون

11 \_ غير خدا كى پرستش ظلم ہے \_ ثم اتخذتم العجل ... و انتم ظالمون

12 \_ يہوديوں كا بچھڑے كى پوجا اختيار كرنا ان كے ابنياء عليه‌السلام حتى بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام پر اور اپنى آسمانى كتابوں پر ايمان نہ لانے كى دليل ہے \_ قالوا نؤمن بما انزل علينا ... قل ... و لقد جاء كم موسى بالبينات ثم اتخذتم العجل

جملہ'' لقد جاء كم ...''،''ثم تقتلون ...'' پر عطف ہے جو ماقبل آيہ مجيدہ ميں ہے \_ پس اس آيت كا مضمون بھى يہوديوں كے اس دعوى

(كہ وہ فقط بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام اور انہى كى آسمانى كتابوں پر ايمان لاتے ہيں \_ نؤمن بما انزل علينا) كا جواب ہے \_

ارتداد: ارتداد كا ظلم10

امتيں : امتوں كے انحراف كى بنيادفراہم ہونا 5

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى عدم موجودگى كے نتائج 5

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا ارتداد 10; انبيائے عليه‌السلام بنى اسرائيل 1، 3; حضرت موسى عليه‌السلام كى عدم موجود گى ميں بنى اسرائيل 4; بنى اسرائيل كى تاريخ 4; بنى اسرائيل كا ظلم 10; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى 4،8،10

تاريخ: تاريخ كا محرك 6; تاريخ كے تغيرات كا سرچشمہ 6; تاريخ ميں شخصيات كى اہميت 6

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كى نبوت كے دلائل 2; حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،4،7; حضرت موسى عليه‌السلام كى رسالت كا دائرہ 1; حضرت موسى عليه‌السلام كا معجزہ 2; حضرت موسى عليه‌السلام كي نسل 1; حضرت موسى عليه‌السلام كى خصوصيات 3

خود: خود پر ظلم 10

دينى رہبر: دينى رہبروں كى عدم موجودگى كے نتائج 5

شرك : شرك عبادى كا ظلم 11

ظالمين : 9 ظلم: ظلم كے موارد10،11

گوسالہ پرستى : گوسالہ پرستى كا بے منطق ہونا 8

معاشرتى تبديلياں : معاشرتى تبديليوں كے اسباب 6

يہود: يہوديوں كے كفر كے دلائل 12; يہوديوں كى صفات 9; يہوديوں كا ظلم 9; يہوديوں كا عقيدہ 12; يہوديوں كا كفر 12; يہوديوں كى گوسالہ پرستى 12; يہوديوں كى حضرت موسى عليه‌السلام سے مخالفت 7

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُواْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ (93)

اور اس وقت كو ياد كرو جب ہم نے تم سےتوريت پر عمل كرنے كا عہد ليا اور تمھارےسرون پر كوہ طور كو معلق كرديا كہ توريتكو مضبوطى سے پكڑ لو تو انھوں نے ڈر كےمارے فوراً اقرار كرليا كہ ہم نے سن توليا ليكن پھر نافرمانى بھى كريں گے كہ انكے دلوں ميں گوسالہ كى محبت گھول كرپلادى گئي ہے \_ پيغمبر ان سے كہہ دو كہاگرتم ايماندار ہو توتمھارا ايمان بہتبرے احكام ديتاہے(93)

1 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے عہد ليا كہ تورات كو قبول كريں اور اس كے احكامات پر عمل كريں \_

و إذ أخذنا ميثاقكم ... خذوا ما آتيناكم بقوة

ميثاق كا معنى ہے تاكيد شدہ عہد و پيمان جبكہ جملہ ''خذوا ...'' ميثاق كے مورد كو بيان كررہاہے \_ آسمانى كتابوں كو لے لينے (خذوا ...) كا معنى يہ ہے كہ ان كو قبول كيا جائے اور ان كے احكامات پر عمل كيا جائے \_

2 \_ اللہ تعالى نے كوہ طور كو بنى اسرائيل كے سروں پر قرار ديا \_ و رفعنا فوقكم الطور

''الطور'' ايك پہاڑ كا نام ہے (مفردات راغب) جناب ابن عباس سے نقل ہوا ہے كہ الطور وہ پہاڑ ہے جس پر حضرت موسى عليه‌السلام مناجات كيا كرتے تھے( مجمع البيان ) قابل توجہ يہ كہ مطلق طورپر پہاڑ كو بھي'' طور'' كہتے ہيں \_

3 \_ بنى اسرائيل كے سروں پر كوہ طور كو قرار دينے كا ہدف يہ تھا كہ ميثاق الہى كو قبول كريں \_ و إذ أخذنا ميثاقكم و رفعنا فوقكم الطور

''أخذنا ميثاقكم'' اور ''خذوا ما آتيناكم'' كے درميان جملہ '' رفعنا ...'' كا واقع ہونا اور كوہ طور كے سروں پر قرار ديئے جانے كے ہدف كو بيان نہ كرنا گويا يہ اشارہ ہے كہ كوہ طور كو سروں پر قرار دينے كا ہدف و مقصد فرمان الہى (خذوا ...)كى اطاعت اور ميثاق الہى كى قبوليت تھا\_ (الميزان سے اقتباس)

4 \_ تورات اللہ تعالى كى جانب سے بنى اسرائيل كو عطا شدہ كتاب ہے \_ خذوا ما آتيناكم ' ' ما آتيناكم \_ جو كچھ ہم نے تم كو ديا '' سے مراد تورات ہے \_

5 \_ بنى اسرائيل نے تورات كو قبول كرنے اور اس كے احكام پر عمل كرنے كے سلسلے ميں ضد، ہٹ دھرمى اور شدت كا مظاہرہ كيا \_ و رفعنا فوقكم الطور خذوا ما آتيناكم

يہ مفہوم اس طرح سے نكلتاہے كہ اللہ تعالى نے حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كو ڈر انے دھمكانے (كوہ طور كو ان كے سروں پر قرار دينے) سے چاہا كہ تورات كو قبول كريں اور اس كے فرامين پر عمل كرنے كے لئے عہد و پيمان الہى پر عمل كريں \_

6 \_ اللہ تعالى كا بنى اسرائيل كو حكم تھا كہ تورات كو پورى سنجيدگى سے قبول كريں اور اپنے اعمال و افكار كو اس كے مطابق ڈھاليں \_ خذوا ما آتيناكم بقوة

7 \_ اللہ تعالى كے معاہدوں يا ميثاق كى پابندى كرنا انسانوں كے ضرورى فرائض ميں سے ہے\_

و إذ أخذناميثاقكم و رفعنا فوقكم الطور خذوا ما آتيناكم

8 \_ آسمانى كتابوں كى تعليمات كو قبول كرنا اور ان كے پروگراموں پر عمل كرنا اللہ تعالى كے بندوں كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے ہے \_ و إذ أخذنا ميثاقكم ... خذوا ما آتيناكم بقوة

9 \_ دين دارى اور آسمانى كتابوں كو اہميت دينے كے لئے استحكام ، پائيدارى اور سنجيدگى كى ضرورت ہے\_

خذوا ما آتيناكم بقوة

10\_ بنى اسرائيل كے سروں پر كوہ طور كا قرار پانا ايك معجزہ اور ياد ركھنے كے قابل واقعہ ہے \_ و إذ أخذنا ميثاقكم و رفعنا فوقكم الطور

''اذ'' فعل مقدر '' اذكروا'' كا مفعول ہے \_ يہى مطلب مذكورہ مفہوم كا باعث ہے \_

11 \_ فرامين الہى اور حضرت موسى عليه‌السلام كے احكام كو سمجھنا اور ان پر عمل كرنا اللہ تعالى كے بنى اسرائيل كے ساتھ عہد و پيمان ميں سے تھا\_ و إذ أخذنا ميثاقكم ... و اسمعوا

يہ جملہ '' سمعناوعصينا \_ ہم نے سنا اور نافرمانى كي'' چونكہ اس جملہ '' اسمعوا \_ سنوا'' كے مقابل ميں ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ (اسمعوا) سے مراد سمجھنا اور اطاعت كرنا ہے \_ قرينہ مقاميہ كى بنا پر '' اسمعوا'' كا متعلق اللہ تعالى كے فرامين اور حضرت موسى عليه‌السلام كے احكامات ہيں \_

12 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے تورات كو قبول كرنے اور حضرت موسى عليه‌السلام اور اللہ تعالى كے فرامين كو سماعت كرنے كا اظہار كرنے كے باوجود نافرمانى كى \_ قالوا سمعنا و عصينا

13 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم نے تورات اور حضرت موسى عليه‌السلام كے فرامين سے بہت واضح ، روشن اور آشكارا طور پر نافرمانى كى \_ قالوا سمعنا و عصينا يہ بعيد معلوم ہوتاہے ( خصوصاً جبكہ ان كے سروں پر كوہ طور كو قرار ديا گيا ہے )

كہ انہوں نے اللہ تعالى اور حضرت موسى عليه‌السلام كے فرامين كے مقابل يہ اظہار كيا ہو '' ہم نافرمانى كريں گے'' پس '' قالوا سمعنا و عصينا'' يعنى انہوں نے اطاعت كا اظہار كيا ليكن عملاً نافرمانى كى البتہ ان كى يہ نافرمانى اس قدر ظاہر اور بغير كسى حجاب كے تھى كہ گويا انہوں نے زبان سے يہ اظہار كيا كہ ہم نافرمانى كر يں گے \_

14\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے يہوديوں كے قلوب بچھڑے كى پوجا سے معمور تھے\_ واشربوا فى قلوبهم العجل ''اشربوا'' كا مصدر ''اشراب'' ہے جسكا معنى ہے ملانا يا آميزش كرنا \_ ''فى قلوبہم'' كے قرينہ سے''عجل'' سے مراد بچھڑے كا عشق و محبت ہے نہ كہ خود بچھڑا\_ گويا يہ مطلب يوں ہے كہ بچھڑے كى محبت ان كے دلوں ميں اس قدر جڑ پكڑ چكى تھى كہ جيسے خود بچھڑا ان كے دل ميں ہو \_

15 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ميں موجود كفر كى جڑيں ان كے بچھڑے كى پوجا سے عشق كا باعث تھيں \_

اشربوا فى قلوبهم العجل بكفرهم

16 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كے تورات اور حضرت موسى عليه‌السلام كے فرامين و احكام سے انحراف كى بنياد ان كا گوسالہ پرستى سے عشق تھا\_ و عصينا و اشربوا فى قلوبهم العجل

جملہ ''واشربوا ...'' حال معللة ہے يعنى يہ كہ يہوديوں كى نافرمانى كى دليل ان كا گوسالہ پرستى سے عشق تھا\_

17 \_ حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا گوسالہ پرستى سے عشق ، فرامين الہى كے خلاف ان كے موقف كو متعين كرنے والا تھا\_ و عصينا واشربوا فى قلوبهم العجل

18\_ پورى تاريخ ميں يہوديوں كے بے جا اعمال ( انبياء عليه‌السلام كا قتل، گوسالہ پرستى و غيرہ ) ان كے ايمان نہ ركھنے كى دليل ہيں \_ حتى بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام اور اپنى آسمانى كتابوں پر ايمان نہ ركھنا\_

قالوا نؤمن بما انزل علينا ... قل بئسما يأمركم به ايمانكم ان كنتم مؤمنين

يہ جملہ ''قل بئسما ... اگر تم ايمان ركھتے ہو (تو) تمہارے ايمان نے تمہيں بے جا امور پر آمادہ كر ركھاہے'' چونكہ اس جملہ ''نؤمن بما انزل علينا '' كے جواب كے طور پر آياہے تو پس اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ تم يہودى آسمانى كتابوں پر ايمان نہيں لائے جو ايسے ناپسنديدہ اعمال كے مرتكب ہورہے ہو \_

19 \_ آسمانى كتابيں اور اديان الہى ہرگز انسانوں كو ناروا

كاموں كى طرف دعوت نہيں ديتے \_ بئسما يامركم به ايمانكم ان كنتم مومنين

20 \_ آسمانى كتابوں اور انبيائے عليه‌السلام الہى پر ايمان كا دعوى ، بے جا اور ناروا اعمال كى طرف تمايل سے بالكل ميل نہيں كھاتا \_ بئسما يامركم به ايمانكم ان كنتم مومنين

21 \_ انسانوں كے اعمال و كردار ان كے افكار و عقائد كو بيان كرتے ہيں \_ بئسما يامركم به ايمانكم ان كنتم مومنين

22 \_ اللہ تعالى كے اس كلام '' واشربوا فى قلوبہم العجل بكفرہم'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' فعمد موسى عليه‌السلام فبرد العجل من انفه الى طرف ذنبه ثم احرقه بالنار فذرّه فى اليمّ قال فكانت احدهم ليقع فى الماء و ما به اليه من حاجة فيتعرض بذلك للرماد فيشر به و هو قول الله و اشربوا فى قلوبهم العجل بكفرهم (1)

حضرت موسى عليه‌السلام نے (سامرى كے ) گوسالے ( كو نابود كرنے كا ) ارادہ كيا پس حضرت موسى عليه‌السلام نے اس كو ناك سے دم تك آہنى آلے سے كاٹ كے ركھ ديا اس كے بعد اس كو جلاكرخاكستر كرديا اور اس كى راكھ كو دريا ميں ڈال ديا\_ اس دور ان بعض گوسالہ پرست پانى ميں كو د پڑے جبكہ انہيں پانى كى طلب نہ تھى بلكہ گوسالے كى راكھ كے پيچھے تھے\_ پس انہوں نے ( پانى سے مخلوط) راكھ كو پيا اور يہى ہے اللہ تعالى كا فرمان ''واشربوا فى قلوبهم العجل بكفرهم''

اديان: اديان كى تعليمات 19

اطاعت: اطاعت الہى 11

اللہ تعالى : اوامر الہى 6; اللہ تعالى كى عنايات 4; عہد الہى 1،3، 8،11; اوامر الہى كا ادراك 11; عہد الہى سے وفا 7

انسان: انسان كى شرعى تكليف 7; اللہ تعالى كا انسانوں سے عہد 8

ايمان: ايمان كے نتائج 20; انبياء عليه‌السلام پر ايمان20; آسمانى كتابوں پر ايمان 20; ايمان اور ناپسنديدہ عمل 20; ايمان كے متعلقات 20

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كے كفر كے نتائج 15; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى كے نتائج 16،17; بنى اسرائيل كو تورات كا عطا كيا جانا 4; حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے كے بنى اسرائيل 14; بنى اسرائيل اور اوامر الہى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 51 ح 73 ، نور الثقلين ج/ ص 102 ح 285\_

12،17; بنى اسرائيل اور تورات 1،5،6،12،13; بنى اسرائيل اور حضرت موسى عليه‌السلام 12،13; بنى اسرائيل كى تاريخ 2،10، 13،14،15; بنى اسرائيل كى شرعى تكليف 6; بنى اسرائيل كى نافرمانى 12،13; بنى اسرائيل كى نافرمانى كے اسباب 16; اللہ تعالى كا بنى اسرائيل سے عہد و پيمان 1،3،11; بنى اسرائيل كى عہد شكنى 12; بنى اسرائيل كے رجحانات 16،17; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى 14،22; بنى اسرائيل كى ضد 5; بنى اسرائيل كى گوسالہ پرستى كا منبع 15

تورات: تورات آسمانى كتابوں ميں سے ہے 4; تورات پر عمل كرنا 1،5،6; تورات كو قبول كرنا 1،6; تورات كى اہميت و كردار6

جہان بينى ( نظريہ كائنات): جہان بينى اور آئيڈيالوجى 16،17،21

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كے فرامين كى نافرمانى 12،13،16 حضرت موسى عليه‌السلام كے فرامين پر عمل 11

دين داري: دين دارى ميں ثابت قدمى 9

روايت: 22

ذكر: تاريخ كا ذكر 10; معجزہ كوہ طور كا ذكر 10

سامرى كا گوسالہ : سامرى كے گوسالے كو جلانا 22

عقيدہ: عقيدہ كے مظاہر 21; عقيدہ كى تصحيح كے معيارات 6

عمل: اوامر الہى پر عمل 11

كتب سماوي: كتب سماوى كى اہميت 9; كتب سماوى كى تعليمات 19; كتب سماوى پر عمل 8; كتب سماوى كو قبول كرنا8

كردار: كردار كى بنياديں 16،17،21; كردار كے صحيح ہونے كے معيارات 6

كفر: انبياء كے بارے ميں كفر 18; كتب سماوى كے بارے ميں كفر 18

كوہ طور : كوہ طور كا سروں پر آنا 2; كوہ طور كے سروں پر آنے كا فلسفہ 3; كوہ طور اور بنى اسرائيل 2،10

نافرمان افراد : 12 نافرماني: اوامر الہى كى نافرمانى 12; تورات كى نافرمانى 16

يہود: يہوديوں كا ناپسنديدہ عمل 18; يہوديوں كا كفر 18; يہوديوں كى گوسالہ پرستى 18; يہود اور انبيائے بنى اسرائيل 18; يہود اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 18; يہود اور آسمانى كتابيں 18

قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآَخِرَةُ عِندَ اللّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (94)

ان سے كہو كہ اگرسارے انسانوں ميں دار آخرت فقط تمھارےلئے ہے اور تم اپنے دعوے ميں سچے ہو توموت كى تمنا كرو (94)

1\_ يہود عالم آخرت اور اسكى نعمتوں كو خود سے مخصوص سمجھتے ہيں \_ قل ان كانت لكم الدار الاخرة ...خالصة

''الدار الاخرة'' پر''لكم'' كا مقدم ہونا حصر اور اختصاص كے لئے ہے \_''خالصة''، ''الدار'' كے لئے حال ہے جو اس اختصاص اور انحصار پر تاكيد ہے كيونكہ خالص ہونے كا معنى ہے مختص ہونا \_

2 \_ يہوديوں كے خيال ميں ديگر انسان آخرت سے بے بہرہ ہيں \_ ان كانت لكم الدار الآخرة ... خالصة من دون الناس

3\_ يہود نسل پرست اور احساس برترى كى مالك قوم ہے \_ ان كانت لكم الدار الآخرة ... خالصة من دون الناس

4 \_ يہوديوں كا تصور ہے كہ بہشت كا يہودى قوم سے مختص ہونے كا سبب اللہ تعالى كا حكم اور اسكى تقدير و مشيت ہے \_ ان كانت لكم الدار الآخرة عند الله

''عندا للہ''،''كانت'' سے متعلق ہے اسكا مفہوم يہ ہوا كہ اللہ تعالى كے ہاں آخرت يہوديوں كيلئے نزديك ثابت ہے گويا يہ كہ اللہ تعالى نے اس معنى كو قبول، متحقق اور اسكا تقرر فرماياہے \_

5 \_ يہوديوں كى نظر ميں دين يہوديت كے علاوہ تمام اديان بے اعتبار ہيں اور ديگر اقوام اللہ تعالى كے ہاں قدر و منزلت نہيں ركھتيں \_ ان كانت لكم الدار الآخرة عند الله خالصة من دون الناس

6 \_ يہوديوں كا دعوى ہے كہ وہ اللہ تعالى ، قيامت اور آخرت كى نعمتوں پر عقيدہ ركھتے ہيں \_ ان كانت لكم الدار الآخرة عند الله خالصة من دون الناس

7 \_ يہوديوں كا دعوى ( كہ يقيناً بہشتى ہيں ) اسوقت سچا اور ان كے عقيدہ و يقين كى دليل ہے كہ وہ موت كى تمنا اور اس كا استقبال كريں \_ قل ان كانت لكم الدار الاخرة ... فتمنوا الموت

8\_ سرائے آخرت ميں حاضر ہونے اور اسكى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كے لئے موت ايك مرحلہ اور گذرگاہ ہے \_

ان كانت لكم الدار الآخرة ... فتمنوا الموت يہوديوں كے اس دعوى '' كہ عالمآخرت صرف انہى سے مختص ہے '' كے جواب ميں اللہ تعالى نے فرمايا '' پس موت كى تمنا كرو'' اس سے معلوم ہوتاہے كہ انسان مرنے سے عالم آخرت ميں وارد ہوتاہے يعنى يہ كہ انسان مرنے سے قيامت كے برپا ہونے تك كى مدت ميں بھى آخرت كى نعمتوں سے بہرہ مند ہوتاہے يا عذاب الہى ميں مبتلا ہوتاہے \_

9 \_ جن كو اپنے بہشتى ہونے كا اطمينان ہے وہ موت كا استقبال اور اس كى تمنا و خواہش كرتے ہيں \_

ان كانت لكم الدار الآخرة ... فتمنوا الموت

10\_ دنيا كى سرائے اور اسكى نعمتيں آخرت كے مقابلے ميں انتہائي ناچيز اور بے قيمت ہيں \_

ان كانت لكم الدار الآخرة ... فتمنوا الموت اگر دنيا كى نعمتيں آخرت كے مقابلے ميں قيمتى ہوتيں تو پھر آخرت كے لئے موت كى تمنا بے معنى ہوجاتى \_

11 \_ عالم آخرت اوراسكى نعمتيں انتہائي گراں قدر اور باعظمت ہيں \_ ان كانت لكم الدار الآخرة ... فتمنوا الموت

12 \_ يہودى اپنے دعوى كے برخلاف اپنے بہشتى ہونے كا اطمينان نہ ركھتے تھے \_ فتمنوا الموت ان كنتم صادقين

جملہ'' ان كنتم صادقين'' يہوديوں كے جھوٹے ہونے كى طرف اشارہ ہے يعنى يہ كہ وہ لوگ خود جانتے ہيں كہ ان كا دعوى جھوٹاہے\_

13 \_ كسى خاص فرد يا گروہ كا خود كو بغير دليل كے اہل بہشت سمجھنا ايك باطل خيال ہے \_ فتمنوا الموت ان كنتم صادقين

14 \_ بغير دليل كے دعوى قابل قبول نہيں ہوتا\_ فتمنوا الموت ان كنتم صادقين

يہوديوں كے دعوى كے مقابلے ميں اس جملہ ''فتمنوا الموت '' سے اللہ تعالى نے ان سے دليل چاہى ہے اور يہ امر انسانوں كے لئے ايك درس ہے كہ مناسب دليل كے بغير دعوى كو قبول نہ كريں \_

15 \_ انسانوں كا كردار اور ان كى خواہشات ان كے عقائد و افكار بيان كرنے والے ہيں \_

فتمنوا الموت ان كنتم صادقين

16 \_ اللہ تعالى اپنے نبى (ص) كو سكھانے والا ہے كہ كس طرح استدلال كرو اور مخالفين كا جواب دو \_

قل فلم تقتلون ... و لقد جاء كم موسى ... قل بئسما ... قل ان كانت

آخرت: آخرت كى قدر و منزلت 10،11

آرزو : موت كى آرزو 9

اقدار:10،11

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مقدرات يا تقديريں 4

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے استدلال كى روش 16; پيامبر اسلام (ص) كا معلّم 16

دعوى : بغير دليل كے دعوى 13،14; دعوى قبول كرنے كے معيارات14

دنيا: دنيا كا بے قدر و قيمت ہونا 10; دنيا اور آخرت 10

سعادت: اخروى سعادت پر اطمينان كے نتائج 9; اخروي

سعادت كے دعوے دار 1،7،9،13

عقيدہ: باطل عقيدہ 13; عقيدہ كے مظاہر 15

كردار: كردار كى بنياديں 15

موت: موت كے نتائج 8; موت كى حقيقت 8

نسل پرست لوگ: 3

نظريہ كائنات: نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 15

نعمت: اخروى نعمتوں كى قدر و قيمت 11

يہود: يہوديوں كے دعوے 6،7; يہوديوں كا اللہ تعالى پر ايمان 6; يہوديوں كا قيامت پر ايمان 6; يہوديوں كے تكبر كے دلائل 3; يہوديوں كى سچائي كے دلائل 7; يہوديوں كى صفات 3;يہوديوں كا عقيدہ 1،2،4،5 ،6 ، 12; يہوديوں كى نسل پرستى 3; يہود اور موت كى تمنا 7; يہود اور اديان 5; يہود اور بہشت 4،7،12; يہود اور ملتيں 5; يہود اور اخروى نعمتيں 1،2،6

وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمينَ (95)

اور يہ اپنے پچھلےاعمال كى بناپر ہرگز موت كى تمنا نہيں كريں گے كہ خدا ظالموں كے حالات سےخوبواقف ہے (95)

1\_ اخروى سعادت سے مايوسى كى خاطر يہود ہرگز موت كے خواہشمند نہ تھے اور نہ ہى كبھى موت كا استقبال كريں گے \_ و لن يتمنوه ابدا

2 \_ موت سے گريز كرنا يہوديوں كے دعوى (انكا بہشتى ہونا ) كے غلط ہونے كى دليل ہے \_

فتمنوا الموت ان كنتم صادقين \_ و لن يتمنوه ابداً

3 \_ يہود گناہگار اور نارواوناپسنديدہ عمل كے مالك ہيں \_ و لن يتمنوه ابداً بما قدمت ايديهم '' ما قدمت ايديھم \_ جو كچھ تم آگے بھيج چكے ہو'' ميں '' ما'' سے مراد گناہ اور ناپسنديدہ اعمال ہيں \_

4 \_ گناہوں كے ارتكاب كى وجہ سے يہوديوں كو آخرت ميں بہرہ مند ہونے كى كوئي اميد نہيں ہے\_

لن يتمنوه ابداً بما قدمت ايديهم

5 \_ انسانوں كے اعمال و كردار عالم آخرت ميں ان كے انجام كو متعين كرنے والے ہيں \_ بما قدمت ايديهم

6 \_ قيامت پر ايمان و يقين ركھنے والوں كا موت سے بچنا اور اس كو ناپسند جاننا، اس كى وجہ ان كے گناہ اور اخروى عذاب سے خوف ہے \_ و لن يتمنوه ابداً بما قدمت ايديهم

''بما قدمت'' ميں ''بائ'' سببية كے لئے ہے\_ پس جملہ '' لن يتمنوہ ...'' اس حقيقت كو بيان كررہاہے كہ موت سے خوفزدہ ہونے كے اسباب ميں سے ايك گناہ ہيں \_ قابل ذكر ہے كہ يہ جملہ چونكہ ان لوگوں كے بارے ميں ہے جو اللہ تعالى اور قيامت پر ايمان و يقين ركھتے ہيں لہذا مذكورہ دليل بھى انہى سے مخصوص ہے \_

7 \_ يہودى ستم گر لوگ ہيں \_ و الله عليم بالظالمين

'' الظالمين '' كے مصاديق ميں سے ( ماقبل آيات اور اس آيہ مجيدہ كے صدر كلام كے قرينہ سے ) يہودى ہيں \_

8 \_ گناہگار ستم گر ہيں \_ بما قدمت ايديهم و الله عليم بالظالمين

9\_ اللہ تعالى ستم گروں كے ستم سے آگاہ ہے \_ والله عليم بالظالمين

10\_ گناہوں كے ارتكاب كے ہوتے ہوئے بہشتى ہونے كا دعوى كرنا ايك ظالمانہ ادعا ہے \_

قل ان كانت لكم الدار الآخرة ... و الله عليم بالظالمين

يہوديوں كے گناہگار ہونے كے علاوہ ان كو ستم گر كہنا ہوسكتاہے اس ليئے ہو كہ ان كا دعوى بے جا ہے \_

11 \_ اللہ تعالى ستم گروں كو ان كے اعمال كى سزا دے گا\_ والله عليم بالظالمين

ستم گروں سے اللہ تعالى كى آگاہى كو بيان كرنا گويا ان كو عذاب كى دھمكى دينا ہے \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علم 9; اللہ تعالى كى سزائيں 11

انجام يا تقدير: تقدير ميں مؤثر عوامل 5

انسان: انسان كا اخروى انجام 5

تمنا: تمنائے موت 1،2

خوف : عذاب سے خوف كے نتائج 6; عذاب اخروى سے خوف6

دعوى : اخروى سعادت كا دعوى 10 ;ظالمانہ دعوى 10

ظالمين : 7،8 ظالمين كے بارے ميں اللہ تعالى كا علم 9 ظالموں كا انجام 11

ظلم : ظلم كا انجام 11

عمل: عمل كے نتائج5

قيامت : قيامت پر ايمان ركھنے والے 6

گناہ : گناہ كے نتائج 6; گناہ كا ارتكاب 10;

گناہگار لوگ: 3 گناہگاروں كا ظلم 8

موت: موت سے فرار كا فلسفہ 6

مومنين: مومنين اور موت 6

يہود: يہوديوں كى صفات3،7; يہوديوں كا ظلم 7; يہوديوں كا ناپسنديدہ عمل 3; يہوديوں كى مايوسى كے عوامل 4 ; يہوديو ں كا موت سے فرا ر 2 ; يہوديوں كى گناہگارى 3،4; يہوديوں كا آخرت سے محروم ہونا 4; يہوديوں كے دعووں كے باطل ہونے كى علامتيں 2; يہوديوں كى اخروى سعادت سے مايوسى 1،4; يہود اور موت 1

وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (96)

اے رسول آپ ديكھيں گے كہ يہزندگى كے سب سے زيادہ حريص ہيں اور بعضمشركين تو يہ چاہتے ہيں كہ انھيں ہزاربرس كى عمر دےدى جائے جب كہ يہ ہزار برسبھى زندہ رہيں تو طول حيات انھيں عذابالہى سے نہيں بچا سكتا \_ اللہ ان كےاعمال كو خوب ديكھ رہا ہے (96)

1\_ زندہ رہنے اورطولانى عمر حاصل كرنے ميں حريص ترين لوگ يہود ہيں \_ و لتجدنهم احرص الناس على حياة

2 \_ ہر طرح كى دنياوى زندگى ، ( چاہے جتنى بھى پست ہو) اس پر يہودى حريص ہيں اور دل وابستہ كيئے ہوئے ہيں \_

و لتجدنهم احرص الناس على حياة

'' حياة'' كو نكرہ لانا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ يہودى كسى بھى خصوصيت كے ساتھ، كے ساتھ اگر چہ كتنى ہى پست و حقير ہو ليكن پھر بھى فقط زندہ رہنا چاہتے ہيں \_

3 \_ يہوديوں كى روش اور چال ڈھال ان كى دنياوى زندگى كے بارے ميں شديد حرص اور موت سے خوف كى دليل ہے \_

و لتجدنهم احرص الناس على حياة

''لتجدن'' فعل '' تجد \_ تم پاتے ہو'' ، لام قسم اور نون تاكيد سے مركب ہے يعنى يقينا بلاشك تم ديكھتے ہو كہ يہودى انتہائي حريص لوگ ہيں \_ اس بات پر تاكيد كہ تم تو يہوديوں كى دنياوى زندگى پر دلبستگى كو پاتے ہو، اس مفہوم كو بيان كررہاہے كہ يہوديوں كى چال ڈھال اس چيز كى دليل ہے كہ وہ لوگ دنياوى زندگى سے شديد محبت ركھتے ہيں \_

4 \_ يہوديوں كا دنياوى زندگى سے تعلق اوردنيا سے ان كى محبت كا نماياں ہونا اس امر ميں مانع ہے كہ وہ لوگ اخروى زندگى كا اشتياق و شوق ركھتے ہوں يا موت سے خوف نہ كھانے كا اظہار كريں \_ و لتجدنهم احرص الناس على حياة

جملہ '' لتجدنھم ...'' ، '' لن يتمنوہ'' كے لئے دليل ہے يعنى يہ حقيقت كہ يہوديوں كو آخرت ميں پہنچنے كى اور موت كى ہرگز كوئي خواہش نہيں ،يہ ان كى زندگى سے بہت واضح طور پر مشخص ہے \_يہ حقيقت اتنى واضح ہے كہ وہ لوگ خود بھى اس كا انكار نہيں كرسكتے\_

5 \_يہوديوں كا دنياوى زندگى كے بارے ميں شوق و اشتياق حتى مشركين سے بھى زيادہ ہے\_ و لتجدنهم احرص الناس ... و من الذين اشركوا '' من الذين'' ، '' الناس'' پر عطف ہے يعنى ''و لتجدنهم احرص من الذين اشركوا ... تم ديكھتے ہو كہ وہ لوگ مشركين سے بھى زيادہ دنياوى زندگى پر حريص ہيں ''

6\_ يہوديوں كا دنياپرست ہونا قرآن كريم كى پيشين گوئيوں ميں سے ہے \_ لتجدنهم احرص الناس على حياة

7 \_ يہودى بھى اپنے دعوى ( كہ بہشت انكا مقدر ہے ) كے بے بنياد ہونے سے واقف ہيں \_

ان كانت لكم الدار الاخرة ... و لتجدنهم احرص الناس ہوسكتاہے يہ جملے '' لتجدنھم ...'' اور '' يود احدھم ...'' يہوديوں كے دعوى ( ان كانت ... آية 94) پر ناظر ہو \_ يعنى يہ كہ تم يہودى ايك طرف تو دعوى دار ہو كہ عالم آخرت بس تم سے متعلق ہے جبكہ دوسرى طرف تم دنيا كى زندگى ميں ہميشہ كے لئے رہنے كے خواہشمند ہو يہ بات دليل ہے كہ تمہيں خود بھى اپنے دعوى پر يقين نہيں ہے \_

8\_ يہوديوں كا ہر فرد ہزار سال كى طولانى زندگى كا خواہشمند ہے \_ يود احدهم لو يعمر الف سنة

'' يعمرّ'' تعمير سے ہے جس كا معنى ہے جسے عمر دى گئي ہو\_''احدھم'' كو '' يود'' كے فاعل كے طور پر لانا اور ضمير جمع (يودون) سے استفادہ نہ كرنا اس معنى كى وضاحت كرتاہے كہ ہزار سال كى طولانى عمر يہوديوں كے فرد فرد كى خواہش ہے\_

9\_ دنيا سے محبت اور اس كى خاطر طولانى عمر كى آرزو كرنا ناپسنديدہ اور مكروہ صفت ہے \_

و لتجدنهم احرص الناس على حياة ... يود احدهم لو يعمر الف سنة

آيت كا لب و لہجہ يہوديوں كى مذمت كررہاہے كہ دنيا كى محبت كى خاطر ان لوگوں نے طولانى عمر كى خواہش كى ہے \_

10\_ مشركين دنيا كى زندگى سے دل وابستہ كيئے ہوئے ہيں اور اسى پر حريص ہيں \_ لتجدنهم احرص الناس ... و من الذين اشركوا

11 \_ بعض مشركين ہزار سال كى طولانى زندگى كے خواہش مند ہيں \_ ومن الذين اشركوا يود احدهم لو يعمر الف سنة

يہ مفہوم اس اعتبار سے ہے كہ '' و من الذين اشركوا'' مبتدائے محذوف كى خبر ہے نہ كہ ''الناس'' پر عطف ہے يعنى مطلب يوں ہے ''و من الذين اشركوا طائفة يود احدھم'' بنابريں جملہ '' و من الذين ...'' حاليہ ہے اور '' يود احدھم'' انہى مشركين كى صفت بيان كى گئي ہے \_ پس آيہ مجيدہ كا مفہوم يوں بنتاہے \_ يہودى سب سے زيادہ دنيا سے دل وابستہ كيئے ہوئے ہيں در آں حاليكہ بعض مشركين ہزار سالہ عمر كے خواہشمند ہيں \_

12 \_ گناہگار يہود عذاب جہنم ميں مبتلا ہوں گے \_ بما قدمت ايديهم ... و ما هو بمزحزحه من العذاب

''مزحزح'' كا مصدر ''زحزحة'' ہے جسكا معنى ہے دور كرنا \_

13 \_ عالم آخرت سے يہوديوں كى مايوسى ،ان كى دنياوى زندگى پر حرص اور طولانى عمر كى آرزو كے بارے ميں زمين ہموار كرتى ہے \_\* يود احدهم لو يعمر الف سنة و ما هو بمزحزحه من العذاب ان يعمر

14 \_ دنياوى زندگى اور طولانى عمر يہوديوں كے اخروى عذاب سے نجات كا باعث نہيں ہوسكتي\_ و ما هو بمزحزحه من العذاب ان يعمر ''ان يعمر'' ''ہو'' كے لئے بدل ہے يا پھر ''مزحزح'' كے لئے فاعل ہے\_ دونوں كى بازگشت ايك معنى كى طرف ہے\_ جملہ ''ما ہو ...'' كا معنى يہ ہے يہوديوں كو بنابريں فرض كہ ہزار سالہ عمر دے دى جائے) ، كو يہ طولانى عمر عذاب سے نجات نہيں دلاسكتي\_

15 \_ گناہگاروں كى عمر جتنى بھى طولانى ہو عذاب الہى سے نجات كا موجب نہيں ہوسكتي\_ بما قدمت ايديهم ... و ما هو بمزحزحه من العذاب ان يعمر

16\_ يہوديوں كے دنياپرستى پر مبنى اعمال و كردار پر اللہ تعالى ناظر ہے \_ و الله بصير بما يعملون

آرزو: طولانى عمر كى آرزو 9،13; ناپسنديدہ آرزو 9

اخلاق: ناپسنديدہ اخلا ق9

اسماء و صفات: بصير 16

اعداد: ہزار كا عدد 8،11

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نظارت 16

حريص لوگ : 1،2،3،5،10 دنياطلب لوگ : 6

دنياطلبي: دنياطلبى كى سرزنش 9

زندگي: دنياوى زندگى كا حرص 10

عذاب: اہل عذاب 12

عقيدہ: باطل عقيدہ 7

قرآن: قرآن كريم كى پيشين گوئي 6

گناہگار لوگ: گناہگاروں كو عذاب 15; گناہگاروں كى سزا 12; گناہگار اور طولانى عمر 15; گناہگاروں كى نجات 15

مايوسي: آخرت سے مايوسى كے نتائج 13

مشركين : زندگى كے بارے ميں مشركين كى حرص 10; طولانى عمر كے بارے ميں مشركين كى حرص 11; مشركين كى خواہشات 11; مشركين كى صفات 10; مشركين اور دنياوى زندگى 5

يہود: يہوديوں كى مايوسى كے نتائج 13; يہوديوں كى آرزوئيں 13; يہوديوں كے دعوى كا باطل ہونا 7; يہوديوں كا موت سے خوف 3،4; زندگى كے بارے ميں يہوديوں كى حرص 1،2،3،4 ،5 ،13; طولانى عمر كے بارے ميں يہوديوں كى حرص 1،8،13; يہوديوں كى خواہشات 8; يہوديوں كى دنياطلبى 6،16; يہوديوں كى دنياوى زندگى 14; يہوديوں كى صفات 1،2،6; يہوديوں كو اخروى عذاب 12،14; يہوديوں كا عقيدہ 7; يہوديوں كا علم 7; يہوديوں كا عمل 16; يہوديوں كے نجات 14; يہوديوں كى حرص كى نشانياں 3،4; گناہگار يہود 12; يہود اور بہشت 7; يہود اور طولانى عمر 14

قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (97)

اے رسولكہہ ديجئےكہ جو شخص بھى جبريل كا دشمن ہےاسے معلوم ہونا چاہئے كہ جبريل نے آپ كےدل پرقرآن حكم خدا سے اتارا ہے جو سابقكتابوں كى تصديق كرنے والا ، ہدايت اورصاحبان ايمان كے لئے بشارت ہے (97)

1\_ حضرت جبرائيل عليه‌السلام كے ساتھ يہوديوں كى عداوت اور كينہ پرورى \_ من كان عدواً لجبريل

''من كان'' سے مراد گذشتہ آيات كى روشنى ميں يہود ہيں \_

2 \_ پيامبر اسلام (ص) كے قلب اطہر پر حضرت جبرائيل عليه‌السلام قرآن كريم لے كر آنے والے ہيں \_ فانه نزله على قلبك

3 \_ حضرت جبرائيل عليه‌السلام نے اپنى طرف سے نہيں بلكہ اللہ تعالى كے اذن اور فرمان سے قرآن كريم كو پيامبر اسلام (ص) كے قلب اطہر پر نازل كيا \_ فانه نزله على قلبك باذن الله

4 \_ فرشتے اللہ تعالى كے اذن اور فرمان كے بغير كوئي كام انجام نہيں ديتے \_ فانه نزله على قلبك باذن الله

5 \_ پيامبر اسلام(ص) پر حضرت جبرائيل عليه‌السلام كے ذريعے قرآن كريم كا نزول اس بات كا موجب بنا كہ يہود جبرائيل عليه‌السلام سے عداوت اور كينہ پرورى كريں \_ من كان عدواً لجبرئيل فانه نزله على قلبك باذن الله

جملہ '' فانہ ... جبرائيل عليه‌السلام نے قرآن كو اللہ كے اذن سے تيرے قلب پر نازل كيا '' يہوديوں كے جبرائيل عليه‌السلام سے كينہ كا سبب بيان كررہاہے\_

6 \_ يہوديوں كا جبرائيل عليه‌السلام اور نظام وحى كے بارے ميں جاہلانہ تصور \_ قل من كان عدواً لجبريل فانه نزله على قلبك باذن الله

7\_ قرآن كريم نے تورات كے نفس كلام كى تائيد اور اسكى صداقت و سچائي كى تصديق كى \_ مصدقا لما بين يديه

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''مصدقا'' ، ''نزلہ'' كى ضمير مفعولى كے لئے حال ہو اور اس سے مراد قرآن كريم ہے \_ ''ما بين يديہ \_ وہ كتاب جو قرآن كريم سے پہلے تھى '' آيہ مجيدہ ميں اس سے مراد تورات ہے \_

8 \_ قرآن كريم كا وجود تورات كى حقانيت كے لئے گواہ اور شاہد كے طور پر ہے \* مصدقا لما بين يديه

قرآن كريم كى طرف سے تورات كى تصديق (مصدقا لما بين يديہ ) كا معنى ممكن ہے يہ ہو كہ قرآن تورات كى صداقت و سچائي كا گواہ ہے يعنى قرآن كا نزول اس امر كا موجب ہوا كہ تورات ميں قرآن كے آنے كى جو پيشين گوئياں تھيں وہ پورى ہوگئيں پس اسى وجہ سے قرآن كريم تورات كى صداقت و سچائي كو ثابت كرنے والا اور اسكى حقانيت كا گواہ ہے \_

9 \_ قرآن كريم اہل ايمان كو ہدايت كرنے والا ہے \_ هديً و بشرى للمومنين

'' ہدي'' مصدر ہے جو يہاں اسم فاعل ''ہادي'' كے معنى ميں آياہے \_

10\_ قرآن كريم اہل ايمان كو دنيا وآخرت كى سعادت مندى كى خوش خبرى دينے والا ہے \_ و بشرى للمومنين

'' بشرى '' ايسى خبر كو كہتے ہيں كہ جس ميں كيف و سرور پايا جاتاہو اور آيت ميں اسكا معنى '' بشير \_ بشارت دينے والا'' ہے \_

11 \_ يہوديوں كى حضرت جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى كى بازگشت اللہ تعالى سے دشمنى كى طرف ہے \_

من كان عدواً لجبريل فانه نزله على قلبك باذن الله

جملہ ''فانہ نزلہ'' سے'' بشرى للمومنين'' تك بيان شدہ حقائق يہوديوں كى جبرائيل عليه‌السلام سے كينہ پرورى كا جواب ہيں \_ '' باذن اللہ'' كى قيد كا مطلب يہ ہے كہ جبرائيل عليه‌السلام اللہ تعالى كے فرمان سے پيامبر اسلام (ص) پر قرآن كريم لے كر آئے \_ پس اگر قرآن كريم كا نزول عداوت كا باعث ہے تو پھر تم يہودى اللہ تعالى سے دشمنى كرو \_ بنابريں جملہ شرطيہ '' من كان ...'' كا جواب يوں بنتاہے'' فهو عدو الله ''

12 \_ يہوديوں كى جبرائيل (عليہ السلام) سے دشمنى در حقيقت تورات سے دشمني، انسانى ہدايت كے سرچشموں سے دشمنى اور بشارت كا پيغام لانے والوں سے دشمنى ہے \_ فانه نزله ... مصدقا لما بين يديه و هدى و بشرى للمومنين

''مصدقا ...'' ، ''ھدي'' اور '' بشرى للمومنين'' ميں سے ہر ايك تعريف '' باذن اللہ '' كى طرح ممكن ہے كہ جبرائيل عليه‌السلام سے كينہ ركھنے والے يہوديوں كے لئے جواب نقضى ہو يعنى يہ كہ قرآن جو تمھارے دين اور تمہارى كتاب كى تائيد كرنے والاہے، انسانى ہدايت كا سرچشمہ ہے اور سعادتوں كى بشارت ديتاہے اس قرآن كے لانے والے سے دشمنى در اصل تورات سے دشمنى اور ... سے دشمنى ہے \_

13 \_ قرآن كريم كا حكم الہى سے نازل ہونا اس بات كى دليل ہے كہ يہوديوں كى جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى بے جا ہے \_

من كان عدواً لجبريل فانه نزله على قلبك باذن الله يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ''باذن اللہ'' كى قيد يہوديوں كى جبرائيل عليه‌السلام سے عداوت كا حلّى جواب ہو يعنى يہ كہ جبرائيل عليه‌السلام فرمان الہى سے پيامبر اسلام (ص) پر قرآن كريم لے كر آئے لہذا وہ جو فرمان الہى كى اطاعت كرتاہے اسے اللہ تعالى پر اعتقاد ركھنے والوں كے ہاں مورد غضب نہيں ہونا چاہيئے\_

14 \_ تورات كى قرآن كريم كى جانب سے تائيد ، يہوديوں كى وحى كا پيام لانے والے ( جبرائيل عليه‌السلام ) سے دشمنى كے بے جا ہونے كى دليل ہے \_ فانه نزله على قلبك باذن الله مصدقا لما بين يديه

'' مصدقا لما بين يديہ \_ قرآن تورات كى صداقت كى تائيد كرتاہے '' يہ جملہ جبرائيل عليه‌السلام كے دشمن يہوديوں كے جواب ميں ہے جو اس نكتہ كو بيان كررہاہے كہ جبرائيل عليه‌السلام ايك ايسى حقيقت كو لے كر آئے ہيں جو تمہارے دين اور كتاب كى تصديق كرنے والى ہے اور جو اس كى صداقت و سچائي پرگواہ ہے پس بے ج:ا ہے كہ تم اس كے لانے والے جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى ركھو \_

15 \_ قرآن كريم كا ہدايت كرنا اور بشارت دينا، يہوديوں كى اس كے نازل كرنے والے (جبرائيل عليه‌السلام ) سے عداوت كے بے جا ہونے پر دليل ہے \_ فانه نزله على قلبك ... هديً و بشرى للمومنين ''ہدى و بشري'' ميں بھى ''مصدقا'' كى طرح يہ نكتہ موجود ہے كہ جبرائيل عليه‌السلام نے پيامبر اكرم (ص) كو ايسے معارف القا كيئے جو بشارت دينے والے اور ہدايت كرنے والے ہيں پس اس ( جبرائيل عليه‌السلام ) سے دشمنى كى كوئي معقول و جہ نہيں ہوسكتي\_

اللہ تعالى : اذن الہى 3،4; اوامر الہى 13

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے قلب پر وحى 2

تورات: تورات كى تصديق 7،8،14; تورات كى حقانيت كے دلائل 7،8

حضرت جبرائيل عليه‌السلام : جبرائيل عليه‌السلام كا خضوع اور اطاعت 3; جبرائيل عليه‌السلام كے دشمن 1; جبرائيل عليه‌السلام كى اہميت 2،3،5 ، 14 ، 15

دشمني: تورات سے دشمنى 12; ہدايت كرنے والوں سے دشمنى 12; جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى كا فلسفہ 5; جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى كى ناپسنديدگى 13،14،15

قرآن كريم : قرآن كريم كى بشارت 10،15; قرآن كريم اور تورات 7،8،14; قرآن كريم كے نزول كى

كيفيت 2،3،5; قرآن كريم كى گواہى 7،8; قرآن كريم كا نزول 13،15; قرآن كريم كى اہميت 8،9،10،15; قرآن كريم كا ہدايت كرنا 9،15

ملائكة: ملائكہ كا خضوع 4; ملائكہ كے عمل كا دائرہ 4

مؤمنين: مؤمنين كو بشارت 10; مؤمنين كى اخروى سعادت 10; مؤمنين كى دنياوى سعادت10; مومنين كى ہدايت 9

يہود: يہوديوں كى جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى 1،5،11،12،3 1، 14، 15; يہوديوں كى اللہ تعالى سے دشمنى 11; يہوديوں كا عقيدہ 6; يہوديوں كى دشمنى كے عوامل 5; يہودى اور جبرائيل عليه‌السلام 6; يہودى اور وحى 6

مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ (98)

جوبھياللہ ، ملائكہ ، مرسلين اور جبريل وميكائيل كا دشمن ہوگا اسے معلوم رہے كہخدا بھى تمام كافروں كا دشمن ہے (98)

1\_ جو لوگ فرشتوں اور انبياء عليه‌السلام كے دشمن ہيں اللہ تعالى ان كا دشمن ہے \_

من كان عدوا ً لله و ملائكته و رسله ... فان الله عدو للكافرين

2 \_ جو حضرت جبرائيل عليه‌السلام اور حضرت ميكائيل عليه‌السلام سے دشمنى ركھے اللہ تعالى ان كا دشمن ہے \_

من كان عدوا الله ... و جبريل و ميكال فان الله عدو للكافرين

3 \_ فرشتے اور انبياء عليه‌السلام اللہ تعالى كے ہاں بہت زيادہ مقام و منزلت ركھتے ہيں \_ من كان عدوا لله و ملائكته و رسله

قرآن كريم نے چونكہ فرشتوں اور انبياء عليه‌السلام كو لفظ اللہ كے ہمراہ بيان فرماياہے اور ان كے دشمنوں كو اللہ تعالى كے ہاں مبغوض ( مورد غضب) قرار ديا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ فرشتے اورا نبياء عليه‌السلام اللہ تعالى كے ہاں بہت زيادہ مقام و منزلت ركھتے ہيں \_

4 \_ حضرت جبرائيل عليه‌السلام اور حضرت ميكائيل عليه‌السلام باقى تمام فرشتوں كى نسبت اللہ تعالى كے ہاں بہت زيادہ مقام و منزلت كے مالك ہيں \_

من كان عدوا لله و ملائكته و رسله و جبريل و ميكائيل

'' ملائكتہ'' كا لفظ جبرائيل عليه‌السلام اور ميكائيل عليه‌السلام كو بھى شامل ہے \_ پس فرشتوں كے مابين خصوصى طور پر ان كا ذكر كرنا ہوسكتاہے ان كے باعظمت مقام كى طرف اشارہ ہو \_

5 \_ انبيائے الہى فرشتوں حتى جبرائيل عليه‌السلام اور ميكائيل عليه‌السلام سے بھى افضل ہيں \* من كان عدواً لله و ملائكته و رسله و جبريل و ميكائيل

يہ بات گزرچكى ہے كہ تمام فرشتوں كے مابين جبرائيل عليه‌السلام اور ميكائيل عليه‌السلام كا خصوصى طور پر ذكر كرنا انكى فضيلت كى دليل ہے اور ''رسلہ'' كو ''جبرئيل و ميكائيل'' پر مقدم كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ انبياء عليه‌السلام جبرائيل عليه‌السلام اور ميكائيل عليه‌السلام سے افضل ہيں \_

6 \_ اللہ تعالى ، انبياء عليه‌السلام اور فرشتوں كے دشمن كافر ہيں \_ من كان عدوا لله ... فان الله عدو للكافرين

تقاضائے كلام يہ تھا كہ '' الكافرين'' كى جگہ ''ہم '' ضمير لائي جائے يہ امر دو نكتوں كا حامل ہے 1\_ اس بات كى وضاحت كہ يہ لوگ كافر ہيں \_

2 \_ ان كى خدا تعالى سے دشمنى كى وجہ ان كا كفر ہے\_ بنابريں آيہ مجيدہ كا معنى يہ بنتاہے وہ لوگ جو ا للہ تعالى ... كے دشمن ہيں تو اللہ تعالى ان كا دشمن ہے كيونكہ وہ لوگ كافر ہيں \_

7 \_ جبرائيل عليه‌السلام اور ميكائيل عليه‌السلام كے دشمن كافرہيں \_ من كان عدوا لله ... و جبريل و ميكال فان الله عدو للكافرين

8 \_ خداوند متعال كفار كا دشمن ہے \_ فان الله عدو للكافرين

9 \_ يہود حضرت جبرائيل عليه‌السلام سے عداوت كے باعث كافر ہيں اور خداوند متعال انكا دشمن ہے \_

من كان عدوا لله ... جبريل و ميكال فان الله عدو للكافرين

گذشتہ آيات كى روشنى ميں '' الكافرين '' كے مصاديق ميں سے يہود بھى ہيں \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى دشمنى 1،2،8،9

ابنياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام اور ملائكة5; انبياء عليه‌السلام كى جبرائيل عليه‌السلام پر فضيلت 5; انبياء عليه‌السلام كى ميكائيل عليه‌السلام پر فضيلت 5; انبياء عليه‌السلام كے فضائل 5; انبياء عليه‌السلام كے دشمنوں كا كفر 6; انبياء عليه‌السلام كے درجات 3

انبيا عليه‌السلام ئے الہي: انبيائے الہى عليه‌السلام كے دشمن 1

جبرائيل عليه‌السلام : جبرائيل عليه‌السلام كے دشمن 2; جبرائيل عليه‌السلام كے دشمنوں كا كفر 7،9; جبرائيل عليه‌السلام كے درجات 4

دشمن: اللہ تعالى كے دشمن 1; دشمنان خدا كا كفر 6

دشمني: جبرائيل عليه‌السلام كے ساتھ دشمنى كے نتائج 9; كفار كے ساتھ دشمنى 8 كفار: 6،7،9

كفر: كفر كے موجبات 6،7،9

ملائكہ: لائكہ كے دشمن 1; ملائكہ كے دشمنوں كا كفر 6 ملائكہ كے درجات 3،4

ميكائيل عليه‌السلام : ميكائيل عليه‌السلام كے دشمن 2; دشمنان ميكائيل عليه‌السلام كا كفر 7; ميكائيل عليه‌السلام كے درجات 4

يہود: يہوديوں كى جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى 9

وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلاَّ الْفَاسِقُونَ (99)

ہمنے آپ كى طرف روشن نشانياں نازل كى ہيں اور ان كا انكار فاسقوں كے سوا كوئي نہ كرے گا (99)

1 \_ پيامبر اسلام (ص) كى اپنى نبوت كى حقانيت كے لئے بہت واضح اور روشن دلائل و معجزات ہيں \_

و لقد أنزلنا اليك آيات بينات سورہ مباركة كے اس حصہ ميں چونكہ پيامبر اسلام(ص) كى رسالت اور قرآن كريم كى دعوت كے بارے ميں گفتگو ہوئي ہے لہذا كہا جاسكتاہے كہ ''آيات بينات\_ (واضح اور روشن نشانياں ) كا متعلق قرآن كريم اور آنحضرت(ص) كى رسالت كى صداقت و سچائي ہو\_

2 \_ يہوديوں كا آنحضرت (ص) پر يہ الزام يا تہمت تھى كہ آپ (ص) كے پاس آپ (ص) كى نبوت كى حقانيت كى واضح اور روشن دليل و برہان نہيں ہے \_ و لقد أنزلنا اليك آيات بينات

معمولاً كسى جملہ كے ساتھ تاكيد كو بيان كرنا اس امر كى حكايت كرتاہے كہ مخاطبين شك و ترديد كا شكارہيں يا انكار كرتے ہيں \_ جملہ '' و لقد أنزلنا ...'' كا حرف لام جو قسم مقدر كى حكايت كرتاہے اور حرف ''قد'' كے ساتھ تاكيد كرنے سے معلوم ہوتاہے كہ آيہ مجيدہ كا مورد خطاب يہودى ہيں جو آيت كے مضمون كو شك و ترديد كى نگاہ سے ديكھتے تھے يا پھر منكر تھے\_

3 \_ پيامبر اسلام (ص) كو دلائل و معجزات عطا كرنے والا اللہ تعالى ہے \_ و لقد أنزلنا اليك

4 \_ قرآن كريم ميں خود اسكى اپنى اور پيامبر اكرم ( ص) كى رسالت كى حقانيت پر مشتمل آيات اور واضح دلائل موجود ہيں \_ و لقد أنزلنا اليك آيات بينات

'' آيات'' سے مراد ممكن ہے قرآنى آيات ہوں يا ممكن ہے وہ معجزات اور دلائل مراد ہوں جو آنحضرت (ص) كى صداقت اور قرآن كريم كے آسمانى ہونے پر دلالت كررہے ہوں \_ مذكورہ مفہوم پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

5 \_ فقط فاسقين ( منحرف لوگ) ہيں جو قرآن كريم اور اسكے واضح دلائل كو قبول نہيں كرتے اور ان كے بارے ميں كفر اختيار كرتے ہيں \_ و ما يكفر بها الا لفاسقون

6 \_ فسق اور انحراف خدا تعالى كى آيات كے انكار كا سرچشمہ اور ايمان كى بنياديں كھودينے كا باعث ہے\_

و ما يكفر بها الا الفاسقون

7\_ يہوديوں كا فسق اور انحراف ان كے قرآن كريم اور آيات الہى سے كفر كا موجب بنا\_

و ما يكفر بها الا الفاسقون ماقبل اور ما بعد كى آيات كے قرينے سے ''الفاسقون'' كا واضح مصداق يہودى ہيں \_ گزشتہ آيات ميں ايمان سے منہ موڑنے كے بعض يہودى بہانوں كا ذكر كيا گيا ہے اور اس آيہ مجيدہ ميں بيان كيا جارہاہے كہ يہوديوں كے ايمان سے منہ پھيرنے كى اصلى وجہ ان كا پہلے سے موجود انحراف اور فسق و فجور ہے \_

8 \_ قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے دلائل كا انكار\_ منكر كے فسق اور انحراف كى دليل ہے\_

و ما يكفر بها الا الفاسقون

9 \_ دنياپرستى ، فرشتوں سے دشمني، انبياء عليه‌السلام اور دينى قائدين كے قتل جيسے گناہوں كا ارتكاب اور الہى عہد و پيمان توڑنا يہ سب فسق كے مصاديق ہيں \_ و ما يكفر بها الا الفاسقون يہوديوں كے قرآن كريم اور پيامبر اكرم (ص) پر ايمان لانے كى راہ ميں ركاوٹوں كا ذكر گزشتہ آيات (74 ، 98) ميں كيا گيا ہے اس آيہ مجيدہ ميں قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) كے انكار كى بنياد پہلے سے موجود فسق كو قرار ديا گيا ہے پس ان آيات ميں جن ركاوٹوں كا ذكر كيا گياہے وہ قرآن حكيم كى نظر ميں فسق كے مصاديق اور فسق كے معنى كو بيان كرنے والى ہيں \_

10\_ نفس پرستي، حسد ، نسل پرستي، احساس برترى اور تكبر اور خودكو بغير كسى دليل كے اہل بہشت ميں سے سمجھنا فسق كے مصاديق ميں سے ہے \_

و ما يكفر بها الا الفاسقون

11 \_ قرآن حكيم كا انكار، وحى و رسالت كى معرفت كےلئے درست بصيرت سے باہر نكل جانے كى دليل ہے \_

و ما يكفر بها الا الفاسقون

يہ مفہوم فسق كے معنى ( حد اعتدال سے نكلنا ) كے اعتبار سے ہے مقولہ ايمان '' جو معرفت و شناخت كا ايك مقولہ ہے'' ميں اعتدال سے خارج ہونا اس سے مراد درست بصيرت و تدبر كا نہ ہونا ہے \_

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ 2

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى عنايات 3

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا قتل 9

ايمان: ايمان كے زوال كى زمين كا فراہم ہونا 6; ايمان كى راہ ميں ركاوٹيں 6

بصيرت: غلط بصيرت كى نشانياں 11

پيامبر اسلام (ص) :پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانا 8; پيامبر اسلام(ص) پر تہمت 2; پيامبر اسلام كى حقانيت 2; پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت كے دلائل 1; پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے والوں كا فسق 8; پيامبر اسلام (ص) كا معجزہ 1،3

حسد : حسد كا فسق 10

دشمنى : ملائكہ سے دشمنى 9

دعوى : اخروى سعادت كا دعوى 10

دنيا طلبي: دنيا طلبى كا فسق 9

دينى قائدين: دينى قائدين كا قتل 9

عہد شكنى : اللہ تعالى كے ساتھ عہد شكنى 9

فاسقين : فاسقين اور قرآن كريم 5; فاسقين كا كفر 5;

فسق: فسق كے نتائج 6،7; فسق كے موارد 9،10; فسق كى علامتيں 8

قرآن كريم : قرآن كريم كى بينات 4،5; قرآنى تعليمات 4; قرآن كا جھٹلانا 8; قرآن كى حقانيت كے دلائل 4; قرآن كريم كو جھٹلانے والوں كا فسق 8

كفار:5 كفر: آيات الہى كے كفر كے بارے ميں عوامل 6،7; قرآن كريم كے بارے ميں كفر كے عوامل 7; قرآن كريم كے بارے ميں كفر 5،11

معجزہ: معجزہ كا سرچشمہ 3

منحرفين : منحرفين اور قرآن كريم 5

نسلى تعصب: نسلى تعصب كا فسق 10

نفس پرستى : نفس پرستى كا فسق 10

يہود: يہوديوں كے فسق كے نتائج 7; يہوديوں كى تہمتيں 2; يہوديوں كے كفر كے عوامل 7; صدر اسلام كے يہودى 2; يہودى اور پيامبر اسلام (ص) 2

أَوَكُلَّمَا عَاهَدُواْ عَهْداً نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ (100)

ان كا حال يہ ہے كہ جب بھيانھوں نے كوئي عہد كيا تو ايك فريق نےضرور توڑ ديا بلكہ ان كى اكثريت بے ايمانہى ہے (100)

1\_ يہوديوں نے اپنى پورى تاريخ ميں اللہ تعالى اور انبياء عليه‌السلام سے عہد و پيمان باندھے تھے\_ او كلما عاهدوا عهداً

يہ جملہ ''كلما عاہدوا ... جب كبھى بھى تم نے عہد باندھا'' متعدد اور مختلف عہد و پيمان پر دلالت كرتاہے \_ ''بل اكثرہم لا يؤمنون'' كى طرح كے قرائن دلالت كرتے ہيں كہ ان عہد و پيمان سے مراد يہوديوں كے اللہ تعالى اور انبيا عليه‌السلام ء سے كيئے گئے عہد و پيمان تھے\_

2 \_ يہوديوں كى تاريخ عہد شكنى اور الہى عہد و پيمان سے لاپروائي كے ساتھ پرُ ہے \_ او كلما عاهدوا عهداً نبذه فريق منهم

''نبذ'' كا معنى ہے پھينكنا اور چھوڑ دينا البتہ آيہ مجيدہ ميں توڑنے سے كنايہ ہے\_

3\_ يہود عہدشكنى اور الہى عہد وپيمان توڑنے كى وجہ سے اللہ تعالى كى توبيخ و سرزنش كے سزاوار قرار پائے\_

او كلما عاهدوا عهداً نبذه فريق منهم

'' او كلما ...'' ميں استفہام انكار توبيخى ہے\_

4 \_ الہى عہد و پيمان كى پابندى كرنا ضرورى ہے \_ او كلما عاهدوا عهداً نبذه فريق منهم

اللہ تعالى كى جانب سے عہد شكنوں كى توبيخ و سرزنش اس بات پر دلالت كرتى ہے كہ معاہدوں اور عہد و پيمان كى پابندى ضرورى اور واجب ہے \_

5 \_ بہت سارے يہوديوں كى نظر ميں الہى عہد و پيمان كم قدر قيمت كا معاملہ ہے \_ نبذه فريق منهم

يہ مفہوم اس معنى كى بناپر ہے جو راغب نے ''نبذ''كے بارے ميں بيان كيا ہے \_ راغب نے المفردات ميں كہاہے '' كسى چيز كى كم قدر قيمت ہونے كے باعث اسكو گرانا يا دور پھينكنا ہے \_

6 \_ كسى امت كے عہد شكن گروہ كے مقابل اس امت كے سارے افراد ذمہ دار ہيں \_-\* او كلما عاهدو عهداً نبذه فريق منهم بعض يہوديوں كى عہدشكنى كى وجہ سے آيہ مجيدہ تمام يہوديوں كى ملامت كررہى ہے يہ بات اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ذمہ دار لوگوں كو چاہيئے كہ امر بمعروف اور نہى از منكر كے ذريعے دوسروں كو عہد شكنى سے روكيں ورنہ سب لوگ ملامت كے مستحق قرا رپائيں گے \_

7\_ يہوديوں كى اكثريت حتى اپنے انبياء عليه‌السلام اور آسمانى كتابوں پر ايمان نہيں ركھتے \_ بل اكثرهم لا يؤمنون

گذشتہ آيات كى روشنى ميں ايمان كا متعلق انبياء عليه‌السلام اور آسمانى كتابيں ہيں \_ اس جملہ ميں ''بل'' ترقى كے لئے ہے يعنى عہد شكنى سے بالاتر يہ كہ ان لوگوں كى اكثريت تو صاحب ايمان ہى نہيں ہے \_

8\_ يہوديوں ميں عہد شكنى كا عام ہونا ان كى اكثريت كے ايمان سے خالى ہونے كى دليل ہے \_ او كلما عاهدوا عهداً نبذه فريق منهم بل اكثرهم لا يؤمنون

9\_ انسان كے الہى عہد و پيمان سے وفادار اور پابند نہ ہونے كے علل و اسباب ميں سے ايك ايمان كا فقدان ہے \_

او كلما عاهدوا عهداً نبذه فريق منهم بل اكثرهم لا يؤمنون

10\_ اكثر يہودى جنہوں نے الہى عہد و پيمان سے وفا نہ كى وہ ان عہد و پيمان پر ايمان و اعتقاد ہى نہ ركھتے تھے\_

كلما عاهدوا عهداً نبذه فريق منهم بل اكثرهم لا يؤمنون

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' يؤمنون'' كا متعلق عہد و پيمان ہوں يعنى عہد شكنوں كى اكثريت نے ان عہد و پيمان كو جان و دل سے قبول نہ كيا اگر چہ ظاہر يہ كيا كہ انہوں نے ان عہد و پيمان كو قبول كرلياہے \_ قابل توجہ ہے كہ اس مطلب ميں ''اكثرہم'' كى ضمير كو '' فريق'' كى طرف لوٹا يا گيا ہے \_

11 \_ بہت سارے يہودى قرآن حكيم اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان نہ لائيں گے \_بل اكثرهم لا يؤمنون

يہ مفہوم اس بنا پر ہے كہ '' لا يؤمنون'' كا متعلق

ما قبل آيت كى روشنى ميں قرآن حكيم اور پيامبر اسلام(ص) ہوں \_ فعل مضارع ''لا يؤمنون'' اس احتمال كى تائيد كررہاہے \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى سرزنشيں 3

ذمہ داري: ذمہ دارى كا عمومى ہونا 6

عہد: وفائے عہد كى اہميت 4; اللہ تعالى سے وفائے عہد 4

عہدشكني: عہدشكنى كے عوامل 9; اللہ تعالى كے ساتھ عہدشكنى 2،3،9; عہدشكنى كے ساتھ نبردآزمائي 6

قرآن كريم: قرآن كريم كى پيشين گوئي 11

كفر: كفر كے نتائج9; انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں كفر 7; قرآن كے بارے ميں كفر 11; آسمانى كتابوں كے بارے ميں كفر 7; پيامبر اسلام (ص) كا كفر 11

يہود: يہوديوں كى تاريخ 1،2; يہوديوں كى سرزنش 3; يہوديوں كى اكثريت كا عقيدہ 10; يہوديوں كا عقيدہ 5; يہوديوں كا انبياء عليه‌السلام سے عہد1; يہوديوں كى اكثريت كى عہد شكنى 10; يہوديوں كى عہد شكنى 2، 3، 8; يہوديوں كا اللہ تعالى سے عہد 1،3; يہوديوں كى اكثريت كاكفر 7،8،10،11; يہوديوں كا كفر 7،11; يہوديوں كے كفر كى نشانياں اور علامتيں 8; يہود اور اللہ تعالى كا عہد5

وَلَمَّا جَاءهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ كِتَابَ اللّهِ وَرَاء ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ (101)

اور جب ان ے پاس خدا كى طرفسے سابق كى كتابوں كى تصديق كرنے والارسول آيا تو اہل كتاب كى ايك جماعت نےكتاب خدا كو پس پشت ڈال ديا جيسے وہاسے جانتے ہى نہ ہوں (101)

1\_حضرت محمد (ص) اللہ تعالى كى جانب سے مبعوث كيئے گئے رسول ہيں \_

و لما جاء هم رسول من عند الله

ظاہراً ''رسول'' سے مراد پيامبر گرامى اسلام (ص)

ہيں \_البتہ بعض مفسرين كے نزديك مراد حضرت عيسى عليہ السلام ہيں \_

2 \_ يہود بھى ديگر لوگوں كى طرح پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے وسيع دائرہ ميں داخل ہيں \_ و لما جاء هم رسول من عند الله

3 \_ پيامبر اسلام (ص) نے تورات كى حقانيت كى تصديق اور اس كے آسمانى ہونے كى تائيد فرمائي \_

4 \_ تورات ميں آنحضرت (ص) كى بعثت كى بشارت دى گئي تھى \_ و لما جاء هم رسول ... نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله و راء ظهورهم

جملہ''نبذ فريق'' ، '' لما جاء ہم '' كے لئے جواب شرط ہے پيامبر (ص) كے آنے كے ساتھ يہوديوں كے تورات كو دور پھينكنے كا ذكر اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ اس كتاب ميں پيامبر (ص) كے آنے كى بشارت دى گئي تھى اور آنحضرت (ص) كى خصوصيات بيان كى گئي تھيں \_

5 \_ آنحضرت (ص) كى بعثت تورات كى صداقت و سچائي اور اس كے آسمانى ہونے كى دليل و گواہ ہے \_ مصدق لما معهم

آيات 41 ، 91 ، 97 سے يہ مطلب نكلتاہے \_

6 \_ علمائے اہل كتاب نے آنحضرت (ص) كى بعثت كے بعد تورات كى پيامبر موعود كے بارے ميں بشارتوں كو نظر انداز كيا اور بالكل ان پر توجہ نہ كى \_ و لما جاء هم رسول ... نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله و راء ظهورهم

معلوم ہوتاہے كہ اس جملہ ميں '' فريق'' سے مراد علمائے يہود ہيں كيونكہ تورات كے احكام اور معارف كو بيان كرنا ان كى ذمہ دارى تھى اور جملہ ''كانھم لا يعلمون\_ گويا كہ وہ لوگ عالم نہ تھے'' اس مطلب كى تائيد كررہاہے\_

7\_ علمائے اہل كتاب كو پورا ا طمينان تھا كہ تورات ميں بيان كى گئي پيامبر موعود كى خصوصيات آنحضرت (ص) پر منطبق ہوتى ہيں \_ و لما جاء هم رسول ... نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم

پيامبر اسلام (ص) كے انكار كے لئے علمائے يہود كے پاس دو راستے تھے 1 \_ تورات كى بشارتوں كو نظر انداز كرنا 2 \_ اس بات كا اظہار كرنا كہ تورات ميں بيان شدہ خصوصيات آنحضرت (ص) پر منطبق نہيں ہوتيں يہ جو يہودى علماء نے پہلى راہ كا انتخاب كيا اس سے معلوم ہوتاہے پيامبر كى خصوصيات كا منطبق ہونا ايك مسلّم اور ناقابل ترديد معاملہ تھا\_

8 \_ علمائے يہود كا تورات كى بشارتوں كو نظر انداز كرنے كا محرك يہ تھا كہ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے انكار كى زمين فراہم كى جائے \_ و لما جاء هم رسول ... نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم

9 \_ با وجود اس كے كہ علمائے يہود نے تورات ميں پيامبر اسلام (ص) كى خصوصيات كو ديكھ ليا انہوں نے خود كو اس سے بے خبر ظاہر كيا \_

نبذ فريق ... كتاب الله وراء ظهورهم كانهم لا يعلمون

'' لا يعلمون'' كا متعلق اس پيامبر كى خصوصيات ہيں جسكى بعثت كى بشارت تورات نے دى تھي\_

10\_ تورات اللہ تعالى كى جانب سے نازل كى گئي كتاب ہے \_ اوتوا الكتاب كتاب الله

11\_ پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانا اللہ تعالى كے اہل كتاب سے معاہدوں ميں سے تھا\_ او كلما عاهدوا عهداً ... و لما جاء هم رسول ... نبذ فريق يہ مطلب اس بناپر ہے كہ يہوديوں كے اللہ تعالى كے ساتھ عہد و پيمان اور پھر ان كى عہد شكنى كے ذكر كے بعد پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے انكار اور تورات ميں بيان شدہ حقائق كے نظر انداز كرنے كا بيان آياہے\_

12 \_ مكاتب الہى پر اعتقاد ركھنے والے لوگ حتى علمائے دين اور آسمانى كتابوں سے عالم و دانا افراد بھى انحراف اور حق پوشى كے خطرے ميں مبتلا ہوسكتے ہيں \_ نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم

13 \_ آسمانى كتابوں ميں بيان شدہ تمام معارف اور احكام كى پابندى ضرورى ہے\_

نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم

14 \_ آسمانى كتابوں كے بعض احكام يا معارف سے لاپروائي يا بے اعتنائي برتناسب فرامين اور معارف سے بے اعتنائي كے مترادف ہے\_ نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم واضح ہے كہ علمائے يہود نے بعثت كے بعد تورات كے تمام فرامين اور معارف كو نظر انداز نہ كيا بلكہ ان ميں بعض جو پيامبر اسلام (ص) كى ذات گرامى سے مربوط تھے ان سے بے اعتنائي اختيار كى ليكن اللہ تعالى فرماتاہے '' انہوں نے كتاب خدا كو دور پھينك ديا '' يہ تعبير بيان كرتى ہے كہ آسمانى كتابوں كے بعض معارف كو نظر انداز كرنا گويا سب معارف كو نظر انداز كرنا ہے \_

15\_ اہل كتاب كے بعض علماء نے پيامبر اسلام (ص) كى بعثت كے بعد تورات سے وفادار رہنے اور پيامبر موعود كى خصوصيات اور ان كے پيامبر اسلام(ص) پر منطبق ہونے كا اعتراف كيا \_ نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب كتاب الله وراء ظهورهم

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' الذين اوتوا الكتاب'' سے مراد علمائے يہود ہوں \_ اس صورت ميں '' فريق من الذين'' كا معنى يہ ہوگا كہ بعض علماء نے اللہ كى كتاب كو دور پھينكا جبكہ بعض ديگر نے ايسا نہ كيا \_

16 \_ حقائق كے مقابل خودفريبى يا عارفانہ تجاہل كا مظاہرہ كرنا ناپسنديدہ اور بے جا عمل ہے \_

نبذ فريق من الذين اوتوا الكتاب ...كانهم لا يعلمون

17\_ امام باقر عليه‌السلام نے سعد الخير كو تحرير فرمايا: ... '' و كان من نبذهم الكتاب ان اقاموا حروفه و حرفوا حدوده فهم يروونه و لا يرعونه ... وكان من نبذهم الكتاب ان ولّوه الذين لايعلمون فاوردوهم الهوى و اصدروهم الى الردى و غيرّوا عرى الدين (1) وہ مواردجن ميں انہوں ( اہل كتاب ) نے كتاب الہى كو پس پشت ڈال ديا ، ان ميں سے ايك يہ تھا كہ كتاب كے ظاہر كو تو محفوظ ركھا ليكن اسكى حدود ميں تحريف كى \_ اسكے ظاہر كو بيان كرتے ليكن اس پر عمل نہ كرتے تھے ... انہى موارد ميں سے جن ميں انہوں نے كتاب الہى كو پس پست ڈالا ايك يہ تھا كہ ايسے افراد كو انہوں نے كتاب كا سرپرست بنايا جو كتاب خدا كے بارے ميں كچھ بھى نہ جانتے تھے لہذا انہو ں نے لوگوں كو اپنى ہوائے نفس كى طرف دعوت دى اور ان كو پستى و گراوٹ كى طرف لے گئے ،انہوں نے دين كے مضبوط دستوں كو تبديل كرديا \_

انحراف : انحراف كا خطرہ 12

اہل كتاب: اہل كتاب كا كتاب الہى سے منہ پھيرنا 17; اہل كتاب كا تحريف كرنا 17; اللہ تعالى كا اہل كتاب سے معاہدہ 11

ايمان: پيامبر اسلام(ص) پر ايمان 11 ; ايمان كے متعلقات11

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى بعثت كى بشارت 4،6; پيامبر اسلام (ص) كى بعثت 1،5; پيامبر اسلام (ص) كى رسالت1; پيامبر اسلام كو جھٹلانے كى زمين تيار ہونا 8; پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كا دائرہ 2; پيامبر اكرم (ص) تورات ميں 4،7،9،15; پيامبر اسلام(ص) اور تورات 3; پيامبر اسلام (ص) اور يہود 2

تجاہل عارفانہ: تجاہل عارفانہ كى سرزنش 16

تورات: تورات كى بشارتيں 4،6،8; تورات ميں پيامبر موعود 6،7،15; تورات كى تصديق 3،5; تورات كى تعليمات 4،9; تورات كى حقانيت 3; تورات كا نزول 10; تورات كا وحى ہونا 3،5،10

خود : خودفريبى كى سرزنش 16 روايت:17

علماء : علمائے دين اور انحراف 12; علمائے دين اور حق كا چھپانا12; علمائے دين كو تنبيہ 12

علمائے اہل كتاب: علمائے اہل كتاب كا اقرار 15; علمائے اہل كتاب كا تجاہل عارفانہ 9; علمائے اہل كتاب اور تورات 15; علمائے اہل كتاب اور پيامبر اسلام (ص) 6،7،15 علمائے يہود: علمائے يہود اور پيامبر اكرم (ص) 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/8 ص 53 ح 1، نورالثقلين ج/ 1 ص 106 ح 293\_

عمل: ناپسنديدہ عمل 16

كتب سماوي: كتب سماوى سے منہ پھرنا 14; كتب سماوى كا ضرورى وابستگى ہونا13; كتب سماوى كو قبول كرنے ميں تجزى بعض تعليمات كے قبول اور بعض كے رد; كا قائل ہونا 14; كتب سماوى كى تعليمات 13

وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيْاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (102)

اوران باتوں كااتباع شروع كرديا جو شياطين سليمان كيسلطنت ميں جپا كرتے تھے حالانكہ سليمانكافر نہيں تھے \_ كافر يہ شياطين تھے جولوگوں كوجادو كى تعليم ديتے تھے اور پھرجو كچھ دو فرشتوں ہاروت و ماروت پر بابلميں نازل ہوا ہے \_وہ اس كى بھى تعليم اسوقت تك نہيں ديتے تھے جب تك يہ كہہ نہيں ديتے تھے كہ ہم ذريعہ امتحان ميں خبردارتم كافر نہ ہو جاناليكن وہ لوگان سے وہباتيں سيكھتے جس سے مياں بيوى كے درميانجھگڑا كراديں حالانكہ اذن خدا كے بغير وہكسى كو نقصان نہيں پہنچا سكتے \_ يہ ان سےوہ سب كچھ سيكھتے جو ان كے لئے مضر تھااور اس كا كوئي فائدہ نہيں تھا يہ خوبجانتے تھے كہ جو بھى ان چيزوں كو خريدےگا اس كا آخرت ميں كوئي حصہ نہ ہوگا \_انھوں نے اپنے نفس كا بہت برا سودا كياہے اگر يہ كچھ جانتے اور سمجھتے ہوں (102)

1\_ حضرت سليمان عليه‌السلام ايك ايسے پيامبر ہيں جن كے پاس حكومت و سلطنت تھي\_ على ملك سليمان

2 \_ شياطين نے حضرت سليمان عليه‌السلام پر جادوگرى كى تہمت لگائي \_ و ما كفر سليمان و لكن الشياطين كفروا

'' ما كفر سليمان \_ سليمان نے كفر اختيار نہ كيا '' اس سے مراد حضرت سليمان عليه‌السلام سے جادوگرى كى نفى كرنا ہے \_ ان جملوں ''و لكن الشياطين ...'' اور '' ما تتلوا الشياطين '' سے يہ معلوم ہوتاہے كہ حضرت سليمان عليه‌السلام پر جادوگرى كى تہمت شياطين كى طرف سے تھى جو مشہور ہوگئي\_

3 \_ شياطين نے حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانے كے لوگوں كو جادوگرى كے علوم سكھائے اور لوگوں كے لئے جادو كو پڑھ كر بيان كرتے\_ ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان ... يعلمون الناس السحر

'' تتلوا'' كا مصدر تلاوت ہے جس كا معنى پڑھنا اور قرا ت كرناہے آيت كے ما بعد كے مضمون كى روشنى ميں '' ما'' موصولہ سے مراد جادو اور اس طرح كى چيز ہے \_'' تتلوا'' كا متعلق ''على الناس'' ہے اور اس كى دليل ''يعلمون الناس'' يعنى يہودى اس جادو كے پيروكار تھے جو شياطين لوگوں كے لئے بيان كرتے تھے\_

4 \_ شياطين حضرت سليمان عليه‌السلام اور انكى الہى حكومت كے مخالف تھے \_ ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان

''على ملك سليمان \_ سليمان كى حكومت كے مخالف '' يہ ''تتلوا'' كے مفعول محذوف كے لئے حال ہے يعنى جو جادو لوگوں كے لئے بيان كرتے تھے وہ حضرت سليمان عليه‌السلام كى سلطنت كے خلاف تھا\_

5 \_ حضرت سليمان عليه‌السلام كو سلطنت ملنا شياطين كى نظر ميں يہ سحر اور جادو كا كمال تھا\_ على ملك سليمان و ما كفر سليمان

شياطين جو جادو كے علم كى تحريريں لوگوں كے لئے حضرت سليمان عليه‌السلام كى حكومت كے برخلاف پڑھتے تھے اس چيز كے بيان كے بعد حضرت سليمان عليه‌السلام سے جادوگرى كى نفى كرنااس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ شياطين يہ ظاہر كرتے تھے كہ جو كچھ بيان كرتے يا تلاوت كرتے ہيں يہ وہى كچھ ہے جس نے سليمان (عليہ السلام) كو سلطنت تك پہنچايا ہے اس طرح وہ حضرت سليمان عليه‌السلام كى نبوت كى نفى كے درپے تھے\_

6 \_ حضرت سليمان عليه‌السلام جادوگرى اور كفر كى طرف رجحانات سے منزہ و مبرا تھے\_ و ما كفر سليمان

7 \_ جادو كا استعمال گناہ كبيرہ اور كفر كے برابر ہے\_ و ما كفر سليمان

يہ بات گزرچكى ہے كہ اس جملہ سے مراد حضرت سليمان عليه‌السلام سے جادوگرى كى نفى كرناہے ليكن يہ جو جادوگرى كو كفر اختيار كرنے سے تعبير كيا گيا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ جادوگرى بھى ايك طرح كا كفر ہے يا پھر ايسا گناہ ہے جو كفر كے برابر ہے\_

8\_ الہى حكومت كى مخالفت اور اس كے خلاف سرگرم عمل ہونا حرام ہے \_ واتبعوا ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان

9 \_ جادو كى تعليم دينے كے ذريعے شياطين كا كفر اختيار كرنا\_ و لكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر

10\_ حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانے ميں جادو رائج تھا\_ ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان ... يعلمون الناس السحر

11 \_ بعض يہوديوں نے شياطين كى طرف سے سكھائے گئے جادو كى طرف رغبت پيدا كى اور انہوں نے جادو سيكھنا شروع كيا \_ واتبعوا ما تتلوا الشياطين

'' اتبعوا'' كى ضمير '' فريق من الذين اوتوا الكتاب'' كى طرف لوٹتى ہے \_

12 \_ حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانہ كے يہودى شياطين كے جادو كى پيروى كرتے ہوئے آپ عليه‌السلام كى حكومت كے خلاف سرگرم عمل رہے \_ \* واتبعوا ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ'' اتبعوا'' كا فاعل حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانہ كے يہودى ہوں \_

13 \_ پيامبر اسلام (ص) كے خلاف نبرد آزمائي كے لئے يہودى تورات كى بشارتوں كا انكار كرنے كے علاوہ سحر اور جادو سے بھى مدد ليتے تھے\_

نبذ فريق ... كتاب الله وراء ظهورهم ... و اتبعوا ما تتلوا الشياطين

آيہ ما قبل ميں جملہ '' نبذ فريق'' ، '' لما جاء ہم'' كے بعد اس مطلب كو پہنچاتاہے كہ يہوديوں نے آنحضرت (ص) كے بارے ميں تورات كى بشارتوں كو نظر انداز كيا تا كہ حضور (ص) كى رسالت كا انكار كريں \_ جملہ''اتبعوا ...'' كا ''نبذ فريق'' پر عطف بھى اسى معنى پر دلالت كرتاہے كہ جادو كے پيچھے جانا بھى اسى مقصد كے لئے تھا\_

14 \_ ہاروت و ماروت وہ فرشتے ہيں جو سرزمين بابل پر ساكن ہيں \_ و ما انزل على الملكين ببابل هاروت و ماروت

'' ببابل '' محذوف سے متعلق اور ''الملكين'' كے لئے حال ہے يعنى '' الملكين كا ئنين ببابل'' بہت سے مفسرين نے كہا ہے كہ بابل عراق كا ايك شہر ہے جو دريائے فرات كے كنارے اور حلہ كے قريب واقع ہے \_

15\_ ہاروت و ماروت نے بابل كے لوگوں كو جادو سكھايا\_ و ما انزل على الملكين ... و ما يعلمان من احد

16 \_ ہاروت و ماروت نے جادو كا علم اللہ تعالى سے حاصل كيا \* و ما انزل على الملكين ببابل هاروت و ماروت

17 \_ يہوديوں نے ہاروت اور ماروت كى تعليمات كو ليتے ہوئے پيامبر عليه‌السلام كےخلاف صف آرائي كى \_

اتبعوا ما تتلوا ... و ما انزل على الملكين ببابل هاروت و ماروت

'' ما انزل '' ، '' ما تتلوا ...'' پر عطف ہے يعنى : اتبعوا ما تتلوا الشياطين و اتبعوا ما انزل على الملكين \_

18 \_ ہاروت اور ماروت اپنى تعليمات ( جادو كا سكھانا ) كو لوگوں كے لئے آزمائش سمجھتے تھے اور لوگوں كو متنبہ كرتے تھے\_ و ما يعلمان من احد حتى يقولا انما نحن فتنه

19\_ ہاروت اور ماروت نے لوگوں كو جادو كى تعليم دينے سے پہلے اسكے غير صحيح استعمال اور سوء استفادہ سے منع كيا \_

و ما يعلمان من احد حتى يقولا انما نحن فتنة فلا تكفر

20\_ جادو كا استعمال اور اس سے سوء استفادہ انسان كو دائرہ كفر كى طرف لے جاتاہے\_ انما نحن فتنة فلا تكفر

21 \_ غير آشنا علوم كى تعليم دينے والوں كو چاہيئے كہ ان علوم كے سيكھنے والوں كو ان كے نقصانات سے آگاہ اور اسكے سوء استفادہ سے روكيں \_ و ما يعلمان من احد حتى يقولا انما نحن فتنة فلا تكفر

22 \_ شاگردوں كو علوم كى تعليم ديتے وقت ان ميں احساس ذمہ دارى پيدا كرنے كى كوشش كرنا ضرورى ہے \_

و ما يعلمان من احد حتى يقولا انما نحن فتنة فلا تكفر

23 \_ اعمال كے نيك اور ناپسنديدہ ہونے ميں ہدف اور نيت كى اہميت \_ و لكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر ... ما يعلمان من احد حتى يقولا انما نحن فتنة

دو فرشتوں (ہاروت ، ماروت) كے برخلاف شياطينكو جادو سكھانے كى وجہ سے كافر كہا گيا كيونكہ شياطين كے جادو سكھانے كا مقصد فساد و تباہى پھيلانا تھا جبكہ دو فرشتوں كا ہدف اور محرك فساد كو روكنا تھا\_

24 \_ سرزمين بابل كے لوگوں نے ہاروت اور ماروت سے جادو سيكھاتا كہ اسكے ذريعے مياں بيوى ميں جدائي ڈاليں \_

فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء و زوجه

25 \_ جادو كے علم كو رائج كرنے ميں بابل كے عوام كا كردار اور اہميت\_

فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء و زوجه

26 \_ جادو كى تاثير اور اسكا نقصان پہنچانا اذن خدا سے ممكن ہے \_

و ما هم بضارين به من احد الا باذن الله

27 \_ عالم ہستى ميں كوئي بھى كام يا تحرك اللہ تعالى كے اختيار اور ارادہ كے بغير ممكن نہيں ہے \_

ما هم بضارين به من احد الا باذن الله

28\_ مياں بيوى ميں جادو كے ذريعے جدائي ڈالنا يہ گناہ كفر كے برابر ہے \_

انما نحن فتنة فلا تكفر فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء و زوجه

29\_ مسحور شدہ انسانوں كى روح اور افكار پر جادو كا اثر \_ يفرقون به بين المرء و زوجه

30\_ مياں بيوى ميں جدائي ڈالنے كا نقصان خود انہى لوگوں كے ليئے ہے \_ ما يفرقون به بين المرء و زوجه و ما هم بضارين ...الا باذن الله

31 \_ مياں بيوى ميں جدائي ڈالنا ناپسنديدہ اور حرام فعل ہے\_ ما يفرقون به بين المرء و زوجه و ما هم بضارين ...الا باذن الله

32 \_ سرزمين بابل كے عوام نے ہاروت اور ماروت سے ايسے جادو، ٹونے سيكھے جنكا نتيجہ ان كے لئے نقصان كے علاوہ كچھ نہ تھا\_ يتعلمون ما يضرهم و لا ينفعهم

33 \_ بعض جادو نقصان دہ اور بعض فائدہ مند ہيں \_ يتعلمون ما يضرهم و لا ينفعهم

34\_ لوگوں كو نقصان پہنچانے كے لئے جادو كے اعمال بجالانا يا فساد و بربادى پھيلانے كے لئے جادو سيكھنا حرام ہے اور اسكا گناہ كفر كے برابر ہے \_ فلا تكفر فيتعلمون منهما ما يفرقون به بين المرء و زو جه ... و يتعلمون ما يضرهم و لا ينفعهم

35 \_ نقصان دہ اور بے فائدہ علوم سيكھنا حرام ہے \_ و يتعلمون ما يضرهم و لا ينفعهم

36 \_ لوگوں كو فائدہ پہنچانے كے لئے جادو كا علم سيكھنا جائز ہے \_ و يتعلمون ما يضرهم و لا ينفعهم

37\_ فرشتوں كا جسمانى حالت ميں آنا اس طرح كہ لوگ ان كا مشاہدہ كرسكيں ممكن ہے \_ و ما يعلمان من احد حتى يقولا انما نحن فتنة

38\_ فرشتے لوگوں ميں حاضر ہو كر ان كو تعليم دے سكتے ہيں \_ و ما يعلمان من احدحتى يقولا ... فيتعلمون منهما ... و يتعلمون ما يضرهم

39\_ شياطين ( جنّ) جسم بننے اور ديكھے جانے كى صلاحيت ركھتے ہيں \* يعلمون الناس السحر

40\_ جو لوگ جادو كو ناچيز فائدہ اٹھانے اور نقصان پہنچانے كے لئے سيكھتے ہيں آخرت كى نعمتوں سے محروم ہوجائيں گے \_ و لقد علموا لمن اشتراه ما له فى الاخرة من خلاق

'' اشتراہ'' كى مفعولى ضمير '' ما يضرہم و لا ينفعہم'' كى طرف لوٹتى ہے جس كا مطلب نقصان دہ جادو ہيں \_

41 \_ يہوديوں نے اس بات كے جاننے كے باوجود كہ جادو سيكھنے سے وہ آخرت كى تمام نعمتوں سے محروم ہوجائيں گے ، جادو سيكھا \_ و لقد علموا لمن اشتراه ما له فى الاخرة من خلاق

''خلاق'' كا معنى بہت زيادہ منافع اور اچھا حصہہے ''خلاق'' كو نكرہ استعمال كرنا اور اس كے ساتھ '' من'' زائدہ كا استعمال قلت پر دلالت كرتاہے \_ ظاہراً ''علموا'' كى ضمير يہوديوں كى طرف لوٹتى ہے\_

42 \_ عالم آخرت نيكيوں اور نعمتوں سے پرُ ہے \_ و ما له فى الاخرة من خلاق

43 \_ يہوديوں نے نقصان دہ جادو سيكھ كر خود كو تباہ كيا اور بہت بُرى قيمت وصول كى \_

ما له فى الاخرة من خلاق و لبئس ما شروا به أنفسهم

44 \_ انسان كى جان كے مقابل بہت ہى قابل قدر قيمت صرف آخرت كى نعمتوں كا حصول ہے\_

ما له فى الاخرة من خلاق و لبئس ما شروا به أنفسهم

جملہ '' لقد علموا ...'' كو جملہ ''لبئس ...'' كے ساتھ ملانے سے يہ معنى نكلتاہے كہ انسان اگر آخرت كو كھودينے كى قيمت دنياوى منافع كا حصول قرار دے تو اس نے خود كو بہت ہى برُى قيمت پر بيچا ہے اور خود كو تباہ كرلياہے پس فقط جو چيز انسان كو زياں كار ہونے سے بچا سكتى ہے وہ آخرت كا حصول ہے\_

45 \_ آخرت كى نعمتوں سے محروميت كے باعث انسان تباہ ہوجاتاہے \_

ما له فى الاخرة من خلاق و لبئس ما شروا به أنفسهم

46 \_ يہودى اپنے نقصان دہ سودے (آخرت كو كھوكر جادو كے فوائد كا حصول ) سے ناآگاہ ہيں \_

لبئس ما شروا به أنفسهم لو كانوا يعلمون

'' دنياوى مفادات كے مقابل آخرت كى نعمتوں كو بيچنا'' يہ '' يعلمون'' كے لئے ماقبل والے جملہ كى روشنى ميں مفعول ہے \_ يعنى اے كاش جانتے ہوتے كہ يہ لين دين ان كے لئے نقصان دہ ہے اور بے سود\_

47\_ آخرت كو كھودينے كے مقابل دنياوى مفادات كا حصول نقصان دہ سودا ہے \_ لبئس ما شروا به أنفسهم

48 \_ جادوگر يہوديوں كى نظر ميں اخروى منافع پر دنياوى مفادات ترجيح ركھتے ہيں \_

لقد علموا لمن اشتراه ما له فى الاخرة من خلاق و لبئس ما شروا به أنفسهم لو كانوا يعلمون

اگر كوئي جانتاہو كہ ناجائز منافع اور مفادات كا حصول آخرت كو كھودينے سے ہوتاہے ( لقد علموا ...) ليكن اس كے باوجود اس لين دين كے نقصان دہ ہونے پر عقيدہ نہ ركھتاہو (لوكانوا يعلمون) تو معلوم ہوتاہے كہ يہ شخص دنياوى مفادات كو آخرت پر ترجيح ديتاہے\_

49\_ جادوگر يہودى باوجود اس كے كہ انہيں عالم آخرت سے محروم ہونے كا اطمينان تھا اپنى اسى محروميت كا انكار كرتے تھے\_ لقد علموا لمن اشتراه ما له فى الاخرة من خلاق

جملے كو لام قسم '' لقد'' اور لام تاكيد '' لمن'' سے تاكيد كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ جادوگر يہودى جس حقيقت كا علم ركھتے تھے اسى كا انكار كرتے تھے كيونكہ جملے كى تاكيد غالباً ايسے موارد ميں ہوتى ہے كہ جہاں اس كا مضمون مورد انكار ہو\_

50\_ عالم آخرت پہ علم اورا يمان ہونا اوراس كے مطابق عمل نہ كرنا جہالت و بے ايمانى كے مترادف ہے \_

لقد علموا لمن اشتراه ما له فى الآخرة من خلاق ... لو كانوا يعلمون

يہ مطلب اس بناپر ہے اگر ''لوكانوا يعلمون''كا ارتباط ''لقد علموا ...'' سے ہو\_ بنابرين ''يعلمون'' كا مفعول '' جادوگر كى عالم آخرت سے محروميت'' ہوگا \_يہ جو خداوند عالم ايك طرف ان كو عالم ''لقد علموا'' اور دوسرى طرف جاہل '' لوكانوا يعلمون'' قرار ديتا ہے گويا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ علم و ايمان كا ہونا اور ان كے مطابق عمل كا نہ ہونا جہالت اور بے ايمانى كے برابر ہے \_

51 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا '' ... فلما هلك سليمان وضع ابليس السحر و كتبه فى كتاب ثم طواه و كتب على ظهره هذا ما وضع آصف بن برخيا لملك سليمان بن داود من ذخاير كنوز العلم من اراد كذا و كذا فليفعل كذا و كذا'' ثم دفنه تحت السرير ثم استشاره لهم فقرأه فقال الكافرون ما كان سليمان عليه‌السلام يغلبنا الا بهذا و قال المومنون بل هو عبدالله و نبيّه فقال الله جل ذكره ''واتبعوا ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان و ما كفر سليمان ولكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر ...''

(1) جب حضرت سليمان عليه‌السلام كى وفات ہوئي تو ابليس نے جادو كى بنياد ركھى اس نے ايك تحرير لكھى پھر اسے طے كيا اور اس پر لكھا '' اسے آصف بن برخيا نے حضرت سليمان بن داؤد كى حكومت برپا كرنے

كے لئے وضع كيا اس ميں علم كے ذخائر موجود ہيں تو جو ايسے ايسے كرنا چاہے تو وہ ايسا ايسا كرے پھر ابليس نے اس تحرير كو حضرت سليمان عليه‌السلام كے تخت كے نيچے چھپا ديا پھر اسكو نكالا اور سب كے سامنے پڑھا پس اس اجتماع ميں كافروں نے كہا سليمان عليه‌السلام تو فقط اسى جادو كے ذريعے ہم پر غالب آئے اور حكومت كى جبكہ مومنين نے كہا ہرگز ايسا نہيں بلكہ وہ اللہ كے بندے اور پيامبر عليه‌السلام تھے \_ پس اللہ تعالى فرماتاہے ''واتبعوا ما تتلوا الشياطين على ملك سليمان و ما كفر سليمان و لكن الشياطين كفروا يعلمون الناس السحر ...''

52 \_ اللہ تعالى كے اس كلام ( ... و ما انزل على الملكين ببابل هاروت وماروت)كے بارے ميں امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' و كان بعد نوح عليه‌السلام قد كثر السحرة ... ''(1)

حضرت نوح عليه‌السلام كے بعد دھوكا باز جادوگر بہت زيادہ ہوگئے تو اللہ تعالى نے اس زمانہ كے نبى عليه‌السلام كى طرف دو فرشتوں كو بھيجا تا كہ اس نبى عليه‌السلام كو جادوگروں كے جادو كے طريقے اور اس جادو كو باطل و ناكارہ كرنے كے طريقے سكھائيں \_ پس اس پيامبر عليه‌السلام نے جادو كے طريقے سيكھے اور اللہ تعالى كے حكم سے بندگان خدا كو بھى يہ طريقے سكھائے اور ان سے كہا كہ جادوگروں كے جادو كو روكو اور اسكو ناكارہ كردو( ساتھ ہى ساتھ) اس نبى عليه‌السلام نے لوگوں پر جادو كرنے سے ان كو منع كيا

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 55 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 111 ح 303\_

... اور (كلام خدا وندى ميں ارشاد ہے ) '' وہ دو فرشتے كسى كو بھى جادو كى تعليم نہ ديتے مگر يہ كہ اس سے قبل كہتے ہم آزمائش كا ذريعہ ہيں '' يعنى يہ كہ اس نبى عليه‌السلام نے ان دوفرشتوں كو حكم ديا كہ تم بشرى صورت ميں ظاہر ہوجاؤ اور جو كچھ اللہ تعالى نے تم كو جادو اور اسكو ناكارہ كرنے كے بارے ميں سكھاياہے وہ تم لوگوں كو سكھاؤ ... پس اللہ عزوجلّ نے ان كو فرمايا جادو كے ذريعے ، دوسروں كو نقصان پہنچاكر ، لوگوں كو يہ كہہ كر كہ ہم بھى زندہ كرنے اور مارنے كى طاقت ركھتے ہيں اور يہ كہ ہم وہ كام كرسكتے ہيں جو فقط اللہ تعالى انجام دے سكتاہے ( ايسے اظہارات سے ) كہيں كافر نہ ہوجانا اور اللہ تبارك و تعالى كا ارشاد ہے ''و ما هم بضارين به من احد الا باذن الله'' يعنى وہ جنہوں نے جادو سيكھا تھا وہ بھى اللہ تعالى كے علم اور اذن كے بغير كسى كو نقصان نہيں پہنچاسكتے تھے كيونكہ اگر اللہ تعالى چاہتا تو ان كو زبردستى روك سكتا تھا مزيد ارشاد بارى تعالى ہے '' وہ جادو كے علوم سے ايسى چيزيں سيكھتے تھے جو ان كے نقصان ميں تھيں نہ كہ فائدہ ميں ''يعنى يہ كہ ايسى چيزيں سيكھتے تھے جو ان كے دين كے لئے ضرر رساں ہو اور اس ميں كوئي فائدہ نہ ہو ... نيز ارشاد رب العزت ہے '' و لقد علموا لمن اشتراہ ما لہ فى الاخرة من خلاق'' كيونكہ ان كا عقيدہ تھا كہ آخرت نام كى كوئي چيز وجود نہيں ركھتى پس جب ان كا عقيدہ يہ تھا كہ جب آخرت ہى نہيں ہے تو پھر اس دنيا كے بعد كوئي چيز نہ ملے گي\_ ليكن فرضاً اس دنيا كے بعد اگر آخرت ہو تو يہ لوگ اپنے كفر كى بناپر آخرت كى نعمتوں سے محروم ہوں گے ...''

53 \_ عمرو بن عبيد كہتے ہيں ميں حضرت امام صادق عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوا تو عرض كيا كہ ميں گناہان كبيرہ كو قرآن حكيم سے پہچاننا چاہتاہوں تو امام عليه‌السلام نے فرمايا'' ... والسحر لان الله عزوجل يقول و لقد علموا لمن اشتراه ما له فى الاخرة من خلاق ...''(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا عليه‌السلام ج/ 1 ص 267 ح1باب 27، نورالثقلين ج/ 1 ص 107 ح 294\_

2) اصول كافى ج/ 2 ص285 ح 24 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 110 ح 297\_

گناہان كبيرہ ميں سے ايك جادو ہے كيونكہ اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے'' يقينا وہ لوگ جانتے تھے كہ جو كوئي اس متاع (جادو) كو خريدے گا اسے آخرت ميں كچھ نہ ملے گا\_

آخرت: آخرت كى خصوصيات42

آخرت فروشي: آخرت فروشى كا نقصان 47

احكام : 8،31،34،35،36

اختلاف ڈالنا: جادو سے اختلاف ڈالنا 28; اختلاف ڈالنے كى سرزنش 31; اختلاف ڈالنے كا گناہ 28

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اذن 26، 27

امتحان : امتحان كا ذريعہ18

انسان: انسان كى قدر و منزلت 44; انسان كى تباہى كے معيارات 45

ايمان: آخرت پر ايمان 50; بغير عمل كے ايمان 50; ايمان كا متعلق 50

بابل: اہل بابل اورجادو 15، 24، 25،32; بابل ميں جادو كى تعليم 13

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے دشمن 13،17

تعليم: تعليم دينے كے آداب 21، 22

تغييرات: تغييرات كا سرچشمہ 27

توحيد : توحيد افعالى 27

تورات: تورات كى بشارتوں كو جھٹلانا 13

جادو : جادو سے استفادہ كے نتائج 20; جادو سيكھنے كے نتائج 41; نقصان دہ جادوكى تعليم حاصل كرنے كے نتائج 43; مياں بيوى كى جدائي ميں جادو كے اثرات 24، 28; جادو سے سوء استفادہ كے نتائج 40; جادو كے احكام 34، 36; جادو سے استفادہ 36; جادو سے نقصان پہنچانا 34،40; جادو كى اقسام 33; جادو كى ايجاد 51; جادو كى تاثير 29; جادو كى تاريخ 15، 25،52; جادو سيكھنا 36، 40 ;

جادو سكھانا 3،9،11،15 ، 52; حضرت نوح عليه‌السلام كے بعد جادو 52; جادو حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانے ميں 3،10; جادو اور كفر 7،28،34; نقصان دہ جادو 32،33; فائدہ مند جادو 33; مباح جادو 36; جادو كا نقصان 26; جادو سے ناجائز فائدہ اٹھانا19،20; جادو پھيلنے كے عوامل 25; جادو كى سزا 53; جادو كى تعليم دينے كا گناہ 34; جادو كا گناہ 7،53; جادو كى تاثير كا سرچشمہ 26

جنات: جنات كا مجسم ہونا 39; جنات كا مشاہدہ 39

جہالت: جہالت كے موارد 50

حضرت سليمان عليه‌السلام : حضرت سليمان عليه‌السلام كا منزہ ہونا 6; حضرت سليمان عليه‌السلام پر جادوگرى كا الزام 2; حضرت سليمان عليه‌السلام كى حكومت 1،4،51; حضرت سليمان عليه‌السلام كے دشمن 4; حضرت سليمان عليه‌السلام اور جادو 6; حضرت سليمان عليه‌السلام اور كفر 6; حضرت سليمان عليه‌السلام كا واقعہ 2،5; حضرت سليمان عليه‌السلام كى نبوت 1

حكومت : دينى حكومت سے دشمنى كا حرام ہونا 8

خاندان: خاندانى اختلاف 31; خاندانى اختلاف كے عوامل 24; خاندانوں ميں اختلاف ڈالنے كا گناہ 28

دنياطلبي: دنياطلبى كا نقصان 47

روايت:51،52،53

روش و كردار: پسنديدہ كردار كے معيارات23; ناپسنديدہ كردار كے معيارات23

زوجہ و شوہر: زوجہ و شوہر ميں اختلاف ڈالنے كى حرمت 31; زوجہ و شوہر كى جدائي كا نقصان 30

سيكھنا : حرام سيكھنا 34،35

شاگردان: شاگردوں ميں ذمہ دارى پيدا كرنا 22

شياطين : شياطين كا مجسم ہونا 39; شياطين كى تعليمات 3،9،11; شياطين كا جادو12; شياطين كى دشمنى 4; شياطين كا مشاہدہ 39; شياطين اور جادو5; شياطين اور حضرت سليمان عليه‌السلام 2،4،5; شياطين كا كفر 9

علم: نقصان دہ علم سيكھنا 35

فساد و تباہى پھيلانا : جادو سے فساد پھيلانا 34

كفر: كفر كى بنياد20; كفر كے موارد 50

گناہان كبيرہ: 7،53

لين دين : نقصان دہ لين دين 47

ماروت: ماروت بابل ميں 14; ماروت اور جادو كا سيكھنا 16; ماروت اور جادو كى تعليم دينا 15،18،19 ، 24; ماروت كا معلم 16; ماروت كى تنبيہا ت 18،19

محرمات : 8،31،34

معلم (استاد): معلم كى ذمہ دارى 21،22

ملائكہ: ملائكہ كا مجسم ہونا 37; ملائكہ سے سيكھنا 38; ملائكہ كا تعليم دينا 38;ملائكہ كو ديكھنا 37; بابل كے ملائكہ 14

ناآشنا علوم: ناآشنا علوم كا نقصان 21; ناآشنا علوم سے ناجائز فائدہ اٹھانا21; ناآشنا علوم كے شاگردوں كو تنبيہ 21

نعمت : اخروى نعمتوں كو حاصل كرنا 44; اخروى نعمتوں سے محروم افراد 40،41،49; اخروى نعمتوں سے محروميت 45،46،49 ; اخروى نعمتوں كى بہتات اور فراواني42

نيت: نيت كى اہميت 23

واقعات: واقعات كا سرچشمہ 27

ہاروت : ہاروت كا استاد14; ہاروت بابل ميں 14; ہاروت اور جادو سيكھنا 16; ہاروت اور جادو كى تعليم دينا 15،18،19، 24; ہاروت كى تنبيہات 18،19

يہود: يہوديوں كى آخرت فروشى 48; يہوديوں كى آگاہى 41،49; يہوديوں كى بصيرت 48; يہوديوں كا شياطين كى پيروى كرنا 12; يہوديوں كا ماروت كى پيروى كرنا 17; يہوديوں كا ہاروت كى پيروى كرنا 17; يہوديوں كى جادوگرى 11،13; يہوديوں كى جہالت 46; يہوديوں كى خودفروشى 43; يہوديوں كى حضرت سليمان عليه‌السلام سے دشمنى 12; يہوديوں كى دنياطلبى 48; يہوديوں كى روش پيكار 13،17; يہوديوں كا زياں كار ہونا 46; يہوديوں كى محروميت 49; جادوگر يہود48،49; حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانہ كے يہود 12; يہودى اور جادو سيكھنا 41،43; يہود اور حضرت سليمان عليه‌السلام 12

وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُواْ واتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ اللَّه خَيْرٌ لَّوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (103)

اگر يہ لوگ ايمان لے آتے اور متقيبن جانے تو خدائي ثواب بہت بہتر تھا \_اگر ان كى سمجھ ميں آجاتا (103)

1 \_ اللہ تعالى كى جانب سے بہت ہى تھوڑى جزا بھى دوسرى كسى بھى منفعت يا سود سے كہيں زيادہ افضل اور قدر وقيمت والى ہے \_ لمثوبة من عند الله خير

''مثوبة'' كا معنى جزا كا ہے \_ '' بہت ہى كم '' كى صفت كا مفہوم ''مثوبة'' كو نكرہ استعمال كرنے سے معلوم ہوتا ہے '' خير'' كا مفضل عليہ بھى ذكر نہيں ہوا تا كہ ہر چيز كو شامل ہوجائے \_ پس ''خير'' يعنى ہر تصور كى جانے والى منفعت يا نفع سے بہتر \_

2 \_ اللہ تعالى كى جزائيں ايمان اور تقوى ( گناہوں سے پرہيز) كى نگہداشت كرنے سے حاصل ہوتى ہيں \_

و لو انهم آمنوا واتقوا لمثوبة من عند الله خير

3\_ ايمان گناہوں سے پرہيز كے بغير اور گناہوں سے اجتناب ايمان كے بغير ہو تو الہى جزاؤں سے بہرہ مند ہونا ممكن نہيں \_ و لو انهم آمنوا و اتقوا لمثوبة

4 \_ يہود اگر پيامبر اسلام (ص) اور قرآن حكيم پر ايمان لائيں اور گناہوں ( جادو، آسمانى كتابوں سے بے اعتنائي و غيرہ ) سے پرہيز كريں تو الہى جزاؤں (نعمتوں ) سے بہرہ مند ہوں گے \_ و لو انهم آمنوا و اتقوا لمثوبة من عند الله خير

آيات 99، 101 كے قرينہ سے '' انھم'' كى ضمير سے مراد پيامبر اكرم (ص) اور قرآن كو جھٹلانے والے يہود ہيں \_ قابل توجہ ہے كہ جملہ ''لمثوبة ...'' جواب شرط كا قائم مقام ہے اور جواب اسى طرح كا جملہ ہے '' لا ثيبوا \_ يقينا انہيں اجر ديا جائے گا ''\_

5 \_ زمانہ بعثت كے يہود دنيا سے دلبستگى اور پہلے سے موجود فسق و فجور كى وجہ سے ايمان و تقوى كى بنياديں كھوچكے تھے\_\_

لبئس ما شروا به أنفسهم ... و لو انهم آمنوا واتقوا لمثوبة من عند الله خير

جملہ'' و لو انھم ...'' ميں '' لو'' امتناعيہ كا استعمال اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ يہوديوں كا ايمان لانا اور جادو جيسے گناہوں سے

اجتناب كرنا ايك مشكل يا ممتنع امر ہے\_ ماقبل آيات جن ميں يہوديوں كى دنيا سے شديد دلبستگى اور ان كے فاسق ہونے كا ذكر ہے ممكن ہے كہ ان كى اس نفسيات كے پيدا ہونے كى دليل كا بيان ہو\_

6\_ اللہ تعالى چاہتاہے كہ لوگ دنياوى منافع يا مفادات كے مقابل الہى جزاؤں كى قدرو منزلت سے آگاہ ہوں \_

لمثوبة من عند الله خير لو كانوا يعلمون

'' لو كانوا يعلمون'' ميں '' لو'' تمنا كا معنى ديتاہے اور اللہ تعالى كے بارے ميں تمنا يعنى اس كا تشريعى ارادہ ہے \_ '' يعلمون'' كا مفعول وہ تمام حقائق ہيں جن كا ماقبل كے جملوں ميں ذكر ہوا ہے ان ميں سے ايك چيز الہى جزا كا ديگر دنياوى منافع سے افضل ہونا ہے يعني: ليت هم يعلمون ان مثوبة الله خير

7 \_ الله تعالى چاہتا ہے كہ لوگ الہى جزاؤں كے ايمان او رتقوى كے ساتھ مربوط اور وابستہ ہونے سے آگاہ ہوجائيں \_

و لو انهم آمنوا و اتقوا لمثوبة ... لو كانوا يعلمون

اس مطلب ميں ''يعلمون'' كا مفعول وہ حقيقت ہے جو جملہ شرطيہ '' لو انھم ...'' بيان كررہاہے يعني: ليت هم يعلمون ان مثوبة الله مشروط بالايمان والتقوى

8 \_ فقط علماء اور دانش مند افراد ہيں جو الہى جزاؤں كے ايمان اور تقوى سے مربوط ہونے اور ان جزاؤں كى ہر ديگر منفعت پر فضيلت و برترى كو درك كرتے ہيں \_ لمثوبة من عند الله خير لو كانوا يعلمون

ممكن ہے ''يعلمون'' فعل لازم ہو اور اس كو مفعول كى ضرورت نہ ہو \_ اس بناپر اس كا معنى يہ ہوگا اے كاش اہل علم اور دانش مند ہوتے جو ان حقائق كا ادراك كرتے \_

9 \_ الہى جزاؤں كى برترى اور قدر و منزلت سے انسانوں كى جہالت انہيں دنياوى مفادات كا گرويدہ كرديتى ہے اور ايمان وتقوى سے روك ديتى ہے\_ و لو انهم آمنوا و اتقوا ... لو كانوا يعلمون

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' لو'' شرطيہ ہو\_ اس اعتبار سے مختلف احتمالات متصور ہيں ان ميں سے ايك يہ كہ''يعلمون'' كا مفعول الہى جزا كى برترى و فضيلت ہو اور جملہ ''و لو انھم آمنوا'' سے جواب شرط ليا جائے يعني: مطلب يوں ہو ''لوكانوا يعلمون ان ثواب اللہ خير لآمنوا و اتقوا\_ اگر جانتے ہوتے كہ الہى جزا دنياوى منافع سے برتر ہے تو يقيناً ايمان لے آتے اور تقوى اختيار كرتے''\_

اجر: اجر كے موجبات 2،3،4،7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى جزاؤں كى قدر و منزلت6،8،9; الہى جزائيں 1; الہى جزاؤں كى شرائط 2،3 ، 4 ، 7 ، 8

ايمان: ايمان كے نتائج 2،3; ايمان كى اہميت 7،8; قرآن كريم پر ايمان 4; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان 4; بغير تقوى كے ايمان3; ايمان كا متعلق 4; ايمان كى ركاوٹيں 5،9

تقوى : تقوى كے نتائج 2،3; تقوى كى اہميت 7،8; تقوى بغير ايمان كے 3; تقوى كى ركاوٹيں 5،9

جہالت: جہالت كے نتائج 9

دنياطلبي: دنياطلبى كے نتائج 5; دنياطلبى كے اسباب 9

دنياوى وسائل: دنياوى وسائل كى قدر و قيمت 6

علماء : علماء كى خصوصيات8

فسق: فسق كے نتائج 5

قدريں : 6،8 قدروں سے جہالت 9

گناہ : گناہ سے اجتناب 4

يہود: يہوديوں كے اسلام لانے كے نتائج 4; يہوديوں كے تقوى كے نتائج4; صدر اسلام كے يہوديوں كى دنياطلبى 5; صدر اسلام كے يہوديوں كا فسق 5

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَقُولُواْ رَاعِنَا وَقُولُواْ انظُرْنَا وَاسْمَعُوا ْوَلِلكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ (104)

ايمانوالو راعنا ( ہمارى رعايت كرو )نہ كہاكرو ''انظرنا '' كہا كرو اور غور سے سناكرو اور ياد ركھو كافرين كے لئے بڑادردناك عذاب ہے ( 104)

1 \_ '' راعنا'' كا لفظ اس بات كى سند ہے كہ يہودى پيامبر (ص) كى اہانت كرتے اور آنحضرت (ص) كا تمسخر اڑاتے تھے\_ لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا آنحضرت (ص) كے گفتگو كرتے ہوئے مسلمان بعض اوقات آپ (ص) سے تقاضا كرتے كہ ذرا مہلت ديں تا كہ آپ (ص) كى پہلى گفتگو كو سمجھ ليں اور اس مہلت كى درخواست كے لئے ''راعنا \_ ہميں فرصت ديجئے '' كا لفظ استعمال كرتے تھے يہودى اس كلمے ميں كچھ تحريف كركے اس سے ايك نامناسب اور برا معنى مراد ليتے اور اسى سے پيامبر اسلام (ص) كو خطاب كرتے تھے\_

2 \_ اللہ تعالى نے اہل ايمان كو '' راعنا'' كے لفظ سے پيامبر اسلام(ص) كو مخاطب كرنے سے منع فرمايا\_

يا ايها الذين آمنوا لا تقولوا راعنا

3 \_ اللہ تعالى نے اہل ايمان كو حكم ديا كہ پيامبر اسلام (ص) (سے مہلت مانگتے ہوئے ) '' راعنا'' كى بجائے ''انظرنا'' كہيں \_ لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا ''انظرنا'' كا معنى ہے ہميں مہلت ديجئے (مجمع البيان )

4 \_ ايسى گفتار و كردار سے اجتناب كرنا ضرورى ہے جس كے نتيجے ميں دشمن ناجائز فائدہ اٹھائے\_

5 \_ نيك عمل كے لئے نيك نيت ہى كافى نہيں ہے \_ لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا

يہ واضح ہے كہ ''راعنا'' كہنے سے مسلمانوں كى كوئي برى نيت نہ تھى ليكن اللہ تعالى نے مسلمانوں كواس لفظ كے استعمال كرنے سے روكاتا كہ دشمن اس سے سوء استفادہ نہ كرسكيں \_

6 \_ ايسے الفاظ اور كلمات جن سے دينى مقدسات كى توہين ہوتى ہو ان سے پرہيزكرنا اور دوسرے لوگوں كو روكنا ضرورى ہے \_ لا تقولوا راعنا

7 \_ ايسے كلام يا گفتگو سے اجتناب ضرورى ہے جس ميں پيامبر اسلام (ص) كى اہانت يا تمسخر كا پہلو نكلتاہو\_

لا تقولوا راعنا و قولوا انظرنا

8 \_ دينى قائدين كے احترام كا تحفظ ضرورى ہے \_ لا تقولوا راعنا

9 \_ آنحضرت (ص) كے كلام كو غور سے سننا اور جب آپ (ص) كلام فرمارہے ہوں تو خاموش رہنا ضرورى ہے \_

و قولوا انظرنا و اسمعوا ''سمع''كا معنى ممكن ہے غور سے سننا ہو يا فرمانبردارى يا اطاعت بھى ہوسكتاہے \_ مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

10\_ پيامبر اكرم (ص) كے فرامين كو قبول كرنا اہل ايمان كى ذمہ دارى ہے \_ يا ايها الذين آمنوا ... اسمعوا

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''سمع'' كا معنى اطاعت كرنا ہو\_

11 \_ كفر اختيار كرنے والے دردناك عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ و للكافرين عذاب اليم

12 \_ نبى اسلام (ص) كى اہانت كرنا يا تمسخر اڑانا كفر كا موجب ہے \_ لا تقولوا راعنا ... و للكافرين عذاب اليم

13 \_ زمانہ بعثت كے يہود كفر اختيار كرنے والے لوگ تھے\_ و للكافرين عذاب اليم

ما قبل آيات كى روشنى ميں كافرين كا ايك مصداق يہود ہيں \_

14 \_ نبى اسلام كو نہ ماننے والے اور آنحضرت (ص) كا تمسخر اڑانے والے دردناك عذاب كے مستحق ہيں \_

و للكافرين عذاب اليم

15 \_ عن جميل قال كان الطيار يقول لى ... فدخلت انا و هوعلى ابى عبدالله عليه‌السلام فقال الطيار جعلت فداك ارايت ما ندب الله عزوجل اليه المومنين من قوله '' يا ايها الذين آمنوا'' ادخل فى ذلك المنافقون معهم؟ قال نعم و الضلال و كل من اقربالدعوة الظاهرة ...'' (1) جميل كہتے ہيں ميں اور طيار امام صادق عليه‌السلام كى خدمت ميں حاضر ہوئے تو طيار نے حضرت عليه‌السلام كى خدمت ميں عرض كيا ميں آپ عليه‌السلام كے قربان جاؤں كيا منافقين بھى اس آيت ''يا ايها الذين آمنوا'' ميں شامل ہيں تو امام عليه‌السلام نے فرمايا ہاں بلكہ گمراہ اور ہر وہ شخص جس نے ظاہرى طور پر اسلام كو قبول كرلياہو اس آيت ميں شامل ہے ...''

16 \_ امام باقر عليه‌السلام نے فرمايا ''هذه الكلمة سب بالعبرانية اليه كانوا يذهبون ''(1)

يہ لفظ ''راعنا'' عبرانى زبان ميں گالى ہے اور يہود اسكو گالى كے طور پر استعمال كرتے تھے\_

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ 1

اطاعت: نبى اسلام (ص) كى اطاعت10

اقرار: اسلام كے اقرار كے آثار15

اللہ تعالى : اوامر الہى 3; اللہ تعالى كے نواہى 2

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے تمسخر كے نتائج 12; پيامبر اسلام (ص) كى اہانت كے آثار12; پيامبر اسلام (ص) كے ساتھ گفتگو كے آداب 2،3،9; پيامبر اسلام (ص) ; كے تمسخر سے اجتناب 7 ;پيامبر اسلام (ص) كى اہانت سے اجتناب 7; پيامبر اسلام (ص) كى گفتگو غور سے سننا 9; پيامبر اسلام (ص) كا تمسخر 1; پيامبر اسلام (ص) كى اہانت 1، 12; پيامبر اسلام (ص) كى تاريخ 1; پيامبر اسلام (ص) كے تمسخر كى سزا 14

تكلم: تكلم كے آداب 6،7

دشمنان: دشمنوں كا سوء استفادہ كرنا4

دينى قائدين : دينى قائدين كا احترام 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص 412 ح 1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 114ح 307 ، 308\_

2) مجمع البيان ج/ 1 ص 343، نورالثقلين ج/ 1 ص 115 ح 309\_

روايت: 15،16

سياست خارجہ : 4

عذاب: اہل عذاب 11،14; دردناك عذاب 11،14; عذاب كے درجات 11،14; عذاب كے موجبات 14

عمل صالح : عمل صالح كے معيارات 5

كفار : 13 كفار كو عذاب 11

كفر: كفر كے نتائج 14; نبى اسلام (ص) كے بارے ميں كفر كى سزا 14; كفر كے موجبات 12

گالي: راعنا كے لفظ سے گالى دينا 16

مقدسات: مقدسات كى اہانت سے اجتناب 6

منافقين : منافقين كا اسلام 15

مؤمنين : مؤمنين كون لوگ؟ 15; مؤمنين كى ذمہ دارى 3،10; مؤمنين كو تنبيہ 2

نيت : نيت كے نتائج 5

يہودي: يہوديوں كے تمسخر 1; يہوديوں كى اہانتيں 1; يہوديوں ميں گالى 16; كافر يہوديوں كا عذاب 14; صدر اسلام كے يہودى 1،13;

مَّا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُواْ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلاَ الْمُشْرِكِينَ أَن يُنَزَّلَ عَلَيْكُم مِّنْ خَيْرٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَاللّهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَشَاء وَاللّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (105)

كافر اہل كتابيہود و نصا رى اور عام مشركين يہ نہيں چاہتے كہ تمھارے اوپر پروردگار كى طرف سےكوئي خير نازل ہو حالانكہ الله جسے چاہتاہے اپنى رحمت كے لئے مخصوص كرليتا ہے اورالله بڑے فضل و كرم كا مالك ہے (105)

1 \_ اہل كتاب (يہود و نصارى ) اور مشركين و ہ لوگ ہيں جنہوں نے كفر اختيار كيا \_

ما يود الذين كفروا من اهل الكتاب و لا المشركين

چونكہ''المشركين'' ، '' اہل الكتاب'' پر عطف ہے پس '' من اہل'' ميں '' من'' بيانيہ ہے \_ بنابريں '' ما يود الذين كفروا ... '' يعنى وہ لوگ جو كافر ہوگئے ( مراد اہل كتاب اور مشرك ) نہيں چاہتے \_

2 \_ كفار ( يہود و نصارى اور مشركين) مسلمانوں پر انتہائي كم خير و بركت كے نزول سے بھى ناراضى ہيں \_

ما يود الذين كفروا ... ان ينزل عليكم من خير ''خير'' كو نكرہ استعمال كرنا اور '' من'' زائدہ كا استعمال اس امر كى حكايت كرتاہے كہ مشركين مسلمانوں پر انتہائي كم خير و بركت كے نزول سے بھى خوش نہيں ہيں \_

3 \_ انسانوں كے لئے خير و بركات كا سرچشمہ اللہ تعالى كى ذات اقدس ہے \_ ان ينزل عليكم من خير من ربكم

4 \_ ذات اقدس بارى تعالى كى جانب سے خير و بركات كا نزول انسانوں پر اس كى ربوبيت كا ايك پرتو ہے\_

ان ينزل عليكم من خير من ربكم يہ مطلب لفظ '' رب'' سے استفادہ ہوتاہے\_

5 \_ اسلام اور مسلمانوں كے ساتھ دشمنى ميں اہل كتاب كا مشركين كے ساتھ برابر ہونا ايك عجيب امر ہے اور ايك ايسا مسئلہ ہےجس كى توقع نہ تھي\_

ما يودّ الذين كفروا من اهل الكتاب و لا المشركين ان ينزل عليكم من خير

يہوديوں كے لئے اہل كتاب كا عنوان استعمال كرنا ان كے توحيد و رسالت اور ... پرعقيدے كى حكايت كرتاہے اور ان كى مشركين جو اديان الہى كے كسى اصول پر عقيدہ نہيں ركھتے ان كے ساتھ شركت و برا برى يہ امور اشارہ ہيں كہ يہوديوں اور مشركين كا ارتباط غير معقول اور تعجب آور ہے \_

6 \_ اللہ تعالى اپنى مشيت كى بناپر اپنى رحمت كو بعض انسانوں كے ساتھ مختص فرماديتاہے \_

والله يختص برحمته من يشاء

7 \_ اللہ تعالى كے ہاں خاص رحمت ہے \_ والله يختص برحمته من يشاء

8\_ مومنين كے خير و بركت حاصل كرنے پر كفار كى ناراضگى اہل ايمان پر رحمت الہى كے خاتمے كا سبب نہيں بنے گى \_ ما يودّ الذين كفروا ... ان ينزل عليكم من خير من ربكم والله يختص برحمته من يشاء

9\_ اللہ تعالى كے ہاں بہت عظيم فضل و بخشش ہے \_ والله ذو الفضل العظيم

10\_ بندگان خدا پر خاص رحمت الہى كا نزول ان ميں پہلے سے موجود لياقت ، صلاحيت اور آمادہ زمين ہے \_

والله يختص برحمته من يشاء و الله ذو الفضل العظيم واللہ يختص برحمتہ من يشاء كے بعد اللہ تعالى كى اس طرح تعريف كرنا كہ وہ انتہائي عظيم اور لا محدود فضل و بخشش كا مالك ہے يہ اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ يہ جو پرودرگار اپنى خاص رحمت سب كو عطا نہيں فرماتا اور اس كو اپنے خاص بندوں كے ساتھ مختص فرماتاہے اس كى وجہ رحمت كى كمى نہيں ہے بلكہ انسانوں ميں اس كى زمين فراہم نہيں ہے جو مخصوص رحمت كى كشش كا باعث بنے\_

11 \_ الہى مشيتوں ميں قانون و حكمت موجود ہے جو لاقانونيت اور بے ہودگى سے منزہ و مبرّا ہيں \_

والله يختص برحمته من يشاء و الله ذو الفضل العظيم

12 \_ روى عن اميرالمومنين عليه‌السلام وعن ابى جعفر الباقر عليه‌السلام ان المراد برحمته هنا النبّوة ... (1)

امير المومنين عليه‌السلام اور امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ اس آيت ميں رحمت سے مراد نبوت ہے \_

اسلام : دشمنان اسلام 5

اسماء اور صفات: ذوالفضل العظيم 9

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات3; خاص رحمت الہى 6،7،10; رحمت الہى 8; نزول رحمت الہى كى شرائط 10; فضل الہى كى عظمت 9; مشيت الہى كا قانونى ہونا 11; فضل الہى كے درجات 9; مشيت الہى 6; ربوبيت الہى كے مظاہر 4

امور : تعجب آور امور 5

اہل كتاب: اہل كتاب كى دشمنى 5; اہل كتا ب كا كفر 1

خير: خير كا سرچشمہ 3،4

رحمت : رحمت جن كے شامل حال ہوتى ہے 6،8،10

روايت: 12 عيسائي :

عيسائيوں كا كفر 1; عيسائي اور مسلمانان2; عيسائيوں كى ناراضگى 2

كفار:1 كفار اور مسلمان 2; كفار كى ناراضگى 2،8

مسلمان : مسلمانوں كے دشمن 5; مسلمانوں پر خير كا نزول 2،8

مشركين : مشركين كا اہل كتاب سے اتحاد 5; مشركين كى دشمنى 5;مشركين كا كفر 1; مشركين كى ناراضگى 2

نبوت: نبوت كى رحمت 12

يہود: يہوديوں كا كفر 1; يہوديوں كى ناراضگى 2; يہود اور مسلمان 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/1 ص 344 ، نورالثقلين ج/1ص 115 ح 310\_

مَا نَنسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (106)

اور اےرسول ہم جب بھى كسى آيت كو منسوخ كرتےہيں يادلوں سے محو كرديتے ہيں تو اس سےبہتر يا اى كى جيسى آيت ضرورے آتے ہيں \_كيا تم نہيں جانتے كہ الله ہرشے پر قادر ہے(106)

1 \_ اديان الہى قابل نسخ ہيں \_ ما ننسخ من آية او ننسها

گذشتہ آيات جن ميں بعثت پيامبر (ص) اور اہل كتاب كو شريعت اسلام كى دعوت كا ذكر تھا ان كى روشنى ميں '' آية'' كے مصاديق ميں سے ايك گزشتہ اديان ہيں \_ '' ماننسخ'' ميں '' ما'' شرطيہ ہے اور '' ننسخ'' كے لئے مفعول ہے جبكہ ''من'' بيانيہ ہے يعنى وہ جو ہم آيات ميں سے منسوخ كرتے ہيں ...

2 \_ اللہ تعالى ممكن ہے بعض اديان يا ايك دين كے بعض احكام كو ذہنوں سے اور دلوں سے محو كردے\_ ما ننسخ من آية او ننسها

'' ننسي'' كا مصدر '' انسائ'' ہے جس كا معنى ہے مٹادينا دلوں سے محو كردينا \_ يہ معنى ممكن ہے كسى فرمان سے اديان كے ترك يا احكام كے ترك كرنے كے ساتھ پورا ہوتاہواس طرح كہ ذہنون سے مٹ جائيں \_

3 \_ قرآن كريم كى آيات اور اسلام كے احكام ميں نسخ كا امكان پايا جاتاہے\_ ما ننسخ من آية او ننسها

'' آية'' كے مصاديق ميں سے ممكن ہے قرآن كريم كى كوئي آيت يا اسلام كا كوئي حكم مراد ہو\_

4 \_ اديان كو منسوخ كرنا، قرآن كريم كى بعض آيات كو منسوخ كرنا يا دين كے بعض احكام كو منسوخ كرنا يہ فقط اللہ تبارك و تعالى كے اختيار ميں ہے \_ ما ننسخ من آية ... الم تعلم ان الله على كل شى قدير

يہ مطلب اس طرح سے ہے كہ نسخ كى نسبت اللہ تعالى كى طرف دى گئي ہے اور اس كى دليل اللہ تعالى كے اقتداراور قدرت سے بيان كى گئي ہے '' الم تعلم ...''

5 \_ لوگوں كو سابقہ اديان كے ترك كرنے يا بعض آيات اور اسلام كے بعض احكام كو چھڑانے پہ آمادہ كرنا يہ فقط اللہ تعالى ہى كے اختيار ميں ہے\_

'' انساء ... ذہنوں سے محو كرنا '' كى نسبت اللہ تعالى كو دينا نيز جملہ '' الم تعلم ...'' سے يہ مطلب نكلتاہے\_

6\_ گذشتہ اديان كو منسوخ كرنے اور لوگوں كو ان كے ترك پر آمادہ كرنے كے ساتھ ساتھ اللہ تعالى انسانوں كو ان سے بہتر يا ان اديان كى طرح كا دين پيش فرماتاہے\_ ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها

حرف '' او'' تنويع كے لئے ہے \_ پس '' نأت بخير منہا ... ہم اس سے بہتر يا اسى كى مثل لاتے ہيں '' سے مراد نئے احكام كا آناہے ان ميں سے بعض احكام منسوخ شدہ احكام سے بہتر اور بعض احكام انہى كى مثل ہيں \_

7\_ اللہ تعالى اگر قرآن كى كسى آيت يا اسلام كے كسى حكم كو منسوخ فرماتا ہے يا ان كے ترك كرنے كا حكم ديتاہے تو ان كى جگہ ان سے بہتر يا ان كے مثل آيت يا حكم نازل فرماتاہے\_ ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها

8\_ احكام الہى ميں انسانوں كے لئے مصلحت پائي جاتى ہے اور يہ خير و سعادت كے ضامن ہيں \_

نأت بخير منها او مثلها

9\_ زمانوں كے نشيب و فراز ميں اديان نے ارتقائي سفر طے كيا \_ ما ننسخ من آية او ننسها نأت بخير منها او مثلها

10\_ آيات الہى ميں تفاوت پايا جاتاہے بعض بعض پر فضيلت ركھتى ہيں \_ نأت بخير منها

11\_ گذشتہ اديان كو منسوخ كرنا اور ان كى جگہ بہتر يا انہى كى مثل دين پيش كرنا يہ بندگان خدا پر اللہ تعالى كى رحمت اور فضل ہے \_ والله ذو الفضل العظيم ما ننسخ من آية ... نأت بخير منها او مثلها

پہلى آيت ميں فضل و رحمت الہى كا ذكر كرنا اور اسكے بعد ايك دين كو منسوخ كركے نئي شريعت كو نازل كرنا يہ چيز حكايت كرتى ہے كہ ايك دين كو منسوخ كركے اسكى جگہ نئي شريعت كا نفاذ يہ اللہ تعالى كى رحمت اور فضل كے مصاديق ميں سے ہے \_

12 \_ اللہ تعالى كى طاقت اور قدرت انتہائي وسيع اور لامحدود ہے \_ ان الله على كل شيء قدير

13 \_ اللہ رب العزت كا انتہائي وسيع اور لامحدود قدرت كا مالك ہونا يہ امر انسانوں كے لئے ايك واضح اور روشن مسئلہ ہے \_ الم تعلم ان الله على كل شى قدير

اس جملہ ميں موجود استفہام تقريرى ہے اور يہ ايسے موارد ميں استعمال ہوتاہے جہاں مخاطب جملے كے مضمون كو مانتا اور اس پر يقين ركھتا ہو \_

اس جملہ ميں مورد خطاب سب انسان ہيں يعنى ''الم تعلم ايہا الانسان'' معلوم ہوتاہے كہ سب انسان اللہ تعالى كى لامحدود قدرت و طاقت سے آگاہ ہيں \_

14\_ اديان يا دين كے بعض احكام كو منسوخ كرنا يہ اللہ تعالى كى لامحدود قدرت كى وجہ سے ہے \_

ما ننسخ من آية او ننسها ... الم تعلم ان الله على كل شيء قدير

يہ جملہ'' الم تعلم ... يقينا تم جانتے ہو كہ اللہ تعالى ہر چيز پر قادر ہے '' آيت ميں موجود حقائق كے لئے دليل ہے اور احكام كا منسوخ كرنا يا فراموش كروادينا انہى حقائق ميں سے ہيں يعنى چونكہ اللہ تعالى لامحدود قدرت كا مالك ہے لہذا دين كو منسوخ كرسكتاہے\_

15 \_ منسوخ شدہ دين كى جگہ نيادين يا نئي شريعت نافذ كرنا يا منسوخ حكم كى جگہ نيا حكم نازل كرنا يہ لامحدود قدرت كى وجہ سے ہے \_ نا ت بخير منها او مثلها الم تعلم ان الله على كل شيء قدير

اس مطلب ميں جملہ تعليليہ '' الم تعلم ...'' كا معنى اس جملہ ''نأت بخير ...'' سے ارتباط كے عنوان سے ہوا ہے يعنى چونكہ اللہ تعالى قادر مطلق ہے لہذا بہتر شريعت يا منسوخ شدہ شريعت كى مثل انتخاب كرنے ميں بھى قادر ہے \_

16 \_ عالم تشريع اور عالم تكوين كا آپس ميں گہرا رابطہ ہے\_\* نأت بخير منها او مثلها الم تعلم ان الله على كل شيء قدير جملہ '' الم تعلم ...'' جملہ'' ما ننسخ ...'' كے لئے تعليل ہے اور اس مطلب كو پہنچارہاہے كہ شريعت كو وہ ہستى منسوخ كرسكتى ہے جو قادر مطلق ہو بنابريں شريعت كا عالم ہستى اور اس پر حكمران قوانين كے ساتھ گہرا ارتباط ہے \_

17\_ اللہ تعالى كے اس كلام '' ما ننسخ من آية او ننسھا نأت بخير منھا او مثلہا'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''الناسخ ما حوّْل ... مثل قوم يونس إذ بداله فرحمهم ...(1)

ناسخ يعنى جو كسى چيز كو تبديل كردے ... جيسا كہ حضرت يونس عليه‌السلام كى قوم جب اللہ تعالى كو ان كے عذاب كے بارے ميں ''بدائ'' حاصل ہوا تو اللہ تعالى نے انہيں اپنى رحمت سے نوازا ...''

آيات الہي: آيات الہى كا تفاوت 10

احكام: منسوخ شدہ احكام كى جگہ دوسرے احكام كا آنا 7،15; احكام كو فراموش كروادينا 2; فلسفہ احكام 8; احكام كا منسوخ ہونا 14،15

اديان:

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 55 ح 77 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 140 ح 2\_

اديان كى تاريخ 9; اديان كا تكامل 9; منسوخ شدہ اديان كى جگہ دوسرے اديان كا آنا 6،11،15;

اديان كا فراموش كرادينا 2،5،6; اديان كا منسوخ ہونا 1،4،6،11،14،15

اسلام : اسلام كے احكام كا منسوخ ہونا 3،4،7; اسلام كى اہميت و كردار5

اسماء اور صفات: قدير 12،13

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى قدرت كے آثار15; اللہ تعالى كے مختصات 4،5; اللہ تعالى كے اختيارات 40،5; افعال الہى 2; اللہ تعالى كے لئے بداء 17; قدرت الہى 13،14; فضل الہى كے مظاہر 11; قدرت الہى كا وسيع ہونا 12،13; قدرت الہى كى خصوصيات12

انسان: انسانوں كى خداشناسى 13

خير: خير كى زمين ہموار ہونا 8

دين : دين كا نظام تعليمات16

روايت:17

سعادت: سعادت كے اسباب 8

عالم تشريع : تشريع اور تكوين 16

قرآن حكيم: قرآن حكيم كى منسوخ شدہ آيات كى جگہ دوسرى آيات كا آنا 7; قرآن حكيم كى آيات كا منسوخ ہونا 7; قرآن حكيم ميں نسخ 3،4

ناسخ: ناسخ سے كيا مراد ہے ؟ 17

نسخ: نسخ كا سرچشمہ 4،14

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ (107)

كياتم نہيں جانتے كه آسمان و زمين كى حكومت صرف الله كے لئے هے اوراس كے علاوه كوئى سر پرست هے نه مددگار \_

1 \_ زمين اور آسمانوں ( عالم ہستى ) پر سلطنت و حكومت فقط اللہ تعالى كے ہى اختيار ميں ہے \_

الم تعلم ان الله له ملك السماوات والأرض

مبتدا ( ملك السماوات ...) پر خبر ''لہ'' كا مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے\_

2 \_ عالم ہستى پر فقط اللہ تعالى كى حاكميت كا منحصر ہونا يہ حقيقت سب كے لئے روشن اور واضح ہے \_

الم تعلم ان الله له ملك السماوات والأرض

'' الم تعلم ...'' ميں استفہام تقريرى اس مطلب پر دلالت كررہاہے\_ اس كے لئے ماقبل آيت كے نكتہ 13 كى طرف رجوع كريں \_

3 \_ عالم آفرينش ميں متعدد آسمان وجود ركھتے ہيں \_

ان الله له ملك السماوات

4 \_ انسانوں كے امور كى تدبير اور سرپرستى فقط اللہ تعالى كے ہى اختيار ميں ہے \_

و ما لكم من دون الله من ولى ولا نصير

5 \_ انسانوں كا اللہ تعالى كے علاوہ كوئي مددگار يا ناصر نہيں \_

و ما لكم من دون الله من ولى ولا نصير

6 \_ اديان الہى اور احكام دين كا عالم ہستى اور جہان خلقت سے بڑا گہرا رابطہ ہے \_

نأت بخير منها او مثلها ... الم تعلم ان الله له ملك السماوات والأرض

كسى دين كے منسوخ ہونے اور نئے دين كى تشريع كے امكان كيلئے يہ جملہ '' الم تعلم ان الله ...'' دليل كى طرح ہے \_ كسى دين كے منسوخ ہونے اور نئے دين كى تشريع كے لئے اللہ تعالى كى عالم ہستى پر حاكميت سے استدلال كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ دين اور دين كے قوانين كا عالم ہستى اور اس كے قوانين سے بہت گہرا رابطہ ہے \_

7 \_ اللہ تعالى كى ہمہ پہلو قدرت اور عالم ہستى پرصرف اسى كى حاكميت كے انحصار پر توجہ اديان اور احكام دين كے منسوخ ہونے كے بارے ميں ہر شبہہ كو زائل كرديتى ہے \_

ما ننسخ من آية او ننسها ... الم تعلم ان الله على كل شيء قديرالم تعلم ان الله له ملك السماوات والأرض

ان دو جملوں ميں '' الم تعلم ان الله على ...'' اور '' الم تعلم ان الله له ...'' موجود استفہام تقريرى اس نكتہ كو بيان كررہاہے كہ دين كے منسوخ ہونے اور اس كى جگہ نيادين آنے كے بارے ميں مخاطبين (انسانوں )كو شكوك وشبہات تھے يا ان كے لئے شكوك و شبہات پيدا ہونے والے تھے تو اللہ تعالى نے ان شبہات كا جواب دينے كے لئے فرماياہے كہ اللہ كى ہمہ پہلو قدرت اور اس كى لامحدود حاكميت پر نظر دوڑائيں \_

8\_ اللہ رب العزت كى قدرت مطلق اور عالم ہستى پر اس كى حاكميت پر توجہ اس يقين كا موجب ہے كہ خداوند متعال منسوخ شدہ دين سے بہتر دين يا اس كى مثل نازل كرسكتاہے \_

نأت بخير منها او مثلها الم تعلم ان الله على كل شى قدير \_ الم تعلم ان الله له ملك السماوات والأرض

9 \_ اديان كو منسوخ كرنا اور اللہ تعالى كى جانب سے نيا دين نازل كرنا انسانوں كے امور كى تدبير اور ان كى مدد كے لئے ہے \_

ما ننسخ من آية ... و ما لكم من دون الله من ولى و لا نصير

يہ مطلب جملہ ''ما ننسخ من آية ... '' اور جملہ '' و ما لكم ...'' ميں ارتباط كا تقاضا ہے\_

10\_ عالم ہستى پر اللہ تعالى كى ہى مالكيت اور حاكميت كا انحصار اس امر كا تقاضا كرتاہے كہ اس كى ہستى كے علاوہ بندوں كا كوئي اور سرپرست اور مدد گار نہ ہو\_

له ملك السماوات والأرض و ما لكم من دون الله من ولى ولا نصير

آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا 3; آسمانوں كا حكمران 1

احكام: احكام كا نسخ 7

اديان : منسوخ شدہ اديان كى جگہ نئے دين كا جاگزيں ہونا 8،9; اديان كے منسوخ ہونے كا فلسفہ 9 اديان كا منسوخ ہونا 7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات 1،2،4،5،7،10;اللہ تعالى كى حاكميت 1،10; اللہ تعالى كى مالكيت 10; نصرت الہى 5،9;اللہ تعالى كى سرپرستى 4،10

امور: امور كى تدبير كا سرچشمہ 4

انسان: انسانوں كے امور كى تدبير 4،9; انسانوں كى خداشناسى 2; انسانوں كى مدد 9; انسانوں كا سرپرست 4،10;انسانوں كا ياور و مددگار 5،10

ايمان: اللہ تعالى كى قدرت پہ ايمان 8; ايمان كا متعلق 8

تشريع: تشريع اور تكوين 6

خلقت: عالم خلقت كا حكمران 1،2،8

دين: دين كا نظام تعليمات 6

ذكر: اللہ تعالى كى حاكميت كا ذكر 7،8; قدرت الہى كا ذكر 7،8

زمين : زمين كا حكمران 1

نسخ: نسخ كے شبہات كا رد 7

أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْأَلُواْ رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِن قَبْلُ وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاء السَّبِيلِ (108)

اے لوگو كيا تم يہ چاہتے ہو كہاپنے رسول سے ويساہى مطالبہ كرو جيسا كہموسى سے كيا گيا تھا تو ياد ركھو كہ جسنے ايمان كو كفر سے بدل ليا وہ بدترينراستہ پر گمراہ ہوگيا ہے ( 108)

1\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان اس امر كے در پے تھے كہ بعض احكام اسلام كے تبديل كرنے كى درخواست كريں \_

ام تريدون ان تسئلوا رسولكم

''سؤال'' يا اس كے مشتقات جب كبھى بھى ''عن'' اور اس كى مانند حرف جركے ساتھ دوسرے مفعول كى طرف متعدى ہوں تو سوال كرنے كا معنى ديتے ہيں ورنہ انكا معنى درخواست كرنا بنتاہے\_ آيہ مجيدہ ميں جو مفعول دوم كا ذكر نہيں ہوا تو دونوں معانى كا احتمال پايا جاتاہے پس اگر '' ان تسئلوا'' كا معنى درخواست ہو تو ماقبل آيت كى روشنى ميں بعض احكام كا منسوخ ہونا مورد تقاضا ہے \_

2 \_ احكام كى تبديلى اور نسخ كا امكان بعض مسلمانوں كو ترغيب دلانے والا ہے كہ وہ بعض احكام كى تبديلى كى درخواست كريں \_ ما ننسخ من آية ... ام تريدون ان تسئلوا رسولكم

ما قبل آيت كى روشنى ميں كہا جاسكتاہے كہ بعض مسلمانوں كى بعض احكام كى تبديلى كى طرف رغبت كا سرچشمہ يہ تھا كہ منسوخى احكام كا امكان تھا\_

3 \_ اديان كى منسوخى نيز قرآن كريم كى بعض آيات اور احكام كى منسوخى نے مسلمانوں كو تحريك دلائي كہ پيامبر اسلام (ص) سے بے تكے اور نامناسب سؤالات پوچھيں \_ ام تريدون ان تسئلوا رسولكم

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' ان تسئلوا'' كا معنى سوال كرنا ہو\_ آيت كے لب و لہجہ ميں چونكہ مذمت موجود ہے پس يہ سوالات غير مناسب ہيں \_

4 \_ وہ مسلمان جو بعض احكام كى تبديلى يا نسخ كى درخواست كرنا چاہتے تھے پروردگار عالم كى طرف سے ان كى شديد مذمت كى گئي \_ ام تريدون ان تسئلوا رسولكم

'' ان تسئلوا '' كا مورد خطاب مسلمان ہيں يا اہل كتاب اس سلسلے ميں دو آراء پائي جاتى ہيں يہ جملہ ''كما سئل موسي'' اس بات كى تائيد كرتاہے كہ يہ مسلمان ہوں ورنہ جملہ يوں ہوتا ''كما سئلتم موسى '' جملہ '' ام تريدون \_ كيا تم چاہتے ہو '' دلالت كرتاہے كہ درخواست يا سوال انجام نہيں ہوا اسى لئے ہم نے اوپر بيان كيا كہ ''درخواست كرنے كے درپے تھے''\_

5 \_ حضرت موسى عليه‌السلام نبى اسلام صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم سے پہلے مبعوث ہونے والے نبى تھے\_ كما سئل موسى من قبل

6\_ بنى اسرائيل نے حضرت موسى عليه‌السلام سے نامناسب سوالات اور درخواستيں كيں \_ كما سئل موسى من قبل

7\_بنى اسرائيل كى طرح كے انحرافات كى زمين مسلمانوں ميں بھى فراہم تھى \_

ام تريدون ان تسئلوا رسولكم كما سئل موسى من قبل

8\_ انبياء عليه‌السلام كے ساتھ روابط و معاملات، ان سے توقعات اور ان سے نامناسب خواہشات كے پورا كرنے معاملے ميں حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم بہانہ باز ترين اقوام ميں سے نمونے كى قوم ہے \_

ام تريدون ان تسئلوا رسولكم كماسئل موسى من قبل

يہ بعيد نظر آتاہے كہ گذشتہ امتوں ميں فقط حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم ہو جو انبياء عليه‌السلام سے غير مناسب خواہشات اور سوالات كيا كرتى تھي\_ اس سے يہ نتيجہ نكلتاہے كہ فقط حضرت موسى عليه‌السلام كى قوم كا ذكر كرنا اس لئے ہے كہ يہ صفت ان ميں سب سے زيادہ تھي\_

9 \_ بعض احكام كى تبديلى يا نسخ كى درخواست كرنا ايمان كے كھوجانے اور كفر كى طرف رجحان كى بنياديں فراہم كرتاہے \_

ام تريدون ان تسئلوا ... و من يتبدل الكفر بالايمان

10\_ حضرت موسى عليه‌السلام سے نامناسب خواہشات اور سوالات نے آپ عليه‌السلام كى قوم كو كفر كى طرف كھينچا اور ايمان سے دور كرديا \_ و من يتبدل الكفر بالايمان

11 \_ آيات الہى اور احكام دين پر ايمان ہى صحيح طريقہ اور اعتدال كا راستہ ہے \_

و من يتبدل الكفر بالايمان فقد ضل سواء السبيل

12 \_ ايمان كے بعد كفر اختيار كرنا صحيح طريقہ سے منحرف ہونا اور كجروى كى طرف رجحان ہے \_

و من يتبدل الكفر بالايمان فقد ضل سواء السبيل

احكام: احكام كے نسخ كے نتائج 2،3; احكام كى تبديلى كى درخواست 1،2; احكام كے نسخ كى درخواست 4،9

اديان : اديان كے نسخ كے نتائج و اثرات3

ارتداد: ارتداد كى حقيقت 12

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ 1

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى سرزنشيں 4

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى تاريخ 5

انحراف: انحراف كے موارد 12

ايمان : آيات الہى پر ايمان 11; دين پر ايمان 11; ايمان كا متعلق11

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كا انحراف 7; بنى اسرائيل اور انبياء عليه‌السلام 8; بنى اسرائيل كى بہانہ تراشى 8; بنى اسرائيل كے سوالات 6،10; بنى اسرائيل كى تاريخ 10; بنى اسرائيل كى خواہشات 6،8 ، 10; بنى اسرائيل كى صفات 8; بنى اسرائيل كا كفر 10

بے جا توقعات : 8 بے جا توقعات كے نتائج 10

تحريك: تحريك كے عوامل 2

حضرت موسى عليه‌السلام : حضرت موسى عليه‌السلام كا واقعہ 5; حضرت موسى عليه‌السلام كى نبوت 5

راہ اعتدال : 11

سوال: نامناسب سوال كے نتائج10; نامناسب سوال 3،6

قرآن كريم : قرآن كريم كى آيات كے نسخ كے نتائج 3

كفر: كفر كى زمين فراہم ہونا 9،10

مسلمان : صدر اسلام كے مسلمانوں كى خواہشات 1،4; مسلمانوں ميں انحراف كى زمين 7; مسلمانوں ميں سوال كى زمين 3; مسلمانوں كى سرزنش 4

نبى اسلام (ص) : نبى اسلام سے سوال 3

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (109)

بہت سےاہل كتاب يہ چاہتے ہيں كہ تمھيں بھيايمان كے بعد كافر بناليں وہ تم سے حسدركھتے ہيں ورنہ حق ان پر بالكل واضح ہےتو اب تم انھيں معاف كردو اور ان سےدرگذر كرو يہاں تك كہ خدا اپنا كوئي بھيجدے اور الله ہرشے پر قادر اعمال كو خوبديكھنے والا ہے (109)

1 \_ بہت سے اہل كتاب عشق كى حد تك چاہتے تھے كہ مسلمان مرتد ہوجائيں اور شرك كى طرف لوٹ آئيں \_

ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من بعد ايمانكم كفاراً

جملہ'' يردونكم'' حرف مصدرى '' لو '' كى وجہ سے مفرد ميں تبديل ہوگيا ہے لہذا '' ودّ'' كے لئے مفعول قرار پاياہے '' كفاراً'' كافر كى جمع ہے اور ''يردونكم'' كا دوسرا مفعول ہے ''يردون'' كى روشنى ميں كافر سے مراد مشرك ہے نہ كہ يہودى يا نصرانى كيونكہ صدر اسلام كے مسلمان اسلام قبول كرنے سے قبل مشرك تھے\_

2 \_ اہل كتاب نے مسلمانوں كو مرتد بنانے كى مسلسل كوششيں كيں \_

ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من بعد ايمانكم كفاراً ''ودّ'' كا معنى ہے چاہنا ، محبت كرنا ليكن جملہ ''فاعفوا ...'' سے معلوم ہوتاہے كہ اہل كتاب اپنى آرزو (مسلمانوں اور اہل ايمان كو مرتد بنانا) كو پورا كرنے كے لئے مسلسل سازشيں بھى كرتے رہے\_

3 \_ صدر اسلام كے مسلمانوں كو مرتد بنانے كى يہود و نصارى كى آرزو خام تھى اور اس سلسلے ميں ان كى كوششوں كو ناكاميوں كا سامنا كرنا پڑا\_ ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم فعل مضارع ( چاہتے ہيں ) كى جگہ فعل ماضى ( ودّ ... چاہتے تھے) كا استعمال اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ ان كى كوششيں بے ثمر رہيں اس طرح كہ گويا اس امر سے انكى محبت اور سعى جاتى رہي\_

4 \_ زمانہ بعثت كے يہود و نصارى مسلمانوں كے ايمان پر رشك كرتے اور ان سے حسد كرتے تھے\_ ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من بعد ايمانكم كفاراً حسداً ''و قالوا لن يدخل ...'' آيت 111 كى روشنى ميں اہل كتاب سے مراد يہود ونصارى ہيں \_

5 \_ يہود ونصارى كى اہل ايمان كو اسلام سے مرتد بنانے كے لئے كوشش اور عشق كا سرچشمہ ان كا حسد تھا\_

ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من بعد ايمانكم كفاراً حسداً '' ودّ كثير ...'' كے لئے '' حسدا'' مفعول لہ ہے يعنى يہ كہ اہل كتاب كى مسلمانوں كو مرتد بنانے كى كوشش اور محبت ان كے حسد كى وجہ سے تھي\_

6 \_ مسلمانوں سے اہل كتاب كا حسد ان كے رگ و پے ميں سمايا ہوا تھا \_ حسداً من عند أنفسهم

7\_ حق كا انكار اور اس كے خلاف معركہ آرائي كے عوامل ميں سے ايك حسد ہے \_ لو يردونكم من بعد ايمانكم كفاراً حسداً

8 \_ انسانى حسد كے وسيع ميدان ميں ايمان اور دينى عقائد\_ ودّ كثير من اهل الكتاب ... حسداً من عند أنفسهم

9اسلام و قرآن كے خلاف يہود و نصارى كى تبليغاتى كوششيں ودَّ كثيرمن اهل الكتاب لو يردونكم من بعدايمانكم كفاراً

10\_ اسلام اور مسلمانوں كے خلاف اہل كتاب كى تبليغاتى فعاليت حتى ان كى اپنى نظر ميں اس كى كوئي دينى يا مذہبى بنياد نہ تھي\* ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم ... من عند أنفسهم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''من عند أنفسهم'' ، '' ودّ كثير'' سے متعلق ہو يعنى اہل كتاب كوئي مذہبى ذمہ دارى كے احساس كے طور پر مسلمانوں كو اسلام سے مرتد كرنے كے درپے نہ تھے\_

11\_ پيامبر اسلام (ص) پر ايمان حتى اہل كتاب كى نظر ميں بھى قابل قدر اور كمال كا باعث تھا\_ ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم من بعد ايمانكم كفاراً حسداً انسان ميں حسد كى آگ اس وقت بھڑك اٹھتى ہے جب كسى ميں مادى نعمتوں يا كمالات كو ديكھتاہے پس اہل كتاب جو مسلمانوں كے پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانے پر رشك كرتے تھے ان كى

نظر ميں ايمان كو ايك بڑى نعمت اور كمال ہونا چاہيئے \_

12 \_ اديان اور قرآن كريم كى بعض آيات كے نسخ كو بہانہ بناكر يہود ونصارى مسلمانوں كے ذہنوں ميں شبہات پيدا كرنا چاہتے تھے\_ ما ننسخ من آية ... ام تريدون ان تسئلوا رسولكم ... ودّ كثير من اهل الكتاب اہل كتاب كے نسخ كے بارے ميں نامناسب سؤالات اور خواہشات كا ذكر كرنے اور ان خواہشات (ايمان كا كفر ميں تبديل ہونا ) كے برے اثرات بيان كرنے كے بعد اہل كتاب كى مسلمانوں كو مرتد بنانے كى كوششوں كا ذكر كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ اہل كتاب اس امر كے درپے تھے كہ مسلمانوں ميں نسخ كے بارے ميں شبہات پيدا كريں اور پيامبر اسلام (ص) پر ان كے ايمان كو شك و ترديد سے دوچار كرديں \_

13 \_ يہود ونصارى مسلمانوں كو ترغيب دلاتے كہ آنحضرت صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم سے غير مناسب سوالات و خواہشات كريں \_ ام تريدون ان تسئلوا ... ودّ كثير من اهل الكتاب لو يردونكم

14 \_ اسلام كى حقانيت حتى يہوديوں اور عيسائيوں كى نظر ميں ايك نہايت واضح ، روشن اور بلاترديد مسئلہ تھا\_ من بعد ما تبين لهم الحق

15 \_ زمانہ بعثت كے مسلمانوں كو اللہ تعالى نے فرمايا كہ اہل كتاب كى سازشوں پرعفو و بخشش سے كام ليں \_ فاعفوا وأصفحوا حتى ياتى الله بامره

''عفو '' اور ''صفح'' كا معنى ہے گناہ اور غلطى سے درگذر كرنا \_ البتہ يہ بھى كہا گيا ہے كہ ''صفح'' علاوہ بر ايں سرزنش نہ كرنے پر بھى دلالت كرتاہے\_

16\_ اہل كتاب كى سازشوں سے درگذر كرنا اور ان كے ساتھ جھگڑے و غيرہ سے پرہيز كرنا يہ ايك وقتى حكم تھا\_

فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره

17\_ اللہ تعالى نے سازشيوں كے خلاف نئے حكم ( ان سے صف آرائي) كى خوشخبرى مسلمانوں كو دى \_

فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره اس جملہ '' حتى ياتى اللہ بامرہ\_ يہاں تك كہ اللہ تعالى اپنا حكم صادر فرمائے '' سے مراد عفو و درگزر كے قرينہ مقابلہ كو ديكھتے ہوئے جہاد و معركہ آرائي كا حكم ہے\_

18\_ جب تك مناسب حالات و شرائط آمادہ نہ ہوں دشمن سے آمنا سامنا كرنے ميں احساسات پر كنٹرول كرنا ضرورى ہے \_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره

19\_قوانين اور تعليمات كى قبوليت كے لئے زمين آمادہ كرنا يہ احكام كے بيان ميں قرآنى روشوں ميں سے ايك ہے \_

فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره سازشيوں كے بارے ميں بخشش و درگزر كے حكم كا وقتى ہونا اسكے مختلف اہداف ہيں \_ ان اہداف ميں سے ايك اس حكم كى قبوليت كے لئے زمين كو فراہم كرناہے كيونكہ اگر مسلمانوں كو يہ علم نہ ہوتا كہ يہ حكم وقتى ہے تو ممكن ہے اس حكم كو صحيح ہى نہ سمجھتے اور تسليم بھى نہ كرتے \_

20\_دشمنوں كى سازشوں كو نظر انداز كرنا اور ان كے آزار و اذيت پر درگزر كرنا ان كے ساتھ نبردآزمائي كا ايك مرحلہ اور ٹيكنيك ہے \_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره

21 \_ سازشى دشمنوں سے آمنا سامنا كرنے كے لئے مرحلہ وار اقدامات كرنا ضرورى ہيں \_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره

22 \_ اللہ تعالى كى قدرت و طاقت لامحدود، وسيع اور ہمہ پہلو ہے \_ ان الله على كل شى قدير

23 \_ اللہ تعالى ايك حكم كو ثابت ركھنے اور دوسرے وقت ميں اسكو اٹھانے نيز ايك حكم كى جگہ دوسرے فرمان كو جاگزيں كرنے پر قدرت ركھتاہے\_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره ان الله على كل شى قدير آيت ميں بيان شدہ تمام حقائق سے اس جملہ ''ان الله'' كو مربوط سمجھا جاسكتاہے اور اسكا ہدف مخاطبين كو اللہ تعالى كى عظيم قدرت كى طرف متوجہ كرنا ہے مذكورہ بالا مطلب ميں اس جملہ'' ان الله '' كو عفو و بخشش اور آئندہ زمانے ميں نسخ كے اعتبار سے ملاحظہ كيا گيا ہے

24 \_ اللہ تعالى كا سازشى اہل كتاب كو متنبہ كرنا اور ان كو مناسب جواب كے ساتھ دھمكى دينا \_ حتى ياتى الله بامره ان الله على كل شى قدير اس مطلب ميں جملہ '' ان اللہ ...'' كو حكم جہاد ( جو ما ''ياتى اللہ بامرہ'' سے سمجھ ميں آتاہے) كے اعتبار سے ملاحظہ كيا گيا ہے \_

25\_ اللہ تعالى كا سازشى اہل كتاب كے ساتھ درگزر كرنے كا فرمان دينے كا مطلب ہرگز يہ نہ تھا كہ پروردگار عالم صدر اسلام كے مسلمانوں كى مدد كرنے كى قدرت نہ ركھتا تھا\_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره ان الله على كل شى قدير اس مطلب ميں جملہ'' ان الله ...'' كو ''فاعفوا وأصفحوا'' كے اعتبار سے ملاحظہ كيا گيا ہے يعنى يہ كہ كہيں ايسا گمان نہ ہو كہ عفو و بخشش يا مقابلہ آرائي كا ترك كرنا اس ليئے ہے كہ اللہ تعالى قدرت نہيں ركھتا بلكہ مسلمانوں كى مصلحت اسى ميں ہے \_

26 \_صدر اسلام كے مسلم معاشرے كے ساتھ اہل كتاب كا لين دين اور ديگر معاملات تھے\_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره ان الله على كل شى قدير

آرزو: صدر اسلام كے مسلمانوں كے مرتد ہونے كى آرزو 3

احكام: وقتى احكام 16; تبديلى احكام 23; احكام كے بيان كرنے كى روش19;احكام كى قبوليت كى زمين كا فراہم ہونا 19; احكام كا نسخ ہونا 23

احساسات: احساسات كا تعادل 18

اديان: اديان كا نسخ ہونا 12

ارتداد: ارتداد كے عوامل 2

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 3،4،5،12،13،25،26; اسلام كے خلاف پراپيگنڈہ9،10; اسلام كى حقانيت 14

اسماء اور صفات: قدير22

اللہ تعالى : اوامر الہى 25; الہى بشارتيں 17; الہى نصيحتيں 15; قدرت الہى 22،23; اللہ تعالى كى تنبيہات 24

اہل كتاب: اہل كتاب كے ساتھ آمنا سامنا كرنے سے اجتناب16; صدر اسلام ميں اہل كتاب 25، 26; اہل ا كتاب اور مسلمانوں كا مرتد ہونا 1،2; اہل كتاب اور مسلمان 6; اہل كتاب اور صدر اسلام كے مسلمان 26; اہل كتاب كى بصيرت 10،11; اہل كتاب كى تبليغ 10;اہل كتاب كى سازش 24; سازشى اہل كتاب 15،17،25; اہل كتاب كو دھمكى 24; اہل كتاب كى سازش سے چشم پوشى 16; اہل كتاب كا حسد 6; اہل كتاب كے لئے عفو و درگذر 15; اہل كتاب كے رجحانات 1; اہل كتاب سے معركہ آرائي 17; اہل كتاب سے نرم رويہ 25

ايمان: پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانے كى اہميت 11

پيامبر اسلام(ص) : پيامبر اسلام (ص) سے سوال 13

جذبہ محركہ (تحريك): جذبہ محركہ كے اسباب 5

حسد: حسد كے نتائج 5،7; عقيدے سے حسد 8; حسد كا دائرہ8

حق : حق كو جھٹلانے كے اسباب 7; حق كے خلاف نبرد آزمائي كے اسباب 7

دشمن: دشمنوں كى سازش سے چشم پوشى 20; دشمنوں سے سامنا كرنے يا نمٹنے كى روش 18; دشمنوں سے درگزر 20; دشمنوں سے نبرد آزمائي 20; دشمنوں سے سامنا كرنے كے مراحل 21

دين: دين كے نقصانات كى پہچان 2،12

سوال : بے جا سوال 13

شبہات: شبہات كے اسباب 12

عيسائي: عيسائيوں كے حسد كے نتائج 5; عيسائيوں كى آرزوئيں 3; عيسائيوں كا پراپيگنڈہ9; صدر اسلام كے عيسائيوں كا حسد 4; عيسائيوں كا شبہہ ميں مبتلا كرنا 12; عيسائيوں كے رجحانات5; عيسائي اور مسلمانوں كا مرتد ہونا 3،5; عيسائي اور اسلام 9،14; عيسائي اور قرآن 9; عيسائي اور مسلمان 4،12،13

قدريں : قدروں كا معيار11

قرآن كريم : قرآن كريم كے خلاف پراپيگنڈہ 9; قرآن كريم ميں نسخ12

مسلمان : صدر اسلام كے مسلمانوں كى امداد25; مسلمانوں كو خوشخبرى 17; صدر اسلام كے مسلمانوں كى خواہشات 13; صدر اسلام كے مسلمان 15

ميل جول: غيروں سے ميل جو ل26

نبرد آزمائي: نبرد آزمائي ميں احساسات كو متوازن ركھنا 18; نبردآزمائي كى روش 18،20،21; معركہ آرائي كے مراحل 20

نسخ: نسخ كا منبع 23

يہودي: يہوديوں كے حسد كے نتائج 5; يہوديوں كى آرزوئيں 3; يہوديوں كا پراپيگنڈہ9; صدر اسلام كے يہوديوں كا حسد 4; يہوديوں كا شبہہ ميں مبتلا كرنا 12; يہوديوں كے رجحانات 5; يہود اور مسلمانوں كا مرتد ہونا 3،5; يہود اور اسلام 9،14; يہود اورقرآن 9; يہود اور مسلمان 4،12،13

وَأَقِيمُواْ الصَّلوةَ وَآتُواْ الزَّكَوةَ وَمَا تُقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (110)

اور تم نماز قائمكرو اور زكوة ادا كرو كہ جو كچھ اپنےواسطے پہلے بھيج دوگے سب كے يہاں مل جائےگا \_ خدا تمھارے اعمال كو خوب ديكھنےوالا ہے ( 110)

1\_ نماز قائم كرنا اورزكوة ادا كرنا ضرورى ہے \_ و اقيموا الصلاة و آتوا الزكاة

2 \_ مسلمانوں كى دشمنوں سے صف آرائي كى آمادگى كے لئے نماز كے قيام اورزكوة كى ادائيگى كى بہت زيادہ اہميت ہے \_

فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره ... و اقيموا الصلاة و آتوا الزكاة

اس آيت كے نزول مبارك سے قبل مسلمانوں كے لئے نماز اورزكوة كا وجوب بيان ہوچكا تھا لہذا يہاں اس كى تاكيد سے معلوم ہوتاہے كہ يہ ماقبل آيت ميں موجودامر( فاعفوا و أصفحوا) كے وقوع پذير ہونے كے لئے راہنمائي ہے نيز جہاد اور معركہ آرائي ( جس كا ''حتى ياتى اللہ بامرہ'' ميں اشارہ ہوچكا ہے) كى زمين كے آمادہ ہونے كى طرف بھي

اشارہ ہے \_ مذكورہ بالا مطالب ميں ''اقيموا الصلاة ...'' كا ''حتى ياتى الله ...'' كے ساتھ ارتباط كے لحاظ سے معنى كيا گيا ہے \_

3 \_ نماز كا قيام اورزكوة كى ادائيگي، دشمنوں كے آزار و اذيت پر صبر اور ان كے ساتھ نرم رويہ ركھنے كے لئے آمادگى كے عوامل ميں سے ہيں \_ فاعفوا و أصفحوا ... و اقيمواالصلاة و آتوا الزكاة

اس مطلب ميں جملہ '' اقيمو الصلاة'' كو جملہ '' فاعفوا و أصفحوا'' كے ساتھ ارتباط كے اعتبار سے ملاحظہ كيا گيا ہے \_اس لحاظ سے نماز كے قيام اورزكوة كى ادائيگى پر تاكيد كا ہدف اللہ تعالى كے امر ( دشمنوں سے عفوو درگزر اور ان سے نرم برتاؤ) پر اطاعت كے لئے توانائي اور طاقت پيدا كرنا ہے \_

4 \_ صدر اسلام كے مسلمانوں كا فريضہ تھا كہ نماز كے قيام اورزكوة كى ادائيگى سے اپنى عقيدتى اور اقتصادى بنيادوں كو مضبوط كريں ( تا كہ جہاد اور معركہ آرائي كے لئے آمادہ ہوں ) حتى ياتى الله بامره ... و اقيمو الصلاة و آتو الزكاة

5 \_ اہل ايمان كا اللہ تعالى سے ارتباط اور معاشرتى ضروريات كو پورا كرنا يہ وعدہ الہى ( سازشيوں كے خلاف نبردآزمائي) كى تكميل كى شرائط اور حالات كو تيار كرنا ہے \_ فاعفوا و أصفحوا حتى ياتى الله بامره ... و اقيموا الصلاة و آتوا الزكاة

6 \_ نيك اعمال انجام دينا انسان كے لئے عالم آخرت كا توشہ ہے \_ و ما تقدموا لأنفسكم من خير تجدوه عند الله

7\_ نماز كا قيام اورزكوة كى ادائيگى عالم آخرت كے لئے بہترين نيك كام اوربہت ہى اعلى توشہ ہے \_ اقيموا الصلاة و آتواالزكاة و ما تقدموا لأنفسكم من خير تجدوه عند الله '' خير\_ نيك اور پسنديدہ عمل '' نماز كو بھى شامل ہے ان دو اعمال كا خصوصى طور پر ذكر كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ نيك كاموں ميں سے يہ دو فريضے انتہائي بہترين اور آخرت كے لئے انتہائي نفع بخش توشہ ہيں \_

8 \_ انسان كے اعمال خير كبھى بھى فنا نہيں ہوتے اور اللہ تعالى كے ہاں باقى رہتے ہيں \_ و ما تقدموا لأنفسكم من خير تجدوه عند الله

9\_اللہ تعالى انسان كے نيك اعمال كا خازن اورامين ہے\_ تجدوه عند الله

10\_ قيامت ان نيك اور پسنديدہ اعمال كے ظہور كا ميدان ہے جو انسان نے دنيا ميں انجام ديئے ہيں \_ و ما تقدموا لأنفسكم من خير تجدوه عند الله '' تجدوہ \_ تم اسكو پاؤ گے '' كى مفعولى ضمير '' خير '' كى طرف لوٹتى ہے اسكا تقاضا يہ ہے كہ انسان نے جو نيك عمل انجام ديا ہے اسى كے روبرو ہوگا\_ يعنى يہ كہ انسان كے نيك اعمال قيامت كے دن كسى نہ كسى طرح ظاہر ہوں گے \_

11\_ قيامت ميں اعمال كا مجسم ہونا \_ و ما تقدموا ... تجدوه عند الله

12 \_ نيك كاموں كا اجر بغير كسى ذرہ برابر كمى كے ديا جائے گا، اسكى ضمانت اللہ تعالى كى جانب سے دى گئي ہے \_

و ما تقدموا لأنفسكم من خير تجدوه عند الله اس مطلب ميں '' تجدوہ'' كا معنى جيسا كہ اكثر مفسرين نے كيا ہے '' عمل كى جزا پانا'' كيا گيا ہے '' عمل كى جزا پانا '' اسكى جگہ يہ تعبير '' خود عمل كو پانا'' استعمال كرنا اس ميں يہ نكتہ موجود ہے كہ انسانوں كو نيك اعمال كى جزا بغير كسى ذرہ برابر كمى كے اسطرح عطاكى جائے گى كہ گويا وہ عمل ان كو عنايت كيا گيا ہے\_

13 \_ اللہ تعالى انسانوں كے نيك اعمال ( نماز كا قيام،زكوة كى ادائيگى و غيرہ ) سے بے نياز ہے\_ و ما تقدموا لأنفسكم من خيرتجدوه عند الله '' لأنفسكم \_ تمہارے اپنے لئے '' اس قيد كو لانے كا مقصد انسانوں كو اس حقيقت كى طرف متوجہ كرناہے كہ جو كچھ انجام ديتے ہو اسكا فائدہ خود تمہيں ہى ہے كہيں ايسا خيال نہ كرنا كہ اللہ تعالى كو اسكى ضرورت ہے اور اس كو بھى اسكا كوئي نفع حاصل ہوتاہے \_

14 \_ اللہ تعالى انسانوں كے اعمال اور نيك كردار سے آگاہ ہے \_ ان الله بما تعملون بصير

15 \_ انسان كے نيك اعمال پر اللہ تعالى كى نظارت پر توجہ اور يقين ان اعمال كے انجام دينے كى بنياديں فراہم كرتے ہيں \_ ان الله بما تعملون بصير

اللہ تعالى كى انسانى اعمال پر نظارت كے بيان كرنے كے اہداف ميں سے ايك يہ ہے كہ نيك اعمال كى زمين فراہم كى جائے\_

اجر: اجر كى ضمانت 12

اسماء اور صفات: بصير 14،15; جمالى صفات 13

اقتصاد: اقتصادى بنيادوں كى تقويت 4

اللہ تعالى : افعال الہى 9; اللہ تعالى كى بصيرت 14; اللہ تعالى كى بے نيازى 13; اللہ تعالى كى جزائيں 12; وعدہ الہى كا پورا ہونا 5; علم الہى 14

انسان: انسان كا اخروى توشہ 6; انسانى عمل 13،14

ايمان: اللہ تعالى كى نظارت پر ايمان 15; ايمان كا متعلق 15

توشہ: بہترين توشہ آخرت 7

دشمن: دشمن سے نرم برتاؤ كى بنياد3 دشمنوں سے نبردآزمائي 2

زكوة: زكوة كے نتائج2،3،4;زكوة كى اہميت 1،7، 13

روابط: اللہ تعالى كے ساتھ ارتباط كے نتائج5

سازش كرنے والے: سازشيوں سے نبرد آزمائي كى بنياد 5

صبر:دشمنوں كى اذيت و آزار پر صبر 3; صبر كے عوامل 3

عقيدہ: عقيدتى بنياد كى تقويت 4

قيامت: قيامت ميں عمل كا مجسم ہونا 10،11; نيك عمل كا قيامت ميں ظہور 10; قيامت كى خصوصيات 10

مسلمان: مسلمانوں كى تقويت كے اسباب 4; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى 4

معاشرہ : معاشرتى ضروريات پورا كرنا 5

نبردآزمائي: نبردآزمائي كى شرائط 2،4

نظريہ كائنات: كائناتى نظريہ اور آئيڈيالوجى 15

نماز : قيام نماز كے نتائج 2،3،4; نماز قائم كرنے كى اہميت 1،7; نماز كا قيام 13

نيك عمل: نيك عمل كى اہميت 6; نيك عمل كى بقا 8،9; بہترين نيك عمل 7; نيك عمل كى جزا 12; نيك عمل كى بنياد 15

وَقَالُواْ لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلاَّ مَن كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُواْ بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (111)

يہ يہودى كہتے ہيں كہجنّت ميں يہوديوں اور عيسائيوں كے علاوہكوئي داخل نہ ہوگا \_ يہ صرف ان كى اميديں ہيں \_ ان سے كہہ ديجئے كہ اگر تم سچے ہوتو كوئي دليل لے آؤ(111)

1\_ اہل كتاب (يہود ونصارى ) فقط خو دكو بہشت كا اہل اور دوسروں كو اس سے محروم سمجھتے ہيں \_ و قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً او نصارى '' قالوا'' كى ضمير (آيت 109 ميں ) اہل كتاب كى طرف لوٹتى ہے

2 \_ يہودبہشت كو فقط خود سے مخصوص اور دوسروں كو اس

سے محروم سمجھتے ہيں \_ و قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً آيت 113 بيان كرتى ہے كہ يہود و نصارى دونوں ايك دوسرے كو اہل نجات نہيں سمجھتے بنابريں اہل ادب كى اصطلاح ميں مورد بحث آيت ميں ''اجمالى لفّ'' موجود ہے جبكہ '' او'' تفصيل كے لئے ہے يعنى جملہ'' قالوالن ...'' در حقيقت دو جملوں كى حكايت كررہاہے 1 \_ قالت اليہود'' لن يدخل الجنة الا من كان ہوداً '' 2 \_ و قالت النصارى '' لن يدخل الجنة الا من كان نصاري''

3 \_ نصارى خود كو بہشت كا اہل اور دوسروں كو اس سے محروم خيال كرتے ہيں \_ قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً او نصارى '' نصارى '' نصرانى كى جمع ہے جو حضرت مسيح عليه‌السلام كے پيروكاروں كو كہا جاتاہے \_ '' ہود'' ہائد كى جمع ہے جو حضرت موسى عليه‌السلام كے پيروكاروں كے لئے استعمال ہوتاہے\_

4 \_ يہود و نصارى كا اس پر اتفاق رائے ہے كہ مسلمان بہشت سے محروم ہيں \_ قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً او نصارى يہ جو قرآن حكيم نے يہود و نصارى كے خيال كو ''لفّ اجمالي'' كے ساتھ بيان فرماياہے در اصل اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ يہود و نصارى كا اس دعوى ميں اصل مقصد مسلمانوں كى بہشت سے محروميت كا بيان كرنا ہے \_

5 \_ مسلمانوں كے جذبوں كو كمزور كرنے اور ان كى اسلام كى طرف ترغيب و رجحان كو روكنے كى يہود و نصارى كى كوششيں \_ قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً او نصارى

6\_ مسلمانوں كا بہشت سے محروم ہونا يہ يہودو نصارى كا باطل اور نادرست وہم و گمان ہے \_ تلك امانيهم

''اماني'' ،'' امنية'' كى جمع ہے جس كا معنى ہے آرزوئيں ، باطل خيالات اور گھڑے ہوئے جھوٹ\_

7\_ يہود و نصارى كے دينى عقائد او ر معارف باطل خيالات اور توہمات سے ملے ہوئے ہيں \_ تلك امانيهم

'' تلك امانيھم'' حكايت كررہاہے كہ يہود و نصارى كا ايك دوسرے كى بہشت سے محروميت كا خيال ان كى آرزوؤں اور خيالات ميں سے ہے در آں حاليكہ يہو د و نصارى اس كو ايك دينى عقيدہ خيال كرتے ہيں \_ پس يہودو نصارى كے دينى و مذہبى عقائد ان كے خيالات اور آرزؤں سے ملے ہوئے ہيں \_

8\_ يہود و نصارى كے پاس اپنے دعوى (بہشت ان سے مخصوص ہے اور مسلمان اس سے محروم ہيں ) كے لئے كوئي دليل نہيں ہے \_ قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين '' ہات'' كى جمع'' ہاتوا'' ہے يہ اسم فعل ہے جس كا معنى ہے عطاكر \_ ''ہاتو برہانكم'' يعنى اپنى دليل و برہان پيش كرو \_

9\_ بغير دليل و برہان كے دعوى كى كوئي قدر وقيمت نہيں ہے اور نہ ہى قابل اعتبار ہے\_ قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين

جملہ شرطيہ '' ان كنتم صادقين \_ اگر اپنے دعوى ميں سچے ہو'' كا مفہوم يہ ہے كہ دليل و برہان كا نہ ہونا دعوى كے بے قدر و قيمت ہونے كى دليل ہے \_

10\_ پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ يہود و نصارى كے دعوى (مسلمانوں كى بہشت سے محروميت) كى دليل طلب كريں \_ قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين

11\_ پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ دينى عقائد پر منطق و استدلال كى فضا پيدا كريں \_ قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين

12 \_ دينى عقائد و معارف كى بنياديں دليل و برہان پر قائم كرنے كى ضرورت ہے \_ قل هاتوا برهانكم ان كنتم صادقين

13 \_ دينى عقائد اور معارف كے لئے خطرہ موجود ہے كہ آرزوؤں اورباطل خيالات سے مل جل جائيں \_ تلك امانيهم

14 \_ آرزوؤں اور باطل خيالات كو دينى عقائد اور معارف كى طرف لے جانے اور تحريك دينے سے پرہيز كرنا چاہيئے\_

قالوا لن يدخل الجنة ... تلك امانيهم قل هاتوا برهانكم

15 \_ دينى عقائد كے ميدان ميں دينى حقائق كو خيالات اور آرزوؤں سے پہچاننے كى راہ يہ ہے كہ معارف كو دليل و برہان سے پيش كيا جائے \_ تلك امانيهم قل هاتوا برهانكم

16\_ عقائد اور بنيادى دينى موضوعات ميں بحث اور مناظرہ جائز ہے \_ قل هاتوا برهانكم

اسلام: دشمنان اسلام 5; اسلام كے پھيلاؤ ميں ركاوٹيں 5

اہل كتاب: اہل كتاب كى انحصار طلبي1; اہل كتاب اور بہشت 1; اہل كتاب كا عقيدہ1

بہشت: بہشت سے محروم لوگ1،2،3،4،6،10

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى 10،11

دعوى : بغير دليل كے دعوي9; دعوى كى اہميت كا معيار 9

دليل و برہان : برہان كى اہميت 9،11

دين: دين كو نقصان پہنچانے والى چيزوں كى پہچان 13،14; دينى حقائق كى تشخيص كے معيارات 15

عقيدہ: عقيدے ميں دليل كى اہميت 12; عقيدہ ميں دليل 11،15; دينى عقائد ميں تخيلات 13،14، 15; باطل عقيدہ 2،6،7; دينى عقائد ميں مناظرہ 16

عيسائي: عيسائيوں كے دعوے 10; عيسائيوں كى انحصار طلبى 1،3; عيسائيوں كا بے منطق ہونا 8; عيسائيوں سے برہان طلب كرنا 10; عيسائيوں كا عقيدہ 1،3،6،7; عيسائي اور بہشت 1،4، 8،10; عيسائي اور مسلمان 5

مسلمان : مسلمانوں كے جذبوں كو كمزور كرنا 5; مسلمان اور بہشت 6

مناظرہ : مناظرہ كا جائز ہونا 16

يہود: يہوديوں كے دعوے10; يہوديوں كى انحصار طلبى 1،2; يہوديوں كا بے منطق ہونا 8; يہوديوں سے دليل طلب كرنا 10; يہوديوں كا عقيدہ 1،2،6،7; يہوديوں اور عيسائيوں كى ہم آہنگى 4; يہود اور بہشت 1،2،4،8،10; يہود اور مسلمان 5

بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (112)

نہيں جو شخصاپنا رخ خدا كى طرف كردے گا اور نيك عملكرے گا اس كے لئے پروردگار كے يہاں اجرہے اور نہ كوئي خوف ہے نہ حزن (112)

1\_ اہل كتاب كا يہ دعوى كہ بہشت ان سے مختص ہے ايك بے بنياد دعوى ہے \_ و قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً او نصارى ...بلي لفظ '' بلي'' مذكورہ دعوى كو باطل كرنے كے لئے استعمال ہوا ہے\_ پس ''بلي'' آيہ مجيدہ ميں يہوديوں كے اس كلام (لن يدخل الجنة ...) كے باطل ہونے پر دلالت كرتاہے \_

2 \_ الہى جزائيں (بہشت ) ان لوگوں كے لئے ہيں جو اپنے تمام تر وجود كے ساتھ خداوند متعال كے سامنے سر تسليم خم ہيں اور نيك اعمال كو پورے خلوص كے ساتھ بجا لاتے ہيں \_ من اسلم وجهه لله و هو محسن فله اجره عند ربه

ما قبل آيت كى روشنى ميں '' اجر'' سے مراد بہشت ہے ''وجہ'' كا معنى چہرہ اور صورت كے ہيں اور آيت ميں اس سے مراد وجود اور ذات انسان ہے '' محسن'' اسكو كہتے ہيں جو نيك كام انجام دے \_

3 \_ جزا عنايت كرنا اللہ كى ربوبيت كا ايك پرتو ہے \_ فله اجره عند ربه

4\_ اديان الہى (يہوديت، نصرانيت يا كوئي اور مذہب) سے فقط نسبت ہونا انسان كو بہشت ميں نہ لے جائے گا \_

قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً او نصارى ... بلى من اسلم ... فله اجره

يہود و نصارى جو بہشت ميں جانے كا معيار يہودى يا عيسائي ہونا جانتے تھے يہاں آيہ مجيدہ اس دعوى كو باطل ثابت كرنے كے بعد كسى خاص دين حتى اسلام سے نسبت كو الہى جزاؤں كے لئے كافى نہيں جانتى تا كہ اس نكتہ كى طرف اشارہ كرے : اديان الہى سے منسوب ہونا ہى كافى نہيں بلكہ معيار اللہ تعالى كے سامنے سرتسليم ہونا ہے \_ البتہ آنحضرت (ص) كى بعثت اور نزول قرآن كے بعد يہ نہيں ہوسكتا كہ انسان اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم ہونے كا دعويدار بھى ہو اور دين اسلام كو قبول بھى نہ كرے\_

5 \_ يہود و نصارى اگر اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم ہوں ( اسلام كو قبول كريں ) اور نيك اعمال بجالائيں تو اہل بہشت ہوں گے \_ قالوا لن يدخل الجنة الا من كان هوداً ... بلى من اسلم ... فله اجره

6 \_ وہ جو اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم ہوتے اور نيك اعمال بجالاتے ہيں انہيں ہرگز خوف نہيں ہوتا اور نہ ہى كبھى حزن و ملال ميں مبتلا ہوتے ہيں \_ من اسلم ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

بعض مفسرين نے '' لا خوف عليہم ...'' كو قيامت سے مخصوص قرار ديا ہے اور جملہ '' فلہ اجرہ '' كو اس كے لئے شاہد قرار ديا ہے ( كيونكہ اجر كے تحقق كا ظرف قيامت ہے) جبكہ بعض مفسرين كے مطابق خداوند متعال كے سامنے سرتسليم ہونے كا نتيجہ يہ ہے كہ انسان كى ذاتى زندگى سے خوف اور اندوہ و ملال بالكل ختم ہوكے رہ جائے لہذا '' لا خوف عليہم ...'' دنيا و آخرت دونوں كے لئے ہے \_

7 \_ قيامت كا ميدان خوفناك اورحزن و ملال كا مقام ہے \_ و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

8\_ميدان قيامت كے خوف اور اندوہ سے انسان كى نجات اس طرح ممكن ہے كہ خدا ئے ذو الجلال كے

سامنے سرتسليم ہوجائے اور دنيا ميں نيك اعمال انجام دے \_ من اسلم ... لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

9 \_ اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم ہونا ليكن نيك اعمال انجام نہ دينا يا اچھا كام كرنا ليكن خداوند متعال كے سامنے سر تسليم نہ ہونا ،اس سے الہى جزا نہ ملے گى اور نہ ہى حزن و خوف دور ہوگا \_ من اسلم ... و لا خوف عليهم و لا هم يحزنون

اجر: اجر كے موجبات 2،9

اخلاص: اخلاص كى اہميت 2

اديان: اديان سے نسبت 4

اسلام: اسلام قبول كرنے كے نتائج5

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى جزائيں 2،3; اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 3

اندوہ: اندوہ كى ركاوٹيں 6،9

اہل بہشت : 2

اہل كتاب: اہل كتاب كے دعوے1; اہل كتاب كى انحصار طلبى 1; اہل كتاب اور بہشت 1

بہشت: بہشت كے موجبات 2،4،5

خوف: خوف كے موانع 6،9

سر تسليم خم ہونا : اللہ تعالى كے حضور سر تسليم ہونے كے نتائج 2،5، 6،8; اللہ تعالى كى بارگاہ ميں سرتسليم ہونے كى اہميت 9

عيسائي: عيسائيوں كے اسلام قبول كرنے كے نتائج 5

قيامت : قيامت ميں اندوہ7; قيامت كى ہولناكياں 7; قيامت ميں اندوہ سے نجات 8; قيامت ميں خوف سے نجات 8; قيامت كى خصوصيات 7

نيك اعمال بجا لانا: نيك اعمال بجالانے كے نتائج 2،5،6،8،9

نيك لوگ ( محسنين): نيك لوگ اور اندوہ 6; نيك لوگ اور خوف 6

يہود: يہوديوں كے اسلام قبول كرنے كے نتائج 5

وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَىَ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (113)

اوريہودى كہتے ہيں كہ نصارى كا مذہب كچھنہيں ہے اور نصارى كہتے ہيں كہ يہوديوں كى كوئي بنيادى نہيں ہے حالانكہ دونوں ہيكتاب الہى كى تلاوت كرتے ہيں اور اس كےپہلے جاہل مشركين عرب بھى يہى كہا كرتےتھے \_ خدا ان سب كے درميان روز قيامتفيصلہ كرنے والا ہے ( 113)

1 \_ يہود دين نصرانيت كو بے بنياد، بے قيمت اورپست سمجھتے تھے\_ و قالت اليهود ليست النصارى على شيء

2\_ نصارى دين يہوديت كو بے بنياد ، بے قيمت اور پست سمجھتے تھے \_ و قالت النصارى ليست اليهود على شيء

يہودي: يہوديوں كے اسلام قبول كرنے كے نتائج 5

3 \_ يہود و نصارى كے دين كا ايك دوسرے كى نظر ميں بے بنياد ہونا يہ بازيچہ ان كے علماء كا گھڑا ہوا مسئلہ تھا

و قالت اليهود ...و هم يتلون الكتاب گذشتہ زمانوں ميں مذہبى كتابوں كى تلاوت دينى علماء سے مخصوص تھي\_پس جملہ حاليہ''وہم يتلون الكتاب \_ در آں حاليكہ وہ لوگ (آسماني) كتاب كى تلاوت كرتے تھے '' اس بات كى حكايت كرتاہے كہ مذكورہ بات كا سرچشمہ ان كے علماء تھے جبكہ تمام يہود ونصارا اس بات پر يقين ركھتے تھے \_ ( قالت اليہود ... و قالت النصارى )

4 \_ تورات اور انجيل ہر دو ايك دوسرے كى تائيد اور ايك دوسرے كى شريعت كى تصديق كرنے والى كتابيں ہيں و قالت اليهود ... و هم يتلون الكتاب

'' الكتاب'' سے مراد تورات اور انجيل ہيں \_ يہ جملہ'' وہم يتلون الكتاب'' چونكہ اس خيال ''يہوديت و نصرانيت كا بے بنياد ہونا '' كے غير صحيح ہونے كى دليل كے طور پر آياہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ دونوں كتابيں ايك دوسرے كے صحيح ہونے كى گواہ ہيں \_

5 \_ يہود و نصارى كا ايك دوسرے پر الزام ( ايك دوسرے كے دين كو بے بنياد قرار دينا ) خود ان كى آسمانى كتابوں كے مخالف ہے \_ و قالت اليهود ... و هم يتلون الكتاب

6 \_ يہود و نصارى كے دينى عقائد اور معارف ميں ايسے افكار اور نظريات راسخ ہوگئے تھے جو ان كى آسمانى كتابوں كے مخالف تھے \_ و قالت اليهود ... و هم يتلون الكتاب

7 \_ ہر امت كى آسمانى كتاب ان كے عقائد اور معارف كا مرجع (رجوع كرنے كا مقام) ہونى چاہيئے\_ و هم يتلون الكتاب

8 \_ يہود و نصارى كے مذہبى اختلافات كا حل تورات و انجيل ہيں \_ قالت اليهود ... و قالت النصارى ... و هم يتلون الكتاب جملہ حاليہ ''وهم يتلون الكتاب'' ممكن ہے تعجب كى غرض سے بيان ہوا ہو يعنى باعث تعجب ہے كہ يہود و نصارى جو آسمانى كتابوں كا مطالعہ كرتے ہيں ليكن اسكے باوجود اختلاف ركھتے ہيں

9\_ جہلاء ( مشركين اور غير الہى اديان كو ماننے والے) يہود ونصارى كے دين كو بے بنياد اور پست سمجھتے ہيں \_

كذلك قال الذين لا يعلمون مثل قولهم ''الذين لا يعلمون'' سے مراد مفسرين كى رائے ميں مشركين اور غير الہى اديان كے ماننے والے ہيں \_

10\_ مشركين جاہل لوگ ہيں \_ كذلك قال الذين لا يعلمون اس جملہ ميں '' لا يعلمون'' فعل لازم كے طور پر آيا ہے لہذا مفعول سے بے نياز ہے پس ''الذين لا يعلمون'' يعنى جہلائ\_

11 \_ امتيں اس وقت جہلاء لوگ ہيں جب ان كے پاس آسمانى كتاب نہ ہو اور دين الہى پر ايمان نہ ہو\_

كذلك قال الذين لا يعلمون مثل قولهم

12 \_ اديان الہى كو بے بنياد كہنا ،اس بات كى بنياد جہالت ہے \_ كذلك قال الذين لا يعلمون مثل قولهم

مشركين كے اسى دعوى ( يہود و نصارى كا دين بے بنيادہے) كے بعد ان كو بے علم و بے بصيرت كہنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ اديان الہى كو بے اساس كہنے كى بنياد جہالت و نادانى ہے \_

13 \_ تمام آسمانى اديان كى اساس انتہائي مستحكم ہے \_ و قالت اليهود ... و هم يتلون الكتاب كذلك قال الذين لا يعلمون

14 \_ يہود و نصارى كا ايك دوسرے پر الزام ( ايك دوسرے كا دين بے بنياد قرار دينا ) يہ جاہلانہ الزام ہے\_

و قالت اليهود ليست النصارى ... كذلك قال الذين لا يعلمون يہود و نصارى كى بات كو جاہلوں كے كلام سے تشبيہ دى گئي ہے اسى سے يہ مطلب اخذ كيا گيا ہے \_

15 \_ قيامت امتوں كے مابين فيصلے كا مقام ہے \_ فالله يحكم بينهم يوم القيامة

16\_ قيامت ميں اللہ تعالى قاضى و حاكم ہے \_ فالله يحكم بينهم يوم القيامة

17 \_ اللہ تعالى قيامت ميں يہودو نصارى اور مشركين

كے مابين فيصلہ فرمائے گا اور ان كو ان كے كہے كى اور الزامات كى سزا دے گا \_ فالله يحكم بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون قيامت ميں اللہ تعالى كى قضاوت اور حكومت سے مراد فقط حق كابيان كرنا نہيں كيونكہ نزول قرآن سے اللہ تعالى تمام حقائق كوبيان فرما چكاہے اور مذكورہ آيت نے بھى يہود و نصارى كے باطل خيال كو واضح كردياہے بنابريں ''يحكم ...'' سے مراد خلاف ورزى كرنے والوں كو سزا دينا ہے\_

18\_ آسمانى كتابوں كى تعليمات سے بے توجہى كى وجہ سے علمائے دين ملامت و سرزنش كے مستحق ہيں اور روز قيامت ان كو ان كے كيئے كى سزا دى جائے گي\_ قالت اليهود ... و هم يتلون الكتاب ... فالله يحكم بينهم يوم القيامة

19 \_ قيامت كے دن اللہ تعالى كى قضاوت و داورى سے سب پر حقائق و اضح ہوجائيں گے \_ فالله يحكم بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون

20\_ مذہبى اختلافات اللہ تعالى كى عدالت و داورى كے بغير حل نہ ہوں گے \* فالله يحكم بينهم يوم القيامة فيما كانوا فيه يختلفون

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں سے منہ پھيرنے كے نتائج 18; آسمانى كتابوں كى اہميت 7،11; آسمانى كتابوں سے منہ پھيرنے كى سزا 18;كتب آسمانى كا كردار 7،11

اختلاف: دينى اختلاف كا حل 8،20

اديان: اديان پر تہمت و الزام 12; اديان كى حقانيت 12،13

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى قضاوت كے نتائج 19; اللہ تعالى كى اخروى قضاوت 16،17،19; اللہ تعالى كى قضاوت 20

امتيں : امتيں قيامت ميں 15

انجيل: انجيل كى تصديق 4; انجيل كى مخالفت 5; انجيل كى اہميت 8; انجيل كا ہدايت كرنا 8

اہل كتاب: اہل كتاب كا اختلاف 8

تورات: تورات كى تصديق 4; تورات اور انجيل 4; تورات كى مخالفت 5; تورات كى اہميت 8; تورات كا

ہدايت كرنا 8

تہمت : جاہلانہ تہمت 14

جہالت : جہالت كے نتائج 12; جہالت كے معيارات 11

جہلاء : 10،11

دين: دين كى اہميت و كردار 11

سزا : اخروى سزا كے ا سباب 18

عقيدہ : دينى عقيدے كا مرجع 7

علماء : علمائے دين كى سرزنش كے اسباب 18;علمائے دين كى اخروى سزا 18

عيسائي : عيسائيوں كے دعوے 5; عيسائيوں كا عقيدتى انحراف 6; عيسائيوں كى يہوديوں پر تہمت 14; عيسائيوں كا عقيدہ 2; عيسائيوں كو اخروى سزا 17; عيسائي قيامت ميں 17; عيسائي اور يہوديت 2

عيسائي علماء : 3 عيسائيت: عيسائيت كا باطل ہونا 1،3،5 ;عيسائيت كى تصديق 4; عيسائيت كى حقانيت 9

قيامت : قيامت ميں حقائق كا ظہور 19; قيامت كا قاضى 16; قيامت ميں قضاوت 15 ،16،17; قيامت كى خصوصيات 15

كلام و گفتگو : جاہلانہ گفتگو 12

مشركين : مشركين كى جہالت 10; مشركين كى اخروى سزا 17; مشركين قيامت ميں 17; مشركين اور عيسائيت 9; مشركين اور يہوديت 9

يہود: يہوديوں كا عيسائيوں سے اختلاف 8; يہوديوں كے دعوے 5; يہوديوں كا عقيدتى انحراف 6; يہوديوں كى عيسائيوں پر تہمت 14; يہوديوں كا عقيدہ1; يہوديوں كى اخروى سزا 17; يہود قيامت ميں 17; يہود اور عيسائيت 1

يہودى علماء : 3

يہوديت: يہوديت كا باطل ہونا 2،3،5; يہوديت كى تصديق 4; يہوديت كى حقانيت 9

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُوْلَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلاَّ خَآئِفِينَ لهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (114)

اور اس سے بڑھكر ظالم كون ہوگا جو مساجد خدا ميں اس كانام لينے سے منع كرے اور ان كى بربادى كيكوشش كرے \_ ان لوگوں كا حصہ صرف يہ ہے كہمساجد ميں خوفزدہ ہو كر داخل ہوں اور انكے لئے دنيا ميں رسوائي ہے اور آخرت ميں عذاب عظيم (114)

1\_زمانہ بعثت كے كفار مسلمانوں كو مساجد ميں جانے سے روكتے تھے اور ان مساجد كو خراب اور نابود كرنے كے درپے تھے\_ و من اظلم ممن منع مساجد الله ... وسعى فى خرابها '' منع'' دو مفعول چاہتاہے اس كا ايك مفعول ''مساجد اللہ'' ہے اور دوسرا '' المسلمين'' ہے جو بہت واضح ہونے كى بناپر بيان نہيں ہوا يعنى ''منع المسلمين مساجد اللہ'' ''منع'' كو ماضى لانا اس امر كى حكايت كرتاہے كہ مسلمانوں كو مساجد ميں جانے كى ركاوٹ و ممانعت واقع ہوئي تھى گويا آيہ مجيدہ مساجد ميں جانے كى ممانعت كو بے جا اور ناروا بيان كرتے ہوئے اس بات كى طرف اشارہ كررہى ہے كہ صدر اسلام كے مسلمانوں كو مسجد الحرام اور ديگر مساجد ميں جانے سے روكنے كے واقعات رونما ہوئے \_

2\_ مسلمانوں كو مساجد ميں جانے سے روكنے اور مساجد گرانے سے كفار كا مقصد يہ تھا كہ مسلمانوں كو اللہ تعالى كى عبادت اور اسكى ياد سے ہٹا ديں \_ و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه و سعى فى خرابها ''ان يذكر'' ميں ''لا'' نافيہ مقدر ہے اور يہ ''منع'' كے لئے مفعول لہ ہے يعنى مساجد ميں جانے سے روكتے تھے تا كہ نام خدا نہ ليا جائے\_

3 \_ مسلمانوں كو مساجد ميں جانے سے روكنا اور ان مساجد كو نابود كرنا كفار كى اسلام اور مسلمانوں كے خلاف نبرد كى مختلف روشيں ہيں \_

و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه و سعى فى خرابها

4 \_ جو لوگ مساجد ميں حاضرى سے لوگوں كو روكتے ہيں تا كہ ذكر خدا نہ ہو ايسے لوگ ظالم ترين ہيں \_ و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه

5 \_ جو لوگ مساجد كو نابود كرنے كے درپے ہوں ظالم ترين انسان ہيں \_ و من اظلم ممن ... سعى فى خرابها

6 \_ سب مساجد اللہ تعالى كى ہيں جن كا ايك خاص تقدس اور احترام ہے \_ مساجد الله '' مساجد'' كى ''اللہ'' كى طرف اضافت اور ان كو اللہ تعالى سے نسبت دينا ان كى خاص حرمت، شرافت و پاكيزگى كى خاطر ہے \_

7\_ مساجد اللہ تعالى كى عبادت اور اسكى ياد و ذكر كرنے كا مقام ہيں \_ مساجد الله ان يذكر فيها اسمه

سجدہ عبادت كى بہت واضح مثال ہے اہل ايمان كے دينى مراكز كو مسجد ( سجدہ كى جگہ ) سے تعبير كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ يہ مراكز عبادت و بندگى كے مقامات ہيں \_

8\_ ايسى مساجد جہاں لوگ حاضر نہ ہوتے ہوں اور ان ميں ذكر خدا نہ ہوتا ہو در حقيقت ويران مساجد ہيں \_ و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه و سعى فى خرابها يہ احتمال يہ مطلب اس بناپر ہے كہ جملہ'' سعى فى خرابہا\_مساجد كى تخريب يا نابودى كى كوشش كرتے ہيں '' اس جملہ ''منع مساجد اللہ ان يذكر فيہا اسمہ '' كى تفسير اور توضيح ہو

9\_ مساجد كى آبادى ان ميں ذكر خدا كرنے سے ہے \_ ان يذكر فيها اسمه و سعى فى خرابها

10\_ عباد ت كے مقام ( مساجد و غيرہ ) پر ياد خدا سے غفلت قابل نفرت اور ناروا عمل ہے \_ و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه

يہ عبارت ''ان يذكر فيہا اسمہ''بيان كررہى ہے كہ غفلت كے ناروا ہونے كى دليل اورلوگوں كو مسجد ميں حاضر ہونے سے روكنے والوں كے ظالم ہونے كى دليل نام خدا كا ياد نہ ہونا اور ذكر خدا كا نہ ہونا ہے \_

11\_ مساجد كو اسيلئے بند ركھنا اور ان ميں حاضر نہ ہونا تا كہ ذكر خدا نہ ہو قابل نفرت اور بے جا عمل ہے \_

و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه

12 \_ مساجد ہر اس چيز سے خالى ہونى چاہيئے جو ياد خدا سے غفلت يا ركاوٹ كا باعث ہو\_

و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه

13 \_ يہود و نصارى كا كوشش كرنا كہ مساجد كو نابود كريں اور لوگوں كو ان ميں حاضر ہونے سے روكيں \* و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه ماقبل آيت كى روشنى ميں '' من اظلم ...'' كے مصاديق ميں سے يہود و نصارى ہيں \_

14 \_ كفار كو مساجد ميں حاضر ہونے كا حق حاصل نہيں ہے \_ اولئك ما كان لهم ان يدخلوها

15 \_ كفار اگر مساجد ميں حاضر ہوں تو مجرم ہيں اور مسلمانوں كے ہاتھوں سزا پائيں \_ اولئك ما كان لهم ان يدخلوها الا خائفين يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' الا خائفين'' مساجد ميں عدم ورود سے استثنا ہو نہ كہ ورود كے عدم جواز سے \_ اس بناپر جملہ '' ما كان لھم ...'' كا يہ معنى بنتاہے كہ كفار كو حق حاصل نہيں ہے كہ مساجد ميں داخل ہوں اور خلاف ورزى كى صورت ميں ان كو سزا دى جائے كيونكہ كفار كو مساجد ميں داخلے كا خوف اسى وقت ہوگا جب انہيں علم ہو كہ ان كے وارد ہونے كى انہيں سزا دى جائے گى \_

16\_ و ہ كفار جو اسلامى حكومت كے ما تحت رہتے ہيں ان كو مساجد ميں جانے كا حق حاصل ہے \_

اولئك ماكان لهم ان يدخلوها الا خائفين يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' الا خائفين'' داخلے كے عدم جواز سے استثناء ہو يعنى يہ كہ كفار كو مساجد ميں نہيں جانا چاہيئے مگر يہ كہ مسلمانوں سے ہراساں ہوں پس اس صورت ميں ان كا مساجد ميں داخل ہونا جائز ہے \_ يہ معنى ان كفار كو شامل ہے جو اسلامى حكومت كے ماتحت رہتے ہيں \_

17\_ دنيا ميں ذلت و خوارى ان لوگوں كى سزا ہے جو لوگوں كو مساجد ميں جانے سے روكتے ہيں \_

و من اظلم ممن منع مساجد الله ... لهم فى الدنيا خزي

18\_ دنيا ميں ذلت و خوارى ان لوگوں كى سزا ہے جو لوگوں كو ياد خدا سے روكتے ہيں \_

من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه \_ لهم فى الدنيا خزي

19\_ زمانہ بعثت كى مساجد پر مسلط كفار كى سركوبى اور ان كا دنيا ميں ذليل و خوار ہونا يہ قرآن كريم كى غيبى اخبار ميں سے تھا اور اللہ تعالى كا مسلمانوں كو خوشخبرى دينا تھا\_ لهم فى الدنيا خزي يہ گزرچكاہے كہ آيہ مجيدہ كا اشارہ صدر اسلام كے واقعات اور مسلمانوں كو مسجد الحرام اور ديگر مساجد ميں جانے سے روكنے جيسے واقعات كى طرف ہے \_ اس حقيقت كو مدنظر ركھتے ہوئے جملہ ''لہم فى الدنيا خزي'' مسلمانوں كے لئے خوشخبرى ہے كہ مساجد ميں جانے سے روكنے والے كفار ذلت و خوارى ميں مبتلا ہوں گے، يہاں ان كى ذلت و خوارى سے مراد يہ ہے كہ مساجد اسلامى كفار كى دسترس سے نكل جائيں گى اور ان پر مسلمانوں كا تسلط قائم ہوجائے گا\_

20\_ قيامت كا عظيم عذاب، ان كا انجام ہے جو لوگوں كو

مساجد ميں جانے سے روكتے ہيں تا كہ ياد خدا سے روكيں \_ و من اظلم ممن منع مساجد الله ... و لهم فى الاخرة عذاب عظيم

21 \_ مساجد كو گرانا اس مقصد سے كہ ان ميں ياد خدا نہ ہو گناہ كبيرہ ہے\_ اس كا نتيجہ دنيا ميں ذلت و خوارى اور قيامت ميں عظيم عذاب ہے \_ و سعى فى خرابها ... لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الاخرة عذاب عظيم

مسجد ميں جانے سے روكنے والے اور مساجد كى تخريب كرنے والوں كو چونكہ انتہائي ظالم لوگ قرار ديا گيا ہے نيز ان كو قيامت كے عظيم عذاب كى دھمكى دى گئي ہے پس يہ عمل گناہ كبيرہ ہے \_

22 \_ لوگوں كے لئے مساجد كو بند كرنا اور ان كو ذكر خدا سے روكنا گناہان كبيرہ ميں سے ہے \_

و من اظلم ممن منع مساجد الله ان يذكر فيها اسمه ... لهم فى الاخرة عذاب عظيم

23 \_ گناہگاروں كو اخروى عذاب كے علاوہ دنياوى عقوبتوں اور سزاؤں ميں بھى مبتلا ہونا پڑے گا \_

لهم فى الدنيا خزى و لهم فى الاخرة عذاب عظيم

24 \_ مذكورہ آيہ مجيدہ كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ''انهم قريش حين منعوا رسول الله(ص) دخول مكة والمسجد الحرام (1) وہ لوگ قريش تھے جنہوں نے رسول اللہ (ص) كو مكہ اور مسجد الحرام ميں داخل ہونے سے منع كيا \_ جعلت لى الأرض مسجداً ... (2)

25\_ امير المومنين على عليہ السلام سے روايت ہے'' انه اراد جميع الأرض لقول النبى (ص) '' آيہ مجيدہ ميں مساجد اللہ سے مراد سارى زمين ہے كيونكہ آنحضرت (ص) نے ارشاد فرمايا زمين ميرے لئے سجدہ كى جگہ قرار دى گئي ہے \_

احكام:6،12،14،15،16

اسلام: تاريخ صدر اسلام 1،2،19; دشمنان اسلام 3; اسلام سے نبرد آزمائي 3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بشارتيں 19;

اہل ذمہ : اہل ذمہ كے احكام 16

ذكر : ذكر خداسے ممانعت كے نتائج 18; ذكر خدا كى اہميت 8 ،9،10،11،22; مسجد ميں ذكر 7،8 ،9 ،10،11،12; ذكر الہى سے روكنے والوں كى ذلت 18; ذكر الہى ترك كرنے كے عوامل 2; ذكر الہى سے ممانعت كا گناہ 22; ذكر الہى كا مقام 7; ذكر الہى سے ممانعت 4،21; ذكر الہى كى ركاوٹيں 12

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 361 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 117 ح 316\_

2) مجمع البيان ج/1ص361،نورالثقلين ج/1ص 117 ح 317\_

ذلت: دنياوى ذلت 19; دنياوى ذلت كے اسباب 17،18، 21

روايت: 24،25

سجدہ: سجدہ كا مقام 25

سزا : دنياوى سزا 23; سزا كے موجبات 15

ظالمين : ظالم ترين لوگ 4،5

ظلم : ظلم كے موار 4

عبادت: عبادت ترك كرنے كے اسباب 2; عبادت كا مقام 7،10

عذاب: اخروى عذاب كے مراتب 20; اخروى عذاب كے موجبات 21

عيسائي: عيسائي اور مسجد كى تخريب 13

غفلت : اللہ تعالى كى طرف سے غفلت كى سرزنش 10

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيشين گوئي 19

قريش: قريش اور پيامبر اسلام (ص) 24

كفار: كفار سے نبرد آزمائي كى روش 3; صدر اسلام كے كفار اور مسلمان 1

گناہگار: گناہگاروں كا اخروى عذاب 23; گناہگاروں كى دنياوى سزا 23; گناہگاروں كو تنبيہ 23

گناہان كبيرہ : 21، 22

مجرمين : 15

مسجد: مسجد كى نابودى كے نتائج 21; مسجد ميں داخلے سے ممانعت كے نتائج 17; مسجد كا احترام 6; مسجد كے احكام 6،12،14،15،16; مسجد كى تخريب 1،3; مسجد كى تخريب كرنے والوں كى ذلت 21; مسجد ميں جانے سے روكنے والوں كى ذلت 17،19; مسجد كو بند كرنے كى سازش 11; مسجد كو تخريب كرنے كا ظلم 5; مسجد ميں جانے سے روكنے والوں كا انجام 20; مسجد كو تخريب كرنے كا فلسفہ 2; مسجد ميں جانے سے روكنے كا فلسفہ 2; مسجد كا تقدس 6،14،15،22; مسجد ميں جانے سے روكنے والوں كى اخروى سزا 20; مسجد ميں جانے سے روكنے والوں كى سزا 17; مسجد كى تخريب كا گناہ 21; مسجد ميں جانے سے

روكنے والوں كا گناہ 22; مسجد ميں جانے سے روكنے والے 1،2،3،4،13; ويران مسجد 8; مسجد كى آبادى كا معيار 9; مسجد كى ويرانى كا معيار 8; مسجد كى جگہ 25; مسجد سے ركاوٹ 1،3،4،13; مسجد كى اہميت 7،9; مسجد ميں كافروں كا داخل ہونا 14،15،6 1

مسجد الحرام : مسجد الحرام ميں جانے سے ممانعت 24

مسلمان: مسلمانوں كو خوشخبرى 19; مسلمانوں سے نبردآزمائي 3

يہود: يہوداور مسجد كى تخريب 13

وَلِلّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجْهُ اللّهِ إِنَّ اللّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (115)

اور الله كے لئے مشرق بھيہے اور مغرب بھى لہذا تم جس جگہ بھى قبلہكا رخ كر لوگے سمجھو وہيں خدا موجود ہے وہ صاحب وسعت بھى ہے اور صاحب علم بھى ہے(115)

1\_ مشرق و مغرب اور ديگر سارى سمتيں صرف اللہ تعالى كى ہيں \_ ولله المشرق والمغرب

مشرق و مغرب سے مراد ممكن ہے سمتيں ہوں اور ممكن ہے مقامات ( مكان ) مراد ہوں \_ ''فاينما تولوا'' كي''للہ المشرق والمغرب'' پر تفريع اس مطلب كو بيان كررہى ہے (كہ پہلى تفسير كے مطابق مشرق و مغرب سے مراد سب سمتيں ہيں سمتيں ہيں اور دوسرى تفسير كے مطابق مقامات مراد ہيں \_

2 \_ انسان جس سمت ياجس طرف بھى رخ كرے تو اللہ تعالى ہے \_ فاينما تولوا فثم وجه الله

اگر مشرق و مغرب سے مراد سمت ہو تو اس عبارت '' فاينما تولوا ...'' كا معنى يہ بنتاہے كہ جس

طرف يا جس سو بھى رخ كروگے تو خدا وہيں ہے\_

3 \_ اس گيتى اور تمام تر مقامات كا مالك خداوند متعال ہے \_ ولله المشرق والمغرب يہ مطلب اس بناپر ہے كہ مشرق و مغرب سے مراد مشرق و مغرب كى سرزمين ہو\_

4 \_ كوئي بھى جگہ اللہ تعالى كے حضور سے خالى نہيں ہے \_ و لله المشرق والمغرب فاينما تولوا فثم وجه الله

اس بناپر كہ مشرق و مغرب سرزمين كا كناية ہو تو جملہ '' اينما تولوا ...'' كا يہ معنى بنتاہے كسى بھى جگہ يا مقام كى طرف رخ كرو اور توجہ اللہ تعالى كى جانب ہو تو وہيں وجہ اللہ ہے يعنى اسكى ذات اقدس ہر جگہ موجود ہے\_

5\_ عالم ہستى ذات اقدس الہ العالمين كا ايك وجہ اور پرتو ہے \_ ولله المشرق والمغرب فاينما تولوا فثم وجه الله

اس حقيقت كہ جس سمت يا مقام و سرزمين كى طرف رخ كرو تو خدا تعالى ہے اس كى تفريع اس پر كہ سب سرزمينيں اور جہات اللہ كى ملكيت ہيں يہ امر اس بات كى طرف اشارہ ہے اللہ كا مملوك ( عالم ہستي) اسكا وجہ اور پرتو ہے \_

6\_ زمين كے ہر مقام پر اللہ تعالى كى طرف متوجہ ہو كر اسكى عبادت اور ياد كى جاسكتى ہے \_ فاينما تولوا فثم وجه الله

'' فاينما'' اسمائے شرط ميں سے ہے اور اسكا جواب محذوف ہے اور جملہ '' فثم وجہ اللہ '' اسكا قائم مقام ہے \_ جملہ كى تقدير يہ بنتى ہے ''اينما تولوا فلا جناح عليكم لان ہناك وجہ اللہ'' (الميزان سے اقتباس)

7\_ اللہ تعالى واسع ( لا محدود حقيقت ) اور عليم ( بہت زيادہ جاننے والا ) ہے \_ ان الله واسع عليم

8\_ اللہ تعالى كا لا محدود ہونا اور اسكا لا محدود علم تمام مقامات اور سمتوں ميں اسكے موجود ہونے كى دليل ہے \_

فاينما تولوا فثم وجه الله ان الله واسع عليم يہ جملہ ''ان اللہ ...'' اس جملے ''فاينما ...'' ميں موجود حقيقت كى دليل ہے \_

9 \_ مساجد ميں داخلے پر پابندى كے بہانے سے مسلمانوں كو اللہ كا ذكر اور عبادت ترك نہيں كرنا چاہيئے\_

و من اظلم ممن منع مساجد الله ... لله المشرق والمغرب يہ مطلب اس بناپر ہے كہ اس آيت كا ماقبل آيت كے ساتھ ارتباط ہو\_

10\_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا ''انزل الله هذه الاية فى التطوع خاصة ''فاينما تولوا فثم وجه الله ...'' و صلى

رسول الله(ص) ايماء اً على راحلته اينما توجهت به حيث خرج الى خيبر و حين رجع من مكة و جعل الكعبة خلف ظهره'' (1) اس آيت (فاينما تولوا فثم وجه الله ) كو اللہ تعالى نے مخصوصاً مستحبى نماز وں كے بارے ميں نازل فرمايا\_ رسول اللہ(ص) اپنى سوارى پر تھے جو ادھر ادھر جارہى تھى تو آنحضرت (ص) نے خيبر كى طرف جاتے ہوئے ( مستحبى ) نمازوں كو اشارے سے ادا فرمايا اسى طرح جب آپ (ص) مكہ سے واپس لوٹے اور كعبہ كو پشت كى طرف قرار ديا( تو راستے ميں مستحبى نماز ادا كى ) \_

اسماء اور صفات : عليم 7; واسع7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا علمى احاطہ 8; اللہ تعالى كے مختصات 1،3; اللہ تعالى كى طرف توجہ 2،6; اللہ تعالى كا دائمى طور پر حاضر ہونا 1، 2،8;اللہ تعالى كا ہرجگہ حاضر و ناظر ہونا 1،2،4،6،8; اللہ تعالى كے حاضر ہونے كے دلائل 8; اللہ تعالى كى موجود گى ميں وسعت 8; اللہ تعالى كى مالكيت 1،3; اللہ تعالى كے مظاہر 5

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى مستحب نمازيں 10

خلقت : عالم خلقت كا آيات الہى ميں سے ہونا 5; عالم خلقت كا مالك 1،3

ذكر : ذكر الہى سے منہ موڑنا 9; ذكر الہى كى اہميت 9

روايت:10

عبادت: عبادت سے منہ پھيرنا 9; عبادت كى اہميت 9; اللہ كى عبادت 6; عبادت كى جگہ يا مقام 6

مستحبات :10

مسجد: مسجد ميں جانے سے ممانعت9

مسلمان : مسلمانوں كى ذمہ دارى 9

مشرق: مشرق كا مالك 1

مغرب: مغرب كا مالك 1

نماز : مستحب نمازوں ميں قبلہ 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 56 ح 80 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 145 ح 5\_

وَقَالُواْ اتَّخَذَ اللّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَل لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ (116)

اور يہودى كہتے ہيں كہ خدا كےاولاد بھى ہے حالانكہ وہ پاك و بے نيازہے \_ زمين و آسمان ميں جو كچھ بھى ہے سباسى كا ہے اور سب اسى كے فرمانبردار ہيں ( 116)

1\_ اللہ تعالى صاحب اولاد ہونے ، فرزند كے انتخاب يا اختيار كرنے سے پاك و منزہ ہے\_ و قالوا اتخذ الله و لداً سبحانه

2 \_ يہود و نصارى اور مشركين نے اللہ تعالى كى طرف ناروا نسبت لگائي كہ وہ صاحب اولاد ہے يا اس نے فرزند انتخاب كيا ہے \_ و قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه آية 113 كے قرينہ سے قالوا كى ضمير يہود و نصارى اور مشركين كى طرف لوٹتى ہے يہود حضرت عزير عليه‌السلام كو، نصارى حضرت عيسى عليه‌السلام كو اور مشركين فرشتوں كو خدا كا فرزند اور اولاد تصور كرتے تھے\_

3 \_الله تعالى اور اس كى صفات كے بارے ميں يہود و نصارى كى شناخت بہت كمزور اور ناقص تھى \_ و قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه

4 \_ فرزند كا اختيار كرنا يا صاحب اولاد ہونا اللہ تعالى كے لئے نقص ہے \_ و قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه

''سبحان'' تسبيحاً كے معنى ميں ہے جو فعل محذوف كا مفعول مطلق ہے يعنى ''سبحت اللہ تسبيحاً'' يہ لفظ وہاں استعمال ہوتاہے جہاں اللہ تعالى كى طرف ايسى ناروا چيز كى نسبت دى جائے جو اسكى ذات اقدس كے لئے عيب اور نقص شمار ہوتى ہو\_

5\_ جب ناروا وصف سے خدا كى توصيف كى جائے تو الله تعالى كو اس سے منزّہ كرنا ضرورى ہے \_ و قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه يہو دونصارى كى ناروا نسبت كے بيان كے بعد اللہ تعالى كو لفظ ''سبحانہ'' سے پاك و منزہ بيان كرنا يہ سب انسانوں كے لئے درس ہے لہذا جب كبھى اللہ تعالى كے بارے ميں كوئي ناروا صفت سنيں يا ايسى صفت جو اسكى ذات اقدس ميں عيب اور نقص كے لئے ہو تو اسوقت اسكى پاكيزگى اورعيب سے پاك ہونے كو ''سبحانہ'' كہہ كر بيان كريں \_

6 \_ آسمانوں اور زمين كى تمام موجودات اللہ تعالى كى ہيں \_ بل له ما فى السماوات والأرض

7\_ عالم ہستى كے موجودات كے مالك ہونے ميں اللہ تعالى كا كوئي شريك نہيں ہے\_ له ما فى السماوات والأرض

يہ مطلب حصر ('' لہ '' كو ما فى السماوات ... پر مقدم كرنا) سے معلوم ہوتاہے \_

8 \_ عالم ہستى ميں متعدد آسمان ہيں \_ له ما فى السموات

9 \_ عالم ہستى پر اللہ تعالى كى مالكيت اسكے صاحب اولاد ہونے يا فرزند اختيار كرنے سے منزہ ہونے كى دليل ہے\_

و قالوا اتخذ الله و لداً سبحانه بل له ما فى السماوات والأرض جمله ''له ما فى السماوات ...'' يہود و نصارى كے ناروا اور باطل خيال پر رد كے ليئے دليل ہے\_

10\_ جو كچھ آسمانوں اور زمين ( عالم ہستى ) ميں ہے اللہ تعالى كا مطيع اور اسكى پرستش كرنے والا ہے \_ كل له قانتون

'' قنوت'' كا معنى اطاعت اور عبادت كے بھى ہيں \_

11 \_ تمام موجودات كو اللہ تعالى كے مقام عظمت كى آگاہى اور شعور حاصل ہے \_ كل له قانتون

'' قانت'' كى جمع ''ون'' كے ساتھ لانا حكايت كرتاہے كہ آسمانوں اور زمين كے موجودات اللہ تعالى كے بارے ميں آگاہى اور شعور ركھتے ہيں كيونكہ مذكر كى صفت اسوقت اسطرح سے جمع لائي جاتى ہے كہ موصوف صاحبان عقل اور شعور سے ہو \_

12 \_ عالم ہستى كا اللہ تعالى كى اطاعت كرنا آگاہى پر مبنى ہے\_ كل له قانتون

13 \_ عالم ہستى كا اللہ تعالى كى عبادت و اطاعت كرنا اسكے صاحب اولاد ہونے سے منزہ ہونے كى دليل ہے\_ و قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه بل ...كل له قانتون

14 \_ عالم ہستى كا رابطہ اللہ تعالى سے مملوك كا مالك سے اور معبود سے عابد كا رابطہ ہے نہ كہ بيٹے كا باپ سے رابطہ \_

و قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه بل له ما فى السماوات والأرض كل له قانتون

15 \_ عالم آفرينش پر اللہ تعالى كى حاكميت اور فرمان روائي\_ له ما فى السماوات والأرض كل له قانتون

آسمان : آسمانوں كا متعدد ہونا 8; آسمانوں كى موجودات كا مالك 6

اسماء اورصفات: جلالى صفات 1،4،7،9،13

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت 12

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى توصيف و تعريف كے آداب 5; اللہ تعالى كے مختصات 6،7; اللہ تعالى كے منزہ ہونے كى اہميت 5; اللہ تعالى كا منزہ ہونا 1; حاكميت الہى 15; اللہ تعالى اور فرزندو اولاد 1،2،4،9،13،14; اللہ تعالى كے منزہ ہونے كے دلائل 9،13; اللہ تعالى كى مالكيت 6،7،9، 14

توحيد : توحيد صفات7

جھوٹى نسبت : اللہ تعالى كى طرف جھوٹى نسبت دينا 2

زمين : موجودات زمين كا مالك 6

عالم خلقت : عالم خلقت كى اطاعت 10،12،13; عالم خلقت كا حاكم 15; اللہ تعالى كا عالم خلقت سے رابطہ 14; عالم خلقت كا شعور 12; عالم خلقت كى عبادت 10،13،14; عالم خلقت كا مالك 9،14

عبادت: عبادت خدا 10،14

عيسائي: عيسائيوں كى جھوٹى نسبتيں 2; عيسائيوں كى خداشناسى 3; عيسائيوں كا عقيدہ 2،3

مشركين : مشركين كى جھوٹى نسبتيں 2; مشركين كا عقيدہ 2

موجودات: موجودات كا مطيع ہونا 10; موجودات كى خداشناسي11; موجودات كا شعور 11; موجودات كى عبادت 10; موجودات كا مالك 7

يہود: يہوديوں كى جھوٹى نسبتيں 2 ; يہوديوں كى خداشناسى 3; يہوديوں كا عقيدہ 2،3

بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (117)

وہ زمين و آسمان كا موجد ہے اورجب كسى امر كا فيصلہ كر ليتا ہے تو صرفكن كہتا ہے اور وہ چيز ہو جاتى ہے ( 117)

1\_ اللہ تعالى آسمانوں اور زمين كو بغير كسى نمونے كے بنانے اور ايجاد كرنے والا ہے \_

بديع السماوات والأرض ''بديع '' ابداع سے ہے اور اسكا معنى ہے ايسى چيز بنانا يا تخليق كرنا جسكا پہلے سے كوئي نمونہ يا مثال نہ ہو\_

2 \_ عالم خلقت ميں متعدد آسمان ہيں \_ بديع السماوات

3 \_ آسمانوں اور زمين ( عالم ہستى ) كا ايك آغاز تھا\_ بديع السماوات والأرض

4 \_ تخليق ہميشہ خالق كے اختيار ميں اور اسكى مطيع ہوتى ہے \_ كل له قانتون \_ بديع السماوات والأرض

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''بديع السماوات'' ، '' كل لہ قانتون'' كے لئے تعليل كے مقام پر ہو \_

5 \_ آسمانوں اور زمين كو پہلے سے موجود كسى نمونے يا ماڈل كے بغير خلق كرنا اللہ تعالى كے صاحب اولاد ہونے يا فرزند اختيار كرنے سے منزہ ہونے كى دليل ہے \_ قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه بل ... بديع السماوات والأرض

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ''بديع السماوات ...'' جملہ''لہ ما فى السماوات ...'' كى طرح اللہ تعالى كے فرزند و اولاد سے پاك و منزہ ہونے كى دليل ہو \_

6 \_ اللہ تعالى جو چاہے وجود ميں لاسكتاہے اور جوكچھ اس نے مقدر فرماياہے اس كو وجود ميں لانے پر قادر ہے\_

اذا قضى امراً فانما يقول له كن فيكون

7 \_ ہر موجود كى تخليق اللہ تعالى كى تقدير اور اس كے فرمان سے وجود پذير ہوتى ہے \_ اذا قضى امراً فانما يقول له كن فيكون

8 \_ كسى چيز كے وجود پذير ہونے كے لئے فرمان الہى كافى ہے \_ فانما يقول له كن فيكون جملہ ''انما يقول ...'' ميں حصر اس مطلب كو بيان كرتاہے \_

9 \_ كسى چيز كو وجود ميں لانے كے لئے اللہ تعالى ذرائع اور وسائل كے استعمال سے بے نياز ہے \_

و اذا قضى امراً فانما يقول له كن فيكون

10\_ اللہ تعالى '' جس چيز كا ارادہ فرمائے'' اس كو وجود ميں لانے پر قادر ہے يہ اس امر كى دليل ہے كہ وہ صاحب اولاد ہونے يا فرزند كى ضرورت سے منزہ و پاك ہے\_ قالوا اتخذ الله ولداً سبحانه بل ... و اذا قضى امراً فانما يقول له كن

يہ مطلب اس بنياد پر ہے كہ '' و اذا قضى امراً ... '' بھى آيہ مباركہ كے ماقبل حصے كى طرح اللہ تعالى كے صاحب اولاد ہونے يا فرزند اختيار كرنے سے پاك و منزہ ہونے كى دليل ہو\_

11 \_ سدير صيرفى كہتے ہيں كہ ميں نے سنا حمران بن اعين نے امام باقر عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام '' بديع السماوات والأرض '' كے بارے ميں سوال كيا تو امام عليه‌السلام نے فرمايا '' ان الله ابتدع الاشياء بعلمه كلها على غير مثال كان قبله فابتدع السماوات والأرضين و لم يكن قبلهن سماوا ت ولا أرضون ... (1)

اللہ تعالى نے تمام اشياء كو اپنے علم سے خلق فرمايا جبكہ اس سے قبل ان كى مثال يا نمونہ موجود نہ تھا پس پروردگار نے آسمانوں اور زمينوں كو خلق فرمايا جبكہ اس سے قبل نہ آسمان تھے اور نہ زمينيں \_

12 \_ صفوان بن يحيى كہتے ہيں ميں نے امام رضا عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے ارادہ كے بارے ميں سوال كيا تو امام عليه‌السلام نے فرمايا'' ... فارادة الله الفعل لا غير ذلك يقول له ''كن فيكون'' بلا لفظ و لا نطق بلسان و لا همة و لا تفكر و لا كيف لذلك كما انه لا كيف له (2) اللہ تعالى كا ارادہ اس كا عين فعل ہے نہ كچھ اور جب وہ كسى چيز كے وجود ميں آنے كا فرمان صادر فرماتاہے تو كہتاہے '' ہوجا'' اس فرمان كے ساتھ ہى وہ چيز وجود ميں آجاتى ہے بغير اس كے كہ كوئي لفظ صادر ہو نہ تو اس ميں زبان سے كوئي كلام اور نہ ہى قصد و تفكر شامل ہوتاہے \_ ارادہ الہى كيفيت سے خالى ہوتاہے جيسا كہ اس كى ذات اقدس ميں كيفيت نہيں ہے \_

آسمان : آسمانوں كى خلقت كا آغاز 3 ;آسمانوں كى بغير نمونے كے تخليق 1،5; آسمانوں كامتعدد ہونا 2; آسمانوں كا خالق 1

آفرينش : عالم آفرينش كا آغاز 3

اسماء اور صفات: جلالى صفات5; جمالى صفات5،9

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 256 ح 2 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 119 ح 328\_

2) كافى ج/1 ص 109 ح 3 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 119، ح 333\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا بغير نمونے كے تخليق كرنا 1،5،11; ارادہ الہى 10،12 ; افعال خدا 12; اوامر الہى 7،8; اللہ تعالى كى بے نيازى 5،9; تقديرات الہى 6 ، 7 ; اللہ تعالى كى خالقيت6،7،8 ،9، 10، 11، 12 ; اللہ تعالى اور فرزند 5،10; اللہ تعالى كے منزہ ہونے كے دلائل 5،10; قدرت الہى 6،10

روايت: 11،12

وَقَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ لَوْلاَ يُكَلِّمُنَا اللّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (118)

يہ جاہل مشركين كہتے ہيں كہ خدا ہم سےكلام كيوں نہيں كرتا اور ہم پر آيت كيوں نازل نہيں كرتا \_ان كے پہلے والے بھيايسى ہى جہالت كى باتيں كرچكے ہيں \_ انسب كے دل ملتے جلتے ہيں اور ہم نے تو اہليقين كے لئے آيات كو واضح كرديا ہے (118)

1\_ مشركين چاہتے تھے كہ اللہ تعالى پيامبراسلام (ص) كى رسالت كى حقانيت كے بارے ميں ان سے براہ راست گفتگو كرے \_ و قال الذين لا يعلمون لو لا يكلمنا الله بعد والى آيت ( انا ارسلناك بالحق ... ) دلالت كرتى ہے كہ مشركين كى اعتراض آميز تجوير '' لو لا يكلمنا اللہ \_ اللہ ہم سے كيوں كلام نہيں كرتا'' پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كى حقانيت كے بارے ميں تھي\_

2 \_ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كو قبول كرنے كے لئے مشركين كوئي دليل يا معجزہ چاہتے تھے \_

زمين: زمين كى خلقت كا آغاز 3; زمين كا بغير نمونے كے خلق ہونا 1،5; زمين كا خالق 1

قضاو قدر : 6،7

موجودات: موجودات كى اطاعت4; موجودات كى خلقت

9; موجودات كى خلقت كى كيفيت 7،8 و قال الذين لا يعلمون لو لا ... او تاتينا آية

3 \_ مشركين چاہتے تھے كہ وہ معجزہ ہو جسكى انہوں نے تجويز دى ہے \* و قال الذين لا يعلمون لو لا ... تاتينا آية

4 \_ شرك كى بنياد جہالت ہے اور مشركين نادان و جاہل ہيں \_ و قال الذين لا يعلمون

'' الذين لا يعلمون'' سے مراد مشركين ہيں \_ مشركين كو نادان كہنا دو حقيقتوں كى طرف اشارہ ہے اول يہ كہ شرك كى جڑ اور اساس جہالت ہے

دوسرا ان كا يہ تجويز دينا كہ اللہ تعالى ان سے كلام كرے يا كوئي معجزہ ہو يہ انكى نادانى و جہالت كى دليل ہے \_

5 \_ لوگوں كى يہ توقع كہ اللہ تعالى ان سے گفتگو كرے يہ جہالت كى پيداوار ہے \_ و قال الذين لا يعلمون لو لا يكلمنا الله

6 \_ مشركين نے پيامبر اسلام (ص) كى رسالت كے مظاہر و دلائل كو نظر انداز كرتے ہوئے دعوى كيا كہ آپ (ص) كى رسالت كى حقانيت كى كوئي دليل يا علامت نہيں ہے\_ و قال الذين لا يعلمون لو لا ... تأتينا آية

7 \_ جہالت بے جا اور غير معقول توقعات كا سرچشمہ ہے\_ و قال الذين لا يعلمون لو لا يكلمنا الله

8 \_ مشركين كا دعوى كہ آنحضرت (ص) كى رسالت كى كوئي دليل و علامت موجود نہيں ہے يہ ان كى جہالت كى بڑى واضح علامت ہے \_ و قال الذين لا يعلمون لو لا ... تاتينا آية

9 \_ مشركين كى طرح يہود و نصارى بھى چاہتے تھے كہ انبياء عليه‌السلام كى رسالت كى صداقت و سچائي كے بارے ميں اللہ تعالى ان سے گفتگو كرے \_ كذلك قال الذين من قبلهم مثل قولهم يہودو نصارى كے مقابلے ميں آيت 113 ميں مشركين كا ذكر اس تعبير ''الذين لا يعلمون'' سے ہوا ہے جبكہ مورد بحث آيہ مجيدہ ميں مشركين اسى تعبيركے ساتھ ان لوگوں (الذين من قبلہم) كے مقابل قرار پائے ہيں اس تقابل سے معلوم ہوتاہے كہ ''الذين من قبلہم'' سے مراد يہود و نصارى ہيں \_

10\_ اللہ تعالى كے بارے ميں زمانہ بعثت كے يہود و نصارى اور مشركين كى بصيرت و بينش كمزور و ضعيف تھي\_

و قال الذين لا يعلمون لو لا يكلمنا الله ... كذلك قال الذين من قبلهم

11 \_ انبيائ( عليہم السلام) كے مخالفين كى سوچ اور تفكر پورى تاريخ ميں ايك جيسا ہى رہا ہے \_

كذلك قال الذين من قبلهم ... تشابهت قلوبهم

12 \_ مشركين كے غير معقول اور ناروا بہانوں كے مقابل اللہ تعالى كا آنحضرت (ص) كو تسلى و حوصلہ عطا كرنا \_

لو لا يكلمنا الله او تاتينا آية كذلك قال الذين من قبلهم گذشتہ امتوں كے كفر اختيار كرنے كا ذكر اور ان كى بہانہ تراشيوں كے بيان كرنے كے اہداف ميں سے ايك اپنے نبى (ص) كو تسلى بخشنا ہے يعنى اے حبيب (ص) اگر مشركين ايمان نہيں لاتے اور عذر و بہانے تراشتے ہيں تو يہ نہ سوچو كہ تم نے كوتاہى كى ہے بلكہ گزشتہ امتوں كے افراد بھى انبياء عليه‌السلام كے مقابل يوں ہى كرتے رہے ہيں \_

13 \_ انسانوں كے افكار كا ايك جيسا ہونا تاريخى واقعات كے تكرار كے عوامل ميں سے ہے \_

كذلك قال الذين ... مثل قولهم تشابهت قلوبهم

14 \_ اللہ تعالى نے حضور سرور دو عالم (ص) كى رسالت كى حقانيت كے بہت سارے دلائل اور علامتيں لوگوں كے سامنے پيش كيں \_ قد بيّنا الآيات '' الآيات'' ميں '' ال'' استغراق اور شمول كے لئے ہے جو آيہ مجيدہ ميں كثرت و فراوانى پر دلالت كرتاہے\_

15 \_ فقط اہل يقين ( جو لوگ بغض ، عناد اور ضد و ہٹ دھرمى سے پاك ہيں ) آيات الہى سے بہرہ مند ہوتے ہيں اور ان آيات كے پرتو ميں دينى حقائق اور معارف كو پاليتے ہيں \_ قد بينا الآيات لقوم يوقنون ''لقوم''ميں ''لام'' انتفاع كے لئے ہے كيونكہ پيامبر اسلام (ص) كى صداقت كى آيات و علامتيں سب كے سامنے پيش كى گئي ہيں پس مافوق جملے كا معنى يہ بنتاہے ہم نے دلائل ، علامتيں اور آيات سب كے لئے بيان كردى ہيں ليكن صرف اہل يقين ان سے بہرہ مند ہوتے ہيں \_

16 \_ آنحضرت (ص) اور ديگر انبياء عليه‌السلام كى رسالت كى حقانيت پر دلائل و علائم كے نہ ہونے كا دعوى بے ہودہ اور جھوٹا دعوى ہے \_ لو لا ... تاتينا آية ... قد بينا الآيات لقوم يوقنون جملہ'' قد بينا الآيات'' اس دعوے كا جواب ہے جو جملہ '' لو لا ... تاتينا آية'' ميں بيان ہوا ہے\_

17\_ يہ اميد يا توقع كہ اللہ تعالى عام لوگوں سے گفتگو فرمائے ايك پست اور نامعقول امر ہے\_

قال الذين لا يعلمون لو لا يكلمنا الله او تاتينا آية ... قد بينا الآيات

اللہ تعالى كا مشركين كے پہلے اعتراض ( لو لا يكلمنا اللہ) كا جواب نہ دينا اس امر كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ يہ اعتراض ہى پست ہے\_ يعنى يہ اعتراض و خواہش اس قدر بے جا اور نامعقول ہے كہ جواب دينے كے لائق نہيں \_

18\_ آنحضرت (ص) كى حقانيت كى بہت روشن اور واضح علامتيں قرآن حكيم كى آيات ہيں \_ قد بينا الآيات

'' الآيات'' سے مراد ممكن ہے وہ تمام دلائل اور علامتيں ہوں جو پيامبر گرامى اسلام (ص) كى نبوت كى صداقت و سچائي پر گواہ ہيں ان ميں سب سے واضح اور روشن قرآن كريم كى آيات ہيں يا يہ ہوسكتاہے كہ ان سے مراد خصوصاً قرآنى آيات ہى ہوں \_

19\_ مشركين اپنى جہالت اور ہٹ دھرمى كى وجہ سے آيات قرآن كو آنحضرت (ص) كى حقانيت كى دليل نہ جانتے تھے\_

قال الذين لا يعلمون لو لا ... تاتينا آية ... قد بينّا الآيات لقوم يوقنون

آيات الہي: آيات الہى سے استفادہ 15

اللہ تعالى : افعال الہى 14

امور: غير معقول امور 17

انبياء عليه‌السلام : انبيائ عليه‌السلام كى حقانيت 16; انبياء عليه‌السلام كے دشمنوں كى مشابہت 11

انسان: انسانوں سے اللہ تعالى كى گفتگو 17; انسانوں كى فكرى مشابہت 13

بے جا توقعات : 5،17

اللہ تعالى سے گفتگو كى توقع 1،5،9; بے جا توقعات كا منبع 7

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت 9،16; پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت كے دلائل 14،18،19; پيامبر اسلام (ص) كى نبوت كے دلائل 6،8; پيامبر اسلام (ص) كو تسلى 12

تاريخ : تاريخ كى تكرار كے اسباب 13

جہالت: جہالت كے آثار4،5،7،19

جہلا: دعوى : جھوٹا دعوى 16

دين: دينى فہم 15

مشرك: شرك كى بنياد4

ضد وہٹ دھرمى : ہٹ دھرمى سے اجتناب كے نتائج 15; ہٹ دھرمى كے نتائج19

عيسائي: صدر اسلام كے عيسائيوں كى خداشناسى 10; عيسائيوں كى خواہشات 9; صدر اسلام كے عيسائيوں كا عقيدہ 10; عيسائي اور پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت 9

قرآن كريم : قرآن كريم كى اہميت و كردار 18

مشركين : مشركين كے دعوے 6،8; مشركين كى بہانہ تراشياں 12; مشركين كى جہالت 4،19; صدر اسلام كے مشركين كى خداشناسى 10; مشركين كى خواہشات 1،2،3،9; صدر اسلام كے مشركين كا عقيدہ 10; مشركين كى ہٹ دھرمى 19; مشركين اور

پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت 1،2، 6،9; مشركين اور پيامبر اسلام (ص) 6،19; مشركين كى جہالت كى علامتيں 8

معجزہ : معجزہ كى خواہش 2،3; اپنى پسند كا معجزہ 3

يقين: اہل يقين كى صفات15; اہل يقين كى خصوصيات 15

يہود: صدر اسلام كے يہوديوں كى خداشناسي10; يہوديوں كى خواہشات 9; صدر اسلام كے يہوديوں كا عقيدہ 10; يہود اور پيامبراسلام (ص) كى حقانيت 9

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119)

اے پيغمبر ہم نے آپ كو حق كے ساتھبشارت دينے والا اور ڈرانے والا بنا كربھيجا ہے اور آپ سے اہل جہنّم كے بارےميں كوئي سوال نہ كيا جائے گا (119)

1\_ پيامبر اسلام (ص) اللہ تعالى كى جانب سے بھيجے گئے ہيں \_ انا ارسلناك

2 \_ پيامبر اسلام (ص) كو عطا كيئے گئے معارف اور احكام سراسر حق ہيں \_ انا ارسلناك بالحق

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''بالحق'' كى ''بائ'' ، '' مع'' كا معنى ديتى ہو اور ''ك'' ضمير كے لئے حال ہو \_ بنابريں ''الحق'' وہ احكام اور معارف ہيں جو آنحضرت (ص) كى طرف بھيجے گئے اور حضرت (ص) ان كى تبليغ پر مامور تھے \_ پس ''انا ارسلناك بالحق'' يعنى اے حبيب (ص) تجھے ان معارف اور احكام كے ساتھ ہم نے انسانوں كي طرف بھيجا جو سراسر حق ہيں \_

3\_ بشر كے نظام ہدايت كے لئے آنحضرت (ص) كو نبوت كے ساتھ بھيجنا انتہائي بجا ، شائستہ اور ضرورى امر ہے \_

انا ارسلناك بالحق

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''بالحق'' ارسال (بھيجنا) كے لئے قيد ہو يعنى '' انا ارسلناك ارسالاً بالحق\_ اے پيامبر ہم نے تجھے انسانوں كى طرف بھيجا او ر يہ بھيجنا برحق اور ضرورى تھا\_

4 \_ اسلام اور نبى اسلام (ص) كى رسالت كى حقانيت كے لئے اللہ تعالى نے اتمام حجت فرماديا\_ قد بيّنا الآيات لقوم يوقنون\_ انا ارسلناك بالحق

5 \_ نبى اسلام (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ انسانوں كى راہنمائي، مومنين كے نيك انجام اور كفار كے برے انجام كو بيان فرمائيں \_ انا ارسلناك بالحق بشيراً و نذيراً

6 \_ آنحضرت (ص) انسانوں كے ايمان و كردار كا ذمہ دار خود كو تصور فرماتے اور اپنے فريضہ كى انجام دہى كے بارے ميں پريشان رہتے \_ انا ارسلناك بالحق بشيراًو نذيراً و لا تسئل عن اصحاب الجحيم

آنحضرت (ص) كا فريضہ لوگوں كو بشارت دينے اور ڈرانے ميں متعين ہونا اور لوگوں كے كفر اختيار كرنے كى وجہ سے آپ (ص) كا مؤاخذہ نہ ہونا گويا بتلارہا ہے كہ آپ (ص) لوگوں كے ايمان نہ لانے پر پريشان رہے تھے \_

7\_ لوگوں كى راہنمائي كرنے كے بعد پيامبر اسلام (ص) ان كے كردار كے ذمہ دار نہ تھے اور ان كے كفر اختيار كرنے پر آپ (ص) كا مؤاخذہ نہ ہوگا\_ و لا تسئل عن اصحاب الجحيم

8\_ لوگوں كى ہدايت كے لئے حضور (ص) كى روش، خوشخبرى دينا اور ڈرانا تھا\_ انا ارسلناك بالحق بشيراً و نذيراً

9\_ آنحضرت (ص) كى رسالت كا انكار كرنے والوں اور احكام اسلام سے انحراف كرنے والوں كا انجام جہنم ہے\_

انا ارسلناك بالحق ... و لا تسئل عن اصحاب الجحيم

اسلام: اسلام كى حقانيت 2،4

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اتمام حجت 4

انبيائے الہى : 1

انجام : برا انجام 5

انسان: انسانوں كے عمل كا ذمہ دار 7

اہل جہنم : 9

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام(ص) كا ڈرانا 8; پيامبر اسلام (ص) كى بشارتيں 8; پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت 3،4; پيامبر اسلام (ص) كى رسالت 1; پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے والوں كا انجام 9; آنحضرت(ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ 6،7; پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى 5; پيامبر اسلام (ص) كى پريشانى 6; پيامبر اسلام (ص) كا ہدايت كرنا 5،7،8

دين: دين كى نافرمانى كا انجام 9

كفار: كفار كا انجام 5; كفار جہنم ميں 9

ہدايت: ہدايت ميں ڈرانا 8; ہدايت ميں بشارت8; ہدايت كى روش 8

وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ (120)

يہودو نصارى آپ سے اس وقت تك راضى نہ ہوں گےجب تك آپ ان كى ملّت كى پيروى نہ كرليں تو آپ كہہ ديجئے كہ ہدايت صرف ہدايتپروردگا رہے \_ اور اگر آپ علم كے آنے كےبعد ان كے خواہشات كى پيروى كريں گے توپھر خدا كے عذاب سے بچانے والا نہ كوئيسرپرست ہوگا نہ مددگار ( 120)

1\_ نبى اسلام (ص) اس اميد سے كہ يہود و نصارى اسلام قبول كريں گے ان كى رضايت كے طلبگار تھے \_ و لن ترضى عنك اليهود و لا النصارى بہت واضح ہے كہ يہو د و نصارى كى خوشنودى كو طلب كرنے ميں آنحضرت (ص) كا كوئي ذاتى مفاد نہ تھا\_ بلكہ ايسا كرنا آپ (ص) كے فريضے كى خاطر تھا يعنى ان كو اسلام كے دائرہ ميں لانا يہى وجہ ہے كہ ہم نے يہ تعبير ( اس اميد سے كہ ) استعمال كى ہے \_

2 \_ آنحضرت (ص) نے يہود و نصارى كو اسلام كے دائرے ميں آنے كى مسلسل دعوت دى \_ و لن ترضى عنك اليهود و لا النصارى

3 \_ زمانہ بعثت كے يہود و نصارى ہدايت قبول كرنے والے لوگ نہ تھے \_ و لن ترضى عنك اليهود و لا النصارى

4 \_ يہود آنحضرت (ص) سے فقط اس صورت ميں راضى تھے كہ آپ (ص) دين يہوديت كو قبول كريں \_ ولن ترضى عنك اليهود ...حتى تتبع ملتهم ''ملة'' كا معنى دين اور آئين ہے \_

5 \_ نصارى كى رضايت فقط اس صورت ميں ممكن تھى كہ آنحضرت (ص) دين نصرانيت كو قبول كريں \_

و لن ترضى عنك اليهود و لا النصارى حتى تتبع ملتهم

6 \_ يہو د و نصارى كے ساتھ سطحى اور سادہ موافقت ان كے اسلام كى طرف رجحان كے لئے كافى اور مؤثر نہيں ہے\_

و لن ترضى عنك اليهود و لا النصارى حتى تتبع ملتهم

7\_ يہو د و نصارى كا اپنے دين سے دفاع اور اسلام كے مقابل ڈٹ جانا بے دليل اور بے منطق تعصب ہے\_

و لن ترضى عنك اليهود و لا النصارى حتى تتبع ملتهم ... و لئن اتبعت اهواء هم

8 \_ اللہ تعالى كى جانب سے آنے والى ہدايت انتہائي كامل اور خالص ہے جو ہر طرح كى ضلالت و گمراہى كے تصور اور خطرناك نتائج سے پاك و منزہ ہے \_ ان هدى الله هو الهدى

'' الہدى '' ميں '' ال'' استغراق صفات كے لئے ہے اور ''ہو'' اس جملہ ميں ضمير فصل ہے جو حصر كى حكايت كررہى ہے بنابريں ( ان ہدى اللہ ہو الہدى ) يعنى فقط خداوند عالم كى ہدايت ہى كامل ہے \_

9 \_ اسلام اور قرآن كريم انسانوں كے لئے اللہ تعالى كى ہدايت كا پروگرام ہے \_ ان هدى الله هو الهدى مفسرين كى رائے ميں '' ہدى اللہ'' كا مورد نظر مصداق قرآن كريم اور اسلام ہيں \_

10\_ يہود و نصارى كا موجودہ دين ان كى ذاتى آراء اور افكار پر مشتمل ہے جن كى بنياد ان كى ہوائے نفس ہے\_

و لئن اتبعت اهواء هم '' حتى تتبع ملتهم'' كے قرينہ سے '' اہواء ہم'' سے مراد يہود و نصارى كا دين و مكتب ہے \_ دين كو '' اہواء \_ نفسانى خواہشات'' سے تعبير كرنا اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ يہود و نصارى نے جو كچھ پيش كيا ہوا تھا وہ ان كى آراء و نظريات تھے جن كى بنياد ان كى نفسانى خواہشات تھيں \_

11 \_ يہو د و نصارى نے اپنى نفسانى خواہشات سے اٹھنے والى آراء اور افكار سے دين الہى ميں انحراف پيدا كرديا تھا\_

و لئن اتبعت اهواء هم يہ واضح ہے كہ يہوديت و نصرانيت كے دين خدائي اور آسمانى تھے\_ پس اس دين كو ان كى نفسانى خواہشات سے تعبير كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ يہوديوں اور نصرانيوں نے اپنے افكار و نظريات اور نفسانى خواہشات كو دين كے احكام اور معارف كے ساتھ ملاديا اور اسكى الہى صورت كو بگاڑ كے ركھ ديا \_

12 \_ اللہ تعالى نے نبى اسلام (ص) كو يہود و نصارى كے دين كى پيروى كرنے سے منع فرمايا\_

و لئن اتبعت اهواء هم ... مالك من الله من ولى و لا نصير

13 \_ يہوديت و نصرانيت كا تحريف شدہ دين ايك جاہلانہ مكتب ہے جو انسانيت كى ہدايت كرنے كى صلاحيت نہيں ركھتا \_ ان هدى الله هو الهدى و لئن اتبعت اهواء \_ هم بعد الذى جاء ك من العلم '' ان ہدى اللہ ...'' ميں جو حصر ہے وہ يہود و نصارى كے دين پرناظر ہے يعنى يہ كہ ان كا تحريف شدہ دين ہدايت نہيں كرسكتا\_ دين اسلام كو ''علم'' سے تعبير كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ يہود و نصارى كے دين كى بنياد علم پر نہيں ہے \_

14 \_ ايسے معارف اور قوانين قابل اطاعت و پيروى ہيں جو نفسانى خواہشات سے خالى ہوں اور ان كى بنياد علم پر ہو \_

و لئن اتبعت اہوائہم بعد الذى جاء ك من العلم مالك من اللہ من ولى و لا نصير

15 \_ آنحضرت (ص) كو ہميشہ اللہ تعالى كى نصرت و تائيد حاصل تھى \_ و لئن اتبعت ... مالك من الله من ولى و لا نصير

16 \_ اللہ تعالى نے پيامبر اسلام (ص) كو يہود و نصارى كے دين كے اتباع كى صورت ميں دھمكى دى كہ آپ (ص) اللہ كى نصرت و تائيد سے محروم ہوجائيں گے \_ لئن اتبعت اهوائهم ... مالك من الله من ولى و لا نصير

اس مطلب ميں ''من اللہ'' محذوف سے متعلق ہے اور ''ولى و لا نصير'' كے لئے حال ہے \_ پس جملہ ''مالك ...'' كا معنى يہ بنتاہے اللہ تعالى كى طرف سے آپ (ص) كى حمايت و نصرت نہيں ہوگى \_

17\_ اللہ تعالى نے پيامبر اسلام (ص) كو يہود و نصارى كے دين كے اتباع كى صورت ميں اپنى طرف سے بعض سزاؤں كى دھمكى دي\_ لئن اتبعت اهواء هم ... مالك من الله من ولى و لا نصير يہ مطلب اس پر مبنى ہے كہ '' من الله'' ، '' ولى ولا نصير'' كے متعلق ہو بنابريں '' ولى و لا نصير'' كے معنى ميں ''منع'' كا معنى موجو د ہے \_ پس جملہ '' مالك ...'' كا معنى يہ بنتاہے آپ كے لئے ايسا ياور و مددگار جو اللہ ( كى سزاؤں ) سے بچائے نہ ہوگا \_

18\_ الہى قوانين كے ہوتے ہوئے ايسى آراء اور قوانين كى پيروى كرنا جن كى بنياد خواہشات نفسانى ہوں ،اس سے انسان اللہ تعالى كى سرپرستى اور نصرت سے محروم ہوجاتاہے\_ لئن اتبعت اهواء هم بعد الذى جاء ك من العلم مالك من الله من ولى ولا نصير

19\_ جو لوگ عذاب الہى كے مستحق ہيں ان كو كوئي ياور و مددگار اللہ تعالى كى سزاؤں سے نہيں بچاسكتا\_

مالك من الله من ولى و لا نصير

20\_ الہى قوانين كے ہوتے ہوئے ايسے نظريات و قوانين كى پيروى كرنا جن كى بنياد خواہشات نفسانى پر ہو اس سے انسان الہى سزاؤں ميں مبتلا ہوگا \_

لئن اتبعت اهواء هم بعد الذى جاء ك من العلم مالك من الله من ولى ولا نصير

21\_ الہى ہدايت سے آگاہانہ مخالفت كرنا انحراف، ناقابل بخشش اور گناہ كبيرہ ہے \_ و لئن اتبعت اهواء هم بعد الذى جاء ك من العلم مالك من الله من ولى ولا نصير

22 \_ اديان الہى ميں ايسے افكار و نظريات كى آميزش كا خطرہ ہے جن كى بنياد نفسانى خواہشات ہوں \_ لئن اتبعت اهواء هم

23 \_ دين كو ايسے افكار و نظريات سے محفوظ كرنا ضرورى ہے جن كى بنياد نفسانى خواہشات ہوں \_ لئن اتبعت اهوائهم ... مالك من الله من ولى و لا نصير

24 \_ دينى قائدين كے لئے يہ خطرہ موجود ہے كہ وہ مختلف معاشرتى گروہوں كے نفسانى رجحانات كى پيروى كريں \_

و لئن اتبعت اهواء هم ... مالك من الله من ولى و لا نصير

اديان: اديان ميں انحراف كا خطرہ 22

اسلام: اسلام كى اہميت و كردار 9; اسلام كى ہدايت9

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى دھمكياں 16،17; اللہ تعالى كى سزائيں 20; اللہ تعالى كى ہدايت كى مخالفت 21; نصرت الہى 15; اللہ تعالى كے نواہى 12; ہدايت الہى كى خصوصيات8; ہدايت الہى 9

انحراف: انحراف كے موارد21

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى تبليغى كوششيں 2 ; پيامبر اسلام (ص) كى حمايت 15; پيامبر اسلام (ص) اور عيسائيوں كا اسلام 1،2; پيامبر اسلام (ص) اور يہوديوں كا اسلام 1،2; پيامبر اسلام (ص) اور عيسائيت 5،12; پيامبر اسلام (ص) اور يہوديت 4،12; پيامبر اسلام(ص) كى ذمہ دارى 12; پيامبر اسلام (ص) كو تنبيہ 12،16،17

دين: دين كو پہنچنے والے نقصانات كى پہچان 22; دين كى حفاظت كى اہميت 23; دين كے مقبول معيارات14

دينى قائدين: دينى قائدين اور عوامى رجحانات24; دينى قائدين كو تنبيہ 19

سرپرستى : اللہ تعالى كى سرپرستى سے محروم ہونا 18

سزا : سزا كے موجبات 20

عذاب: اہل عذاب 19; عذاب سے نجات 24

علم: علم كے نتائج 21

عيسائي: عيسائيوں كا اسلام لانا 6; عيسائيوں كا بے منطق ہونا 7; عيسائيوں كا تعصب 7; عيسائيوں كى رضايت حاصل كرنا 1; عيسائيوں كى آنحضرت (ص) سے رضايت كى شرائط 5; صدر اسلام كے عيسائي 3; عيسائيوں سے معاہدہ 6; عيسائي اور اسلام 6; عيسائيوں كا ہدايت قبول نہ كرنا 3; عيسائيوں كى نفس پرستى 11

عيسائيت: عيسائيت كى پيروى كے نتائج 16; عيسائيت كا انحراف 11;عيسائيت كى پيروى 5،12; عيسائيت ميں تحريف 10،11،13; عيسائيت كى كمزورى 13; عيسائيت كى پيروى كى سزا 17; عيسائيت كا سرچشمہ 10

قانون: غير دينى قوانين كى پيروى 18،20

قرآن كريم : قرآن كريم كى اہميت 9; قرآن كريم كا ہدايت كرنا 9

گناہ كبيرہ : 21

معاشرتى گروہ: معاشرتى گروہ اور دينى قائدين24

نصرت : اللہ تعالى كى نصرت سے محروم ہونا 16،18

نفس پرستى : نفس پرستى كے نتائج 10

يہود: يہوديوں كا اسلام 6; يہوديوں كا بے منطق ہونا 7; يہوديوں كا تعصب 7; يہوديوں كى رضايت حاصل كرنا 1; يہوديوں كى آنحضرت(ص) سے رضايت كى شرائط 4; يہوديوں سے معاہدہ 6; يہوديوں كى نفس پرستى 11; صدر اسلام كے يہودى 3; يہودى اور اسلام 6; يہوديوں كا ہدايت قبول نہ كرنا 3

يہوديت: يہوديت كى پيروى كے نتائج 16; يہوديت كا انحراف 11; يہوديت كى پيروى 4،12; يہوديت كى تحريف 10،11،13; يہوديت كى كمزورى 13; يہوديت كى پيروى كى سزا 17; يہوديت كا منبع 10

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلاَوَتِهِ أُوْلَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمن يَكْفُرْ بِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (121)

اور جنلوگوں كو ہم نے قرآن ديا ہے وہ اس كيباقاعدہ بلادت كرتے ہيں اور اھيں كا اسپر ايمان بھى ہے اور جو اس كا انكاركرےگا اس كا شكارخسارہ والوں ميں ہوگا (121)

1\_ يہود و نصارى ان امتوں ميں سے ہيں جن كے پاس آسمانى كتاب تھى \_ الذين آتيناهم الكتاب

2 \_ يہود و نصارى ميں سے جو تورات و انجيل كے حقيقى پيروكار ہيں وہى قرآن اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لاتے ہيں \_ الذين آتتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به '' تلاوت'' كامعنى ہے پڑھنا اور قرا ت كرنا\_ بعض اہل لغت نے اسكا معنى اطاعت كرنا كيا ہے\_ '' بہ '' كى ضمير سے مراد ممكن ہے قرآن كريم ہو يا پبامبر اسلام(ص) \_نيز يہ ضمير الكتاب(تورات يا انجيل) كى طرف لوٹ سكتى ہے \_ مذكورہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ يہ ضمير قرآن كريم يا پيامبر

اسلام (ص) كى طرف لوٹتى ہو اور تلاوت كا معنى پيروى كرنا ہو\_

3 \_ تورات اور انجيل كى تلاوت و اطاعت، قرآن كريم اور پيامبر اسلام(ص) پر ايمان لانے كا موجب ہے \_

الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به

4 \_ تورات و انجيل ميں قرآن كريم اور آنحضرت (ص) كے آنے كى بشارت دى گئي تھى اور ان پر ايمان لانے كا ذكر بھى تھا\_ الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به چونكہ تورات و انجيل كى تلاوت اور اطاعت قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانے كا باعث ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ ان دو كتابوں ميں قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) كے آنے كى بشارت دى گئي تھى اور ان پر ايمان لانے كا ذكر بھى تھا\_

5 \_ يہود و نصارى ميں سے وہ لوگ حقيقتاً اپنى آسمانى كتاب پر ايمان ركھتے ہيں جو در حقيقت اسكى اتباع اور پيروى كرتے ہيں \_ الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به اس مطلب ميں '' بہ'' كى ضمير '' الكتاب'' كى طرف لوٹائي گئي ہے كہ جس سے مراد تورات اور انجيل ہيں \_

6 \_ آسمانى كتابوں كى اطاعت كرنا ضرورى ہے\_ يتلونه حق تلاوته

7\_ آسمانى كتابوں كے فرامين كى اطاعت كرنا ان پر ايمان لانے كى دليل ہے \_ الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به ''الذين'' مبتدا اور '' اولئك يؤمنون به'' اسكى خبر ہے اور جملہ '' يتلونہ ...'' ، ''الذين'' كے لئے حال ہے پس ''بہ'' كى ضمير ''الكتاب'' كى طرف لوٹانے سے جملے كا معنى يہ بنتاہے اہل كتاب ميں سے وہ لوگ '' جو اپنى كتاب كى پيروى كرتے ہيں '' اس پر ايمان ركھتے ہيں \_

8\_سب انسانوں كا فريضہ ہے كہ آسمانى كتابوں كو پڑھيں اور تلاوت كريں \_ يتلونه حق تلاوته

9\_دينى حقائق كى انصاف سے تحقيق كى جائے تو ان پر ايمان لانے كا موجب ہے\_ يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به

10\_ قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) كے بارے ميں كفر اختيار كرنے والے حقيقتاً خود كو نقصان پہنچانے والے اور تباہ كرنے والے ہيں \_ و من يكفر به فاولئك هم الخاسرون

11\_ انسانوں كى حقيقى منفعت ان كے قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانے ميں ہے \_ و من يكفر به فاؤلئك هم الخاسرون

12 \_ قرآن كريم اور پيامبر اسلا م(ص) كے فرامين كو ترك كرنے كا نتيجہ تباہى اور دنيا و آخرت كا گھاٹا ہے \_ و من يكفر به فاؤلئك هم الخاسرون اگر جملے ميں تلاوت كا معنى پيروى كرنا ہو تو كہا جاسكتاہے كہ ''من يكفر'' ميں كفر سے مراد قرينہ مقابلہ كى روشنى ميں قرآن كريم كے فرامين كا ترك كرنا ہے\_ اسكو '' كفر عملي'' سے تعبير كرتے ہيں \_

13 \_ عن ابى ولاّد قال سألت ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزوجل '' الذين اتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به '' قال هم الائمه عليه‌السلام (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 215 ح 4 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 120 ح 336\_

ابى ولاّد كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام '' الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته اولئك يؤمنون به'' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' يہ ائمہ عليه‌السلام ہيں ''\_

14 \_ امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان ''الذين آتيناهم الكتاب يتلونه حق تلاوته'' كے بارے ميں روايت وارد ہوئي ہے كہ: ''يرتلون آياته و يتفقهون به و يعملون باحكامه و يرجون وعده و يخافون وعيده و يعتبرون بقصصه و يأتمرون باوامره و ينتهون بنواهيه ... (1)

وہ لوگ قرآن كو ترتيل كے ساتھ پڑھتے ہيں اور آيات كے گہرے ادراك كى كوشش كرتے ہيں \_ اس كے احكام پر عمل كرتے ہيں اس كے وعدوں كى اميد ركھتے ہيں اوراسكے وعيد سے خوف زدہ رہتے ہيں اس كے قصوں سے عبرت و نصيحت ليتے ہيں ، اس كے اوامر كو بجالاتے ہيں اور اس كے نواہى سے دورى اختيار كرتے ہيں \_

ائمہ عليه‌السلام : آئمة كا علم 13; آئمہ عليه‌السلام كے فضائل 13

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كے اتباع كى اہميت 6; آسمانى كتابوں كى تلاوت كى اہميت 8; آسمانى كتابوں كى پيروى 5،7; آسمانى كتابوں پر ايمان لانے والے 5

اسلام: اسلام پر ايمان لانے والے2

انجيل: انجيل كى پيروى كے نتائج 3; انجيل كى تلاوت كے نتائج 3; انجيل كى بشارتيں 4; انجيل كے پيروكار 2

انسان: انسانوں كى ذمہ دارى 8; انسانوں كے منافع 11

ايمان: قرآن كريم پر ايمان كے نتائج 11; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كے نتائج 11; قرآن پر ايمان 4; آسمانى كتابوں پر ايمان 7; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان 4; قرآن كريم پر ايمان كے اسباب 3; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كے اسباب 3; ايمان كے متعلقات 4،7; ايمان كے موجبات 9; ايمان كى علامتيں 7

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے فرامين سے منہ موڑنے كے نتائج 12;پيامبر اسلام (ص) انجيل ميں 4; پيامبر اسلام (ص) ; تورات ميں 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) ارشاد القلوب ديلمى ص 78 باب 19 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 147 ح 4\_

تورات: تورات كى پيروى كے نتائج 3; تورات كى تلاوت كے نتائج 3; تورات كى بشارتيں 4; تورات كے پيروكار 2

خود: خود كى تباہى كے عوامل 10،12

دين: دين كى تعليمات كے نتائج 9

روايت: 13،14

زياں كار لوگ:10

عبرت: عبرت كے عوامل 14

عيسائي: عيسائيوں كى آسمانى كتاب1; مؤمن عيسائي 5; اسلام پر ايمان لانے والے عيسائي 2; قرآن كريم پر ايمان لانے والے عيسائي 2

قرآن كريم : قرآن كريم سے منہ موڑے كے نتائج 12; قرآن كريم كى ترتيل كے ساتھ تلاوت 14; قرآن كريم كى تلاوت كرنے والے 14; قرآنى قصوں سے عبرت 14; قرآن پر عمل 14; قرآن كريم كا ادراك14; قرآن كريم انجيل ميں 4; قرآن كريم تورات ميں 4; قرآن پہ ايمان لانے والے 2

كفار: كفار كا نقصان 10

كفر: قرآن كريم كے بارے ميں كفر كے نتائج 10 پيامبر اسلام (ص) كے بارے ميں كفر كے نتائج 10

نقصان: نقصان كے اسباب 12

يہود: يہوديوں كى آسمانى كتاب1; مؤمن يہود5; قرآن كريم پر ايمان لانے والے يہود 2; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لانے والے يہود 2

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (122)

اے بنى اسرائيل ان نعمتوں كو ياد كرو جوہم نے تمھيں عنايت كى ہيں اور جى كے طفيلتمھيں سارے عالم سے بہتر بناديا ہے (122)

1\_ ماضى ميں اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو گراں قدر نعمتوں سے نوازا\_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم

''نعمت'' مفرد استعمال ہواہے اس سے ممكن ہے خاص نعمت مراد ہو جيسے حضرت موسى عليه‌السلام كى بعثت يا اس سے مراد جنس نعمت ہو تو اس اعتبار سے ا س ميں متعدد نعمتيں شامل ہوں گى جن سے اللہ تعالى نے بنى اسرائيل كو نوازا \_ نعمت كو ''يائ'' متكلم كى طرف اضافہ كرنا يعنى نعمت كو اللہ تعالى كى طرف نسبت دينااس امر كى حكايت كرتاہے كہ يہ نعمت يا نعمتيں بہت باعظمت ہيں \_

2\_ اپنے بندوں پر نعمتيں بھيجنے والا اللہ تعالى ہے \_ نعمتى التى انعمت عليكم

3 \_ اللہ تعالى نے بنى اسرائيل سے چاہا كہ اس كى نعمتوں كا ذكر كريں اور ان كو ہميشہ ياد ركھيں \_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم

4 \_ بنى اسرائيل زمانہ نزول قرآن تك قوم و قبيلے كى صورت ركھتے تھے\_ يا بنى اسرائيل

5 \_ بنى اسرائيل قرآن كريم كے مخاطبين ميں سے ہيں اور ان كى ذمہ دارى ہے كہ قرآن كريم كى پيروى كريں \_

يا بنى اسرائيل اذكروا

6 \_ نعمتوں كو ياد كرنے كا مقصد اللہ تعالى كى ياد اور نعمتوں كو اس كى جانب سے جانناہے\_ اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم ''نعمت'' كى اسطرح تعريف كرنا كہ اسكو اللہ تعالى نے عنايت كيا ہے (انعمت عليكم) اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ نعمت كو ياد كرنا نعمت عطا كرنے والے كى ياد كا ذريعہ ہونا چاہيئے\_

7\_ اللہ تعالى نے تاريخ كے ايك خاص زمانے ميں بنى

اسرائيل كو سب انسانوں پر فضيلت بخشي\_ و انى فضلتكم على العالمين

'' عالمين '' كا اطلاق كبھى تو تمام عالم ہستى پر ہوتاہے اور كبھى اسكا استعمال عقل و شعور ركھنے والى مخلوقات كے لئے اور بعض اوقات فقط انسانوں كے لئے استعمال ہوتاہے \_ حكم اور موضوع كى مناسبت سے آيہ مجيدہ ميں ظاہراً اس سے مراد انسان ہيں \_

8 \_ ايك خاص زمانے ميں سب انسانوں پر نبى اسرائيل كى برترى اللہ تعالى كى بنى اسرائيل پر انتہائي عظيم نعمتوں ميں سے تھي\_ اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم و انى فضلتكم على العالمين يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' انى فضلتكم'' ، '' نعمتي'' پر عطف خاص على العام ہو ياعطف تفسير ى ہو\_

9\_ اگر بنى اسرائيل اللہ تعالى كى عظيم نعمتوں كو ياد كريں اور گزشتہ زمانوں ميں اپنى فضيلت كے اسباب كى تحقيق كريں تو پيامبر اسلام (ص) پر ان كے ايمان كى زمين ہموار ہوجائے\_ و من يكفر به فاولئك هم الخاسرون \_ يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتي پيامبر اسلام (ص) اور قرآن كريم كے بارے ميں كفر اختيار كرنے كا ذكر كرنے كے بعد خداداد نعمتوں كو ياد كرنے كى نصيحت ممكن ہے ايمان كى زمين فراہم كرنے كے لئے ايك راہنمائي ہو\_

10\_ نعمتوں كو ياد كرنا اور ان كو اللہ تعالى كى جانب سے جاننا انسان كى ہدايت ميں اسكا بڑا اہم كردار ہے \_

يا بنى اسرائيل اذكروا نعمتى التى انعمت عليكم

اللہ تعالى : افعال الہى 7; اللہ تعالى كى عنايات2; اللہ تعالى كى نعمتيں 1،2،8

ايمان: پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كى زمين 9

بنى اسرائيل: بنى اسرائيل كى برترى 7،8،9; بنى اسرائيل كى تاريخ 1،4،7; بنى اسرائيل كے اسلام لانے كى بنياد9; بنى اسرائيل كى معاشرتى شكل 4; قوم بنى اسرائيل 4; بنى اسرائيل كى ذمہ دارى 3،5; بنى اسرائيل كى نعمتيں 1،8،9

ذكر: الہى نعمتوں كے ذكر كے نتائج 9،10;ذكر خدا 6; ذكر نعمت 3; نعمت كے ذكر كا فلسفہ 6

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيروى 5; قرآن كے مخاطبين 5

نعمت: نعمت كا سرچشمہ 6،10

ہدايت: ہدايت كے اسباب 10

وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ (123)

اور اس دن سے ڈرو جس دن كوئي كسى كافديہنہ ہوسكے گا اور نہ كوئي معاوضہ كام آئےگا نہ كوئي سفارش ہوگى اور نہ كوئي مددكى جاسكے گى (123)

1\_ قيامت ايك باعظمت دن ہے جسكاسامناسب كو كرنا پڑے گا\_ واتقوا يوماً ''يوماً'' سے مراد قيامت كا دن ہے اور اسكا نكرہ لانا اس كى عظمت پر دلالت كرتاہے\_

2 \_ قيامت انتہائي ہولناك دن ہے جس سے بچنے كے لئے بہت ہى كارساز سبب آمادہ كرنے كى ضرورت ہے\_

واتقوا يوماً ''اتقوا'' كا مصدر '' اتقائ'' ہے يعنى كسى ہولناك اور خطرناك چيز سے بچنے اور اس سے حفاظت كے لئے كسى وسيلے كو اختيار كرنا يا تيار كرنا \_ پس '' اتقوا يوماً'' دلالت كرتاہے كہ روز قيامت جو ہولناكيوں اور خطرات سے پر ہے اس سے بچنے كے لئے انسان وقاية ( حفاظت كا وسيلہ ) آمادہ و تيار كرے \_

3 \_ قيامت كے عذاب اور خطرات سے حفاظت كا وسيلہ قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) پرايمان اور ان كے

بارے ميں كفر اختيار كرنے سے اجتناب كرنا ہے \_ اولئك يؤمنون به و من يكفر به ...واتقوا يوماً

ايمان كى ترغيب '' اولئك يؤمنون به '' اور كفر اختيار كرنے ( و من يكفر ...) سے متنبہ كرنے كے بعدوقايہ ( حفاظت كا وسيلہ) تيار كرنے كا فرمان دينا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ روز قيامت كا انسان كے لئے وقايہ قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان اور ان دو كا كفر اختيار كرنے سے اجتناب ہے \_

4 \_ قيامت كے روز كوئي بھى كسى دوسرے كا ذرہ برابر عذاب ذمے نہ لے گا اور نہ ہى اسكا متحمل ہوسكے گا\_ واتقوا يوماً لا تجزى نفس شيئاً

5 \_ قيامت كے دن كسى سے بھى كوئي فديہ يا عوض قبول نہ كيا جائے گا كہ جس سے خود كو بچاسكے \_ و لا يقبل منها عدل

'' عدل' ' ا س فديہ ياعوض كو كہتے ہيں جو انسان اپنى يا كسى كى قيد و غيرہ سے رہائي كے لئے دے\_

6 \_ قيامت كے روز كسى كى كسى كے بارے ميں شفاعت نفع بخش نہ ہوگي\_ و لا تنفعها شفاعة '' تنفعہا'' كى ضمير ہا '' لا تجزى نفس عن نفس'' كے دوسرے نفس كى طرف لوٹتى ہے \_

7 \_ قيامت كے دن كسى كا كسى كے بارے ميں دفاع يا مدد مفيد ثابت نہ ہوں گے \_ و لا هم ينصرون

8 \_ قيامت كے روز قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) كا كفر اختيار كرنے والوں كے لئے كوئي راہ نجات نہ ہوگي\_

اولئك يؤمنون به و من يكفر به ... واتقوا يوماً لا تجزى نفس عن نفس شيئا

قيامت كا اسطرح سے بيان كہ اس دن كوئي فديہ قبول نہ كيا جائے يا يہ كہ ... اسكا مقصد يہ ہے كہ جو لوگ عذاب كے مستحق ہيں ان كو مايوس كيا جائے كہ ان كے لئے نجات كى كوئي راہ نہيں سوائے اس كے كہ قرآن كريم اور پيامبر اسلام (ص) پر ايمان لے آئيں وگرنہ يہ ان كا توہم اور گمان ہے جس پر دل لگائے بيٹھے ہيں \_

9 \_ قيامت كے عذاب سے رہائي كے لئے گناہگاروں كو شفاعت فائدہ دے گى يا ان سے عوض يا كوئي متبادل چيز قبول كرلى جائے گى يہ بنى اسرائيل كے باطل خيالات ميں سے ہيں \_ يا بنى اسرائيل ... و لا يقبل منها عدل و لا تنفعها شفاعة ما قبل آيات كى روشنى ميں ''اتقوا'' كا مورد خطاب بنى اسرائيل ہيں \_ يہ خطاب خود اس امر كا قرينہ ہے كہ ان كے مابين ايسے افكار موجود تھے\_

10\_ قيامت كے دن يہ وہم كہ ايسے دفاع كرنے والے ہوں گے جو انسان كو عذاب سے نجات دلائيں گے يا ان كے گناہوں كو اپنے ذمے لے ليں گے يہ بنى اسرائيل كے باطل خيالات ميں سے تھا\_ يا بنى اسرائيل ... واتقوا يوماً ما لا تجزى نفس عن نفس شيئاً ... و لا هم ينصرون

11 \_ قيامت اور اس كے پر خطر اور ہولناك واقعات پر توجہ پيامبر اسلام (ص) اور قرآن كريم پر ايمان كا باعث بنتى ہے \_ من يكفر به فاولئك هم الخاسرون ... واتقوا يوماً لا تجزى نفس عن نفس شيئاً

ايمان: قرآن كريم پر ايمان كے نتائج 3; پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كے نتائج 3; قرآن پر ايمان كى بنياد كا فراہم ہونا 11; پيامبر اسلام(ص) پر ايمان كى زمين كا فراہم 11

بنى اسرائيل : بنى اسرائيل كا عقيدہ 9،10

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے والوں كو عذاب 8

ذكر: قيامت كے ذكر كے نتائج11; قيامت كى ہولناكيوں كا ذكر 11

عذاب: اہل عذاب 8; دوسروں كا عذاب برداشت كرنا 4; اخروى عذاب سے نجات 3،9،10

عقيدہ: باطل عقيدہ9،10

قرآن كريم : قرآن كريم كو جھٹلانے والوں كا عذاب 8

قيامت : قيامت ميں امداد7; قيامت كى ہولناكياں 2،3; قيامت ميں شفاعت 6،7،9; قيامت كى عظمت 1;قيامت ميں معاوضہ 5، 9; قيامت ميں بچاؤ2،3; قيامت ميں لين دين 5،9; قيامت كى خصوصيات 1،2 ،4، 5 ، 7 ، 8

كفار: كفار كو اخروى عذا ب 8; قيامت ميں كفار كا مبتلا ہونا 8

كفر: كفر سے اجتناب كے نتائج3

گناہ : دوسروں كے گناہ برداشت كرنا يا ذمے لينا 10

وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لاَ يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (124)

اور اس وقت كو ياد كروجب خدا ن چند كلمات كے ذريعہ ابراہيم كاامتحان ليا اور انھوں نے پورا كرديا تو اسنے كہا كہ ہم تم كو لوگوں كا امام اورقائد بنارہے ہيں \_ انھوں نے عرض كى كہميرى ذريت ؟ ارشاد ہونا كہ يہ عہدہ امامت ظالمين تك نہيں جائے گا (124)

1\_ اللہ تعالى نے اپنے بنى ابراہيم عليه‌السلام كو سخت اور مشكل تكاليف (آزمائشوں ) سے آزمايا\_ و اذابتلى ابراهيم ربه بكلمات '' ابتلائ'' كا معنى آزماناہے\_ آزمائش كے موارد كو كلمات سے تعبير كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ وہ آزمائش فرامين تھے جن كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو انجام دينا تھا \_ اسى اعتبار سے اوپر مطلب ميں ہم نے تكاليف ( شرعى ذمہ دارياں ) تحرير كيا ہے \_ كلمات كو نكرہ استعمال كرنا ان كى عظمت پر دلالت كرتاہے اور آزمائش كى مناسبت سے ان كو بھاري، سخت اور مشكل تعبير كيا گيا ہے \_

2 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى آزمائش كا ہدف ان كى نشو و نمااور تربيت و رشد تھا\_ و اذا بتلى ابراهيم ربه بكلمات

''رب''كا معنى تدبير كرنے والے اور تربيت كرنے والا ہے لہذا لفظ رب كے انتخاب سے مذكورہ مفہوم نكلتاہے\_

3\_ اللہ تعالى حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا پروردگار اور امور كى تدبير كرنے والا ہے \_ و اذ ا بتلى ابراهيم ربه

4 \_ حضرت ابراہيم عليہ الصلاة والسلام نے سارى الہى آزمائشوں كو كاميابى سے مكمل كيا \_ و إذ ا بتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن ''اتمّ'' كا مصدر ''اتمام'' ہے جسكا معنى كامل طور پر كام كو انجام ديناہے\_ پس ''اتمھن'' يعنى حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے تكاليف (شرعى ذمہ داريوں ) كو كامل طور پر انجام ديا \_

5 \_ اللہ تعالى نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو امامت كے اعلى اور والا درجہ تك پہنچايا\_ قال انى جاعلك للناس اماماً

6 \_ الہى آزمائشوں ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى كاميابى ان كى عہدہ امامت كى اہليت كا باعث بني\_

فاتمهن قال انى جاعلك للناس اماماً

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مقام نبوت كے ثابت ہونے كے بعد آپ عليه‌السلام كو منصب امامت ميسر آيا\_

قال انى جاعلك للناس اماماً ''من ذريتي'' اس بات پر دلالت كرتاہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام جب رتبہ امامت تك پہنچے تو صاحب اولاد تھے اور يقينا آپ درجہ نبوت پر اس وقت پہنچے جب صاحب اولاد نہ تھے پس آپ عليه‌السلام كى نبوت امامت سے قبل تھي\_

8\_ امامت نبوت سے بالاتر رتبہ ہے\* و إذ ا بتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن قال انى جاعلك للناس اماماً

9\_ حضرت ابراہيم عليہ الصلاة والسلام سب انسانوں كے پيشوا اور امام ہيں \_ قال انى جاعلك للناس اماماً

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اقتدا اور ان كى راہ و روش كى پيروى كرنا سب انسانوں كى ذمہ دارى ہے \_

قال انى جاعلك للناس اماماً حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو امام اور لوگوں كے پيشوا كے طور پر پيش كرنا اس كا لازمہ يہ حكم تكليفى ہے كہ لوگوں كو چاہيئے آپ عليه‌السلام كو نمونہ عمل قرار ديں ، آپ عليه‌السلام كى اقتدا كريں ، آپ عليه‌السلام كى راہ و روش پہ چليں اور ہر ميدان ميں آپ عليه‌السلام كے فرامين كى اطاعت كريں \_

11 \_ امامت ايك بہت اعلى عہدہ اور منصب ہے اور اس كا عطا كرنےوالا اللہ تعالى ہے \_

انى جاعلك للناس اماماً ... لا ينال عهد ى الظالمين

12 \_ امامت كا عہدہ حاصل كرنے كے لئے ضرورى ہے كہ انسان اس كى لياقت و صلاحيت ركھتاہو\_

و اذابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن قال انى جاعلك للناس اماماً لفظ ''رب'' كے انتخاب سے معلوم ہوتاہے كہ الہى آزمائش كا مقصد رشد و تكامل اور تربيت كرناہے دوسرے الفاظ ميں صلاحيتوں اور استعداد كو عملى شكل ديناہے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو آزمائشوں ميں كاميابى كے بعد منصب امامت ملا\_ گويا آپ عليه‌السلام كى استعداد اور صلاحيتوں كے نكھرنے كے بعد يہ منصب آ پ عليه‌السلام كو ملا \_ مذكورہ بالا مطلب اسى اعتبار سے ہے \_

13 \_ معاشرے كى قيادت، رہبرى اور باگ ڈور سنبھالنے سے پہلے افراد كى لياقت،استعداد اور صلاحيت كو آزمانا اور اسكا ثابت ہونا ضرورى ہے \_ و إذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن قال انى جاعلك للناس اماماً

14 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے چاہا كہ ان كى نسل ميں سے بھى بعض كو منصب امامت پہ فائز فرمائے\_

و من ذريتي

15 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اپنى ذريت سے محبت اور ان كے لئے معنوى مقامات كى تمنا كرنا \_ و من ذريتي

16\_ انسان كا يہ خواہش كرنا كہ اسكى اولاد معنوى مقامات پر فائز ہو يہ ايك اچھى اور نيك خواہش ہے \_ و من ذريتي

17\_ ظلم اور ستم گرى سے پاك و خالص ہونا لوگوں كى پيشوائي اور امامت كے منصب كے حصول كى شرائط ميں سے ہے \_ قال لا ينال عهد ى الظالمين

18 \_ ظالم اور ستم گر امامت، قيادت اور رہبرى كے لائق نہيں ہيں \_ لا ينال عهدى الظالمين

19\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ہر طرح كى ستم گرى سے مبرا و منزہ تھے\_ انى جاعلك للناس اماما ... لا ينال عهد ى الظالمين

20\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ذريت اگر ظلم و ستم سے مبرا و پاك ہو تو مقام امامت كو پائے گى \_ و من ذريتى قال لا ينال عهدى الظالمين

21\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى سارى اولاد ظلم و ستم سے مبرا نہيں ہے \_ و من ذريتى قال لا ينال عهدى الظالمين

22\_ ايمان اور عدالت، امامت و رہبرى كے منصب كے ثابت ہونے كى شرائط ميں سے ہيں \_ لا ينال عهدى الظالمين

23 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا مشكل و دشوار تكاليف ( شرعى ذمہ داريوں ) سے آزمايا جانا اور اس آزمائش ميں آپ عليه‌السلام كى كاميابى ايك ايسا واقعہ ہے جو ياد ركھے جانے كے لائق ہے \_ يا بنى اسرائيل اذكروا ... إذ ابتلى ابراهيم ربه ... قال لا ينال عهدى الظالمين

24\_گناہ سے پاك و معصوم ہونا امامت كى شرط ہے \_ قال لا ينال عهدى الظالمين

25 \_ زيد شحام كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سناكہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''ان الله تبارك و تعالى اتخذ ابراهيم عبداً قبل ان يتخذه نبياً و ان الله اتخذه نبياً قبل ان يتخذه رسولاً وان الله اتخذه رسولاً قبل ان يتخذه خليلاً و ان الله اتخذه خليلاً قبل ان يجعله اماماً فلما جمع له الاشياء قال''انى جاعلك للناس اماماً'' قال فمن عظمها فى عين ابراهيم ''قال ومن ذريتى قال لاينال عهدى الظالمين'' قال لا يكون السفيه امام التقى (1) اللہ تبارك و تعالى نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو اپنا نبى بنانے سے پہلے اپنا بندہ و عبد قرار ديا اور آپ عليه‌السلام كو رسول بنانے سے پہلے نبى بنايا اور (پھر) آپ عليه‌السلام كو خليل بنانے سے پہلے رسول بنايا اور (پھر) امام بنانے سے پہلے خليل بنايا پس جب يہ مقامات (عبوديت، نبوت، رسالت اور خُلّت) آپ عليه‌السلام ميں جمع ہوگئے تو فرمايا '' ميں نے تجھے لوگوں كا امام قرار ديا'' امام صادق عليه‌السلام فرماتے ہيں پس يہ مقام حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نظر ميں بہت باعظمت ٹھہرا تو عرض كيا '' كيا ميرى نسل ميں سے بھى كوئي امام ہوگا؟ '' تو اللہ تعالى نے ارشاد فرمايا '' ميرا عہد (امامت) ظالموں كو نہيں پہنچے گا '' امام عليه‌السلام نے فرمايا احمق اور نادان شخص متقين كا امام نہيں ہوسكتا\_

26\_ قال ابوعبدالله عليه‌السلام فى قوله تعالى ... '' لا ينال عهدى الظالمين '' من عبد صنماً او وثناً لا يكون اماماً (2) امام صادق عليه‌السلام نے اللہ تعالى كے اس كلام '' لا ينال عہدى الظالمين'' كے بارے ميں فرمايا جو كوئي بت كى پوجا كرے تو وہ امام نہيں ہوسكتا\_

27\_ امام رضا عليه‌السلام فرماتے ہيں ... '' قال الله تبارك و تعالى ''لا ينال عهدى الظالمين'' فابطلت هذه الاية امامة كل ظالم الى يوم القيامة و صارت فى الصفوة ...''(3) اللہ تعالى كا ارشاد ہے '' لا ينال عهدى الظالمين'' اس آيہ مباركہ نے قيامت تك كے لئے ہر ظالم و ستم گر كى امامت كو باطل كرديا ہے اور امامت كو پاكيزہ اور برگز يدہ انسانوں ميں قرار ديا ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 175 ح 2 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 121 ح 342\_ 2) كافى ج/ 1 ص 175 ح 1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 121 ح 341\_

3) كمال الدين صدوق ج/ 2 ص 676 ح 31 باب 58 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 121 ح 340\_

28\_ هشام بن الحكم عن ابى عبدالله فى قول الله عزوجل ''انى جاعلك للناس اماماً'' قال: فقال: لو علم الله ان اسماً افضل منه لسمانا به (1) ہشام بن الحكم نے اللہ تعالى كے اس كلام '' انى جاعلك للناس اماماً'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت كى ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا اگر اللہ تعالى كے پاس اس (امام) سے بہتر كوئي اور لفظ ہوتا تو ہمارے لئے وہى نام انتخاب فرماتا\_

29\_ امير المومنين على (عليہ السلام) سے روايت ہے كہ ميں نے آنحضرت (ص) سے سنا كہ آپ (ص) نے ارشاد فرمايا: ''ان جبرئيل أتى الى بسبع كلمات وهى التى قال الله تعالى '' و إذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن'' ... و هى ... يا الله يا رحمان يا رب يا ذاالجلال والاكرام يا نورالسماوات والأرض يا قريب يا مجيب ... (2) جبرائيل عليه‌السلام ميرے پاس سات كلمات لے كر آئے اور يہ وہى كلمات ہيں جو اللہ تعالى نے ( حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے بارے ميں ) ارشاد فرمائے ہيں '' و إذ ابتلى ابراهيم ربه بكلمات فاتمهن'' اور وہ كلمات يہ ہيں يا الله يا رحمان يا رب ، يا ذاالجلال والاكرام، يا نورالسماوات والأرض ، يا قريب ، يا مجيب ...''

آئمہ عليه‌السلام : آئمہ عليه‌السلام كى امامت 28; آئمہ عليه‌السلام كے درجات و مراتب 28

آرزو: پسنديدہ آرزو 16

اللہ تعالى : الہى امتحانات 1; ربوبيت الہى 3; اللہ تعالى كى عنايات 11; عہد الہى 11

امامت: امامت اور ظلم 17،18; امامت كے درجہ كى اہميت 12،17،18،24; امامت كى درخواست 14; امامت كى شرائط 12،17،18،20، 22، 24; امامت ميں عصمت 24; امامت كا درجہ 5،6 ،8،11; امامت كا سرچشمہ 11

امتحان : امتحان كا وسيلہ 1; امتحان تكليف كے ذريعے1; امتحان كا فلسفہ 2

انتظامى صلاحيت : انتظامى صلاحيت كى شرائط 13

انسان : انسانوں كے رہبر 9; انسانوں كى ذمہ دارى 10

ايمان : ايمان كى اہميت 220

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 58 ح 90 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 150 ح 8\_

2) بحارالانوار ج/94 ص 52 ح 42\_

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كو القا كيئے گئے كلمات29;پيامبر اسلام (ص) پر جبرائيل عليه‌السلام كا نزول 29

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى كاميابى كے نتائج 6; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ابتلا يا آزمائش 1،23; حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ظلم 19; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اقتدا يا پيروى 10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو نمونہ عمل قرار دينا 10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى امامت 5،6،7،9، 25; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كى امامت 14،20; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا امتحان 1،4،6; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى سخت و دشوار تكاليف 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا پاك و منزہ ہونا 9; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خواہشات15; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 14; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا رشد و تكامل 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى محبت 15; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فضائل 4، 6،19; حضرت ابراہيم كے امتحان كا فلسفہ 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 1،4،6;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے امتحان كے كلمات 29; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى تربيت كرنے والا 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے درجات و مراتب 5،6،7،9; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى كاميابى 4،23; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نبوت 7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل 15،21

ذكر: حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے امتحان كا ذكر 23; تاريخ كا ذكر 23

رشد وتكامل: رشد و تكامل كے اسباب 2

روايت: 25 ، 26 ، 27،28،29

رہبران و قائدين : قائدين كى بت پرستى 26

رہبريت: رہبرى كى اہميت 17،18 قيادت كا ايمان 22; رہبريت اور ظلم 17، 18; رہبريت كى شرائط 17،18، 22،25،26،27، رہبريت كى عدالت 22

ظالمين : ظالمين كى قيادت و رہبرى 27

عدالت: عدالت كى اہميت 22 عصمت يا معصوميت : گناہ سے معصوميت 24

متقين : متقين كى رہبرى 25

معاشرہ : معاشرے كے قائدين كا امتحان 13; معاشرے كى رہبرى و قيادت كى اہميت 13; معاشرے كى قيادت كى شرائط 13

معنوى درجات: معنوى درجات كى خواہش 16

نبوت: نبوت كا درجہ 8

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (125)

اوراس وقت كو ياد كرو جب ہم نے خانہ كعبہكو ثواب اور امن جگہ بناديا اور حكم دےديا كہ مقام ابراہيم كو مصلّى بناؤ اورابراہيم و اسماعيل سے عہد ليا كہ ہمارےگھر طواف اور اعتكاف كرنے والوں اور ركوعو سجدہ كرنے والوں كے لئے پاك و پاكيزہبنائے ركھو (125)

1 \_ اللہ تعالى نے كعبہ كو انسانوں كے لئے ملجأ و مأوى ، حاضر ہونے كا مقام اور بہت ہى پرُ امن جگہ قرار دياہے\_

و إذ جعلنا البيت مثابة للناس وامناً '' مثابة'' يعنى ايسى جگہ جہاں لوگ مسلسل پے درپے رجوع كريں ( لسان العرب) '' امن'' مصدر ہے اور آيہ مجيدہ ميں اسم فاعل كے معنى ميں ہے يعنى '' آمنا \_جو امنيت ركھتاہو'' اسم فاعل كى بجائے مصدر لانا تاكيد پر دلالت كرتاہے \_ پس ''امناً'' وہ مقام جو امن و امان سے بالكل پر ہو\_

2 \_ خانہ خدا ميں سب كو حتى جانداروں كو بھى مكمل امن و امان ميں ہونا چاہيئے اور ان كو ہر طرح كى آزار و اذيت سے محفوظ ہونا چاہيئے\_ و إذ جعلنا البيت ... امناً لفظ '' مثابة'' كے ساتھ '' الناس'' كى قيد لگانا اور ''امنا'' كو بغير قيد كے بيان كرنا اس نكتہ كي

طرف اشارہ ہے كہ مكہ ميں ہر ذى روح، انسان ہو يا غير انسان سب كے امن و امان كى ضمانت فراہم كى جائے \_

3\_ لوگوں كو چاہيئے كہ خانہ خدا كى زيارت (حج اور عمرہ ) كے لئے پے درپے جائيں \_ و إذ جعلنا البيت مثابة للناس و امناً و اتخذوا جمله ''اتخذوا ...'' انشائيہ اور حكمى ہے اور ہوسكتاہے كہ قرينہ ہو اس امر پر كہ ''جعلنا البيت ...'' بھى انشائي اور حكمى معنى ركھتاہو يعنى ''جعل'' سے مراد قانون كى تشريع ہو بنابريں جملے كا مفہوم يوں بنتاہے لوگوں كو چاہيئے كہ خانہ خدا كى طرف آئيں اور جسطرح حق ہے اس طرح اسكے امن و امان كا خيال ركھيں \_

4 \_ خانہ خداكے احاطہ ميں موجود افراد كے لئے امن و امان قائم كرنا اور ان كو ہر طرح كے نقصان و پريشانى

سے محفوظ ركھنا ضرورى ہے \_ و إذ جعلنا البيت مثابة للناس و امناً

5 \_ خانہ خدا ( كعبہ) ميں عامة الناس كا حاضر ہونا ان كا حق ہے \_ إذ جعلنا البيت مثابة للناس

6 \_ خانہ خدا ميں لوگوں كى حاضرى كا تعين اور اسكے احاطہ ( اطراف و اكناف) ميں موجود افراد كے امن و امان پر تاكيد اللہ تعالى كى نعمتوں ميں سے ہيں جو ياد ركھنے كے قابل ہيں \_ و إذ جعلنا البيت مثابة للناس وامنا '' اذ'' ، ''اذكروا \_ ياد ركھو'' كے لئے مفعول ہے \_ '' للناس'' كى لام حكايت كرتى ہے كہ كعبہ ميں لوگوں كى مسلسل حاضرى ان كے اپنے فائدہ و نفع كے لئے ہے اس بات كو مذكورہ بالا مطلب ميں نعمت سے تعبير كيا گيا ہے \_

7\_ خانہ خدا كى زيارت كرنے والوں كو مقام ابراہيم عليه‌السلام پر ضرور نماز پڑھنى چاہيئے\_ و اتخذوا من مقام ابراهيم مصلي

گويا اس سے مراد وہ نماز ہے جو مقام ابراہيم عليه‌السلام پر بجا لائي جائے اوريہ نماز طواف ہے نہ كہ ديگر سارى نمازيں \_

8\_ مقام ابراہيم عليه‌السلام كو نماز كے لئے مختص ہونا چاہيئے\_ واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّي ''مصلّي'' اسم مكان ہے ''صلاة'' سے اور اسكا معنى نماز كى جگہ ہے\_

9 \_ مقام ابراہيم عليه‌السلام بہت ہى بلند مرتبہ جگہ ہے \_ و اتخذوا من مقام ابراهيم مصلّي '' مقام ابراہيم عليه‌السلام '' كو نماز كے لئے مختص كرنا اس جگہ كى عظمت و شرافت كى دليل ہے \_

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اللہ تعالى كے ہاں بہت بلند مرتبہ و مقام ہے \_ و اتخذوا من مقام ابراهيم مصلّي

11 \_ خانہ خدا كى تطہير اور اسكو ہر طرح كى آلودگى و آلائش سے پاك ركھنے كے ليئے اللہ تعالى كا حضر ت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كو فرمان و نصيحت\_ و عهدنا الى ابراهيم و اسماعيل ان طهرا بيتي ''عہد'' اور اسكے مشتقات جب '' الي'' كے ساتھ متعدى ہوں تو نصيحت اور فرمان كا معنى ديتے ہيں \_ تطہير كا معنى نجاستوں اور آلودگيوں سے پاك كرنا ہے \_

12 \_ خانہ خدا كو ہميشہ كے لئے پاك اور نجاستوں سے دور ہونا چاہيئے\_ ان طهرا بيتي

13 \_ عبادت كے مقام كو پاك ركھنا ضرورى ہے\* ان طهرا بيتى للطائفين و العاكفين والركع السجود

ان قيود '' للطائفين'' ، ''والعاكفين'' و ... كا معنى يہ ہو سكتاہے كہ كعبہ كى تطہير كا مقصد و فلسفہ اس كے عبادت كا مقام ہونے كى وجہ سے ہے پس يہ احتمال ٹھيك ہے كہ عبادت كے تمام مقامات اور جگہوں كو پاك ركھنا ضرورى ہے \_

14 \_ خانہ خدا كو طواف، عبادت اور ركوع و سجود كے لئے آمادہ و تيار كرنا اللہ تعالى كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كو فرمان تھا\_ ان طهراً بيتى للطائفين و العاكفين والركع السجود

اس مطلب ميں تطہير آمادہ كرنے اور مختص كرنے سے كناية ہے جيسا كہ بعض مفسرين نے كہا ہے \_

15 \_ اللہ تعالى كے انسانوں كو فرامين ،اللہ كے انسانوں سے عہد ہيں \_ عهدنا الى ابراهيم و اسماعيل ان طهرا بيتي

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ فرمان اور حكم كو ''عہدنا'' سے تعبير كيا گيا ہے \_

16 \_ عبادت كى جگہوں ميں خدمت كرنا اور ان كو اللہ تعالى كى عبادت كے لئے آمادہ و تيار كرنا ايك اچھا اور نيك عمل ہے \_ و عهدنا الى ابراهيم و اسماعيل ان طهرا بيتى للطائفين و العاكفين والركع السجود

17 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام خانہ خدا (كعبہ) كے خدمت گزار تھے\_ عهدنا الى ابراهيم و اسماعيل ان طهرا بيتي

18\_ اللہ كا گھر طواف، اعتكاف، عبادت اور ركوع و سجود (نماز) كى جگہ ہے \_ ان طهرا بيتى للطائفين و العاكفين والركع السجود '' عاكفين'' كا مصدر عكوف ہے جسكا معنى كسى جگہ رہنا يا اقامت اختيار كرنا ہے آيہ مجيدہ ميں طواف اور ركوع و سجود كے قرينہ سے ،يااس سے مراد مطلق عبادت و بندگى خدا ہے يا پھر اس سے مراد اعتكاف ہے جو ايك خاص عبادت ہے جس ميں خاص شرائط جيسے روزہ ركھنا و غيرہ ہيں \_

19\_اللہ تعالى كے ہاں كعبہ كى ايك خاص عظمت اور تقدس ہے \_ ان طهرا بيتي يہ جو '' بيت '' كو '' يائ'' متكلم كى طرف اضافہ كيا گيا اور كعبة كو اللہ تعالى سے نسبت دى گئي ہے يہ اس معنى كو بيان كررہى ہے كہ كعبہ كا اللہ تعالى كے ہاں ايك خاص تقدس اور عظمت ہے \_

20 \_ خانہ خدا ميں طواف كرنے والے، عبادت كرنے والے اور نماز بجا لانے والے اللہ تعالى كے ہاں ايك بلند مقام و منزلت ركھتے ہيں \_ ان طهرا بيتى للطائفين و العاكفين والركع السجود يہ جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام جيسے عظيم انبياء عليه‌السلام كو خانہ خدا كى تطہير پر طواف كرنے والوں اور ... كے لئے مامور كياگيا اس سے طواف كرنے والوں اور ... كى اللہ تعالى كے ہاں بلند منزلت معلوم ہوتى ہے \_

21 \_ خانہ خدا كا طواف اور اس ميں اعتكاف حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شريعت كے احكام ميں سے تھے\_ ان طهرا بيتى للطائفين والعاكفين

22 \_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں ركوع و سجود (نماز) بجالاناحضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كے عبادتى پروگراموں ميں سے تھا\_

والركع السجود

23 \_ خانہ خدا (كعبہ) تاريخى طور پر قديم ہے \_ و إذ جعلنا البيت ... و اتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى و عهدنا الى ابراهيم و اسماعيل

24 \_ عبادت كا طہارت و پاكيزگى اور صفائي سے بڑاگہرا رابطہ ہے \_ ان طهراً بيتى للطائفين والعاكفين والركع السجود

25 \_ عبادت ميں جگہ كى اہميت اور قدر و منزلت اتخذوا من مقام ابراهيم مصلّى ... طهرا بيتى للطائفين و العاكفين والركع السجود

26 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا ... ''ان الله فضل مكة و جعل بعضها افضل من بعض فقال تعالى '' واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى ... (1) اللہ تعالى نے مكہ كو فضيلت بخشى اور اس كے بعض مقامات پر بعض ديگر مقامات كو فضيلت عطا كى پس اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے '' مقام ابراہيم كو اپنى نماز كى جگہ قرار دو ...''

27 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے ''نزلت ثلاثة احجار من الجنة ... و مقام ابراهيم ... (2) جنت سے تين پتھر نازل ہوئے ... اور ان ميں سے ايك مقام ابراہيم ہے \_

28 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے '' ... لقد وضع عبد من عباد الله قدمه على حجر فامرنا الله تبارك وتعالى ان نتخذها مصلي ... (3) اللہ كے بندوں ميں سے ايك بندے ( ابراہيم عليه‌السلام ) نے اپنا پاؤں پتھر پر ركھا پس اللہ تعالى نے ( اس واقعہ كو زندہ ركھنے كيلئے) ہميں حكم ديا كہ ہم اس پتھر كو اپنى نماز كا مقام قرار ديں \_

29 \_ امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام '' طہرا بيتى للطائفين ...'' كے بارے ميں روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا يعنى نحيّا عنه المشركين ...(4) مشركين كو ہم خانہ خدا سے دور كريں \_

30\_ عن ابى الصباح الكنانى قال سالت اباعبدالله عليه‌السلام عن رجل نسى ان يصلّى ركعتين عند مقام ابراهيم عليه‌السلام فى طواف الحج والعمرة فقال ان كان فى البلد صلى ركعتين عند مقام ابراهيم عليه‌السلام فان الله عزوجل يقول'' واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّي'' و ان كان قد ارتحل فلا آمره ان يرجع (5)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كامل الزيارات ص 21، بحار الانوار ج/ 96 ص 241 ح 8\_ 2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 59 ح 93\_ 3) تفسير عياشى ج/1 ص 59 ح 94 ، نورالثقلين ج/1 ص 122 ح 347\_

4) تفسير قمى ج/1ص59، تفسير برہان ج/1ص 327 ح 625\_ 5) تہذيب الاحكام ج/ 5 ص 139 ح 130 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 122 ح 348\_

ابى الصلاح الكنانى كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا كہ جو شخص حج اور عمرہ كى دو ركعت نماز طواف مقام ابراہيم عليه‌السلام پر بجا لانا بھول جائے تو كيا كرے ؟ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا اگرابھى تك شہر مكة ميں ہے تو نماز كو مقام ابراہيم عليه‌السلام پر بجالائے كيونكہ اللہ تعالى فرماتاہے'' اور مقام ابراہيم كو اپنى نماز كى جگہ قرار دو '' اور اگر مكة شہر سے كوچ كر چكاہے تو ميں اسے واپس لوٹنے كا حكم نہيں دوں گا\_

31 \_ ابن مسكان كہتے ہيں '' حدثنى من سأله عن رجل نسى ركعتى طواف الفريضة حتى يخرج فقال ... ان كان جاوز ميقات اهل أرضه فليرجع و ليصلهما فان الله يقول'' و اتخذوا من مقام ابراهيم مصلّي'' ...(1) مجھے ايك شخص نے بتايا كہ جس نے ان سے (امام عليه‌السلام سے )يك آدمى كے بارے ميں سوال كيا كہ وہ فرد طواف كى دو ركعت نماز فريضہ ادا كرنا بھول گيا ہے اور مكہ سے نكل چكاہے تو امام عليه‌السلام نے فرمايا ... اگر اپنے علاقے والے حاجيوں كے ميقات سے نكل چكاہے تو لوٹ آئے اور دو ركعت نماز پڑھے كيونكہ اللہ تعالى فرماتاہے '' واتخذوا من مقام ابراهيم مصلّي ...''

احكام: 3،7،30،31

اعتكاف: دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں اعتكاف 21; كعبہ ميں اعتكاف 18، 21

اللہ تعالى : اوامر الہى 11،14،15; اللہ تعالى كى نصيحتيں 11; عہد الہى 15; اللہ تعالى كى نعمتيں 6

امن و امان: امن و امان كى نعمت 6

انسان: انسانوں كى تكليف ''شرعى ذمہ داري'' 3; انسانى حقوق 5; اللہ تعالى كا انسانوں سے عہد15

پتھر: بہشت سے ناز ل ہونے والے پتھر 27

حاجى : حاجيوں كى امنيت 4،6

حج : احكام حج 7،30،31; حج كى اہميت 3; حج كى عبادات و فرائض 7

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى تعليمات 21،22 حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خدمت گزارى 17; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 17; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ذمہ دارى 11،14; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے درجات 10،28

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى خدمت گزارى 17; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا واقعہ 17; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى ذمہ دارى 11،14

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تہذيب الاحكام ج/ 5 ص 140 ح 135 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 152 ح 5\_

ذكر: نعمت كا ذكر 6

ركوع : ركوع كى اہميت 14; دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں ركوع 22 ركوع كى جگہ 18

روايت: 26 ، 27، 28، 29، 30 ،31

سجدہ: سجدہ كى اہميت 14; دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں سجدہ 22; سجدہ كى جگہ 18

طواف : دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں طواف 21; طواف كرنے والوں كے درجات 20

عابد لوگ : عابدوں كے درجات 20

عبادت: عبادت كى منزلت 25; كعبہ ميں عبادت14، 18، 20; عبادت اور پاكيزگى و صفائي 24; عبادت اور طہارت 24; عبادت كى جگہ كى اہميت 25

عبادت گاہ : 18 عبادت گاہ كى تطہير كى اہميت 13; عبادت گاہ ميں خدمت 16

عمرہ : عمرہ كى اہميت 3

عمل : پسنديدہ عمل 16

قدريں : 25

كعبہ : كعبہ ميں امنيت 1،2; كعبہ كى تاريخ 23; كعبہ كى تطہير 11،12،29; كعبہ كے خدمت گزار 17; كعبہ كى زيارت 3،5; كعبہ كا طواف 14،18 ،20،21; كعبہ كى عظمت 3،4 ، 11،12،17،19; كعبہ كا تقدس 19; كعبہ كا قديمى ہونا 23; كعبہ ميں مشركين كے داخلے پر ممانعت يا پابندى 29; كعبہ كى نعمت 6; كعبہ كى اہميت 18; كعبہ كى خصوصيات 1

لوگ: لوگوں كى پناہ گا ہ1

مقام ابراہيم عليه‌السلام : مقام ابراہيم عليه‌السلام كى اہميت 8،9; مقام ابراہيم عليه‌السلام كى فضيلت 27،28

مقدس مقامات:1،9،11،12،13،18،19،26،27، 28

مقربين : 10 مكہ: مكہ كى فضيلت 26

نماز : نماز كى جگہ 18; دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں نماز 22; كعبہ ميں نماز 20; مقام ابراہيم عليه‌السلام ميں نماز 7،8،26، 28، 30; طواف كى نماز 7،30 ، 31

نماز گزار لوگ: نماز گزاروں كے درجات 20

وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هََذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (126)

اور اس وقت كو ياد كروجب ابراہيم نے دعا كى كہ پروردگار اس شہركو امن كا شہر قرارديدے اور اس كے ان اہلشہر كو جو الله اور آخرت پر ايمان ركھتےہوں پھلوں كا رزق عطا فرما \_ ارشاد ہواكہ پھر جو كافر ہو جائيں گے انھيں دنياميں تھوڑى نعمتيں دے آخرت ميں عذاب جہنّممين زبردستى ڈھكيل ديا جائے گا جو بدترينانجام ہے (126)

1 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے بارگاہ ايزدى ميں كعبہ كے اطراف و اكناف كى زمينوں كو ايك پُرا من شہر ميں تبديل كرنے كى درخواست كى \_ و إذ قال ابراهيم رب اجعل هذا بلداً آمنا ظاہراً ''ہذا'' كا مشار اليہ كعبہ كے اطراف كى زمينيں ہيں بنابريں جملہ '' اجعل ...'' ميں دو درخواستيں موجود ہيں 1 \_ كعبہ كے اطراف كى زمينيں ايك شہر ہوجائيں 2\_ اس شہر ميں مكمل امن و امان ہو \_ قابل توجہ ہے كہ '' بلد'' كا معنى ايسى سرزمين ہے جسكى حدود و غيرہ مشخص ہوں يا اسكا معنى شہر بھى ہے \_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے \_

2 \_ بارگاہ رب العزت ميں التجا كرنا، دعا اور حاجات طلب كرنے كے آداب ميں سے ہے \_ رب اجعل هذا بلداً آمنا

3 \_ شہر مكہ كى اقتصادى بحالى اور رونق اور وہاں كے مومن شہريوں كا مختلف پھلوں اور ميوہ جات سے بہرہ مند ہونا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بارگاہ ايزدى ميں دعاؤں ميں سے تھا\_ وارزق اهله من الثمرات من آمن منهم

4 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام مكہ كے كفار كو الہى رزق و روزى سے بہرہ مند ہونے كا اہل نہ سمجھتے تھے\_ و ارزق ... من آمن منهم بالله واليوم الاخر

5 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے چاہا كہ مكہ كے كفار اس كے رزق و روزى سے بہرہ مند نہ ہوں \_

وارزق ...من آمن منهم بالله واليوم الآخر '' من آمن'' ، '' اہلہ'' كے لئے بدل ہے جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا لفظ '' اہلہ'' سے ہدف بيان كررہاہے\_ حضرت ابراہيم عليہ السلام '' من آمن'' كے استعمال سے اس مطلب كى طرف اشارہ فرمارہے ہيں كہ آپ عليه‌السلام خواہشمند ہيں مكہ كے كفار كو پھل اور ميوہ جات عطا نہ كيئے جائيں \_

6 \_ انبياء (عليہم السلام )كے مكتب كے بنيادى اركان ميں سے اللہ تعالى اور قيامت پر ايمان ہے \_ من آمن منهم بالله واليوم الآخر

7\_ شہر مكہ ميں نعمتوں كى فراوانى اور امن و امان حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے اہداف كى تكميل كے لئے كارساز اور معاون ہيں \_ انى جاعلك للناس اماماً ... إذ قال ابراهيم رب اجعل هذا بلداً آمنا وا رزق اهله حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى امامت ، كعبہ كى تطہير اور اسكو عبادت خدا كے لئے تيار كرنے ميں آپ عليه‌السلام كى ذمہ دارى اور اس كے بعد آپ عليه‌السلام كى دعا ( مكہ پر امن ہو اور اس ميں اقتصادى رونق ہو) يہ سب مطالب مذكورہ بالا مطلب كو بيان كررہے ہيں \_

8 \_ شہر مكہ كو حتى كفار كے لئے بھى امن كى جگہ ہونا چاہيئے\_ رب اجعل هذا بلداً آمنا وارزق ...من آمن منهم بالله واليوم الآخر حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى دوسرى دعا يعنى پھلوں اور ميوہ جات كا عطا كياجانا اسكو مؤمنين كے ساتھ مختص كيا جبكہ شہر مكہ كے امن و امان كو مطلق طور پر بيان فرمايا اس سے يہ نتيجہ نكلتاہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے مكہ كے امن و امان كو سب كے لئے حتى كفار كے لئے بھى چاہا\_

9\_ دينى پيشوا اور اماموں كى ذمہ داريوں ميں سے ہے كہ لوگوں كے لئے امن و امان اور آسائش و رفاہ مہيا كريں \_ اسى طرح ان كے لئے عبادت و بندگى كا ماحول فراہم كريں \_ انى جاعلك للناس اماماً ... طهرا بيتى للطائفين ... رب اجعل هذا بلداً آمناً وارزق اهله

10\_ اہل ايمان كے لئے رفاہ اور امن وامان كا مہيا كرنا اديان الہى كى نظر ميں بہت ہى قابل قدر چيز ہے\_

رب اجعل هذا بلداً آمناً وارزق اهله من الثمرات من آمن

11 \_ بندوں كے لئے امنيت اور رزق و روزى كا اہتمام كرنا اللہ تعالى كى ربوبيت كا ايك پرتوہے\_ رب اجعل هذا بلداً آمناً وارزق اهله من الثمرات

12 \_ اللہ تعالى نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا ''مكہ كى سرزمين كا شہر بننا، اس كا امن و امان اور اس ميں رہنے والے مؤمنين كى آسائش و رفاہ'' كو قبول فرمايا\_ رب اجعل ... قال و من كفر فامتعه قليلاً حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى دعا ميں اس مطلب كى طرف اشارہ فرمايا كہ اللہ تعالى مكہ كے رہنے والے كفار كو اپنے رزق سے محروم فرمائے \_ يہ

جملہ ( و من كفر فامتعه \_ ليكن جس نے كفر اختيار كيا اس كو ہم كم فائدہ دينگے) اللہ تعالى كى طرف سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خواہش كا منفى جواب ہے \_ ايك درخواست كے بعض حصے كا قبول نہ ہونا ديگر دعاؤں كى قبوليت كى حكايت كرتاہے\_

13 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شہر مكہ كے امن و امان اور اس سرزمين كے مومنين كا الہى نعمتوں سے بہرہ مند ہونے كى دعا ايك ايسا واقعہ ہے جو ياد ركھنے كے قابل ہے \_ و إذ قال ابراهيم رب اجعل هذا بلداً آمناً وارزق اهله يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''اذ'' فعل مقدر ''اذكر'' كے لئے مفعول ہو\_

14 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا ( مكہ كے كفار اللہ كى نعمتوں سے محروم ہوجائيں ) قبول نہ ہوئي \_ قال و من كفر فامتعه قليلاً

15 \_ كفار كو دنيا كى متاع سے بہرہ مند كرنا سنن الہى ميں سے ہے \_ و من كفر فامتعه

16 \_ كفار كا اللہ تعالى كى نعمتوں سے بہرہ مند ہونا بڑا ہى وقتى ہے \_ و من كفر فامتعه قليلاً ثم اضطره الى عذاب النار

17\_ دنيا كى متاع بڑى قليل اور اس سے استفادہ كوتاہ مدت ہے \_ فامتعه قليلاً '' قليلا'' موصوف محذوف كے لئے صفت ہے يہ موصوف ''متاعاً'' يا ''زماناً'' كى طرح كا كوئي لفظ ہوسكتاہے\_ مافوق جملہ چونكہ ''ثم اضطرہ'' كے مقابل آياہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ عالم آخرت كے مقابل ميں دنيا كى متاع بڑى قليل اور اس سے استفادہ كوتاہ مدت ہے \_

18 \_ وہ لوگ جو اللہ تعالى اور روز قيامت كے بارے ميں كفر اختيار كرتے ہيں ان كے پاس كوئي راہ نہيں ہے سوائے اس كے كہ وہ آتش جہنم ميں داخل ہوجائيں \_ و من كفر ... ثم اضطره الى عذاب النار اضطرار يعنى كسى كو كسى كام كے كرنے پر مجبور كرنا پس '' ثم اضطرہ ...'' كا معنى يہ بنتاہے جب كفار اپنى دنياوى زندگى پورى كرچكے ہونگے تو ہم انہيں آتش جہنم ميں جانے پر مجبور كرينگے\_

19\_ جہنم كى آگ بہت ہى بُرا مقام اور بڑا شوم نتيجہ ہے \_ و بئس المصير ''مصير'' اس جگہ كو كہتے ہيں جہاں پر حركت ختم ہوجائے \_

20\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى كفار مكہ كے خلاف دعا قبول نہ ہونے پر اللہ تعالى نے آپ عليه‌السلام كى دلجوئي فرمائي\_

وارزق ... من آمن منهم ... قال و من كفر فامتعه قليلاً ثم اضطره الى عذاب النار دنيا كى متاع كے قليل ہونے ، اس سے كوتاہ مدت

استفادہ كے بيان كرنے اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كفار كے خلاف قبول نہ ہونے كے بعد ان كے بُرے انجام كے ذكر كرنے كے اہداف ميں سے ايك حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دلجوئي كرنا ہے \_

1 2\_ حضرت امام صادق عليه‌السلام سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے اس كلام''وارزق اہلہ من الثمرات ...'' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''من ثمرات القلوب اى حببهم الى الناس لينتابوا اليهم و يعودوا اليهم'' (1)

اس سے مراد دلوں كے پھل ہيں يعنى مومنين مكہ كى محبت لوگوں كے دل ميں ڈالو تا كہ ان كے مشتاق بن كران كى طرف لوٹ آئيں \_

22 \_ امام باقر عليه‌السلام سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اس دعا ''وارزق اہلہ من الثمرات'' كے بارے ميں روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا ''ان المراد بذلك ان الثمرات تحمل اليهم من الآفاق'' يہ پھل دور كى سرزمينوں سے وہاں ( مكہ ) لے جائے جاتے ہيں (2)

احكام : 8

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور كفار مكہ 4،20; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كى قبوليت 12; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے اہداف 7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى بصيرت 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خواہشات 1،3،5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 1،3،5،14،20،21،22; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دل جوئي 20; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 1،5،20

اقتصاد: اقتصادى رونق كى اہميت 3

امنيت : ا من و امان كى اہميت 9،13

انبياء عليه‌السلام : ابنياء كى تعليمات كے اركان 6

انسان: انسانوں كا امن و امان 11; انسانوں كى روزى 11

ايمان : اللہ تعالى پر ايمان 6; قيامت پر ايمان 6; ايمان كے متعلقات 6

اہل جہنم: 18

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى ربوبيت 2; اللہ تعالى كى سنتيں 15; اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 11; اللہ تعالى كى نعمتيں 14

انجام : برا انجام 19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/ 1 ص 62 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 124 ح 359\_ 2) مجمع البيان ج/ 1 ص 388 ، تفسير برہا ن ج/ 1 ص 154 ح 3\_

جہنم: آتش جہنم 18،19; جہنم كا برا ہونا 19; جہنم كے موجبات18

عبادت: عبادت كا ماحول پيدا كرنا 9

عذاب: اہل عذاب 18

دعا: دعا كے آداب 2

دنياوى وسائل :17

دينى قائدين: دينى قائدين كى ذمہ دارى 9

ذكر : تاريخ كا ذكر 13; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كا ذكر 13

قدريں : 10

رفاہ و آسائش: رفاہ كى اہميت 3،9

روايت: 21، 22

كفار: كفار كے دنياوى وسائل 15،16; كفار كى رفاہ و آسائش 15،16; كفار جہنم ميں 18; كفار مكہ ميں 8; كفار كى سزا 18; كفار كا نعمت سے محروم ہونا 4; كفار كى نعمتيں 14

كفر: اللہ تعالى كے ساتھ كفر كى سزا 18; قيامت كے ساتھ كفر كى سزا 18

مكہ كے كفار : مكہ كے كفار كى محروميت 5

مومنين : مومنين كے امن و امان كى اہميت 10; مومنين كى آسائش و رفاہ كى اہميت 10; دلوں ميں مومنين كى محبت القا كرنا 21

مكہ كے مومنين : مكہ كے مومنين كے فضائل 21

مكہ معظمة: مكہ كا آباد ہونا 3،22; مكہ كے احكام 8; مكہ كا امن و امان 1،7،8،12،13; مكہ كى تاريخ 1،12; اہل مكہ كى آسائش و رفاہ 3،12; مكہ كى اقتصادى رونق 3،7; شہر مكہ 12; مكہ ميں پھل 22; اہل مكہ كى نعمتيں 13

نعمت: نعمت سے محروميت 5

احتياجات : احتياجات كى تكميل كا سرچشمہ 2

وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (127)

اور اس وقت كو ياد كرو جبابراہيم و اسماعيل خانہ كعبہ كى ديواروں كو بلند كررہے تھے اور دل ميں يہ دعا تھيكہ پروردگار ہمارى محنت كوقبول فرمائے كہتو بہترين سننے والا اور جاننے والا ہے(127)

1 \_ كعبہ كى ديواريں حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے كھڑى كيں اور ان كى تعمير كى \_

و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت واسماعيل قاعدہ كى جمع قواعد ہے اس كا معنى پايہ، اساس اور ستون ہے \_ آيہ مجيد ہ ميں '' البيت '' كى مناسبت سے يہاں مراد ديوار كى بنياديں ہيں بنيادوں كو اوپر لے جانا ( يرفع ابراہيم القواعد) يعنى بنيادوں پر ديوار بناناہے \_

2 \_ قبل اس كے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كعبہ كى ديواريں بنائيں اس كى بنياديں موجود تھيں \_

و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت و اسماعيل كعبہ كى ديواريں بنانے كى نسبت حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى طرف دى گئي ہے \_ ليكن بنياديں بنانے كى نسبت ان كى طرف نہيں دى گئي اس سے معلوم ہوتاہے كہ كعبہ كى بنياديں پہلے سے موجود تھيں \_

3 \_ كعبہ كے اصلى بنانے والے حضرت ابراہيم عليه‌السلام تھے اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام مدد كرنے والے تھے\_

و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت واسماعيل

پہلا فاعل اور فعل كے متعلقات لانے كے بعد فاعل پر فاعل كو عطف كرنا '' جيسا كہ آيہ مجيد ہ ميں ہے '' ہوسكتاہے ان دو فاعل كے انجام كار ميں تفاوت كى طرف اشارہ ہو\_ بنابريں يہ جو ديواريں بنانے كى گفتگو ہورہى ہے كہا جاسكتاہے كہ اصلى بنانے والے حضرت ابراہيم عليه‌السلام تھے اور مدد و كمك كرنے والے حضرت اسماعيل عليه‌السلام \_

4 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے بارگاہ الہى ميں دعا كے ذريعے اپنے عمل ( كعبہ كى تعمير ) كى قبوليت كو چاہا \_ ربنا تقبل منا

5 \_ كعبہ كى تعمير اللہ تعالى كى طرف سے حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كو فرمان تھا اور بارگاہ اقدس الہى ميں ان كے ليئے تقرب كا ذريعہ تھا\_

و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت واسماعيل ربنا تقبل منا يہ جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے اپنے عمل كى قبوليت كى دعا كى تو اسكا لازمہ يہ ہے كہ اللہ تعالى نے انہيں كعبہ كى تعمير كا حكم ديا ہو\_

6 \_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں نيك عمل كو قابل ذكر نہ سمجھنا ايك پسنديدہ عمل ہے\* ربنا تقبل منا

'' تقبل \_( قبول فرما) كا مفعول كعبہ كى تعمير ہے حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے جو مفعول كا ذكر نہيں فرمايا يعنى انہوں نے اپنے نيك عمل كو بيان نہيں كيا گويا يہ كہ ان كا عمل اللہ تعالى كى بارگاہ ميں قابل ذكر نہيں ہے \_

7 \_ عبادت اور اطاعت الہى كى قدر و منزلت اس صورت ميں ہے كہ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں مورد قبول ہو\_

و إذ يرفع ابراهيم ... ربنا تقبل منا

8 \_ كعبہ كى تعمير كے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى پورى توجہ اور خلوص فقط اللہ تعالى كے لئے تھے \_ و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت و اسماعيل ربنا تقبل منا جملے كا سياق و سباق اس امر كا تقاضا كرتاہے كہ ''ربنا تقبل منا'' كے ہمراہ '' قالا'' يا اسطرح كا لفظ استعمال ہوتا \_ اس كلمہ كا حذف كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى تعمير كعبہ كے وقت اللہ تعالى كى طرف توجہ اسطرح تھى كہ گويا يہ چيز ان كى حالت اور صفت ميں تبديل ہوچكى تھى پس لفظوں كى ادائيگى ضرورى نہيں تھي\_

9\_ اللہ تعالى كى بارگاہ ربوبيت ميں التجا كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے\_ ربنا تقبل منا

10\_ اللہ تعالى سميع ( سننے والا) اور عليم ( جاننے والا) ہے\_ انك انت السميع العليم

11 \_ فقط اللہ تعالى ہے جو بندوں كى دعائيں سننے والا، ان كى دعائيں قبول كرنے والا اور ان كى ضروريات سے آگاہ ہے \_

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم ما قبل جملے كى مناسبت سے جس ميں دعا و درخواست پائي جاتى ہے\_ اللہ تعالى كے ''سميع'' ہونے كا بيان، دعا كى قبوليت اور حاجت كے پورے ہونے كى طرف كنايہ ہے \_

12 \_ نيك عمل انجام ديتے ہوئے اللہ تعالى كى طرف توجہ اور اس عمل كى قبوليت كے لئے بارگاہ ايزدى ميں دعا كرنا عمل كے آداب ميں سے ہے \_ و إذ يرفع ابراهيم القواعد ... ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

13 \_ اللہ تعالى كى تعريف كرنا دعا كے آداب ميں سے

ہے \_ ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم

14 \_ نيك عمل كے بانيوں كو ياد كرنا ايك پسنديدہ اور اچھا عمل ہے \_ و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت و اسماعيل

''اذ ...'' ''اذكروا'' كے لئے مفعول ہے يعنى يہ كہ كعبہ كے بنانے والوں كو ہميشہ ياد ركھو\_ يہ حكم انسانوں كے لئے ايك درس ہے كہ نيك كاموں كى بنياد ركھنے والوں كے عمل كو كبھى فراموش نہيں ہونا چاہيئے\_

15\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى طرف سے كعبہ كى تعمير كا واقعہ اور اس دوران ان كى دعائيں ، ياد ركھنے والا واقعہ ہے \_ و إذ يرفع ابراهيم القواعد من البيت و اسماعيل ربنا يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''اذ'' فعل مقدر ''اذكروا'' كے لئے مفعول ہو \_

16 \_ اما م صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' ... فلما امر الله عزوجل ابراهيم ان يبنى البيت و لم يدر فى اى مكان يبنيه فبعث الله جبرائيل فخطّ له موضع البيت فانزل الله عليه القواعد من الجنة ... فبنى ابراهيم البيت و نقل اسماعيل الحجر من ذى طوى فرفعه الى السماء تسعة اذرع ... (1) ... جب اللہ تعالى نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو كعبہ كى تعمير كا ا مر فرمايا تو آپ عليه‌السلام نہيں جانتے تھے كہ كعبہ كى تعمير كہاں كريں تو اللہ تعالى نے جبرائيل عليه‌السلام كو بھيجا تو حضرت جبرائيل عليه‌السلام نے زمين پر كعبہ كى جگہ ايك خط كھينچا پھر اللہ تعالى نے كعبہ كى بنياديوں كو جنت سے نازل فرمايا ... پس حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے كعبہ كى تعمير كى حضرت اسماعيل عليه‌السلام وادى '' ذى طوي'' سے پتھر لے كر آئے تو حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے كعبہ كى (ديواوں )كو نو (9) ذراع تك بلند فرمايا ...''

17\_ قال الحلبى سئل ابو عبدالله عليه‌السلام عن البيت اكان يحج قبل ان يبعث النبي(ص) ؟ قال نعم و تصديقه فى القرآن ... و اذيرفع ابراهيم القواعد من البيت واسماعيل ...(2) حلبى كہتے ہيں امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا گيا كيا آنحضرت (ص) كى بعثت سے قبل حج تھا؟ تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا ہاں اس كا شاہد قرآن ہے كيونكہ اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے '' يادكرو جب ابراہيم اور اسماعيل كعبہ كى ديواريں بلند كررہے تھے''

18\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ ... كان البيت درة بيضاء فرفعه الله الى السماء و بقى اساسه ... فامر الله ابراهيم و اسماعيل ان يبنيا البيت على القواعد (3)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1 ص 62، نورالثقلين ج/ 1 ص 128 ح 376\_ 2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 60 ح 99 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 155 ح 10\_

3) تفسير عياشى ج/ 1 ص 60 ح 98 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 155 ح 9\_

... خانہ كعبہ سفيد درّ ( موتي) تھا پھر اللہ تعالى نے اس كو آسمان كى طرف بلند فرماليا اور اس كى بنياد باقى رہ گئي ... پھر اللہ تعالى نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كو امر فرمايا كہ كعبہ كو انہى گزشتہ بنيادوں پر تعمير كريں \_

اخلاص : اخلاص كى اہميت 8

اسماء اور صفات: سميع 10; عليم 10

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت كى اہميت 7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات 11; اوامر الہى 5; حمد الہى 13; ربوبيت الہي9; اللہ تعالى كا سننا 11; اللہ تعالى كا علم 11

انسان: انسان كى ضروريات11

تقرب: تقرب كے عوامل 5

حج: حج كى تاريخ 17; حج قبل از اسلام17

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور كعبہ كى تعمير 1،3،16 ،18; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خلوص 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا تقرب 5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،4; حضرت ابراہيم كى ذمہ دارى 5

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا اخلاص 8; حضرت اسماعيل اور كعبہ كى تعمير 1،3،16،18; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا تقرب 5; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى دعا 4; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،4; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى ذمہ دارى 5

دعا: دعا كے آداب 6،9،13; دعا كا مستجاب ہونا 12; دعا كى قبوليت كا سرچشمہ 11

ذكر: اچھے عمل كے بانيوں كا ذكر 14; كعبہ كى تعمير كا ذكر 15; تاريخ كا ذكر 15; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا كا ذكر 15; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى دعا كا ذكر 15

روايت: 16 ، 17،18

عبادت: عبادت كى قدرو منزلت 7; عبادت كى قبوليت كى شرائط 7

عمل: پسنديدہ عمل كے آداب 12; پسنديدہ عمل كى اہميت 14; عمل كى قبوليت كى درخواست 4،12; پسنديدہ عمل 6; عمل كى قبوليت كے لئے كيفيت دعا 6

قدريں : قدروں كے معيار 7

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (128)

پروردگار ہم دونوں كو اپنا مسلماناور فرمانبردار قرار دے دے اور ہمارياولاد ميں بھى ايك فرمانبردار امت پيداكر \_ ہميں ہمارے مناسك دكھلادے اور ہماريتوبہ قبول فرما كہ تو بہترين قبول كرنےوالا مہربان ہے (128)

1\_ كعبہ كى تعمير كے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى دعاؤں ميں سے ايك دعا اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم خم ہونا تھا\_ و إذ يرفع ابراهيم القواعد ... ربنا و اجعلنا مسلمين لك

2 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے چاہا كہ ان كى نسل ميں سے كچھ انسانوں كو مقام تسليم تك پہنچائے\_ و من ذريتنا امة مسلمة لك

كعبہ: كعبہ كے بانى 1،3; كعبہ كى تعمير 1،3،4،5 ،8،16،18; كعبہ كى تاريخ 2،3،16; كعبہ كے فضائل 18; كعبہ كى قدامت 2

مقربين : 5

اس مطلب ميں '' من ذريتنا'' ميں '' من '' كا معنى بعض ليا گيا ہے \_

3 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى اپنى ذريت (نسل ) سے محبت\_ من ذريتنا امة مسلمة لك

4 \_ اللہ تعالى كى بندگى كى راہ و روش يہ ہے كہ اس كے سامنے سر تسليم خم ہوا جائے\_

ربنا و اجعلنا مسلمين لك و من ذريتنا امة مسلمة لك

5 \_ اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم خم ہونے سے مراتب و درجات ملتے ہيں \_ ربنا و اجعلنا مسلمين لك

حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام باوجود اس كے كہ اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم تھے ليكن پھر بھى اس مقام كے حصول كى توفيق كى دعا كرتے ہيں اس سے معلوم ہوتاہے كہ مقام تسليم كے مختلف درجات اور مراتب ہيں \_

6 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى تمام تر ذريت تسليم كے اعلى درجات كے حصول كى لياقت نہيں ركھتي\_ و من ذريتنا امة مسلمة لك '' من ذريتہا'' ميں '' من'' تبعيض كے لئے ہے اور مذكورہ بالا مفہوم كو بيان كرتاہے\_

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى پروردگار سے دعاؤں ميں سے ايك دعا اللہ تعالى كى عبادت كا طريقہ اور اسكے آداب كى تشريح و تفسير تھا\_ و ارنا مناسكنا

'' مناسك' ' كا مفرد '' منَسَك'' ہے جس كا معنى عبادت كا طريقہ ہے ( لسان العرب) پس ''ارنا مناسكنا'' يعنى اے اللہ ہميں اپنى عبادت كرنے كا طريقہ دكھا\_

8\_ كعبہ كى تعمير كے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے دعا كى كہ انہيں اعمال حج كى كيفيت سكھائے\_ ربنا ... ارنا مناسكنا

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ مناسك كا معنى اعمال حج ہوں جيسا كہ بعض اہل لغت اور بعض مفسرين نے يہى معنى كيا ہے\_

9\_ احكام دين كى قانون سازى اورعباد ت كى كيفيت كا بيان كرنا خداتعالى كى شان ہے ربنا ... ارنا مناسكنا

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے اللہ تعالى سے چاہا كہ ان كى اور ان كى اولاد كى توبہ كو قبول فرمائے \_ و تب علينا

11 \_ انسان جس بھى مقام و منزلت كا مالك ہو اپنے الہى فرائض كى ادائيگى ميں عاجز ہے\_ و تب علينا

حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام جو گناہ اور معصيت الہى سے پاك و منزہ ہيں اس كے باجود اللہ تعالى كى بارگاہ ميں توبہ كرتے ہيں اور اس توبہ كى قبوليت كے خو اہشمند ہيں اس ميں بعض نكات ہيں ان ميں سے ايك يہ كہ انسان جس مقام و منزلت پربھى فائز ہو اللہ تعالى كى بندگى كا فريضہ ادا كرنے سے معذور ہے \_

12 \_ اللہ تعالى توّاب ( بہت زيادہ توبہ قبول كرنے والا) اور رحيم (بہت زيادہ مہربان) ہے \_ انك انت التواب الرحيم

13 \_ اللہ تعالى كے سامنے سر تسليم خم ہونے كى توفيق ، اللہ تعالى كا عبادت كى كيفيت بيان كرنا اور اللہ رب العزت كا توبہ قبول كرنا بندوں پر اسكى رحمت كے پرتو ہيں \_ ربنا و اجعلنا مسلمين ... و ارنا منا سكنا و تب علينا انك انت التواب الرحيم

14 \_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں دعا انسان كى معنوى خواہشات كى تكميل ميں موثر ہے \_ ربنا و اجعلنا مسلمين لك ... و تب علينا

15 \_ امير المومنين على عليه‌السلام سے روايت ہے ''لما فرغ ابراهيم من بناء البيت قال: فعلت اى رب فارنا مناسكنا ابرزها لنا علّمنا ها فبعث الله جبرائيل فحجّ به (1) حضرت ابراہيم عليه‌السلام جب كعبہ كى تعمير سے فارغ ہوگئے تو عرض كيا يا اللہ ميں نے اپنى ذمہ دارى كو ادا كيا پس اے اللہ تو ہمارے لئے اعمال حج كو آشكار فرما اور ان كو ہميں سكھادے\_ تو پس اللہ تعالى نے حضرت جبرائيل عليه‌السلام كو بھيجا تو انہوں نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے ہمراہ اعمال حج انجام ديئے ( يعنى عملاً حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو اعمال حج دكھائے)\_

احتياجات: معنوى احتياجات كى تكميل 14

اسماء اور صفات: توّاب 12; رحيم 12

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات 9; اللہ تعالى كى توفيقات13; رحمت الہى كے مظاہر 13

انسان: انسان كى معنوى خواہشات14; انسان كا عاجز ہونا 11

بندگي: بندگى كى روش4

توبہ: توبہ كى قبوليت كى درخواست 10; توبہ كى قبوليت 13

توفيق: توفيق كے اسباب 13

حج: اعمال حج كى تعليم 8،15

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم اور كعبہ كى تعمير 15; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خواہشات 7،8،10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 1،2،7،8،10،15; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى محبت و رجحانات3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،8،10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل 2،3،6،10

حضرت اسماعيل عليه‌السلام :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) جامع البيان (طبري) ج/1 ص555 ، الدرالمنثور ج/1 ص 332\_

حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى خواہشات7،8،10; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى دعا 1،2،7،8،10; حضرت اسماعيل كى محبت3; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا واقعہ 1،3،8،10; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل 2،3،6،10

دعا: دعا كے نتائج 14

دين: دين كى قانون سازى كا سرچشمہ 9

رجحانات: نسل سے محبت كے رجحانات

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ (129)

پروردگار ان كےدرميان ايك رسول مبعوث فرما جو ان كےسامنے تيرى آيتوں كى تلاوت كرے \_ انھيں كتاب و حكمت كى تعليم دے اور ان كے نفوسكو پاكيزہ بنائے بيشك تو صاحب عزّت اورصاحب حكمت ہے (129)

1 \_ حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل سے كسى ايك پيامبر عليه‌السلام كى بعثت كے لئے كعبہ كى تعمير كے وقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے دعائيں كيں \_ و من ذريتنا امة مسلمة لك ... ربنا و ابعث فيهم رسولاً منهم

روايت:15

سر تسليم خم ہونا : اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كى اہميت 1،2،4،13; اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كے مراتب 5،6; سر تسليم خم ہونے كا مقام 2،6

عبادت: عبادت كے آداب كى تشريح 7; عبادت كى كيفيت كا بيان و تشريح 7،9،13

كعبہ: كعبہ كى تعمير 1،8،15

''فيہم'' اور ''منھم'' كى ضمير ممكن ہے ماقبل آيہ ميں '' امة مسلمة'' كى طرف لوٹتى ہواور ممكن ہے آيت مجيدہ 126 ميں '' اہلہ'' كى طرف پلٹتى ہو \_ مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے يعنى ''ربنا و ابعث فى ذريتنا المسلمة رسولاً منهم'' \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى مشتركہ دعا اس نكتہ كو بيان كررہى ہے كہ مورد نظر پيامبر (ص) حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نظر ميں اسماعيل عليه‌السلام كى نسل سے ہے نہ كہ كسى دوسرے فرزند كى نسل سے\_

2 \_ آيات الہى كى تلاوت كرنا ، آسمانى كتاب كى تعليم دينا، حكمت (دينى احكام، معارف و غيرہ ) سكھانا اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل كو آلودگيوں ، كثافتوں اور نجاستوں سے پاك كرنا اس پيامبر كى

خصوصيات تھيں جس كى بعثت كے ليئے حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے دعا كى تھي\_

ربنا و ابعث فيهم رسولاً منهم يتلوا عليهم آياتك و يعلمهم الكتاب والحكمة ويزكيهم

3 \_ حضور سرور دو عالم محمد مصطفى (ص) ہى وہ بنى ہيں كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے اپنى نسل سے جن كى بعثت كيلئے دعا كى تھي\_ ربنا وابعث فيهم رسولاً منهم ... يزكيهم سب مفسرين كے مطابق ''رسولاً'' سے مراد پيامبر عظيم الشان اسلام حضرت محمد مصطفى (ص) ہيں \_

4 \_ اپنى اولاد اور نسل كے لئے دعا كرنا كہ وہ احكام الہى سيكھيں اور ان كى دينى تربيت ہو ايك اچھا اور نيك شگون عمل ہے \_ ربنا ابعث فيهم رسولاً ... و يزكيهم

5 \_ وہ نسل، اولاد اور ذريت جو دينى تعليمات كے ساتھ ليس ہو اور آلودگيوں سے پاك و منزہ ہو ايسى اولاد اپنے اسلاف كے لئے سربلندى و سرفرازى كا سبب ہے \_ ربنا و ابعث فيهم رسولاً منهم ... و يزكيهم

6 \_ انبيائ( عليہم السلام) كى بعثت اورخود عوام ميں سے ان كا انتخاب اللہ تعالى كى نعمتوں ميں سے ہے\_ ربنا وابعث فيهم رسولاً منهم

7\_آيات الہى كى تلاوت كرنا، آسمانى كتاب كى تعليم دينا ، حكمت سكھانا اور لوگوں كو آلودگيوں ، كثافتوں سے پاك كرنا انبياء (عليہم السلام) كے فرائض اور ان كى بعثت كے اہداف ميں سے ہے \_ يتلوا عليهم آياتك و يعلمهم الكتاب والحكمة و يزكيهم

8\_ امتوں كا مقام تسليم و رضاتك پہنچنا انبياء عليه‌السلام كى بعثت ، آسمانى كتاب اور دينى احكام و معارف كى تعليم اور آلودگيوں سے پاك و منزہ ہونے سے ممكن ہے \_ من ذريتنا امة مسلمة لك ... ربنا و ابعث فيهم رسولاً منهم يتلوا ...يزكيهم ''امت مسلمة'' كى تشكيل كے لئے درخواست كے بعد حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا اپنى نسل سے ايك نبى كى بعثت كے لئے دعا كرنا لگتا ہے اسلئے تھا كہ : '' امت مسلمة'' كى تشكيل كے لئے بعثت اور اس كے اہداف بنيادى ترين ضروريات ميں سے ہيں \_

9\_آسمانى كتاب كى تعليم ، حكمت اور الہى احكام و معارف كا سيكھنا اور خود كو آلودگيوں اور كثافتوں سے پاك ركھنا انبيائے الہى عليه‌السلام كى نظر ميں بہت بلند و ارفع مقام و منزلت كا باعث ہے\_ ربنا وابعث فيهم رسولاً منهم يتلوا ... و يزكيهم

10\_ اللہ تعالى ہى تنہا عزيز ( كامياب اور شكست ناپذير) اور فقط وہى حكيم ( ايسى ہستى جو امور كى نہايت محكم و مستحكم بنياد ركھے ) ہے \_ انك انت العزيز الحكيم

11 \_ انبيائ( عليہم السلام )كى بعثت اللہ تعالى كى عزت و حكمت كا ايك پرتو ہے \_ ربنا وابعث فيهم رسولاً ... انك انت العزيز الحكيم

12 \_ دعا كے اختتام پر اللہ تعالى كى ستائش و تعريف كرنا دعا كے آداب ميں سے ہے \_ ربنا و ابعث ... انك انت العزيز الحكيم

13 \_ اللہ تعالى كى ستائش و تعريف كرنا اسكى بارگاہ ميں دعا كى قبوليت كے لئے موثر ہے \_ ربنا وابعث فيهم ... انك انت العزيز الحكيم

14 \_ رسول اسلام (ص) كا ارشاد ہے'' انا دعوة ابراهيم قال و هو يرفع القواعد من البيت ربنا و ابعث فيهم رسولاً منهم ...'' (1) ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى قبول شدہ دعا ہوں حضرت ابراہيم عليه‌السلام جب كعبہ كى ديواريں بلند فرماررہے تھے تو انہوں نے عرض كيا اے ہمارے رب ان كے درميان انہيں ميں سے ايك رسول كو مبعوث فرما ...''

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كى تعليمات كے نتائج 8; آسمانى كتابوں كى تعليم كى قدر و قيمت 9; آسمانى كتابوں كى تعليمات 2،7

آيات الہي: آيات الہى كى تلاوت 2،7

اسماء اور صفات: حكيم10;عزيز10

اقدار: 5،9

قدروں كا معيار 5

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات10; حكمت الہى كے مظاہر 11; عزت الہى كے مظاہر 11; الہى نعمتيں 6

امتيں : امتوں كى اطاعت يا سر تسليم خم ہونا 8

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كى بعثت كے آثار8; انبياء عليه‌السلام كے اہداف 7 انبياء عليه‌السلام كابشر ہونا 6; انبياء عليه‌السلام كى بعثت 11; ابنياء عليه‌السلام كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدر المنثور ج/1 ص334\_

بصيرت 9; جس نبى (ص) كے لئے حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے دعا كى 1،2،3; جس نبى (ص) كےلئے حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے دعا كى 1،2،3; انبياء عليه‌السلام كا نعمت ہونا 6

اولاد: تربيت اولاد4; اولاد كى تعليم 4; اولاد و نسل كے لئے دعا 4

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل سے 3; پيامبر اسلام (ص) حضزت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل سے 3; آنحضرت (ص) كے درجات 14; آنحضرت (ص) كى نبوت 14; آنحضرت (ص) كے اسلاف و بزرگان 3

تزكيہ : تزكيہ كے آثار8; تزكيہ كى قدر و قيمت9

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كا تزكيہ 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خواہشات1،2،3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى دعا 1، 14; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل 3

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل كا تزكيہ2; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى خواہشات1،2،3; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى دعا 1;حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل 1،3

حكمت: حكمت كى تعليم كى قدر و قيمت 9; حكمت كى تعليم 2،7

حمد: حمد بارى تعالى 12،13

دعا: دعا كے آداب 12; دعا ميں حمد بارى تعالى 12،13 دعا كى قبوليت كى بنياد13

دين : دينى تعليم كے نتائج 8; دينى تعليم كى قدر و منزلت 9; دينى تعليم 2،4

روايت:14

سر تسليم خم ہونا: مقام تسليم و رضا كا حصول 8

عمل: پسنديدہ عمل 4

عوام: عوام كا تزكيہ نفوس 7

كعبہ: كعبہ كى تعمير 1

نسل : صالح اولاد يا نسل كى قدر وقيمت5; مؤمن نسل كى قدر و منزلت 5; سربلند و باعظمت نسل 5

وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (130)

اور كون ہے جو ملّتابراہيم سے اعراض كرے مگر يہ كہ اپنے ہيكو بيوقوف بنائے \_ اور ہم نے انھيں دنياميں منتخب قرارديا ہے اور وہ آخرت ميں نيك كردار لوگوں ميں ہيں ( 130)

1 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شريعت اور مكتب عاقلانہ اور خردمند انہ ہے جبكہ اسكى پيروى كرنا عقل و خردمندى كا ثبوت ہے \_ و من يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه

2 \_ فقط احمق ، سفيہ اور بے وقوف لوگ ہيں جوحضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مكتب سے منحرف ہوئے ہيں اور قبول نہيں كرتے\_ و من يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه

''رغبة'' كا لفظ جب اپنے مشتقات كے ہمراہ حرف ''عن'' كے ساتھ متعدى ہوتاہے تو انحراف اور روگردانى كا معنى ديتاہے\_ '' من يرغب '' ميں ''من'' اسم استفہام ہے جو يہاں استفہام انكارى كے طور پر آياہے\_

3 \_ انسان فقط اپنى عقل كو فريب دے كر اديان الہى سے گريزاں ہوتاہے\_ و من يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه

''سفہ'' كا مفعول ''نفسہ'' ہے پس ''من سفہ نفسہ'' يعنى وہ شخص جس نے خود كو حماقت و بےوقوفى ميں مبتلا كيا ہے البتہ مذكورہ مطلب ميں اسكے لئے '' عقل كو فريب دينے'' كى تعبير استعمال كى گئي ہے \_

4 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا مكتب و آئين دين اسلام كى بنياد ہے \_ و من يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه

قرآن حكيم انسانوں كو دين اسلام قبول كرنے كى دعوت ديتاہے اور دين ابراہيمى عليه‌السلام سے انحراف اور روگردانى كو جائز نہيں سمجھتا اس سے معلوم ہوتاہے كہ ہر دو اديان كى ماہيت ايك ہى ہے جبكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين ،اسلام كى اساس و بنياد ہے \_

5 \_ توحيد ربوبى وافعالى اور اللہ تعالى كے حضور سرتسليم خم ہونا، آنحضرت (ص) كى رسالت اورآپ (ص) كى كتاب (قرآن كريم ) كى تصديق كرنا دين ابراہيمى عليه‌السلام كے

اصولوں ميں سے ہے \_ ربنا تقبل منا ... واجعلنا مسلمين لك ... ربنا وابعث فيهم رسولاً ... و من يرغب عن ملة ابراهيم

مورد بحث آيہ مجيد ہ انسانوں كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كے انتخاب كى دعوت دے رہى ہے اور گزشتہ آيات اس دين كے اصولوں كى طرف اشارہ ہے \_ يہ جملہ ''ربنا تقبل ...'' بيان كررہاہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام توحيد ربوبى و افعالى اور ... پر اعتقاد ركھتے تھے\_

6\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كو قبول كرنے كا لازمى نتيجہ اسلام كو قبول كرناہے\_ ربنا وابعث فيهم رسولاً ... و من يرغب عن ملةابراهيم الا من سفه نفسه يہ جملہ''ربنا و ابعث ...'' آنحضرت صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم كى بعثت كى طرف اشارہ ہے اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دينى اصولوں ميں سے ايك اصول كى حكايت كررہاہے\_ بنابريں حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين پر يقين كا نتيجہ دين اسلام كى حقانيت پر ايمان و ايقان ہے\_

7\_ دين اسلام سے روگردانى حماقت و بے عقلى كى دليل ہے \_ ربنا وابعث فيهم رسولاً منهم ... و من يرغب عن ملة ابراهيم الا من سفه نفسه

8\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام دنيا ميں اللہ تعالى كى برگزيدہ شخصيت اور عالم آخرت ميں صالحين اور باعظمت انسانوں ميں سے ہيں \_ و لقد اصطفيناه فى الدنيا وا نه فى الاخرة لمن الصالحين

9\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اللہ تعالى كے خالص بندوں ميں سے ہيں \_ و لقد اصطفيناه فى الدنيا ''اصطفائ'' يعنى ہر چيز ميں سے ''صفوہ'' (خالص اور پاكيزہ) كا انتخاب كرنا \_

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اخلاص ، اللہ تعالى كى طرف سے آپ عليه‌السلام كا انتخاب اور عالم آخرت ميں آپ عليه‌السلام كا صالحين كے ساتھ ملحق ہونا يہ دلائل ہيں جن كى بناپر آپ عليه‌السلام كے دين كى اتباع ضرورى ہوجاتى ہے \_

و من يرغب ... لقد اصطفيناه فى الدنيا و انه فى الاخرة لمن الصالحين

يہ جملے '' لقد اصطفيناہ'' اور ''انہ فى الاخرة ...'' اس جملہ ''و من يرغب ...'' كے لئے دليل كے طور پر ہيں \_

11 \_ عالم آخرت ميں بعض اعلى و ارفع انسان صالحين كے عنوان سے حاضر ہوں گے \_ و انه فى الاخرة لمن الصالحين

12 \_ اللہ تعالى كے خالص و برگزيدہ انسان قيامت كے دن صالحين كے ساتھ ملحق ہوں گے \_

و لقد اصطفيناه فى الدنيا وانه فى الاخرة لمن الصالحين

احمق افراد:2

اديان : اديان سے منہ موڑنے كى بنياد 3

اسلام : اسلام اور دين ابراہيمى عليه‌السلام 4; اسلام سے منہ موڑنا 7; اسلام كو قبول كرنے كى بنياد 6

اللہ كے بندے : 9 اللہ كے بندے قيامت ميں 11،12

برگزيدہ انسان : 8، 10 برگزيدہ انسان قيامت ميں 11،12

پيامبر گرامى اسلام (ص) : پيامبر گرامى اسلام (ص) كى تصديق 5

توحيد : توحيد افعالى 5; توحيد ربوبى 5

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام صالحين ميں سے 8،10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام عالم آخرت ميں 8،10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خلوص 9،10; دين ابراہيمى عليه‌السلام كے اصول 5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا برگزيدہ ہونا 8،10; دين ابراہيمى عليه‌السلام كي اتباع 1،10; دين ابراہيمى عليه‌السلام كا معقول ہونا 1; دين ابراہيمى عليه‌السلام سے منہ پھيرنے والے 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے درجات 8،9

حماقت و سفاہت: حماقت كى نشانياں اور دلائل 7

خودفريبى : خودفريبى كے نتائج 3

سرتسليم خم ہونا: اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كى اہميت 5

صالحين : 8 صالحين آخرت ميں 11; صالحين قيامت ميں 12;صالحين كے درجات 12

عالم آخرت : عالم آخرت ميں مختلف گروہ 11

عقيدہ: دين ابراہيمى عليه‌السلام پر اعتقاد6

قرآن كريم : قرآن كريم كى تصديق 5

مخلصين: مخلصين قيامت ميں 12

إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (131)

جب ان سےان كے پروردگار نے كہا كہ اپنے كو ميرےحوالے كردو تو انھوں نے كہا كہ ميں ربالعالمين كے لئے سراپا تسليم ہوں ( 131)

1 \_ اللہ تعالى نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے چاہا كہ ہميشہ اس كے سامنے سر تسليم خم رہيں \_ إذ قال له ربه اسلم

2 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے فرمان الہى كو بلاتاخير قبول كيا اور اللہ رب العزت كے حضور سر تسليم خم ہونے كا اعلان كيا \_ قال اسلمت

3 \_ اللہ تعالى حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا پروردگار اور تمام عالمين كا مدير و مدبر ہے \_ ربه ... لرب العالمين

4 \_ اللہ تعالى كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو ( اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كا ) حكم دينا آپ عليه‌السلام كى تربيت اور رشد و تكامل كے لئے تھا\_ إذ قال له ربه اسلم

يہ مطلب كلمہ''رب'' كہ جو مدير و مدبر اور تربيت كرنے والے كے معنى ميں ہے \_ سے حاصل كيا گيا ہے \_

5 \_اللہ تعالى كے حضور سرتسليم خم ہونا اور اس كے فرامين كى اطاعت كرنا انسان كى تربيت اور رشدو تكامل كا باعث ہے\_ إذ قال له ربه اسلم

6 \_عالم آفرينش ميں مختلف جہان موجود ہيں \_ رب العالمين يہ مطلبكلمہ''عالمين''كے جمع استعمال ہوا ہے\_

7\_ اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كى حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے پاس دليل عالم ہستى كے تمام جہانوں پر پروردگار عالم كى ربوبيت ہے\_ اسلمت لرب العالمين اللہ تعالى اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے مابين گفتگو كا تقاضا يہ تھا كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اللہ تعالى كو جواب كے طور پر''اسلمت لك'' كہيں \_ ''لك'' كى جگہ ''لرب العالمين'' كا لانا بعض نكات كى طرف اشارہ ہے ان ميں سے ايك يہ ہے كہ حقيقت كو دليل كے ساتھ پيش كرنا يعنى يہ كہ جب حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے جان ليا كہ اللہ ہى رب

العالمين ہے تو اسكے حضور سر تسليم خم ہوگئے\_

8\_ جہان آفرينش پر اللہ تعالى كى ربوبيت پر يقين انسان كو اللہ تعالى كى اطاعت اوراسكے سامنے سر تسليم خم ہونے كى ترغيب دلاتاہے\_ اسلمت لرب العالمين

9\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا اللہ كے حضور سر تسليم ہونا ان كے انتخاب اور عالم آخرت ميں صالحين كے ساتھ ملحق ہونے كى دليل ہے \_ لمن الصالحين \_ إذ قال له ربه اسلم قال اسلمت

''اذقال ...'' ميں ''اذ'' حرف تعليل ہے جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے انتخاب اور عالم آخرت ميں صالحين كے زمرے ميں شامل ہونے كى دليل ہے \_

10\_ عالم آخرت ميں صالحين كے زمرے ميں شامل ہونا اللہ تعالى كے حضور سرتسليم خم ہونے اور اسكى اطاعت كرنے كے باعث ہے \_ و انه فى الاخرة لمن الصالحين \_ إذ قال له ربه اسلم قال اسلمت

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت كے نتائج 5،10; اللہ تعالى كى اطاعت كى بنياد 8

اللہ تعالى : اوامر الہى 1; ربوبيت الہى 3،7; اوامر الہي

ايمان: اللہ تعالى كى ربوبيت پر ايمان 8; ايمان كے متعلقات8

تربيت : تربيت ميں مؤثر عوامل 5

ترغيب : ترغيب كے عوامل 8

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اطاعت كے آثار9; حضرت ابراہيم عليه‌السلام صالحين ميں سے 9; حضرت ابراہيم عليه‌السلام عالم آخرت ميں 9; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اطاعت 2،4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اطاعت كے دلائل7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے انتخاب كے اسباب 9; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى تربيت كے اسباب 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے رشد و تكامل كے عوامل 4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كاواقعہ 2; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا مربى '' تربيت كرنے والا'' 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى ذمہ دارى 1;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے درجات 9

خلقت : كائنات كے مختلف عوالم6; كائنات كے جہانوں كا مدير و مدبر 3،7

رشد: رشد كے عوامل 5

سرتسليم خم ہونا:

اللہ تعالى كے حضور سرتسليم خم ہونے كے نتائج 4،5،9،10; اللہ تعالى كے حضور سرتسليم ہونے كى اہميت 1،2; اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كے دلائل 7; اللہ تعالى كے حضور سرتسليم خم ہونے كى بنياد8

صالحين : صالحين عالم آخرت ميں 9،10; صالحين كے درجات 10

نظريہ كائنات (جہان بيني): نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 8;كا فلسفہ 4; اوامر الہى كى قبوليت 2

وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلاَ تَمُوتُنَّ إَلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (132)

اور اسى بات كى ابراہيم اور يعقوب نےاپنى اولاد كو وصيت كى كہ اے ميرے فرزندوالله نے تمھارے لئے دين كو منتخب كرديا ہےاب اس وقت تك دنيا سے نہ جانا جب تكواقعى مسلمان نہ جاؤ(132)

1\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام ہر دو كے چند فرزند تھے\_ و وصى بها ابراهيم بنيه و يعقوب يا بني

2 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے اپنى اولاد كو اپنے دين ( خدا تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونا) كى اطاعت كى وصيت فرمائي \_ و وصى بها ابراهيم بنيه

''بہا'' كى ضمير ممكن ہے '' ملة ابراہيم \_ آيہ مجيدہ 130'' ميں كى طرف لوٹتى ہو اورممكن ہے جملہ '' اسلمت \_ ما قبل آيت '' ميں كى طرف لوٹتى ہو \_دونوں صورتوں ميں معنى ايك ہى بنتاہے كيونكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين وہى خداوند متعال كے حضور سر تسليم خم ہوناہے\_

3 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنى اولاد كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين (اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونا) كى اطاعت كى وصيت فرمائي \_ و وصى بها ابراهيم بنيه و يعقوب ''يعقوب'' ''ابراہيم'' پر عطف ہے گويا ''وصى بہا يعقوب بنيہ ''

4 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كے

پيروكار تھے اور اسى كى تبليغ كرنے والے تھے\_ و وصى بها ابراهيم بنيه و يعقوب

5 \_دين ابراہيمى عليه‌السلام بہترين دين اور ہر طرح كے باطل و منحرف شبہات سے پاك و منزہ ہے\_

ان الله اصطفى لكم الدين ''اصطفائ''يعنى كسى بھى چيز ميں سے صفوہ (خالص و بہترين) كا انتخاب كرنا '' الدين'' ميں '' ال'' عہد ذكرى كا ہے جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى طرف اشارہ ہے \_

6\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين ( خدا تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونا ) اللہ تعالى كا پسنديدہ اور برگزيدہ دين ہے\_

ان الله اصطفى لكم الدين

7 \_ دين ابراہيمى عليه‌السلام كا ہر طرح كے باطل و انحراف سے منزہ ہونا اور اس دين كا اللہ تعالى كى طرف سے انتخاب ہونا علت ہے اس امر كى كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اس دين كو قبول كرنے كى وصيت و نصيحت فرمائي \_ و وصى بها ابراهيم ... يا بنى ان الله اصطفى لكم الدين فلا تموتن

جملہ '' لا تموتن ...'' كى جملہ '' ان اللہ ...'' پر حرف '' فائ'' كے ذريعے تفريع مذكورہ مطلب كى حكايتكرتى ہے \_

8 \_ اللہ تعالى انسان كے لئے جو كچھ انتخاب فرماتاہے اور اسكا حكم ديتاہے اس كو قبول كرنا ضرورى ہے \_

ان الله اصطفى لكم الدين فلا تموتن الا و انتم مسلمون

'' فلا تموتن ...'' ميں '' فائ'' سببيہ ہے يعنى اس كے مابعد جو كچھ واقع ہواہے وہ ماقبل جملے كے مضمون كا نتيجہ ہے پس جملے كا يہ معنى ہے \_ چونكہ اللہ تعالى نے دين ابراہيمى عليه‌السلام (اللہ جل جلالہ كے حضور سرتسليم خم ہونا ) كو تمہارے لئے انتخاب فرمايا ہے پس ہميشہ اسى كے ساتھ وابستہ رہنا ضرورى ہے \_

9 \_اديان الہى كى اتباع اور پيروى كا خود انسان كو فائدہ ہے \_ اصطفى لكم الدين يہ مفہوم '' لكم'' كے ''لام'' كى بناپرہے\_

10\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنى اولاد سے چاہا كہ ہميشہ اللہ كے حضور سر تسليم خم رہيں اور اس كے فرمان كى اطاعت كريں \_ فلا تموتن الا و انتم مسلمون

اللہ تعالى كے حضور ہميشہ سر تسليم خم رہنے اور ہميشہ اسى كے مطيع فرمان رہنے كے لئے جملہ ''فلا تموتن ...'' كنايہ ہے \_

11 \_ اديان الہى كى تعليمات كا محور اور ان كى روح خداوند متعال كے حضور سر تسليم خم ہونا ہے \_ ان الله اصطفى لكم الدين فلا تموتن الا و انتم مسلمون

12 \_ اپنى اولاد ميں صحيح دينى خطوط اور رجحانات پيدا كرنے سے محبت يہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور حضرت

يعقوب عليه‌السلام جيسے انبياء عليه‌السلام كى خصوصيات ميں سے ہے \_ وصى بها ابراهيم بنيه و يعقوب يا بني

13 \_ اپنے بچوں كو دين الہى كے انتخاب كى طرف راغب كرنے كى كوشش كرنا ضرورى ہے \_

و وصى بها ابراهيم بنيه و يعقوب يا بنى ... فلا تموتن الا و انتم مسلمون

14 \_ دين الہى كے انتخاب اور اللہ رب العزت كى بارگاہ ميں سر تسليم ہونے كى وصيت كرنا وصيتوں ميں سے بہترين وصيت ہے \_ و وصى بها ابراهيم بنيه و يعقوب يا بنى ... فلا تموتن الا و انتم مسلمون

اديان : اديان كى اتباع 9; اديان كى حقيقت 11

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت 10

اللہ تعالى : اوامر الہى كى قبوليت 8

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كے رجحانات12 انسان: انسان كے فوائد اور منافع 9

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : دين ابراہيمى كا انتخاب 6،7،; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے فرزند 1،2; حضرت ا براہيم عليه‌السلام كے پيروكار 4; دين ابراہيمى عليه‌السلام كى اطاعت 2،3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى وصيتيں 2،7; دين ابراہيم عليه‌السلام كى حقانيت 5،7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى خواہشات10; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے رجحانات 12; دين ابراہيمى عليه‌السلام كى قبوليت 7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 1،2; دين ابراہيمى عليه‌السلام كى خصوصيات5،6،7

حضرت يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كے فرزند 1،3; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى تبليغ 4; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى وصيتيں 3; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى خواہشات 10; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى وصيتوں كے دلائل 7; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا دين 4; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے رجحانات 12; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا واقعہ 1،3; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور دين ابراہيمى عليه‌السلام 4

دين: برگزيدہ دين 5،6،7; دين كى قبوليت 14; برگزيدہ دين كا قبول كرنا 8

سر تسليم خم ہونا: اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كى اہميت 2 ، 3 ، 6 ،10،11،14

فرزند: فرزند كى دينى تربيت 12،13

والدين: والدين كى ذمہ دارى 13

وصيت : بہترين وصيت 14

أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاء إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُواْ نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (133)

كيا تم اس وقتتك موجود تھے جب يعقوب كا وقت موت آيااور انھوں نے اپنى اولاد سے پوچھا كہميرے بعد كس كى عبادت كروگے تو انھوں نےكہا كہ آپ اور آپ كے آباء اور اجدادابراہيم و اسماعيل و اسحاق كے پروردگارخدائے وحدہ لاشريك كى اور ہم اسى كےمسلمان اور فرمانبردار ہيں (133)

1\_ يہوديوں كے جھوٹے اور كاذب دعووں ميں سے تھا كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام نے اپنے فرزندوں كو دين يہوديت پر باقى رہنے كى وصيت كى \_ ام كنتم شهداء إذ حضر يعقوب الموت ''ام'' منقطعة ہے جس ميں استفہام انكارى كا معنى پايا جاتاہے \_شہداء شہيد كى جمع ہے اور اس كا معنى حاضرين بنتاہے يہ يہوديوں كو خطاب ہے

پس ''ام كنتم شہداء ...'' يعنى تم يہودى حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رحلت كے وقت موجود نہ تھے( پس تم كيسے يہ دعوى كرتے ہو كہ يعقوب عليه‌السلام نے اپنے فرزندوں كو دين يہوديت پر باقى رہنے كى وصيت اور تاكيد كى ؟)

2 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے چند فرزند تھے\_ إذ قال لبنيه يہ مطلب اس وجہ ہے كہ''بنيہ'' كا لفظ جمع استعمال ہواہے\_

3 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے فرزندان آپ عليه‌السلام كے زمانہ حيات ميں موحد اور خدائے يكتا و لا شريك كى عبادت كرتے تھے\_ إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي يہ مطلب ''من بعدي'' كى قيد سے سمجھ ميں آتاہے \_

4 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كو خوف تھا كہ ان فرزندوں ميں آپ عليه‌السلام كے بعد كہيں دينى اعتقادات ختم نہ ہوجائيں \_

إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي

5 \_ انبياء عليه‌السلام كى رحلت كے بعد امتوں كے مرتد ہونے كا خطرہ پايا جاتاہے\_

إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي

6 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى رحلت كا وقت نزديك آيا تو آپ عليه‌السلام نے اپنے بيٹوں كو توحيد پر باقى رہنے كى دعوت اور يكتاپرستى كى وصيت فرمائي \_ إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي

7\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے فرزندوں نے آپ عليه‌السلام كو اطمينان دلايا كہ وہ لوگ خدائے بزرگ و برتر كى پرستش كريں گے اور اسى كے سامنے سر تسليم خم ہوں گے \_ قالوا نعبد ... الها واحداً

8\_ اپنے فرزندوں كى دينى تربيت اور اسكے نتائج كى طرف توجہ دينا اور اس بارے ميں احساس ذمہ دارى كرنا ضرورى و لازمى ہے \_ إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي

9\_ توحيد پرستوں كو چاہيئے كہ جب انكى رحلت كا وقت نزديك ہو تو اپنے پس ماندگان كو توحيد اور خدائے بزرگ و برتر كى عبادت پہ قائم و دائم رہنے كى وصيت ضرور كريں \_ إذ حضر يعقوب الموت إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي

10\_ حضرت يعقوب عليه‌السلام ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام اور حضرت اسحاق عليه‌السلام خدائے يكتا كى پرستش كرنے والے توحيد پرست ہيں \_ نعبد الهلك واله آبائك ابراهيم و اسماعيل و اسحاق

11 \_ اسلاف كے دينى عقائد فرزندوں كے عقيدتى رجحانات ميں بہت زيادہ مؤثر ہوتے ہيں \_ نعبد الهك و اله آبائك ابراهيم و اسماعيل و اسحاق الهاً واحداً حضرت يعقوب عليه‌السلام كے فرزند '' نعبد اللہ الہاً واحداً'' جيسے جملے سے اپنے توحيدى عقيدہ اور عبادتى توحيد كا اظہار كرسكتے تھے ليكن اس مفہوم كو حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ... كا نام لے كر بيان كرنا بعض نكات كى طرف اشارہ ہے ان ميں سے ايك يہ كہ اسلاف اور بزرگوں كے عقائد فرزندوں اور ان كى نسل پر اثر انداز ہوتے ہيں \_

12 \_ انسان كے دادا اور چچا والد كى طرح ہيں \_ نعبد الهك و اله آبائك ابراهيم و اسماعيل حضرت ابراہيم عليه‌السلام حضرت يعقوب عليه‌السلام كے دادا اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام آپ عليه‌السلام كے چچا تھے \_ قرآن كريم نے ان كے لئے '' اب'' \_( والد) كا لفظ استعمال كيا ہے \_ يہ امر اس بات كى حكايت كرتاہے كہ عربى ميں '' اب'' كا لفظ دادا اور چچا دونوں كے لئے بھى استعمال ہوتاہے يا يہ كہ دادا اور چچا والدكى مانند ہيں \_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے \_

13 \_ خدائے وحدہ لا شريك كى عبادت سب كا عمومى فريضہ ہے \_ نعبد ... الها واحداً

14 \_ اللہ تعالى كى كامل اطاعت اور اس كے غير كے سامنے سر تسليم خم ہونے سے اجتناب ضرورى ہے\_ و نحن له مسلمون '' مسلمون'' پر '' لہ'' كا مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے پس '' نحن لہ مسلمون'' كا معنى يہ ہے كہ ہم فقط اللہ كے ہى حضور سر تسليم خم ہيں \_

15 \_ خدائے وحدہ پر عقيدہ، اسكى عبادت اور اسكى كامل اطاعت كے ہمراہ ہونا چاہيئے\_ نعبد ... الها واحداً و نحن له مسلمون ''تعبدون\_( تم عبادت كرتے ہو) اور ''نعبد\_ (ہم عبادت كرتے ہيں ) سے يہ ہم مفہوم نكلتاہے كہ خدائے وحدہ (توحيد ذاتي) پر ايمان ركھنا كافى نہيں ہے بلكہ اسكى ذات اقدس كو ہى معبود جان كر اسكى پرستش كرنى چاہيئے \_ جملہ ''نحن لہ مسلمون'' يہ بيان كررہاہے كہ اللہ كى عبادت و بندگى كے علاوہ اس كے فرامين و احكام كى بھى اطاعت كرنى چاہيئے\_

16\_ اللہ تعالى كى وحدانيت اور اسكى عبادت كا عقيدہ اديان الہى كا اہم ترين اصول جبكہديگر اصولوں اور دينى احكام كى بنياد و اساس ہے \_ ما تعبدون من بعدى قالوا نعبد ... الهاً واحداً واضح ہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام دين كے تمام احكام اور اصولوں ميں سے فقط اور صرف اللہ تعالى كى عبادت كو نجات كا ذريعہ نہ جانتے تھے بنابريں فقط '' ماتعبدون'' كا ذكر كرنا ممكن ہے اس امر كى حكايت كرتاہو كہ اولاً\_ توحيد عبادى اہم ترين اصولوں ميں سے ہے ثانياً\_ انسان اللہ تعالى كى عبادت كے ذريعے دين كے ديگر اصولوں كر احكام كى طرف راغب ہو اور ان پر عمل پيرا ہوجائيگا \_

17\_تبليغ دين كے لئے مختلف روشوں اور انداز كو اختيار كرنا ايك اچھا اور احسن عمل ہے \_ ان الله اصطفى لكم الدين فلا تموتن الا و انتم مسلمون ... إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدي مورد بحث آيہ مجيدہ اور اس سے ماقبل كى آيت ہر دو كى دعوت توحيد كى طرف ہے ليكن دونوں ميں حالات كےمطابق بيان اور انداز ميں ايك فرق و تفاوت پايا جاتاہے \_

18\_ واقعات كو علم و آگاہى كى بنياد پر بيان اور انكى تشريح كرنى چاہيئے\_ ام كنتم شهداء إذ حضر يعقوب الموت

اللہ تعالى نے يہوديوں كے دعوى ( حضرت يعقوب عليه‌السلام نے دين يہوديت پر باقى رہنے كى وصيت كى ) كو اس جملہ '' ام كنتم ...( تم تو اس وقت موجود ہى نہ تھے) كے ساتھ بے بنياد اور بے اساس جاناہے \_ اسكا معنى يہ ہے كہ واقعات كو علم و آگاہى كى بنياد پر بيان كرنا اور ان كى تشريح كرنى چاہيئے تا كہ ان كو قبول كيا جاسكے\_

19 \_ انبياء (عليہم السلام) حتى اپنے فرزندوں كو بھى اللہ وحدہ اور اسكى عبادت كى قبوليت پر مجبور نہ كرتے تھے\_

إذ قال لبنيه ما تعبدون من بعدى قالوا نعبد خدائے واحد كى عبادت كى طرف دعوت دينا اور وصيت كرنا اور اسكے ساتھ يہ سوال پوچھنا ( ما تعبدون ...؟) يہ اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ دين كى قبوليت اور اللہ تعالى كى عبادت بجا لانے ميں جبر نہيں ہے \_

20\_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ '' ... قال تعالى فى قصة يعقوب عليه‌السلام '' قالوا نعبد الهك و اله آبائك ابراهيم و اسماعيل و اسحاق '' و اسماعيل عليه‌السلام كان عم يعقوب عليه‌السلام و قد سماه اباً فى هذه الايه (1) حضرت يعقوب عليه‌السلام كے واقعہ ميں اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے( يعقوب عليه‌السلام كے فرزندوں نے اپنے والد كے جواب ميں كہا) ہم آپ كے اور آپ كے آباء ابراہيم ، اسماعيل اور اسحاق كے معبود كى عبادت كريں گے اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام حضرت يعقوب عليه‌السلام كے چچا تھے جبكہ اللہ تعالى نے اس آيت ميں آپ عليه‌السلام كو والد كہا ہے\_

اديان : اديان كے اصول 16

ارتداد: ارتداد كا خطرہ 5; ارتداد كى نبياد5

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت 15; اللہ تعالى كى اطاعت كى اہميت 14

انبياء (عليہم السلام ): انبياء عليه‌السلام كى رحلت كے نتائج 5; انبياء عليه‌السلام كى تبليغ 19; انبياء كى تربيتى خصوصيات 19

انسان: انسانوں كى ذمہ دارى 13

اولاد: اولاد كى دينى تربيت 8; اولاد كے رجحانات 11

تاريخ : تاريخ كو نقل كرنے كى شرائط 18

تبليغ: تبليغ ميں تنوع 17; تبليغ كى روش 17

تربيت: دينى تربيت ميں مؤثر عوامل 11

توحيد : توحيد عبادتى كى اہميت 10،14; توحيد ذاتى 15; توحيد عبادى 6،7،9،13،15،16; توحيد كے بارے ميں وصيت 6،9;دادا \_ 12

توحيد پرست افراد:10 توحيد پرستوں كى ذمہ دارى 9

چچا : 12،20 حضرت ابراہيم عليه‌السلام :

حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى توحيد 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) قصص الانبياء راوندى ص 105 ح 98\_

حضرت اسحاق عليه‌السلام : حضرت اسحاق عليه‌السلام كى توحيد 10

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : حضرت اسماعيل عليه‌السلام حضرت يعقوب عليه‌السلام كے چچا 20; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى توحيد 10

حضرت يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كے نزع كا عالم 6; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹے 2; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے توحيد پرست بيٹے 3،7; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى توحيد 10; حضرت يعقوب كى وصيتيں 1،6; حضرت يعقوب عليه‌السلام كے بيٹوں كا دين 4; حضرت يعقوب عليه‌السلام كا واقعہ 2،3،4،6،7; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پريشانى 4; حضرت يعقوب عليه‌السلام اور يہوديت 1

خبر: خبر كے نقل كرنے ميں آگاہى 18; خبر نقل كرنے كى شرائط 18

دادا: 12

دين :

دينى تبليغ 17; دين ميں اكراہ و جبر كى نفى 19

روايت: 20

عبادت گزار لوگ :10

سر تسليم خم ہونا : غير خداكے سامنے سر تسليم خم ہونے سے اجتناب 14

عبادت: عبادت كى وصيت 9; اللہ تعالى كى عبادت 16

عبادت ميں جبر كى نفى 19

عقيدہ: عقيدہ توحيد 16

عمل: پسنديدہ عمل 17

نظريہ كائنات (جہان بينى ) :

توحيدى نظريہ كائنات 16

والد : والد كے رجحانات اور ترغيبات كے نتائج 11

والدين : والدين كى ذمہ دارى 8

يہود: يہوديوں كے دعوے 1; يہوديوں كا جھوٹ 1

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (134)

يہوديو يہ قوم تھى جو گذر گئي انھيں وہ ملے گاجو انھوں نے كمايا اور تمھيں وہ ملے گاجو كماؤ گے تم سے ان كے اعمال كے بارےميں سوال نہ ہوگا (134)

1 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كے فرزندان اللہ تعالى كى عبادت كرنے والى امت اور اسكے حضور سر تسليم خم ہيں \_ تلك امة قد خلت

'' تلك'' كا مشار اليہ ما قبل آيہ مجيدہ ميں مذكور انبياء عليه‌السلام اور ان كے فرزند ہيں \_ مذكر كى طرف اشارہ كرنے كے لئے ''تلك'' كا استعمال خبر (امة) كى وجہ سے ہے \_

2 \_ تمام انسان حتى عظيم الشان انبيائ( عليہم السلام) بھى دنيا ميں نہ رہے اور سب كو عالم آخرت كى طرف سفر كرنا ہوگا \_ تلك امة قدخلت ''خلت'' كا مصدر ''خلو'' ہے اسكا ايك معنى گزرناہے اور يہاں موت سے كنايہ ہے انبياء (عليہم السلام ) كى دنيا سے رحلت فقط ايك خبر ہى نہيں كيونكہ سب انسان اس سے آگاہ ہيں بلكہ يہاں مخاطبين كى توجہ اس حقيقت كى طرف دلانا مقصود ہے كہ اگر موت انبياء عليه‌السلام كى طرف آئي ہے تو تمہارا پيچھا بھى ضرور كرے گى اس سے غافل نہ رہو\_

3 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كے نيك اعمال كى جزا ان كے ساتھ مختص ہے\_ اس سے دوسروں كو فائدہ نہيں پہنچے گا\_ تلك امة قد خلت لها ما كسبت

''ما كسبت'' پر ''لہا'' كو مقدم كرنا حصر كا باعث ہے بنابريں ''لہا ما كسبت'' يعنى ان كے اعمال كى جزا اور فائدہ صرف انہى كو لوٹ كر جائے گا \_

4 \_ يہوديوں كا حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور ... جيسے انبياء عليه‌السلام كى فضيلتوں اور نيك اعمال سے بہرہ مند ہونا ان كے نادرست اور ناصحيح عقائد ميں سے تھا\_ لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

يہ مطلب اس چيز سے حاصل ہوتا ہے كہ اللہ تعالى

نے يہوديوں سے مخاطب ہوتے ہوئے اس حقيقت كو بيان فرماياہے كہ انبياء عليه‌السلام كے اعمال كى جزا صرف انہى كو ملے گي\_

5 \_ ہر فرد او ر ہر امت اپنے ہى نيك اعمال كى جزا سے بہرہ مند ہوگى \_ لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

6 \_ ہر انسان اور ہر معاشرے كے عمل كا نتيجہ انہى سے متعلق ہے اور انہى كى طرف لوٹنا چاہيئے\_

لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

7\_ ہر معاشرے اور امت كى ايك مو ت و حيات اور مستقل شخصيت ہے\_ تلك امة قد خلت

8 \_ انسان اپنے اسلاف كے اعمال كے ذمہ دار نہيں ہيں اور نہ ہى ان كے سبب انكا مؤاخذہ ہوگا\_ و لا تسئلون عما كانوا يعملون

9\_ يہوديہ باطل خيال كہ انكا كا مؤاخذہ ان كے اسلاف كے يہ اعمال كى بناپر ہوگا \_ \* و لا تسئلون عما كانوا يعملون

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ يہوديوں كو مخاطب قرا ر دے كر يہ حقيقت بيان كى گئي ہے كہ تم اپنے اسلاف كے اعمال كے ذمہ دار نہيں ہو\_

10\_ انبياء عليه‌السلام كے ساتھ رشتہ دارى او ر ان كى نسل سے ہونا قيامت ميں كار ساز نہ ہوگا اور نہ ہى اپنے اعمال كے نتائج سے رہائي كا موجب بنے گا\_ تلك امة قد خلت لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

حضرت ابراہيم ، عليه‌السلام حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام جيسے انبياء عليه‌السلام كى نسل كومخاطب قرار ديتے ہوئے يہ مطلب بيان كرنا كہ انبياء ( عليہم السلام)كے اعمال كى جزا كا دوسروں كو فائدہ نہيں ہوگا \_ مذكورہ بالا مطلب پر دلالت كرتاہے\_

11 \_ انسانوں كے اعمال كے حساب كتاب اور ان كى جزا كے لئے عدل الہي لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى جزائيں 11; اللہ تعالى كى عدالت 11

امتيں : عبادت گزار امتيں 1; امتوں كى جزا 5; امتوں كى حيات 7; امتوں كى شخصيت 7; امتوں كى موت 7

انبيائ( عليہم السلام ): انبياء كى رحلت 2

انسان : انسانوں كى موت 2

جزا : جزا كا مختص ہونا 3،4، 5; دوسروں كى جزا سے فائدہ اٹھانا 3،4; جزا دينے ميں عدالت 11

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كا امت ہونا 1;حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خاضع و خاشع ہونا 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كا خاضع و خاشع ہونا 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اخروى جزا 3،4; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى عبادت 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى نسل كى عبادات 1

حضرت اسحاق عليه‌السلام : حضرت اسحاق عليه‌السلام كا خاضع و خاشع ہونا 1; حضرت اسحاق عليه‌السلام كى اخروى جزا 3،4

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا خاضع و خاشع ہونا 1; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى اخروى جزا 3

حضرت يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كا خاشع و خاشع ہونا 1; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اخروى جزا 3

رشتہ داري: انبياء عليه‌السلام سے رشتہ دارى 10

سر تسليم خم ہونا : اللہ رب العزت كے حضور سرتسليم خم ہونے كى اہميت 1

سزا : زا كا ذاتى ہونا 8

سزائيں : سزاؤں كا ذاتى ہونا 8; سزاؤں كا نظام 11

عبادت گزار لوگ :1

عقيدہ: باطل عقيدہ 4،9

عمل : عمل كے نتائج 6; عمل كى جزا 5; عمل كا حساب كتاب 11

فرزند: فرزند كى ذمہ دارى كا دائرہ 8

قيامت : قيامت ميں رشتہ دارى 10

معاشرہ: معاشروں كى زندگى 7; معاشروں كى شخصيت 7; معاشروں كى موت 7

موت: موت كا حتمى ہونا 2

نجات: اخروى نجات كے اسباب 10

يہود: يہوديوں كا عقيدہ4،9; يہوديوں كا مؤاخذہ 9; يہوديوں كے اسلاف 9

وَقَالُواْ كُونُواْ هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (135)

اور يہودى اورعيسائي كہتے ہيں كہ تم لوگ بھى يہودى اورعيسائي ہو جاؤ تاكہ ہدايت پاجاؤ تو آپكہہ ديں كہ صحيح راستہ باطل سے كتراكرچلنے والے ابراہيم كا راستہ ہے كہ وہمشركين ميں نہيں تھے (135)

1 \_ يہود و نصارى ميں سے ہر كوئي چاہتا تھا كہ مسلمانوں كو اپنے دين كى طرف راغب كريں \_ و قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا يہ جو يہود و نصارى ايك دوسرے كو ہدايت يافتہ نہيں سمجھتے اس سے معلوم ہوتاہے كہ جملہ ''قالوا ...'' ميں '' لف اجمالى '' پائي جاتى ہے جو دو جملوں كى حكايت كرتى ہے \_ ايك ''قالت اليہود كونوا ہوداً تہتدوا'' دوسرے ''قالت النصارى كونوانصارى تہتدوا'' ما بعد آيت كى روشنى ميں مافوق جملے كے مخاطبين مسلمان ہيں \_

2 \_ زمانہ بعثت كے يہود و نصارى كا مسلمانوں كے خلاف اتفاق و اتحاد تھا باوجود اس كے كہ ان كے درميان شديد اختلافات پائے جاتے تھے\_ قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا آيت ميں '' لف اجمالى '' كا پايا جانا اور ايك ہى كلام ميں دو جملوں كا ہونا اس بات كى دليل ہے كہ يہو د ونصارى مسلمانوں كے خلاف متحد و متفق ہيں \_

3 \_ يہود و نصارى ميں سے ہر ايك اپنے مكتب كو انسانيت كى ہدايت كا ذريعہ سمجھتے تھے\_ قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا

4 \_ يہو د و نصارى ہر ايك كا دين شرك كى آميزش كے باعث قابل ہدايت نہيں ہے \_ قل بل ملة ابراهيم

5 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى پيروى ضرور ى ہے \_ كونوا هوداً ... قل بل ملة ابراهيم '' ملة ابراہيم''، '' اتبعوا \_( پيروى كرو) يا ''نتبع\_( ہم پيروى كرتے ہيں ) كے لئے مفعول ہے \_

6 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين بشريت كے لئے ہدايت كرنے والا دين ہے \_ قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا قل بل ملة ابراهيم حرف ''بل'' ما قبل جملے ميں موجود دعووں كى نفى اوراسكے مابعد كى ضد كے اثبات پر حكايت كرتاہے پس ''بل ملة ابراہيم'' يعنى يہود و نصارى كا دين قابل ہدايت نہيں \_ لہذا انكى اتباع نہيں ہونى چاہيئے بلكہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين ہدايت بخش ہے اور اسكى پيروى كى جانى چاہيئے\_

7\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام حق پرست اور باطل سے گريزاں انسان تھے \_ ملة ابراهيم حنيفاً ''حنيف'' اس كو كہتے ہيں جو ضلالت و گمراہى سے دور رہے اور صراط مستقيم كى طرف متوجہ رہے (مفردات راغب )

8 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ہرگز شرك كى طرف راغب نہ ہوئے اور نہ ہى وہ مشركين ميں سے تھے\_ و ما كان من المشركين

9 \_ يہود و نصارى نے اپنے دين كو شرك سے ملاكر آلودہ كيا \_ بل ملة ابراهيم حنيفاً و ما كان من المشركين

يہود و نصارى كے دين كى نفى كے بعد حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى تائيد، حضرت عليه‌السلام كى تعريف كرنا كہ آپ عليه‌السلام (ہميشہ) شرك و گمراہى سے دور رہے\_ اشارہ ہے كہ يہود و نصارى نے اپنے دين كو شرك اور گمراہيوں سے آلودہ كرليا تھا\_

10 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين، دين اسلام كى بنياد و اساس ہے \_ قل بل ملة ابراهيم حنيفاً

11\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام نہ تو دين يہود كے پيروكار تھے اور نہ ہى دين نصارى پر تھے \_ قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا قل بل ملة ابراهيم حنيفاً

12\_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كى بنياد و اساس توحيدہے ملة ابراهيم حنيفاً و ما كان من المشركين

13 \_ توحيد پر زور دينا دين حق كى بنياد ى نشانيوں ميں سے ہے اور اس دين كے ہدايت بخش ہونے كى اہم ترين علامتوں ميں سے ہے \_ و قالوا ... تهتدوا بل ملة ابراهيم حنيفاً و ما كان من الشمركين

يہ جملہ ''و ماكان من المشركين '' در حقيقت حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كے انتخاب كى دليل ہے اور اس دين كے ہدايت بخش ہونے اور اسكى پيروى كے لئے اہل ہونے كا اعلان بھى ہے گويا يہ كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام چونكہ مشرك نہ تھے اور ان كا دين شرك سے آلودہ نہ تھا پس اسى لئے صرف اسى كى اتباع ہونى چاہيئے اور اسى دليل سے انكا دين ہدايت بخش ہے \_

14 \_ دشمنوں كے غلط پراپيگنڈہ كا جواب دينا ضرورى ہے \_ قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا قل بل ملة ابراهيم حنيفاً آيہ مجيدہ ميں '' قل'' كا لانا اس ہدف كى خاطر ہے كہ دشمنان دين كے غلط پراپيگنڈہ كا جواب دينا ضرورى ہے \_

15 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا''

ان الحنيفة هى الاسلام'' (1) (دين )حنيف وہى اسلام ہے \_

16 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے '' ما ابقت الحنيفة شيئاً حتى ان منها قص الشارب و قلم الاظفار والختان ''(2) دين حنيف نے كوئي چيز (بغير حكم كے ) نہيں چھوڑى حتى مونچھوں كے بالوں كو چھوٹا كرنا ، ناخن كاٹنا اور ختنہ كے بارے ميں (بھى حكم ) ہے \_

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 2; دين اسلام 15; اسلام كا سرچشمہ10

توحيد: توحيد كى اہميت 13; دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں توحيد 12

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور شرك 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور عيسائيت 11; حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور يہوديت 11; دين ابراہيمى عليه‌السلام كے اصول 12;د ين ابراہيمى عليه‌السلام كى اتباع 5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى توحيد 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى حق پرستى 7; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا حنيف ہونا 7; دين ابراہيمى عليه‌السلام 10،11; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى صفات7،8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا واقعہ 8; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے دين كا ہدايت بخش ہونا 6

دشمنان: دشمنوں كے پراپيگنڈہ كا جواب دينا 14

دين : دين كى نگہدارى و حفاظت 14; دين حق 13; دين حنيف 15،16; دين كى حقانيت كے دلائل و نشانياں 13

روايت : 15،16

عيسائي : مسلمانوں كے خلاف عيسائيوں كى كوششيں 1; عيسائيوں كا عقيدہ 3; صدر اسلام كے عيسائي 2; عيسائي اور ہدايت3

عيسائيت: عيسائيت ميں آميزش 4،9; عيسائيت ميں تحريف 4،9;عيسائيت اور شرك 9; عيسائيت اور ہدايت 4

مسلمان : مسلمانوں كے دشمن 2; مسلمانوں كے انحراف كے اسباب1

ہدايت: ہدايت كے اسباب 6

يہود: يہوديوں اور عيسائيوں كا اتحاد2; يہوديوں كا عيسائيوں سے اختلاف 2; يہوديوں كى كوشش 1; يہوديوں كا عقيدہ 3; صدر اسلام كے يہود 2; يہود اور ہدايت3

يہوديت: يہوديت ميں آميزش 4،9; يہوديت ميں تحريف 4،9; يہوديت اور شركت 9; يہوديت اور ہدايت 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 61 ح 103 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 156 ح 1\_ 2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 61 ح 104 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 156 ح 2\_

قُولُواْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (136)

اور مسلمانو تم ان سے كہو كہ ہم الله پراور جو اس نےہمارى طرف بھيجا ہے اور جو ابراہيم ،اسماعيل ، اسحاق، يعقوب ، اولاد يعقوب كيطرف نازل كيا ہے اور جو موسى ، عيسى اور انبياء كو پروردگار كى طرف سے دياگيا ہے ان سب پر ايمان لے آے ہيں \_ ہمپيغمبروں ميں تفريق نہيں كرتے اور ہم خداكے سچے مسلمان ہيں (136)

1 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام پر نازل ہونے والے احكام و معارف ، قرآن كريم اور اللہ تعالى پر ايمان لانا ضرورى ہے \_ قولوا آمنا بالله و ما انزل الينا و اما انزل الى ابراهيم ... و يعقوب

2 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نسل در نسل اولاد(بنى اسرائيل كے بارہ قبائل ) ميں انبياء عليه‌السلام اور آسمانى احكام و معارف تھے\_ قولوا آمنا بالله و ما انزل الى ... والاسباط

''سبط'' كى جمع '' اسباط'' ہے جسكا معنى پوتے پڑ پوتے ہيں آيہ مجيدہ ميں اس سے مراد بنى اسرائيل كے بارہ قبيلے ہيں ہر قبيلے كا شجرہ نسب حضرت يعقوب عليه‌السلام كے ايك فرزند سے جاملتا تھا\_ جملہ '' و ما انزل الى ... الاسباط'' بيان كررہاہے كہ حضرت يعقوب عليه‌السلام كى پوتوں پڑ پوتوں ميں سے بعض افراد بطور نبى مبعوث ہوئے\_

3 \_ اسباط (بنى اسرائيل كے قبائل ) كے ليئے ضرورى تھا كہ ان كى طرف بھيجے گئے انبياء عليه‌السلام اور احكام و معارف پر ايمان لائيں \_ آمنا بالله و ما انزل الينا ... الاسباط

4 \_ تورات و انجيل اور حضرت موسى عليه‌السلام اور حضرت عيسى عليه‌السلام كو عطا كيئے گئے آسمانى احكام و معارف پر ايمان لانا ضرورى ہے \_ آمنا بالله ... و ما اوتى موسى و عيسى

5 \_ يہود و نصارى نے دين الہى ميں تحريف كى اور الہى احكام و معارف كو غير دينى امور سے ملا جلاديا\_

قولوا آمنا بالله ... و ما اوتى موسى و عيسى آيہ مجيدہ كا مورد خطاب يہود و نصارى ہيں اور وہ لوگ خود كو حضرت موسى عليه‌السلام اور حضرت عيسى عليه‌السلام كا پيروكار جانتے تھے پس تقاضائے كلام يہ تھا كہ ''و ما اوتى موسى و عيسى '' كى بجائے كہا جاتا ''و ما اوتيتم'' ليكن يہ امر اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ حضرت موسى عليه‌السلام اور حضرت عيسى عليه‌السلام پر جو احكام و معارف نازل كيئے گئے تھے يہ وہ نہيں ہيں جو يہود و نصارى كے پاس ہيں \_

6 \_ تمام انبيائ( عليہم السلام) پر نازل ہونے والى آسمانى كتابيں اور احكا م و معارف پر ايمان لانا ضرورى ہے \_

آمنا بالله ... و ما اوتى النبيون من ربهم

7\_ انبيائ( عليہم السلام )كو آسمانى كتابوں كا عطا كيا جانا اور ان پر دينى احكام و معارف كا نازل ہونا اللہ تعالى كى ربوبيت كا ايك پرتو ہے \_ و ما اوتى النبيون من ربهم يہ مطلب لفظ '' رب' ' سے استفادہ ہوا ہے \_

8 \_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان لائيں اور ايمان ميں تبعيض (بعض پر ايمان لانا اور بعض پر ايمان نہ لانا ) سے گريز كريں \_ لا نفرق بين احد منهم آيہ مجيدہ ميں چونكہ ايمان كے بارے ميں بحث ہوئي ہے پس '' لا نفرق بين احد منهم \_ (ہم انبياء كے مابين فرق نہيں كرتے ) سے مراد ايمان ميں فرق نہ كرنا ہے نہ كہ ديگر جہات ميں \_

9 \_ بعض انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانا اور بعض كا كفر اختيار كرنا نہ توہدايت كا باعث ہے اور نہ ہى جائز ہے \_

قالوا كونوا هوداً او نصارى تهتدوا ... لا نفرق بين احد منهم

10\_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ يہود و نصارى كو تبليغ كريں كہ وہ قرآن كريم ، تمام انبيائ( عليہم السلام) ان پر نازل ہونے والے احكام و معارف اور تمام آسمانى كتابوں پر ايمان ركھتے ہيں \_ قولوا آمنا بالله و ما انزل الينا و ما انزل الى ابراهيم ... و ما اوتى النبيون يہ مطلب '' قولوا ...'' كہہ دو'' سے استفادہ ہوتاہے \_ ماقبل آيت مقول لہ \_'' جس كو يہ تبليغ كى جائے '' كو بيان كررہى ہے كہ اس سے يہود و نصارى مراد ہيں \_

11 \_ سب كا فريضہ ہے كہ خداوند متعال كے حضور سر تسليم خم ہوجائيں \_ و نحن له مسلمون

12 \_ غير خدا كے سامنے سر تسليم خم ہونا ناجائز ،ناپسنديدہ اور نہايت مكروہ عمل ہے \_ و نحن له مسلمون

'' مسلمون'' پر '' لہ'' كو مقدم كرنا حصر كا معنى ديتاہے پس اس جملہ '' نحن لہ مسلمون'' دو حقيقتوں كو بيان كر رہا ہے1 \_ اللہ كے حضور سر تسليم خم ہونا 2 \_ غير خدا كے سامنے تسليم خم نہ ہونا\_

13 \_ مسلمان كو چاہيئے كہ يہوديوں اور نصرانيوں تك يہ بات پہنچاديں كہ وہ ان كى خواہشات كے سامنے ہرگز نہيں جھكيں گے \_ كونواهوداً او نصارى ... قولوا آمنا ... و نحن له مسلمون جملہ ''و نحن لہ مسلمون'' كا حصر يہود و نصارى كى بات پر ناظر ہے جو مسلمانوں سے چاہتے تھے كہ دين يہوديت و نصرانيت پر ايمان لے آئيں اور اہل يہود و نصارى ميں سے ہوجائيں \_

14 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين تمام اديان الہى كى اساس و بنياد ہے \_ ملة ابراهيم حنيفاً ... قولوا آمنا بالله و ما انزل الينا و ما انزل الى ابراهيم ... و ما اوتى النبيون يہ جملہ ''بل ملة ابراہيم ...'' بيان كررہاہے كہ فقط دين ابراہيمى عليه‌السلام قابل قبول ہے \_ مورد بحث آيت تمام انبياء عليه‌السلام ، ان كى كتابوں اور ان پر نازل ہونے والے احكام و معارف پر ايمان كو ضرورى قرار دے رہى ہے ان دو باتوں كے تقابل سے يہ معنى نكلتاہے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے بعد سب اديان كى بنياد و اساس دين ابراہيمى عليه‌السلام ہى رہاہے\_

15 \_يہود و نصارى فقط بعض انبياء عليه‌السلام پر ايمان ركھتے تھے \_ لا نفرق بين احد منهم جملہ ''و ما اوتى النبيون'' سب انبيائ( عليہم السلام) پر ايمان كو ضرورى قر ار دے رہاہے \_ اس جملہ كى '' و لا نفرق ...'' سے تاكيد كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ مخاطبين (يہود و نصارى ) تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان نہيں ركھتے تھے\_

16\_ اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كا لازمى نتيجہ تمام انبياء عليه‌السلام اور آسمانى كتابوں پر ايمان ہے \_

آمنا بالله و ما انزل الينا ... و نحن له مسلمون جملہ''و نحن لہ مسلمون'' ہوسكتاہے آيہ مجيدہ ميں مذكورہ حقائق كى دليل كے طور پر آياہو\_

17\_ اللہ تعالى انبياء عليه‌السلام اور آسمانى كتابوں پر ايمان اور پروردگار كے حضور سرتسليم خم ہونا دين اسلام كے اركان ميں سے ہے \_ قولوا آمنا بالله ... و نحن له مسلمون

18\_ حنان بن سدير عن ابيه عن ابى جعفر عليه‌السلام قال قلت له كان ولد يعقوب عليه‌السلام انبياء ؟ قال لا و لكنهم كانوا اسباطاً اولاد الانبياء ...(1) حنان بن سدير اپنے والد سے روايت كرتے ہيں كہ انہوں نے امام باقر عليه‌السلام سے سوال كيا كيا حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اولاد انبياء تھے؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا نہيں بلكہ وہ لوگ اسباط تھے اور انبياء عليه‌السلام كى اولاد تھے\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كا عطا ہونا 7

اديان : اديان كا سرچشمہ 14

اسباط : اسباط جو انبياء عليه‌السلام تھے 2 اسباط كى تعليمات2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 62 ح 106 ، مجمع البيان ج/ 1 ص 405\_

اسلام: اركان اسلام 17

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 7

انسان : انسانوں كى ذمہ دارى 11

ايمان: انجيل پر ايمان كى اہميت 4; تورات پر ايمان كى اہميت 4; اللہ تعالى پر ايمان كى اہميت 1; قرآن كريم پر ايمان كى اہميت 1; آسمانى كتابوں پر ايمان كى اہميت 6;ان انبياء عليه‌السلام پر ايمان 8،9، 10، 16، 17; ان انبياء عليه‌السلام پر ايمان جو اسباط تھے 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى تعليمات پرا يمان 1; اسباط كى تعليمات پر ايمان 3; حضرت اسحاق عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 1; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 1; انبياء عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 6; حضرت عيسى عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 4; حضرت موسى عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 4; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى تعليمات پر ايمان 1; اللہ تعالى پر ايمان 17; قرآن كريم پر ايمان 10; آسمانى كتابوں پر ايمان 6،10،16،17; ايمان ميں تبعيض 8،9،15; ايمان كے متعلقات 1 ،3 ،4،6،8،9،10،16،17

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : دين ابراہيمى 14

حضرت يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كے اسباط 18; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى نسل 2

دين : نزول دين 7

روايت:18

سر تسليم خم ہونا : اللہ رب العزت كے حضور سر تسليم خم ہونے كے نتائج 11،16،17; غير اللہ كے سامنے سر تسليم خم ہونا 12

عيسائي: عيسائيوں كا ايمان 15; عيسائيوں كا تحريف كرنا 5

عيسائيت: عيسائيت ميں تحريف 5

عمل: ناپسنديدہ عمل 9،12

كفر: انبياء عليه‌السلام كا كفر اختيار كرنا 9

مسلمان : مسلمانوں كى تبليغ 10،13; مسلمانوں كى ذمہ دارى 8،10،13; مسلمان اور عيسائي 13; مسلمان اور يہودي10،13

ہدايت: ہدايت كے اسباب 9

يہودي: يہوديوں كا ايمان 15; يہوديوں كى تحريف كا عمل 5

يہوديت: يہوديت ميں تحريف 5; يہوديت ميں آميزش5

فَإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (137)

اب اگر يہ لوگبھى ايساہى ايمان لے آئيں گے تو ہدايتيافتہ ہوجائيں گے اور اگر اعراض كريں گےتو يہ صرف ہناد ہوگا اور عنقريب الله تمھيں ان سب كے شر سے بچالے گا كہ وہ سننے والابھى ہے اور جاننے والا بھى ہے (137)

1\_ اللہ تعالى ، تمام انبياء عليه‌السلام اور آسمانى كتابوں پر ايمان لانے اور پروردگار كے حضور سر نياز جھكانے سے ہدايت كے مقام تك پہنچنا ممكن ہے \_ فان آمنوا بمثل ما آمنتم به فقد اهتدوا

2 \_ يہود و نصارى جب تك قرآن حكيم، تمام انبياء عليه‌السلام اور تمام آسمانى كتابوں پر ايمان نہ لائيں ہدايت يافتہ نہيں ہيں \_

فان آمنوا بمثل ما آمنتم به فقد اهتدوا '' آمنوا'' اور ''اہتدوا'' كى فاعلى ضميرسے مراد آيت 135 كى روشنى ميں يہود نصارى ہيں \_

3 \_ معارف اسلام كى آگاہى حاصل ہوجانے كے بعد ان كو قبول نہ كرنا حق كے خلاف ڈھٹائي اور اس كے خلاف ستيزہ كارى كے مترادف ہے\_ قولوا آمنا بالله ... فان آمنوا ... و ان تولوا فانما هم فى شقاق

4 \_ يہو د و نصارا كو تبليغ كيئے گئے معارف ( قرآن كريم ، تمام انبياء عليه‌السلام اور ... پر ايمان ) كو اگر وہ قبول نہ كريں تو اسلام و مسلمين كے خلاف سرگرم عمل دشمن تصور ہوں گے \_ فان آمنوا ... فقد اهتدوا و ان تولوا فانماهم

فى شقاق

''شقاق'' كا معنى دشمنى اور مخالفت كرناہے حرف ''في'' اس بات كى نشاندہى كررہاہے كہ اسلام كى دشمنى اور مخالفت نے يہود و نصارى كے سارے وجود كو گھيرا ہوا ہے \_

5 \_ اللہ تعالى نے نبى اسلام صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم كو خوش خبرى دى كر اسلامى معاشرہ يہودو نصارى كے شر سے محفوظ ہوجائے گا \_ فانما هم فى شقاق فسيكفيكهم الله و هو السميع العليم

6 \_ انبياء عليه‌السلام كے مخلافين كى سازشوں ، سرگرميوں اور ستيزہ كارى كے شر كو دور كرنے كے ليئے اللہ تعالى كا فى ہے\_

فسيكفيكهم الله

7\_ يہود و نصارى كا قرآن كريم اور اسلامى معارف پر ايمان نہ لانا دشمنى و ستيزہ كارى ہے\_ و ان تولوا فانماهم فى شقاق

8\_ اللہ تعالى سميع (سننے والا) اور عليم ( جاننے والا) ہے\_ وهو السميع العليم

9\_ اللہ تعالى دشمنان اسلام كى گفتگو ، باتوں ، افكار اور سازشوں سے آگاہ ہے \_ فانما هم فى شقاق فسيكفيكهم الله و هو السميع العليم

10\_ انسانوں كے اركان ايمان كے اقرار و اعتراف كو اللہ تعالى سننے والا ہے اور ان كے افكار و عقائد سے آگاہ ہے \_

فان آمنوا ... فقد اهتدوا ... و هو السميع العليم

اس مطلب ميں جملہ ''وہو السميع العليم'' كا آيہ مجيدہ كے صدر سے ارتباط كے حوالے سے معنى كيا گيا ہے \_

11\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا آيہ مجيدہ ''فانما ہم فى شقاق'' ميں شقاق سے مراد كفر ہے (1)

اسلام: دشمنان اسلام4

اسماء اور صفات: سميع 8; عليم 8

اقرار: ايمان كا اقرار 10

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بشارتيں 5; اللہ تعالى كا سننا 10; علم الہى 9،10; قدرت الہى 6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 406 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 157 ح 3\_

اہل كتاب: اہل كتاب كا كفر 11

ايمان: انبياء عليه‌السلام پر ايمان كے نتائج 1; اللہ تعالى پر ايمان كے آثار1; آسمانى كتابوں پر ايمان كے نتائج 1

پيامبر اسلام(ص) : پيامبر اسلام (ص) كو بشارت دينا 5

حق : حق كو قبول نہ كرنے كى علامتيں 3

دشمن: دشمنوں كى سازشوں سے آگاہى 9; دشمنوں كے شر كو دفع كرنا 6

دشمنى : دشمنى كى علامتيں يا نشانياں 3

روايت:11

سر تسليم خم ہونا: اللہ تعالى كے حضور سر تسليم خم ہونے كے آثار1

علم: علم كے آثار3

عيسائي: عيسائيوں كى دشمنى كے نتائج 7; عيسائيوں كى دشمنى 4; عيسائيوں كے شركا دفع ہونا 5; عيسائيوں كى ہدايت كى شرائط 2; عيسائيوں كا كفر 7

كفر : انبياء عليه‌السلام كا كفر اختيار كرنے كےآثار 4; قرآن كريم كا كفر اختيار كرنے كے نتائج 4; اسلام كا كفر 3،7; قرآن كريم كا كفر 7

مسلمان : مسلمانوں كى حمايت 5; مسلمانوں كے دشمن 4

ہدايت: ہدايت كے اسباب 1

يہودي: يہوديوں كى دشمنى كے نتائج 7; يہوديوں كى دشمنى 4; يہوديوں كے شركا دفع ہونا 5; يہوديوں كى ہدايت كى شرائط 2; يہوديوں كا كفر 7

صِبْغَةَ اللّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدونَ (138)

رنگتو صرف الله كا رنگ ہے اور اس سے بہتر كسكا رنگ ہوسكتا ہے اور ہم سب اسى كے عبادتگذار ہيں (138)

1 \_ قرآن كريم ، انبياء عليه‌السلام اور ان پر نازل ہونے والے معارف پر ايمان ركھنا ايك ايسا رنگ ہے جسكے ذريعے اللہ تعالى نے اہل ايمان كو پاكيزہ اور مزين فرماياہے\_ قولوا آمنا بالله ... صبغة الله ''صبغة'' مصدر نوعى ہے جسكا معنى رنگ آميز ى كرناہے جو آيہ مجيدہ ميں فعل محذوف (صبغنا) كا مفعول مطلق ہے اس كا مصدر نوعى استعمال كرنا يہود و نصارى كى ايك رسم كى طرف اشارہ ہے جو اپنے بچوں كى تطہير كے لئے انہيں ايك خاص قسم كا پانى ''معموديہ''كے ساتھ نہلاتے تھے\_ ما قبل آيات كى روشنى ميں '' صبغة اللہ '' سے مراد اللہ تعالى اور ... پر ايمان لاناہے پس ''صبغةاللہ'' كا معنى يوں بنتاہے اللہ تعالى نے ہميں اپنے اور ... پر ايمان كے ذريعے رنگ كيا ہے( پاك و تطہير كيا) اسطرح رنگ نہ كيا كہ جس طرح يہود و نصارى كرتے ہيں \_

2 \_ انسانوں كى آلودگيوں سے پاكيزگى كے لئے اللہ تعالى نے بہترين معارف اور احكام پيش فرمائے\_ و من احسن من الله صبغة ''و من احسن ... كون ہے جو اللہ سے بہتر رنگ دے سكتاہے'' ( يعنى پاك كرسكتاہے) ايمان ، قرآنى معارف و احكام اور ... كو بيان كرنے كے بعد اس جملہ كو لانا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اللہ تعالى نے جواحكام و معارف نازل فرمائے ہيں اور انسانوں كو ان كى طرف دعوت دى ہے انسانوں كى پاكيزگى اور تطہير كے لئے يہ معارف اور احكام بہترين ہيں \_

3 \_ اہل ايمان فقط اللہ كى ہى عبادت كرنے والے ہيں \_ و نحن له عابدون

4\_ اہل ايمان عبادت ميں شرك كرنے سے منزہ و مبرا ہيں \_ و نحن له عابدون يہ مطلب اس سے ليا گيا ہے كہ ''لہ'' ''عابدون'' پر مقدم ہے جو حصر پر دلالت

كرتاہے\_

5 \_ يكتاپرستى انسانوں كے ليئے بہترين رنگ اور انتہائي خوبصورت زينت ہے \_ و من احسن من الله صبغة و نحن له عابدون

6 \_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل '' صبغة الله و من احسن من الله صبغة'' قال الصبغة هى الاسلام (1) اللہ تعالى كے اس كلام ''صبغة الله و من احسن من الله صبغة'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا اس رنگ سے مراد وہى اسلام ہے\_

اللہ تعالى : افعال الہى 2

ايمان : انبياء عليه‌السلام پرايمان 1; انبياء عليه‌السلام كى تعليمات پرا يمان 1 قرآن كريم پر ايمان 1; ايمان كے متعلقات1

تزكيہ : تزكيہ كے اسباب2

توحيد: توحيد عبادى كى اہميت 5

دين: فلسفہ دين 2; دين كا سرچشمہ 2

روايت:6

زينت: بہترين زينت 5

صبغة اللہ :1 صبغة اللہ سے كيا مرادہے 6

عبادت: اللہ تعالى كى عبادت3

عبادت گزار انسان : 3

مبرا ہونا :

عبادت ميں شرك سے مبرا ہونا 4

مؤمنين: مومنين كا مزين ہونا 1; مومنين كى تطہير 1;مومنين كى توحيد عبادى 4; مومنين كى عبادت3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص 14 ح1 ، 3 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 132 ح 393 ، 395 ، 396 ، 397\_

قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِي اللّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ (139)

اے رسول كہہ ديجئے كہ كياتم ہم سے اس خدا كے بارے ميں جھگڑتے ہوجو ہمارا بھى پروردگار ہے اور تمھارا بھي\_ تو ہمارے لئے ہمارے اعمال ہيں اورتمھارے لئے تمھارے اعمال اور ہم تو صرفخدا كے مخلص بندے ہيں (139)

1 \_ صدر اسلام كے مسلمانوں سے اہل كتاب كا اللہ تعالى كے بارے ميں بحث و گفتگو كرنا \_ قل اتحاجوننا فى الله

اللہ تعالى كے بارے ميں يہود و نصارى كا بحث و گفتگو كرنا ما قبل اور مابعد آيات كى روشنى ميں اس سے مراد اسلام اور آنحضرت (ص) كى بعثت كے بارے ميں بحث و گفتگو ہے \_ البتہ يہ بحث و گفتگو اس انداز سے تھى كہ اسكى بازگشت اللہ تعالى اور اسكى صفات وافعال كى طرف تھى \_ اسكى مثال يہ دعوى ہے كہ محمد (ص) عربى النسل ہيں اورانبياء عليه‌السلام كو تو بنى اسرائيل كى نسل سے ہونا چاہيئے\_

2 \_ اللہ تعالى كے بارے ميں مسلمانوں سے اہل كتاب كى بحث و گفتگو بے جا اور بے نتيجہ تھي\_ قل اتحاجوننا فى الله

'' اتحاجوننا ...'' ميں استفہام انكار توبيخى كيلئے ہے يعنى اللہ تعالى كے بارے ميں ہم سے كيوں بحث و گفتگو كرتے ہو؟

3 \_ اللہ تعالى سب ( مسلمانوں اہل كتاب اور ...) كا پروردگار ہے \_ و هو ربنا و ربكم

4 \_ اہل كتاب كى مسلمانوں سے اللہ تعالى اور اسكى صفات و افعال (انبياء عليه‌السلام كو مبعوث كرنا ) كے بارے ميں بحث وگفتگو كے بے جا ہونے كے دلائل ميں سے ايك چيز اہل كتاب اور مسلمانوں كا خدائے واحد و يكتا كى ربوبيت پر اعتقاد ہے \_ اتحاجوننا فى الله و هو ربنا و ربكم

جملہ''و ہو ربنا ...'' حاليہ ہے جو اہل كتاب كى توبيخ اور انكے اعتراض كو بيان كررہاہے گويا يہ كہ معقول نہيں ہے كہ تم اللہ تعالى اور اس كے افعال و صفات كے بارے ميں ہم سے بحث كرو كيونكہ جسطرح وہ ہمارا پروردگار ہے اسى طرح تمھارا پروردگار بھى ہے\_ اگر تمہارى نسل سے كسى نبى كو مبعوث كرتاہے تو بعينہ قادر ہے كہ عربوں ميں بھى پيامبر كو مبعوث فرمائے \_

5 \_ اللہ تعالى سے انسانوں كا قرب اور بعد ان كے اعمال و كردار كى بناپر ہے نہ كہ قبيلہ اور نسل كى بنياد پر\_ لنا اعمالنا و لكم اعمالكم يہ جملہ''و لنا اعمالنا ...'' اہل كتاب كى مسلمانوں سے اللہ تعالى كے انتخاب انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں گفتگو كو بے جا قرار دے رہاہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ '' لنا اعمالنا ...'' سے مراد يہ ہے كہ كسى نسل يا قبيلے سے ہونا خداوند قدوس سے تقرب كا باعث نہيں جو يہ امر اس بات كا موجب ہو كہ اللہ تعالى ہميشہ اسى نسل سے انبياء عليه‌السلام كو مبعوث فرمائے بلكہ يہ تو انسان كے اعمال ہيں جو قرب الہى كى بنياديں فراہم كرتے ہيں \_

6\_ اللہ تعالى كے تقرب كا كسى قبيلے يا نسل سے مربوط و مخصوص نہ ہونايہ دليل ہے كہ اہل كتاب كى مسلمانوں سے اللہ تعالى اور اسكے افعال ( انبياء عليه‌السلام كا انتخاب و غيرہ ) كے بارے ميں بحث و گفتگو بے جاہے\_

اتحاجوننا فى الله ... و لنا اعمالنا و لكم اعمالكم

7\_ اللہ تعالى نے مسلمانوں كو شريك خدا كى عبادت سے منزہ جاناہے اور وہ فقط اللہ رب الارباب كى ہى عبادت كرتے ہيں \_ و نحن له مخلصون

8\_ اہل كتاب كى مسلمانوں سے اللہ تعالى اور اسكے انتخاب انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں بحث و گفتگو كے بے جا ہونے كى دليل مسلمانوں كا اخلاص اور توحيد پر ان كا ايمان و اعتقاد ہے \_ اتحاجوننا فى الله ...و نحن له مخلصون

9 \_ مخالفين دين كى طرف سے القاء كيئے گئے شبہات كا جواب دينا ضرورى ہے \_ قل اتحاجوننا فى الله و هو ربنا و ربكم

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 1

اسماء اور صفات: جلالى صفات7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا منزہ ہونا 7; اللہ تعالى اور شريك 7; اللہ تعالى كى ربوبيت 3;اللہ تعالى سے دورى كے عوامل5

اہل كتاب: اہل كتاب كى بحث و گفتگو 1،2،4،6،8; اہل كتاب اور مسلمان 1،2 ، 4،6; ہل كتاب كا پروردگار 3; اہل كتاب كى توحيد 4

ايمان: توحيد پر ايمان 8; ايمان كے متعلقات8

بحث و مجادلہ كرنا : بے جا بحث كرنا 2،4،6،8; ، انبياء عليه‌السلام كے بارے

ميں بحث كرنا 4،6; اللہ تعالى كے بارے ميں بحث كرنا 2،4، 6، 8; پيامبر اسلام (ص) كے بارے ميں بحث كرنا 8

تقرب: تقرب كے عوامل 5،6

توحيد: توحيد ربوبى 4

شبہات: شبہات كے جواب دينے كى اہميت 9

عمل: عمل كے آثار5

مسلمان: مسلمانوں كا اخلاص 8;مسلمانوں كا پروردگار 3; مسلمانوں كى توحيد عبادتى 7; مسلمانوں كى توحيد 4،8; مسلمانوں كى عبوديت 7; مسلمانوں كا عقيدہ7

نظريہ كائنا ت (جہان بيني): توحيد ى نظريہ كائنات 7

أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطَ كَانُواْ هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (140)

كيا تمھاراكہنا يہ ہے كہ ابراہيم ، اسماعيل ، اسحاق، يعقوب اور اولاد يعقوب يہودى يا نصرانيتھے اے رسول كہہ ديجئے كہ كيا تم خدا سےبہتر جانتے ہو \_ اور اس سے بڑا ظالم كوہوگا جس كے پاس خدائي شہادت موجود ہو اوروہ پھر پردہ پوشى كرے اور الله تمھارےاعمال سے غافل نہيں ہے ( 140)

1 \_ يہودى حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كى اولاد كے دين كو دين يہوديت اور ان كو يہودى سمجھتے تھے\_ ام تقولون ان ابراهيم و اسماعيل ... كانوا هوداً

جملہ ''ام تقولون ...'' لف اجمالى پر مشتمل ہے اور دو قضيوں (جملوں ) كى حكايت كررہاہے الف) اے يہود كياتم خيال كرتے ہو كہ ابراہيم اور ... يہودى تھے ؟ ب) اے نصارى كيا تم گمان كرتے ہو كہ ابراہيم اور ... نصرانى تھے\_

2 \_نصارى حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كى اولاد كے دين كو نصرانيت اورخود ان كو نصرانى جانتے تھے\_ ام تقولون ان ابراهيم و اسماعيل ... كانوا هوداً او نصارى

3 \_ يہود و نصارى باوجود اس كے كہ ان كے مابين بنيادى اختلافات پائے جاتے ہيں ليكن اسلام اور مسلمانوں كے خلاف متحد او رہم آواز ہيں \_ ام تقولون ان ابراهيم ... كانوا هوداً او نصارى

ظاہر ہے كہ يہود ى يہ نہيں كہتے تھے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ... نصرانى ہيں اسى طرح نصارى بھى يہ نہ كہتے تھے كہ حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ... يہودى ہيں پس لف اجمالى كا استعمال اور ان ميں سے ہر ايك كے عقيدہ كى تفصيل بيان نہ كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ وہ لوگ باوجود اپنے درميان شديد اختلافات كے مسلمانوں كےخلاف بالكل ايك اور ہم آواز ہيں \_

4 \_ اللہ تعالى اپنے انبياء عليه‌السلام كے دين سے دوسروں كى نسبت زيادہ آگاہ ہے \_ قل اانتم اعلم ام الله

5 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور ان كى اولاد نہ تو يہودى تھے اور نہ ہى نصرانى \_ ام تقولون ... كانوا هوداً اونصارى جملہ''ام تقولون ...'' ميں استفہام انكارى توبيخى ہے يعنى يہ گمان ہے اور ايك باطل و غير صحيح گمان ہے اس پر اعتقاد ركھنے والا سزا كا مستوجب ہے \_

6 \_ يہود و نصارى نے تاريخ انبياء عليه‌السلام ميں تحريف كى \_ ام تقولون ابراهيم و اسماعيل ... كانوا هوداً او نصارى

7\_ لوگوں ميں ظالم ترين افراد وہ ہيں جو دينى حقائق اور الہى معارف كو چھپاتے ہيں اور ان كو دوسروں كے سامنے پيش كرنے سے اجتناب كرتے ہيں \_ و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله ''من اللہ'' ،''عندہ''كى طرح ''شہادة'' كے لئے صفت ہے پس ''شہادة عندہ من اللہ'' يعنى اسكے پاس جو شہادت ہے وہ اللہ تعالى كى جانب سے ہے \_ انسان كے اختيار ميں اللہ تعالى كى جانب سے جو شہادت ہے اس سے مراد دينى حقائق اور الہى معارف ہيں \_

8\_ يہود و نصارى كے پاس اللہ تعالى كى جانب سے ايك حقيقت تھى جسے ان كو لوگوں كے سامنے پيش كرنا تھا\_ ام تقولون ... و من اظلم ممن كنم شهادة عنده من الله آيات كے اس حصہ ميں بحث چونكہ يہود و نصارى كے بارے ميں ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ جملہ'' من اظلم ...'' كا براہ راست اشارہ يہود و نصارى كى طرف ہے \_

9 \_ ضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كى آل اولاد كے بارے ميں يہود و نصارى نے كچھ حقائق پر پردہ ڈالا اس ليئے وہ ظالم ترين لوگ ہيں \_

ام تقولون ان ابراهيم ... و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله '' شہادة من اللہ'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے آيہ مجيدہ كے صدر كى روشنى ميں حضرت ابراہيم عليه‌السلام اور ديگر مذكورہ انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں كچھ حقائق ہيں \_

10\_ جس حقيقت كى يہود و نصارى كيلئے گواہى دينا ضرورى تھى اس پر انہوں نے پردہ ڈالا اور لوگوں كے سامنے اسے پيش كرنے سے اجتناب كيا \_ و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله

11 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام انبياء عليه‌السلام ميں سے تھے اور يہود و نصارى كے مورد قبول شخصيات تھيں \_ ام تقولون ان ابراهيم ... كانوا هوداً او نصارى

12 \_ گواہى دينا واجب اور اسكا چھپانا ظلم ہے\_ و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله

13 \_ اللہ تعالى انسانوں كے اعمال سے غافل نہيں اور ان سب سے آگاہ ہے \_ و ما الله بغافل عما تعملون

14 \_ آسمانى حقائق كو چھپانے كى وجہ سے اہل كتاب كے علماء كو اللہ تعالى كى جانب سے دھمكى دى گئي \_ و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله و ما الله بغافل عما تعملون اللہ تعالى كے آگاہ ہونے اور علمائے اہل كتاب كے كردار سے غافل نہ ہونے كے كے بيان كرنے كا ہدف انہيں سزا دينے كى دھمكى دينا ہے\_

15 \_ امام كاظم عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' ... و ان سئلت عن الشهادة فاشهد بها و هو قول الله عزوجل ... و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله ...'' (1)

اگر تيرے پاس موجود گواہى كے بارے ميں سوال كيا جائے تو گواہى دو كيونكہ اللہ جل جلالہ كا ارشاد ہے '' و من اظلم ممن كتم شهادة عنده من الله ...''

اسباط: اسباط كا دين 5

اسلام: دشمنان اسلام3

اسماء اور صفات: جلالى صفات13; جمالى صفات13

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات 4; اللہ تعالى كى دھمكياں 14; اللہ تعالى اور غفلت 13; علم الہى 4،13

انبيائ( عليہم السلام ): انبياء عليه‌السلام كى تاريخ كى تحريف 6; انبياء عليه‌السلام كا دين 4

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 1 ص 315 ح 14\_

انسان: انسانى عمل 13

اہل كتاب كے علماء : علمائے اہل كتاب كو دھمكى 14; علمائے اہل كتاب اور حق كا چھپانا 14

جرائم : جرائم كے موارد 12

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : دين ابراہيمى عليه‌السلام 5; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى شخصيت 11

حضرت اسحاق عليه‌السلام : دين حضرت اسحاق عليه‌السلام 5; حضرت اسحاق عليه‌السلام كى شخصيت 11

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : دين حضرت اسماعيل عليه‌السلام 5; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى شخصيت 11

حق: حق كو چھپانے كا ظلم 7

دين: دين كا چھپانا 7 روايت:15 ظالمين : ظالم ترين لوگ 7،9 ظلم : ظلم كے درجات 7; ظلم كے موارد 12

عيسائي: عيسائيوں كا تحريف كرنا 6; عيسائيوں كا ظلم 9; عيسائيوں كا عقيدہ 2; عيسائيوں كى ذمہ دارى 8; عيسائي اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام 9،11; عيسائي اور اسباط 9; عيسائي اور حضرت اسحاق عليه‌السلام 9،11; عيسائي اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام 9 ، 11; عيسائي اور دين ابراہيمى عليه‌السلام 2; عيسائي اور اسباط عليه‌السلام كا دين 2; عيسائي اور حضرت اسحاق عليه‌السلام كا دين 2; عيسائي اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا دين 2; عيسائي اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كا دين 2; عيسائي اور حق كا چھپانا 9،10; عيسائي اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 9،11

گواہي: گواہى كے احكام 12; گواہى كى اہميت 15; گواہى كا چھپانا 12; گواہى كا وجوب 12

مسلمان : مسلمانوں كے دشمن 3 واجبات:12

حضرت يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كا دين 5; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى شخصيت 11

يہود: يہوديوں اور عيسائيوں كا اتحاد 3; يہوديوں كا عيسائيوں سے اختلاف 3; يہوديوں كا تحريف كا عمل 6; يہوديوں كا ظلم 9; يہوديوں كا عقيدہ 1; يہوديوں كى ذمہ دارى 8; يہود اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام 9،11; يہود اور اسباط عليه‌السلام 9; يہود اور حضرت اسحاق عليه‌السلام 9،11; يہود اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام 9،11; يہود اور دين ابراہيمى عليه‌السلام 1; يہود اور اسباط عليه‌السلام كا دين 1; يہود اور حضرت اسحاق عليه‌السلام كا دين1; يہود اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا دين 1; يہود اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كا دين 1; يہود اور حق كا چھپانا 9،10; يہود اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 9،11

تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (141)

يہ امت گذرچكى ہے اس كا حصہ وہ ہے جو اس نے كيا ہےاور تمھارا حصہ وہ ہے جو تم كردگے اورخدا تم سے ان كے اعمال كے بارے ميں كوئيسوال نہيں كرے گا(141)

1 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام اللہ تعالى كى پرستش كرنے والى امت اور اسكے حضور سر تسليم خم تھے\_ تلك امة قد خلت ''تلك '' كا مشار اليہ ما قبل آيت ميں موجود انبياء عليه‌السلام ہيں مذكر كى طرف اشارہ كے لئے ''تلك'' كا استعمال خبر (امة) كى مناسبت سے ہے \_

2 \_ تمام انسان حتى انبياء عليه‌السلام اولوالعزم بھى دنيا ميں نہ رہے اور سب كو عالم آخرت كى طرف جانا ہوگا\_ تلك امة قد خلت اس مطلب كى مزيد وضاحت كے لئے آيت 134 كے مطلب نمبر 2 كى طرف رجوع كريں \_

3 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كے نيك اعمال كى جزا نہيں سے مختص ہے اس سے دوسروں كو فائدہ نہ ہوگا\_ تلك امة قد خلت لها ما كسبت '' لہا'' كا '' ماكسبت'' پر مقدم ہونا حصر كا معني ديتاہے پس '' لہا ما كسبت''يعنى ان كے نيك اعمال كا فائدہ خود انہى كى طرف لوٹ كے جائے گا \_

4 \_ حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور ... جيسے انبياء عليه‌السلام كے نيك اعمال اور انكى فضيلتوں كى جزا سے يہود كا بہرہ مند ہونا يہود كے نادرست عقائد ميں سے ہے\_ لها ما كسبت و لكم ما كسبتم اس مطلب كا يوں استفادہ ہوتاہے كہ اللہ تعالى يہوديوں سے مخاطب ہوكر فرماتاہے كہ انبياء عليه‌السلام كے اعمال كا نتيجہ دوسروں كو نہ ملے گا \_

5 \_ ہر فرد اور ہر امت اپنے نيك اعمال كے اجر سے بہرہ مند ہوں گے \_ لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

6\_ ہر شخص اور ہر معاشرے كے اعمال كا نتيجہ خود انہيں سے مربوط ہے اور انہيں كى طرف لوٹے گا\_

لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

7\_ ہر معاشرے اور امت كى ايك زندگي، موت اور مستقل شخصيت ہے\_ تلك امة قد خلت

8 \_ انسان اپنے اسلاف كے اعمال كا ذمہ دار نہيں ہے اور نہ ہى ان كے سبب اسكا مؤاخذہ ہوگا\_ و لاتسئلون عما كانوا يعملون

9 \_ يہوديوں كو ان كے اپنے اسلاف كے برُے اعمال كا نتيجہ بھگتنا پڑے گا اور اس پر ان كا مواخذہ ہوگا يہ يہوديوں كے باطل خيالات ميں سے ہے \* و لا تسئلون عما كانوا يعملون يہ مطلب اس وجہ سے ہے كہ يہوديوں كو مورد خطاب قرار دے كر يہ حقيقت بيان كى گئي ہے كہ وہ لوگ اپنے اسلاف كے اعمال كے ذمہ دار نہيں ہيں \_

10\_ انبياء عليه‌السلام سے رشتہ دارى يا ان كى نسل سے ہونا قيامت ميں كام نہ آئے گا اور نہ ہى اعمال كے نتائج سے رہائي كا باعث ہوگا\_ تلك امة قد خلت لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

انبياء عليه‌السلام كے اعمال كے نتائج سے دوسروں كو فائدہ نہ ہوگا يہ مطلب ايسے لوگوں سے مخاطب ہوكر كہا گيا ہے جو حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسحاق عليه‌السلام اور حضرت يعقوب عليه‌السلام جيسے انبياء عليه‌السلام كى نسل سے ہيں اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ كيا جاسكتاہے \_

11 \_ انسانوں كے اعمال كے حساب كتاب اور ان كے اعمال كى جزا عدل الہى كے مطابق ہوگي\_ لها ما كسبت و لكم ما كسبتم

اجر : اجر كا مختص ہونا 3،5،6; اجر ميں عدالت و انصاف 11

اسلاف: اسلاف كا عمل 8

اللہ تعالى : الہى جزائيں 11; اللہ تعالى كا حساب كتاب 11; اللہ تعالى كا عدل و انصاف 11

امتيں : عبادت گزارا امتيں 1; امتوں كى جزا 5; امتوں كى زندگى 7; امتوں كى شخصيت 7; امتوں كى موت 7

انبيائ( عليہم السلام) : انبياء عليه‌السلام سے ر شتہ دارى 10; انبياء عليه‌السلام كى رحلت 2; انبياء عليه‌السلام كى نسل 10

انسان: انسانوں كى موت 2

اولاد: اولاد كى ذمہ دارى كا دائرہ8

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا خشوع و خضوع 1; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى اخروى جزا 3; حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى عبادت 1

حضرت اسحاق عليه‌السلام : حضرت اسحاق عليه‌السلام كا خشوع و خضوع 1; حضرت اسحاق عليه‌السلام كى اخروى جزا 3; حضرت اسحاق عليه‌السلام كى عبادت 1

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا خشوع و خضوع 1; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى اخروى جزا 3; حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى عبادت1

حضرت يعقوب عليه‌السلام : حضرت يعقوب عليه‌السلام كا خشوع و خضوع 1; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى اخروى جزا 3; حضرت يعقوب عليه‌السلام كى عبادت1

سرتسليم خم ہونا : اللہ تعالى كے حضور سرتسليم خم ہونے كى اہميت 1

سزائيں : سزاؤں كا ذاتى ہونا8; سزاؤں كا نظام 6،11

عقيدہ: باطل عقيدہ 4،9

عمل : عمل كے آثار10; دوسروں كے عمل سے فائدہ اٹھانا 3،4;عمل كى جزا 6

عمل صالح : عمل صالح كى جزا 3،5

قيامت : قيامت ميں رشتہ دارى 10

معاشرہ : معاشروں كى زندگى 7; معاشروں كى شخصيت 7 معاشروں كى موت 7

موت : موت كا حتمى ہونا 2

نجات: اخروى نجات كے عوامل10

يہودي: يہوديوں كا عقيدہ4،9; يہوديوں كے اسلاف كا عمل 9

سَيَقُولُ السُّفَهَاء مِنَ النَّاسِ مَا وَلاَّهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُواْ عَلَيْهَا قُل لِّلّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاء إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (142)

عنقريب احمق لوگ يہكہيں گے كہ ان مسلمانوں كو اس قبلہ سے كسنے موڑديا ہے جس پر پہلے قائم تھے تو اےپيغمبر كہہ ديجئے كہ مشرق و مغرب سب خداكے ہيں وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقيم كيہدايت دے ديتا ہے (142)

1 \_ زمانہ بعثت ميں كچھ مدت كے لئے بيت المقدس مسلمانوں كا قبلہ رہا \_ ما ولّى هم عن قبلتهم التى كانوا عليها

اكثر مفسرين كے نظريئے كے مطابق ''قبلتھم ...'' سے مراد بيت المقدس ہے \_

2 \_ مسلمانوں كا قبلہ اول (بيت المقدس) اللہ تعالى كے حكم سے كعبہ كى طرف تبديل ہوگيا\_ ما ولّى هم عن قبلتهم التى كانوا عليها ...يهدى من يشاء '' يہدى من يشائ'' قرينہ ہے اس پر كہ قبلہ كى تبديلى اللہ تعالى كے فرمان سے ہوئي \_

3 \_ احمقوں اور بے وقوفوں نے قبلہ كى تبديلى كو بے جا تصور كيا اور اس پر اعتراض كيا \_ سيقول السفهآء من الناس ما ولّى هم عن قبلتهم التى كانوا عليها

4 \_ اللہ تعالى كے احكام كو قبول نہ كرنا اور ان پراعتراض كرنا بے وقوفى اور كم عقلى ہے \_ سيقول السفهاء من الناس ما ولّى هم عن قبلتهم

5 \_ احكام دين كا نسخ ايك ممكن امر ہے اس كو بے جا تصور كرنا حماقت و كم عقلى كى دليل ہے \_ سيقول السفهاء من الناس ما ولّى هم عن قبلتهم

6\_ تبديلى قبلہ كے بارے ميں مخالفين اسلام كى مخالفت اور ضد كى قرآن حكيم نے پيشين گوئي فرمائي\_ سيقول السفهآء من الناس ما ولّى هم عن قبلتهم التى كانوا عليها

7\_ تبديلى قبلہ كے سلسلہ ميں قبل اس كے كہ اعتراض كرنے والے اعتراض كريں اللہ تعالى نے آنحضرت (ص) كو اسكا جواب سكھايا\_ سيقول ... قل لله المشرق والمغرب

8\_ دين كى تبليغ كرنے والوں كيلئے مخالفين كے شبہات اور اعتراضات سے مطلع ہونا اور انكا مناسب جواب دينا ضرورى ہے\_ سيقول ... ما ولّى هم عن قبلتهم ... قل لله المشرق والمغرب مخالفين كے شبہات اور اعتراضات سے پہلے ہى جو اللہ تعالى نے اپنے حبيب (ص) كو ان سے آگاہ فرمايا اور ان كا جواب سكھايا اس سے مذكورہ بالا مطلب اخذ ہوتاہے\_

9\_ مشرق و مغرب ( سب جہتيں اور جگہيں ) اللہ تعالى كى ہيں \_ قل لله المشرق والمغرب

10\_ سب سمتوں اور جگہوں كى ملكيت ميں اللہ تعالى كا كوئي شريك نہيں ہے\_ لله المشرق والمغرب

11 \_ اس اعتبار سے كہ تمام سمتيں اور جگہيں اللہ تعالى كى ملكيت ہيں لذا قبلہ بننے كى صلاحيت ركھتى ہيں ان ميں سے بعض كو بعض پر كوئي فوقيت حاصل نہيں ہے\_ قل لله المشرق والمغرب

12 \_ كعبہ كا قبلہ بننا انسانوں كى صراط مستقيم كى طرف ہدايت كى بنياد ہے \_ ماولّى هم عن قبلتهم ... يهدى من يشاء الى صراط مستقيم يہ جملہ ''لله المشرق ...'' بيان كررہاہے كہ كعبہ اور بيت المقدس دونوں خداوند متعال كى ملكيت ہيں اس اعتبار سے ان ميں كوئي فرق نہيں پايا جاتا\_ جملہ''يھدي ...'' اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ كعبہ كو قبلہ كے طور پر انتخاب كرنا انسانوں كى ہدايت كا ذريعہ ہے اسى لئے اسے سب كے لئے قبلہ قرار ديا گياہے\_

13 \_ كسى سمت كو قبلہ قرار دينے كا معيار يہ ہے كہ وہ سمت يا حگہ انسانوں كى ہدايت ميں مؤثر ہو\_ ما وليهم عن قبلتهم ... قل لله المشرق والمغرب يهدى من يشائ\_

14 \_ انسانوں كى صراط مستقيم كى طرف ہدايت كرنے والا اللہ تعالى ہے \_ يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

15 \_ اللہ تعالى كى جانب سے احكام اور دين كى تشريع (قانون سازي) كا ہدف انسانوں كى صراط مستقيم كى طرف ہدايت ہے \_ ماولّى هم عن قبلتهم ... يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

16\_ انسانوں كى ہدايت اور دين كے قوانين كى تشريع كے سلسلے ميں اللہ تعالى مختار ہے \_ يهدى من يشاء الى صراط مستقيم

17\_ امام صادق عليه‌السلام نے فرمايا'' و صلّى رسول الله (ص) الى بيت المقدس بعد النبوة ثلاث عشرة سنة بمكة و تسعة عشر شهراً بالمدينة

ثم عيرته اليهود ... (1)

رسول خدا (ص) نے رسالت كے بعد تيرہ سال مكہ ميں اور انيس ماہ مدينہ منورہ ميں بيت المقدس كى طرف نماز پڑھى يہاں تك كہ يہوديوں نے آپ (ص) پر انگشت نمائي اور اعتراضات كيئے \_

احكام: احكام پر اعتراض 4; احكام كى تشريع 16; فلسفہ احكام 15; احكام كا نسخ ہونا 5

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 1،2

اللہ تعالى : اللہ تعالى كا اختيار 16 ;اوامر الہى 2; اللہ تعالى اور شريك 10; اللہ تعالى كى مالكيت 9،10،11; ہدايت الہى 14

انسان: انسانوں كى ہدايت 12،14،15،16

بيت المقدس: بيت المقدس كا قبلہ ہونا1،2

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كو تعليم دينا 7; پيامبر اسلام (ص) كا بيت المقدس كى طرف نماز پڑھنا 17

حماقت: حماقت كے نتائج 4; حماقت كى علامتيں 5

دين : فلسفہ دين 15

روايت:17

مقامات: مقامات كا مالك 9،10،11

شبہات: شبہہ شناسى كى اہميت 8; شبہات كا جواب دينا 7،8

شرك: شرك كو رد كرنا 10

قبلہ : تبديلى قبلہ پر اعتراض 3،7; تبديلى قبلہ 2; دشمن اور تبديلى قبلہ 6; احمق افراد اور تبديلى قبلہ 3; مسلمانوں كا قبلہ اوّل 1،2; قبلہ ہونے كا معيار 11،13

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيشين گوئي 6

كعبہ: كعبہ كے قبلہ ہونے كے نتائج 12; كعبہ كا قبلہ ہونا 2

مبلغين :

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لايحضرہ الفقيہہ ج ص 178ح843;نور الثقلين ج1 ص 137 ح 427

مبلغين كى ذمہ دارى 8;

مشرق : مشرق كا مالك 9

مغرب: مغرب كا مالك 9

نسخ : نسخ پر اعتراض5

ہدايت: ہدايت كى اہميت 13; ہدايت كى بنياد 12; ہدايت كے عوامل 13; ہدايت كا سرچشمہ 14; صراط مستقيم كى ہدايت 12،14،15

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُواْ شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلاَّ لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلاَّ عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّهُ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (143)

او رتحويل قبلہكى طرح ہم نے تم كو درميانى امت قرادراہے تا كہ تم لوگوں كے اعمال كے گواہ رہواور پيغمبر تمھارے اعمال كے گواہ رہيں اور ہم نے پہلے قبلہ كو صرف اس لئے قبلہبنايا تھا كہ ہم يہ ديكھيں كہ كون رسولكا اتباع كرتا ہے اور كون پھچلے پاؤں پلٹجاتا ہے \_ اگر چہ قبلہ ان لوگوں كے علاوہسب پرگراں ہے جن كى الله نے ہدايت كردى ہےاور خدا تمھارے ايمان كو ضائع نہيں كرناچاہتا \_ وہ بندوں كے حال پر مہربان اوررحم كرنے والا ہے (143)

1\_ اللہ تعالى نے امت مسلمة كو معتدل اور برتر امت قرار دياہے\_ جعلناكم امة وسطاً '' وسطاً'' بعض مفسرين كے بقول كہ يہ كنايہ ہے '' معتدل '' يا ''برتر'' سے\_

2 \_ ماديات اور معنويات كے اعتبار سے اسلام ايك متوازن دين ہے \_ جعلناكم امة وسطاً

ان آيات ميں مورد خطاب يہود و نصارى ہيں اس اعتبار سے كہا جاسكتاہے كہ امت مسلمہ كو جو متوازن اور معتدل امت قرار ديا گياہے يہ يہود و نصارى كے مقابلہ ميں ہے\_ كيونكہ يہود ى دنياپرست ہيں جبكہ نصارى ترك دنيا اور رہبانيت كى تائيد كرتے ہيں \_ پس امت مسلمہ كا معتدل ہونا دنياوى اور معنوى امور ميں ہے \_

3\_ بيت المقدس سے كعبہ كى طرف قبلہ كى تبديلى كا كردار امت مسلمہ ايك متوازن اور برتر امت كا درجہ حاصل كرنے ہيں ماولى هم عن قبلتهم التى كانوا عليها ... و كذلك جعلناكم امة وسطاً

4 \_ اسلامى آداب و احكام ہر طر ح كى افراط و تفريط سے مبرا اور پاك ہيں \_ جعلناكم امة و سطاً

5 \_ مسلمان ديگر انسانوں كے اعمال پر گواہ ہيں اور پيامبر گرامى اسلام (ص) مسلمانوں كے اعمال پر گواہ ہيں \_

لتكونوا شهداء على الناس و يكون الرسول عليكم شهيداً آيہ مجيدہ ميں '' شہدائ'' اور '' شہيد '' سے كيا مراد ہے اس سلسلہ ميں چند آراء پائي جاتى ہيں \_ ان ميں سے ايك اعمال پر گواہ ہونا ہے يعنى امت اسلامى يا اس امت كے بعض لوگ دوسرى امتوں كے اعمال كا مشاہدہ كرتے ہيں اور قيامت كے دن ان پر گواہى ديں گے اور نبى اسلام (ص) بھى مسلمانوں كے اعمال پر ناظر ہيں اور عالم آخرت ميں ان پر گواہى ديں گے\_

6 \_ پيامبر اسلام (ص) مسلمانوں پر اللہ تعالى كى حجّت و برہان ہيں اور امت مسلمہ ديگر لوگوں پر اللہ تعالى كى حجت ہے\_

لتكونوا شهداء على الناس و يكون الرسول عليكم شهيداً ميں ''شہدا'' اور ''شہيد '' كى ايك تفسيرحجت ہے\_

7\_ امت مسلمہ كا معتدل ہونا اور ديگر امتوں سے برتر ہونا امت مسلمہ كے ديگر امتوں پر حجت ہونے كى علت ہے\_

جعلنكم امة وسطاً لتكونوا شهداء على الناس

8\_ زمانہ بعثت ميں كچھ عرصہ كے لئے بيت المقدس مسلمانوں كا قبلہ رہاہے\_ و ما جعلنا القبلة التى كنت عليها

''القبلة'' سے مراد بيت المقدس ہے '' التى كنت عليہا'' ميں ''كان'' ممكن ہے حال كامعنى ديتا ہو يعنى وہ قبلہ جس كى طرف تم ہو\_ اس بناپر مذكورہ آيت قبلہ كى تبديلى سے قبل نازل ہوئي يہ بھى ممكن ہے كہ ''كان'' ماضى كا معنى ديتاہو اس صورت ميں مذكورہ آيت قبلہ كى تبديلى كے بعد نازل ہوئي \_البتہ قبلہ كى تبديلى كا حكم چونكہ بعد والى آيت ميں بيان ہوا ہے اس اعتبار سے زيادہ بہتر پہلے والا احتمال معلوم ہوتاہے \_

9\_ بيت المقدس كو مسلمانوں كے لئے قبلہ كے طور پر متعين كرنے كا ہدف پيامبر اسلام (ص) كے حقيقى پيروكاروں كو دوسروں سے مشخص اور ممتاز كرنا تھا\_ و ما جعلنا القبلة التى كنت عليها الا لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب على عقبيه

10\_ بيت المقدس كو قبلہ كے طور پر معين كرنا مسلمانوں كى آزمائش اور ان كى چھان پھٹك كے لئے تھا\_ و ما جعلنا القبلة التى كنت عليها الا لنعلم

11 \_ بيت المقدس كا اہل اسلام كے لئے قبلہ ہونا كچھ مسلمانوں كے لئے ايك مشكل اور ناقابل قبول امر تھا\_ و ان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

12 \_ فقط ہدايت يافتہ لوگ تھے جنہوں نے بيت المقدس كو قبلہ كے طور پر قبول كيا اور اسكو كوئي مشكل شرعى حكم نہ سمجھا\_ و ان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

13 \_ اللہ تعالى تمام انسانوں كى ہدايت كرنے والا ہے\_ الا على الذين هدى الله

14 \_ احكام الہى كو قبول كرنا اللہ تعالى كى طرف سے بھيجے ہوئے انسانوں كى پيروى كرنے كى دليل ہے \_ ما جعلنا القبلة التى كنت عليها الا لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب على عقبيه

5 1\_ پيامبر اسلام (ص) كى اتباع كرنا ہدايت الہى سے بہرہ مند ہونے كى دليل ہے \_ الا لنعلم من يتبع الرسول ... و ان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

16 \_ پيامبر اسلام (ص) كى اتباع اور احكام الہى كے سامنے سر تسليم خم ہوناضرورى ہے\_ ما جعلنا القبلة ... الا لنعلم من يتبع الرسول

17 \_ بيت المقدس كو مسلمانوں كے لئے قبلہ كے طور پر متعين كرنے كا فلسفہ اور حكمت اس چيز كا مشخص كرنا تھا كہ كون خداوند متعال كے حضور سر تسليم خم ہے اور چون و چرا نہيں كرتا \_ الا لنعلم من يتبع الرسول ...و ان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

18 \_ ہدايت يافتہ انسانوں ميں خداوند متعال اور احكام الہى كے سامنے بے چون و چرا سر تسليم خم ہونے جذبہ پايا جاتاہے\_ و ان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

19 \_ بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف مسلمانوں كے قبلہ كى تبديلى كا واقع ہونا\* و ما جعلنا القبلة التى كنت عليها مذكورہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''التى كنت عليها'' ميں ''كان'' زمانہ ماضى پر دلالت كرتاہو اس صورت ميں '' التى كنت عليها'' قبلہ كى تبديلى پر دلالت كرتاہے\_

20\_ قبلہ كى تبديلى اور مسجد الحرام كو مسلمانوں كے لئے قبلہ كے طور پر متعين كرنے كا ہدف آنحضرت كے حقيقى پيروكاروں كو دوسروں سے مشخص اور ممتاز كرنا ہے\_\* ما جعلنا القبلة التى كنت عليها الا لنعلم من يتبع الرسول ممن

ينقلب بعض كى رائے يہ ہے كہ ''الا لنعلم ...'' كا بيان كرنا بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف قبلہ كى تبديلى كا ہدف بيان كرنے كيلئےہے يعنى ''لنعلم'' در حقيقت فعل محذوف سے متعلق ہے\_ كہ جس پركلام كے قرائن دلالت كررہے ہيں \_ پس جملہ در حقيقت يوں ہے ''ما جعلنا القبلة التى كنت عليها فصرفناك عنها الا لنعلم ...''

21 \_ قبلہ كى تبديلى دوسروں كى بجائے سچے مسلمانوں كى پاكيزگى اور چھانٹى كےلئے ايك آزمائش تھي\_ و ما جعلنا القبلة التى كنت عليها الا لنعلم

2 2\_ قبلہ كى تبديلى كا معاملہ بعض مسلمانوں كے لئے ايك مشكل اور ناقابل قبول مسئلہ تھا\_ وان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

23 \_ فقط ہدايت يافتہ لوگ پيامبر اسلام (ص) كے سچے پيروكار تھے جنہوں نے قبلہ كى تبديلى كو قبول كيا اور اسكو ايك دشوار امر نہ سمجھا\_ و ان كانت لكبيرة الا على الذين هدى الله

24 \_ نماز ايمان كا مظہر ہے \_ و ما كان الله ليضيع ايمانكم

بہت سے مفسرين كا كہناہے كہ ايمان سے مراد يہاں نماز ہے\_ ايمان كا نماز پر اطلاق نماز كى عظمت پر دلالت كرتاہے \_ اس طرح كہ نماز كو ايمان كہاجاسكتاہے يا اسے مظہر ايمان سمجھا جائے\_

25 \_ قبلہ كى تبديلى سے قبل جو نمازيں بيت المقدس كے رخ پر پڑھى گئي ان كو اللہ تعالى نے قبول فرمايا اور ان كا اجر ضائع نہيں ہوگا\_ و ما كان الله ليضيع ايمانكم

قبلہ كى تبديلى يا تبديلى كى خوشخبرى نے مسلمانوں كے درميان اس سوال كو پيدا كيا كہ وہ نمازيں اور عبادات جو بيت المقدس كے رخ پر ادا كى گئي ہيں كيا وہ باطل ہيں ؟ يہ جملہ''و ما كان ...'' اس سؤال كا جواب ہے \_

26 \_ قواعد و ضوابط اور قوانين كا وضع ہونا اور ان كا رسمى اعلان ان سے ماقبل كے زمانوں كو شامل نہيں ہوتا\_

و ما كان الله ليضيع ايمانكم

27\_ اللہ تعالى انسانوں كے ساتھ رؤوف اور مہربان ہے \_ ان الله بالناس لرؤوف رحيم

28\_ اللہ تعالى كے اس كلام '' و كذلك جعلناكم امة وسطاً لتكونوا شہداء على الناس'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا : '' نحن الشهداء على الناس بما عندهم من الحلال والحرام و ما ضيعوا منه\_''(1) ہم (ائمہ) حلال و حرام اور جو كچھ لوگ ان (حرام و حلال) سے ضائع كرتے ہيں كے شاہد ہيں \_

29\_ رسول خدا (ص) نے فرمايا:'' يدعى نوح يوم القيامة فيقال له: هل بلغت؟ فيقول نعم، فيدعى قومه فيقال لهم هل بلغكم ؟ فيقولون ما اتانا من نذير و ما اتانا من احد، فيقال لنوح من يشهد لك؟ فيقول محمد (ص) ، و امته و ذلك قوله ''و كذلك جعلناكم امة وسطاً'' قال والوسط العدل فتدعون فتشهدون له بالبلاغ ...''(2)

'' قيامت كے دن حضرت نوح عليه‌السلام كو بلايا جائے گا اور كہا جائے گا كيا آپ عليه‌السلام نے رسالت كى تبليغ كى ؟ تو جواب دينگے ہاں اس كے بعد آپ عليه‌السلام كى قوم كو بلايا جائےگا اور ان سے پوچھا جائے گا كيا نوح عليه‌السلام نے تمہيں (رسالت كي) تبليغ كى تو وہ جواب ميں كہيں گے ہميں كوئي ڈرانے كے لئے نہيں آيا تھا پھر حضرت نوح عليه‌السلام سے كہا جائے گا آپ عليه‌السلام كى گواہى دينے والا كون ہے تو آپ عليه‌السلام جواب دينگے حضرت محمد (ص) اور آپ (ص) كى امت ، پس يہى اللہ تعالى كا قول ہے \_ اور اسى طرح ہم نے تمہيں امت وسط قرار ديا'' رسول خدا (ص) فرماتے ہيں وسط سے مراد عدل ہے پس تم (مسلمان) بلائے جاؤگے اور حضرت نوح عليه‌السلام كى رسالت اور خود ان كے بارے ميں گواہى دوگے ...''

30 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' ... و لما ان اصرف نبيه الى الكعبة عن بيت المقدس قال المسلمون للنبي(ص) ا رأيت صلاتنا التى كنا نصلى الى بيت المقدس ما حالنا فيها وماحال من مضى من امواتنا و هم يصلون الى بيت المقدس؟ فانزل الله ''و ما كان الله ليضيع ايمانكم ان الله بالناس لرؤوف رحيم'' فسمّى الصلوة ايماناً ...'' (3) اللہ تعالى نے جب اپنے نبى (ص) كا رخ بيت المقدس سے كعبہ كى طرف بدلا تو مسلمانوں نے حضور (ص) كى خدمت ميں عرض كيا كہ ہم نے جو نمازيں بيت المقدس كى طرف رخ كركے پڑھى ہيں ان كا كيا بنے گا اسى طرح ان لوگوں كى نمازيں جنہوں نے بيت المقدس كى طرف رخ كركے پڑھيں او ر اب دنيا سے جاچكے ہيں ؟ تو اللہ تعالى نے اس آيہ مباركہ كو نازل فرمايا ''و ما كان الله ليضيع ايمانكم ان الله بالناس لرؤوف رحيم'' اس آيت ميں اللہ تعالى نے نماز كو ايمان قرار ديا ہے ...''

31\_ عن ابى بصير عن احدهما عليه‌السلام ... فقلت له الله امره ان يصلى الى بيت المقدس قال نعم الا ترى ان الله تعالى يقول '' و ما جعلنا القبلة التى كنت عليها الا لنعلم من يتبع الرسول ممن ينقلب على عقبيه ... (4)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بصائر الدرجات ص 82 ح /1 باب 13 ،نورالثقلين ج/ 1 ص 133 ح 401 و 408\_ 2) تفسير ابن كثير ج/ 1 ص 297\_ 3) تفسير عياشى ج/ 1 ص63 ح 115 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 161 ح 3 ، 4\_ 4) تہذيب الاحكام ج/ 2 ص 44 ح 138 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 136 ح 414\_

ابى بصير نے امام باقر عليه‌السلام يا امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا ... كيا اللہ تعالى نے پيامبر اسلام (ص) كو مامور فرمايا كہ بيت المقدس كى طرف رخ كركے نماز پڑھيں ؟ تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا ہاں كيا تجھے نہيں معلوم كہ اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے'' اس سے پہلے جس قبلہ پر تم تھے ہم نے فقط اس ليئے اسكو قبلہ قرار ديا تا كہ رسول كى اتباع كرنے والوں كو ان لوگوں سے ممتاز و مشخص كريں جو جاہليت كى طرف لوٹ جاتے ہيں ...

آئمہ عليه‌السلام : آئمہ عليه‌السلام كى گواہى 28; آئمہ عليه‌السلام كے درجات 28;

احكام : فلسفہ احكام 9،20; احكام كا دائرہ عمل 26

اسلام : اسلام اور ماديات 2; اسلام اور معنويات 2; اسلام ميں اعتدال 2،4; صدر اسلام كى تاريخ 8،11،22 ; اسلام كى خصوصيات4

اسماء اور صفات: رؤوف 27; رحيم 27

اطاعت: پيامبر اسلام (ص) كى اطاعت كے نتائج 15; انبياء عليه‌السلام كى اطاعت 14; پيامبر اسلام (ص) كى اطاعت 16

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى حجتيں 6; اللہ تعالى اور اجر كا ضائع كرنا25; اللہ تعالى كا رؤف ہونا 27; اللہ تعالى كى مہربانى 27; ہدايت الہى 13

امتحان : امتحان كے وسائل و ذرائع 10،21

امتيں : امت وسط 1،3،7; امتوں كى حجت 7; امت وسط كى گواہى 29; امت وسط كے درجات 29

انسان: انسانوں كے گواہ 5; انسانوں كى ہدايت 13

ايمان: ايمان كى نشانياں يا علامتيں 24

بيت المقدس : بيت المقدس كى طرف نماز پڑھنے كا اجر 25; بيت المقدس كے قبلہ بننے كا فلسفہ 9،10،17; بيت المقدس كا قبلہ بننا 8،19; بيت المقدس كى طرف نماز پڑھنا 30;

پيامبر گرامى اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كو نمونہ عمل قرار دينا 6; پيامبر اسلام (ص) كے پيروكار 23; پيامبر اسلام (ص) كا حجت ہونا 6; پيامبر اسلام (ص) كے پيروكاروں كى تشخيص كى روش 20;

پيامبر اسلام (ص) كى گواہى 5،29; پيامبر اسلام (ص) كے درجات 29; پيامبر(ص) اسلام كے پيروكاروں كى تشخيص كے معيارات9; پيامبر اسلام (ص) كا بيت المقدس كے رخ نماز پڑھنا 31

تعبد و بندگى : تعبد كى اہميت 17، 18

دين : دين قبول كرنا 14; دين كا نظام تعليم 4

روايت:28، 29، 30،31،32

روح بندگى ركھنے والے يا متعبد افراد:

متعبد انسانوں كى تشخيص كى روش 17

سر تسليم ہونا : اللہ تعالى كے حضور سر تسليم ہونے كى اہميت 17،18; دين كے حضور سر تسليم ہونے كى اہميت 16

عمل: عمل كے گواہ 5

قانون: قانون كا ماضى پر اطلاق 26

قبلہ : قبلہ كى تبديلى كے نتائج 3; قبلہ كى تبديلى 19; قبلہ كى تبديلى كا فلسفہ 20،21; قبلہ كى تبديلى اور مسلمان 22;ہدايت يافتہ لوگ اور قبلہ كى تبديلى 23

مسجد الحرام : مسجد الحرام كا قبلہ بننا 19

مسلمان: مسلمانوں كا اعتدال 1،7; مسلمانوں كو نمونہ عمل قرار دينا 6،7; مسلمانوں كا نمونہ عمل ہونا 6; مسلمانوں كا امتحان 10،21; مسلمانوں كى برترى 1،7; مسلمانوں كى صفوں كى چھانٹى 21; مسلمانوں كا حجت ہونا 6،7; مسلمانوں كے اعتدال كے اسباب 3; مسلمانوں كى برترى كے عوامل 3; مسلمانوں كے فضائل 1; مسلمانوں كا گواہ ہونا 5; مسلمانوں كى گواہى 5،29; مسلمان اور بيت المقدس كا قبلہ ہونا 11; مسلمانوں كے درجات 29

نماز : نماز كى اہميت 24

نمونہ عمل: لوگوں كے لئے نمونہ عمل 6

ہدايت: ہدايت كے عوامل 13،15

ہدايت يافتہ لوگ: ہدايت يافتہ انسانوں كا خشوع و خضوع 18; ہدايت يافتہ انسانوں كا تعبد 18; ہدايت يافتہ انسانوں كا جذبہ 18; ہدايت يافتہ انسانوں كى صفات 18; ہدايت يافتہ لوگ اور بيت المقدس كا قبلہ ہونا 12

قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاء فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوِهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (144)

اے رسول ہم آپ كيتوجہ كو آسمان كى طرف ديكھ رہے ہيں تو ہمعنقريب آپ كو اس قبلہ كى طرف موڑديں گےجسے آپ پسند كرتے ہيں لہذا آپ اپنا رخمسجد الحرام كى جہت كى طرف موڑديجئے اورجہاں بھى رہے اسى طرف رخ كيجئے \_ اہلكتاب خوب جانتا ہيں كہ خدا كى طرف سے يہيبر حق ہے اور الله ان لوگوں كے اعمال سےغافل نہيں ہے (144)

1 \_ آنحضرت (ص) كچھ عرصہ كے لئے اس انتظار اور اشتياق ميں تھے كہ اللہ تعالى كى جانب سے قبلہ كى تبديلى كا فرمان آئے \_ قد نرى تقلب وجهك فى السماء فلنولينك قبلة '' فلنولينك ...''كى جملہ'' قد نري''پر تفريع اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ آنحضرت (ص) كا آسمان كے اطراف و اكناف پہ نظريں جمائے ركھنا تبديلى قبلہ كے فرمان كے انتظار كے لئے تھا\_

2 \_ وحى كے انتظار كے وقت آنحضرت(ص) آسمان كے ہر طرف نظريں لگائے ركھتے \_ قد نرى تقلب وجهك فى السماء '' تقلب'' كا معنى ايك طرف سے دوسرى طرف گھومنا \_چہرے كو آسمان كى طرف كركے گھمانے كا مطلب آسمان كى ايك طرف سے دوسرى طرف ديكھنا ہے \_

3 \_ انبياء عليه‌السلام پر وحى كے ظہور كا مقام آسمان ہے \_ قد نرى تقلب وجهك فى السماء

4 \_ آنحضرت (ص) پر فرشتہ وحى كے نزول كا احتمال تھا كہ آسمان ميں سے كسى بھى مقام سے ظاہر ہوجائے\_

قد نرى تقلب وجهك فى السماء يہ مطلب اس بناپر ہے كہ آنحضرت (ص) فرشتہ وحى كے نزول كے مشاہدہ كے لئے آسمان كے كسى خاص نقطہ كى طرف نگاہ نہ فرماتے بلكہ اپنے چہرہ مبارك كو آسمان كے تمام اطراف كى طرف پھيرتے\_

5 \_ اللہ تعالى انسانوں كے اعمال پر ناظر اور ان كے ضميروں سے آگاہ ہے \_ قد نرى تقلب وجهك فى السماء

6 \_ اللہ تعالى نے پيامبراسلام (ص) كو قبلہ كى تبديلى اور اسكى جگہ ايسے قبلہ كى جاگزينى كى خوشخبرى دى جو آپ (ص) كى خوشنودى كا باعث تھا\_ فلنولينك قبلة ترضى ها

''نولّي'' كا مصدر'' تولية'' ہے جسكا معنى گھمانا ہے پس '' فلنولينك ...'' يعنى ہم نے تيرا رخ ايسے قبلہ كى طرف پھيرديں گے جو تيرى خوشنودى اور رضايت كا باعث تھا\_

7\_ سابق قبلہ (بيت المقدس) كے نسخ ميں آنحضرت (ص) كے انتظار و اشتياق كى بڑى اہميت تھي\_ قد نرى تقلب وجهك فى السماء فلنولينك قبلة ترضى ها جملہ'' فلنولينك ...'' كى '' قد نري ...'' پر حرف فاء كے ساتھ تفريع اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ آنحضرت (ص) كا انتظار و اشتياق قبلہ كى تبديلى ميں مؤثر تھا\_

8\_ پيامبر اسلام(ص) اللہ تعالى كے ہاں بہت ہى زيادہ عظمت و شان كے مالك ہيں \_ قد نرى تقلب وجهك فى السماء فلنولينك قبله ترضى ها

9\_ قبلہ كا تعين كرنا اللہ تعالى كے امور و افعال ميں سے ہے \_ قد نرى ... فلنولينك قبلة ترضى ها

10\_ احكام دين كى تشريع ( قانونسازي) اور انكا نسخ اللہ تعالى كے دست قدرت اور اسى كے دائرہ اختيار ميں ہے \_

قدنرى تقلب وجهك فى السماء فلنولينك قبلة ترضى ها

11\_ قبلہ كا نسخ كرنا اور متعين كرنا آنحضرت (ص) كے اختيار ميں نہ تھا\_ قد نرى تقلب و جهك فى السماء فلنولينك قبلة ترضيها اگر پيامبر اسلام(ص) كو اللہ تعالى كى جانب سے قبلہ كى تبديلى ، كسى حكم كى تشريع يا نسخ كى اجازت ہوتى تو پھر قبلہ كے نسخ اور نئے قبلہ كے تعين كے لئے وحى كا انتظار نہ ہوتا اور آپ(ص) آسمان كى طرف نگاہيں نہ لگائے ركھتے\_

12 \_ اللہ تعالى نے پيامبر اسلام(ص) اور مسلمانوں كو قبلہ كى تبديلى كى خوشخبرى دينے كے ساتھ ساتھ حكم ديا كہ مسجد الحرام كى طرف رخ كركے نماز پڑھيں \_ فلنولينك ... فول وجهك شطر المسجد الحرام و حيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطرة

13\_ مسلمان جس بھى سرزمين پر ہوں ان كو چاہيئے كہ مسجد الحرام كو اپنا قبلہ قرار ديں \_ و حيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره

14 \_ مسلمانوں كے لئے مسجد الحرام كو قبلہ كے طور پر متعين كرنا پيامبر اسلام (ص) كى رضايت و خوشنودى كا باعث بنا \_ فلنولينك قبلة ترضى ها فول وجهك شطر المسجد الحرام

15\_ مسجد الحرام كى سمت يا جہت كى طرف رخ كرنا ان اعمال كے لئے كافى ہے جن ميں قبلہ رخ ہونا شرط ہے \_

فول وجهك شطر المسجد الحرام و حيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره يہ واضح ہے كہ خود مسجد الحرام يا كعبہ ہى قبلہ ہے بنابريں لفظ '' شطر'' كا لانا سمت اور جہت كے معنى ميں ہے\_

يہ معنى اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ جن اعمال مثلاً نماز ميں قبلہ رخ ہونا شرط ہے لازم نہيں كہ ايك سيد ھا خط جو بالكل مسجد الحرام يا كعبہ كى طرف ہو اسى رخ كھڑا ہوا جائے بلكہ اتنا ہى كافى ہے كہ مسجد الحرام يا كعبہ كى جہت يا سمت ہو\_

16\_ علمائے اہل كتاب (يہود و نصارى ) تبديلى قبلہ (بيت المقدس سے مسجد الحرام كى جانب) كى حقانيت سے واقف و آگاہ تھے \_ ان الذين اوتوا الكتاب يعلمون انه الحق ''انہ'' كى ضمير سے مراد سابق قبلہ ( بيت المقدس) كا نسخ اور موجود ہ قبلہ ( مسجد الحرام) كا تعين ہے \_

17 \_ علمائے يہود و نصارى بڑى اچھى طرح جانتے تھے كہ مسجد الحرام كا قبلہ بننا اللہ تعالى كا فرمان ہے \_

ان الذين اوتوا الكتاب ليعلمون انه الحق من ربهم '' ليعلمون'' كا لام تاكيد اس بات كى دليل ہے كہ اہل كتاب كو كوئي شك و ترديد نہ تھا اور بڑى اچھى طرح جانتے تھے كہ قبلہ كى تبديلى حق اور اللہ تعالى كى طرف سے ہے \_

18\_ قبلہ كى بيت المقدس سے كعبہ كى جانب تبديلى ايسى حقيقت ہے جسكا ماقبل آسمانى كتابوں (تورات ، انجيل اور ...) ميں ذكر تھا\_ ان الذين اوتو الكتاب ليعلمون انه الحق من ربهم تبديلى قبلہ بيت المقدس سے كعبہ كى طرف اسكى حقانيت سے يہود و نصارى كى آگاہى كو '' اہل كتاب'' كے عنوان سے بيان كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ ان كى آگاہى كا سرچشمہ آسمانى كتابيں ( تورات وانجيل ) تھيں \_

19\_ علمائے اہل كتاب نے تبديلى قبلہ كى حقيقت كو چھپايا\_ ان الذين اوتوا الكتاب ليعلمون انه الحق من ربهم و ما الله بغافل عما يعملون

20\_ تبديلى قبلہ كى حقيقت و حقانيت سے آگاہى كے باوجود يہود و نصارى نے ضد و مخالفت كا مظاہرہ كيا\_

ان الذين اوتوا الكتاب ليعلمون انه الحق من ربهم و ما الله بغافل عما يعملون جملہ''و ما اللہ ...'' اہل كتاب كو دھمكى ہے اور اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ اہل كتاب نے تبديلى قبلہ كى حقانيت كے مقابل ضد اور حكم الہى كے خلاف مخالفت كا مظاہر ہ كيا \_

21 \_ انسانوں كے اعمال سے ہرگز اللہ تعالى غافل نہيں ہے\_ و ما الله بغافل عما يعملون

22 \_ تبديلى قبلہ كے خلاف ضد و مخالفت كے باعث اللہ تعالى كى جانب سے اہل كتاب كو دھمكى دى گئي\_

وما الله بغافل عما يعملون يہ جملہ ''و ما اللہ ' اللہ تعالى كى طرف سے سزا كے طور پر اہل كتاب كو دھمكى سے كنايہ ہے\_

23 \_ زمانہ بعثت كے يہود و نصارى حق كو قبول كرنے والے نہ تھے \_ و ان الذين اوتوا الكتاب ليعلمون انه الحق من ربهم و ما الله بغافل عما يعلمون

24 \_ ''ان الفرائض لا تصليها الا الى القبلة و هو المروى عن آئمتنا عليه‌السلام (1) ائمہ اہل بيت( عليہم السلام )سے روايت ہے كہ واجب نمازيں فقط قبلہ رخ ادا كى جاسكتى ہيں \_

25 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' و صلى رسول الله (ص) الى بيت المقدس ... ثم عيرته اليهود فقالوا انك تابع لقبلتنا فاغتم لذلك غماً شديداولما كان فى بعض الليل خرج (ص) يقلب وجهه فى آفاق السمائ ... فلما صلى من الظهر ركعتين جاء ه جبرائيل عليه‌السلام فقال له ''قد نرى تقلب وجهك فى السماء فلنولينك قبلة ترضى ها فول وجهك شطر المسجد الحرام '' ثم اخذ بيد النبي(ص) فحوّل وجهه الى الكعبة ...'' (2) رسول اللہ (ص) بيت المقدس كى طرف رخ كركے نماز پڑھتے تھے ... پھر يہود نے آپ (ص) كى ،سرزنش كى اور كہنے لگے آپ(ص) تو ہمارے قبلہ كى پيروى كرتے ہيں \_ پس ا س پر آنحضرت (ص) شديد غم و اندوہ ميں مبتلا ہوگئے ، ايك رات آپ(ص) (گھر سے )باہر نكلے اور آسمانوں كى طرف متوجہ ہوئے ...جب آپ (ص) ظہر كى دو ركعت بجا لاچكے تو جبرائيل عليه‌السلام نازل ہوئے اور حضور (ص) سے كہا '' ہم نے(تبديلى قبلہ كيلئے) تمہارى انتظار سے بھرى ہوئي نظروں كا مشاہدہ كيا پس ہم آپ (ص) كا رخ ايسے قبلہ كى طرف موڑ ديں گے جس پر تم راضى ہو پس اپنا رخ مسجد الحرام كى طرف كرلو'' اس كے بعد جبرائيل عليه‌السلام نے نبى (ص) كا ہاتھ پكڑ كر ان كا رخ كعبہ كى طرف كرديا ...

احكام : 13،15 ، 24

احكام كى تشريع كا سرچشمہ 10; احكام كے نسخ كا سرچشمہ 10; نسخ احكام 7

اسلام : صدر اسلام كى تاريخ 20

اسماء اور صفات: جلالى صفات21

اللہ تعالى : افعالى الہى 9،10 ;اوامر الہى 12،17; اللہ تعالى كى بشارتيں 6 اللہ تعالى كى دھمكياں 22; اللہ تعالى اور غفلت 21; اللہ تعالى كا علم غيب 5; اللہ تعالى كى نظارت 5

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 363، نورالثقلين ج/ 1 ص 118 ح 326\_ 2) من لا يحضرہ الفقيہ ج/ 1 ص 178 ح 3 ، نور الثقلين ج/ 1 ص 136 ح 417\_

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام پر نزول وحى 3

انسان: انسانى عمل سے آگاہى 5،21; انسان كى نيتوں سے آگاہى 5

اہل كتاب: اہل كتاب كو دھمكى 22

بيت المقدس : بيت المقدس كے قبلہ ہونے كا نسخ 7

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كو بشارت 6; پيامبر اسلام (ص) كى تاريخ 1،2; پيامبر اسلام (ص) كے رجحانات1،7; پيامبر اسلام(ص) كى رضايت كے عوامل 6،14; پيامبر اسلام (ص) كا دائرہ اختيارات 11; نزول وحى كے وقت آنحضرت (ص) 2; پيامبر اسلام (ص) كے درجات 7،8; پيامبر اسلام(ص) پر جبرائيل عليه‌السلام كا نزول 4

روايت: 24،25

علمائے اہل كتاب: علمائے اہل كتاب كا علم 16; علمائے اہل كتاب اور حق پر پردہ ڈالنا 19

عيسائي: عيسائيوں كا حق كو قبول نہ كرنا 23; صدر اسلام كے عيسائي 23

عيسائيت كے علماء : عيسائيت كے علماء كا علم 17

قانون : قانون كے نسخ كا سرچشمہ 10; قانون سازى كا سرچشمہ 10

قبلہ : احكام قبلہ 13،15،24; اہل كتاب اور تبديلى قبلہ 22; تبديلى قبلہ كى بشارت 6; تبديلى قبلہ 12; انجيل ميں تبديلى قبلہ 18; تورات ميں تبديلى قبلہ 18; آسمانى كتابوں ميں تبديلى قبلہ 18; قبلہ كى جہت 5; تبديلى قبلہ كى حقانيت 16،19،20; علمائے اہل كتاب اور تبديلى قبلہ 16،19; عيسائي علماء اور قبلہ 17; يہودى علماء اور قبلہ 17; تبديلى قبلہ كے اسباب 7; تبديلى قبلہ كا فلسفہ 25; مسلمانوں كا قبلہ 13 ، 14; پيامبر اسلام (ص) اور تبديلى قبلہ 1; عيسائي اور تبديلى قبلہ 20; قبلہ كے تعين كا سرچشمہ 9،11; يہودى اور تبديلى قبلہ 20

كعبہ: كعبہ كا قبلہ ہونا 18

مسجد الحرام : مسجد الحرام كاقبلہ ہونا 13،15; مسجد الحرام كا قبلہ قرار پانا 12،14،17

مقربين : 8

ملائكہ : ملائكہ وحى كے ظہور كى جگہ 4

نماز : احكام نماز 24; نماز ميں قبلہ 24

وحى : وحى كے ظہور كى جگہ 3; وحى اور آسمان 3،4

يہود : يہودى حق كو قبول نہ كرنے والے 23; صدر اسلام كے يہودى 23; يہودى اور قبلہ 25

يہودى علماء : علمائے يہود كا علم 17

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُواْ قِبْلَتَكَ وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ (145)

اگر آپ ان اہل كتابكے پاس تمام آيتيں بھى پيش كرديں كہ يہآپ كے قبلہ كو مان ليں تو ہرگز نہ مانيں گے اور آپ بھى ان كے قبلہ كو نہ مانيں گےاور يہ آپس مين بھى ايك دوسرے كے قبلہ كونہيں مانتے اور علم كے آجانے كے بعد اگرآپ ان كے خواہشات كا اتباع كرليں گے توآپ كا شمار ظالموں ميں ہوجائے گا (145)

1 \_ اہل كتاب كى ذمہ دارى ہے مسجد الحرام كو قبلہ كے طور پر قبول كريں \_ ما تبعوا قبلتك

2 \_ اہل كتاب ( يہود و نصارى ) كو باوجود اس كے كہ انہيں مسلمانوں كے قبلہ ( مسجد الحرام ) كى حقانيت كا اطمينان ہے اس كو قبول نہيں كريں گے\_ ليعلمون انه الحق ... و لئن اتيت الذين ... ما تبعوا قبلتك

3 \_ مسجد الحرام كو قبلہ حق كے طور پر قبول كرنے كے لئے كوئي دليل اور معجزہ اہل كتاب پر اثر انداز نہيں ہوسكتا\_

و لئن اتيت الذين اوتوا الكتاب بكل آية ما تبعوا قبلتك

''آية'' كا معنى علامت و نشانى ہے البتہ يہاں اس سے مقصود معجزہ اور برہان ہے \_

4 \_ اہل كتاب ( يہود و نصارى ) ضدى اور حق قبول نہ كرنے والے لوگ ہيں \_ و لئن اتيت الذين اوتوا الكتاب بكل آية ما تبعوا قبلتك '' لئن ... خدا كى قسم آپ اہل كتاب كو جو بھى

معجزہ يا دليل پيش كريں تو وہ آپ كے قبلہ كى پيروى نہ كريں گے '' يہ جملہ اہل كتاب كى گہرى دشمنى ، ضد اور حق ناپذيرى كو بتاتاہے\_

5 \_ يہود و نصارى اپنى ضد، دشمنى اور عناد كى وجہ سے كعبہ كو قبلہ كے طور پر ماننے كو تيار نہيں ہيں \_ و لئن اتيت الذين اوتوا الكتاب بكل آية ما تبعوا قبلتك

6 \_ تبديلى قبلہ كے بعد اللہ تعالى نے پيامبر اسلام (ص) سے چاہا كہ اہل كتاب كے قبلہ كى طرف ہرگز رخ نہ كريں اور نہ ہى اس كو اپنا قبلہ قرار ديں \_ و ما انت بتابع قبلتهم '' و ما انت ... تم ان كے قبلہ كى پيروى نہ كروگے '' يہ جملہ خبريہ ہے ليكن مقصود اس سے انشاء ہے اور حكم ہے كہ تم ان كے قبلہ كى پيروى نہ كرو\_

7\_ يہو دو نصارى ميں سے ہر ايك كا مخصوص قبلہ ہے \_ و ما بعضهم بتابع قبلة بعض

8\_ يہود و نصارى ميں سے كوئي بھى ايك دوسرے كے قبلہ كو قبول نہ كريں گے \_ و ما بعضهم بتابع قبلة بعض

9\_ يہو د و نصارى كى كوشش تھى كہ پيامبر اسلام (ص) اور مومنين كو كعبہ سے منحرف كركے اپنے قبلہ كى طرف موڑيں \_ و ما انت بتابع قبلتهم ... و لئن اتبعت اهواء هم جملہ ''و لئن اتبعت ... انك لمن الظالمين'' ميں ''لئن''كى لام قسم، حرف تاكيد ''ان'' اور ''لمن'' ميں لام تاكيد كے ساتھ تاكيد اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اہل كتاب نے پيامبر اسلام (ص) اور مومنين كو اپنے قبلہ كى طرف ترغيب دلانے كى مسلسل كوشش كرتے ہوئے اسكى زمين فراہم كرلى تھى \_ ما قبل جملوں كے قرائن كى روشنى ميں '' اہوائہم '' كے مصاديق ميں سے ايك اہل كتاب كے قبلہ كى پيروى ہے \_

10\_ يہود و نصارى اس كوشش ميں تھے كہ پيامبر اسلام (ص) اور مومنين كو اپنے دينى احكام و قوانين كى طرف ترغيب دلائيں \_ و لئن اتبعت اهواء هم

11 \_ يہو د و نصارى نے دين الہى كو اپنى نفسانى خواہشات پر مبنى آراء كے ساتھ گڈ مڈ كرديا تھا\_ و لئن اتبعت اهواء هم

'' اہواء ہم \_( نفسانى خواہشات پر مبنى آراء ) سے مراد يہود و نصارى كا دين ہے كيونكہ ان كى پيامبر اسلا م(ص) اور اہل ايمان سے جنگ كى بنياد دينى عقائد و احكام تھے \_ اہل كتاب كا دين الہى تھا ليكن آيہ مجيدہ ميں اسے نفسانى خواہشات سے تعبير كيا گيا ہے \_ مذكورہ بالا مطلب اسى اعتبار سے ہے \_

12 \_ نبى اكرم (ص) كے دين ( اسلام ) كى بنياد وحى اور حكم خداوندى تھا\_ من بعد ما جاء ك من العلم

'' علم '' سے مراد وہ احكام و فرامين ہيں جو اللہ

تعالى كى طرف سے وحى كے ذريعے پيامبر اسلام (ص) پر نازل ہوئے \_

13 \_ احكام و معارف كا انحصار وحى پر ہے اوريہ عالمانہ حقائق ہيں \_ من بعد ما جاء ك من العلم

''وحي'' كى جگہ ''علم'' كا لفظ لانا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ وحى پر منحصر فرامين عالمانہ ہيں \_

14 \_ بيت المقدس سے كعبہ كى طرف قبلہ كى تبديلى عالمانہ حكم ہے اسكى بنياد و حى اور فرمان الہى ہے \_

وما انت بتابع قبلتهم ...من بعد ما جاء ك من العلم '' العلم'' كے مورد نظر مصاديق ميں سے وحى اور تبديلى قبلہ پر مبنى فرمان الہى ہے \_

15 \_ پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ يہود و نصارى كى پيروى سے پرہيز كريں اور نفسانى خواہشات پر مبنى ان كى آراء كو ردّ كريں \_ و لئن اتبعت اهواء هم ... انك اذاً لمن الظالمين

16 \_ اللہ تعالى نے پيامبر اسلام(ص) كو متنبہ كيا كہ اگر انہوں نے يہود و نصارى كى اتباع كى تو ستمگروں ميں سے شمار ہوں گے \_ لئن اتبعت اهواء هم ... انك اذاً لمن الظالمين

17 \_ قوانين ا لہى كے ہوتے ہوئے نفسانى خواہشات پر مبنى آراء و قوانين كى پيروى كرنا ظلم ہے \_

لئن اتبعت اهواء هم من بعد ما جاء ك من العلم انك اذاً لمن الظالمين

18 \_ ايسے قوانين اور معارف قابل اتباع ہيں جو نفسانى خواہشات سے پاك ہوں اور ان كى بنياد علم پر ہو\_

و لئن اتبعت اهواء هم من بعد ما جائك من العلم انك اذاً لمن الظالمين

19\_ اگر دين اسلام كے رہبروں نے ديگر اديان كے پيروكاروں كے ساتھ دينى معاملات ميں سازباز كى تو ستم گروں كے زمرے ميں ہوں گے\_ و لئن اتبعت اهواء هم ... انك اذاً لمن الظالمين

20\_ آگاہى كے باوجود گناہ كا ارتكاب ظلم ہے \_ و لئن اتبعتت اهواء هم من بعد ما جائك من العلم انك اذاً لمن الظالمين

اسلام: اسلام كاسرچشمہ 12; اسلام كا وحى ہونا 12

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى تنبيہات 16

اہل كتاب: اہل كتاب اور مسلمانوں كا قبلہ 2،3; اہل كتاب كى حق ناپذيرى 4;اہل كتاب كا قبلہ 1; اہل كتاب كى ضد 4; اہل كتاب كى ذمہ دارى 1

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام(ص) اور اہل كتاب كا قبلہ 6; پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى 6،15; پيامبر اسلام (ص) كو تنبيہ 16

دين : عالمانہ دين 13; دين ميں ساز باز ظلم ہے 19; دين كى حقانيت كے معيارات 18

دينى قائدين : دينى قائدين كى ساز باز19

ظالمين : 16،19

ظلم : ظلم كے موارد 17،20

علم : علم كے آثار20

عيسائي: عيسائيوں كى پيروى كے آثار16; عيسائيوں سے منہ پھيرنا 15; عيسائيوں كى پيروى كرنا 15; عيسائيوں كى تحريف كا عمل 11; عيسائيوں كى كوشش 9; عيسائيوں كا حق قبول نہ كرنا 4; عيسائيوں كى دشمنى 5; عيسائيوں كا قبلہ 7; عيسائيوں كى ضد 4،5;عيسائي اور مسلمانوں كا قبلہ 2،5،9; عيسائي اور يہوديوں كا قبلہ 8; عيسائي اور مومنين 10; عيسائي اور پيامبر اسلام (ص) 9،10; عيسائيوں كى نفس پرستى 11،15

عيسائيت: عيسائيت ميں تحريف 11; عيسائيت كى پيروى 10

قانون: غير دينى قوانين كى اتباع 17; عالمانہ قوانين 18; لازم الاتباع قوانين كے معيارات18

قبلہ: تبديلى قبلہ 6; تبديلى قبلہ كا عالمانہ ہونا 14; تبديلى قبلہ كا سرچشمہ 14; تبديلى قبلہ كا وحى ہونا 14

قرآن كريم : قرآن كريم كى پيشين گوئي 8

كعبہ : كعبہ كا قبلہ ہونا 5

گناہ : آگاہانہ گناہ 20; گناہ ظلم ہے 20

مسجد الحرام : مسجد الحرام كے قبلہ ہونے كى حقانيت 2،3; مسجد الحرام كا قبلہ ہونا 1

نفس پرستى : نفس پرستى سے اجتناب 18

وحي: وحى كى اہميت 13، 14

يہود : يہوديوں كى پيروى كے آ ثار 16; يہوديوں سے

منہ موڑنا 15; يہوديوں كى پيروى 15; يہوديوں كى تحريف كا عمل 11; يہوديوں كى كوشش 9; يہوديوں كا حق قبول نہ كرنا 4; يہوديوں كى دشمنى 5; يہوديوں كا قبلہ 7; يہوديوں كى ضد 4،5; يہوديوں كى نفس پرستى 11،15; يہود اور مسلمانوں كا قبلہ 2،5،9; يہود اور عيسائيوں كا قبلہ 8; يہود اور مومنين10; يہود اور پيامبراسلام (ص) 9،10

يہوديت: يہوديت ميں حق و باطل كا گڈ مڈ ہونا11; يہوديت كى پيروى 10

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمْ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (146)

جن لوگوں كو ہم نے كتاب دى ہے وہ رسول كوبھى اپنى اولادہى كى طرح پہنچانتے ہيں \_بس ان كا ايك گروہ ہے جو حق كو ديدہ وراستہ چھپا رہا ہے (146)

1\_ اہل كتاب كو پيامبر اسلام (ص) كى نبوت پر اس طرح اطمينان تھا جيسے انہيں اپنے بيٹوں كے فرزند ہونے كا اطمينان تھا\_ الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم ظاہر مطلب يہ ہے كہ ''يعرفونہ'' كى مفعولى ضمير پيامبر اسلام (ص) كى طرف لوٹتى ہے اگر چہ يہ احتمال بھى ہے كہ يہ ضمير تبديلى قبلہ كى طرف لوٹتى ہو ليكن چونكہ '' مشبہ بہ '' بيٹے ہيں لہذا يہ احتمال درست معلوم نہيں ہوتا كيونكہ قبلہ كى شناخت كا بيٹوں كى شناخت سے كوئي تناسب و ربط نہيں بنتا\_

2\_ تورات و انجيل ميں آنحضرت (ص) كى بعثت كى خوشخبرى اور آپ (ص) كى صفات بہت ہى واضح انداز ميں بيان تھيں \_ الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم يہ بيان كرنے كے بعد كہ يہود و نصارى اہل كتاب ہيں اس حقيقت كو بيان كرنا كہ وہ لوگ آنحضرت (ص) كى حقانيت سے بخوبى آگاہ تھے اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ ان كى اس شناخت كا سرچشمہ انكى آسمانى كتاب (تورات و انجيل ) تھي\_

3 \_ پيامبر موعود كى خصوصيات كى پيامبر اسلام (ص) پر تطبيق و مطابقت ميں اہل كتاب كو ہرگز شك و ترديد نہ تھا\_

الذين آتناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم

4 \_ بعض اہل كتاب حقيقت ( آنحضرت (ص) كى نبوت) كى شناخت كے باوجود اس كو چھپاتے تھے\_ و ان فريقامنهم ليكتمون الحق و هم يعلمون

5 \_ پيامبر موعود كى خصوصيات كى پيامبر اسلام (ص) پر مطابقت كا بعض اہل كتاب اعتراف كرتے اور اس كو چھپاتے نہ تھے\_ و ان فريقا منهم ليكتمون الحق و هم يعلمون يہ مطلب اس جملہ ''ان فريقا ...'' كے مفہوم سے ماخوذ ہے\_

6\_ قبلہ كى بيت المقدس سے كعبہ كى طرف تبديلى اور اسكى حقانيت كا بيان تورات و انجيل ميں تھا\_\*

الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' يعرفونہ'' كى ضمير تبديلى قبلہ كى طرف لوٹتى ہو\_

7\_ تبديلى قبلہ كى حقانيت ميں اہل كتاب كو كوئي شك و ترديد نہ تھا\* الذين آتيناهم الكتاب يعرفونه كما يعرفون ابناء هم

8\_ بعض علمائے اہل كتاب كو باوجود اس كے كہ مسلمانوں كے قبلہ كى حقانيت كا اطمينان تھا پھر بھى اسكو چھپاتے تھے \_ و ان فريقا منهم ليكتمون الحق و هم يعلمون يہ جملہ ''و ہم يعلمون'' اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ پردہ ڈالنے والے اہل كتاب كے علمائے دين تھے\_

9\_ دينى مسائل پر پردہ ڈالنے والے اگر خصوصاً علماء ہوں تو سرزنش و ملامت كے سزاوار ہيں \_ و ان فريقاً منهم ليكتمون الحق و هم يعلمون اس جملہ '' و ان فريقا ...'' كے لب و لہجہ ميں ان لوگوں كے لئے سرزنش و ملامت ہے جو حقيقت كو درك كرنے كے باوجود اسكا انكار كرتے ہيں \_

10\_ دينى حقائق پر پردہ ڈالنے سے اجتناب ضرورى ہے\_ و ان فريقا منهم ليكتمون الحق وهم يعلمون

11 \_ اديان كے علماء كے ليئے حقائق پر پردہ ڈالنے كے گناہ ميں مبتلا ہونے كا خطرہ موجود ہے\_ و ان فريقا منهم ليكتمون الحق وهم يعلمون

2 1\_ امام صادق سے روايت ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا: هذه الآية نزلت فى اليهود و النصارى يقول الله تبارك و تعالى ''الذين آتيناهم الكتاب'' يعنى التوراة والانجيل (يعرفونه) يعنى رسول الله كما يعرفون ابناء هم لان الله عزوجل قد انزل عليهم فى التوراة والزبور والانجيل صفة محمد(ص) و صفتة اصحابه و مبعثه و هجرته ...; (1)

'' يہ آيت يہود و نصارى كے بارے ميں نازل ہوئي يہ وہى لوگ تھے جن كو تورات و انجيل عطا كى گئي اور و ہ رسو ل اللہ كى بھى اپنے فرزندوں كي

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1ص 33 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 138 ح 422\_

طرح شناخت ركھتے تھے كيونكہ اللہ تعالى نے تورات اور زبور ميں آنحضرت (ص) كى صفات، آپ (ص) كے اصحاب كى صفات ، آپ (ص) كى بعثت ، آپ (ص) كى ہجرت كا (ذكر) نازل فرمايا تھا ...''

انجيل : انجيل كى بشارتيں 2; انجيل كى تعليمات2

اہل كتاب: اہل كتاب اور پيامبر موعود 3،5; اہل كتاب اور مسلمانوں كا قبلہ 8; اہل كتاب او ر حق كا چھپانا 4،8; اہل كتاب اور پيامبر اسلام (ص) 3،4،5; اہل كتاب اور پيامبر اسلام (ص) كى نبوت 1

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى تاريخ 5; پيامبر اسلام (ص) انجيل ميں 2،12; پيامبر اسلام (ص) تورات ميں 2،12; پيامبر اسلام (ص) آسمانى كتابوں ميں 3

تورات: تورات كى بشارتيں 2; تورات كى تعليمات 2

حق : حق پر پردہ ڈالنے سے اجتناب 10; حق چھپانے كا گناہ 11

دين: دين چھپانے سے اجتناب 10; دين پر پردہ ڈالنے كى سرزنش 9

روايت: 12

سرزنش: سرزنش كے عوامل 9

علماء : علمائے دين اور حق كا چھپانا 9،11; علمائے دين كو تنبيہ 11

علمائے اہل كتاب: علمائے اہل كتاب اور حق كا چھپانا 8

عيسائي : عيسائيوں كى پيامبر اسلام (ص) سے آگاہى 12

قبلہ : اہل كتاب اور تبديلى قبلہ 7; انجيل ميں تبديلى قبلہ 6; تورات ميں تبديلى قبلہ 6; تبديلى قبلہ كى حقانيت 6،7; مسلمانوں كے قبلہ كى حقانيت 8

قرآن كريم : قرآنى تشبيہات1

كعبہ : كعبہ كا قبلہ بننا 6

يہودي: يہوديوں كى پيامبر اسلام (ص) سے آگاہى 12

اَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ (147)

اے رسول يہ حقآپ كے پروردگار كى طرف سے ہے لہذا آپ انشك و شبہ كرنے والوں ميں نہ ہوجائيں (147)

1 \_ احكام اور معارف حق ہيں جو من جانب اللہ ہيں \_ الحق من ربك '' الحق'' ميں '' ال '' جنسيہ ہے جو استغراق كا مفہوم دے رہاہے يعنى جو كچھ حق ہے وہ اللہ تعالى كى جانب سے ہے\_ البتہ مورد كى مناسبت كے اعتبار سے اصل مقصود احكام و معارف ہيں \_

2 \_ بشرى قوانين كبھى بھى خالص '' حق'' نہيں رہے بلكہ ان ميں باطل امور كى آميزش رہى ہے \_ الحق من ربك

يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ '' الحق'' ميں '' ال'' زيد الرجل كى طرح افراد كى خصوصيات كے استغراق كے لئے ہے\_ يعنى جس چيز كى بھى تمام تر خصوصيات حق ہوں اور كسى بھى باطل شے سے نہيں مل سكتى اور وہ اللہ تعالى كى جانب سے ہے\_

3\_ قبلہ كى بيت المقدس سے كعبہ كى طرف تبديلى حق ہے اور ہر طرح كے باطل و ناروا امر سے پاك ہے\_ الحق من ربك ماقبل آيات كى روشنى ميں '' الحق'' كا مورد نظر مصداق قبلہ كى تبديلى ہے \_

4 \_ اسلام كے احكام و معارف اللہ تعالى كى ربوبيت كا پرتو ہيں \_ الحق من ربك

5 \_ اللہ تعالى كى جانب سے نازل شدہ احكام و معارف كو قبول كرنا ضرورى ہے اور ان ميں شك و ترديد كرنے سے اجتناب كرنا ضرورى ہے \_ الحق من ربك فلا تكونن من الممترين ''ممترين'' كا مصدر '' امترائ'' ہے جسكا معنى ہے شك و ترديد كرنا \_

6 \_ اہل كتاب ( يہود و نصارى ) كى احكام اسلام كے خلاف تبليغى كوششيں (پراپيگنڈہ) صدر اسلام كے مسلمانوں كے اذہان ميں شك و ترديد پيدا كرنے كا باعث بنيں \_ الحق من ربك فلا تكونن من الممترين

فعل ''فلا تكوننَّ'' جس ميں نون تاكيد پائي جاتى ہے كے ذريعے مسلمانوں كو شك وترديد سے اجتناب كا حكم دينا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ مسلمانوں ميں شك و ترديد كى زمين فراہم ہوچكى تھي\_ ما قبل آيات سے سمجھا جاسكتاہے كہ اس شك و ترديد كا سرچشمہ اہل كتاب كى

مخالفتيں تھيں \_

7\_ زمانہ بعثت كے يہود و نصارى نے اپنے قبلہ كو حق ثابت كرنے اور كعبہ كى طرف قبلہ كى تبديلى كونا حق ثابت كرنے كى مسلسل كوششيں كيں \_ الحق من ربك فلا تكونن من الممترين

8\_ اللہ تعالى اور اسكے افعال و صفات كى معرفت اسكى طرف سے نازل ہونے والے احكام و معارف سے شك و ترديد كے خاتمے كا باعث ہے \_ الحق من ربك فلا تكونن من الممترين

9\_ اصبغ بن نباتہ امير المومنين على عليه‌السلام سے روايت كرتے ہيں كہ آپ عليه‌السلام نے اس آيہ مجيدہ '' الحق من ربك ...'' كے بارے ميں فرمايا '' ... الحق من ربك (انك الرسول اليهم) فلا تكونن من الممترين ... (1)

آپ(ص) يقيناً ان كى طرف رسول( الله كے بھيجے ہوئے ) ہيں پس اس امر ميں كسى طرح كا شك و ترديد نہ كرو \_

احكام: احكام كى حقانيت كے معيارات1

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 6،7; اسلام كے خلاف تبليغات 6; اسلام كا منبع 4

اللہ تعالى : خداشناسى كے نتائج 8; اللہ تعالى كى ربوبيت كے مظاہر 4

بيت المقدس: بيت المقدس كا قبلہ ہونا 3

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام(ص) كا ايمان 9; پيامبر اسلام (ص) كى نبوت 9

دين : دين ميں شك كرنے سے اجتناب 5; دين قبول كرنے كى اہميت 5; دين كى حقانيت كے معيارات 1; دين كا سرچشمہ 1; دين ميں شك و ترديد كے موانع 8

روايت:9

شبہات: شبہات كے اسباب 6

عيسائي: عيسائيوں كى اسلام كے خلاف تبليغات6; عيسائيوں كا قبلہ 7; عيسائي اور صدر اسلام كے مسلمان6

قانون: قوانين بشرى كى خصوصيات2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص 283 ح 16 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 138 ح 421\_

قبلہ : تبديلى قبلہ كى حقانيت 3; عيسائي اور تبديلى قبلہ 7; يہودى اور تبديلى قبلہ 7

كعبہ : كعبہ كا قبلہ بننا 3

نظريہ كائنات (جہان بيني): نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 8

يہود : يہوديوں كى اسلام كے خلاف تبليغات 6; يہوديوں كا قبلہ 7; يہود اور صدر اسلام كے مسلمان 6

وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُواْ الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُواْ يَأْتِ بِكُمُ اللّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (148)

ہر ايك كے لئے ايك رخ معيں ہے اوروہ اسى كى طرف منہ كرتا ہے \_ اب تمنيكيوں كى طرف سبقت كرو اور تم سب جہاں بھى رہوگے خدا ايك دن سب كو جمع كردے گاكہ وہ ہرشے پرقادر ہے (148)

1\_ دينى امتوں ميں سے ہر ايك كے لئے ايك خاص قبلہ ہے\_ ''وجھة'' اس چيز كو كہتے ہيں جس كى طرف انسان رخ كرے\_ ماقبل اور مابعد كى آيات كے قرينہ كى روشنى ميں اس سے مراد قبلہ ہے\_ لفظ ''كل'' كا مضاف اليہ ''امة'' جيسا كوئي لفظ ہے\_ البتہ ''ہو موليہا'' كے قرينہ سے اس سے مراد دينى امتيں ہيں \_

2 \_ امتوں كے لئے قبلہ كا تعين كرنے والا اللہ تعالى ہے\_ و لكل وجهة هو موليها ''ہو'' كى ضمير ماقبل آيت ميں ''ربك'' كى طرف لوٹتى ہے \_ ''مولّي'' كا معنى پلٹانے يا لوٹانے والا ہے اسكا پہلا مفعول ''كل امة'' ہے جو بہت واضح ہونے

كى بناپر كلام ميں نہيں آيا \_ بنابريں ''ہوموليّھا'' كا معنى يہ بنتاہے اللہ تعالى ہے جو امتوں كو ايك خاص قبلہ كى طرف پلٹاتاہے ( يعنى حكم ديتاہے كہ كس سمت كو اپنا قبلہ قرار دو ) \_

3 \_ تبديلى قبلہ اور اسكے تعين كے بارے ميں بحث كرنا بے جا امر ہے \_ و لكل وجهة هو موليها اہل كتاب كى مخالفت اور تبديلى قبلہ كے خلاف تبليغات نے مسلمانوں كے درميان اختلافات كو جنم ديا\_ اس چيز كے بيان كے بعد اس حقيقت كى ياد دہانى كرانا كہ قبلہ كا متعين كرنے والا اللہ تعالى ہى ہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ توحيد پرستوں كوزيب نہيں ديتا كہ قبلہ كى تبديلى اور تعين كے بارے ميں بحث يا اختلاف كريں كيونكہ خداوند متعال ہے جو قبلہ كو متعين كرنے والا ہے \_

4 \_ اس امر كى طرف توجہ كہ قبلہ كى تبديلى اور تعين الہى افعال ميں سے ہے اسكے بارے ميں اختلاف كو ختم كرنے كا موجب ہے \_ و لكل وجهة هو موليها

5 \_ نيكى كے كاموں كو انجام دينا اور ان ميں سبقت كرنا ضرورى ہے \_ فاستبقوا الخيرات

6 \_ امتوں كى فضيلت و برترى كا معيار نيك كاموں ميں سبقت كرناہے نہ خاص قبلہ ركھنا \_ و لكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات ''ہو موليہا'' كے بعد اس جملہ '' فاستبقوا الخيرات'' كو لانا قبلہ كى تبديلى كے بارے ميں بحث و تمحيص اور اختلاف كے بے جا ہونے كے بارے ميں ايك اور حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ فقط قبلہ رخ ہونا ہى كافى نہيں ہے بلكہ نيك كاموں كى انجام دہى اہم ہے پس ان ميں سبقت كرو\_

7\_ دين كے فروعى احكام كے بارے ميں دوسرے اديان كے پيروكاروں سے بحث،جدل اور اختلاف كرنے سے پرہيز كرنا ضرورى ہے\_ \* لكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات

8\_ قبلہ اور فرعى احكام كے بارے ميں اختلاف اور جدل سے كام لينا نيكى كے مصاديق ميں سے نہيں ہے \_ لكل وجهة هو موليها فاستبقوا الخيرات

9\_ اللہ تعالى تمام انسانوں كو جہاں كہيں بھى ہوں گے ميدان محشر ميں حاضر كرے گا \_ اين ما تكونوا يا ت بكم الله جميعا

10\_ قيامت ميں تمام انسانوں كا يكبارگى اور اجتماعى طور پر حاضر ہونا \_ اين ما تكونوا يأت بكم الله جميعاً

11 \_ قيامت نيك اعمال كى جزا كا وقت ہے \_ فاستبقوا الخيرات اين ما تكونوا يأت بكم الله جميعاً

جملہ'' اين ما تكونوا ...'' ما قبل جملے كى تعليل ہے يعنى چونكہ تم سب كے لئے قيامت كا وقت ہے پس دنيا ميں نيك اعمال بجا لاؤ يہ علت اس

مفہوم كى طرف اشارہ ہے كہ آخرت ميں انسان كى سعادت دنيا ميں نيك اعمال سے وابستہ ہے\_

12 \_ اللہ تعالى مطلق ( لامحدود) قدرت و قوت كا مالك ہے \_ ان الله على كل شى قدير

13 \_ قيامت كو برپا كرنا اور وہاں سب انسانوں كو جمع كرنا اللہ تعالى كى لا محدود قدرت كا مظہر ہے \_ يأت بكم الله جميعاً ان الله على كل شيء قدير

14 \_ قيامت كو برپا كرنا اور وہاں سب انسانوں كو حاضر كرنا صرف ايسى ہستى كے لئے ممكن ہے جو قادر مطلق ہو \_

يأت بكم الله جميعاً ان الله على كل شيء قدير

15 \_ قيامت اور وہاں انسانوں كے حاضر ہونے پر يقين انسان كو نيك كاموں كى انجام دہى كى ترغيب دلاتاہے\_

فاستبقوا الخيرات اين ما تكونوا يأت بكم الله جميعاً

نيك كاموں كا حكم دينے كے بعد قيامت كى ياد آورى اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ انسان قيامت پر يقين اور توجہ كى وجہ سے نيك كام انجام دينے ميں سستى نہ كرے گا \_

اسماء اور صفات: قدير 12

اقدار: قدروں كا معيار 6

اللہ تعالى : افعال الہى 2،6; قدرت الہى 12; قدرت الہى كے مظاہر13،14

امتيں : امتوں كى فضيلت و برترى كے معيارات 6

انسان: انسان قيامت ميں 9،10; انسانوں كا آخرت ميں محشور ہونا9،10،13،14

ايمان : حشر پہ ايمان كے نتائج 15;قيامت پر ايمان كے نتائج 15

ترغيب : ترغيب كے عوامل 15

دين : فروع دين ميں مجادلہ 7،8

عمل : پسنديدہ عمل كى اہميت 5،6; اخروى عمل كى پاداش 11; پسنديدہ عمل كا اجر 11; پسنديدہ عمل كى زمين فراہم ہونا 15; ناپسنديدہ عمل 8; عمل كے نتيجے كا وقت 11

قبلہ : قبلہ كے بارے ميں بحث و گفتگو 3; امتوں كا قبلہ 1،2; قبلہ كے بارے ميں جدل 8; قبلہ كے تعين كا سرچشمہ 2،4; قبلہ كى تبديلى كا سرچشمہ 4

قيامت : قيامت كا برپاہونا 13، 14; قيامت كى خصوصيات 11

كردار: كردار كى بنياديں 15

گفتگو: بے جا گفتگو 3

مجادلہ : ناپسنديدہ مجادلہ 4،7

نظريہ كائنات ( جہان بيني): نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 15

نيكى : يكى ميں سبقت 5،6

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (149)

پيغمبر آپجہاں سے باہر نكليں اپنا رخ مسجدالحرام كيسمت ہى ركھيں كہ يہى پروردگار كى طرف سےحق ہے اور الله تم لوگوں كے اعمال سے غافلنہيں ہے (149)

1 \_ پيامبر اسلام (ص) كے ليئے مسجد الحرام كو قبلہ قرار دينا اللہ تعالى كى جانب سے ہے \_ ومن حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام و انه للحق من ربك

2 \_ پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى قرار دى گئي كہ وہ اعمال جو قبلہ رخ انجام دينے ضرورى ہيں ان كو مسجد الحرام كے رخ ادا كريں \_ و من حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام

3 \_ مسجد الحرام كو قبلہ كے طور پر متعين كرنا حق ( با حكمت او ر بجا حكم ) ہے جو اللہ تعالى كى جانب سے ہے\_

و انه للحق من ربك

4 \_ وہ اعمال جن ميں قبلہ رخ ہونا شرط ہے ان ميں مسجد

الحرام كى جہت اور سمت كى طرف رخ كرنا كافى ہے \_ فول وجهك شطر المسجد الحرام

يہ واضح ہے كہ مسجد الحرام يا كعبہ ہى قبلہ ہے پس ''شطر'' كا لفظ لانا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ جن اعمال ميں قبلہ رخ ہونا شرط ہے ضرورى نہيں ايك براہ راست، مستقيم يا سيدھا خط كھينچا جائے جو كعبہ كے بالكل روبرو ہو بلكہ اس سمت اور جہت كى طرف رخ كرناكافى ہے جس ميں كعبہ يا مسجد الحرام ہے \_

5 \_ مسجد الحرام كو قبلہ كے طور پر متعين كرنا پيامبر اسلام (ص) پر اللہ تعالى كى ربوبيت كا پرتو ہے اور يہ عمل آنحضرت (ص) كے اہداف كى تكميل كے لئے تھا\_ و انه للحق من ربك لفظ '' رب \_ (تربيت كرنے والا' مدبر) كى ضمير ''ك'' كى طرف اضافت جو آنحضرت (ص) كو خطاب ہے ممكن ہے اس معنى كى طرف اشارہ ہو كہ تبديلى قبلہ آنحضرت (ص) كے امور ( رسالت كے اہداف) كى تدبير كے لئے ہے\_

6 \_ اللہ تعالى ہرگز انسانوں كے اعمال سے غافل نہيں ہے\_ و ما الله بغافل عما تعملون

7\_ اللہ تعالى كى سزا ان لوگوں كے انتظار ميں جو احكام الہى (مثلاً مسجد الحرام كو قبلہ قرار دينا ) كى مخالفت كرتے ہيں \_

و ما الله بغافل عما تعملون بندوں كے اعمال پر اللہ تعالى كى نظارت كے ذكر كرنے كا ہدف ان لوگوں كو دھمكى دينا ہے جو احكام الہى كى مخالفت كرتے ہيں \_

8\_ مسلمانوں كے مابين فرمان خدا ( تبديلى و تعيين قبلہ) كى نافرمانى كى آمادگى پائي جاتى ہے \_ و ما الله بغافل عما تعملون

ظاہراً '' تعملون'' كا مورد خطاب مسلمان ہيں \_ پس يہ جو مسلمانوں كو دھمكى دى گئي ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ مسلمانوں كے درميان ايسے افراد تھے جو نئے قبلہ ميں شك و ترديد سے دوچار تھے يا پھر مخالفت كے در پے تھے\_

احكام : 2،4

اسماء اور صفات: جلالى صفات6

اللہ تعالى : افعال الہى 1; حكمت الہى 3; اللہ تعالى اور غفلت 6; الہى سزائيں 7; ربوبيت خدا كے مظاہر 5

انسان: انسانى عمل سے آگاہى 6

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام كے اہداف 5; پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارياں 2

دين : دين كى مخالفت كى سزا 7

سزا : سزا كے موجبات 7

قبلہ : قبلہ كے احكام 2،4; قبلہ كى جہت 4; قبلہ كے تعين كا منبع 1،3، 8

مسجد الحرام : كے قبلہ بننے كا فلسفہ 3; مسجد الحرام كا قبلہ ہونا 2،4; مسجد الحرام كا قبلہ بننا 1،5; مسجد الحرام كے قبلہ بننے كى مخالفت 7

مسلمان : مسلمانوں كى نافرمانى كى زمين فراہم ہونا 8

نافرمانى : اللہ تعالى كى نافرمانى 8

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلاَّ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150)

اور آپ جہاں سے بھى نكليں اپنا رخ خانہ كعبہ كى طرف ركھيں اور پھرتم سب جہاں رہو تم سب بھى اپنا رخ ادھرہيركھو تا كہ لوگوں كے لئے تمھارے اوپركوئي حجت نہ رہ جائے سوائے ان لوگوں كےكہ جو ظالم ہيں تو ان كا خوف نہ كرو بلكہالله سے ڈرو كہ ہم تم پر اپنى نعمت تمامكردينا چاہتے ہيں كہ شايد تم ہدايت يافتہہوجاؤ(150)

1 \_ مسجد الحرام آنحضرت (ص) اور تمام مسلمانان عالم كا قبلہ ہے \_ و من حيث ... و حيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره

مسجد الحرام كے قبلہ بننے كى حقانيت 3; مسجد الحرام

2 \_ مسجد الحرام كسى خاص علاقے يا كسى خاص گروہ كا قبلہ نہيں ہے \_ و حيث ما كنتم فولوا و جوهكم شطره

3 \_ جن اعمال ميں قبلہ رخ ہونا شرط ہے كافى ہے كہ مسجد الحرام كى جہت و سمت كى طرف منہ كيا جائے\_

فول وجهك شطر المسجد الحرام و حيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره يہ مطلب كلمہ '' شطر'' كہ جو سمت اور جہت كے معنى ميں ہے ، سے مستفاد ہے \_

4 \_ بيت المقدس كے مسلسل قبلہ كے طور پر رہنے سے مخالفين اسلام كو آنحضرت (ص) اور مسلمانوں كے خلاف دليل و حجت مل جاتى \_ فول وجهك ... فولوا وجوهكم شطره لئلا يكون للناس عليكم حجة

5 \_ قبلہ كى بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف تبديلى سے مخالفين اسلام و مسلمين كا پراپيگنڈہ نقش بر آب ہوگيا \_

فول وجهك شطر المسجد الحرام ... لئلا يكون للناس عليكم حجة

6 \_ دشمنان اسلام كے تبليغاتى نقشوں كو ختم كرنا مسلمانوں كے ضرورى فرائض ميں سے ہے \_ لئلا يكون للناس عليكم حجة

7\_ بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف قبلہ كى تبديلى سابقہ اديان ميں مذكور پيامبر موعود كى حقانيت كے دلائل ميں سے ہے \_ فول وجهك شطر المسجد الحرام ... لئلا يكون للناس عليكم حجة '' لئلا يكون'' كى تعليل بيان كررہى ہے كہ مسلمانوں كا سابق قبلہ (بيت المقدس) پر باقى رہنا باعث بنتا كہ مخالفين اسلام پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت اور مسلمانوں كے خلاف دليل قائم كريں \_ بنابرايں تبديلى قبلہ كو گذشتہ آسمانى كتابوں ميں پيامبر موعود كى حقانيت كے دلائل يا نشانيوں ميں سے ہونا چاہيئے\_

8 \_ كعبہ كے مسلمانوں كے قبلہ كے طور پر متعين ہونے سے بعض مخالفين پر پيامبر اسلام(ص) كى حقانيت واضح ہوگئي\_ لئلا يكون للناس عليكم حجة الا الذين ظلموا منهم ظالمين كے لئے حجت اور دليل كا وجود \_ جو جملہ استثنائيہ كا مفاد ہے \_اس اعتبار سے نہيں ہے كہ ظالموں كے پاس مسلمانوں كے خلاف كوئي دليل ہے بلكہ اس سے مراد مخالفين كى دو گروہوں ميں تقسيم ہے \_ ايك وہ گروہ جو ظلم و ستم كے بناپر پيامبر اسلام (ص) كى مخالفت كرتاہے اور دوسرا گروہ وہ ہے جو شبہ كى بناپر مخالفت كرتاہے پہلا گروہ قبلہ تبديل ہوتا يا نہ ہوتا اپنى مخالفت اور دشمنى كو ہر صورت جارى ركھتا \_ دوسرا گروہ پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت كو درك كركے پراپيگنڈا يا تبليغات سوء كو چھوڑ ديتا\_

9\_ مسجد الحرام كے قبلہ كے طور پر متعين ہونے كے بعد فقط ظالمين تھے جو ٹسووں ، بہانوں سے دستبردار نہ ہوئے اور مسلمانوں كے خلاف اپنى دشمنى كو جارى ركھا\_ لئلا يكون للناس عليكم حجة الا الذين ظلموا منهم

10\_ اہل ايمان كو دشمنان دين سے ہرگز نہيں ڈرنا چاہيئے\_ فلا تخشوهم

11\_ مسلمانوں كو دشمنان دين كے خوف اور ان سے احساس خطر كے بہانے احكام الہى كے اجرا كرنے ميں كوتاہى نہيں كرنى چاہيئے\_ فولوا وجوهكم شطره ... الا الذين ظلموا منهم فلا تخشوهم

12 \_ مسلمانوں كو احكام الہى پر عمل كرنے اور اپنے برحق موقف كے حوالے سے دشمنوں كے پراپيگنڈے، جنجال اور تبليغات سے خوفزدہ نہيں ہونا چاہيئے\_ فلا تخشوهم

13 \_ صر ف اللہ تعالى سے ڈرنے كى ضرورت ہے اور اسكے احكام كى مخالفت سے اجتناب كرنا چاہيئے\_ واخشوني

14 \_ اللہ تعالى سے ڈر اور خوف ہے جو اسكے احكام پر عمل كرنے كے لئے راہ ہموار كرتاہے\_ فولوا وجوهكم شطره ... فلا تخشوهم واخشوني

15 \_ بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف تبديلى قبلہ نے مسلمانوں پر اللہ كى نعمت كے تمام ہونے كى راہ ہموار كى \_

فولوا وجوهكم شطره ... لاتم نعمتى عليكم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' لاتم نعمتي ...'' ، '' لئلا يكون ...'' پر عطف ہو نتيجتاً '' لاتم ...'' جملہ '' فولوا وجوہكم شطرہ'' كے لئے ہدف اورغايت كا بيان ہوگا\_

16\_ مسلمانوں كے لئے خصوصى ہدايت كى فراہمى كى زمين كا ہموار ہونا مسجد الحرام كے انكے لئے قبلہ كے طور پر متعين ہونے كے اہداف ميں سے ہے \_ فولوا وجوهكم شطره ... لعلكم تهتدون

آيہ مجيدہ كے مخاطبين مسلمان ہيں اور وہ اپنے اسلام پر ايمان كى وجہ سے ہدايت يافتہ ہيں اس سے معلوم ہوتاہے كہ '' تھتدون'' ميں بيان شدہ ہدايت سے مراد پہلى ہدايت كى نسبت ايك كاملتر اور مخصوص ہدايت ہے \_

17 \_ بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف تبديلى قبلہ كا واقعہ تاريخ اسلام ميں بہت ہى اہم اور تاريخ ساز ہے \_

و من حيث خرجت فول وجهك شطر المسجد الحرام ... و لعلكم تهتدون قبلہ كى تبديلى اور تعين كے بارے ميں متعدد آيات كا نزول ، ''فول ...'' كے فرمان كا تكرار (آيات 144 ، 149 ، 150) اور اس سے پيامبر اسلام (ص) كو مخاطب قرار دينا نيز ''قولوا وجوہكم شطرہ'' كے ذريعے مسلمانوں كو بار بار مخاطب قرار دينا (آيات 144 ، 150) خاص اہميت كا حامل ہے اوراس سے قبلہ كے تعين و تبديلى كى اہميت واضح ہوتى ہے \_ اسى طرح قبلہ كے لئے جو بنيادى احكام بيان كئے گئے ہيں وہ اس كے تاريخ ساز ہونے پر دلالت كرتے ہيں \_

18 \_ ہدايت كے مختلف مراحل اور درجات ہيں \_ و لعلكم تهتدون

'' لعلكم ...'' كا خطاب چونكہ مسلمانوں كے لئے ہے جبكہ وہ ہدايت كا ايك مرحلہ طے كرچكے ہيں اس سے معلوم ہوتاہے كہ '' تھتدون'' كى ہدايت سے مراد اسكا ايك بالاتر مرحلہ ہے اس سے روشن ہوتاہے كہ ہدايت كے مختلف مراحل ہيں \_

19\_ جناب ابن عباس سے روايت كہ آنحضرت (ص) نے فرمايا: 'البيت قبلة لاهل المسجد و المسجد قبلة لاهل الحرم و الحرم قبلة لاهل الأرض فى مشارقها و مغاربها من امتى '' (1) كعبہ مسجد الحرام والوں كے لئے قبلہ ہے ، مسجد الحرام اہل حرم (مكہ اور اسكے اطراف كے مقامات ميں رہنے والوں ) كے لئے قبلہ ہے اور حرم اہل زمين كے مشرق و مغرب ميں رہنے والے ميرى امت كے تمام افراد كے لئے قبلہ ہے\_

احكام : 1،3،19

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 17 دشمنان اسلام كا پراپيگنڈا5; دشمنان اسلام كے دلائل 4

اللہ تعالى : اوامر الہى كى مخالفت سے اجتناب 13; نعمات الہى 15

انبياء عليه‌السلام : اديان ميں پيامبر موعود 7

بيت المقدس: بيت ا لمقدس كے مسلسل قبلہ رہنے كے آثار4

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام كى حقانيت كے دلائل 7،8;اديان ميں پيامبر اسلام (ص) 7

ترغيب: ترغيب كے عوامل 14

تكليف شرعي: تكليف شرعى پر آمادگى 14; تكليف شرعى پر عمل ميں قاطعيت 11،12; تكليف شرعى پر عمل ميں كوتاہى كرنا 11

خوف : خوف خدا كے نتائج 14; خوف خدا كى اہميت 13 ; دشمنوں سے خوف 10،11،12; پسنديدہ خوف 14; ناپسنديدہ خوف 10،12

دشمن: دشمنوں كا پراپيگنڈا 12; دشمنوں كو پراپيگنڈے سے روكنا 6

روايت:19

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج/ 1 ص 355\_ ظالمين : ظالموں كى بہانہ تراشياں 9; ظالموں كى دشمنى 9

قبلہ : تبديلى قبلہ كے نتائج 5،8،15; قبلہ كے احكام 1،3،19; تبديلى قبلہ كى اہميت 17; اديان ميں تبديلى قبلہ 7; قبلہ كى جہت 3; اہل حرم كا قبلہ 19; اہل مكہ كا قبلہ 19; پيامبر اسلام كا قبلہ 1; مكہ سے دور رہنے والوں كا قبلہ 19; مسلمانوں كا قبلہ 1

مسجد الحرام : مسجد الحرام كے قبلہ بننے كے نتائج 8،9،15; مسجد الحرام كے قبلہ بننے كا فلسفہ 16; مسجد الحرام كا قبلہ ہونا 1،2،3; مسجد الحرام كا قبلہ بننا17

مسلمان: مسلمانوں كے دشمن 9; مسلمانوں كى ذمہ دارى 6،12; مسلمانوں كى نعمتيں 15;مسلمانوں كى ہدايت 16

مؤمنين: مومنين كى ذمہ دارى 10،11

نعمت: نعمت كى تكميل كا پيش خيمہ 15

ہدايت:

ہدايت كى راہ ہموار ہونا 16; ہدايت كے مراتب 18; وہ لوگ جن كو خصوصى ہدايت ميسر آتى ہے 16; خصوصى ہدايت 14

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولاً مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (151)

جس طرح ہم نے تمھارے در ميانتمھيں ميں سے ايك رسول بھيجا ہے جو تم پرہمارى آيات كى تلاوت كرتا ہے تمھيں پاك وپاكيزہ بناتا ہے اور تمھيں كتاب و حكمتكى تعليم ديتا ہے اور وہ سب كچھ بتاتا ہےجو تم نہيں جانتے تھے (151)

1\_ حضرت محمد (ص) ، اللہ تعالى كى جانب سے مبعوث ہوئے\_ كما ارسلنا فيكم رسولا

2 \_ آنحضرت (ص) ، لوگوں ميں رسول مبعوث ہوئے اور انہى ميں سے تھے\_ كما ارسلنا فيكم رسولاً منكم

3 \_ بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف تبديلى قبلہ رسالت كى نعمت كے ہمراہ ايك بڑى نعمت ہے \_

فولوا وجوهكم شطره ... لعلكم تهتدون، كما ارسلنا فيكم رسولا يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''كما'' ميں ''كاف'' تشبيہ كے لئے ہو پس تبديلى قبلہ جو ماقبل آيت ميں مذكور ہے ''مشبہہ'' ہے اور پيامبر كى بعثت ''مشبہہ بہ '' ہے قبلہ كو رسالت كى نعمت سے تشبيہ دينا اس مسئلے كى عظمت اور اس نعمت كى بزرگى كى دليل ہے \_

4 \_ انسانوں كى ہدايت تك دستيابى اور ان پر نعمت الہى كى تكميل آنحضرت (ص) كى بعثت كے اہداف سے ہے\_

فولوا وجوهكم شطره ... و لعلكم تهتدون كما ارسلنا فيكم رسولاً اگر ''كما ارسلنا'' تبديلى قبلہ كى پيامبر اسلام (ص) كى رسالت سے تشبيہ كو بيان كررہاہو تو ''لاتم نعمتى عليكم و لعلكم تہتدون'' وجہ شبہ كا بيان ہے يعنى يہ كہ جس طرح آنحضرت (ص) ، كى بعثت بندوں پر اتمام نعمت اور انكى ہدايت كے حصول كے لئے ہے اسى طرح تبديلى قبلہ كے بھى ايسے ہى اہداف و نتائج ہيں \_

5 \_ اللہ تعالى كى طرف سے انسانوں كو دى گئي نعمتيں آنحضرت (ص) كى بعثت كے بغير نامكمل تھيں \_

و لاتم نعمتى عليكم و لعلكم تهتدون كما ارسلنا فيكم رسولاً يہ مطلب ماقبل مطلب كے ارتباط سے حاصل ہوتاہے\_

6 \_ انبيائ( عليہم السلام) كا انتخاب خود عوام ميں سے ہونا اللہ تعالى كى نعمات ميں سے ہے \_ كما ارسلنا فيكم رسولاً منكم

7\_ انسانوں كے لئے آيات الہى كى تلاوت اور ان كو آلودگيوں (شرك اور ...) سے پاك كرنا پيامبر اسلام (ص) كے فرائض اور آپ (ص) كى رسالت كے اہداف ميں سے ہے \_ يتلوا عليكم آياتنا و يزكيكم

8\_ لوگوں كو قرآنى حقائق و معارف اور حكمت كى تعليم دينا آنحضرت (ص) كے فرائض اور آپ (ص) كى رسالت كے اہداف ميں سے ہے \_ و يعلمكم الكتاب و الحكمه

9\_ بشريت كو ايسے علوم و حقائق كى تعليم دينا جن تك ان كى رسائي ممكن نہيں ہے آنحضرت (ص) كے اہداف اور پروگراموں ميں سے ہے \_ و يعلمكم ما لم تكونوا تعلمون

10\_ خود كو آلودگيوں ، ناپاكيوں سے پاك كرنا، قرآن كريم كو سيكھنا ، حكمت كى تعليم حاصل كرنا اور دينى احكام و معارف كو سيكھنا نہايت ہى بلند و برتر اور قابل قدر امر ہے \_ كما ارسلنا فيكم رسولاً ... و يعلمكم الكتاب والحكمة

11\_ دين كے مبلغين كے بنيادى ترين فرائض اور سرفہرست امور انسانوں كو آلودگيوں سے پاك كرنا

اور دينى احكام و معارف اور قرآن حكيم كى تعليم دينا ہے\_ يتلوا عليكم آياتنا و يزكيكم و يعلمكم الكتاب والحكمة

12 \_ پيامبر اسلام (ص) نے انسانوں كو دينى راہوں اور الہى معارف كى تعليم دينے كے علاوہ ديگر علوم كى بھى تعليم دي\_\* و يعلمكم ما لم تكونوا تعلمون ''يعلمكم'' كا تكرار اس امر كى طرف اشارہ ہے كہ پيامبر اسلام(ص) نے انسانوں كو دو طرح كے علوم كى تعليم دي\_

الف) دينى علوم اور يہ جملہ'' يعلمكم الكتاب والحكمة'' اس امر كى طرف اشارہ ہے \_

ب) ديگر علوم اور يہ جملہ ''يعلمكم ما لم تكونوا تعلمون'' اس امر كى طرف اشارہ ہے\_

آيات الہى : آيات الہى كى تلاوت 7

اقدار: قدروں كا معيار 10

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نعمتيں 4،6

اللہ تعالى كے انبياء عليه‌السلام : 1

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا بشر ہونا 6; انبياء عليه‌السلام كى موقعيت 6; انبياء عليه‌السلام كا نعمت ہونا 6

انسان: انسانوں كو تعليم دينے كى اہميت 7،8; انسانوں كا تزكيہ 7،11; انسانوں كى تعليم 9،12; انسانوں كى ہدايت4

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كے اہداف 7،8،9; آنحضرت (ص) كى بعثت كى اہميت 5; آنحضرت (ص) كا بشر ہونا2; آنحضرت (ص) كى تاريخ 1; آنحضرت (ص) كى تعليمات 9; آنحضرت (ص) كا مقام و موقعيت 2; آنحضرت (ص) كى رسالت 1; آنحضرت (ص) كى بعثت كا فلسفہ 4; آنحضرت (ص) كى تعليمات كا دائرہ 12; آنحضرت (ص) كى ذمہ دارى 7،8; آنحضرت (ص) كى رسالت كى نعمت 3

تزكيہ : تزكيہ كى قدر و منزلت 10

حكمت : حكمت كى تعليم كى قدر و منزلت 10; حكمت كى تعليم 8

دين: دين سيكھنے كى قدر و منزلت 10; دين كى تعليم 11

قبلہ : تبديلى قبلہ كى نعمت 3

قرآن حكيم: قرآن حكيم كى تعليم كى قدر و منزلت 10 قرآن حكيم كى تعليم 8،11

مبلغين : مبلغين كى ذمہ دارى 11;فعل '' اذكر'' امر كا جواب ہے لہذا ايك مقدر حرف شرط كے ساتھ مجزوم ہے \_ پس يہ جملہ در حقيقت يوں بنتا ہے '' فاذكرونى ان

مسجد الحرام : مسجد الحرام كا قبلہ بننا3

نعمت : نعمت كى تكميل 4; تكميل نعمت كے اسباب 5; نعمت كے درجات 4

ہدايت: ہدايت كى اہميت 4

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُواْ لِي وَلاَ تَكْفُرُونِ (152)

اب تم ياد كروتا كہ ہم تمھيں ياد ركھيں اور ہماراشكريہ ادا كرو اور كفران نعمت نہ كرو(152)

1\_ اللہ تعالى كا ذكر كرنا اور اس سے غفلت نہ كرنا ضرورى ہے\_ فاذكروني

2\_ اللہ تعالى كى ياد ميں رہنا اسكى عنايات اور خصوصى توجہ كو جذب كرنے كا باعث ہے\_ فاذكرونى اذكركم

تذكرونى اذكركم\_ ميرى ياد ميں رہو اور ميرى ياد ميں رہوگے تو ميں تمہارى ياد ميں ر ہوں گا'' اللہ تعالى كا بندوں كو ياد كرنا ان پر عنايت و توجہ كے معنى ميں ہے \_

3 \_ بارگاہ پروردگار ميں شكرگزارى ضرورى ہے \_ واشكروالي

4 \_ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت اور بيت المقدس سے مسجد الحرام كى طرف قبلہ كى تبديلى اللہ تعالى كى مسلمانوں پر ايسى نعمتيں ہين جن كے احترام ميں مسلمانوں كو كيلئے ضرورى ہے كہ ہميشہ اللہ تعالى كى ياد ميں رہيں \_

فولوا وجوهكم شطره ... كما ارسلنا فيكم رسولاً ... فاذكروني يہ مطلب حرف ''فا''سے متضاد ہے

'اذكروني'' كو مذكورہ نعمتوں (قبلہ كى تبديلى اور پيامبر اسلام (ص) كى رسالت )پر تفريع كررہا ہے\_

5 \_ آنحضرت (ص) كى بعثت اور تبديلى قبلہ اللہ تعالى كى اپنے بندوں سے ياد اور توجہ كا ايك نمونہ ہے \*

و حيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره ... كما ارسلنا فيكم رسولاً ... فاذكرونى اذكركم مذكورہ مطلب جملہ'' فاذكروني ...'' كى بعثت پيامبر(ص) اور تبديلى قبلہ پر تفريع سے حاصل ہونے والا ايك دوسرا احتمال ہے يہ كه''فاذكرونى اذكركم كما ذكرتكم بارسال الرسول و تحويل القبلة ''

6 \_ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت اور تبديلى قبلہ ايسى دو نعمتيں ہيں جو بارگاہ ايزدى ميں شكر گزاى كے لائق ہيں \_

فولوا وجوهكم شطره ... كما ارسلنا فيكم رسولاً ... و اشكروا لي شكر نعمت كے مقابلے ميں ہوتاہے اور ماقبل آيات كى روشنى ميں يہاں نعمت كا مورد نظر مصداق رسالت اور تبديلى قبلہ ہے \_

7\_ اللہ تعالى كى نعمتوں كے كفران سے اجتناب ضرورى ہے \_ و لا تكفرون يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' لا تكفرون'' در اصل يوں ہو '' و لا تكفروا نعمتي''

8\_ ياد خدا سے غفلت اور اسكى نعمات كى ناسپاسى تعمت كے مقد ہونے كى وجہ سے و ناشكرى اللہ تعالى كے انكار كے برابر ہے \_ فاذكرونى ... و اشكرولى و لا تكفرون اللہ تعالى كے شكر و سپاس ادا كرنے كا حكم دينے كے بعد( لا تكفرون) اللہ تعالى كے كفر و انكار سے نہى كرنے كا ذكر كرنا اس مطلب كو بيان كرتاہے كہ ياد خدا سے غفلت اوراسكى ناشكرى انسان كو خدا كے انكار اور كفر كى طرف كھينچ لے جاتى ہے يا يہ كہ يہ خود اللہ كے كفر اور انكار كے مساوى ہے \_

9\_ ابوعمرو زبيرى امام صادق عليه‌السلام سے روايت كرتے ہيں كہ حضرت عليه‌السلام نے فرمايا'' الوجه الثالث من الكفر كفر النعم و ذلك قوله تعالى ... فاذكرونى اذكركم و اشكروالى و لا تكفرون ...'' (1) '' كفر كى اقسام ميں سے تيسرى قسم كفر ان نعمت ہے اسى بارے ميں كلام خداوندى ہے ... فاذكرونى اذكركم و اشكروالى و لا تكفرون ...''

10\_ محمد بن مسلم امام باقر عليه‌السلام سے روايت كرتے ہيں كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا'' تسبيح فاطمة عليه‌السلام من ذكر الله الكثير الذى قال اذكرونى اذكركم (2) تسبيح حضرت فاطمة عليه‌السلام ذكر كثير ہے جو اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے ''ميرا ذكر كرو تو ميں تمہارا ذكركروں گا''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص 390 ح1 ، نور الثقلين ج/1ص 140 ح 430\_ 2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 67 ح 122 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 140 ح 429\_

11\_ ''وروى ان رسول الله(ص) خرج على اصحابه فقال: ... قال سبحانه: فاذكرونى اذكركم يعنى اذكرونى بالطاعة والعبادة اذكركم بالنعم والاحسان والرحمة والرضوان (1) اللہ تعالى كے اس كلام ''اذكرونى اذكركم'' كے بارے ميں رسول خدا (ص) سے روايت ہے كہ اس مراد يہ ہے كہ تم اطاعت اورعبادت كے ساتھ مجھے ياد كرو تو ميں تمہيں نعمات، احسان ، رحمت اور رضوان كے ساتھ ياد كروں گا''\_

12 \_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ رسول اسلام (ص) نے ارشاد فرمايا'' ان الملك ينزل الصحيفة اول النهار و اول الليل يكتب فيها عمل ابن آدم فاملوا فى اولها خيراً و فى آخرها خيراً فان الله يغفر لكم ما بين ذلك انشاء الله فان الله يقول اذكرونى اذكركم'' (2) ''فرشتہ دن كے شروع اور رات كے آغاز ميں انسان كا نامہ اعمال لاتا اور اس ميں بنى آدم كے اعمال كو تحرير كرتاہے پس كوشش كرو كہ دن اور رات آغازميں اچھى املاء (تحرير) لكھاؤ بےشك اللہ تعالى اس كے مابين جو كچھ (گزرا) ہے معاف فرمائے گا انشاء اللہ كيونكہ اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے تم مجھے ياد كرو ميں تمہيں ياد كرونگا\_''

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت 11

اللہ تعالى : رحمت الہى 11; اللہ تعالى كو جھٹلانے كى بنياد8; عنايات الہى كو جذب كرنے كى بنياد2; نعمات الہى 4

انسان: انسانى عمل كا تحرير ہونا 12

بندگان خدا: اللہ تعالى كا بندوں كا ذكر كرنا 5; بندوں الله كى طرف سے كے ذكر كے اسباب2،11

پيامبر اسلام (ص) : بعثت پيامبر (ص) كى اہميت 6; بعثت پيامبر (ص) 5; بعثت پيامبر (ص) كى نعمت 6; رسالت پيامبر (ص) كى نعمت 4

حضرت فاطمہ عليه‌السلام : حضرت فاطمہ عليه‌السلام كى تسبيح 10

ذكر: ذكر الہى كے نتائج 2; ذكر الہى كى اہميت4; ذكر الہى 10،11

روايت: 9،10،11،12

شكر: شكر الہى كى اہميت 3; شكر نعمت 4،6

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عدةالداعى ص 238 ، بحار الانوار ج/90 ص 163 ح 42\_

2) تفسير عياشى ج/ 1 ص 67 ح 119، مجمع البيان ج/ 1 ص 431\_

عبادت: عبادت الہى 11

غفلت : اللہ تعالى سے غفلت كے نتائج 8 غفلت سے اجتناب 1

قبلہ : تبديلى قبلہ كى اہميت 6; تبديلى قبلہ 5; تبديلى قبلہ كى نعمت 4،6

كفر: كفر كى اقسام 9

كفران: كفران نعمت كے آثار8; كفران نعمت سے اجتناب 7; كفران نعمت 9

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى 4

ملائكہ : ملائكہ كا اعمال تحرير كرنا 12;ملائكہ كى اہميت و كردار12

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلوةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (153)

ايمان والو صبر اور نماز كے ذريعہمدد مانگو كہ خدا صبر كرنے والوں كے ساتھہے (153)

1 \_ مومنين كو اللہ تعالى كا فرمان اور نصيحت ہے كہ صبر كريں اور نماز قائم كريں \_ يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلوة

2 \_ پيامبر اسلام (ص) كى رسالت پہ ايمان لانا مومنين كے لئے مشكلات اور پريشانيوں كا باعث ہے \_

يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلوة آنحضرت (ص) كى رسالت كے بيان كرنے كے بعد مومنين كو مخاطب كركے صبر اور نماز كى نصيحت كرنا اورانہيں مدد طلب كرنے كا فرمان دينا در اصل مخاطبين كو يہ نكتہ القا كرنا مقصود ہے كہ آنحضرت (ص) كى رسالت پر ايمان كے باعث مشكلات اور پريشانيوں سے دوچار ہونا پڑے گا\_

3 \_ ايمان كى راہ ميں آنے والى مشكلات اور پريشانيوں سے نمٹنے كے لئے كاميابى و كامرانى كے دو راستے ہيں ايك صبر و استقامت اختيار كرنا اور دوسرے

نماز قائم كرنا \_ يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلوة

4 \_ عنايات و نصرت الہى كو جذب كرنے كا عامل صبر اور نماز ہے \_ يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلوة

5 \_ راہ ايمان ميں صبر و استقامت كرنے والوں كا اللہ تعالى ياور و مددگار ہے\_ ان الله مع الصابرين

6 \_ مومنين كے لئے ياد خدا ميں رہنے اور ياد خدا سے غفلت كے خاتمے ميں صبر اور نماز مددگار ہيں \_\* فاذكرونى اذكركم ... يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلوة يہ مطلب اور اسكے بعد والا مطلب اس آيت اور اس سے قبل والى آيت ميں ارتباط كو بيان كررہے ہيں يعنى مورد بحث آيہ مجيدہ ايك راہنمائي ہے كہ ياد خدا سے غفلت كو كس طرح دلوں سے اكھاڑا جاسكتاہے اور اسكے مقابل شكر الہى كے جذبہ كو كيسے دلوں ميں جگہ دى جائے\_

7\_ اللہ تعالى كے حضور شكر گزارى اور اس كے كفر سے دورى كے جذبے كو پيدا كرنے كے لئے صبر اور نماز دو كامياب عوامل ہيں \_\* واشكروالى و لا تكفرون ... يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر والصلوة

8\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل '' و استعينوا بالصبر'' قال الصبرالصيام(1) اللہ تعالى كے اس كلام ''واستعينوا بالصبر'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا صبر سے مراد روزہ ہے \_

اللہ تعالى : الہى امداد 5; الہى نصيحتيں 1; اللہ تعالى كى حمايت و عنايت جذب كرنے كے عوامل 4

ايمان : پيامبر اسلام (ص) پر ايمان كے نتائج 2

ذكر: ذكر خدا كى بنياد6

روايت: 8

روزہ : روزہ كى اہميت 8

سختى : سختى كو آسان بنانے كى روش 3

شكر : شكر كا جذبہ پيدا كرنا 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 4 ص 63 ح 7 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 76 ح 182\_

صابر لوگ: صابرين كى امداد 5

صبر: صبر كے نتائج 3،4،6،7; صبر كى اہميت 1

غفلت : غفلت كو دور كرنے كى بنياد 6

كاميابى : كاميابى كے عوامل 3

كفر: كفر سے اجتناب كے اسباب 7

مدد طلب كرنا : روزہ سے مدد طلب كرنا 8

مومنين : مومنين كى شرعى ذمہ دارى 1; مومنين كو نصيحت 1; مومنين كى مشكلات 2

نماز : نماز كے نتائج 3، 4،6 ،7; نماز كى اہميت 1

وَلاَ تَقُولُواْ لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبيلِ اللّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِن لاَّ تَشْعُرُونَ (154)

اور جو لوك راہ خدا ميں قتلہوجاتے ہيں انھيں مردہ نہ كہو بلكہ وہزندہ ہيں ليكن تمھيں ان كى زندگى كا شعورنہيں ہے (154)

1 \_ راہ خدا ميں قتل ہونے والے زندہ ہيں اور خصوصى زندگى كے مالك ہيں \_ و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات بل احياء شہداء كے علاوہ ديگر انسان بھى عالم برزخ كى زندگى ركھتے ہيں ليكن اسكے باوجود اللہ تعالى نے شہداء كے لئے زندگى كا ذكر فرمايا ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ شہداء كى زندگى خاص طرح كى ہے \_

2 \_ اللہ كى راہ ميں قتل ہونے والوں كو مردہ نہيں كہنا چاہيئے اور نہ ہى انہيں مردوں ميں شمار كرنا چاہيئے \_

و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات بل احياء

3 \_ دشمنان دين سے بر سر پيكار ہونا اللہ تعالى كے نزديك اعلى اقدار ميں سے ہے \_ و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات بل احياء شہداء خصوصى حيات كے مالك ہيں اس حقيقت كو بيان كرنے كا ہدف جہاد كى ترغيب دلانا اور يہ بيان كرناہے كہ يہ اعلى ترين اقدار ميں سے ہے \_

4 \_اعمال كى قدر و قيمت كا معيار فى سبيل اللہ ہونا ہے \_ و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله

5 \_ شہداء زندہ ہيں ليكن افكار اس امر كو درك كرنے سے عاجز ہيں \_ بل احياء و لكن لا تشعرون

6\_ عالم ہستى ميں ايسے حقائق بھى ہيں جو انسانى افكار و شعور سے ماوراء ہيں \_ بل احياء و لكن لا تشعرون

7\_ عالم برزخ اور برزخى زندگى كا وجود عالم ہستى كے حقائق ميں سے ہے \_ ولا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات بل احياء

8 \_ راہ ايمان كى مشكلات ميں سے ايك اللہ كى راہ ميں جہاد، نبرد آزمائي اور اسكى سختياں ہيں جنكے لئے صبر و استقامت اور نماز سے مدد لينى چاہيئے اور اپنے ايمان پر ثابت قدم رہنا چاہيئے \_ استعينوا بالصبر والصلوة ... و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات

9\_ شہداء كو خصوصى زندگى عطا كرنا راہ ايمان ميں صبر و استقامت كرنے والوں كے لئے اللہ تعالى كى حمايت و نصرت كا ايك جلوہ ہے \_ ان الله مع الصابرين \_ و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات

10\_ قرآن حكيم كى روشوں ميں سے ايك يہ ہے كہ اہل ايمان كو الہى ذمہ داريوں كى ادائيگى كى طرف ترغيب دلانے كے ساتھ ساتھ ان كى فكرى بنيادوں كو مضبوط كرے \_ و لاتقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات بل احياء

انسانوں كو ايمان كى راہ ميں صبر و استقامت اور سختيوں كو برداشت كرنے كى دعوت جسكا واضح نمونہ جہاد اور قتل ہونا ہے \_ كے بعد اللہ تعالى اس كا حقيقت كو بيان فرمانا كہ فى سبيل اللہ قتل ہونے والے خصوصى زندگى كے حامل ہيں شہداء كے فنا اور نابود ہونے كے نظريئے كى نفى كرتا ہے تا كہ اہل ايمان فرامين الہى ( راہ ايمان ميں صبر واستقامت كا مظاہرہ كرنا اور ...) كو بہتر طور سے انجام ديں \_

11 \_ انسان كا اپنے اعمال پر قائم رہنا اور استقامت كا مظاہرہ كرنا اسكے افكار و نظريات سے مطابقت كے ذريعے ممكن ہے \_ و لا تقولوا لمن يقتل فى سبيل الله اموات بل احياء

مذكورہ مطلب كہ مورد بحث آيہ مجيدہ ميں اعمال كى بنياديں فراہم كرنے كے ليئے نظريات كو پيش كيا گياہے\_

اقدار:3 قدروں كا معيار 4

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى عنايات9; اللہ تعالى كى حمايت كے مظاہر 9; اللہ تعالى كى معيت 9

امداد طلب كرنا : صبر سے امداد طلب كرنا8; نماز سے مدد طلب كرنا 8

ايمان : ايمان ميں استقامت 8; ايمان كى راہ ميں سختياں 8

تكليف شرعي: تكليف شرعى كى تشويق 10

جہاد: جہاد كى قدر و منزلت 3; جہاد كى سختياں 8

حقائق : غير قابل ادراك حقائق 5،6

خلقت: عالم خلقت كے حقائق كا ادراك 6; عالم خلقت كے حقائق 7

حيات: برزخى زندگى كى حقانيت 7

سبيل اللہ : سبيل اللہ كى اہميت 4

سختى : سختى كو برداشت كرنا 8; سختى كو آسان كرنے كى روش 8

شہداء : شہداء كى زندگى كا ادراك 5; شہداء كى زندگى 1،2،9;شہداء كے درجات 1،2

صابرين : صابرين كى حمايت 9

صبر: صبر كى اہميت 8

عالم برزخ : عالم برزخ كى حقانيت 7

عمل: عمل كى اہميت 4; عمل كے تسلسل كے عوامل 11

فكر: فكر و عمل كى نسبت 11

قرآن كريم : قرآن كى روش بيان 10

نماز : نماز كى اہميت 8

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفْ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الأَمَوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (155)

اور ہم يقينا تمھيں تھوڑےخوف تھوڑى بھوك اور اموال ، نفوس اورثمرات كى كمى سے آزمائيں گے اور اےپيغمبر آپ ان صبر كرنے والوں كو بشارتديديں (155)

1 \_ مومنين كى آزمائش اللہ تعالى كى حتمى سنتوں (روشوں ) ميں سے ہے \_ و لنبلونكم ''بلائ'' كا معنى آزمائش ہے فعل ''لنبلون'' ميں لام قسم اور نون تاكيد اسكے استمرار اور حتمى ہونے كو بيان كررہے ہيں \_

2 \_ اہل ايمان كو خوف اور بھوك ميں مبتلا كركے اللہ تعالى انہيں آزماتاہے \_ و لنبلونكم بشيء من الخوف والجوع

3 \_ و ہ امور جن ميں مالى ، جاني، كمائي كا نقصان اور نعمتوں كى كمى ہو ان ميں مبتلا كركے اللہ تعالى مومنين كى آزمائش كرتاہے \_ و لنبلونكم بشيء من ... نقص من الاموال والانفس والمثرات

4\_ دشمنان دين سے نبرد آزمائي اور بر سر پيكار ہونا اور اس كے نتائج ( خوف، بھوك، مالى و جانى نقصان اورنعمتوں كى كمي) راہ ايمان كى مشكلات ميں سے ہيں \_ لا تقولوا لمن يقتل ... و لنبلونكم بشيء من الخوف

جہاد اور فى سبيل اللہ قتل ہونے كے بعد خوف، بھوك اور ... سے آزمائش كا بيان كرنا اس مطلب كى حكايت كرتاہے كہ ''الخوف و ...'' سے مراد وہ خوف اور بھوك ہيں جو دشمنان دين كے ساتھ معركہ آرائي كى وجہ سے پيدا ہوتے ہيں يعنى يہ كہ رسالت پر ايمان كا نتيجہ دشمنان دين سے صف آرائي اور اسكے نتائج خوف، بھوك اور ... ہيں \_

5 \_ اللہ كى راہ ميں قتل ہونے والے ايك ايمانى معاشرے كے لئے امتحان كا ذريعہ ہيں \_ و لنبلونكم بشيء ... و نقص من الاموال والانفس ماقبل آيت كى روشنى ميں '' نقص الانفس'' كا مورد نظر مصداق راہ خدا ميں قتل ہونے والے افراد ہيں \_

6\_ سالكان راہ ايمان كے لئے خوف اور بھوك كى مختلف اقسام، مالى و جانى نقصانات اور نعمتوں كو برداشت

كرنے كے لئے بہترين اور كارآمد وسيلہ صبر و استقامت اور نماز كا قيام ہے\_ يا ايها الذين آمنوا استعينوا بالصبر ... و لنبلونكم بشيء من الخوف ... والثمرات

7\_ راہ ہدايت كو پيش كرنے كے ساتھ ساتھ مشكلات اور پھر ان مشكلات پر قابو پانے كا كامياب راستہ بيان كرنا قرآن حكيم كى روشوں ميں سے ايك ہے\_ يا ايها الذين آمنوا ... لنبلونكم بشيء من الخوف ... و بشر الصابرين

آيات كے اس حصہ ميں راہ ہدايت جس سے مراد ايمان بر رسالت اور ...ہے كو پيش كرنے كے ساتھ ساتھ اللہ تعالى نے اس راہ ميں پيش آنے والى مشكلات كا ذكر فرماياہے اسى طرح ان پر قابو پانے كے لئے نماز اور صبر سے امداد حاصل كرنے كا امر فرماياہے\_

8\_ معاشرے كے منتظمين اور تربيت كرنے والوں كو چاہيئے كہ مجوزہ راستوں ميں پيش آنے والى مشكلات كو ان راستوں پر چلنے والوں كے لئے بيان كريں اور ان پر كاميابى كے اسباب كو بھى بيان كريں \_ و لنبلونكم بشيء من الخوف ... و بشر الصابرين مورد بحث آيہ مجيدہ اور ماقبل آيات مباركہ سے جوبات سامنے آتى ہے وہ صحيح راہ، اس ميں پيش آنے والى مشكلات اور ان پر كاميابى كے طريقے كو بيان كرنا ہے يہ چيز سب تربيت كرنے والوں اور منتظمين كے لئے ايك درس ہے كہ فقط صحيح راہ كو بيان كرنے پر اكتفا نہ كريں بلكہ مشكلات اور ان پر كاميابى كے راستوں كو بھى بيان كريں \_

9\_ الہى امتحانات اور آزمائشيں انسانوں كے لئے طاقت فرسا اور ناقابل برداشت نہيں ہيں \_ و لنبلونكم بشيء من الخوف مفسرين نے وضاحت كى ہے كہ '' شيئ'' كو نكرہ استعمال كرنا اسكى كمى كو بيان كرنے كے لئے ہے يعنى '' بشيء يسير من الخوف ...'' الہى امتحانات كے موارد كو ناچيز اور كم شمار كرنا اس امر كى طرف اشارہ ہے كہ الہى آزمائشيں طاقت فرسا نہيں ہوتيں \_

10\_ اللہ تعالى جن امور سے مومنين كو آزماتاہے مختلف، متنوع اور گوناگوں ہيں \_ و لنبلونكم بشيء من الخوف والجوع و نقص من الاموال والانفس والثمرات

11 \_ مومنين كو صبر كرنے والے اور صبر نہ كرنے والوں ميں تقسيم كرنا قرآن كريم ميں اہل ايمان ككى درجہ بنديوں ميں سے ہے \_ و بشر الصابرين

12 \_ وہ مومنين جو راہ ايمان كى سختيوں اور دشواريوں كو برداشت كرتے ہيں ان كو عظيم اجر ملے گا\_ و بشر الصابرين يہ جو بشارت كے متعلق كا ذكر نہيں ہوا اور صابرين كے اجر كو مشخص نہيں كيا گيا اس امر كى طرف اشارہ ہے كہ يہ اجر بہت گراں قدر اور عظيم ہے (الميزان سے اقتباس)\_

13 \_ پيامبر اسلام(ص) كى ذمہ دارى ہے كہ صابرين كے لئے الہى بشارتوں كا اعلان فرمائيں \_ و بشر الصابرين

14 \_ دينى قائدين كو چاہيئے كہ صابرين كو خوشخبرى ديں كہ وہ الہى رحمتوں سے بہرہ مند ہوں گے\_ و بشرالصابرين

15\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' ... من صبر كرهاً ...نصيبه ماقال الله عزوجل ''و بشر الصابرين'' اى بالجنة والمغفرة ... (1) جو كوئي مشكلات ميں صبر كرے تو اسكى جزا مغفرت اور جنت ہے يہى ہے جو اللہ تعالى كے كلام '' و بشر الصابرين '' ميں خوشخبرى دى گئي ہے\_

16\_ قال رسول الله (ص) ... يابن مسعود قول الله ... '' و لنبلونكم بشيء من الخوف ... و بشر الصابرين'' قلنا يا رسول الله (ص) فمن الصابرون ؟ قال الذين يصبرون على طاعة الله و اجتنبوا معصيته الذين كسبوا طيباً و انفقوا قصداًو قدموا فضلاً فافلحوا ...(2) رسول اسلام (ص) سے روايت ہے كہ آپ (ص) نے ارشاد فرمايا اے ابن مسعود اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے ''و لنبلونكم بشيء من الخوف ... و بشر الصابرين'' ہم نے آنحضرت (ص) سے عرض كيا كہ صابرين كون لوگ ہيں ؟ تو آپ (ص) نے فرمايا وہ لوگ ہيں جو اللہ كى اطاعت پر صبر كريں ، گناہوں سے دورى اختيار كريں ، پاكيزہ روزى كمائيں ، خرچ كرنے ميں ميانہ روى اختيار كريں اور جو ان كى در آمد ميں اضافہ ہو اسكو انفاق كريں پس يہى لوگ ہيں جو سعادت مند ہيں \_

ابتلاء ( آزمائش ) : خوف كے ذريعے ابتلاء 2،4; جہاد كے ذريعے ابتلاء 4; جانى نقصان كے ذريعے آزمائش 4; مالى نقصان كے ذريعے آزمائش 4; نعمتوں كى كمى كے ذريعے آزمائش 4; بھو ك كے ذريعے آزمائش 2،4

اجر: اجر كے درجات 12

اللہ تعالى : و بخشش الہى 15; الہى امتحانات 1، 2 ، 3 ، 10; الہى بشارتيں 13،15; الہى سنتيں ''روشيں '' 1; الہى امتحانات كا آساں ہونا 9

الہى سنتيں (روشيں ): اللہ تعالى كے امتحان كى سنت 1

امتحان : امتحان كا وسيلہ 2،3،5; جانى نقصان كے ذريعے امتحان 3; مالى نقصان امتحان 3; شہداء كے ذريعے امتحان 5; نعمتوں كى كمى كے ذريعے امتحان 3;امتحانى ذرائع ميں تنوع 10

انفاق ( خرچ كرنا ) : انفاق ميں اعتدال16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مصباح الشريعة ص 185 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 143 ح 449\_ 2) مكارم الاخلاق ص 446 ، بحار الانوار ج/ 74 ص 93 ح/1\_

ايمان : ايمان كى سختياں 4،12

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى 13

دينى قائدين : دينى قائدين كى ذمہ دارى 14

رحمت : رحمت كى بشارت 14; وہ افراد جن كے رحمت شامل حال ہو 14

روايت:15،16

سختياں : سختيوں ميں صبر كى اہميت 12; سختيوں ميں صبر كا اجر 15; سختيوں كو آسان بنانے كى روش 6،7

روزي: حلال روزى كمانا 16

سعادت مند لوگ : 16

صابرين: صابرين كو بشارت 13،14; صابرين سے مراد كون لوگ ہيں 16

صبر: صبر كے نتائج 6; اطاعت ميں صبر 16

كاميابي: كاميابى كى روش كا بيان كرنا 7; كاميابى كے اسباب كا بيان 8

گناہ : گناہ سے اجتناب 16

مشكلات: مشكلات بيان كرنے كى اہميت 8

معاشرہ : دينى معاشرے كا امتحان 5;معاشرے كے قائدين كى ذمہ دارى 8

معاشرتى طبقات:11

مومنين: مومنين كا امتحان 1،2،3،5،10; صابر مومنين كا اجر 12; مومنين كا خوف 6; مومنين كا جانى نقصان 6; مومنين كا مالى نقصان 6; مومنين كى بھوك 6; مومنين كى مشكلات4; صابر مومنين 11; غير صابر مومنين 11

نماز : نماز قائم كرنے كے آثار6

ہدايت: راہ ہدايت كى مشكلات كا بيان 7

الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُواْ إِنَّا لِلّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ (156)

جو مصيبت پرنے كے بعد يہ كہتے ہيں كہ ہم الله ہى كے لئے ہيں اور اسيكى بارگاہ ميں واپس جانے والے ہيں (156)

1 \_ اللہ تعالى انسانوں كا مالك و مختار ہے جبكہ انسان اسكے مملوك اور اسكے اختيار ميں ہيں \_ قالوا انا لله

2 \_ انسان اور اسكے تمام امور و معاملات كا منبع اللہ تعالى كى ذات اقدس ہے اور انسان اسى كى طرف لوٹ جائے گا\_

قالوا ... انا اليه راجعون ''رجوع ''كا معنى اس چيز كى طرف لوٹنا ہے جو منبع ياسر چشم ہو ''انا'' ميں ''نا''سے مراد انسان اور اس سے متعلق امور ہيں بنابريں جملہ''انا اليہ راجعون'' حكايت كررہاہے كہ انسان اور جو كچھ اس سے متعلق ہے اسكا سرچشمہ اللہ تعالى كى ذات اقدس ہے اور سب كچھ اسى كى طرف لوٹ جائے گا \_

3 \_ صابرين وہ لوگ ہيں جو مشكلات كا سامنا ہو تو قضائے الہى كے سامنے سر تسليم خم ہوجاتے ہيں ، اپنے تمام امور كو خداوند متعال كى جانب سے جانتے ہيں اور اسى كا اظہار كرتے ہيں \_ و بشر الصابرين \_ الذين ... قالوا انا لله و انا اليه راجعون

4\_ اللہ تعالى كى مالكيت اور اس پر يقين كہ انسان بالآخر خدا كى طرف لوٹ جائے گا يہ امر مصائب و مشكلات كو آسان كرنے والا ہے \_ الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله و انا اليه راجعون

5 \_ صابر مومنين كا نظريہ ( اللہ كى طرف سے ہيں اور اسى كى طرف بازگشت ہوگي)ان كے صبر و استقامت كى دليل ہے جسكا مظاہرہ انہوں نے راہ ايمان ميں پيش آنے والى مشكلات كے مقابل كيا\_ الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله و انا اليه راجعون آيه مجيدة '' الذين ... قالوا ...'' صابرين كى صفات بيان كرنے كے ساتھ ساتھ ان كے صبر كى دليل كو بھى بيان كررہى ہے \_

6\_مصائب و مشكلات كے وقت استرجاع ( انا للہ و انا اليہ راجعون) صابر مومنين كا وطيرہ ( شعار) ہے\_

و بشر الصابرين \_ الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله وانا اليه راجعون

'' استرجاع '' يعنى '' انا لله و انا اليه واجعون'' كہنا\_

7\_الہى بشارت ان مومنين كے لئے جو مشكلات و پريشانيوں كے مقابل قضائے الہى كے سامنے سر تسليم خم ہوجاتے ہيں \_ و بشر الصابرين \_الذين اذا اصابتهم مصيبة قالوا انا لله و انا اليه راجعون

8\_ ''وسمع رجلاً يقول''انا لله و انا اليه راجون'' فقال عليه‌السلام ان قولنا ''انا لله'' اقرار على انفسنا بالملك وقولنا ''انا اليه راجعون'' ''اقرار على انفسنا بالهلك'' (1) امير المومنين على عليه‌السلام نے ايك شخص سے كلمہ استرجاع سنا تو فرمايا'' انا للہ'' كہنا اللہ تعالى كى اپنے اوپر مالكيت كو تسليم كرنا ہے اور ''انا اليه راجعون'' كہنا اپنى موت و ہلاكت كا اعتراف ہے\_

9\_ ابوامامہ كہتے ہيں ''انقطع قبال النبي(ص) فاسترجع فقالوا مصيبةيارسول الله؟ فقال ما اصاب المومن مما يكره فهو مصيبة'' (2) نبى صلى اللہ عليہ و آلہ و سلم كے جوتے كا تسمہ ٹوٹ گيا تو آپ (ص) نے كلمہ استرجاع '' انا للہ و انا اليہ راجعون'' زبان پر جارى فرمايا تو اصحاب نے كہا يا رسو ل اللہ (ص) كيا يہ بھى مصيبت ہے ؟ تو آنحضرت (ص) نے ارشاد فرمايا ہر ناپسنديدگى يا سختى جو مومن كو پہنچے مصيبت ہے\_

10\_رسول اسلام (ص) سے روايت ہے آپ (ص) نے فرمايا ''اعطيت امتى شيئاً لم يعطه احد من الامم ان يقولوا عند المصيبة ''انا لله وانا اليه راجعون'' (3) ميرى امت كو ايك ايسى چيز عطا ہوئي ہے جو سابقہ امتوں ميں سے كسى كو عطا نہ كى گئي اور وہ مصيبت كے وقت ''انا للہ و انا اليہ راجعون'' كہناہے\_

اقرار : اللہ تعالى كى مالكيت كا اقرار 8; موت كا اقرار 8

اللہ تعالى : الہى بشارتيں 7; اللہ تعالى كى مالكيت 1 اللہ تعالى كى طرف بازگشت : 2،4،5

انسان: انسان كا انجام 2; انسان كا مالك 1; انسان كا مبداء و آغاز 2،5

ايمان : اللہ تعالى كى مالكيت پر ايمان 4; ايمان كى سختياں 5

روايت: 8،9،10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نہج البلاغة حكمت 99 ، نورالثقلين ج/ 1 ص145 ح 457\_ 2) الدرالمنثور ج/ 1 ص 379\_ 3) الدرالمنثور ج/ 1 ص 377\_

سختياں : سختيوں سے نمٹنے كے آداب 3،6; سختيوں كے آسان كرنے كى روش 4; سختيوں ميں صبر 5

سر تسليم خم ہونا: خداوند متعال كى قضا كے سامنے سر تسليم خم ہونا 3،7

صابر لوگ: صابرين كا عقيدہ 3; صابرين كى خصوصيات 3

كلمہ استرجاع : 8

أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (157)

كہ ان كے لئے پروردگار كى طرف سے صلواتاور رحمت ہے اور وہى ہدايت يافتہ ہيں (157)

1\_ اللہ تعالى كا لطف و عنايات ، اسكى خاص رحمت ، درود و سلام اور ثنا كا سايہ ہميشہ صابر مومنين پر رہتاہے\_

اولئك عليهم صلوت من ربهم و رحمة صلوة كا معنى توجہ كردنا اور مورد محبت قرار دينا ہے (الكشاف)

2 \_ اللہ تعالى كى خاص رحمت اور اسكے الطاف و عنايات كا صابر مومنين پر سايہ فگن رہنا خداوند متعال كى ربوبيت كا ايك پرتو ہے \_

مصائب: مصائب سے نمٹنے كے آداب 6; مصائب ميں كلمہ استرجاع 6،10; مصائب كو آسان كرنے كى روش 4; مصيبت سے مراد كيا ہے 9

مؤمنين: مومنين كو بشارت7; مومنين كا نظريہ 5; مومنين كى روش يا وطيرہ 6; مومنين كے صبر كے عوامل 5; صابر مومنين 5،7; مومنين كى مشكلات 7; صابر مومنين كى خصوصيات6 من ربهم

3 \_ وہ مومنين جو اس يقين اور عقيدہ ( خدا كى طرف سے ہيں اور اسى كى طرف لوٹ جائيں گے ) كى بناپر راہ ا يمان ميں مصيبتوں كو برداشت كرتے ہيں ان كا اللہ تعالى كے ہاں بڑا بلند مقام ہے \_ قالوا انا لله و انا اليه راجعون\_اولئك عليهم صلوات من ربهم 4 \_ وہ مومنين جو راہ ايمان ميں مصيبتوں پر صابر ہيں وہ حقيقى ہدايت كو حاصل كر پائيں گے \_ قالوا انا لله و انا اليه راجعون ... و اولئك هم المهتدون

5 \_ فقط صابر مومنين ہيں جو اپنے اہداف (دنيا و آخرت كى سعادت) اور كاميابيوں كو حاصل كر پائيں گے\_\* و اولئك هم المهتدون

6 \_ كاميابى كا حصول اللہ تعالى كے الطاف اور رحمت سے ہى ممكن ہے \_ اولئك عليهم صلوات من ربهم و رحمة و اولئك هم المهتدون يہ مطلب اس بناپر ہے كہ( ذيل آيت ميں ) ''اولئك'' ان لوگوں كى طرف اشارہ ہو جن كے شامل حال صلوات اور رحمت الہى ہے (اولئك عليهم ...)\_

7\_ راہ ايمان ميں صبر كرنے والوں كو اللہ تعالى كى جانب سے خوشخبرى اور بشارت دى گئي ہے كہ وہ لوگ ہدايت و رحمت اور الطاف الہى كو حاصل كرپائيں گے\_ و بشر الصابرين ... اولئك ... هم المهتدون

يہ جملہ ''اولئك عليہم ...'' ممكن ہے اس نويد اور خوشخبرى ''و بشر الصابرين'' كى طرف اشارہ ہو يعنى ''بشر ہم بان عليہم صلوات و ...''

8\_ وہ مومنين جو مصيبتوں اور سختيوں ميں صابر اور قضائے الہى كے سامنے سرتسليم خم ہيں فقط يہى لوگ ہيں جو ہدايت يافتہ ہيں \_ و بشر الصابرين \_الذين ... واولئك هم المهتدون ضمير فصل ''ہم'' اور خبر ''المہتدون'' كا معرفة ہونا حصر كا معنى دے رہاہے \_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى رحمت كے نتائج 6; لطف الہى كے اثرات 6; الہى بشارتيں 7; اللہ تعالى كى خاص رحمت 1،2; اللہ تعالى كى طرف سے صلوات 1; لطف الہى 2; ربوبيت الہى كے مظاہر 2

انسان: انسان كا مبداء 3

ايمان : ايمان كے نتائج 3; اللہ تعالى كى طرف بازگشت بر ايمان 3; ايمان كى سختياں 3; ايمان كے متعلقات3

رحمت : رحمت كا حصول 7; وہ لوگ جن كے رحمت شامل حال ہوتى ہے 1،2

سختي: سختيوں ميں صبر 8

سر تسليم خم ہونا : قضائے الہى كے سامنے سر تسليم خم ہونا 8

سعادت مند لوگ: 5 صابرين :

صابرين كو بشارت7; صابرين كى ہدايت 8

لطف الہي: لطف الہى كا حصول 7; جن لوگوں كے لطف الہى شامل حال ہوتاہے 1

مصائب: مصائب پر صبر كرنا 3،4،8

مؤمنين: مومنين كى اخروى سعادت5; مؤمنين كى دنياوى سعادت5; صابر مومنين كے درجات 3; صابر مومنين 1،2،4; صابر مومنين كى كاميابى 5; صابر مومنين كى خصوصيات 5،8; صابر مومنين كى ہدايت 4

ہدايت: ہدايت كا حصول 7; ہدايت كى شرائط 6 ہدايت يافتہ لوگ: 4،8

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (158)

بيشك صفا اور مروہ دونوں پہاڑياں الله كى نشانيوں ميں ہيں لہذا جو شخص بھيحج يا عمرہ كرے اس كے لئے كوئي حرج نہيں ہے كہ ان دونوں پہاڑيوں كا چكر لگائے اورجو مزيد خير كرے گا تو خدا اس كے عمل كاقدردان اور اس سے خوب واقف ہے (158)

1 \_ صفا و مروہ كے پہاڑ دو ايسى علامتيں ہيں جن كو اللہ تعالى نے عبادات كا مقام قرار دياہے\_ ان الصفا والمروة من شعائر الله ''شعيرة'' كى جمع شعائر ہے\_ ايسى نشانيوں يا علامتوں كو كہتے ہيں جن كو خاص اعمال كے لئے قرا ر ديا گيا ہو \_ كہا جاتاہے كہ'' شعائر اللہ '' ايسى علامتيں ہيں جن كو اللہ تعالى نے عبادت كے لئے قرار ديا ہے ( مجمع البيان سے اقتباس) پس ''صفا و مروہ'' كو ''شعائر اللہ '' كہنا يعنى اللہ تعالى نے ان دو جگہوں كو ايسى علامتيں قرار ديا ہے كہ بند گان خدا وہاں عبادت كريں \_

2 \_ صفا و مروہ كا طواف ( ان دو كے درميان سعى كرنا ) عبادت اور حج و عمرہ كے مناسك ميں سے ہے \_

ان الصفا و المروه ... فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما ''اعتمر'' كا مصدر '' اعتمار'' ہے جس كا معنى زيارت كرنا اور عمرہ بجالاناہے \_ صفا و مروة كو عبادت كى علامت قرار دينے كے بعد ''من حج البيت ...''كى اس

پر تفريع اس مطلب كو بيان كررہى ہے كہ اولاً صفا و مروة كا طواف ( ان كے درميان سعي) اللہ كى عبادت ہے اور ثانياً يہ عبادت حج و عمرہ كے اعمال و مناسك ميں سے ہے \_

3 \_ اللہ تعالى ان انسانوں كا شكر گزار ہے جو نيك اعمال كو توجہ اور رغبت سے انجام ديتے ہيں \_ و من تطوع خيراً فان الله شاكر عليم فعل '' تطوع'' چونكہ متعدى استعمال ہوا ہے اس لئے اس ميں ''اتي'' كا معنى پايا جاتاہے بنابريں '' من تطوع خيراً'' يعنى جو كوئي بھى نيك عمل كو اطاعت كى بناپر انجام دے\_

4 \_ اللہ تعالى شاكر ( سپاس گزار) اور عليم ( جاننے والا) ہے \_ فان الله شاكر عليم

5 \_ صفا و مروہ كے مابين سعى حج و عمرہ كے بہترين اعمال ميں سے ہے \_ فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما و من تطوع خيراً ما قبل جملے كى روشنى ميں ''خيراً'' كا مورد نظر مصداق صفا و مروة كے مابين سعى ہے\_

6\_ صدر اسلام كے بعض مسلمان صفا و مروة كے مابين سعى سے كر اہت كرتے اور نہ چاہتے تھے كہ يہ مناسك حج ميں سے ہو\_ فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما صفا و مروة كى سعى پر اعتراض كو اس جملہ '' فلا جناح ...'' سے رد كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ مسلمان اس عمل كو كرنا نہ چاہتے تھے \_ اسكى وجہ جيسا كہ شان نزول ميں اسكا ذكر ہوا ہے وہ بت تھے جو مشركين نے صفا و مروة ميں يا ان دو كے مابين نصب كيئے ہوئے تھے\_

7\_ خانہ خدا كے زائرين كے اعمال ( حج و عمرہ اور صفا و مروہ كى سعي) سے اللہ تعالى آگاہ ہے\_ فمن حج البيت او اعتمر ...و من تطوع خيراً فان الله شاكر عليم

8 \_ جو لوگ نيك اعمال ( صفا و مروة كے مابين سعى اور ...) انجام ديتے ہيں اللہ تعالى كى جزاؤں سے بہرہ مند ہوں گے\_

من تطوع خيراً فان الله شاكر عليم بندوں سے اللہ تعالى كا سپاس گزار ہونا يہ اللہ تعالى كى جزائيں عطا كرنے سے كنايہ ہے \_

9 \_ بندوں كے نيك اعمال سے اللہ تعالى كى علم و آگاہى ان كے اجر كے ضائع نہ ہونے كى ضمانت ہے \_ و من تطوع خيراً فان الله شاكر عليم

10\_ امام باقر عليه‌السلام فرماتے ہيں : '' ...قال الله عزوجل: '' ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت اواعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما'' الا ترون ان الطواف بهما واجب مفروض لان الله عزوجل ذكره فى كتابه و صنعه نبيه عليه‌السلام ..''

اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے''ان الصفا والمروة من شعائر اللہ فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليہ ان يطوف بہما'' كيا تم نہيں ديكھتے كہ صفا و مروة كا طواف ( سعى ) واجب ہے كيونكہ اللہ تعالى نے ا سے اپنى كتاب ميں تشريع فرمايا اور اسے اللہ كے بنى عليہ الصلوة والسلام نے بھى انجام ديا ہے ... (1)

11 \_ عبيد بن زرارة كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا ... حضرت عليه‌السلام نے فرمايا '' ... السعى سنة من رسول الله قلت اليس الله يقول '' ان الصفا و المروة من شعائر الله قال بلى لكن قد قال فيهما'' و من تطوع خيراً فان الله شاكر عليم'' فلوكان السعى فريضة لم يقل و من تطوع خيراً'' (2)

(صفا و مروة كى ) سعى رسول اللہ (ص) كى سنت ہے تو ميں نے كہا \_ كيا اللہ تعالى نہيں فرمايا '' ان الصفا والمروة من شعائر اللہ ''؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا ہاں ايسا ہى ہے ليكن يہ بھى تو فرماياہے \_ '' و من تطوع خيراً فان الله شاكر عليم'' پس اگر صفا ومروة كى سعى فرض ہوتى تو نہ فرماتا'' و من تطوع خيراً (جو كوئي اسے رضا كارانہ انجام دے \_)

12 \_ امام صادق عليه‌السلام كے بعض اصحاب كہتے ہيں كہ حضرت عليه‌السلام سے صفا و مروة كے مابين سعى كے بارے ميں سوال كيا گيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' ...كان ذلك فى عمرة القضاء ان رسول الله (ص) شرط عليهم ان يرفعواالاصنام من الصفاء والمروة ... فقالوا يا رسول الله (ص) ان فلانا ً لم يسع بين الصفا والمروة و قد اعيدت الاصنام فانزل الله عزوجل '' فلا جناح عليه ان يطوف بهما'' اى و عليهما الاصنام'' (3) (لا جناح ... كا شان نزول) عمرة القضا كے بارے ميں تھا جو رسول اللہ (ص) نے مشركين كو شرط لگائي كہ بتوں كو صفا و مروة سے اٹھاليں ... انہوں نے عرض كيا يا رسول اللہ (ص) فلاں شخص نے صفا و مروة كے مابين سعى انجام نہيں دى جبكہ بتوں كو وہيں پلٹا ديا گياہے پس اللہ تعالى نے فرمايا ( فلاجناح ان يطوف بہما) كوئي حرج نہيں طواف (سعي) انجام ديں جبكہ بت وہاں موجودہوں \_

13 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ (ص) نے فرمايا ''ان الصفا و المروة من شعائر الله '' فابدء بما بدء الله تعالى به و ان المسلمين كانوا يظنون ان السعى بين الصفا والمروة شى صنعه المشركون فانزل الله عزوجل ''ان الصفا والمروة من شعائر الله ... (4) صفا و مروہ شعائر اللہ ميں سے ہيں پس (سعى )كو وہاں سے شروع كرو جہاں سے اللہ تعالى نے ( آيت كريمہ ميں ) آغاز فرماياہے مسلمانوں كا گمان تھا كہ صفا و مروہ كے مابين سعى كى بنياد ركھنے والے مشركين

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لايحضرہ الفقيہ ج/1 ص 278 باب 59 ح 1266، نورالثقلين ج/1 ص 148 ح 472\_ 2) كافى ج/ 4 ص 379 ح 7 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 147 ح 467\_

3) كافى ج/4 ص 435 ح/8 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 148 ح 471\_ 4) كافى ج/ 4 ص 245 ح 4\_

ہيں پس اللہ تعالى نے اس آيہ مجيد ہ كو نازل فرمايا'' ان الصفا والمروة من شعائر الله ...''

14 \_ رسول اسلام (ص) فرماتے ہيں '' انما جعل ... السعى بين الصفا والمروة ... اقامة لذكر الله لا لغيره'' (1)

صفا و مروة كے مابين سعى كو يقينا ذكر الہى كے لئے برپا كيا گيا ہے نہ كسى اور مقصد كى خاطر \_

15 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا : جعل السعى بين الصفا والمروة مذلة للجبارين (2)

اللہ تعالى نے صفا و مروة كى سعى كو سركشوں كى ذلت و خوارى كے لئے قرار ديا ہے \_

16\_(صفا و مروة كے مابين '' ہرولہ'' كے فلسفہ كے بارے ميں ) امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا''صار السعى بين الصفا و المروة لان ابراہيم عليه‌السلام عرض لہ ابليس فامرہ جبرئيل فشد عليہ فہرب منہ فجرت بہ السنة ( يعنى بالہرولہ) (3) ابليس حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے سامنے ظاہر ہوا تو جبرييل عليه‌السلام نے حضرت ابراہيم عليه‌السلام كو امر كيا كہ اس پر حملہ كريں حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے حملہ كيا تو ابليس فرار كرگيا (حضرت ابراہيم عليه‌السلام اس كے پيچھے بھاگے) پس (صفا و مروة كے مابين ہرولہ) كى سنت قرار دى گئي \_

17\_ عن الحلبى قال سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن المراة تطوف بين الصفا والمروة و هى حائض قال: لا لان الله تعالى يقول ''ان الصفا والمروة من شعائر الله '' (4) حلبى كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے پوچھا كيا حائض عورت صفا و مروة كے مابين سعى انجام دے سكتى ہے ؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا نہيں كيونكہ اللہ تعالى كا ارشاد ہے '' صفا اور مروة شعائر الہى ميں سے ہيں ''

18\_امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا''ان ابراهيم عليه‌السلام لما خلف اسماعيل بمكة عطش الصبي ...فخرجت امه حتى قامت على الصفا ... فمضت حتى انتهت الى المروة ...ثم رجعت الى الصفا ...حتى صنعت ذلك سبعاً فاجرى الله ذلك سنة ... (5) حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے جب حضرت اسماعيل عليه‌السلام كو مكة ميں چھوڑا تو بچے نے شديد پياس محسو س كى ... پس حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى والدہ (حضرت ہاجرہ پانى كى تلاش ميں ) نكليں اور كوہ صفا پر آكر كھڑى ہوگئيں پھر مروہ پہاڑ كى طرف گئيں اور پھر دوبارہ كو ہ صفا كى طرف لوٹ آئيں يہاں تك كہ يہ عمل انہوں نے سات مرتبہ انجام ديا پس اللہ تعالى نے اس عمل كو ايك سنت قرار دے ديا ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمنثور ج/ 1 ص 388\_ 2) كافى ج/4 ص 434 ح 5 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 148 ح 470\_ 3) علل الشرائع ج/ 2 ص 432 ح 1 باب 167 ، بحارالانوار ج/ 96 ص 234 ح 4\_ 4) تہذيب الاحكام ج/ 5 ص 394 ح 19 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 169 ح 5\_ 5) علل الشرائع ص 432 ح / 1 ب 166 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 145 ح 461\_

اجر: اجر كى ضمانت 9; اجر كے موجبات 8

احكام : 2،5

اسماء اور صفات: شاكر 4; عليم 4

اللہ تعالى : علم الہى كے آثار9; اللہ تعالى كى طرف سے اجر 8; اللہ تعالى كى شكر گزارى 3; علم الہى 7

حاجى : حاجيوں كے اعمال سے آگاہ ہونا 7

حج: احكام حج 2،5،10،13،17; مناسك حج 2،5، 6، 7

ذكر: ذكر الہى 14

روايت:10،11،12،13،14،15،16،17،18

شعائر اللہ : 1،13،17

صفا و مروہ كى سعي: 2،5،6،7،8 ،10،11، 12، 13،14، 17; صدر اسلام ميں صفا و مروہ كى سعى 6; صفا و مروہ كى سعى كا عبادت ہونا 2; صفا و مروہ كى سعى كا فلسفہ 15،16،18

عبادت: عبادت كى جگہ 1

عمرہ: عمرہ كے احكام 2،5; عمرہ كے مناسك 2،5

عمل: پسنديدہ عمل كا اجر 8،9; پسنديدہ عمل 5،8; وہ پسنديدہ عمل جو رضاكارانہ انجام ديا جائے 3

كوہ صفا: 1

كوہ مروة : 1

مسلمان : صدر اسلام كے مسلمان اور شرعى ذمہ دارى 6

مقدس مقامات: 1

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلعَنُهُمُ اللّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (159)

جولوگ ہمارے نازل كئے ہوئے واضح بيانات اورہدايات كو ہمارے بيان كردينے كے بعد بھيچھپاتے ہيں ان پر الله بھى لعنت كرتا ہےاور تمام لعنت كرنے والے بھى لعنت كرتےہيں (159)

1 \_ آسمانى كتابوں ميں دينى احكام و معارف ہيں اور انكى حقانيت كے واضح دلائل بھى ان ميں ہيں \_ ما أنزلنا من البينات والهدى من بعد ما بيناه للناس فى الكتاب

2 \_ اللہ تعالى نے دينى احكام و معارف اور ان كى حقانيت كے دلائل كو نازل فرمايا اور انہيں آسمانى كتابوں ميں بيان فرمايا \_ ما أنزلنا من البينات والهدى من بعد ما بيناه للناس فى الكتاب يہاں '' ہدي'' كا معنى ہدايت كرنے والا ہے اور آيہ مجيدہ ميں اس سے مراد دين كے احكام و معارف ہيں \_ '' بينات'' كا معنى واضح اور روشن دلائل ہيں اور آيہ شريفہ ميں مراد وہ دلائل و براہين ہيں جو دينى احكام و معارف كے لئے بيان ہوئے ہيں \_

3 \_ تمام انسان آسمانى كتابوں كے مخاطب ہيں اور ان كى ذمہ دارى ہے كہ ان كے احكام و معارف كو سيكھيں \_

من بعد ما بيناه للناس

4 \_ آسمانى كتابوں كے حقائق (دينى احكام و معارف اور انكے دلائل ) كى لوگوں كے لئے تعليم و تبليغ كى ذمہ دارى علمائے دين كى ہے \_ ان الذين يكتمون ما أنزلنا من البينات والهدى من بعد ما بيناه للناس

5 \_پيامبر اسلام (ص) اور اسلامى احكام و معارف كى حقانيت كے شواہد و قرائن تو رات و انجيل ميں ہيں \_ من بعد ما بيناه للناس فى الكتاب بعض كا خيال ہے كہ ''الكتاب'' سے مراد تورات و انجيل ہيں اور ''البينات والہدى '' سے مراد وہ دلائل و براہين ہيں جو لوگوں كو نبوت اور احكام اسلام كى حقانيت كى طرف راہنمائي كرتے ہيں \_ گزشتہ آيات جن ميں تبديلى قبلہ كى

حقانيت پر پردہ ڈالنے كے بارے ميں بيان ہوا ہے اس احتمال كى تائيد كرتى ہيں \_

6\_ زمانہ بعثت كے علمائے يہود و نصارى پيامبر اسلام(ص) اور احكام اسلامى كى حقانيت كے شواہد و قرائن پر پردہ ڈالتے تھے\_ الذين يكتمون ما أنزلنا من البينات والهدى من بعد ما بيناه للناس فى الكتاب

7\_ آسمانى كتابوں كے حقائق پر پردہ ڈالنا اور چھپانا گناہان كبيرہ ميں سے ہے\_ ان الذين يكتمون ما أنزلنا ... اولئك يلعنهم الله

8\_ دينى حقائق كو چھپانے والے اللہ تعالى كى لعنت اور اس كى رحمت سے دورى ميں مبتلا ہوں گے\_ ان الذين يكتمون ... اولئك يلعنهم الله

9\_ جو لوگ آسمانى كتابوں كے حقائق كو لوگوں سے چھپاتے ہيں ان پر لعنت و نفرين كرنا ضرورى ہے \_ اولئك ... يلعنهم اللاعنون فعل '' يلعن'' كا تكرار اللہ تعالى كى طرف سے اور دوسروں كى طرف سے لعنت پر دلالت كرتاہے اللہ تعالى كى طرف سے لعنت كا معنى رحمت سے دور كرنا ہے اور دوسروں كى طرف سے لعنت كا معنى مذمت و نفرين اور اللہ تعالى كى رحمت سے دورى كى درخواست كرنا ہے ان لوگوں كےلئے جن پر لعنت ہے\_

10\_ علمائے يہو د و نصارى آسمانى كتابوں كے حقائق و معارف كو چھپانے كى وجہ سے اللہ تعالى كى رحمت سے دور ہوگئے ہيں اور لعنت كرنے والوں كى مذمت و نفرين اور لعنت ميں مبتلا ہوئے ہيں \_ ان الذين يكتمون ما أنزلنا ... اولئك يلعنهم الله و يلعنهم اللاعنون

11\_ رحمت الہى سے دور ہونے ميں لعنت كرنے والوں كى مذمت و لعنت اور ملامت و نفرين كا بنيادى كردار اور اہميت ہے \_ و يلعنهم اللاعنون

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كو چھپانے كے نتائج و اثرات 9; آسمانى كتابوں كى اہميت 9; آسمانى كتابوں كى تبليغ 4; آسمانى كتابوں كى تعليمات1،2; آسمانى كتابوں كا سيكھنا 3; آسمانى كتابوں كا سكھانا 4; آسمانى كتابوں كو چھپانا 7; آسمانى كتابوں كے مخاطبين 3; آسمانى كتابوں كى اہميت 1

اسلام: انجيل ميں اسلام 5; تورات ميں اسلام 5; صدر اسلام كى تاريخ 6; اسلام كى حقانيت كے دلائل 5،6

اللہ تعالى : رحمت الہى 8،10،11

انجيل : انجيل كى تعليمات 5

انسان: انسانوں كى شرعى ذمہ دارياں 3

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت كے دلائل 5،6; پيامبر اسلام (ص) انجيل ميں 5; پيامبر اسلام تورات ميں 5

تورات: تورات كى تعليمات 5

حق: حق چھپانے كے آثار8،10; حق چھپانے والے 10; حق چھپانے والوں پر لعنت 9

دين: تبليغ دين 4; دين كى حقانيت كے دلائل 1،2; دين كا وحى ہونا 2

رحمت : رحمت سے محروم لوگ 8،10; رحمت سے محروم ہونا 11

علماء : علمائے دين كى ذمہ دارى 4

علمائے يہود: علمائے يہود اور حق كا چھپانا 6،10; علمائے يہود پر لعنت 10

عيسائي: صدر اسلام كے عيسائي 6

عيسائي علماء : عيسائي علماء اور حق كا چھپانا 6،10; عيسائي علماء پر لعنت 10

گناہان كبيرہ : 7

لعنت: لعنت كے اثرات و نتائج 11; جن لوگوں پر لعنت ہوتى ہے 8،9،10; لعنت كے موجبات 9

يہود: صدر اسلام كے يہود 6

إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَبَيَّنُواْ فَأُوْلَئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (160)

علاوہ ان لوگوں كے جو توبہكرليں اور اپنے كئے كى اصلاح كرليں اورجس كو چھپايا ہے اس كو واضح كرديں تو ہمان كى توبہ قبول كرليتے ہيں كہ ہم بہترينتوبہ قبول كرنے والے اور مہربان ہيں (160)

1 \_ دينى حقائق پر پردہ ڈالنے والے اگر تو بہ كريں تو اللہ تعالى كى لعنت سے نجات حاصل كرسكتے ہيں اوراسكى رحمت كے مستحق ہوسكتے ہيں \_ اولئك يلعنهم ... الا الذين تابوا

2 \_ گناہوں سے توبہ، ان كے مفاسد اور برے نتائج كى اصلاح كرنا منقطع رحمت كے دوبارہ برقرار ہونے كا سبب ہے \_ اولئك يلعنهم الله ...الا الذين تابوا و اصلحوا ... فاولئك اتوب عليهم

3 \_ توبہ كى قبوليت كى شرائط ميں سے ايك يہ ہے كہ ان مفاسد كى اصلاح كى جائے جو دينى حقائق كو چھپانے سے پيدا ہوئے ہيں نيز ان حقائق كو بيان كيا جائے\_ الاالذين تابوا و اصلحوا و بينوا فاولئك اتوب عليهم

4 \_ دينى حقائق پر پردہ ڈالنا اور آسمانى كتابوں كے معارف كو چھپانا فساد كا باعث ہے\_ الا الذين تابوا و اصلحوا

5 \_ آسمانى كتابوں كے معارف و حقائق درك كرنے اور ان پر ايمان لانے سے لوگوں كو روكنا فساد برپا كرنا ہے \_

الا الذين تابوا و اصلحوا

6 \_ گناہگاروں پر اللہ تعالى كى لعنت انكى توبہ كى توفيق سلب ہونے كى باعث نہيں ہے\_ اولئك يلعنهم الله ... الا الذين تابوا و اصلحوا و بينوا

7\_ اللہ تعالى گناہگاروں كى توبہ اس صورت ميں قبول فرمائے گا كہ مفاسد و برائيوں كى تلافى كريں \_ الا الذين تابوا و اصلحوا و بينوا فاولئك اتوب عليهم

8\_دينى حقائق كو چھپانے والے اگر توبہ كريں اور گزشتہ اعمال كى تلافى كريں تو ان پر نفرين نہيں كرنى چاہيئے اور نہ ہى رحمت الہى سے ان كى دورى كى دعا كرنى چاہيئے\_ و يلعنهم اللاعنون\_ الا الذين تابوا و اصلحوا و بينوا

9\_ اللہ تعالى تواب ( بہت زيادہ توبہ قبول كرنے والا) اور رحيم ( مہربان) ہے \_ و انا التواب الرحيم

10\_ اللہ تعالى كا توبہ قبول كرنا اسكى رحمت كا ايك جلوہ ہے\_ فاولئك اتوب عليهم و انا التواب الرحيم

11 \_ اللہ تعالى ان كى توبہ قبول فرمائے گا جنہوں نے بارہا اپنى توبہ توڑي\_ و انا التواب الرحيم

توبہ كى قبوليت كو صيغہ مبالغہ ( توّاب\_ بہت زيادہ توبہ قبول كرنے والا) كے ساتھ بيان كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ گناہ جتنے بھى بڑے ہوں اللہ تعالى ان سب كى بخشش فرمائے گا يا پھر اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ توبہ كو توڑنا اس امر ميں ركاوٹ كا باعث نہيں كہ دوبارہ توبہ قبول نہ ہو مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كا چھپانا 4; آسمانى كتابوں كے درك اور سمجھنے سے روكنا 5

احكام:8

اسماء اور صفات: تواب9; رحيم 9

اصلاح: اصلاح كے اثرات 7،8

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى لعنت كے نتائج 6; توبہ الہى 10،11; اللہ تعالى كى لعنت 6; اللہ تعالى كى رحمت كے مظاہر 10; اللہ تعالى كى لعنت سے نجات 1

ايمان: آسمانى كتابوں پر ايمان لانے سے منع كرنا 5

توبہ: توبہ كے نتائج 1،2،8; توبہ توڑنے والے 11; توبہ كى توفيق سلب ہونا 6; توبہ كى قبوليت كى شرائط 3،7; توبہ كا قبول ہونا 10،11; توبہ كى ركاوٹيں 6

حق : حق كو چھپانے كے آثار4; حق كو چھپانے كے مفاسد كى اصلاح 3; حق چھپانے والوں كى توبہ 1،3،8; حق چھپانے والوں پر لعنت 8

دين : دينى حقائق كا اظہار 3

رحمت : جن لوگوں كے رحمت شامل حال ہوتى ہے 1; رحمت كے موجبات 1،2

فساد بر پاكرنا: فساد برپا كرنے كے موارد 4،5

گناہ : گناہ كے مفاسد كى اصلاح 2

گناہ گار: گناہگاروں پر لعنت 6

لعنت : لعنت كے احكام 8; جن لوگوں پر لعنت ہوتى ہے 6

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (161)

جو لوگ كافر ہوگئے اور اسى حالتكفر ميں مرگئے ان پر الله ملائكہ اور تمامانسانوں كى لعنت ہے (161)

1 \_ وہ كفار جو حالت كفر ميں مرتے ہيں اللہ تعالى كى لعنت ميں مبتلا ہوں گے اور ان پر فرشتوں كى لعنت و نفرين ہوگي\_

ان الذين كفروا و ماتوا وهم كفار اولئك عليهم لعنة الله والملائكه والناس اجمعين

2 \_ دينى احكام و معارف اور آسمانى كتابوں كے حقائق پر پر دے ڈالنا كفر اختيار كرنا ہے \_ ان الذين يكتمون ما أنزلنا ... ان الذين كفروا و ما توا وهم كفار '' ان الذين يكتمون'' كے بعد اس جملہ '' ان الذين كفروا ... '' كو بغير كسى فاصلہ ( مثلاً حرف واو) كے لانا اس معنى كو بيان كرتاہے كہ ''الذين كفروا'' وہى حق كو چھپانے والے لوگ ہيں يا يہ كہ حق كو چھپانے والے كفا ر كے مصاديق ميں سے ہيں \_ بہر حال دونوں صورتوں ميں يہ معنى نكلتاہے كہ دينى حقائق كو چھپانا كفر ہے \_

3 \_قيامت كے دن وہ كفار جو حالت كفر ميں مرے ہيں ان پر فرشتے اور تمام انسان لعنت بھيجيں گے اور دعاكريں گے كہ ان كو رحمت الہى سے دور ركھا جائے\_ اولئك عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

لوگوں كے لعنت بھيجنے كا معنى يہ ہے كہ وہ دعا كريں كہ ملامت شدہ اور نفرين شدہ انسانوں كو رحمت سے دور ركھا جائے\_

4 \_ مرنے كے بعد توبہ و پشيمانى قبول نہ ہوگى اور نہ ہى

اسكا كوئي نتيجہ نكلے گا\_ الا الذين تابوا ... ان الذين كفروا و ماتوا وهم كفار اولئك عليهم لعنة الله

''كفروا'' كى جملہ'' و ماتوا و ہم كفار'' كے ساتھ تقييد در اصل توبہ كى قبوليت كے وقت يا مہلت كا خاتمہ ہے\_ يعنى مرنے كے بعد پشيمانى مفيد نہ ہوگى \_

5 \_ دينى حقائق پر پردہ ڈالنے والے دنيا ميں اور آخرت ميں بھى اللہ تعالى كى لعنت ميں مبتلا ہوں گے \_

اولئك يلعنهم الله ... اولئك عليهم لعنة الله آيت 159 ميں جملہ ''اولئك يلعنھم اللہ''، '' الا الذين تابوا ...'' كے قرينہ سے حكايت كرتاہے كہ حقائق كو چھپانے والے دنيا ميں اللہ تعالى كى لعنت كا شكار ہوں گے جبكہ جملہ ''اولئك عليہم لعنة اللہ'' ''ماتواو ہم كفار'' كے قرينے سے حكايت كررہاہے كہ آخرت ميں بھى ان پر اللہ تعالى كى لعنت ہوگى \_

6\_ انسانوں اور ان كے اعمال كے ساتھ فرشتوں كا گہرا رابطہ ہے \_ اولئك عليهم لعنة الله والملائكة

7\_ گناہگاروں كے رحمت الہى سے دور ہونے ميں فرشتوں اور انسانوں كى دعا و نفرين مؤثر ہيں \_ اولئك عليهم لعنة الله والملائكة والناس اجمعين

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كا چھپانا 2

اللہ تعالى : آخرت ميں اللہ تعالى كى لعنت 5; اللہ تعالى كى لعنت 1; دنيا ميں اللہ تعالى كى لعنت 5; رحمت الہى كى ركاوٹيں 7

انسان: انسانوں كى ذمہ دارى 3

توبہ : بے اثر توبہ 4; مرنے كے بعد توبہ 4; توبہ كى فرصت 4

حق : حق كو چھپانے والوں پر لعنت 5

دعا: دعا كے اثرات و نتائج 7

دين: دين كو چھپانے كے نتائج 2; دين كو چھپانا 5

رحمت : رحمت سے محروميت 7

كفر: كفر كے اثرات و نتائج 1; كفر كے موارد 2

كفار: كفار پر لعنت 3

گناہ : گناہ سے پشيمانى 4

گناہ گار لوگ: گناہگاروں كا محروم ہونا 7

لعنت : لعنت كے نتائج 7; جن لوگوں پر لعنت ہوتي

ہے1،5،7; لعنت كے موجبات 3

لوگ: لوگوں كى لعنت 3،7

موت: كفر كے ساتھ مرنے كے نتائج 1،3

ملائكة: ملائكة كى لعنت 1،3،7; ملائكة اور انسان 6; ملائكہ اور انسانى عمل 6

خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (162)

وہ اسى لعنتميں ہميشہ رہيں گے كہ نہ ان كے عذاب ميں تخفيف ہوگى اور نہ انھيں مہلت دى جائے گي(162)

1\_جو لوگ كافر ہو كے مرتے ہيں ، ہميشہ ہميشہ كے لئے اللہ تعالى كى لعنت ميں مبتلا ہوں گے\_اولئك عليهم لعنة الله ... خالدين فيها ظاهراً '' فيہا'' كى ضميرگذشتہ آيت ميں '' لعنة اللہ ...'' كى طرف لوٹتى ہے \_

2 \_ دينى حقائق كو چھپانے والے اگر توبہ كيئے بغير مرجائيں تو ہميشہ كے لئے اللہ تعالى كى لعنت كا شكار ہوں گے \_

ان الذين يكتمون ... اولئك عليهم لعنة الله ...خالدين فيها

3 \_ وہ كفار جو توبہ كيئے بغير مرجاتے ہيں آخرت ميں ہميشہ كے لئے عذاب الہى سے دوچار ہوں گے \_ خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب

4 \_ وہ لوگ جو دينى احكام و معارف اور آسمانى كتابوں كے حقائق پر پردے ڈالتے ہيں ہميشہ كے لئے عذاب اخروى ميں مبتلا ہوں گے \_ ان الذين كفروا و ما توا ... خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب

5 \_ كفار اور حقائق پر پردے ڈالنے والوں كے اخروى عذاب ميں تخفيف يا كمى نہيں كى جاسكتى \_ لا يخفف عنهم العذاب

6 \_ اخروى عذاب الله تعالى كى لعنت اور اسكى رحمت سے دورى كا ايك جلوه هے \_ اولئك عليهم لعنة الله ... خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب

''خالدين فيہا'' كے بعد جملہ ''لا يخفف عنھم العذاب'' كا لانا اس مطلب كو بيا ن كررہاہے كہ قيامت ميں لعنت الہى كا اثر دوزخ كا عذاب ہے \_

7\_ دينى حقائق اور آسمانى كتابوں كے معارف كو چھپانا گناہان كبيرہ ميں سے ہے \_ خالدين فيها لا يخفف عنهم العذاب

حقائق چھپانے والوں كا ہميشہ كے لئے رحمت الہى سے دور رہنا اور كم نہ ہونے والے عذاب ميں مبتلا ہونا اس امر كى حكايت كرتاہے كہ حقائق پر پردہ ڈالنا گناہان كبيرہ ميں سے ہے \_

8\_ كفار اور دينى حقائق پر پردہ ڈالنے والوں كا اخروى عذاب مرنے كے بعد شروع ہوجائے گا اور اس ميں تاخير بالكل نہ ہوگى \_ و لا هم ينظرون يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''ينظرون'' باب افعال سے فعل مجہول ہو اسكا مصدر '' انظار \_ مہلت دينا'' ہے \_ ''و ماتوا و ہم كفار'' كے قرينہ سے مہلت نہ دينے سے مراد يہ ہے كہ عذاب مرنے كے فوراً بعد شروع ہوجائے گا\_

9\_ كفار اور دينى حقائق چھپانے والوں پر قيامت ميں اللہ تعالى نظر رحمت نہ ڈالے گا\_ و لا هم ينظرون

اس مطلب ميں فعل مجہول ''ينظرون'' ، ''نظر'' سے ليا گيا ہے جسكا معنى ہے ديكھنا پس ''و لا ہم ينظرون'' يعنى ان پر نظر رحمت نہ ڈالے گا\_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں پر پردے ڈالنے والوں كا عذاب 4; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنا 4; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے كا گناہ 7

اللہ تعالى : آخرت ميں رحمت الہى 9; اللہ تعالى كے عذاب 3; اللہ تعالى كى ابدى لعنت 1،2; اللہ تعالى كى لعنت كے مظاہر6

توبہ : توبہ كے نتائج 2،3

حق : حق كو چھپانے والوں كا اخروى عذاب 5،8; قيامت ميں حق كو چھپانے والے 9; حق كو چھپانے والوں كا گناہ 7; حق چھپانے والوں پر لعنت 2

دين: دين كو چھپانے كے نتائج 2; دين كو چھپانے والوں كا اخروى عذاب 4،8; دين كو چھپانے والوں كى محروميت 9

رحمت : رحمت سے محروم لوگ 9; رحمت سے محروميت 6

عذاب: عذاب ميں تاخير 8; عذاب ميں كمى 5; عذاب ميں ہميشگى 3،4; اخروى عذاب 6; عذاب كے درجات 5; عذاب كے موجبات 3،4

كفار: كفار كا اخروى عذاب 3،5،8;كفار كا برزخى عذاب8; كفار قيامت ميں 9; كفار پر لعنت 1; آخرت ميں كفار كى محروميت 9

گناہان كبيرہ: 7

لعنت : جن پر لعنت ہوتى ہے 1،2

موت: كفر كے ساتھ مرنے كے نتائج 1; بغير توبہ كے مرنے كے نتائج 2،3;كفر كى موت مرنا 3

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لاَّ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (163)

اور تمھارا خدا بس ايك ہے \_ اس كےعلاوہ كوئي خدا نہيں ہے دى رحمان بھى ہےاور وہى رحيم بھى ہے (163)

1 \_ سب انسانوں كا حقيقى معبود و احد، يگانہ و يكتاہے\_ و الهكم اله واحد

2 \_ اللہ تعالى كے علاوہ معبود حقيقى وجود ہى نہيں ركھتا \_ لا اله الا هو

3 \_ اللہ تعالى رحمان (انتہائي وسيع رحمت والا) اور رحيم (مہربان) ہے \_ هو الرحمن الرحيم

4 \_ اللہ تعالى كى عبادت كے ضرورى ہونے كى دليل اسكى رحمانيت و رحيميت ہے \_ الهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم اللہ تعالى كى عبادت كے لازم و ضرورى ہونے كا ذكر كرنے كے بعد اسكى صفات رحمت و رحيم كا ذكر كرنا بندگى كى دليل بيان كرنے كيلئے ہے \_

5 \_ اللہ تعالى كى وحدانيت و يگانگت پر يقين اور اس پر يقين كہ اسكے سوا كوئي معبود نہيں ہے انسان كو معارف الہى اور آسمانى كتابوں كے حقائق چھپانے سے روكتاہے \_\* ان الذين يكتمون ما أنزلنا ... و الهكم اله واحد لا اله الا هو

يہ مطلب اور بعد والے مطالب اس آيہ مجيدہ كے گزشتہ آيات كے ساتھ ارتباط كى وجہ كو بيان كررہے ہيں \_

6 \_ انسان كا شرك اور غير خدا كى عبادت كى طرف رجحان ان عوامل ميں سے ہے جو اسكو دينى حقائق اور آسمانى كتابوں كے معارف چھپانے پر ترغيب دلاتے ہيں \_\* ان الذين يكتمون ما أنزلنا ... و الهكم اله واحد لا اله الا هو

7 \_ اللہ تعالى كى رحمانيت اور رحيميت گناہگاروں كى توبہ قبول كرنے كى ضامن ہے \_\* لا اله الا هو الرحمن الرحيم

8 \_ ''ان اعرابياً قام يوم الجمل الى امير المؤمنين عليه‌السلام فقال يا امير المومنين عليه‌السلام اتقول ان الله واحد؟ ... قال عليه‌السلام يا اعرابى ان القول فى ان الله واحدعلى اربعةاقسام فوجهان منها لايجوزان على الله عزوجل و وجهان يثبتان فيه \_فاما اللذان لا يجوزان عليه قول القائل واحد يقصد به باب الاعداد فهذا مالا يجوز ... فقول القائل هو واحد من الناس يريد النوع من الجنس ...واما الوجهان اللذان يثبتان فيه قول القائل هو واحد ليس له فى الاشياء شبه كذلك ربنا وقول القائل احدى المعنى يعنى به لا ينقسم فى وجود ولاعقل ولاوهم كذلك ربنا عزوجل (1) جنگ جمل ميں ايك اعرابى امير المومنين عليه‌السلام كى خدمت ميں آيا اور حضرت عليه‌السلام سے سوال كيا كيا آپ عليه‌السلام كہتے ہيں '' اللہ واحد ہے ؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا يہ كہنا'' اللہ واحد ہے'' اسكى چار قسميں ہيں جن ميں دو اقسام اللہ رب العزت كى ذات اقدس پر جائز نہيں ہيں اور ديگر دو اقسام اسكے لئے ثابت ہيں وہ صورتيں جو جائز نہيں ہيں ايك يہ كہ واحد سے مراد واحد عددى ہو تو يہ جائز نہيں اور دوسرے واحد سے مراد واحد نوعى ہو تويہ بھى جائز نہيں ... ليكن دو وجہيں جو جائز ہيں وہ يہ كہ ہم كہيں واحد يعنى اسكے كوئي مشابہ نہيں اسكى مثل و نظير نہيں يا يہ كہيں احدى المعنى مراد ہے يعنى اسكى ذات كے لئے نہ تو كوئي وجود ميں ، نہ عقل ميں اور نہ ہى وہم ميں كسى طرح كوئي تقسيم نہيں ہوسكتى ہمارارب ذوالجلال اسى طرح ہے \_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے كے اسباب 6; آسمانى كتابوں كو چھپانے كے موانع 5

اسماء اور صفات: رحمان 3; رحيم 3

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 5 ح 2 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 171 ح 4\_

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى رحمانيت كے اثرات 7; اللہ تعالى كى رحيميت كے اثرات 7; اللہ تعالى كے مختصات 2; اللہ تعالى كا توبہ قبول كرنا 7; اللہ تعالى كى رحمانيت 4; اللہ تعالى كى رحيميت 4; اللہ تعالى كى وحدانيت 8

انسان: انسانوں كا معبود 1

ايمان: توحيد عبادى پرايمان كے اثرات 5;

ترغيبت: ترغيب كے عوامل 6

توبہ : توبہ كى قبوليت 7

توحيد : توحيد عبادى 1،2; توحيد عبادى كے دلائل 4

حق : حق كو چھپانے كے موانع 5

دين: دين پر پردہ ڈالنے كے عوامل 6

روايت :8

شرك : شرك كے نتائج 6

عبادت: خداوند تعالى كى بندگى كے دلائل 4

گناہگار: گناہگاروں كى توبہ 7

نظريہ كائنات (جان بيني): توحيدى نظريہ كائنات 1; نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجى 5

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ السَّمَاء مِن مَّاء فَأَحْيَا بِهِ الأرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخِّرِ بَيْنَ السَّمَاء وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (164)

بيشك زمين وآسمان كى خلقت روز و شب كى رفت و آمد \_ان كشتيوں ميں جو درياؤں ميں لوگوں كےفائدہ كے لئے چلتى ہيں اور اس پانى جسےخدا نے آسمان سے نازل كركے اس كے ذريعہمردہ زمينوں كو زندہ كرديا ہے اور اس ميں طرح كے چوپائے پھلاديئے ہيں اور ہواؤں كےچلانے ميں اور آسمان و زمين كے در ميانمسخر كئے جانے والے بادل ميں صاحبان عقلكے لئے الله كى نشانياں پائي جاتى ہيں (164)

1 \_ زمين و آسمان ( عالم ہستى ) كا بنانے والا خدائے واحد و يكتاہے \_ ان فى خلق السماوات والأرض

2 \_ عالم خلقت ميں متعدد آسمان ہيں \_ ان فى خلق السماوات

3\_ آسمانوں اور زمين كى خلقت ميں توحيد كى نشانياں اور علائم ہيں اور يہ تخليقات اللہ تعالى كى رحمانيت و رحيميت كى دليل ہے \_ لا اله الا هو الرحمن الرحيم ان فى خلق السماوات والأرض ... لايات ما قبل آيت كے قرينہ سے يہ آيہ مجيدہ اللہ تعالى كى توحيد، رحمانيت اور رحيميت پر استدلال كررہى ہے اس اعتبار سے '' آيات'' سے مراد اللہ تعالى كى توحيد اور انتہائي وسيع رحمت كى نشانياں اور علامتيں ہيں \_

4 \_ ليل و نہار كا آنا جانا اللہ تعالى كى توحيد، اسكى رحمانيت اور رحيميت كے دلائل ميں سے ہے\_ لا اله الا هو الرحمن الرحيم \_ ان فى ...

اختلاف الليل والنهار ... لايات

'' اختلاف'' كا معنى آنا جاناہے يا كسى چيز كے كسى دوسرى چيز كے مقام پر آنا، قائم مقام ہونے كا معنى بھى ديتاہے \_ نيز عدم تساوى كے معنى ميں بھى آياہے\_ مذكورہ بالا مطلب پہلے دو معانى كى بناپر ہے \_

5 \_ شب و روز كا اختلاف ( ان كے چھوٹے بڑے ہونے ميں تفاوت )توحيد كے دلائل اور اللہ تعالى كى رحمانيت و رحيميت كو بيان كررہاہے\_ لا اله الا هو الرحمن الرحيم \_ ان فى ... اختلاف الليل والنهار ...لآيات

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' اختلاف '' كا معنى آيہ مجيدہ ميں عدم تساوى ہو \_

6 \_ انسانوں كے فائدے اور منافع كے لئے سمندر ميں كشتى ( يا بحرى جہاز) كى حركت اللہ تعالى كى توحيد اور اس كى انتہائي وسيع رحمت كے دلائل ميں سے ہے\_ ان فى ... الفلك التى تجرى فى البحر بما ينفع الناس ... لآيات

''بما ينفع'' ميں '' ما'' ممكن ہے موصولہ ہو تو اس صورت ميں '' بائ'' مصاحبت كے لئے ہوگى \_ بنابريں '' التى تجرى ...'' يعنى وہ كشتياں جو سمندر ميں حركت كرتى ہيں اور ان ميں (مال تجارت و غيرہ ) ہوتاہے لوگوں كے لئے نفع بخش ہيں ... البة ''ما'' مصدريہ بھى ہوسكتى ہے اس صورت ميں ''بائ'' سببيت كے لئے ہوگى يعنى وہ كشتياں جو انسانوں كو نفع دينے كے لئے سمندر ميں حركت كرتى ہيں \_

7\_ عالم ہستى كے تمام تر فعل و انفعالات حتى انسانى ايجادات بھى خدا تعالى كى طرف سے ہيں اور اس كى توحيد اور وسيع رحمت كى علامت ہيں \_ ان فى ... الفلك التى تجرى فى البحر بما ينفع الناس كشتياں جو انسان كى بنائي ہوئي ہيں خداوند متعال نے ان كو اپنى توحيد اور رحمت كے لئے دليل و نشانى قرار ديا ہے يہ مطلب اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ تمام تر موجودات حتى بشر كى بنائي ہوئي اشياء بھى من جانب اللہ ہيں \_ اگر لفظ ''الفلك'' ''السماوات''پر عطف ہو تو لفظ ''خلق'' ''الفلك'' كى طرف بھى مضاف ہوگا ہو تو مذكورہ مطلب زيادہ واضح اور روشن ہوجاتاہے\_

8\_ باران رحمت كو نازل كرنے والا اللہ تعالى ہے \_ و ما انزل الله من السماء من ماء

9 \_ زمين پر موجود پانيوں كا منبع اورسرچشمہ آسمان ہے\_ و ما انزل الله من السماء من ماء

10\_ آسمان سے پانى نازل كرنا اور اس سے زمين كو زندہ كرنا اللہ تعالى كى توحيد اور اسكى انتہائي و سيع رحمت كے دلائل ميں سے ہے \_ ان فى ... ما انزل الله من السماء من ماء فاحيا به الأرض ... لآيات

11 \_ بے آب و گياہ زمين مردہ ہے اور اسكى زندگى اس پر پودوں كا اگنا ہے \_ فاحيا به الأرض بعد موتها ''

احيائے ا رض ''\_( زمين كو زندہ كرنا ) سے مراد اس پر درختوں اور پودوں كو پيدا كرنا ہے \_

12 \_ بارش زمين پر زندگى اور متحرك مخلوقات كى پيدائش كا سبب ہے \_ فاحيا به الأرض بعد موتها و بث فيها من كل دابة ''بث''كا معنى ہے پراكندہ كرنا، منتشر كرنا، پھيلانا\_ آيہ مجيدہ ميں اس سے مراد متحرك مخلوقات كى مختلف انواع و اقسام كو پيدا كرنا ، ان ميں ولادت اور نسل كے عمل سے انہيں زيادہ كرنا اور زمين پر پھيلا ناہے ''بث فيہا'' ممكن ہے ''احيا ... '' پر عطف ہو تو اس صورت ميں ''انزل من السمائ'' پرمتفرع ہوگا\_ اور اس كا مطلب يوں ہوگا كہ حيوانات كے وجود ميں آنے كا سبب آسمان سے نازل ہونے والا پانى ہے \_

13 \_اللہ تعالى زمين كو زندہ كرنے والا، اس پر زندہ موجودات كا پيدا كرنے والا اور روئے زمين پر ان كو پھيلانے والا ہے \_ فاحيا به الأرض ... و بث فيها من كل دابة

14 \_ زمين پر ہر جگہ انواع و اقسام كى متحرك مخلوقات كا وجود اللہ تعالى كى توحيد اور اسكى انتہائي وسيع رحمت كے دلائل و علامتوں ميں سے ہے \_ و بث فيها من كل دابة ... لايات

15 \_ ہواؤں كا چلنا اور انكا ايك جگہ سے دوسرى جگہ منتقل ہونا اللہ تعالى كى توحيد اور اسكى رحمت آفرينى كے دلائل و علائم ميں سے ہے \_ ان فى ... و تصريف الرياح ... لآيات '' تصريف'' كا معنى ايك جہت سے دوسرى جہت ميں لوٹاناہے\_

16\_ بارش برسانے والے بادل اللہ تعالى كى توحيد اوراسكى انتہايى وسيع رحمت كى نشانيوں اور دلائل ميں سے ہيں \_

ان فى ... السحاب المسخر بين السماء والأرض لآيات '' سحابة'' كى جمع ''سحاب'' ہے جسكا معنى بارش برسانے والا بادل ہے (لسان العرب)

17\_ آسمان و زمين كے مابين بادل اللہ تعالى كے تسخير شدہ اور فرماں بردار ہيں \_ والسحاب المسخر بين السماء والارض ''سخر'' كا مصدر''تسخير'' ہے جسكا معنى كسى شخص يا چيز كو اطاعت پرمجبور كرناہے\_

18\_ جہان خلقت كى كيفيت ( اس كے اجزاء كا ايك دوسرے سے ارتباط اور پيوند، ان كى ہم آہنگى اور ان ميں موجود ہدف ) يہ سب ايك ہى خالق كى حكايت كرتے ہيں \_ ان فى خلق السماوات والأرض ... لآيات لقوم يعقلون

آيہ مجيدہ چونكہ توحيد پرا ستدلال بيان كررہى ہے اس سے معلوم ہوتاہے كہ '' يعقلون'' كا محور يہ امور ہيں عالم ہستى كى ايك چيز كے اجزا كا ايك

دوسرے سے پيوند و ارتباط اور پھر چيزوں كا ايك دوسرے كے ساتھ پيوند و ارتباط اور انكا با ہدف ہونا\_ يہ پيوند و ارتباط اور باہدف ہونا ايك ہى خالق و منتظم كى حكايت كرتاہے\_

19\_ عالم ہستى سے اللہ تعالى كى توحيد، رحمانيت اور رحيميت كا نتيجہ نكالنا اس ميں غور و فكر كرنے سے ممكن ہے \_

ان فى خلق السماوات ... لآيات لقوم يعقلون

20\_ شرك اختيار كرنا اور توحيد تك نہ پہنچنا فكر و تدبر نہ كرنے اور جہان ہستى كے پيوند و ہم آہنگى كو درك نہ كرنے كى دليل اور علامت ہے \_ ان فى خلق السماوات والأرض ... لآيات لقوم يعقلون

21 \_ اللہ تعالى كى توحيد تك پہنچنے اور اسكى رحمانيت و رحيميت كو درك كرنے كے لئے عالم خلقت كے موجودات اور مظاہر ميں تفكر كرنا ضرورى ہے \_ ان فى خلق السماوات والأرض ... لآيات لقوم يعقلون آسمان: آسمانوں كا متعدد ہونا 2; آسمانوں كا خالق 1; آسمان كى خلقت 3; آسمان كے فوائد 9

آيات الہى : آفاقى آيات 19

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات1; افعال الہى 8،13; حاكميت الہى 17; اللہ تعالى كى خالقيت 1،13; خداشناسى كے دلائل 19; اللہ تعالى كى رحمانيت كے دلائل 3،4،5; اللہ تعالى كى رحيميت كے دلائل 3،4،5; اللہ تعالى كى رحمانيت كو در ك كرنے كى بنياد21; رحيميت كو درك كرنے كى بنياد21; رحمت الہى كے مظاہر 6،7،10، 14، 15 ، 16

انسان: انسان كے فائدے اور منافع 6

ايجادات: ايجادات كا سرچشمہ 7

ايمان: توحيد پر ايمان كى بنياد19،21; اللہ تعالى كى رحمانيت پر ايمان كى بنياد 19; اللہ تعالى كى رحيميت پر ايمان كى بنياد19

بادل: بارش برسانے والے بادل 16; بادلوں كى تسخير 17

بارش: بارش كے فوائد 10،12; بارش كا منبع 8

پاني: پانى كا منبع 9

پودے: پودوں كا اگنا 11

تعقل: تعقل كى اہميت 21; خلقت ميں تعقل 19،20; موجودات كى خلقت ميں تعقل 21; خلقت ميں تعقل كا فلسفہ 21; تعقل نہ كرنے كى علامتيں 20

توحيد : توحيد كے دلائل 3،4،5،6،7 ،10،4 1،15 ، 16;توحيد افعالى كے دلائل 18

خلقت: عالم خلقت كا خالق 1،18; عالم خلقت ميں تبديليوں كا سرچشمہ 7; عالم خلقت كا نظام 18،20; عالم خلقت كا باہدف ہونا 18; عالم خلقت كے اجزاء كى ہم آہنگى 18،20

دليل نظم: 18

رات:

شب و روز ميں تفاوت 5; شب و روز كى گردش 4

زمين: زمين كو زندہ كرنا 10; زمين كا خالق 1; زمين كى تخليق 3; مردہ زمين 11;زمين كى زندگى كے اسباب 12; زمين كى زندگى كا معيار 11; زمين كى زندگى كا منبع 13

شرك : شرك كے عوامل 20

كشتى : كشتى كى سمندر ميں حركت 6; كشتياں چلانے كے فوائد 6

متحرك موجود ات: متحرك موجودات كى انواع و اقسام 14; متحرك موجودات كى پيدائش كا منبع 12،13

موجودات: موجودات كى تخليق 13

ہوا: ہوا كا چلنا 15

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللّهِ أَندَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّهِ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَشَدُّ حُبًّا لِّلّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً وَأَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (165)

لوگوں ميں كچھ ايسے لوگ بھى ہيں جوالله علاوہ دوسروں كو اس كا مثل قراديتےہيں اور ان سے الله جيسى محبت بھى كرتے ہيں جب كہ ايمان والوں كى تمام محبّت خدا سےہوتى ہے اور اے كاش ظالمين اس بات كو اسوقت ديكھ ليتے جو عذاب كوديكھنے كے بعدسمجھيں گے كہ سارى قوت صرف الله كے لئے ہےاور الله سخت ترين عذاب كرنے والاہے(165)

1 \_ كچھ لوگ (مشركين ) توحيد پر بہت زيادہ دلائل ہونے كے باوجود غير خدا كو خدا تعالى كى مثل، نظير اور برابر تصور كرتے ہيں \_ لآيات لقوم يعقلون\_ و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً ''انداد'' كا مفرد''ند'' ہے بمعنى مثل\_

2 \_ غير خدا كو خدا كى طرح تصور كرنا آيات الہى ميں تدبر نہ كرنے كى دليل و علامت ہے \_ لآيات لقوم يعقلون\_و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً

3 \_ اللہ تعالى بے مثل و مثال اور بے ہمتا حقيقت ہے \_ و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً

4 \_ مشركين جھوٹے خداؤں سے انس و محبت اور تعلق ركھتے ہيں \_ يحبونهم

5 \_ مشركين خيالى معبودوں سے انس و محبت كرنے كے علاوہ اللہ تعالى سے بھى محبت كرتے ہيں \_يحبونهم كحب الله

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''حب'' كا اضافہ مفعول كى طرف ہوا ہو اور اسكا فاعل ضمير محذوف ہو جو ''من الناس'' كى طرف لوٹتى ہو يعنى كحبهم الله \_

6 \_ مشركين كى خيالى معبودوں سے محبت اللہ تعالى كى محبت كے ہم وزن و برابر ہے \_

يحبونهم كحب الله

7\_ موحد مومنين كے نزديك اللہ تعالى عالم ہستى كى محبوب ترين حقيقت ہے \_ والذين آمنوا اشد حباً لله

آيہ مجيدہ كے ابتدائي حصے اور ماقبل آيات كى روشنى ميں ''الذين آمنوا'' سے مراد و ہ توحيد پرست ہيں جو فقط اللہ تعالى كى ہى عبادت كرتے ہيں كسى چيز يا شخص كو اللہ تعالى كى مثل و مانند نہيں سمجھتے \_ '' اشد''افعل تفضيل ہے جسكا مفضل عليہ ذكر نہيں ہوا تا كہ ہر چيز اور ہر شخص كو شامل ہوجائے\_

8\_انس و محبت اور عشق و دوستى كے بالاترين مرحلہ كے لئے انتہائي مناسب اور موزوں حقيقت اللہ تعالى كى ذات اقدس ہے \_ والذين آمنوا اشد حبا الله

9\_ اللہ تعالى كے ہمراہ غير خدا كى محبت و دوستى بے ايمانى كى علامت ہے \_ والذين آمنوا اشد حبالله

10\_ احساسات و جذبات كا رابطہ اعتقادات و يقين كے ساتھ ہے \_ و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً يحبونهم ... والذين آمنوا اشد حبا لله

11 \_ تمام تر قدرتوں اور قوتوں كا مالك اللہ تعالى ہے كوئي شخص اور نہ ہى كوئي چيز اسكے علاوہ قدرت و طاقت نہيں ركھتى \_ ان القوة لله جميعاً

12 \_ قيامت كے دن اللہ تعالى كا عذاب شديد ہوگا\_ و ان الله شديد العذاب

3 1\_مشركين قيامت كے دن عذاب الہى ميں مبتلا ہوں گے اور اس كو شديدعذاب پائيں گے\_ الذين ظلموا إذ يرون العذاب ... ان الله شديد العذاب

14 \_ ظالمين اللہ تعالى كى قدرت و طاقت سے غافل ہيں \_ و لويرى الذين ظلموا ... ان القوة لله جميعاً

15 \_ ظالمين روز قيامت شديد عذاب ميں مبتلا ہوں گے\_ و لويرى الذين ظلموا ... وان الله شديد العذاب

16\_ مشركين جب عذاب الہى ميں مبتلا ہوں گے تو يقين كرليں گے كہ قدرت و قوت فقط اللہ تعالى ميں منحصر ہے \_

و لو يرى الذين ظلموا إذ يرون العذاب ان القوة لله جميعاً '' إذ يرون''، ''يري'' كے لئے مفعول ہے ''ان القوة ...'' فعل مقدر كے ساتھ جواب شرط ہے گويا مطلب يوں ہے ''لو يرى ... لعلموا ان القوة للہ جميعاً'' اگر مشركين آج ديكھ ليتے اس دن كو جب قيامت كے عذاب ميں مبتلا ہوں گے تو يقينا جان ليتے كہ تمام تر

قدرتوں كا مالك اللہ تعالى ہے\_

17\_جو لوگ اللہ تعالى كا مثل و مثال تصور كرتے ہيں ظالمين ميں سے ہيں \_ و لو يرى الذين ظلموا

'' الذين ظلموا'' سے مراد مشركين ہيں \_ مشركين كے لئے '' الذين ظلموا'' كى تعبير لانا اس حقيقت كو بيان كرتاہے كہ شرك اختيار كرنا اللہ تعالى كے حق ميں ظلم و تجاوز ہے( لازم ہے كہ اسى كو واحد و يكتا جانا جائے)\_

18\_ مشركين جھوٹے خداؤں كو صاحب قدرت تصور كرتے ہيں \_ و لويرى الذين ظلموا إذ يرون العذاب ان القوة لله جميعاً وہ لوگ جو غير خدا كو خداوند متعال كى طرح سمجھتے ہيں ان كے لئے اللہ تعالى كى قدرت اور يہ كہ قوت صرف اسى كى ذات اقدس ميں منحصر ہے كو بيان كرنا كرنا اس خاطر ہے كہ مشركين اس وہم و گمان كى بناپر كہ ان كے معبود بھى صاحب قدرت ہيں ان كو اللہ تعالى كى طرح تصور كرتے ہيں اور اسى بناپر ان سے محبت كرتے ہيں \_

19\_ جھوٹے معبودوں كو صاحب قدرت خيال كرنا مشركين كى ان سے محبت كا سبب ہے\_ يحبونهم كحب الله ... و لو يرى الذين ظلموا ... ان القوة لله جميعاً

20\_ قدرت و قوت كى جاذبيت محبت كو جذب كرنے ميں مؤثر ہوتى ہے \_ يحبونهم كحب الله ... و لويرى الذين ظلموا ... ان القوة لله جميعاً

21 \_ اللہ تعالى كى قدرت و طاقت پر يقين دلوں ميں اسكى محبت پيدا كرنے كا سبب ہے \_ والذين آمنوا اشد حبا لله ... ان القوة لله جميعاً

22\_ اللہ تعالى كى قدرت كو نہ پہچاننا اور اسكے غير كو صاحب قدرت تصور كرنا شرك كے اسباب و عوامل ميں سے ہے \_

و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً ... ان القوة لله جميعاً

23 \_ بعض انسان (مشركين) اپنے بڑوں اور بزرگوں كو قدرت و طاقت ميں اللہ تعالى كى طرح سمجھتے ہيں اور ان كو اللہ تعالى كے برابر اور ہم وزن خيال كرتے ہيں \_ و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً يحبونهم كحب الله

بعدوالى آيت مشركين كو دو حصوں ميں تقسيم كرتى ہے ايك سرداران شرك اور دوسرے ان كے پيروكار \_ اس اعتبار سے كہا جاسكتاہے كہ '' من الناس'' سے مراد پيروكار مشركين اور '' انداد'' سے مراد ان كے سردار ہيں اور ضمير '' ہم '' ، ''انداد'' كى طرف لوٹتى ہے جو اس احتمال كى تائيد كرتى ہے \_ كيونكہ يہ ضمير انسانوں اور صاحب عقل و شعور مخلوقات كے لئے استعمال ہوتى ہے \_

24 \_ قيامت كا دن اللہ تعالى كى مطلق (لامحدود)

قدرت كے ظہور كا دن ہے اور يہ كہ غير خدا كے پاس كوئي قدرت و طاقت نہيں ہے اس سے آگاہى كا دن ہے \_

إذ يرون العذاب ان القوة للہ جميعاً

اسماء اور صفات: جمالى صفات3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے مختصات 3،8،11،16; اللہ تعالى كا بے مثل و مثال ہونا 3; آخرت ميں اللہ تعالى كے عذاب 12; آخرت ميں اللہ تعالى كى قدرت 24; قدرت الہى 11،16

اللہ تعالى كے محب و عاشق :7

احساسات و جذبات: احساسات اور عقيدہ10

ايمان: اللہ تعالى كى قدرت پر ايمان كے اثرات و نتائج 21; بے ايمانى كى علامتيں 9

باطل معبود: باطل معبودوں كى قدرت 18

تعقل: عدم تعقل كى علامتيں 2

توحيد: توحيد ذاتى 3

جہالت: جہالت كے نتائج و اثرات 22; اللہ تعالى كى قدرت سے جہالت 22

رجحانات و محبتيں : اللہ تعالى سے محبت 5،6،7،8، 9،23;طاقتور رہبروں سے محبت 23; غير خدا سے محبت 9،23; باطل معبودوں سے محبت 4،5،6;اللہ تعالى سے محبت كے عوامل 21; باطل معبودوں سے محبت كے عوامل 19

شرك: شرك كے اثرات و نتائج 2; شرك كا ظلم 17; شرك كے عوامل 22

ظالمين :17

ظالمين اور قدرت الہى 14; ظالمين كو اخروى عذاب 15;ظالمين كى غفلت 14

عذاب: شديد عذاب 12،13،15; عذاب كے درجات 12،13،15

عقيدہ: باطل عقيدہ 18

عوام: مشرك عوام 1،23

غفلت: اللہ تعالى كى قدرت سے غفلت 14

قدرت: قدرت كے نتائج و اثرات19،20; غير خدا كى قدرت 24; قدرت كا منبع 11

قيامت: قيامت ميں حقائق كا ظہور 24

مشركين : مشركين كو اخروى عذاب 13; مشركين كا عقيدہ 1،18، 19،23; مشركين كى محبتيں 4،5،6; مشركين اور قدرت الہى 16;مشركين اور باطل معبود 18،19; مشركين كا عذاب سے سامنا 16

مومنين: مومنين كا انس و محبت 7; مومنين كے محبوب 7

إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُواْ مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُواْ وَرَأَوُاْ الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأَسْبَابُ (166)

اس وقت جبكہ پير اپنے مريدوں سےبيزارى كا اظہار كريں گے اور سب كے سامنےعذاب ہوگا اور تمام وسائل منقطع ہوچكےہوں گے (166)

1 \_ مشركين كى تقسيم سرداران شرك اور ان كے پيروكاروں ميں \_ إذ تبرأ الذين اتبعوا من الذين اتبعوا

2 \_ مشركين ( سردار اور ان كے پيروكار) عذاب قيامت ميں مبتلا ہوں گے\_ إذ تبرأ الذين اتبعوا من الذين اتبعوا و رأوا العذاب ''راوا العذاب'' كى ضمير فاعلى ظاہراً دونوں گروہوں (سردار اور ان كے پيروكار) كى طرف لوٹتى ہے \_ ما قبل او رما بعد والى آيت سے معلوم ہوتاہے كہ ''تبري'' كے لئے ظرف روز قيامت ہے \_ بنابريں ''العذاب'' سے مراد عذاب قيامت ہے\_

3 \_ سرداران شرك جب عذاب قيامت كا سامنا كريں گے تو اپنے پيروكاروں سے دورى اور بيزارى اختيار كريں گے \_

إذ تبرأ الذين اتبعوا من الذين اتبعوا ورأوا العذاب جملہ ''و راوا العذاب'' حاليہ ہے يعنى سردار ان شرك كى اپنے پيروكاروں سے دورى و بيزارى اس حالت ميں ہوگى جب عذاب كا سامنا كريں گے \_

4 \_ مشركين ( سرداران شرك اور ان كے پيروكار) كے لئے عذاب قيامت سے نجات كى خاطر كوئي وسيلہ نہيں ہے \_

تقطعت بهم الاسباب ''بھم'' ، '' الاسباب'' كے لئے قيد ہے اور اس ميں ''بائ'' ،''ملابسة'' كے معنى ميں ہے پس جملہ '' تقطعت ...'' كا معنى يوں ہے

(درآں حاليكہ ) ان كے پاس جو وسائل و اسباب تھے وہ سب كے سب ٹوٹ چكے ہوں گے اور نابود ہوجائيں گے ''الاسباب'' سے ممكن ہے عذاب سے نجات كے اسباب مراد ہوں يا مراد وہ اسباب ہوں جو سردار اور ان كے پيروكاروں كو ايك دوسرے سے جوڑتے ہوں \_ مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

5 \_ قيامت كا دن پيروكار مشركين كے لئے ان كے پيشواؤں اور بزرگوں كى گمراہى سے آگاہى كا دن ہے \_ إذ تبرا الذين اتبعوا من الذين اتبعوا

6 \_ الہى فرامين كے مقابل باطل قوتوں كى پيروى شرك ہے \_\* و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً يحبونهم ... إذ تبرأ الذين اتبعوا

7\_ گمراہ قائدين اور پيشواؤں كا عوام كى گمراہى ميں بہت بنيادى كردار ہے \_ إذ تبرا الذين اتبعوا من الذين اتبعوا

8\_ قيامت كے دن سرداران شرك اور ان كے پيروكاروں كے مابين دوستى و ارتباط كے تمام وسائل و اسباب نابود ہوجائيں گے \_ و تقطعت بهم الاسباب يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''الاسباب'' سے مراد سرداروں اور پيروكاروں كے مابين دوستى و پيوند كے اسباب ہوں \_

9\_باطل كى بنياد پر انسانوں كى دوستياں اور اطاعت قيامت كے دن دشمنى اور اختلاف ميں تبديل ہوجائيں گي\_ إذ تبرا الذين اتبعوا من الذين اتبعوا

10\_ دوستى اور اطاعت كا آپس ميں گہرا رابطہ ہے \_ يحبونهم كحب الله ... إذ تبرا الذين اتبعوا من الذين اتبعوا

ماقبل آيت ميں پيشواؤں اور پيروكاروں كے مابين ارتباط كى بنياد محبت اور دوستى كو قرار ديا گيا ہے \_ البتہ اگر ''انداد''سے مراد سردار و پيشوا ہوں تو آيت نے پيشواؤں اور پيروكاروں كے مابين رابطے كو تابع اور متبوع ( جسكى اتباع كى جائے ) كا رابطہ قرار ديا ہے پس يہ اس مطلب كى طرف اشار ہ ہے كہ محبت اور اطاعت ايك دوسرے كے لئے لازم و ملزوم ہيں يعنى جہاں محبت ہے وہاں اطاعت بھى ہے\_

11 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا

''اذا كان يوم القيامة ... ياتى النداء من عند الله عزوجل الا من تعلق بامام فى دار الدنيا فليتبعه الى حيث يذهب فحينئذ يتبرء الذين اتبعوا من الذين اتبعوا ورا وا العذاب و تقطعت بهم الاسباب '' (1)

جب قيامت بر پا ہوگى تو ...رب ذو الجلال كى جانب سے صدا آئے گى جو كوئي دنيا ميں جس پيشوا سے وابستہ تھا جہاں اسكا پيشوا جائے تو وہ بھى اسى كے پيچھے جائے اس وقت گمراہ پيشوا اپنے پيروكاروں سے بيزارى اختيار كريں گے\_ وہ لوگ عذاب الہى كا سامنا كريں گے اور ان كے تمام تر اسباب ٹوٹ جائيں گے ...''

اختلاف: آخرت ميں اختلاف كے اسباب 9)

اظہار برائت كرنا : پيروكار مشركين سے اظہار برا ت 3

اللہ تعالى : اوامر الہى سے منہ موڑنا 6

تقليد: باطل تقليد كے نتائج 9

دشمني: آخرت ميں دشمنى كے اسباب 9

دوستى : باطل دوستى كے نتائج9; دوستى اور اطاعت 10

روايت: 11

شرك : شرك كے موارد 6

عذاب: اخروى عذاب سے نجات 4

قائدين : گمراہ قائدين كا گمراہ كرنا 7; گمراہى كے پيشوا قيامت ميں 11

قدرت: باطل قوت و قدرت كى اتباع 6

قيامت : قيامت ميں حقيقتوں كا ظہور 5; قيامت ميں اسباب كا منقطع ہونا 8; قيامت ميں روابط كا منقطع ہونا 8; قيامت ميں محبتوں كا منقطع ہونا 8

لوگ: لوگوں كى گمراہى كے عوامل 7

مشركين : پيروكار مشركين كى آگاہى 5; مشركين پيشواؤں كا اظہار برائت 3; مشركين كے پيشوا 1; مشركين كے قائدين قيامت ميں 2،3،8; مشركين كو اخروى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) امالى شيخ طوسى ص 61 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 150 ح 485\_

عذاب 2،4; پيروكار مشركين كو عذاب 4; مشرك قائدين كى گمراہي5;پيروكار مشركين 1; پيروكار مشركين قيامت ميں 2،5،8; مشركين كا عذاب سے سامنا كرنا 3

معاشرہ : معاشرے كو پہنچنے والے نقصان كى شناخت 7

معاشرتى طبقات: 1

وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُواْ لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُواْ مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (167)

اور مريد بھى يہ كہيں گے كہاے كاش ہم نے ان سے اسى بيزارى اختيار كيہوتى جس طرح يہ آج ہم سے نفرت كررہے ہيں \_ خدا ان سب كے اعمال كو اسى طرح حسرتبنا كرپيش كرے گا اور ان ميں سے كوئيجہنم سے نكلنے والا نہيں ہے (167)

1 \_ پيروكار مشركين ميدان حشر ميں دنيا كى طرف لوٹنے كى خواہش كريں گے تا كہ اپنے پيشواؤں سے اظہار برائت كريں اور ان كى مخالفت كريں \_ و قال الذين اتبعوا لو ان لنا كرة فنتبرا منهم '' كرّ'' كا معنى رجوع ہے اور '' كرّة'' كا معنى ہے ايك بار رجوع كرنا اور اس سے مراد دنيا كى طرف بازگشت ہے بنابرايں '' لو ان لنا كرّة'' يعنى اے كاش ہم ايك مرتبہ دنيا كى طرف لوٹائے جائيں \_

2 \_ ميدان حشرميں پيروكار مشركين اپنے مشرك يپشواؤں كى دوستى اور دنيا ميں ان كى اطاعت سے اظہار پشيمانى كريں گے \_ و قال الذين اتبعوا لو ان لنا كرّة فنتبرا منهم

3 \_ قيامت كے دن مشرك پيروكاروں كى شرك اختيار كرنے اور مشرك قائدين كى اطاعت كرنے سے ندامت كوئي نتيجہ نہ دے گى اور نہ ہى انہيں نجات دلائے گى \_ و قال الذين اتبعوا لو ان لنا كرّة فنتبرا منهم

اگر قيامت ميں ان كى نجات ميں شرك اور ... سے ندامت مؤثر ہوتى تو مشركين دنيا كى طرف بازگشت كى تمنا نہ كرتے \_

4 \_ مشرك پيروكاروں كا اپنے مشرك قائدين سے اظہار برائت كے لئے تيار ہونا حق و حقيقت كى تلاش و جستجو كے لئے نہ ہوگا بلكہ جذبہ انتقام كى خاطر ہوگا \_

فنتبرا منهم كما تبرء وا منا '' كما تبرا وا منا ...'' (چونكہ انہوں نے ہم سے بيزارى كى ہے) يہ جملہ پيروكار مشركين كے اظہار برائت كے محرك كو بيان كررہاہے\_

5 \_ قيامت كے دن انسانوں ميں جذبہ انتقام ہوگا\_ فنتبرا منهم كما تبرأوا منا

6 \_ قيامت ميں انسانوں كى نفسياتى كيفيات اور احساسات بھى ہوں گے \_ لو ان لنا كرّة فنتبرا منهم كما تبرا و منا

7\_ قيامت كے ميدان ميں پيروكار مشركين شرك اختيار كرنے اور مشرك رہبروں كى اطاعت سے حسرت و پشيمانى اور غم و اندوہ كا اظہار كريں گے \_ كذلك يريهم الله اعمالهم حسرات عليهم

8\_ قيامت كا منظردنياوى اعمال اور ان كے نتائج كے مشاہدے كا ميدان ہے \_ كذلك يريهم الله اعمالهم حسرات

''يري'' كا فعل ممكن ہے '' رؤيت '' سے ہے جو آنكھوں سے ديكھنے كے معنى ميں ہے اس بناپر اس جملہ ''كذلك ...'' كا معنى يہ بنتاہے اللہ تعالى مشركين كو انكے اعمال ( يا ان اعمال كے نتائج ) دكھائے گا \_

9\_ دنيا ميں انسان كے بُرے اور ناقابل قبول اعمال قيامت ميں حسرت و ندامت اور غم و اندوہ كا باعث بنيں گے \_

كذلك يريهم الله اعمالهم حسرات عليهم

10\_ اللہ تعالى قيامت كے ميدان ميں انسان كو اسكے دنياوى اعمال كا مشاہدہ كرائے گا \_ كذلك يريهم الله اعمالهم

11 \_ انسانوں كے برے اعمال قيامت ميں مجسم حسرت كى صورت ميں ان كے مقابل ہوں گے \_ كذلك يريهم الله اعمالهم حسرات عليهم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''يري'' كا معنى قلبى مشاہدہ ہو اس صورت ميں ' ' حسرات'' ، ''يري'' كے لئے تيسرا مفعول ہوگا اور جملے كا معنى يہ ہوگا اللہ تعالى مشركوں كے اعمال كو حسرتوں كى صورت ميں ان كے سامنے جلوہ نما كرے گا \_

12 \_ شرك اختيار كرنا ، مشرك رہبروں كى محبت اور پيروى كرنا يہ اعمال پيروكار مشركين كے لئے عالم آخرت ميں حسرت و اندوہ كا باعث ہوں گے \_ كذلك يريهم الله اعمالهم حسرات عليهم

13 \_ مشركين ( قائدين اور پيروكار) آتش جہنم ميں مبتلا ہوں گے اور ہميشہ وہيں رہيں گے\_ و ما هم بخارجين من النار

14 \_ عالم آخرت سے دنيا كى طرف بازگشت كى آرزو بے معنى اور بے ہودہ آرزو ہے جو ہرگز پورى نہ ہوگى \_

لو ان لنا كرة ... و ما هم بخارجين من النار

يہ جملہ '' و ما ہم بخارجين ...'' در حقيقت مشركين كى دنيا كى طرف بازگشت كى آرزو كا جواب ہے \_ يہ جملہ بيان كررہاہے كہ وہ لوگ نہ فقط واپس نہ لوٹيں گے بلكہ انہيں آتش جہنم سے رہائي بھى نہ ملے گى \_

15 \_ اللہ تعالى كے اس كلام '' كذلك يريھم اللہ اعمالہم حسرات عليہم'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' هو الرجل يدع المال لا ينفقه فى طاعة الله بخلاً ثم يموت فيدعه لمن هو يعمل فى طاعة الله او فى معصيته فان عمل به فى طاعة الله راه فى ميزان غيره فزاده حسرة و قد كان المال له و ان كان عمل به فى معصية الله قواه بذلك المال حتى عمل به فى معصية الله''(1) اس سے مراد وہ شخص ہے جو دنيا ميں مال چھوڑ جاتاہے اور بخل كى وجہ سے اللہ كى اطاعت ميں اسے خر چ نہيں كرتا وہ مرجاتاہے اور پھر يہ مال اللہ كى اطاعت يا معصيت كى راہ ميں خرچ ہوتاہے پس اگر يہ مال خدا كى راہ ميں خرچ ہوا تو يہ شخص اس كو دوسروں كے نامہ اعمال ميں ديكھے گا اور اس كى حسرت ميں اضافہ ہوگا كيونكہ يہ مال اس كى ملكيت تھا اور اگر يہ مال اللہ تعالى كى معصيت كى راہ ميں خرچ ہوگا تو اس نے اس مال سے گناہ گار كى تقويت كى تا كہ اللہ تعالى كى نافرمانى كرسكے \_

16\_ منصور حازم كہتے ہيں ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے اس آيت '' و ماهم بخارجين من النار'' كے بارے ميں سوال كيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' اعداء على عليه‌السلام هم المخلدون فى النار ابد الابدين و دهر الداهرين '' (2)

ان سے مراد على عليه‌السلام كے دشمن ہيں جو جہنم ميں ہميشہ ہميشہ كے لئے رہيں گے\_

آرزو: دنيا كى طرف بازگشت كى آرزو 1،14; باطل آرزو 14

اطاعت: مشرك قائدين كى اطاعت 2،3،7،12

اظہار برائت: مشرك رہبروں سے اظہار برائت 1،4

اللہ تعالى : افعال الہى 10

امام على عليه‌السلام : على عليہ السلام كے دشمنوں كا انجام 16

انسان: آخرت ميں انسانى احساسات6; آخرت ميں انسانوں كا جذبہ انتقام5; انسان كى آخرت ميں حسرت 11; قيامت ميں انسانوں كا عمل 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 4 ص 42 ح 2 ، نورالثقلين /ج1 ص 151 ح 489\_

2) تفسير عياشى ج/1ص73 ح 145، نورالثقلين ج/1 ص 151 ح 488\_

اہل جہنم : 13،16

پشيمانى : بے نتيجہ پشيمانى 3

جذبہ محركہ: جذبہ محركہ كے عوامل 4

جہنم: آتش جہنم 13; جہنم ميں ہميشہ رہنے والے 16; جہنم ميں ہميشگى 13

حسرت : اخروى حسرت كے عوامل 15

دشمني: مشركين قائدين سے دشمنى 1

دوستى : مشركين قائدين سے دوستى كے نتائج 2 ;ناپسنديدہ دوستى 2

رجحانات اور محبتيں : مشرك قائدين سے محبت كے نتائج 12

روايت:15،16

شرك : شرك كے نتائج و اثرات 12

عذاب: اہل عذاب 13

عمل: عمل كے اخروى نتائج 8; ناپسنديدہ عمل كے اخروى نتائج 11; ناپسنديدہ عمل كے نتائج 9

قيامت : قيامت ميں جذبات و احساسات6; قيامت ميں جذبہ انتقام 5; قيامت ميں عمل كا مجسم ہونا 8،11; قيامت ميں حقيقتوں كا ظہور 8; قيامت ميں اندوہ كے عوامل 7،9،12; قيامت ميں حسرت كے عوامل 7،9،11،12; قيامت كى خصوصيات8

مال: گناہ ميں مال كا استعمال 15

مشركين : مشركين كى اخروى آرزو 1; پيروكار مشركين كا جذبہ انتقام 4; مشركين كا اندوہ 7; پيروكار مشركين كا اخروى اندوہ 12; مشركين كى اخروى پشيمانى 2،3; مشركين كى اخروى حسرت 7; پيروكار مشركين كى حسرت 12;مشرك قائدين جہنم ميں 13; مشركين كو اخروى عذاب 13; مشرك قائدين كو عذاب 13; پيروكار مشركين كو عذاب 13; پيروكار مشركين جہنم ميں 13; پيروكار مشركين قيامت ميں 1،2،3،7

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُواْ مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّباً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (168)

اےانسانو ميں جو كچھ بھى حلال و طيب ہےاسے استعمال كرو اور شيطانى اقدامات كااتباع نہ كرو كہ وہ تمھارا كھلا ہوا دشمنہے (168)

1 \_ زمين كى پيداوار سے كھانا اور استفادہ كرنا جائز ہے اور اس سلسلے ميں اللہ تعالى نے تاكيد فرمائي ہے\_ كلوا مما فى الأرض حلالاً طيباً ''كلوا'' كا مصدر ''اكل'' ہے جس كا معنى كھانا ہے \_ بہت سے موارد ميں ''مجاز شامل'' كے طور پر استعمال ہوتاہے جسكا معنى مطلق تصرف يا استفادہ كرنا ہے اور كھانا بھى اسى ميں شامل ہے \_

2 \_ تمام انسان قرآن حكيم كے مخاطب ہيں اور ان كو دعوت دى گئي ہے كہ اس كے احكام كا خيال ركھيں \_

يا ايها الناس كلوا مما فى الأرض حلالاً طيباً

3 \_ زمين كى پيدا وار سے كھانے اور استفادہ كرنے ميں اللہ تعالى كى نصيحت ميں بنيادى شرائط يہ ہيں كہ پاكيزہ، طبيعت كے موافق اور حلال ہو\_ كلوا مما فى الأرض حلالاً طيباً اس مطلب ميں ''حلالاً'' اور ''طيباً'' ، ''ما'' كے لئے حال ہے ، طيب اپنے موارد استعمال كے اعتبار سے خوب ، اچھا كا معنى ديتاہے لہذا ہر جملے ميں اس كى تفسير اس حكم كے مناسب كى جائيگى جو اس جملے ميں موجود ہے\_

4 \_ زمينى پيداوار اور وسائل سے استفادہ كرنے كے لئے ضرور ى ہے كہ حلال اور اچھى چيز كا انتخاب كيا جائے\_

كلوا مما فى الأرض حلالاً طيبا اس مطلب ميں ''حلالا'' اور ''طيبا'' كو محذوف مفعول مطلق كى صفت قرار ديا گيا ہے يعنى كلوا ... اكلاً حلالا طيبا پس يہ دو قيد اس لئے بيان ہوئيں ہيں كہ استفادے كى نوعيت بيان كريں \_

5\_زمين سے پيدا ہونے والى عذاؤں ميں حفظان صحت كے اصول كى مراعات كرنا ضرورى ہے\_ كلوا مما فى الأرض حلا لا طيبا

6\_ زمين كے وسائل سے استفادہ كرنا تمام انسانوں كا حق ہے\_ يہ كسى گروہ يا امت مسلمان و غيرہ سے مختص نہيں ہے \_ يا ايها الناس كلوا مما فى الأرض حلالاً طيباً

7\_ انسان بے ہودہ اور بے بنياد بہانوں (زہد، قبائلى رسومات و غيرہ وغيرہ ) كى بناپر زمين كى نعمتوں اور وسائل سے خود كو محروم نہ كريں \_

كلوا مما فى الأرض حلالا طيبا

''كلوا'' كا حكم اگر چہ مفسرين كى نظر ميں مباح كے لئے ہے نہ كہ وجوب كے لئے \_ تا ہم مباح كو بيان كرنے كے لئے امر كا صيغہ استعمال كرنا اس نكتہ كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ متكلم ترغيب دلارہاہے اور ان چيزوں سے اجتناب يا پرہيز كو ٹھيك نہيں سمجھتا\_

8\_ شيطان كى پيروى سے اجتناب ضرورى ہے \_ و لا تتبعوا خطوات الشيطان

9\_ شيطان انسانوں كا بہت واضح دشمن ہے \_ انه لكم عدو مبين

10\_ شيطان مكار، فريب دينے والا اور دغاباز موجود ہے جبكہ انسان اس كے اثرات كو قبول كرنے والا ہے \_

و لا تتبعوا خطوات الشيطان

11 \_ شيطان انسانوں كو مرحلہ بہ مرحلہ ، قد م بہ قدم زوال اور انحراف كى طرف كھينچ لے جاتاہے\_ و لا تتبعوا خطوات الشيطان ''خطوات'' كى مفرد ''خطوة'' ہے جسكا معنى قدم ہے آيہ مجيدہ ميں اس سے مراد وہ راستہ ہے جو شيطان نے انسان كے ليئے معين كيا ہے خطوات كو جمع استعمال كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ انسان كو منحرف كرنے كے لئے شيطان كے پاس مختلف راستے ہيں يا اس سے مراد يہ ہوسكتا ہے كہ شيطان انسان كو قدم بہ قدم ، گام بہ گام تباہى و زوال كى طرف لے جاتاہے\_

12 \_ انسانوں كو منحرف كرنے كے لئے شيطان مختلف راہوں سے استفادہ كرتاہے\_ و لا تتبعوا خطوات الشيطان

13 \_ زمين كى نعمتوں اور وسائل كو اپنے ليئے حرام قرار دينا شيطان كى پيروى ہے\_ كلوا مما فى الأرض ... و لا تتبعوا خطوات الشيطان وسائل و امكانات سے استفادہ كرنے اور حرام و پليديوں سے پرہيز كى نصيحت كرنے كے بعد شيطان كى پيروى سے منع كرنا اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ وسائل و نعمات سے استفادہ نہ كرنا اور حرام و پليديوں سے نہ بچنا ايك طرح سے شيطان كى پيروى ہے \_

14\_ محرمات اور ناپاك و پليد اشياء سے فائدہ اٹھانا شيطان كى پيروى كرنا ہے \_ كلوا مما فى الأرض حلالا طيباً و لا تتبعوا خطوات الشيطان

5 1\_ انسان كى فطرى ضروريات اسكے انحراف اور شيطان كے دام اور چنگل ميں پھنسنے كى زمين كو فراہم كرتى ہيں \_

كلوا مما فى الأرض حلالا ً طيبا و لا تتبعوا خطوات الشيطان

16\_ لوگوں كو حرام اور ناپاك و پليد اشياء سے استفادہ پر آمادہ كرنا اور حلال نعمتوں سے روكنا انسان كے ساتھ شيطان كى دشمنى كا ايك جلوہ ہے \_ كلوا مما فى الأرض حلالا طيبا و لا تتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو

17\_ دشمنوں اور ان كى خواہشات كى پيروى سے پرہيز ضرورى ہے \_

ولا تتبعوا خطوات الشيطان انه لكم عدو مبين شيطان كى انسان سے دشمنى اس بات كى دليل ہے كہ اسكى اتباع سے اجتناب كيا جائے اس سے معلوم ہوتاہے كہ جو كوئي يا جو چيز بھى انسان كى دشمن ہو اسكى پيروى سے اجتناب كرے \_

18\_ امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا '' ان من خطوات الشيطان الحلف بالطلاق والنذور فى المعاصى وكل يمين بغير الله (1)

زوجہ كى طلاق كى قسم كھانا، گناہوں پر نذر كرنا اور اللہ كے علاوہ ہر قسم كھانا يہ شيطان كے قدموں ميں سے ہے\_

احكام:1

اطاعت: دشمنوں كى اطاعت 17; شيطان كى اطاعت 8،13،14; ناپسنديدہ اطاعت 8

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نصيحتيں 1

انحراف: انحراف كا مرحلہ بہ مرحلہ ہونا 11; انحراف كى زمين آمادہ ہونا 15; انحراف كے عوامل 11،12

انسان: انسان كامكارى و فريب كے دام ميں پھنسنا 10; انسانوں كے حقوق 6; انسان كے دشمن 9،16; انسان كى صفات 10; انسانوں كى ذمہ دارى 2،7

حقوق: استفادے كا حق 6

خبائت و پليد چيزيں : خبيث و پليد اشياء سے استفادہ 14،16

زمين : زمين سے استفادہ 1،6; زمين كے وسائل سے استفادہ كى شرائط 3،4

زہد: ناپسنديدہ زہد 7

روايت:18

شيطان : شيطان كى فريب كارى و دغابازى 10; شيطان كى مختلف راہيں 12; شيطان كى دشمنى 9،16; شيطان كے فريب كى روش 11،12; شيطان كے تسلط كى

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/1ص460،نورالثقلين ج/1 ص152 ح 492\_

زمين ہموار ہونا 15; شيطان كى صفات 10; شيطان كے قدم 18

ضروريات: ضروريات كے اثرات و نتائج 15

غذائيں : پاكيزہ غذائيں 3; غذاؤں سے استفادہ كى شرائط 3

غذا كى فراہمي: غذا كى فراہمى ميں حفظان صحت كى اہميت 5

قرآن كريم : قرآن كريم كے مخاطبين 2

قسم : زوجہ كى طلاق كى قسم 18

مباحات:1

مباحات سے استفادہ 7; مباحات كو حرام قرار دينا 13; مباحات سے ممانعت16;

محرمات: محرمات سے استفادہ 14، 16

نذر: گناہ كے ليئے نذر كرنا 18

وسائل و نعمات: وسائل و نعمات سے اسفتادہ كرنا مباح ہے7 ; مباح وسائل و نعمات كو حرام قرار دينا 13

إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاء وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (169)

وہ بس تمھيں بد عملى اور بدكاريكا حكم ديتا ہے اور اس بات پر آمادہ كرتاہے كہ خدا كے خلاف جہالت كى باتيں كرتےرہو (169)

1 \_ شيطان اپنے وسوسوں كے ساتھ انسانوں كو برّے اور مكروہ اعمال ( گناہان صغيرہ اور كبيرہ ) كى ترغيب دلاتاہے \_

انما يامركم بالسوء والفحشاء ''امر'' كا معنى ہے حكم دينا \_ آيہ مجيدہ ميں حكم اور موضوع كى مناسبت سے اس سے مراد وسوسہ و غيرہ ميں ڈالنا ہے\_ ''فحشا'' ايسى برائي كو كہتے ہيں

جو حد سے بڑھى ہوئي ہو \_ اسے گناہ كبيرہ كہا جاسكتاہے اور قرينہ مقابلہ كے ہوتے ہوئے ''سوئ'' سے مراد گناہ صغيرہ ہے \_

2 \_ شيطان لوگوں كو ترغيب دلاتاہے كہ اللہ تعالى پر جھوٹ باندھيں ( بدعتيں ايجاد كريں اور احكام دين ميں تحريف كريں )\_ انما يامركم ... ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

''قول'' اپنے مشتقات كے ساته جب بهى ''علي'' كے ساته متعدى هو تو '' نسبت دينا اور جهوٹ باندهنا'' كا معنى ديتاهے\_

3 \_ حرام كو حلال سمجھنا اور حلال كو حرام خيال كرنا اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنا ہے \_ يا ايها الناس ... انما يامركم ... ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

4 \_ ہر چيز ( فعل ، گفتگو، صفت و غيرہ و غيرہ ) كى اللہ تعالى كى طرف نسبت دينا علم و يقين كى بنياد پر ہونا چاہيئے\_

و ان تقولوا على الله ما لاتعلمون

5 \_ احكام دين كے بارے ميں بغير علم و آگاہى كے اظہار نظر كرنا (فتوى دينا ) ناپسنديدہ اور حرام فعل ہے \_

و ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

6 \_ شيطان كا برائيوں اور بدعتوں كى طرف دعوت دينا اس كى شيطنت كا ايك جلوہ اور انسانوں كے ساتھ اسكى دشمنى كى دليل ہے \_ انه لكم عدو مبين ، انما يامركم بالسوء والفحشاء و ان تقولوا على الله ما لا تعلمون يہ جملہ''انما يامركم ...'' اس جملہ ''انہ لكم عدو مبين'' كى دليل ہے يعنى تم انسانوں كے ساتھ شيطان كى دشمنى كى دليل و علامت يہ ہے كہ وہ تمہيں برائيوں كى ترغيب دلاتاہے\_

7\_ لوگوں كو برائيوں كى طرف دعوت دينا شيطانى فعل ہے اور انسان كے دشمنوں كى آشنائي اور شناخت كا معيار ہے \_ انه لكم عدو مبين ، انما يامركم بالسوء والفحشاء اگر جملہ''انما يامركم'' اس جملہ ''انہ لكم عدو'' كے لئے استدلال ہو تو مذكورہ بالا مطلب اس سے نكلتاہے\_

8\_ لوگوں كو بدعتوں كے ايجاد كرنے اور اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنے پر آمادہ كرنا شيطانى كام ہے اور انسان كے دشمنوں كى شناخت كا معيار ہے \_ انه لكم عدو مبين ، انما يامركم ... ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

9\_ شيطان انسانوں كو شرك اختيار كرنے پر ترغيب دلاتا ہے اور مشرك قائدين كے ساتھ دوستى اور ان كى اتباع پر تشويق دلاتاہے\* و من الناس من يتخذ من دون الله انداداً ... انما يامركم بالسوء والفحشاء

ماقبل آيات كے قرينہ سے ''سوئ'' اور ''فحشائ'' كے مصاديق ميں سے شرك اختيار كرنا اور ... ہے\_

10\_ بدكارياں كرنے والے اور فحشا و پليدياں اختيار كرنے والے شيطان كے پيروكار ہيں \_ لا تتبعوا خطوات الشيطان ... انما يامركم بالسوء و الفحشاء

11\_ حلال اور طيب نعمتوں سے پرہيز كرنا اور پليد و حرام

غذائيں كھانا برُے اور ناپسنديدہ افعال ہيں \_ كلوا مما فى الأرض حلالا طيبا ... انما يامركم بالسوء والفحشاء

12\_ اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنے والے شيطان كے پيروكار اور اس كے نمائندے ہيں \_

لا تتبعوا خطوات الشيطان ... انما يامركم ... ان تقولوا على الله ما لا تعلمون

احكام : 5

اطاعت: مشرك قائدين كى اطاعت 9

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى طرف نسبت دينے كى شرائط 4

اللہ تعالى پرجھوٹ باندھنے والے : 12

انسان: انسان كے دشمن 6

بدعت: بدعت كى تشويق 8; بدعت كے عوامل 2،6

تحريف : تحريف كے عوامل 2

جھوٹ باندھنا : اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنا 2،3،8; جھوٹ باندھنے پر تشويق كرنا 8

حرام خورى : حرام خورى كا ناپسنديدہ ہونا11

خبائث اور پليدياں : خبائث اور پليديوں سے استفادہ كرنا 11

دشمن شناسى : دشمن شناسى كے معيارات 7،8

دوستى : مشرك قائدين سے دوستى 9

شرك : شرك كى تشويق كرنا 9; شرك كے عوامل 9

شيطان : شيطان كا گمراہ كرنا 9; شيطان كى فريب كارى و دغابازى 1،2،6; شيطان كے پيروكار 10،12; شيطان كى تشويقات 1،2،9; شيطان كى دشمنى 6; شيطان كے نمائدے 12; شيطان كا اہم كردار 1،2،9

طيبات: طيبات سے اجتناب 11

عمل: ناپسنديدہ عمل كى دعوت 6،7; شيطانى عمل 7،8; ناپسنديدہ عمل 5،11

فتوى دينا : بغير علم كے فتوى دينا حرام ہے 5; فتوى دينے كى شرائط 5

فحشاء : فحشاء كا ارتكاب كرنے والا 10

گناہ : گناہ كى تشويق 1; گناہ كے اسباب 1

مباحات: مباحات كو حرام قرار دينا 3

محرمات :5 محرمات كو حلال قرار دينا 3

يقين: يقين كى اہميت 4

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُونَ (170)

جب ان سے كہا جاتا ہے كہ جو كچھخدا نے نازل كيا ہے اس كا اتباع كرو توكہتے ہيں كہ ہم اس كا اتباع كريں گے جسپر ہم نے اپنے باپ دادا كو پايا ہے \_ كيايہ ايسا ہى كريں گے چاہے ان كے باپ دادابے عقل ہى رہے ہوں اور ہدايت يافتہ رہےہوں (170)

1 \_ قرآن كريم اور اللہ تعالى كى جانب سے نازل شدہ احكام كى اتباع كرنا ضرورى ہے \_ اتبعوا ما انزل الله

2 \_ پيامبر اسلام (ص) تمام انسانوں كو قرآن كريم اور احكام الہى كى پيروى كى دعوت دينے والے ہيں \_ و اذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله

3\_قرآن كريم اور احكام اسلام كا الہى ہونا ان كے واجب الاتباع ہونے كى دليل ہے \_ اتبعوا ما انزل الله

''ما انزل اللہ'' ميں ''ما'' سے مراد قرآن حكيم اور احكام دين ہيں ان كى پيروى كا حكم دينے كے بعد جو فرمايا كہ يہ اللہ تعالى كى جانب سے ہيں يہ ان كے واجب الاتباع ہونے كى دليل ہے\_

4 \_ پيامبر اسلام (ص) نے مشركين كو احكام الہى كى پيروى كرنے كى دعوت دى تو انہوں نے كہا ہم اپنے اسلاف كے آداب و اطوار اور رسوم و رواج كى اتباع كريں گے \_ و اذا قيل لهم اتبعوا ... قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آباء نا ''الفينا'' كا مصدر'' الفائ'' اسكا معنى ہے پانا \_

5 \_ پيامبر اسلام (ص) كى دعوت كو قبول نہ كرنا اور قرآن و دين كے احكام كى پيروى نہ كرنے كے عوامل ميں سے ايك اپنے اسلاف كے آداب و اطوار پر انحصار كرنا اور اسى پر باقى رہنے پر اصرار كرنا ہے \_ قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آبائنا

6 \_ نسلى اور قبائلى تعصبات ناپسنديدہ اور مكروہ چيز ہے جو حق كو قبول نہ كرنے كى زمين فراہم كرتے ہيں \_

و اذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آباء نا

7\_ نسلوں كى گمراہى يا ہدايت ميں اقوام كے آداب و اطوار اور رسوم اثر انداز ہوتى ہيں \_ قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آباء نا

8\_ انسانوں كو قرآن كريم اور احكام دين سے روكنے كے لئے اندھى تقليد شيطانى حيلوں اور سازشوں ميں سے ہے \_

لا تتبعوا خطوات الشيطان ... و اذا قيل لهم اتبعوا ما انزل الله قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آباء نا

'' بل نتبع ...'' سے مراد اندھى تقليد ہے ماقبل آيات كى روشنى ميں يہ '' خطوات الشيطان'' كا ايك مصداق ہے \_اندھى تقليد كا مفہوم جملہ''و لو كان آباؤہم ...'' سے استفادہ ہوتاہے \_

9\_ زمانہ بعثت كے لوگوں كا شرك اختيار كرنا اور بعض حلال اشياء كو حرام قرار دينا اسكى بنياد ان كى اپنے اسلاف كى تقليد تھي\_ كلوا مما فى الأرض ...و اذا قيل لهم اتبعوا ... قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آباء نا

آيت 165 ، 168 كى روشنى ميں ''ما الفينا عليہ آبائنا''كے مورد نظر مصاديق شرك اختيار كرنا اور بعض حلال اشياء كو حرام جانناہے\_

10\_ احمقوں اور ناقابل ہدايت لوگوں كى پيروى اور تقليد كرنا ناپسنديدہ اور مكروہ عمل ہے \_ او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئا و لا يهتدون

11\_ قرآن حكيم اور احكام الہى كى اتباع كرنا عاقلانہ امر ہے \_ اتبعوا ما انزل الله ... او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئا و لا يهتدون قرآن حكيم اور احكام الہى كى پيروى كو ضرورى قرار دينا اور پھر مشركين كى اپنے گمراہ و احمق اسلاف كى پيروى كرنے كى روش كو غير منطقى قرار دينا اور اس پر تنقيد كرنا يہ اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ قرآن حكيم اور احكام الہى كى اتباع كرنا ايك عاقلانہ معاملہ ہے \_

12 \_ اللہ تعالى كى جانب سے نازل ہونے والے احكام ہدايت كرنے والے ہيں \_

و اذا قيل لهم اتبعواما انزل الله ... او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئاً و لا يهتدون

13 \_ قرآن كريم نے مخالفين كو منطق و ا ستدلال كے

ساتھ مخاطب قرار ديا ہے\_ اولوكان آباؤهم لا يعقلون شيئاً و لا يهتدون

14 \_ عقل كى قدر و منزلت اور اسكى پيروى \_ او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئا

15 \_ عقل اور دين ہم جہت و ہم آہنگ ہيں \_ اتبعوا ما نانزل الله ... او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئا

16 \_ انسانوں كى ہدايت قبول كرنے ميں عقل ايك سرمايہ ہے \_ او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئاً و لا يهتدون

17\_ شرك اختيار كرنا حماقت كى دليل ہے \_ او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئاً

18\_ ہدايت يافتہ اور صاحب عقل انسانوں كى تقليد يا پيروى كرنا بے جا نہيں ہے \_ او لو كان آباؤهم لا يعقلون شيئا و لا يهتدون يہ جملہ '' او لو كان ...'' بيان كررہاہے كہ فقط تقليد كرنے كو رد نہيں كيا جاسكتا بلكہ وہ تقليد قابل مذمت ہے جس ميں وہ شخص جسكى تقليد كى گئي ہے اہل فہم و خرد اور ہدايت يافتہ نہ ہو\_

19\_ اسلاف كى تقليد كرنا جاہلانہ اور غير منطقى و تيرہ ہے \_ قالوا بل نتبع ما الفينا عليه آباء نا او لو كان آباؤهم لا يعقلون

احكام : احكام كا وحى ہونا 3

اسلاف: اسلاف كى پيروى كے نتائج9; اسلاف كے آداب و رسوم كى پيروى كرنا 4،5

اسلام: اسلام كى پيروى كے دلائل 3; اسلام كا وحى ہونا 3

اطاعت: شيطان كى اطاعت 8

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) كى تعليمات سے منہ موڑنا 5; پيامبر اسلام (ص) كى دعوت 2

تعصب: تعصب كے اثرات و نتائج 6; نسلى تعصب 6

قومى تعصب 6; تعصب كا ناپسنديدہ ہونا 6

تعقل: تعقل نہ ہونے كى علامتيں 17

تقليد: اندھى تقليد كے نتائج 8; احمقوں كى تقليد 10; عقلاء كى تقليد 18; گمراہوں كى تقليد 10; ہدايت يافتہ

لوگوں كى تقليد 18; اسلاف كى تقليد 19; پسنديدہ تقليد 18;ناپسنديدہ تقليد 10،19

حق : حق قبول نہ كرنے كى زمين كا فراہم ہونا 6

دين : دين كو پہنچنے والے نقصانات كى شناخت 5،7; دين كى پيروى كرنے كى اہميت 1; دين كى پيروى كرنا 2،11; دين سے منہ موڑنے كے عوامل 5; دين كى پيروى كرنے ميں موانع 8; دين كا ہدايت كرنا 12

راہ و روش (وتيرہ): جاہلانہ راہ و روش 19

رسومات: معاشرتى رسومات كے نتائج 7،9

شرك: شرك كے اثرات و نتائج 17; شرك كى زمين ہموار ہونا 9

عقل: عقل كى قدر و قيمت 14; عقل كى پيروى كرنے كى اہميت 14; عقل كى اہميت و كردار 16; عقل اور دين كى ہم آہنگى 15

عمل: پسنديدہ عمل 11; ناپسنديدہ عمل 6،10

قرآن كريم : قرآن كريم كى اتباع كرنے كى اہميت 1; قرآن كريم كى اتباع2،11; قرآن كريم كى اتباع كے دلائل3; قرآن كريم سے منہ موڑنے كے عوامل 5; قرآن كريم اور مخالفين 13; قرآن كريم كى اتباع ميں موانع 8; قرآن كريم كا وحى ہونا 3

گمراہى : گمراہى كى زمين تيار ہونا 7

مباحات: مباحات كو حرام قرار دينے پر اصرار 9

مخالفين : مخالفين كے ساتھ منطقى برتاؤ13; مخالفين كے ساتھ برتاؤ كى روش 13

مشركين : صدر اسلام كے مشركين 9; مشركين اور پيامبر اسلام(ص) كى دعوت 4

ہدايت: ہدايت كى زمين آمادہ ہونا 7; ہدايت كے عوامل 12،16;ہدايت كے موانع 8

وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لاَ يَسْمَعُ إِلاَّ دُعَاء وَنِدَاء صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ (171)

جو لوگ كافر ہوگئے ہيں ان كےپكار نے والے كى مثال اس شخص كى ہے جوجانوروں كو آواز دے اور جانور پكار اورآواز كے علاوہ كچھ نہ بنيں اور نہ سمجھيں \_ يہ كفار بہرے ، گونگے اور اندھے ہيں \_انھيں عقل سے سروكار نہيں ہے (171)

1 \_ كفار كى مثال اس حيوان كى سى ہے جو سماعتوں كے ادراك سے عاجز و ناتوان ہے \_ و مثل الذين كفروا كمثل الذين ينعق بما لا يسمع ''ينعق'' كا مصدر ''نعق'' ہے اسكا معنى وہ آواز ہے جو چرواہا بكريوں ، بھيڑوں كو ہانكنے كے لئے نكالتاہے ''ما لا يسمع'' سے مراد بھيڑيں و غيرہ ہيں \_مفسرين كے مطابق آيہ مجيدہ ميں ضدى اور ڈھيٹ كفار كو بھيڑوں سے اور معارف دينى كى دعوت دينے والوں كو چرواہے سے تعبير كيا گياہے \_ بنابريں مشبہ كا ايك جزء ذكر نہيں ہوا\_ پس تقدير كلام يوں ہے '' مثل الذين كفروا والذى يدعوهم الى الايمان كمثل الذى ...''

2 \_ انبياء (عليہم السلام) كى دعوت سے كفا ر فقط چيخ و پكار اور شور و غوغا ہى سمجھتے ہيں \_ و مثل الذين كفروا كمثل الذين ينعق بما لا يسمع الا عاء و نداء مذكورہ مطلب كى روشنى ميں اس جملہ '' مثل الذين كفروا ... الا دعاء و ندائ'' كا معنى يوں بنتاہے ايمان كى دعوت دينے والوں كے حوالے سے كفار كى مثال بھيڑوں سى ہے اور دعوت دينے والے چرو ا ہے جسطرح بھيڑيں چرواہے كے امر و نہى يا ڈانٹ ڈپٹ سے فقط شور و غوغا سمجھتى ہيں اس طرح كفار بھى انبياء عليه‌السلام كى دعوت سے كسى حقيقت كو درك نہيں كرپاتے\_

3 \_ قرآن كريم كے كافر حق سننے ، حق گوئي اور حق ديكھنے سے ناتوان و عاجز ہيں \_ و مثل الذين كفروا ... صم بكم عمي

'' صم ، بكم ، عمي'' كا بالترتيب معنى بہرہ ، گونگا اور اندھا ہے \_ ايسا معلوم ہوتاہے كہ ماقبل آيت كى روشنى ميں '' كفروا'' كا متعلق '' ما انزل الله '' ہے يعنى مثل الذين كفروا بما انزل الله

4 \_ دينى حقائق كے ديكھنے ، سننے اور بيان كرنے كى كفار

كى ناتوانى نے انہيں دينى معارف اور قرآنى حقائق كے ادراك سے محروم كرديا ہے \_ صم بكم عمى فهم لا يعقلون '' لا يعقلون'' كا مفعول '' ما انزل اللہ '' يعنى الہى معارف اور قرآنى حقائق ہيں \_

5 \_ انسانى حواس ( سننا، ديكھنا اور ...) شناخت و معرفت كے وسائل ہيں \_ صم بكم عمى فهم لا يعقلون

6 \_ كفار نے چونكہ دينى معارف و حقائق كے بارے ميں سوال كرنا اور جستجو چھوڑادى ہے اس لئے ان كے ادراك سے بھى عاجزو ناتواں ہيں \_ بكم ... فهم لا يعقلون كفار كے بہرہ ہونے پر جملہ''فھم لا يعقلون'' كى تفريع ممكن ہے اس مطلب كى طرف اشارہ ہو كہ حقيقت كى شناخت و معرفت كے وسائل ميں ايك اس كے بارے ميں سوال، جستجو اور تحقيق ہے جبكہ كفار اس وسيلہ سے بھى محروم ہيں گويا حقيقت كى تلاش كے درپے نہيں ہيں \_

7\_ حقيقت كے بارے ميں سوال اور جستجو اسكے درك كرنے كا ايك راستہ ہے\_ بكم ... فهم لا يعقلون

8\_ دينى معارف و حقائق كے ادراك اور قبوليت سے انسان كے ادراك كى قوتوں كى قدر و منزلت كا تعين ہوتاہے\_

صم بكم عمى فهم لا يعقلون كفار باوجود اس كے كہ سننے اور ... كى صلاحيت ركھتے ہيں انہيں بہرہ، گونگا اور اندھا قرار دينا ہوسكتاہے اس حقيقت كى طرف اشارہ ہوكہ انسانى ادراك كى قوتيں اگر دينى معارف كو سمجھنے كا وسيلہ قرار نہ پا ئيں تو گويا در حقيقت ان كا ہونا نہ ہونے كے برابر ہے اور بالكل قيمت نہيں ركھتا\_

9\_ مذكورہ بالا آيت كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے \_

''مثل الذين كفروا فى دعائك اياهم اى مثل الداعى لهم الى الايمان كمثل الناعق فى دعائه المنعوق به من البهائم التى لا تفهم و انما تسمع الصوت فكما ان الانعام لا يحصل لها من دعاء الراعى الا السماع دون تفهم المعنى فكذلك الكفار لا يحصل لهم من دعائك اياهم الى الايمان الا السماع دون تفهم المعني'' (1)

اے رسول (ص) ان كفار كو دعوت دينے ميں تيرى مثال چرواہے كى سى ہے جو بھيڑوں كو بلاتاہے اور وہ نہيں سمجھتيں كہ چرواہا كيا كہہ رہاہے وہ فقط شور و غوغا سنتى ہيں \_ پس جسطرح بھيڑيں چرواہے كى فقط آواز سنتى ہے اور كوئي معنى درك نہيں كرتيں اس طرح كفار بھى تيرى ايمان كى دعوت كو فقط ايك آواز سنتے ہيں اور معنى درك نہيں كرتے''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 1 ص 463 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 15 ح 495\_ ادراك: نسانى ادراك كى قوتوں كى قدر و قيمت 8

اقدار: اقدار كے معيارات8

انسان: انسانى بينائي 5 ;انسانى حواس 5; انسانى سماعت 5

تشبيہات: حيوان سے تشبيہ 1; بھيڑ سے تشبيہ 9;

تعقل: تعقل نہ كرنے كے نتائج6;

حقائق : حقائق سمجھنے كى روش 7;

دين: دين شناسى كى اہميت 8; دين كى قبوليت 8; فہم دين سے محروم افراد 6

روايت: 9

سوال: سوال كے نتائج 7

شناخت: شناخت كا وسيلہ 5

قرآن حكيم: قرآنى مثاليں 1

كفار: كفار كى تشبيہ 1; كفار كا عاجز ہونا 3،4،6; كفار اور حق ديكھنا 3; كفار اور حق كى سماعت 3; كفار اور حق گوئي 3; كفار او رانبياء عليه‌السلام كى دعوت 2; كفار اور پيامبر اسلام (ص) كى دعوت 9; كفار اور دين فہمى 4،6; كفار كا بہرہ پن 4; كفار كا اندھا پن 1،2،4; كفار كا گونگا پن 4; كفار كى نافہمى 9;كفار كى خصوصيات 1،2، 3 ،4 ،6

كفر: قرآن كا كفر 3

مثاليں : حيوان كى مثال 1

نفسيات: تربيتى نفسيات7

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُواْ لِلّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (172)

صاحبان ايمان جو ہم نے پاكيزہ رزق عطاكيا ہے اسے كھاؤ اور دينے والے خدا كاشكريہ ادا كرو اگر تم اس كى عبادت كرتےہو (172)

1 \_ حلال غذاؤں سے استفادہ كرنا اور ان كو كھانا جائز ہے\_ كلوا من طيبات ما رزقناكم

2 \_پاكيزہ نعمتوں اور غذاؤں كو مسلمانوں كو حرام قرار نہيں دينا چاہيئے اور نہ ہى ان كے فوائد سے خود كو محروم كريں \_

يا ايها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم

3 \_ انسانوں كو الہى نعمتيں اور غذائيں عطا كرنے كا اصلى مقصد يہ ہے كہ مومنين ان نعمتوں سے استفادہ كريں \_\*

يا ايها الذين آمنوا كلوا من طيبات ما رزقناكم نعمتوں سے استفادہ ''كلوا من طيبات ما رزقناكم'' كے لئے قرآن كريم نے اہل ايمان كو نصيحت كرتے ہوئے صراحت فرمائي ہے كہ اللہ تعالى نے ان نعمتوں كو ان كے لئے رزق و روزى قرار ديا ہے جبكہ آيہ مجيدہ 168 '' كلوا مما في الأرض'' ميں يہ نہيں فرمايا كہ ہم نے زمين كے تمام وسائل اور رزق و روزى تمام نسانوں كے لئے قرار ديئے ہيں \_ ان دو مختلف تعبيرات كے تقابل سے مندرجہ بالا مطلب اخذ كيا گيا ہے\_

4 \_ غذاؤں ميں بنياد اور اصل قانون ان كا پاك اور حلال ہونا ہے \_ كلوا من طيبات ما رزقناكم

5\_ خبيث غذاؤں ( ناپاك اور جو انسانى طبيعت كے ناموافق ہوں ) سے استفادہ كرنا حرام ہے \_ كلوا من طيبات ما رزقناكم

6 \_ غذاؤں ميں حفظان صحت كے اصولوں كى طرف اسلام كى توجہ ہے\_ كلوا من طيبات ما رزقناكم

7\_ اللہ تعالى ہے جو اپنے بندوں كو رزق و روزى دينے والا ہے \_ رزقناكم

8\_ بارگاہ اقدس رب العالمين ميں سپاس گزارى اور

اسكى نعمتوں كا شكر ادا كرنا ضرور ى ہے \_ و اشكروا الله

9\_ غذا تناول كرنے اور اللہ تعالى كى نعمتوں سے استفادہ كرنے كے بعد پروردگار كى بارگاہ ميں شكرگزار ہونا لازمى ہے \_

كلوا من طيبات ما رزقناكم و اشكروالله

10\_اللہ تعالى كى بندگى اور عبادت و اطاعت ميں توحيد كا لازمہ يہ ہے كہ اسكے حلال كو حلال اور خدا تعالى كے حرام كو حرام سمجھا جائے\_ كلوا من طيبات ما رزقناكم ... ان كنتم اياه تعبدون

يہ دو جملے''كلوا'' اور '' واشكروا'' ہوسكتاہے جواب شرط ''ان كنتم'' كى حكايت كرتے ہوں \_ مندرجہ بالا مطلب اس بناپر ہے كہ پہلا جملہ جواب شرط كے طور پر ہو\_ ان دو فرامين ''كلوا''،''واشكروا'' كى شرط چونكہ عبادت ہے پس اس ميں اطاعت كا مفہوم بھى موجود ہے \_ '' اياہ'' كا ''تعبدون'' پر مقدم ہونا حصر پر دلالت كرتاہے پس اس سے عبادت و اطاعت ميں توحيد كا مفہوم نكلتاہے يعنى فقط تيرى ہى عبادت و اطاعت كرتے ہيں \_

11 \_ بارگاہ رب العزت ميں سپاس گزار ہونا اسكى بندگى اور عبادت و اطاعت ميں توحيد كى علامت و دليل ہے \_

واشكروا لله ان كنتم اياه تعبدون

12 \_ صدر اسلام كے بعض مسلمان بعض طيبات كو حرام خيال كرتے تھے اور ان كو كھانے سے اجتناب كرتے \_\*

يا ايها الذين آمنوا كلوا من طيبات ... ان كنتم اياه تعبدون طيبات كے مباح ہونے پر اللہ تعالى كا تاكيد فرمانا اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ بعض مسلمان بعض طيبات كے استعمال سے اجتناب كرتے تھے\_ بعد والى آيہ مجيدہ '' انما حرّم ...'' بيان كرتى ہے كہ ان كے اجتناب كى وجہ ان كا يہ عقيدہ تھاكہ بعض طيبات حرام ہيں \_

13 \_ اپنے اوپر طيبات اور اللہ تعالى كى نعمتوں كو حرام قرار دے كر زہد اختيار كرنا نادرست اور بے جا عمل ہے\_

يا ايها الذين آمنوا كلوا من طيبات ... ان كنتم اياه تعبدون

احكام: 1،2،4،5

اصالة الحلية4

اطاعت: اطاعت الہى 10; اطاعت الہى كى علامتيں 11

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى رزاقيت 7; اللہ تعالى كى عنايات3

انسان: انسانوں كا رزق 7

توحيد: عبادتى توحيد كے نتائج10; توحيد عبادتى كى علامتيں 11

خبائث: خبائث سے استفادہ 5

دين : دين پر قائم رہنے كے عوامل 10

رزق : رزق سے استفادہ 1،3; پاكيزہ رزق 1; رزق كا سرچشمہ 7

زہد: ناپسنديدہ زہد 13

شكر: اللہ تعالى كے شكر كے نتائج 11; شكر الہى كى اہميت 8،9;نعمت كاشكر 8

طيبات: طيبات سے استفادہ 2; طيبات كو حرام قرار دينا 12،13

عبوديت: عبوديت كے نتائج10; عبوديت كى علامتيں 11

عمل: ناپسنديدہ عمل 13

غذائيں : غذاؤں كے احكام 4،5; خبيث غذائيں 5

غذا تناول كرنا : غذا تناول كرنے كے آداب 9; غذا ميں حفظان صحت كے اصولوں كى اہميت 6

مباحات:1 مباحات كو حرام قرار دينا 2

محرمات: مسلمان : مسلمانوں كى ذمہ دارى 2; صدر اسلام كے مسلمان 12

مومنين: مومنين كے درجات 3

نعمت: نعمت سے استفادہ 2،9; نعمت كى خلقت كا فلسفہ 3

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (173)

اس نے تمھارے اوپر بس مردار ،خون ، سور كا گوشت اور جو غير خدا كے نامپر ذبح كيا جائے اس كو حرام قرارديا ہےپھر بھى اگر كوئي مضطر ہوجائے اور حرامكا طلب گار اور ضرورت سے زيادہ استعمالكرنے والا نہ ہو تو اس كے لئے كوئي گناہنہيں ہے \_ بيشك خدا بخشنے والا اورمہربان ہے (172)

1 \_ مردار، خون، سور كا گوشت اور ايسے جانور كا گوشت كھانا حرام ہے جس پر غير خدا كا نام لے كر ذبح كيا گيا ہو\_

انما حرم عليكم المية والدم ولحم الخنزير و ما اهل به لغير الله

''اہل'' كا مصدر''اہلال'' ہے اسكا معنى ہے آواز اونچى كرنا اور آيہ مجيدہ ميں اس سے مراد (جيسا كہ مفسرين نے بيان كيا ہے ) نام لينا ہے\_ لغير اللہ ميں لام متعدى كرنے كے لئے آيا ہے \_ بنابريں ''ما اہل بہ لغير اللہ '' يعنى وہ جانور جس پر ( ذبح كرتے ہوئے ) غير خدا كا نام ليا گيا ہو\_

2 \_ اضطراب و اضطرار كے وقت مردار ، خون ، خنزير كا گوشت اور اس ذبح شدہ جانور كو كھانا جائز ہے جس پر غير خدا كا نام ليا گيا ہو\_ فمن اضطر ... فلا اثم عليه

3 \_ مردار، خون ، خنزير كا گوشت، وہ جانور جوبت كے لئے ذبح كيا گيا ہو اور وہ جانور جو غير خدا كا نام لے كر ذبح كيا گيا ہو اسكا گوشت، يہ سب خبيث اور نجس غذاؤں ميں سے ہے\_ كلوا من طيبات ... انما حرم عليكم الميتة ... و ما اهل به لغير الله

4 \_مشركين بعض جانوروں كو بتوں كے لئے اور ان كے نام پر قربانى كرتے تھے\_ و ما اهل به لغير الله

فعل ماضى ''اہل'' اس امر كى حكايت كررہاہے كہ جانور غير خدا كانام لے كر ذبح كيئے جاتے اور بتوں كے لئے اور بتوں كے نام پر ذبح ہوتے تھے\_ يہ چيز زمانہ جاہليت ميں رائج تھي\_

5 \_ شرك و بت پرستى كے مظاہر سے اسلام نے نبرد آزمائي كى \_ انما حرم ... ما اهل به لغير الله

6 \_ اضطرار و اضطراب كى حالت ميں محرمات كے ارتكاب سے گناہ و معصيت نہيں ہوتى \_ فمن اضطر ... فلا اثم عليه

7\_ جو لوگ ستم گرى اور تجاوز كرتے ہوئے محرمات كے ارتكاب كے لئے مضطر ہوں تو ان پر مضطر كا حكم نہيں آتا ( يعنى محرمات سے استفادہ جائز ہے)\_ فمن اضطر غير باغ و لا عادت فلا اثم عليه '' غيرباغ و لا عاد'' اس صورت ميں كہ نہ تو ستم گر ہو اورنہ تجاوز كرنيوالا'' يہ ''اضطر'' كے نائب فاعل كے لئے حال ہے \_ پس يہ حكم '' فلا اثم عليہ'' ايسے مضطر شخص كو بيان كرتاہے جو ستم و تجاوز كى وجہ سے مضطر نہ ہوا ہو\_

8\_ وہ لوگ جو ستم گرى اور تجاوز كرتے ہوئے محرمات كا ارتكاب كريں اگر چہ اضطرار كى بناپر محرمات انجام ديں پھر بھى گناہگار ہيں \_ فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه

9\_ اللہ تعالى غفور ( بخشنے والا) اور رحيم ( مہربان) ہے\_ ان الله غفور رحيم

10\_ محرمات كے حرام ہونے كا معيار باقى رہتاہے اگرچہ ان كے ارتكاب كے لئے انسان مضطر ہوجائے\_

فمن اضطر ... فلا اثم عليه ان الله غفور رحيم

اضطرار كى حالت ميں محرمات كے ارتكاب كا بيان كرنا اور اس كے بعد اللہ كى صفت ''غفور'' بيان كرنا گويا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ محرمات كى حرمت كا معيار حتى حالت اضطرار ميں بھى باقى رہتاہے (الميزان)

11 \_ حالت اضطرار ميں محرمات كے ارتكاب كو جائز قرار دينا اللہ تعالى كى رحمت كى بناپر ہے\_

فمن اضطر ...فلا اثم عليه ان الله غفور رحيم

12 \_ جو لوگ حالت اضطرار ميں محرمات كا ارتكاب كرتے ہيں ان كو گناہگار شمار نہ كرنا اللہ تعالى كى مغفرت كا ايك پرتو ہے \_ فمن اضطر ...فلا اثم عليه ان الله غفور رحيم

13 \_ جو لوگ محرمات كے ارتكاب پر مضطر ہوئے ہيں انہيں ضرورت كى حد سے آگے نہيں بڑھنا چاہيئے\*\_

فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''غير باغ و لا عاد'' كا متعلق اسطرح كا كلمہ ہو ( فى اكل الميتة) پس اس جملہ '' فمن اضطر ...'' كا معنى يہ ہوگا جو شخص مردار كھانے اور ... ميں اضطرار كى كيفيت پيدا كرے البتہ اس شرط كے ساتھ كہ اس استفادے ميں ستم اور تجاوز نہ ہو تو ايسے شخص پر كوئي گناہ نہيں ہے \_

14 \_ دينى احكام و قوانين ميں جھكاؤ يا ملائمت اور ہنگامى ضرورتوں كو ان قوانين كے بنانے (تشريع) ميں لحاظ كيا گيا ہے \_ فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه

15 \_ دينى احكام اور تكاليف كا انعطاف پذير ہونا اللہ تعالى كى رحمت كا ايك پرتو ہے \_ فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه ان الله غفور رحيم

16\_قانون سازوں كو چاہئے كہ قانون بناتے ہوئے ہنگامى ضروريات كو مدنظر ركھيں اور انكے لئے خصوصى احكام وضع كريں \_ فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه

17\_ جو لوگ جان بوجھ كر خود كو اضطرارى حالات ميں مبتلا كريں تو ان پر مضطر كا حكم نہيں لگايا جاسكتا\_ فمن اضطر ... فلا اثم عليہ فعل ''اضطر'' كو مجہول لانا اس مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتاہے \_

18\_ احكام كى تشريع ( قانون سازي)مختلف امور يا اشياء كو حلال قرار دينا اور بعض وسائل كے استعمال يا استفادہ كو حرام قرار دينا اللہ تعالى كے اختيار ميں ہے \_ كلوا من طيبات ... انما حرم عليكم الميتة والدم ... فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه

19\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل '' فمن اضطر غير باغ و لا عاد'' قال الباغى الذى يخرج على الامام والعادى الذى يقطع الطريق لا يحل لهما الميتة ...(1) اللہ تعالى كے اس كلام '' فمن اضطر غير باغ و لا عاد'' كے بارے ميں اما م صادق عليه‌السلام سے روايت ہے باغى سے مراد وہ شخص جو امام (حق ) كے خلاف قيام كرنے اور متجاوز (العادي) وہ ہے جو ڈاكہ ڈالے( پس اضطرار كى حالت ميں بھي) اس پر مردار كھانا جائز نہيں ہے\_

20\_ عبدالعظيم بن عبدالله الحسنى عن ابى جعفر عليه‌السلام محمد بن على الرضا عليه‌السلام قال سالته ... يابن رسول الله ما معنى قوله عزوجل '' فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه '' قال العادى السارق والباغى يبغى الصيدبطراً او لهواً لا ليعود به على عياله''(2) عبدالعظيم حسنى كہتے ہيں امام تقى الجواد عليه‌السلام سے ميں نے ''باغي'' اور ''عادي'' كا معنى پوچھا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا عادى يعنى چورا اور باغى وہ شخص ہے جو سيرو تفريح كے لئے شكار پر جاتاہے نہ كہ اپنے اہل و عيال كے فائدہ كے لئے\_

21 \_ محمد بن اسماعيل رفع الى ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله ''فمن اضطر غير باغ ولا عاد'' قال الباغى الظالم والعادى الغاصب اللہ تعالى كے اس كلام ''فمن اضطر غير باغ و لا عاد'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے ''باغي'' سے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 213 ح 1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 155 ح 503\_ 2 )من لا يحضرہ الفقيہ ج/ 3 ص 217 ح 9 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 154 ح 501\_ مراد ظالم اور ''عادي'' سے مراد غاصب ہے \_ (1)

22 \_ محمد بن مسلم كہتے ہيں '' سألت اباعبدالله عليه‌السلام عن الرجل والمرأة يذهب بصره فياتيه الاطباء فيقولون نداويك شهراً او اربعين ليلة مستلقياً كذلك يصلي؟ فرخص فى ذلك و قال فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه '' (2) امام صادق عليه‌السلام سے ايسى عورت يا مرد كے بارے ميں ميں نے سوال كيا جس كى بينائي ضائع ہوچكى ہو \_ طبيبوں نے اسے كہا ہے كہ تيرا ايك ماہ يا چاليس روز علاج كرتے ہيں البتہ شرط يہ ہے كہ چاليس دن چت ليٹو\_ كيا وہ فرد پيٹھ كے بل ليٹےہوئے نماز پڑھ سكتاہے؟ تو امام عليه‌السلام نے اجازت دى كہ وہ ايسے كرسكتاہے اور فرمايا ''فمن اضطر غير باغ و لا عاد فلا اثم عليه''\_

23 \_ محمد بن عذافر عن بعض رجاله عن ابى جعفر عليه‌السلام قال قلت له لم حرم الله عزوجل الخمر والميتة و الدم و لحم الخنزير؟ فقال ان الله تبارك و تعالى ... خلق الخلق ...و علم ما يضرهم فنهاهم عنه و حرمه عليهم ثم احله للمضطر فى الوقت الذى لا يقوم بدنه الا به فامره ان ينال منه بقدر البلغة لا غير ذلك ... (3) محمد بن عزافر نے بعض افراد سے انہوں نے امام باقر عليه‌السلام سے سوال كيا كہ اللہ تعالى نے شراب ، مردار، خون اور سور كے گوشت كو حرام كيوں قرار ديا ہے ؟ تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا اللہ تعالى نے ... مخلوقات كو خلق فرمايا ... ... اور وہ جانتا تھا كہ كون سى چيز (انسانوں كے لئے) نقصان دہ ہے پس اس سے منع فرمايا اور اس چيز كو حرام قرار ديا اور پھر اس چيزكو مضطر كے لئے ايسى صورت ميں حلال قرار ديا كہ اسكا بدن صرف اسى سے قائم رہ سكتاہو پس اتنى مقدار ميں اس چيز كو حلال قرار ديا كہ جس سے اسكى ضرورت پورى ہوتى ہو نہ اس سے زيادہ ...

24 \_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' عشرة اشياء من الميتة ذكية العظم والشعر والصوف والريش والقرن والحافر والبيض و الانفخة واللبن والسن(4) مردار كى دس چيز يں پاك اور قابل استفادہ ہيں ہڈي، بال، اون، پر ، سينگھ، ّسم، انڈا، مايہ پنير (مردہ بھيڑ، بكري) كے وجود ميں ايك خاص مواد ہوتاہے جو پنير بنانے كے كام آتاہے) دودھ اور دانت\_

2 \_ محمد بن سنان كے فلسفہ احكام كے بيان كے بارے ميں سوالات كے جوابات ميں امام رضا عليه‌السلام تحرير فرماتے ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/1ص 74 ح151 تفسير برہان ج/ 1 ص 174 ح 3\_ 2) كافى ج/ 3 ص 410 ح4 نورالثقلين ج/ 1 ص154 ح 500\_

3) علل الشرائع ص 483 ح 2، نورالثقلين ج/1ص 153 ح 497\_ 4) خصال شيخ صدوق ج/2ص434 ح 19 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 154 ح 498\_

و حرم ما اهل لغير الله به ... و لئلا يسوى بين ما تقرب به اليه و بين ما جعل عبادة للشياطين و الاوثان لان فى تسمية الله عزوجل الاقرار بربوبيته و توحيده و ما فى الاهلال لغير الله من الشرك به والتقرب به الى غيره ... (1) ايسا ذبيحہ جس كے ذبح كے وقت غير خدا كا نام ليا گيا ہو اللہ تعالى نے حرام قرار ديا ہے تا كہ جو چيز خدا تعالى كے تقرب كا باعث بنتى ہے اس ميں اور جو چيز شياطين اور بتوں كى عبادت كا ذريعہ بنتى ہے برابر نہ ہو اس ليئے كہ قربانى كرتے ہوئے اللہ تعالى كا نام لينا در اصل اسكى ربوبيت اور توحيد كا اقرار ہے اور غير خدا كا نام لينا شرك اور اللہ تعالى كے غير كا تقرب حاصل كرنا ہے \_

احكام : 1،2،7،10،13،22،24) احكام ثانوى 2; احكام كا انعطاف پذير ہونا14،15; اضطرارى احكام كى تشريع 16; احكام ثانوى كى تشريع 16; احكام كا توقيفى ہونا 18; فلسفہ احكام 23،25; اضطرارى احكام كا سرچشمہ 11،22،23; احكام كى تشريع كا سرچشمہ 18 اسماء اور صفات: رحيم 9; غفور 9

اضطرار: حالت اضطرار كے احكام 2،7،10،13،17 ،22، 23; اضطرارى حالت ميں محرمات سے استفادہ 2،6،7،8،10،11،12،13; باغى كا اضطرار 7، 8; متجاوز كا اضطرار 7،8; اضطرار كو پيدا كرنے كا حكم 17; حالت اضطرار كى شرائط 17; حالت اضطرار ميں باغى سے مراد كون ہے 19،20،21; حالت اضطرار ميں عادى سے مراد كون ہے 19،20،21; حالت اضطرار ميں حرمت كا معيار 10

اقرار: اللہ تعالى كى ربوبيت كا اقرار 25

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بخشش كے مظاہر 12; اللہ تعالى كى رحمت كے مظاہر 11،15

بت : بتوں كے لئے قربانى خبائث ميں سے ہے 3; بتوں كے لئے قرباني4

بت پرستى : بت پرستى سے نبرد آزمائي5

بيمار: بيمار كے احكام 22

خنزير: خنزير كے گوشت كى حرمت 1; خنزير كا گوشت خبائث ميں سے ہے 3; خنزير كا گوشت كھانا 2; خنزير كے گوشت كے حرام ہونے كا فلسفہ23

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/2 ص 93 ح 1 باب 33 ، نور الثقلين ج/ 1 ص 153 ح 496\_ خون: خون پينے يا استعمال كرنے كى حرمت 1; خون خبائث ميں سے ہے 3; خون كا استعمال كرنا 2; خون حرام ہونے كا فلسفہ 23

دين : دين اور تقاضے 14

ذبح : ذبح كرتے ہوئے بسملہ كہنا 25

ذبيحہ( ذبح شدہ جانور): بغير بسملہكے ذبيحہ كا حرام ہونا 1; بغير بسملہ كے ذبيحہ كا خبائث ميں سے ہونا 3; ذبيحہ كا بغير بسملہ كے ہونا 2،25; حرام ذبيحہ كى حرمت كا فلسفہ 25;

روايت:19،20،21،22،23،24،25

شراب: شراب كى حرمت كا فلسفہ 23

شرك: شرك سے نبرد آزمائي 5

شكار: تفريحى شكار 20

غذائيں : غذاؤں كے احكام 1،2; خبيث خوراكيں 3

قائدين : قائدين حق كے خلاف قيام 19

قانون: دينى قوانين كى خصوصيات14

قانون سازى : قانونسازى كى شرائط 14،16; قانون سازى كا سرچشمہ 18

گناہگار افراد: 8

محرمات : 1 محرمات ارتكاب كا گناہ 8; بے گناہ شخص كے محرمات 6

مردار: مردار كے پاك اجزاء 24; مردار كے احكام 24; مردار كے كھانے كى حرمت 1; مردار كا خبيث ہونا 3; مردار كھانا 2; مردار كے حرام ہونے كا فلسفہ 23

مشركين : مشركين كى قربانى 4

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (174)

جو لوگ خدا كى نازل كيہوئي كتاب كے احكام كو چھپاتے ہيں اوراسے تھوڑى قيمت پربيچ ڈالتے ہيں وہ درحقيقت اپنے پيٹ ميں صرف آگ بھررہے ہيں اور خدا قيامت ان سے بات بھى نہ كرے گااور نہ انھيں پاكيزہ قراردے گا اور ان كےلئے دردناك عذاب ہے (174)

1 \_ ان احكام و معارف كو چھپانا جن كو اللہ تعالى نے نازل اور آسمانى كتابوں ميں بيان اور ضبط فرماياہے گناہ كبيرہ ميں سےہے \_ ان الذين يكتمون ما انزل الله من الكتاب ... لهم عذاب اليم

2 \_ جن لوگوں نے آسمانى كتابوں كے احكام و معارف پر پردہ اس ليئے ڈالا كہ اسطرح وہ دنيا كى متاع حاصل كريں گے تو قيامت كے روز يہ لوگ دردناك عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ ان الذين يكتمون ما انزل الله ...لهم عذاب اليم

3 \_ دين فروشى اور اسكے مقابل متاع دنيا كسب كرنا گناہان كبيرہ ميں سے ہے \_ و يشترون به ثمنا قليلا اولئك ما ياكلون فى بطونهم الا النار

4\_ دين فروشى اور آسمانى كتابوں كے احكام و معارف كو چھپانے سے حاصل ہونے والے فوائد سے استفادہ كرنا در حقيقت آگ كھانا اور شكم كو اس سے بھرنا ہے \_ به ثمناً قليلا اولئك ما ياكلون فى بطونهم الا النار

5 \_ اشياء كے ظاہرى چہرے اور حقيقت كے علاوہ بھى ايك حقيقت بھى ركھتى ہيں \_ اولئك ما ياكلون فى بطونهم الا النار اس جملہ '' اولئك ما ياكلون فى بطونهم

لا النار'' ميں بيان شدہ آگ ظاہر يہ ہے كہ يہ اس متاع كا دوسرا چہرہ ہے جو دين فروشى كے ذريعہ حاصل ہوا ہے \_

6 \_ دين فروشى اور دينى حقائق پر پردہ ڈالنے كے عوامل ميں سے ايك متاع دنيا كا حصول ہے \_ و يشترون به ثمنا قليلاً

7\_ علمائے دين اور آسمانى كتابوں سے آگاہ انسانوں كى ذمہ دارى ہے كہ الہى احكام و معارف كو بيان كريں \_

ان الذين يكتمون ما انزل الله من الكتاب

8\_ دينى علماء كے لئے يہ خطرہ موجود ہے كہ وہ آسمانى كتابوں كے حقائق اور احكام الہى پر پردہ ڈالنے كے گناہ ميں ملوث اور آلودہ ہوجائيں \_ ان الذين يكتمون ما انزل الله من الكتاب

9\_ علمائے دين اور آسمانى كتابوں سے آگاہ لوگوں كے لئے دنيا كى طرف لپكنا بہت بڑا خطرہ ہے \_

ان الذين يكتمون ما انزل اللہ من الكتاب و يشترون بہ ثمنا قليلاً اولئك ... لہم عذاب اليم

10\_ علمائے اہل كتاب تورات و انجيل كے بعض احكام (بعض غذاؤں كا حلال ہونا اور بعض كا حرام ہونا ) كو چھپاتے تھے \_ ان الذين يكتمون ما انزل الله من الكتاب'' الذين يكتمون ...'' كا مصداق مفسدين كے نزديك يہود و نصارى كے علماء ہيں \_

11 \_ دين فروشى كے مقابل متاع دنيا كا حصول انتہائي كم قيمت ہے \_ و يشترون به ثمناً قليلا

''قليلاً'' توضيحى صفت ہے اور يہ اس امر كى حكايت كررہى ہے كہ دين فروشى كے مقابل جو قيمت بھى طے پاجائے بہت ہى كم ہے \_

12 \_ تمام تر دنياوى فوائد اور منافع سے زيادہ قابل قدر اور باعظمت آسمانى كتابوں كے معارف و حقائق ہيں \_

و يشترون به ثمنا قليلا

13 \_ قيامت كے دن اللہ تعالى كا لطف و عنايت دينى احكام و معارف پر پردہ ڈالنے والوں كے شامل حال نہيں ہوگا اور اللہ تعالى ان سے كلام نہيں فرمائے گا \_ ان الذين يكتمون ما انزل الله ...لا يكلمهم الله يوم القيامة جملہ ''و لا يكلمھم اللہ'' غضب الہى اور لطف و عنايت سے اجتناب كے لئےكنايہ ہے \_

14 \_ آسمانى كتابوں كے حقائق پر پردہ ڈالنے والوں كو اللہ تعالى گناہوں اور آلودگيوں سے پاك نہيں فرمائے گا\_

ان الذين يكتمون ما انزل الله ... لا يزكيهم

15 \_ گناہگار قيامت كے دن آتش جہنم كے علاوہ روحى

اور نفسياتى عذابوں ميں بھى مبتلا ہوں گے \_ و لا يكلمهم الله يوم القيامة

16 \_ اللہ تعالى كے لطف و كرم كے شامل حال ہو نے اور گناہوں ، آلودگيوں سے پاك ہونے كى صورت ميں قيامت كے دردناك عذاب سے نجات مل سكتى ہے \_ و لا يكلمهم الله يوم القيامة و لا يزكيهم و لهم عذاب اليم

7 1\_ آسمانى كتابوں كے حقائق و معارف كو بيان كرنے والوں اور دين دار، ذمہ دار علماء كو قيامت كے دن اللہ تعالى اپنے الطاف سے نوازے گا اور ان كے ساتھ كلام فرمائے گا \_ ان الذين يكتمون ... لا يكلمهم الله يہ مفہوم اس جملہ '' ان الذين ... لا يكلمھم اللہ '' سے ماخود ہے \_

18\_ دين دار اور ذمہ دار علماء تزكيہ الہى كى نعمت سے بہرہ مند ہوں گے اور قيامت كے دن اللہ تعالى ان سے ہم كلام ہوگا\_ ان الذين يكتمون ما انزل الله ... لا يكلمهم الله يوم القيامة و لا يزكيهم

19\_ آمدنى كو ناجائز راستوں سے كمانا حرام اور اللہ تعالى كے عذاب كا باعث ہے \_ و يشترون به ثمناً قليلاً اولئك ... لا يكلمهم الله ... و لهم عذاب اليم

آسمانى كتاب: آسمانى كتابوں كى تعليمات كى قدر و منزلت 12; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنا 4; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے كى سزا 2; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے كا گناہ 1،8; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے والوں كا گناہ 14

احكام: اللہ تعالى : لطف الہى كے نتائج 16; قيامت ميں اللہ تعالى كا ہم كلام ہونا 13 ،17،18; اللہ تعالى كے عذاب 19

انجيل : انجيل كے بعض حصوں پر پردہ ڈالنا 10

اہل جہنم : 15

تورات: تورات كے بعض حصوں پر پردہ ڈالنا 10

حق : حق بيان كرنے والے قيامت ميں 17; حق بيان كرنے والوں كے فضائل 17; حق چھپانے كا گناہ 8; حق چھپانے والوں كا گناہ 14

دنيا طلبي: دنيا طلبى كے نتائج 6; دنيا طلبى كا خطرہ 9

دين: دينى تبليغ 7; دين پر پردہ ڈالنے والوں كى دنيا طلبى 2; دين پر پردہ ڈالنے والوں كو عذاب 2; دين كو چھپانے كے اسباب 6; دين پر پردہ ڈالنے كى سزا 2; دين پر پر دہ ڈالنے كا گناہ 1،8; دين پر پردہ ڈالنے والوں كا آخرت ميں محروم ہونا 13

دين فروش لوگ: دين فروشوں كا آگ كھانا 4

دين فروشى : دين فروشى كى قيمت 11; دين فروشى كے فوائد سے استفادہ 4; دين فروشى كے عوامل 6; دين فروشى كا گنا ہ 3

سزا : سزا كے موجبات 2

عذاب: اہل عذاب 2،15; دردناك عذاب 2،16; عذاب سے نجات كے اسباب 16; عذاب كے درجات 2،16; عذاب كے موجبات 19

علماء : علمائے دين كى تبليغ 7; دين دار علماء كا تزكيہ 18; علمائے دين كى دنياطلبى 9 دين دار علماء قيامت ميں 17،18; دين دار علماء كے فضائل 17،18; علمائے دين كى ذمہ دارى 7; علمائے دين كو تنبيہ 8،9

علمائے اہل كتاب: علمائے اہل كتاب اور انجيل 10; علمائے اہل كتاب اور تورات 10; علمائے اہل كتاب اور حقائق پر پردہ ڈالنا10

كمائي ( آمدني): كمائي كے احكام 19; ناجائز كمائي كا حرام ہونا 19; ناجائز كمائي كى سزا 19

گناہ : گناہ سے پاك ہونے كے نتائج 16; گناہوں سے پاك ہونا 14; گناہان كبيرہ 1،3

گناہگار: گناہگاروں كا اخروى عذاب 15; گناہگاروں كو نفسياتى اور روحى عذاب 15; گناہگار جہنم ميں 15

لطف الہى : لطف الہى سے محروم لوگ 13; وہ لوگ لطف الہى جن كے شامل حال ہے 17

محرمات : 19

موجودات: موجودات كى حقيقت 5; موجودات كا ظاہر 5

أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (175)

يہى وہ لوگ ہيں جہنوں نے گمراہى كو ہدايت كے عوض اورعذاب كو مغفرت كے عوض خريد كيا ہے آخريہآتش جہنم پر كس قدر صبر كريں گے (175)

1 \_ دين فروش اور آسمانى كتابوں كے احكام و معارف كو چھپانے والے ضلالت و گمراہى كا شكار اور ہدايت سے دور لوگ ہيں \_ اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى

2 \_ دين فروش اور آسمانى كتابوں كے حقائق كو چھپانے والے اللہ تعالى كى مغفرت سے محروم اور آتش جہنم ميں مبتلا ہوں گے \_ اولئك الذين اشتروا ... العذاب بالمغفرة

3 \_ آتش جہنم طاقت فرسا اور ناقابل برداشت ہے \_ فما اصبرهم على النار

4 \_ آتش جہنم كو برداشت كرنے كا گمان اور اسكے مقابل لاپرواہ ہونا بہت ہى عجيب اور نامعقول امر ہے \_ فما اصبرهم على النار

5 \_ علمائے اہل كتاب آسمانى كتابوں كے حقائق چھپانے كى وجہ سے گمراہ ہوگئے اور انہوں نے اپنے لئے عذاب الہى كمايا \_ اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى والعذاب بالمغفرة

6 \_ بے دين اور غير ذمہ دار علماء اللہ تعالى كى مغفرت سے محروم ہوں گے اور آتش جہنم ميں مبتلا ہوں گے\_

اولئك الذين اشتروا ... العذاب بالمغفرة فما اصبرهم على النار

7\_ آسمانى كتابيں اور اللہ تعالى كى جانب سے نازل ہونے والے احكام ہدايت بخش اور مغفرت الہى كو جذب كرنے والے ہيں \_ ان الذين يكتمون ... اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى والعذاب بالمغفرة

8\_ آسمانى كتابوں كے حقائق كو بيان كرنا ہدايت كے

حصول اور مغفرت الہى كا موجب ہے \_ ان الذين يكتمون ... اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى والعذاب بالمغفرة مذكورہ مطلب آيت كے مفہوم سے ماخوذ ہے \_

9 \_گمراہ اور گناہگار افراد قيامت كے طاقت فرسا عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ اولئك الذين اشتروا الضلالة بالهدى ... فما اصبرهم على النار

10\_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل ''فما اصبرهم على النار'' فقال ما اصبرهم على فعل ما يعلمون انه يصيرٌ هم الى النار '' (1) اللہ تعالى كے اس كلام '' فما اصبرھم على النار'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كس چيز نے انكو صبر ديا ايسے عمل كى انجام دہى پر جسكے بارے ميں جانتے تھے كہ اسكا نتيجہ آتش جہنم ہوگا\_

11\_ اللہ تعالى كے اس كلام ''فما اصبرہم على النار'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام ے فرمايا'' ان معناه ما اجرا هم على النار ...(2) يعنى كس چيز نے ان كو جرا ت دى كہ ايسے اعمال انجام ديں جس كے نتيجے ميں وہ لوگ آتش جہنم ميں جائيں گے \_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابيں چھپانے كے نتائج5; آسمانى كتابوں كے حقائق بيان كرنا 8; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے والے 2; آسمانى كتابوں پر پردہ ڈالنے والوں كى گمراہى 1; آسمانى كتابوں كى اہميت 7; آسمانى كتابوں كا ہدايت كرنا 7

اللہ تعالى : بخشش الہى 2،8; اللہ تعالى كى بخشش كے لئے زمين ہموار ہونا 7; اللہ تعالى كى طرف سے عذاب 5

امور: تعجب آور امور4

اہل جہنم:2،6،9

بخشش: بخشش كے عوامل 8; بخشش سے محروم لوگ 2،6

جہنم: آتش جہنم 3،4،6; جہنم كى خصوصيات3،4

حق: حق پردہ ڈالنے كے نتائج 5;حق چھپانے والوں كى سزا 2; حق چھپانے والوں كا محروم ہونا 2

دين: دين كى اہميت 7; دين كا ہدايت كرنا 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 2 ص 268ح 2 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 156 ح 508\_

2) مجمع البيان ج/ 2 ص 470 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 156 ح 509\_

دين فروش لوگ: دين فروش جہنم ميں 2; دين فروشوں كى سزا 2; دين فروشوں كى گمراہى 1;دين فروشوں كا محروم ہونا 1،2

روايت:10،11

صبر: آگ پر صبر سے مراد10،11

عذاب: اہل عذاب 5،6،9; عذاب كے درجات 9; عذاب كے موجبات 5،6،9،10،11

عقيدہ: باطل عقيدہ 4

علماء : بے عمل علماء كو عذاب 6; بے عمل علماء جہنم ميں 6; بے عمل علماء كا محروم ہونا 6

علمائے اہل كتاب: علمائے اہل كتاب كو عذاب 5; علمائے اہل كتاب كى گمراہى 5

گمراہ لوگ: 1،5 گمراہوں كو اخروى عذاب 9

گمراہي: گمراہى كے اسباب 5

گناہگار لوگ: گناہگاروں كو اخروى عذاب 9

ہدايت: ہدايت كے عوامل 8; ہدايت سے محروم لوگ 1

ذَلِكَ بِأَنَّ اللّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (176)

يہ عذاب صرف اس لئے ہے كہ الله نے كتاب كو حقكے ساتھ نازل كيا ہے اور اس ميں اختلافكرنے والے حق سے بہت دور ہو گر جھگڑےكررہے ہيں (176)

1 \_ آسمانى كتابوں ( تورات، انجيل ، قرآن اور ...) كو نازل كرنے والا اللہ تعالى ہے \_

ذلك بان اللہ نزل الكتاب

'' الكتاب'' ميں ''ال'' جنس كے لئے ہے پس سارى آسمانى كتابوں كو شامل ہے \_

2 \_ آسمانى كتابوں كے حقائق دنيا دار علماء كے مفادات

سے ميل نہيں كھاتے يہ چيز ان كو حقائق پر پردہ ڈالنے پہ آمادہ كرتى ہے\_

ان الذين يكتمون ... و يشترون ... ذلك بان الله نزل الكتاب بالحق يہ مفہوم اس بناپر ہے كہ ''ذلك'' جملہ ''يكتمون ...'' ميں موجود '' كتمان \_ پردہ ڈالنا ، چھپانا'' كى طرف اشارہ ہو بنابريں ايك طرف حق كے خلاف صف آرائي كى دليل آسمانى كتابوں كے احكام و معارف كو چھپانے كى دليل سمجھا گيا ہے (ذلك '' الكتمان'' بان اللہ نزل الكتاب بالحق) دوسرى طرف آيت 174 كا جملہ ''يشترون بہ ثمنا قليلاً '' معارف كے چھپانے كا محرك اور دليل دنياوى مفادات كو قرار دے رہاہے ان دو دلائل كا نتيجہ يہ ہے كہ آسمانى كتابوں كے حقائق دنيا طلب افراد كے مفادات سے ميل نہيں كھاتے اور يہى چيز معارف و حقائق كے چھپانے كا باعث ہے \_

3 \_ آسمانى كتابوں كے مطالب و مفاہيم سراسر حق اور ہر طرح كے باطل سے پاك و پاكيزہ ہيں \_ نزل الكتاب بالحق

''بالحق'' اس طرح كے كلمہ ''متلبساً'' سے متعلق ہے اور ''الكتاب'' كے لئے حال ہے \_

4 \_ آسمانى كتابوں كے مطالب و مفاہيم كو چھپانا حق كو چھپاناہے اور ايسا كرنے والے حق كے خلاف بر سر پيكار ہيں \_

ذلك بان الله نزل الكتاب بالحق

5 \_ علمائے يہود و نصارى كا حق چھپانا اور حق كے خلاف بر سر پيكار ہونا \_ ان الذين يكتمون ... ذلك بان الله نزل الكتاب بالحق

6\_ حق كے خلاف صف آرائي گمراہى اور اللہ تعالى كے لطف و عنايت اور مغفرت سے محروميت كا باعث اور آتش دوزخ ميں مبتلا ہونے كا سبب ہے \_ لا يكلمهم الله يوم القيامة ... ذلك بان الله نزل الكتاب بالحق

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''ذلك'' ماقبل آيات ميں موجود سزاؤں اور عذاب كى طرف اشارہ ہو\_

7\_ آسمانى كتابوں كے بعض احكام و معارف كو قبول اوربعض كا انكار كرنا حق كى مخالفت اور حق سے دورى اختيار كرناہے \_ ان الذين اختلفوا فى الكتاب لفى شقاق بعيد جملہ ''اختلفوا فى الكتاب'' ميں موجود اختلاف كے بارے ميں مفسرين نے مختلف وجوہات بيان كى ہيں جن ميں سے ايك مذكورہ مطلب ہے \_ ''شقاق'' كا معنى عداوت اور دشمنى ہے اسكا مفعول ما قبل جملہ كے قرينہ سے ''الحق'' ہوسكتاہے\_

8\_ بعض آسمانى كتابوں پر ايمان لانا اور بعض كا انكار كرنا حق كى مخالفت اور حق سے دورى ہے\_

ان الذين اختلفوا فى الكتاب لفى شقاق بعيد ''اختلفوا فى الكتاب'' كى ايك تفسير مذكورہ مطلب ہے \_

9\_ آسمانى كتابوں كے بعض احكام و معارف كو قبول كرنا اور بعض كا انكار كرنا مختلف دينى مذاہب كى ايجاد كا باعث ہے اور دشمنى و نبرد آزمائي كى بنياد ہے\_ ان الذين اختلفوا فى الكتاب لفى شقاق بعيد يہ مطلب اس بناپر ہے كہ'' شقاق'' كا معنى بعض كى بعض كے ساتھ دشمنى ہو يعنى شقاق بعضہم بعضاً

10\_ اہل كتاب كا آسمانى كتابوں ميں اختلاف(بعض كو ماننا اور بعض كا انكار كرنا اور ان پر پردے ڈالنا) ان كے حق سے فاصلے كا باعث بنا اور وہ ايك دوسرے كى دشمنى و جنگ كے لئے اٹھ كھڑے ہوئے\_

ان الذين اختلفوا فى الكتاب لفى شقاق بعيد مفسرين كے نزديك ''الذين'' كا مصداق اہل كتاب ہيں \_

آسمانى كتابيں : آسمانى كتابوں كى تعليمات ميں تبعيض 7; آسمانى كتابوں كے قبول كرنے ميں بعضيت 7،8،9، 10; آسمانى كتابوں كى تعليمات 3; آسمانى كتابوں كے كچھ حصے كو جھٹلانا 7،8، 9،10; آسمانى كتابوں كى حقانيت 3; آسمانى كتابوں كوچھپانا 2،4; آسمانى كتابوں كو چھپانے والے 4; آسمانى كتابوں كا وحى ہونا 1

اختلاف: اختلاف كے اسباب 10; دينى اختلاف كے اسباب 9

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بخشش 6; افعال الہى 1

انجيل: انجيل كا وحى ہونا 1

اہل جہنم:6

اہل كتاب: اہل كتاب كى دشمنى كے عوامل 10

بخشش: بخشش سے محروميت 6

تورات: تورات كا وحى ہونا 1

جہنم: آتش جہنم 6; جہنم كى موجبات6

حق: حق كے خلاف صف آرائي كے نتائج 6; حق سے برسر پيكار لوگ4،5; حق سے برسر پيكار لوگ جہنم

ميں 6; حق كو چھپانے كے عوامل 2; حق كا چھپانا4; حق چھپانے والے لوگ 5; حق كے خلاف صف آرا لوگوں كى گمراہى 6; حق سے صف آرا لوگوں كا محروم ہونا 6

دشمني: حق سے دشمنى 7،8; دشمنى كے عوامل 9

دنياطلبى : دنيا طلبى كے نتائج 2

عذاب: اہل عذاب 6

علماء : حق كو چھپانے والے اور دنيا طلب علماء 2

عيسائيت كے علمائے: علمائے عيسائيت كى حق كے خلاف صف آرائي 5;علمائے مسيحيت اور حق كو چھپانا 5

قرآن كريم : قرآن كريم كا وحى ہونا 1

گمراہى : گمراہى كے عوامل 6

لطف الہى : لطف الہى سے محروم ہونا 6

محرك يا ترغيب : ترغيب كے عوامل 2

مذہبى فرقے : مذہبى فرقوں كى ايجادكے عوامل 9

يہودى علماء : يہودى علماء كى حق كے خلاف صف آرائي 5; علمائے يہود اور حق چھپانا 5

لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلوةَ وَآتَى الزَّكَوةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاء والضَّرَّاء وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177)

نيكى يہ نہيں ہے كہ اپنارخ مشرق اور مغرب كى طرف كرلو بلكہ نيكياش شخص كا حصّہ ہے جو الله اور آخرت ملائكہاور كتاب اور انبياء پر ايمان لے آئے اورمحبت خدا ميں قرابتداروں ، يتيموں ،مسكينوں ، غربت زدہ مسافروں ، سوال كرنےوالوں اور غلاموں كى آزادى كے لئے مال دےاور نماز قائم كرے اور زكوة ادا كرے اورجو بھى عہد كرے اسے پورا كرے اور فقر وفاقہ ميں اور پريشانيوں اور بيماريوں ميں اور ميدان جنگ كے حالات ميں صبر كرنےوالے ہوں تو يہى لوگ اپنے دعوائے ايماناور احسان ميں سچے ہيں اور يہى صاحبانتقوى ارو پرہيزگار ہيں (177)

1\_ مشرق ، مغرب يا كسى بھى جہت يا علاقے كو قبلہ قراردينا نيكى كامعيار اور نيكى كو متعين كرنے والا نہيں ہے\_

ليس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب

2 \_ يہود و نصارى نے دين كى بنيادى تعليمات(اللہ تعالى پر ، آخرت پر اور ... پر ايمان) كو فراموش كرديا اور مسلمانوں كے ساتھ قبلہ كے موضوع پر بحث ، مباحثہ اور مجادلہ كرنا شروع كرديا\_ ليس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب يہ مطلب آيہ مجيدہ كے شان نزول سے ماخوذ ہے\_ مجمع البيان ميں منقول ہے '' جب قبلہ تبديل ہوا تو اسكے بارے ميں بہت زيادہ بحث و گفتگو ہونے لگى اور يہود و نصارى اس بارے ميں بہت زيادہ باتيں كرتے تھے''

3 \_ايك خاص قبلہ ركھنا اور اسكى طرف رخ كرنا دين اور عبادت كا بنيادى ہدف نہيں ہے \_

ليس البر ان تولوا وجوهكم قبل المشرق والمغرب ولكن البر من آمن يہ واضح ہے كہ( عبادات ميں ) قبلہ رخ ہونا خود اللہ تعالى كے فرامين ميں سے ہے ليكن اس سے نيكى كى نفى كرنا ( ولكن البر ...) اس مفہوم كى طرف اشارہ ہے كہ قبلہ كى طرف رخ كرنا ايك فرعى حكم ہے جبكہ دين كا ہدف اور بنياد ايمان اور ... ہے \_

4 \_ دين كے اصلى اہداف كى طرف متوجہ ہونے اور منحرف بحث و گفتگو سے اجتناب كرنا شريعت كے بنيادى اہداف ميں سے ہے \_ ليس البر ان تولوا ... و لكن البر من آمن مشرق ، مغرب يا كسى بھى قبلہ كى طرف رخ كرنے سے نيكى كى نفى كرنا '' جبكہ يہ خود فرامين الہى ميں سے ہے'' اس لئے ہے كہ مخاطبين نے حقيقى ہدف (ايمان اور ...) كو بھلا ديا اور فرعى مسائل پر بحث، مباحثہ اور جھگڑا شروع كرديا \_

5 \_ اللہ تعالى ، قيامت ، فرشتوں ، آسمانى كتابوں اور انبياء عليه‌السلام پر ايمان اور ضرورت مندوں كى ضروريات كو پورا كرنا اور غلاموں كى رہائي كے لئے مال خرچ كرنا دين كى بنيادى ترين مسائل ميں سے ہيں \_

ليس البران تولوا وجوهكم ... و لكن البر من آمن بالله ... و آتى المال على حبه

6\_ نماز قائم كرنا ،زكوة ادا كرنا ، و فائے عہد، مشكلات ميں صبر اور جنگ و پيكار ميں استقامت كا مظاہرہ كرنا اہل ايمان كے فرائض اور دين كے بنيادى مسائل ميں سے ہے \_ ليس البر ان تولوا وجوهكم ... و لكن البر من ... اقام الصلوة ... والصابرين فى الباساء والضرا وحين الباس

7\_ اللہ تعالى ، قيامت ، فرشتوں ، آسمانى كتابوں اور تمام انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانا ضرورى ہے \_

و لكن البر من آمن بالله واليوم الآخر والملائكة والكتاب والنبيين

8\_ اديان الہى ميں بنيادى مسائل مشترك ہيں اور نظام نبوت منظم و منسجم ہے\_ ولكن البر من آمن بالله ...والنبيين و آتى المال

9\_ اپنے عزيزوں ، رشتہ داروں كى مدد كرنا اور انكى ضروريات كو پورا كرنے كے لئے مال خرچ كرنا ضرورى ہے \_

و آتى المال على حبه ذوى القربى ''ذوى القربي'' كا معنى عزيز و رشتہ دار ہيں يہ جو ان كو يتيموں ، مسكينوں اور ... كے ساتھ ذكر كيا ہے گوياان ميں سے ضرورتمند مراد ہيں \_

10\_ يتيموں ، درماندہ افراد، راستے ميں رہ جانے والے اور ان فقيروں كى مدد كرنا ضرورى ہے جو كمك كا مطالبہ كرتے ہيں \_ و آتى المال على حبه ... اليتامى والمساكين

و ابن السبيل والسائلين

11\_ اہل ايمان كى ذمہ دارى ہے كہ غلاموں كو آزاد كرنے كيلئے مال خرچ كريں \_ و لكن البر من آمن ... و آتى المال على حبه ... فى الرقاب ''رقبہ'' ''رقاب'' كى جمع ہے جس كا معنى غلام ہيں ''فى الرقاب'' ، ''ذوى القربي'' پرعطف ہے \_ '' فى '' كا '' رقاب'' پر آنا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ ''آتى المال على حبہ ... فى الرقاب'' سے مراد ان كو آزاد كرنے كيلئے مال كا خرچ كرنا ہے نہ كہ خود ان كو ادا كرنا \_

12 \_ اسلام ميں ذاتى ملكيت معتبر ہے اور ملكيت كى مقدار كا متفاوت ہونا بھى قابل قبول ہے \_

و اتى المال على حبه ذوى القربي ... والسائلين

13 \_ انسان جو دوسروں كے ساتھ عہد و پيمان كرتاہے ان كى پابندى ضرورى ہے \_

والموفون بعهدهم اذا عاهدوا '' اذا عاهدوا'' اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ يہاں عہد سے مراد وہ عہد و پيمان ہيں جو انسان ايك دوسرے كے ساتھ باندھتے ہيں نہ كہ اللہ تعالى كا انسانوں كے ساتھ عہد و پيمان \_

14 \_ اہل ايمان كو چاہيئے فقر و تنگدستى ميں جب مبتلا ہوں نيز جب مشكلات و مصيبتيں ان كى طرف رخ كريں تو انتہائي صبر اور استقامت كا مظاہرہ كريں \_ و الصابرين فى الباساء والضراء

15\_ مجاہدين كا فريضہ ہے كہ دشمنان دين كے ساتھ جنگ اور نبرد آزمائي كے وقت صبر و استقامت سے كام ليں \_

والصابرين ... حين الباس

16 \_ صبر و استقامت كا ديگر فضيلتوں ميں ايك خاص مقام اور ايك خاص اہميت ہے\_ والصابرين فى الباساء والضرا حين الباس كلام كا سياق اس بات كا تقاضا كرتاہے كہ ''الصابرين''،''الموفون''كى طرح مرفوع ہو اسكو منصوب لانا اس بات كى دليل ہے كہ فعل ''امدح'' (ميں تعريف كرتاہوں ) تقدير ميں ہے يعنى جملہ يوں ہے ''والصابرون امدح الصابرين'' كلام عرب ميں اسطرح كى تقدير اسلئے لائي جاتى ہے كہ متكلم اس مورد كيلئے خاص اہميت جس كيلئے قائل ہے كہ اس نے فعل ''امدح'' كو تقدير ميں لياہے\_

17\_ اللہ تعالى قيامت ، فرشتوں ، آسمانى كتابوں اور انبياء عليه‌السلام پر ايمان لانا نيك انسانوں كى خصوصيات ميں سے ہے \_

و لكن البر من آمن بالله ... والنبيين

18\_ مفاہيم كى قدر و قيمت اس وقت متعين ہوتى ہے جب وہ انسانوں ميں ظاہر ہوجائيں \_ و لكن البر من آمن

ظاہراً جملہ يوں ہونا چاہيئے تھا ''البر الايمان بالله ... نيكى اللہ تعالى پر ايمان لانا ہے '' نہ كہ يہ جملہ يوں ہوتا ''البر من آمن'' نيكى وہ ہے جو خدا پر ايمان ركھتاہے پس يہاں پر ''البر'' كا مصداق ''من آمن'' بيان كرنا اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ ايمان اور ... اس وقت كمال ہيں يا ان كو اسوقت نيكى كہا جاسكتاہے جب وہ انسانوں ميں ظاہر ہوجائيں ورنہ ايمان و غيرہ كا خالى مفہوم نيكى شمار نہيں ہوتا (ا لميزان سے اقتباس)

19\_ قرآن كريم كا ہدف انسان سازى ہے نہ فقط اچھے مفاہيم اور پسنديدہ اعمال كابيان كردينا \_ و لكن البر من آمن

يہ مطلب ''ولكن البر من آمن'' سے ماخوذ ہے \_

20\_ اپنے عزيزوں ، يتيموں ، مسكينوں ، راستوں ميں رہ جانے والوں اور فقيروں كى ضروريات كو پورا كرنے كيلئے مال ادا كرنا نيك انسانوں كى خصوصيات ہيں \_ و لكن البر من ... و آتى المال على حبه ذوى القربى ...والسائلين

21 \_ اپنے ضرورتمند رشتہ داروں كو ديگر ضرورتمند افراد پر فوقيت دينا انفاق كے آداب ميں سے ہے \_

و آتى المال على حبه ذوى القربى واليتمى والمساكين ''ذوى القربي''كو دوسروں پر مقدم كرنا اس بات كو بيان كررہاہے كہ اہل ايمان كو چاہيے كہ سب سے پہلے اپنے رشتہ داروں كى ضروريات كو پورا كرنے كى كوشش كريں پھر دوسروں كے بارے ميں اقدام كريں \_

22\_ نيك لوگوں كے اپنے اموال كو ضرورتمندوں كى مدد كيلئے خرچ كرنے كے جذبے كى بنياد اللہ تعالى كى محبت ہے \_

و آتى المال على حبه ذوى القربى ''على حبہ'' كى ضمير ممكن ہے ''اللہ''، ''المال'' يا ''اتيان المال'' كى طرف لوٹتى ہو مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

23 \_ نيك لوگ رغبت اور پورى خوشى كے ساتھ اپنے اموال كو ضرورتمندوں كى ضروريات كو پورا كرنے كيلئے خرچ كرتے ہيں \_ و آتى المال على حبه ذوى القربى يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''حبہ'' كى ضمير ''اتيان المال'' كى طرف لوٹتى ہو جو ''آتى المال'' سے ماخوذ ہے يعنى مال كو پورى رغبت اور تمايل كے ساتھ ضرورتمندوں پر صرف كرتے ہيں \_

4 2\_ رغبت اور قلبى خوشى كے ساتھ اتفاق كرنا انفاق (خرچ كرنے ) كے آداب ميں سے ہے \_ و آتى المال على حبه ذوى القربى واليتامى

25 \_ مال سے انس و محبت نيك لوگوں كو اسكے انفاق اور ضرورتمندوں كى نجات كے لئے خرچ كرنے سے روك ديتى ہے \_ و آتى المال على حبه ذوى القربي يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''حبہ'' كى ضمير

''المال'' كى طرف لوٹتى ہو\_

26 \_ نماز قائم كرنا ، زكاة دينا، عہد و پيمان كى پابندى كرنا اور مشكلات اور تنگدستيوں ميں صبر و استقامت كا مظاہرہ كرنا نيك لوگوں كى خصوصيات ہيں \_ و لكن البر ... اقام الصلوة ... والصابرين فى الباساء و الضراء

27 \_ دشمنان دين كے خلاف جنگ كے دوران ميں استقامت اور پائيدارى كا مظاہرہ كرنا نيك لوگوں كى خصوصيات ميں سے ہے\_ و لكن البرمن ... الصابرين فى الباساء والضراء و حين الباس

28\_ دين كے اخلاقى ، معاشرتى اور عبادتى فرائض كو انجام دينا، دشمنان دين كے خلاف نبرد آزمائي كى راہ ميں استقامت اور مشكلات كو برداشت كرنا ايمان كى سچائي و صداقت كى دليل ہے \_ اولئك الذين صدقوا

يہ مفہوم اس صورت ميں ہے كہ '' اولئك'' اس جملہ '' و آتى المال ... و حين الباس '' ميں موجود صفات كى طرف اشارہ ہو \_ اور ''من آمن ...'' كے قرينہ سے '' صدقوا'' كا متعلق اللہ اور ... پر ايمان ہو\_

29\_ وہ لوگ جو دين كے اعتقادى پہلوؤں پر يقين ركھتے ہيں ، ضرورتمندوں كى حاجت روائي كے لئے اپنے اموال كو خرچ كرتے ہيں اور اپنے عبادتى ومعاشرتى فرائض كو انجام ديتے ہيں \_ يہى حقيقى طور پر اہل تقوى ہيں \_

و لكن البر من آمن ... و اولئك هم المتقون

30\_ وہ لوگ جو فقر و تنگدستى اور مشكلات ميں مبتلا ہونے كے باوجود اپنے ايمان پر ثابت قدم رہتے ہيں حقيقى طور پر اہل تقوى ہيں \_ والصابرين فى الباساء والضراء ... اولئك هم المتقون

31\_ وہ مجاہدين جو دشمنان دين كے خلاف نبردآزمائي ميں استقامت كا مظاہرہ كرتے ہيں حقيقى طور پر اہل تقوى ہيں \_

الصابرين ... حين الباس ... اولئك هم المتقون

32 \_ابرار (نيك لوگ) حقيقى طور پر اہل تقوى ہيں \_ اولئك هم المتقون

33 \_ اعتقادي، اخلاقي، عبادتي، اقتصادي، معاشرتى اور فوجى حوالے سے اسلام ايك جامع اور ہمہ گير دين ہے \_

و لكن البر من آمن ... اولئك هم المتقون

34\_ انه قيل يا رسول الله (ص) ما '' آتى المال على حبه'' فكلنا نحبه؟ قال رسول الله (ص) توتيه حين توتيه ونفسك حين تحدثك بطول العمر والفقر'' (1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) الدرالمثنور ج/ 1 ص 414\_

پيامبر اسلام (ص) سے اس آيت '' آتى المال على حبہ'' كے بارے ميں سوال كيا گيا پس ہم سب ہى مال سے محبت كرتے ہيں ؟ آنحضرت(ص) نے ارشاد فرمايا اس سے مراد يہ ہے كہ اپنا مال اللہ كى راہ ميں خرچ كرو در آں حاليكہ تيرا نفس (سانس) تجھے لمبى عمر اور فقر سے ڈراتاہے\_

ابن السبيل ( درماندہ راہ ): ابن السبيل كى ضرورت پورى كرنا 10،20

اخلاق: اخلاقى فضيلتيں 16

اديان : اديان كا ہم آہنگ ہونا 8

اسلام : اسلام كے پہلو 33;اسلام كا معاشرتى پہلو 33;اسلام كا اخلاقى پہلو33;اسلام كا اقتصادى پہلو 33; اسلام كا عبادتى پہلو 33; اسلام كا عقيدتى پہلو 33 ; اسلام كا د فاعى پہلو3 3 ; اسلام كا جامع و ہمہ گير ہونا 33; اسلام كى خصوصيات 33

اقتصاد: اقتصادى تفاوت 12

انبياء ( عليہم السلام ): انبياء عليه‌السلام ميں ہم آہنگى 8

انسان: انسانى حقوق 12

انفاق ( خرچ كرنا ): انفاق كے آداب 21،24; راہ خدا ميں انفاق 34; انفاق ميں اولويت21; انفاق كى اہميت 29; انفاق ميں رضايت 23،24; انفاق كے مصارف 9،11،29) انفاق كے موانع 25

ايمان : آخرت پہ ايمان كى اہميت 2; اللہ تعالى پر ايمان كى اہميت 2; ايمان كى حفاظت كى اہميت 30; آخرت پہ ايمان 5،7; انبياء عليه‌السلام پر ايمان 5،7،17; قيامت پر ايمان 17; آسمانى كتابوں پر ايمان 5، 7،17; ملائكہ پر ايمان 5،7،17; ايمان پر ثابت رہنے والے افراد 30; ايمان ميں صداقت 28; ايمان كے متعلقات 5،7،17; ايمان كى علامتيں 28

بحث و مجادلہ: ناپسنديدہ مجادلہ سے اجتناب 4

ترغيب : ترغيب كے عوامل 22

تزكيہ : تزكيہ كى اہميت 19

تكليف( شرعى ذمہ دارى ) : تكليف پر عمل 28،29

جنگ: جنگ ميں استقامت 6

جہاد: دشمنان دين سے جہاد 27،31; جہاد ميں صبر 15،27،28،31

خوف: فقر كا خوف 34

دين: اركان دين 2،5،6; اہداف دين4;فلسفہ دين 3

رشتہ دار: ضرورت مند رشتہ داروں پر انفاق 21; رشتہ داروں كى ضروريات پورى كرنا 9،20

روايت:34

زكوة: زكوة كى اہميت 6;زكوة كى ادائيگى 26

سائلين (درماندہ افراد): سائلين كى ضروريات پورى كرنا 10،20

سختي: سختيوں كو آسان بنانے كى روش 14; سختيوں ميں صبر 6،14،26،28

صبر: صبر كى اہميت 16

ضرورتمند لوگ: ضرورتمندوں كى ضرورت پورى كرنا 5،9، 10، 22، 23; ضرورتمندوں كى حاجات كو پورا كرنے ميں ركاوٹيں 25

عبادت: عبادت كا فلسفہ 3

عقيدہ: دين كا عقيدہ 29

عہد: وفائے عہد 6،26

عيسائي : عيسائيوں كى دين سے غفلت 2; عيسائي اور قبلہ 2; عيسائيوں كا بحث مباحثہ كرنا 2

غلام: غلام كى رہائي 5،11

فقر: فقر ميں ايمان كى حفاظت30; فقر ميں صبر 14

قبلہ : قبلہ كى اہميت 3

قدريں : قدروں كا معيار18

قرآن كريم : قرآن كريم كے اہداف 19; قرآن كا ہدايت كرنا 19

متقين : 32 متقين كى صفات 29،30،31

مجاہدين : مجاہدين كى ذمہ دارى 15

محبتيں : اللہ تعالى سے محبت كے نتائج 22; مال سے محبت كے نتائج 25

مساكين : مساكين كى ضرورت پورى كرنا 10،20

معاہدے : معاہدوں كى وفا13

ملكيت : ذاتى ملكيت 12

مومنين : مومنين كى ذمہ دارى 6،11،14

نماز: نماز قائم كرنے كى اہميت 6; نماز قائم كرنا 26

نيك لوگ : نيك لوگوں كا انفاق 20،23; نيك لوگوں كا تقوى 32; نيك لوگوں كى صفات 17،20، 26، 27; نيك لوگوں كے انفاق كا فلسفہ 22; نيك لوگ اور مال كى محبت 25

نيكى : نيكى كے معيارات1

يتيم: يتيموں كى حاجت روائي كرنا 10،20

يہود: يہوديوں كى دين سے غفلت 2; يہوديوں كا مجادلہ اور جھگڑا كرنا 2; يہودى اور قبلہ 2

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنثَى بِالأُنثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاء إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (178)

ايمانوالو تمھارے اوپر مقتولين كے بارے ميں قصاص لكھ ديا گيا ہے آزاد كے بدلے آزاداور غلام كے بدلے غلام اور عورت كے بدلےعورت \_ اب اگر كسى كو مقتول كے وارث كيطرف سے معافى مل جائے تو نيكى كا اتباعكرے اور احسان كے ساتھ اس كے حق كو اداكردے \_ يہ پروردگار كى طرف سے تمھارے حقميں تخفيف اور رحمت ہے ليكن اب جو شخصزيادتى كرے گا اس كے لئے دردناك عذاب بھيہے (178)

1 \_ اسلامى معاشرے ميں قصاص كا قانون(قاتل كو قتل كرنا ) ايك ثابت اور لازم الاجراء قانون ہے \_

يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص فى القتلي

2 \_ قصاص كا قا نون كسى خاص فرد يا گروہ سے مخصوص نہيں ہے \_ يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص فى القتلي

'' قتلي'' '' قتيل '' كى جمع ہے جسكا معنى ہے مقتولين\_ ''القتلي'' كا'' ال'' جنس كا ہے جو استغراقكے لئے ہے\_

3\_ اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى ہے كہ قانون قصاص كو جارى كرے \* يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص فى القتلي قصاص كا حق مقتول كے ورثاء كے لئے ہے اور اسكا اجراء فقط قاتل كے بارے ميں ہے \_ ليكن يہ جو سب مسلمانوں كو مورد خطاب قرار ديا ہے ہوسكتاہے اس بات كى طرف اشار ہ ہو كہ سب لوگ اس قانون كے اجراء كى ضمانت كو فراہم كرنے كى كوشش كريں \_

4 \_ قاتل كو چاہيئے قانون قصاص كے سامنے خود كو سر تسليم كرے \_ يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم القصاص

'' كتب عليكم'' كے حقيقى مخاطب قاتلين ہيں پس يہ قاتل كى ذمہ دارى ہے كہ قانون قصاص كے جارى ہونے كے لئے خود كو آمادہ كرے يعنى قصاص كے اجراء كے لئے تسليم ہونا لازمى امر ہے\_

5 \_ آزاد انسان كے مقابل آزاد اور غلام كے مقابل غلام كا قصاص ہوتاہے\_ الحر بالحر والعبد بالعبد

6 \_ عورت كے مقابل عورت كا قصاص ہوتاہے والانثى بالانثي

7\_ قانون قصاص ميں آزاد غلام كے ساتھ اور عورت مرد كے ساتھ مساوى نہيں ہيں \_

كتب عليكم القصاص فى القتلى الحر بالحر والعبد بالعبد والانثى بالانثي

8\_ مقتول كے ورثاء قاتل كو قصاص سے معاف كرسكتے ہيں \_ فمن عفى له من اخيه شيء

''من'' سے مراد قائلاور ''اخيہ'' سے مراد مقتول كا وارث ہے '' لہ'' اور '' اخيہ'' كى ضمير ''من'' كى طرف لوٹتى ہے يعنى قاتل كى طرف \_ ''شيئ'' سے مراد قصاص كا حق ہے پس جملہ ''فمن عفي ...'' كا معنى يہ بنتاہے پس وہ قاتل جسےمقتول كے وارث كى طرف سے اس كے لئے حق قصاص ميں سے كچھ معاف كرديا گيا ہو\_

9\_ قصاص قابل معافى حق ہے نہ ايسا حكم جو ساقط نہيں ہوسكتا\_ فمن عفى له من اخيه شيء

10\_ حق قصاص مقتول كے ورثاء ميں سے كسى ايك كے معاف كردينے سے بھى ساقط ہوجاتاہے\_ فمن عفى له من اخيه شيء ''شيئ'' سے مراد حق قصاص ہے اسكو نكرہ استعمال كرنا اس مطلب كيطرف اشارہ ہے كہ اگر حق قصاص ميں سے كچھ معاف كرديا جائے تو قاتل كا قصاص نہيں ہوگا البتہ يہ فرض اس صورت ميں ہے كہ مقتول كے وارث متعد د ہوں اور ان ميں سے بعض قاتل كو معاف كرديں \_

11 \_ مقتول كے وارث كيلئے بہتر ہے كہ قاتل كو معاف كردے اور اپنے حق ( قصاص) سے درگزر كرے\_ فمن عفى له من اخيه شيء مقتول كے وارث كو حق قصاص معاف كرنے كى طرف ترغيب دلانا اس لفظ '' اخيہ'' كے جملہ اہداف ميں سے ايك ہوسكتاہے\_كيونكہ اس لفظ كو مقتول كے وارث كى جگہ استعمال كيا گيا ہے \_

12 \_ انتقام پر قدر ت و صلاحيت ركھتے ہوئے معاف كرنے كى بہت قدر و قيمت ہے\_ فمن عفى له من اخيه شيء

13 \_ اگر قاتل كے قصاص كو معاف كرديا جائے تو اسكو

چاہيئے كہ مقتول كے ورثاء كو خون بہا ادا كرے \_ فمن عفى له من اخيه شيء ...و اداء اليه باحسان

14 \_ اہل ايمان ايك دوسرے كے ساتھ اخوت و برادرى كے رشتہ ميں بندھے ہوئے ہيں \_ يا ايها الذين آمنوا ... فمن عفى له من اخيه شيء

15\_ قتل كى وجہ سے قاتل مسلمانوں كے زمرے سے خارج نہيں ہوجاتا نہ ہى ايمانى اخوت كا رابطہ منقطع ہوجاتاہے حتى مقتول كے وارثوں سے بھى اس كارابطہ نہيں لوٹتا\_ يا ايها الذين آمنوا ... فمن عفى له من اخيه شيء

16\_ قصاص كا معاف كرنا اسلامى اخوت اور ايمانى احساسات كا مظہر ہے \_ فمن عفى له من اخيه شيء

17\_ اسلامى حقوق، اخلاق و احسان كے ساتھ گندھے ہوئے ہيں \_ كتب عليكم القصاص ...فمن عفى له من اخيه شيء فاتباع بالمعروف واداء اليه باحسان

18\_ اگر مقتول كے ورثاء حق قصاص معاف كرديں اور ديت كا مطالبہ كرديں تو انكو چاہيئے قاتل سے بہتر تعلقات ركھيں \_ فمن عفى له من اخيه شيء فاتباع بالمعروف ''اتباع'' كا فاعل ممكن ہے مقتول ہو اور يہ بھى ممكن ہے كہ قاتل ہو \_ مذكورہ مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے پس '' فاتباع بالمعروف'' يعنى مقتول كے وراثوں كو چاہيئے قاتل سے اچھا برتاؤ كريں اسكو آزار و اذيت نہ پہنچائيں ديت لينے ميں اس پر سختى نہ كريں اور حدسے زيادہ مطالبہ نہ كريں اور ...

19\_ قاتل كو چاہيئے نہايت اچھے طريقے اور روش كے ساتھ مقتول كے ورثاء كو ديت ادا كرے \_ فاتباع بالمعروف و اداء اليه باحسان '' اداء '' كا فاعل قاتل ہے \_ '' اليہ'' كى ضمير ''اخيہ'' كى طرف لوٹتى ہے كہ جس سے مراد مقتول كا وارث ہے پس جملہ'' اداء اليہ ...'' يعنى قاتل كو چاہيئے كہ مقتول كے وارث كو احسن طريقے كے ساتھ ديت ادا كرے اس طرح كہ ديت دينے ميں تاخير نہ كرے ، معينہ مقدار سے كمتر ادا نہ كرے اور مقتول كے ورثاء كى پريشانى كا ذريعہ بھى نہ بنے\_

20\_ قصاص كى جگہ معافى كى تجويز اور اسكے بدلے ديت كا حكم اسلامى معاشرے كے لئے رحمت كا باعث ہے \_

ذلك تخفيف من ربكم و رحمة

21\_ قانون قصاص كى تخفيف ( اسكا ديت ميں تبديل ہونا) اسلامى معاشرے كے امور كى تدبير كى خاطر ہے\_

ذلك تخفيف من ربكم

اس مطلب ميں '' رب'' كا معنى مربي، مدير و منتظم كے معنى ميں ہے سے حاصل ليا گيا ہے \_

22 \_ احكام الہى ميں جھكاؤ كا انعطاف پذير ہونااور تكاليف ميں تخفيف اللہ تعالى كى رحمت كا پرتو ہے\_

فمن عفى له من اخيه شيء ... ذلك تخفيف من ربكم و رحمة

23 \_ جو لوگ قصاص اور ديت كے احكام پر عمل پيرا نہ ہوں گے تو عذاب الہى سے دوچار ہوں گے \_

فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم

''ذلك'' ممكن ہے قصاص و ديت كے مذكورہ احكام كى طرف اشارہ ہو پس يہ جملہ''فمن اعتدى ...'' بيان كررہاہے كہ اگر كسى نے ان احكام پر عمل نہ كيا اور زمانہ جاہليت كى طرح عمل كيا تو وہ گناہگار ہے اور عذاب الہى ميں مبتلا ہوگا\_

24 \_ قاتل كے قصاص كو معاف كرنے اور ديت لينے كے بعد جو لوگ قاتل كو قتل كرنا چاہيں وہ دردناك عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' ذلك'' ديت لينے كى طرف اشارہ ہو اس صورت ميں جملہ '' فمن اعتدي ...'' بيان كررہاہے كہ مقتول كے ورثاء اگر قاتل كو معاف كرديں اور ديت كا مطالبہ كريں تو اس كے بعد حق نہيں ركھتے كہ قاتل كو قصاص كے طور پر قتل كريں \_

25\_ جو لوگ احكام الہى سے تجاوز كرتے ہيں دردناك عذاب ميں مبتلا ہوں گے \_ فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم

26\_ اگر مقتول كا وارث معاف كرنے يا ديت لينے كے بعد قاتل كو قتل كرے تو اسے بھى قتل كيا جانا چايئے\_\*

فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم جملہ'' فلہ عذاب اليم'' اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ متجاوز شخص دنيا يا آخرت ميں مبتلا ہوگا يا ممكن ہے يہ سزا كا حكم ہو جسے اسلامى معاشرے ميں اجراء كيا جانا چاہيئے\_ مذكورہ بالا مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے \_

27\_ قاتل كو قصاص سے معاف كرديا گيا ہو تو وہ كسى اور قتل كرے تو اس صورت ميں اسے بالكل معاف نہ كيا جائے بلكہ قتل كرديا جائے \_ كتب عليكم القصاص ... فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ مافوق جملہ ميں '' من'' سے مراد قاتل ہو نہ كہ مقتول كا وار ث \_ بنابريں ''ذلك'' ''عفو'' كى طرف اشارہ ہے جسے ''فمن عفى لہ'' سے اخذ كيا گياہے\_

28 \_ احكام و قوانين اپنے بننے اور جارى ہونے سے پہلے كے زمانے يا حالات كو شامل نہيں ہوتے \_

فمن اعتدى بعد ذلك يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' ذلك'' كا مشار اليہ آيہ قصاص كے نزول اور تبليغ كا زمانہ ہو \_

29\_ احكام و قوانين الہى سے تجاوز رحمت الہى سے بہرہ مندى كے لئے ركاوٹ ہے\_

ذلك تخفيف من ربكم و رحمة فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم

30\_ حلبى كہتے ہيں ميں نے اللہ تعالى كے اس كلام ''فمن عفى لہ من اخيہ شيء فاتباع بالمعروف و اداء اليہ باحسان'' كے بارے ميں سوال كيا تو امام صادق عليه‌السلام نے فرمايا '' ينبغى للذى له الحق ان لا يعسر اخاه اذا كان قد صالحه على دية و ينبغى للذى عليه الحق ان لا يمطل اخاه اذا قدر على ما يعطيه و يؤدى اليه باحسان قال و سألته عن قول الله عزوجل '' فمن اعتدى بعد ذلك فله عذاب اليم '' فقال هو الرجل يقبل الدية او يعفو اويصالح ثم يعتدى فيقتل فله عذاب اليم كما قال الله عزوجل (1) جو كوئي خون ميں صاحب حق ہيں اور انہوں نے ديت پر توافق كرلياہے تو سزاوار ہے ديت لينے ميں سختى نہ كرے اور وہ شخص جو ديت ادا كرنے كى صلاحيت ركھتاہے سزاوار ہے كہ اس ميں كوتاہى نہ كرے اور اس كو نيكى اور اچھے طريقے سے ادا كرے \_حلبى كہتے ہيں كہ ميں نے پھر اس كلام ''فمن اعتدى بعد ذلك فلہ عذاب اليم'' كے بارے ميں پوچھا تو حضرت عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا اس سے مراد وہ شخص ہے جس نے ديت قبول كى ہے يا معاف كيا ہے يا مصالحت كى ہے اسكے بعد يہ فرد تجاوز كرے اور قتل كا اقدام كرے تو اسكے لئے اللہ تعالى كا يہ فرمان ہے كہ اس كے لئے دردناك عذاب ہے \_

احكام : 1،4،5،6،7،8،9، 10،13،23،26، 27; احكام ميں جھكاؤ 22

اخوت و برادري: برادرى كى علامتيں 16

اسلامى معاشرہ: اسلامى معاشرے كى تدبير و انتظام 21; اسلامى معاشرے كى ذمہ دارى 3

اللہ تعالى : اللہ تعالى كے عذاب 23،25; رحمت الہى كے مظاہر 20،22; رحمت الہى كے موانع29

تجاوز: تجاوز كى سزا 25

تكليف شرعى : تكليفشرعى ميں تخفيف22

حدود الہى : حدود الہى سے تجاوز كے نتائج 25،29

حقوق: حقوق ميں احسان و نيكى 17; حق قصاص 9، 11 ; قابل بخشش حق 8،9،10،11; حقوق كا نظام 17; حقوق اسلامى كى خصوصيات17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/7 ص358 ح/1 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 176 ح 2\_

ديت: ديت ادا كرنے كے آداب 30; ديت كے احكام 13; ديت كے احكام پر عمل پيرا ہونے كى اہميت 23; قتل كى ديت ادا كرنا 19; قتل كى ديت 13،18

دين: دينى تعليمات كا نظام 22

روايت:30

عذاب: دردناك عذاب 24،25; عذاب كے درجات 24،25; عذاب كے موجبات 23، 24، 25 ، 30

قاتل: مقتول كے ورثاء كے ساتھ قاتل كا برتاؤ19; قاتل كو معاف كرنا 8،13،27; ديت كے بعد قاتل كو قتل كرنا 24، 26، 30; معاف كرنے كے بعد قاتل كو قتل كرنا 24،26; قاتل كى ذمہ دارى 4،13

قانون: قانون كو ماضى كى طرف لوٹانا 28; دينى قوانين كى خصوصيات22

قتل: قتل كے تكرار كے نتائج 27; قتل كے نتائج 15; قتل كا جرم 8،11; معافى كے بعد جرم قتل26; قتل كا جائز ہونا 26; معاف كردينے كے بعد قتل كى سزا 26

قدريں : 11،12

قصاص: احكام قصاص 1،4،5،6،7،8،9 ،10،3 1،26 ، 27; قصاص پر عمل كى اہميت 23; قصاص كى اہميت 1،3; قصاص كا ديت ميں تبديل ہونا 13، 20،21; قصاص ميں تخفيف20،21; قصاص ميں مختلف انسانوں كا فرق 7; قصاص كا ساقط ہونا 9،10،11; قصاص كى شرائط 5،7; قصاص سے معافى 8،9،10،11،13،6 1 ،18،0 2، 27;قصاص كا عمومى ہونا 2; غلام كا قصاص 5،7; آزاد كا قصاص 5،7;عورت كا قصاص 6،7; قاتل كا قصاص 4،27; مرد كا قصاص 7; قصاص كا حكم قطعى ہونا1; قصاص جارى كرنے كا ذمہ دار 3; قصاص كا مما ثلث5،6; قصاص كے موارد 26; قانون قصاص كى خصوصيات1،2

معافى اور بخشش: معافى كى قدر و قيمت 11،12; قدرت و طاقت كے ہوتے ہوئے معافى 12

مقتول: قصاص ميں مقتول كے ورثاء كے اختيارات 8 ، 10،11; مقتول كے ورثاء كے حقوق 8; مقتول كے ورثاء كا قاتل كے ساتھ برتاؤ18

مومنين: مومنين كى برادرى 14،15; مومنين كے جذبات كى علامتيں 16

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَاْ أُولِيْ الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179)

صاحبان عقل تمھارے لئے قصاص ميں زندگى ہے كہ شايد تم اس طرح متقى بنجاؤ(179)

1 \_ قانون قصاص اور اسكا اجراء اسلامى معاشرے كى زندگى كا باعث ہے \_ و لكم فى القصاص حياة

2 \_ لوگوں كو اقدام قتل سے روكنے كے لئے قصاص اہم اور بنيادى عامل ہے\_ و لكم فى القصاص حياة ... لعلكم تتقون

3 \_ خالص عقل سے بہرہ مند افراد قانون قصاص كے فلسفہ (معاشرے كى حيات) كو درك كرنے كى توانائي ركھتے ہيں \_

و لكم فى القصاص حياة يا اولى الالباب قصاص كے قانون اور اس پر عمل كرنے ميں زندگى اسلامى معاشرے ميں موجود سبھى افراد كے لئے ہے نہ صرف عقل سے بہرہ مند افراد كيلئے لہذا ''اولى الالباب'' كو مخاطب قرار دينا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اس حقيقت كا ادراك خالص عقل سے ممكن ہے \_

4 \_ معاشرتى مصلحتيں انفرادى مصلحت پر فوقيت ركھتى ہيں \_ و لكم فى القصاص حياة يااولى الالباب

قانون قصاص جس ميں فرد كى موت يا نابودى ہے اسے قرآن حكيم معاشرے كے لئے زندگى قرار دے رہاہے \_ اس سے يہ نكتہ سمجھا جاسكتاہے كہ قرآن حكيم كى نظر ميں معاشرے كى مصلحتيں فرد كى مصلحت پر فوقيت ركھتى ہيں \_

5 \_ حق قصاص سے درگذراور معاف كرنا اسوقت پسنديدہ امر ہے كہ جب قانون قصاص كى حكمت ختم ہوكے نہ رہ جائے \_ فمن عفى له ... و لكم فى القصاص حياة يا اولى الالباب قصاص سے معافى اور ديت كے مطالبہ كو پيش كرنے كے بعد يہ ذكر كرنا كہ قصاص ميں معاشرے كے لئے بہت بڑى حكمت ہے يعنى معاشرتى زندگى كى اس ميں ضمانت دى گئي ہے يہ بات مذكورہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتى ہے\_

6\_اصل قانون ،قصاص ہے اور معاف كرنا اسكى ضمنى شق ہے \_ لكم فى القصاص حياة يا اولى الالباب

7\_ انسانوں كى دنياوى زندگى و حيات كى قدر و قيمت تقوى اختيار كرنے ميں ہے \_ و لكم فى القصاص حياة ... لعلكم تتقون

يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''لعلكم ...'' ''حياة'' كے لئے بيان غايت ہو يعنى قانون قصاص اس لئے وضع كيا گيا ہے تا كہ معاشرتى زندگى كى ضمانت فراہم كرے\_ جبكہ زندگى خود سے كوئي معنى نہيں ركھتى مگر يہ كہ تقوى كے حصول كى بنياديں فراہم كى جائيں \_

8\_ امير المومنين حضرت على عليه‌السلام فرماتے ہيں ''فرض الله ... القصاص حقناً للدماء ...''(1)

اللہ تعالى ... نے قصاص كا قانون وضع فرمايا تا كہ خون محفوظ رہيں ...

احكام : فلسفہ احكام 8

اسلامى معاشرہ : اسلامى معاشرے كى زندگى كے اسباب 1،3

انسان: انسانوں كى زندگى كى قدر و قيمت 7

اولوالالباب (صاحبان عقل):

اولو الالباب كے درك كرنے كى صلاحيت 3

تقوا: تقوا كى اہميت 7

جرائم : جرائم روكنے كے اسباب 2

روايت:8

زندگى : دنياوى زندگى كى قدرو قيمت 7

فرد: فرد كى مصلحتيں 4

قتل: قتل كى ركاوٹيں 2

قدريں : قدروں كا معيار 7

قصاص : قصاص كے نتائج 1،2; قصاص كا اصل ہونا 6; قانون قصاص كى شق 6; قصاص معاف كرنا 6; قانون قصاص كا فلسفہ 1،2،3،5،8; قصاص معاف كرنے كا دائرہ 5

مصلحت : اجتماعى مصلحت كى اہميت 4

معاشرہ: معاشرتى مصلحتوں كى فوقيت4

معاشرتى كنٹرول: معاشرتى كنٹرول كے ذرائع 2

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) نہج البلاغة حكمت 252،نورالثقلين ج/1ص158ح 523\_

كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (180)

تمھارے اوپر يہ بھى لكھ ديا ہےكہ جب تم ميں سے كسى كى موت سامنے آجائےتو اگر كوئي مال چھوڑا ہغ تو اپنے ماں باپ اور قرابتداروں كے لئے وصيت كردے يہصاحبان تقوى پر ايك طرح كا حق ہے (180)

1 \_ موت جب قريب ہو يا اسكے نتائج پيدا ہوں تو وصيت كرنا واجب ہے \_ كتب عليكم اذا حضر احدكم الموت ... الوصية

2 \_ مالى وصيتوں كے واجب ہونے كى شرائط ميں سے ايك يہ ہے كہ اموال زيادہ ہوں \_ كتب عليكم ... ان ترك خيراً الوصية ''خير'' سے مراد اموال ہيں بعض مفسرين نے اسكے ساتھ '' زيادہ '' كا اضافہ كيا ہے كہتے ہيں كہ كم اموال پر '' خير'' كا اطلاق نہيں ہوتا حكم اور اسكے موضوع كى مناسبت يعنى والدين اور سب عزيزوں كو وصيت كرنا علاوہ بريں '' خير'' كو نكرہ استعمال كرنا بھى اس معنى كى تائيد كرتاہے\_

3 \_ مال ود ولت خير ہے \_ ان ترك خيراً

4 \_ انسان كو چاہيئے كہ كچھ اموال اپنے والدين اور قريبى عزيزوں كے لئے وصيت كرے \_ كتب عليكم ... الوصية للوالدين والاقربين

5 \_ مالى وصيتوں كو عرف عام كے مطابق ہونا چاہيئے اتنى زيادہ نہ ہوں كہ لوگ ان كو نامناسب و ناروا تصور كريں \_

الوصية للوالدين والاقربين بالمعروف معروف كا معنى منكر كے مقابل ہے اور اس سے مراد ايسى چيز ہے جس كو دينى سماج كے لوگ اچھا اور مناسب سمجھيں اور اس كا انكار نہ كريں \_

6 \_ دينى احكام ميں عرف عام كے معيارات كى اہميت \_ الوصية للوالدين و الاقربين بالمعروف

7\_ ميت كى مالى وصيتيں نافذ ہيں اور انكى قانونى و قضائي اہميت ہے \_ كتب عليكم اذا حضراحدكم الموت ان ترك خيراً الوصية

وصيت كرنے پر تاكيد اور مابعد والى آيہ مباركہ ميں اسكے تبديل كرنے كو حرام قرار دينا اس مطلب كو بيان كررہاہے كہ ميت كى مالى و صيتيں قانونى طور پر معتبر ہيں اور ان پر عمل كرنا واجب ہے \_

8\_ وصيت ملكيت كے اسباب ميں سے ہے \_ ان ترك خيراً الوصية للوالدين والاقربين

9\_ غير عادلانہ اور غير متعارف و صيتيں نہ تو معتبر ہيں اور نہ ہى ان كى كوئي قانونى حيثيت ہے\_\* الوصية للوالدين والاقربين بالمعروف

10\_ ورثاء كو مال ادا كرنے كے لئے وصيت كرنا جائز اور اس كى قانونى حيثيت ہے\_ الوصية للوالدين والاقربين

11\_ وصيت ميں ديگر رشتہ داروں كى نسبت والدين فوقيت ركھتے ہيں اور اولى ہيں \_ الوصية للوالدين والاقربين

12 \_ تقوى اور پرہيزگارى كا تقاضا يہ ہے كہ والدين كے لئے اموال ميں سے وصيت كى جائے\_

كتب عليكم ... الوصية للوالدين والاقربين بالمعروف حقاً على المتقين

13 \_ ما لى وصيتوں كو ترك كرنا عدم تقوى كى علامت ہے\_ كتب عليكم ... الوصية ... حقا على المتقين

14 \_ انسان بالخصوص ايسے افراد جن كے پاس مال و دولت ہے والدين اور سارے رشتہ داران ان كى ذمہ دارى كے دائرے ميں آتے ہيں \* الوصية للوالدين والاقربين بالمعروف حقا على المتقين

15 \_ الہى ذمہ داريوں كو ادا كرنے كى بنياد تقوى ہے\_ كتب عليكم ... حقاً على المتقين

16 \_ عن محمد بن مسلم عن ابى جعفر عليه‌السلام قال سألته عن الوصية للوارث فقال تجوز قال ثم تلا هذه الآيه ان ترك خيراً الوصية للوالدين والاقربين (1) محمد بن مسلم نے امام باقر عليه‌السلام سے وارث كے لئے وصيت كا حكم پوچھا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا وصيت جائز ہے اور اسكے بعد مافوق آيہ مجيدہ كى تلاوت فرمائي\_

17\_عروة كہتے ہيں ''ان على ابن ابى طالب عليه‌السلام دخل على مولى لهم فى الموت و له سبعمائة درهم او ستمائة درهم فقال الا اوصى قال لا انما قال الله ''ان ترك خيراً'' وليس لك كثير مال فدع مالك لورثتك'' (2)

امير المومنين على عليہ السلام بنى ہاشم ايك مولى (كسى دوسرے قبيلے كا شخص جس نے اپنے آپ كو بنى ہاشم كے ساتھ ملحق كرركھا تھا)كى موت كے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/7 ص10 ح 5 تفسير برہان ج/ 1 ص177 ح /1\_

2) الدرالمنثور ج/1 ص 422 نورالثقلين ج/1 ص159 ح 531\_

نزديك اسكے سرہانے تشريف لے گئے اس شخص كے پاس سات سو يا چھ سو درہم تھے تو اس نے

آپ عليه‌السلام سے سوال كيا كيا ميں وصيت نہ كروں ؟ آپ عليه‌السلام نے فرمايا نہيں كيونكہ ارشاد بارى تعالى ہے ''اگر زيادہ مال چھوڑ جاو'' جبكہ تيرا مال زيادہ نہيں ہے پس اسكو اپنے ورثاء كے لئے چھوڑ جاؤ\_

احكام : 1،2،4،5،7،8،9،10،16،17

اولاد: اولاد كى ذمہ دارى 14

تقوى : تقوى كےنتائج12،15; عدم تقوى كى علامتيں 13

ثروت مند افراد: ثروت مند افراد كى ذمہ دارى 14

جان كنى كا عالم: جان كنى كى حالت كے نتائج1

خير: خير كے موارد3

دولت و ثروت: دولت و ثروت كے نتائج و اثرات 2 ;دولت و ثروت كا خير ہونا 3

روايت: 16،17

شرعى ذمہ داري: شرعى ذمہ دارى پر عمل كى بنياد 15

عرف عام: دين اور عرف عام 6; عرف عام اور قوانين6) عرف عام اور موضوع كى شناخت 5; عرف كے معيارات6

عزيز و رشتہ دار: رشتہ داروں كے حقوق 14

ملكيت : ملكيت كے احكام 8; ملكيت كے اسباب 8

واجبات:1

وارث: وارث كى ملكيت 10

والدين : والدين كے حقوق 14

وصيت: وصيت كے نتائج و اثرات 8 ; وصيت كے طور پر ملكيت دينے كے نتائج 7،10; وصيت كے احكام

1،2،4،5،7،9،10،16،17; مالى وصيت كى اہميت 7; وصيت ميں ترجيحات 11; مالى وصيت ترك كرنا

13; وصيت كے واجب ہونے كى شرائط 2; موصى لہ '' جس كيلئے وصيت كى جائے '' كى ملكيت 7;

مالى وصيت كا دائرہ كار 5; رشتہ داروں كيلئے وصيت 4،11،12; والدين كيلئے وصيت4،11،12; وصيت كا معتبر نہ ہونا 9; وصيت كا غير متعارف ہونا 9; مالى وصيت 10،12،17; وصيت كا اعتبار10; وصيت كے واجب ہونے كا وقت 1

فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (181)

اس كے بعد وصيت كو سن كر جو شخص تبديلكردے گا اس كا گناہ تبديل كرنے والے پرہوگا تم پر نہيں \_ خدا سب كا سننے والااور سب كے حالات سے با خبر ہے (181)

1 \_ ميت كى وصيت ميں تغير يا تبديلى كرنا حرام اور گناہ ہے\_ فمن بدله ... فانما اثمه على الذين يبدلونه

2 \_ ميت كى غير عرفى يا غير متعارف وصيتوں ميں تغيير و تبديلى گناہ نہيں ہے\* فمن بدله ... فانما اثمه على الذين يبدلونه

'' بدلہ'' ميں ضمير مفعول وہ اور عرف كے مطابق وصيت كا ہونا ہے اور اس پر ماقبل آيہ مجيدہ دلالت كررہى ہے \_

3 \_ ميت كى وصيتوں ميں تبديلى كرنے كا گناہ صرف تبديل كرنے والوں پر ہے نہ كہ وصيت كرنے والايا ان افراد پرجو ميت كے اموال سے اس وصيت كے نتيجے ميں فائدہ اٹھاتے ہيں \_ فمن بدله ... فانما اثمه على الذين يبدلونه

''انما'' حصر پر دلالت كرتاہے اوريہ حصر وصيت كرنے والے نيز ان لوگوں كى نسبتہے جو وصيت سے اطلاع نہ ركھتے تھے اور اس ميں تبديلى كى وجہ سے ميت كے كچھ اموال ان كو نصيب ہوگئے\_

4 \_ ميت كى وصيتيں فقط احتمال يا گمان سے ثابت نہيں ہوتيں اور بغير علم كے انكى كوئي قانونى حيثيت نہيں ہے \_

فمن بدله بعد ما سمعه

ميت كى وصيت كو سننا (بعد ما سمعہ) يہ ميت كى وصيت كے متعلق علم ہونے كے بارے ميں كنايہ ہے يہ قيد در حقيقت توضيحى ہے اور اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ وصيت كے مضمون كو جانے بغير وصيت ثابت نہيں ہوتى نہ ہى اس پہ تغيير و تبديلى كا عنوان صادق آتاہے\_

5 \_ وصيت اس وقت معتبر ہے جب وصيت كرنے والا اس وصيت كے مطالب كو بيان كرے\_ \* فمن بدله بعد ما سمعه يہ مطلب اس بنا پر ماخوذ ہے'' بعد ما سمعہ'' '' سننا'' استعمال كيا گيا ہے \_

6\_ اللہ تعالى سميع (سننے والا ) اور عليم (جاننے والا) ہے\_ ان الله سميع عليم

7 \_ اللہ تعالى ميت كى وصيتوں اور اس كے جانشين اور پسماندگان كے كردار سے آگاہ ہے \_ فمن بدله ... فانما اثمه على الذين يبدلونه ان الله سميع عليم

8\_ اللہ تعالى كے عليم ہونے پر ايمان اور توجہ انسان كو ميت كى وصيتوں ميں تبديلى سے روكتے ہيں \_ فمن بدله ... ان الله سميع عليم وصيت ميں تبديلى كى حرمت اور اسكے گناہ ہونے كے بيان كرنے كے بعد اللہ تعالى كے علم و آگاہى كے ذكر كرنے كا مقصد يہ ہے كہ انسان اس كى طرف توجہ سے وصيت ميں تبديلى كى فكر بھى نہ كرے \_

9\_ انسان وصيت كے معاملے ميں اگر اپنے فريضہ پر عمل كرے تو اللہ كى بارگاہ ميں نہ تو جوابدہ ہوگا نہ ہى اسكا مؤاخذہ كيا جائے گا \_ اگر چہ اسكى وصيتوں پر عمل نہ كيا جائے \_ فانما اثمه على الذين يبدلونه

10\_ محمد بن مسلم كہتے ہيں :'' سألت اباعبدالله عليه‌السلام عن رجل اوصى بماله فى سبيل الله فقال: اعطه لمن اوصى به له و ان كان يهودياً ان اللّه تبارك و تعالى يقول: فمن بدله بعد ما سمعه فانما اثمه على الذين يبدلونه''(1) ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا : كہ ايك شخص نے وصيت كى ہے كہ اس كا مال اللہ كى راہ ميں خرچ كرديا جائے تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا: مال كى جس كسى كو بھى اس نے وصيت كى ہے دے دو وہ شخص يہودى ہى ہو كيونكہ اللہ تعالى فرماتاہے : جس كسى نے وصيت ميں تبديلى كى بعد اس كے كہ اس نے اسكو سنا پس يقينا اسكا گناہ ان لوگوں پر اے جنہوں نے اس ميں تبديلى كى ہے \_

احكام :1،2،4،5،10

اسماء اور صفات: سميع 6) عليم 6

اللہ تعالى : علم الہى 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 7 ص 14 ح1،2 ،نورالثقلين ج/ 1 ص 159 ح 532\_

ايمان: ايمان كے نتائج 8; علم الہى پر ايمان 8; ايمان كے متعلقات 8

تكليف ( شرعى ذمہ داري): تكليف پر عمل كے نتائج 9

روايت:10

محرمات :1

نظريہ كائنات (جہان بيني): نظريہ كائنا ت اور آئيڈيالوجي8

وصيت : وصيت پر عمل كے نتائج و اثرات 9; وصيت كے احكام 1،2،4،5،10; وصيت كى جائز تبديلى 2; وصيت كى تبديلى 10; وصيت كو اپنے لفظوں ميں بيان كرنا 5; وصيت تبديل كرنا حرام ہے 1; وصيت ثابت ہونے كى شرائط 4; وصيت تبديل كرنے كا گناہ 1،3; وصيت تبديل كرنے كا ذمہ دار 3; مالى وصيت كے مصارف 10; وصيت كے معتبر اور قانونى ہونے كے معيارات 4،5; وصيت تبديل كرنے كے موانع 8; ميت كى وصيت 7

فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (182)

پھراگر كوئي شخص وصيت كرنے والے كى طرف سےطرفدارى يا ناانصافى كا خوف ركھتا ہو اوروہ ورثہ ميں صلح كرادے تو اس پر كوئيگناہ نہيں ہے \_ الله بڑا بخشنے والا اورمہربان ہے (182)

1 \_ اگر مالى وصيتيں غير عادلانہ ہوں اور جن افراد كو فائدہ ملا ہے ان كے مابين اختلافات كا باعث بنيں تو وصيت كرنے والے كو وصيت تبديل كرنے پر آمادہ كيا جاسكتاہے\_ فمن خاف من موص جنفا او اثما فاصلح بينهم فلا اثم عليه

''جنف'' كا معنى ستم اور باطل كى طرف تمايل ہے پس اس اعتبار سے يہاں غير معروف و صيت مراد ہے جو پس ماندگان كے لئے ظلم و ستم شمار ہوتاہے\_ ''اثما'' كا معنى بھى يہى ہے '' فاصلح بينھم'' سے مراد وصيت كرنے والے كو آمادہ كرنا ہے ، اس بات پر كہ اپنى غير عادلانہ وصيت كو تبديل كرے تا كہ اس سے پيدا ہونے والا ممكنہ اختلاف اور نزاع ختم ہوجائے\_

2 \_ غير عادلانہ و صيتوں كو تبديل كرنا اور وصيت كرنے والے كو اس كى تبديلى پر آمادہ كرنا جائز ہے\_ فمن خاف من موص جنفاً او اثما فاصلح بينهم فلا اثم عليه يہ بات گزر گئي كہ ''جنفا'' اور ''اثماً''سے مراد غير عادلانہ وصيت ہے يہ تقسيم اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ غير عادلانہ وصيت جان بوجھ كر تحرير كى گئي ہو ( كہ اس صورت ميں وصيت كرنے والا گنہگار ہے ) يا يہ كہ بھول كر ايسا كيا گيا ہو دونوں صورتوں ميں وصيت كو تبديل كيا جاسكتاہے\_

3 \_ غير عادلانہ وصيتيں اگر جان بوجھ كر تحرير كى جائيں تو گناہ ہے\_ فمن خاف من موص جنفاً او اثماً

4 \_ وصيت كے غير عادلانہ ہونے كا احتمال اور يہ كہ جن لوگوں كو اس سے فائدہ پہنچاہے ان كے مابين اختلاف پيدا ہونے كا احتمال ہى كافى ہے كہ وصيت كرنے والے كو ا س كى تبديلى پر آمادہ كيا جائے\_ فمن خاف ... فلا اثم عليه

يہ مطلب لفظ '' خاف'' كے استعمال سے اخذ كيا گياہے\_

5 \_ غير عادلانہ وصيتوں كى تبديلى كيلئے وصيت كرنے والے كو آمادہ كرنا وصيت كے حرام ہونے كا مصداق نہيں ہے اور نہ ہى آمادہ كرنے والا گنہگار ہے \_ فمن بدله ... فانما اثمه على الذين يبدلونه ... فمن خاف ... فلا اثم عليه

6 \_ ميت كى غير عادلانہ وصيتوں كو بدلنا جائز ہے اور بدلنے والا گنہگار نہيں ہے \_ فمن خاف من موص جنفاً او اثماً فاصلح بينهم فلا اثم عليه اس آيہ مجيدہ كو وصيت كرنيوالے كى قيد حيات ميں فرض كيا جاسكتاہے اور يہ بھى ممكن ہے كہ اس كو فرد كى موت كے بعد تصور كيا جائے، مذكورہ مطلب دوسرے فرض كى بنياد پر ہے اور اس سے ماقبل مطالب پہلے فرض كى بنياد پر ہيں \_

7\_ اللہ تعالى غفور (گناہوں كو بخشنے والا) اور رحيم (مہربان ) ہے \_ ان الله غفور رحيم

8\_ عادلانہ وصيتوں كى حفاظت اور ان كو تبديل كرنے سے محفوظ ركھنے كى بہت زيادہ اہميت ہے \_ فمن خاف ... فلا اثم عليه ان الله غفور رحيم اس جملہ '' ان اللہ غفور رحيم '' كو اس شخص كے بارے ميں سمجھا جاسكتاہے جو غير عادلانہ وصيت كو تبديل كرنے كا ذمہ دار ہے ، جائز كام ميں گناہ سے بخشش كے بارے ميں گفتگو اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ وصيت كو تبديل كرنا اتنا برا اور نامناسب عمل ہے يہاں تك كہ غير عادلانہ وصيت كى تبديلى بھي\_ اگر چہ ميت كا وصى اس كو تبديل كرنے كا مجاز ہو پھر بھى گويا كہ وہ ايك امر خلاف كا مرتكب ہوا ہے اور اللہ تعالى كى مغفرت كا محتاج ہے \_

9\_ ميت كى غير عادلانہ وصيتوں پر عمل كرنا واجب نہيں ہے \_ فمن خاف من موص جنفاً اواثماً فاصلح بينهم فلا اثم عليه

10\_ ميت كى غير عادلانہ وصيتوں كى تبديلى يا اصلاح كيلئے ميت كا وصى حق ولايت ركھتاہے\_

فمن خاف من موص جنفاً او اثماً فاصلح بينهم فلا اثم عليه

11 \_ اگر غير عادلانہ وصيت كو تبديل يا اسكى اصلاح كردى جائے تو اللہ تعالى وصيت كرنے والے كا گناہ معاف فرمادے گا\_ فمن خاف من موص جنفا او اثماً فاصلح بينهم فلا اثم عليه ان الله غفور رحيم

اس مطلب ميں ، ''ان اللہ غفور'' كو وصيت كرنيوالے كے گناہ كے حوالے سے ديكھا گيا ہے (فمن خاف من موص ... اثماً)

12 \_ مومنين ايك دوسرے كے برے يا منفى اعمال كى اصلاح كے بارے ميں ايك دوسرے پر سرپرستى ركھتے ہيں \*

فمن خاف من موص جنفاً او اثماً فاصلح بينهم فلا اثم عليه

13 \_ اللہ تعالى كے اس كلام '' جنفاً اور اثماً'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے: ''فالجنف الميل الى بعض ورثته دون بعض: و الاثم ان يامر بعمارة النيران واتخاذ المسكر فيحل للوصى ان لا يعمل بشيء من ذلك (1)

''جنف'' سے مراد بعض وارثوں كى طرف تمايل ہے اور ''اثم'' سے مراد يہ ہے كہ آتشكدہ اور شراب بنانے كا حكم دے پس وصى كيلئے جائز ہے كہ ان پر عمل نہ كرے \_

14 \_ '' عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله : ''فمن خاف من موص جنفاً او اثماً '' قال: يعنى اذا اعتدى فى الوصية اذازاد على الثلث(2) آيہ مجيدہ ''فمن خاف من موص جنفاً او اثماً'' كے بارے ميں امام جعفر صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ انہوں نے فرمايا يعنى جب وصيت كرنے والا اعتدال كى حد سے خارج ہو اور تيسرے حصے سے زيادہ وصيت كرے\_

احكام : 1،2،4،5،6،9،10

اسماء و صفات : رحيم 7 ; غفور 7

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى بخشش 11

روايت: 13،14

عدل و انصاف: عدل كى اہميت 1،2،5،6،9،10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير قمى ج/1 ص 65، نورالثقلين ج/ 1 ص 161 ح 540\_

2) علل الشرايع ج/2ص567،نورالثقلين ج/1ص161 ح 539\_

گناہ: گناہ كے موارد 3

مومنين : مومنين كى اصلاح كرنا 12; مومنين كى سرپرستى 12

وصيت: غير عادلانہ وصيت كے نتائج و اثرات4;

وصيت كے احكام 1،2،4،5،6،9،10; وصيت ميں وصى كے اختيارات 10; وصيت كى اہميت

8; وصيت ميں ناانصافى 14; وصيت كو تبديل كرنا جائز ہے 1،2،4،5،6،10،13; وصيت

ميں تبديلى 8،11; وصيت كى تبديل كى شرائط 1،4،10; وصيت پر عمل 9; غير عادلانہ وصيت كا گناہ 3،11; مالى وصيت1;غيرعادلانہ وصيت 1، 2، 4 ،5،6،9،10

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (183)

صاحبان ايمان تمھارےاوپر روزے اسى طرح لكے ديئے گئے ہيں جسطرح تمھارے پہلے والوں پر لكھے گئے تھےشايد تم اسى طرح متقى بن جاؤ(183)

1 \_ مسلمانوں پر روزہ واجب ہے \_ يا ايہا الذين آمنوا كتب عليكم الصيام

2 \_ روزہ واہونے كى شرائط ميں سے ايك ايمان ہے \* يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام

3\_ دين اسلام سے ماقبل اديان ميں بھى روزہ واجب تھا\_ كما كتب على الذين من قبلكم

4 \_ اسلام اور ماقبل اديان ميں روزہ اہم ترين احكام اور شرعى فرائض ميں سے رہاہے\_

كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم روزہ كے وجوب كے لئے '' كتب'' كا استعمال، روزہ كى قضا كے وجوب بارے ميں صراحت، وہ روزے جو ناتوانى كے نتيجے ميں نہيں ركھے جاسكے ان كے بدل كے طور پر فديہ ادا كرنا اور تمام آسمانى اديان ميں روزے كا واجب ہونا يہ سب امور حكايت كرتے ہيں كہ روزہ دين كے اركان اور اہم ترين احكام ميں سے ہے \_

5 \_ اديان الہى كے احكام اور قوانين آپس ميں مشابہ ہيں \_

كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم

6\_روزہ انسان كے تقوى كے مقام تك پہنچنے اور گناہوں سے بچنے كے لئے روزہ بنيادى كردار ادا كرتا ہے\_

كتب عليكم الصيام ... لعلكم تتقون

7\_ سب انسانوں كى ذمہ دارى ہے كہ تقوى حاصل كريں اور گناہوں سے اجتناب كريں \_ لعلكم تتقون

تقوى كے حصول كے لئے روزہ كو واجب قرار دينا اس بات كى طرف اشارہ ہے كہ تقوى كا حصول لازمى و ضرورى ہے \_

8\_ دينى فرائض اور احكام كے فلسفہ كو بيان كرنا قرآنى روشوں ميں سے ہے \_ كتب عليكم الصيام ... لعلكم تتقون

9\_ قانون سازوں كى طرف سے قوانين كے فلسفہ كو بيان كرنا بہتر اور اچھا عمل ہے \*كتب عليكم الصيام ... لعلكم تتقون

10\_ اللہ تعالى كے ديگر احكام كو جارى كرنے كے لئے روزہ پشت پناہ كا كام ديتاہے \_ يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام ... لعلكم تتقون

11\_ حفص بن غياث نخعى كہتے ہيں '' سمعت ابا عبدالله عليه‌السلام يقول ان شهر رمضان لم يفرص الله صيامه على احد من الامم قبلنا فقلت له فقول الله عزوجل '' يا ايها الذين آمنوا كتب عليكم الصيام كما كتب على الذين من قبلكم'' قال انما فرض الله صيام شهر رمضان على الانبياء عليه‌السلام دون الامم ففضل به هذه الامة ...(1) ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے سنا كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا كہ ماقبل امتوں پر روزہ واجب نہ تھا تو ميں نے عرض كيا كہ يہ جو قرآن حكيم ميں اللہ تعالى فرماتاہے ''اے ايمان والو تم پر روزے اسى طرح فرض كيئے گئے ہيں جس طرح گزشتہ لوگوں پر فرض كيئے گئے تھے'' تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا كہ ماہ رمضان كے روزے فقط ان امتوں كے انبياء عليه‌السلام پر واجب تھے نہ كہ خود ان امتوں پر پس اس سلسلے ميں اللہ تعالى نے اس امت كو (باقى امتوں پر ) فضيلت عنايت فرمائي \_

احكام: 1،2 فلسفہ احكام كو بيان كرنا8

اديان: اديان كے احكام 3; اديان كى ہم آہنگى 5

انبياء عليه‌السلام : انبياء عليه‌السلام كا روزہ 11

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) من لا يحضرہ الفقيہ ج/2 ص 61 ح 14 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 162 ح 546\_

انسان: انسانوں كى ذمہ دارى 7

ايمان : ايمان كے نتائج 2

تقوى : تقوى كا حصول 7; تقوى كى بنياد6

روايت:11

روزہ : روزہ كے اثرات و نتائج 6،10; روزہ كے احكام 1،2; روزہ كى اہميت 4; روزہ اديان ميں 3،4،11 روزہ واجب ہونے كى شرائط 2; روزے كا وجوب 1

شرعى ذمہ داري: شرعى ذمہ دارى پر عمل كى بنياد 10

عمل: پسنديدہ عمل 9

قانون: فلسفہ قوانين كو بيان كرنا 9

قانون ساز لوگ: قانون بنانے والوں كى ذمہ دارى 9

گناہ: گناہ سے اجتناب 6،7

ماہ رمضان : ماہ رمضان كے روزوں كى اہميت 11

مسلمان : مسلمانوں كى شرعى ذمہ دارى 1

واجبات:1،2

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (184)

يہروزے صرف چند دن كے ہيں ليكن اس كے بعدبھى كوئي شخص مريض ہے يا سفر ميں ہے تواتنے ہى دن دوسرے زمانے ميں ركھ لے گااور جو لوگ صرف شدت اور مشقت كى بنا پرروزے نہيں ركھ سكتے ہيں وہ ايك مسكين كوكھانا كھلاديں اور اگر اپنى طرف سے زيادہنيكى كرديں تو اور بہتر ہے \_ليكن روزہركھنا بہر حال تمھارے حق ميں بہتر ہےاگر تم صاحبان علم و خبر ہو (184)

1\_ روزہ ركھنے كے اوقات دن ہيں نہ كہ راتيں \_ كتب عليكم الصيام ... اياما '' اياما'' ، ''الصيام'' كے لئے ظرف زمان ہے جسكا ذكر ماقبل آيت ميں ہوا ہے \_

2 \_ جن دنوں ميں روزہ ركھنا چاہيئے محدود، مشخص اور تقريباً تھوڑے ہيں \_ كتب عليكم الصيام ... اياما معدودات

(اشياء كو بيان كرتے ہوئے) ''معدود'' ممكن

ہے معين اور مشخص كا معنى ديتاہو اور ممكن ہے تھوڑ ايا قليل كا معنى ديتاہو دوسرے معنى كى بنياد پر اس كو جمع ''معدودات'' استعمال كرنا اس نكتہ كى طرف شارہ ہوسكتاہے كہ جن دنوں ميں روزہ ركھنا چاہيئے وہ نسبتاً كم ہيں \_

3\_ ماہ مبارك رمضان ميں مريض اور مسافر پرروزہ ركھنا جائز نہيں ہے \_ فمن كان منكم مريضاً او على سفر فعدة من ايام اخر لفظ'' عدة '' مبتدا ء ہے اور ''كتب عليكم'' اور بعد والے جملے كے قرينہ سے اس كى خبر ''عليہ'' ہے يعنى '' فمن كان ... فعليہ عدة من ايام آخر'' يہ جملہ بيان كررہاہے كہ مكلف اگر ايام معدودات\_ (ماہ رمضان ) ميں مريض يا مسافر ہو تو اسكا فريضہ ہے كہ ماہ رمضان كے بعد روزے ركھے يعنى يہ كہ ماہ رمضان ميں روزے نہ ركھے\_

4 \_ جو شخص ماہ رمضان ميں مسافر يا مريض ہواس پر ماہ رمضان كے روزوں كى قضا واجب ہے \_

فمن كان منكم مريضاً او على سفر فعدة من ايام اخر

5 \_ قضا روزوں كى تعداد اتنى ہے كہ جتنے دن مكلف مريض يا مسافر رہاہے\_ فعدة من ايام اخر

''عدة'' كا معنى تعداد ہے اس لفظ كو لانا اس معنى كى طرف اشار ہ ہے كہ جن ايام كے روزوں كى قضا كى جائے تو ان كو شمار كيا جائے قضا روزوں كى تعداد گننا اس ليئے ضرورى ہے كہ ان كو ان روزوں كے مطابق كيا جائے جو مكلف سے رہ گئے ہيں \_

6 \_ ماہ رمضان كے روزوں كى قضا كسى خاص وقت سے مشروط نہيں ہے \_ فعدة من ايام اخر

'' اياماً معدودات'' كے لئے ماہ رمضان كو معين كرنا جيسا كہ بعد والى آيت ميں ہے اور '' ايام اخر''كو خاص ايام يا مہينوں سے معين نہ كرنا اس ليئے ہے كہ ماہ رمضان كے روزوں كى قضا كے لئے كوئي خاص وقت متعين نہيں كيا گيا \_

7\_ روزہ واجب نہ ہونے كے لئے سفر كا ارادہ ہى كرنا كافى نہيں ہے \_ فمن كان منكم مريضا او على سفر

'' على سفر '' گويا سفر كا متحقق يا وقوع پذير ہونا ہے پس اس شخص كو شامل نہيں ہے جو مسافر نہيں ہے اگرچہ اس نے سفر كا ارادہ كيا ہوا ہے\_

8\_ جن افراد كے لئے ماہ رمضان كا روزہ ركھنا مشقت كاباعث ہے يا ان كے لئے طاقت فرساہے ان پر روزہ ركھنا واجب نہيں ہے \_ و على الذين يطيقونه فدية '' اطاقة'' كسى كام كے انجام دينے پر توانائي ركھنا يا اسكى انجام دہى كيلئے تمام توانائي خرچ كرنا ہے \_ دوسرے معنى كا لازمى نتيجہ يہ ہے كہ كسى كام كو محنت و مشقت كے ساتھ انجام ديا جائے \_ ايسا معلوم ہوتا ہے كہ ''يطيقونہ'' سے مراد دوسرا معنى ہو \_ بنابريں ''وعلى الذين يطيقونہ فدية'' يعنى وہ لوگ جو روزہ ركھناچاہتے ہيں اگر اپنى تمام تر توانائي كو صرف كريں اور محنت و مشقت ميں مبتلا ہوں تو روزہ نہ ركھيں بلكہ فديہ ادا كرديں \_

9\_ شرعى فرائض اگر طاقت فرسا ہوں تو انسان پر عمل كرنا لازمى نہيں ہے \_ و على الذين يطيقونه فدية

10\_ شرعى تكاليف كو انسانوں كيلئے وضع كرنے ميں اللہ تعالى نے ان تكاليف ميں سہولت كو مدنظر ركھاہے\_

و على الذين يطيقونه فدية طعام مسكين

11 \_ وہ لوگ جو انتہائي مشقت كى وجہ سے روزہ نہيں ركھتے ان پر فديہ ادا كرنا واجب ہے \_ و على الذين يطيقونه فدية

12 \_ جن لوگوں كيلئے روزہ ركھنا طاقت فرسا ہے وہ روزہ نہ ركھيں اور ان كى قضا بھى واجب نہيں ہے \_ و على الذين يطيقونه فدية اگر ان لوگوں پر روزہ كى قضا واجب ہوتى تو ان كا ذكر مسافر اور مريض كى طرح ہوتا \_ علاوہ بريں جملہ '' على الذين ... '' اس بات ميں ظہور ركھتاہے كہ ان پر فقط فديہ دينا واجب ہے \_

13 \_ جو لوگ انتہائي مشقت كى وجہ سے ماہ رمضان كے روزے نہيں ركھ سكتے ان پر ہر روزے كا فديہ يا كفارہ ايك وقت كا كھانا ہے جو انكو چاہئے مسكين كو ادا كريں \_ و على الذين يطيقونه فدية طعام مسكين

14 \_ دين كے احكام و قوانين بنانے ميں مسكينوں اور حاجت مندوں كى طرف توجہ كى گئي ہے \_ و على الذين يطيقونه فدية طعام مسكين

15 \_ دينى فرائض كو اگر رغبت اور تمايل سے انجام ديا جائے تو اسكے بہت اچھے نتائج نكلتے ہيں \_ فمن تطوع خيراً فهو خيرله '' تطوع'' اطاعت سے ليا گيا ہے اور چونكہ متعدى استعمال ہوا ہے اس ميں '' اتى \_ انجام دينا'' كا معنى بھى پايا جاتاہے بنابريں '' فمن تطوع خيراً ...'' يعنى ہر كوئي جو نيك كام كو جذبہ اطاعت سے انجام دے \_

16 \_ اگر روزہ ركھنا اور مسكين كو فديہ دينا تمايل اور رغبت كے ساتھ ہو تو اس كا ثواب كہيں زيادہ ہے \_

كتب عليكم الصيام ...وعلى الذين يطيقونه فدية ... فمن تطوع خيراً فهو خير له

آيہ مجيدہ كے ماقبل حصوں كى روشنى ميں '' خير '' كا مورد نظر مصداق روزہ ركھنا اور روزے كے طاقت فرسا ہونے كى صورت ميں فديہ دينا ہے \_

17\_ روزہ ركھنا اگر مشقت كا باعث ہو تو اس كے بدلے فديہ ادا كرنا اعمال خير ميں سے ہے \_ و على الذين يطيقونه فدية ... فمن تطوع خيرا ً

18 \_ اہل ايمان كو حاجتمندوں پر انفاق اور انكى حاجت روائي كى طرف ترغيب دلائي گئي ہے \_ فمن تطوع خيراً فهو خير له

19\_ روزہ اعمال خير ميں سے ہے اور روزہ داروں كيلئے اس ميں بہت سارے فائدے ہيں \_ و ان تصوموا خير لكم

20\_ شرعى تكاليف كا انسانوں كيلئے نفع بخش اور مصلحت آميز ہونا ان كے وضع ہونے كے معيارات ميں سے ہے جو اللہ تعالى كى طرف سے ہيں \_ و ان تصوموا خير لكم

21 \_ فقط عالم ودانا افراد ہيں جو روزے كے نفع بخش اور بہتر ہونے سے آگاہ ہيں \_ و ان تصوموا خير لكم ان كنتم تعلمون

22 \_ روزہ كى عظيم قدر و منزلت سے آگاہى اسكے انجام دينے كى بنياد بنتى ہے \_ وان تصوموا خير لكم ان كنتم تعلمون

23 \_ امام سجاد عليه‌السلام سے روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا: فاما صوم السفر والمرض ... يفطر فى الحالين جميعاً فان صام فى السفر اور فى حال المرض فعليه القضاء فان اللہ عزوجل يقول ''فمن كان منكم مريضاً او على سفر فعدة من ايام اخر''

مسافر اور مريض كو چاہيئے كہ سفر و بيمارى كے حالت ميں اپنے روزے كو افطار كر لين پس اگر انہوں نے حالت سفر يا بيمارى كے دوران روزہ ركھا تو ضرورى ہے كہ اسكى قضا بجا لائيں اس لئے كہ اللہ تعالى فرماتاہے'' تم ميں سے جو كوئي مريض يا مسافر ہو تو كچھ ايام بعد ميں روزے ركھ لے ''\_ (1)

24 \_''عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قول الله عزوجل: ''و على الذين يطيقونه فدية طعام مسكين'' قال: الذين كانوا يطيقون الصوم فاصابهم كبر أو عطاش او شبه ذلك فعليهم لكل يوم مدّ (2) امام صادق عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام '' وہ لوگ جن كيلئے روزہ ركھنا مشقت كا باعث ہے ان پر لازم ہے كہ مسكين كو كفارے كے طور پر كھانا كھلائيں '' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : اس سے مراد وہ لوگ ہيں جو بڑھاپے، تشنگى يا اس طرح كى كسى چيز ميں مبتلا ہوجاتے ہيں ان كو چاہيئے كہ ہر دن كے مقابل ايك مد طعام مسكين كو ادا كريں \_

25\_ ابوبصير كہتے ہيں : سالته عن رجل مرض من رمضان الى رمضان قابل و لم يصح بينهما و لم يطق الصوم قال: تصدق مكان كل يوم افطر على مسكين مدّاً من طعام و ان لم يكن حنطة فمن تمر و هو قول الله : '' فدية طعام مسكين '' ايسے شخص كى بيمارى كے بارے ميں جو ايك ماہ رمضان سے اگلے سال كے ماہ رمضان تك طول پكڑ جائے اور وہ شخص روزہ ركھنے كى طاقت نہ ركھتا ہو ميں نے امام باقر عليه‌السلام يا امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا تو امام عليه‌السلام نے فرمايا : ہر وہ ايك روزہ جو نہيں ركھ سكا اسكے مقابل ايك مد طعام فقير كو صدقہ دے اگر گندم موجود نہ ہو تو كھجور سے صدقہ ادا كرے اور اللہ تعالى كا فرمان يہى ہے ''فدية طعام مسكين '' (3)

26\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله: ''و على الذين يطيقونه فدية طعام مسكين '' قال المرأة تخاف على ولدها ... (4) اللہ تعالى كے اس كلام '' وہ لوگ جو روزہ ركھنے كى توان نہيں ركھتے ان پر واجب ہے كہ كفارہ كے طور پر مسكين كو كھانا كھلائيں '' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے اس سے مراد وہ عورت ہے جو اپنے (جنين يا شير خوار) بچے كے بارے ميں \_

27\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا'' حد المرض الذى يجب على صاحبه فيه الافطار ... لقول الله عزوجل ''فمن كان منكم مريضاً او على سفر فعدة من ايام آخر '' ان يكون العليل لا يستطيع ان

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 3 ص 86 ح/1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 164 ح 551\_ 2) كافى ج/ 4 ص 116 ح 5 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 165 ح 562\_

3) تفسير عياشى ج/ 1 ص 79 ح 178 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 181 ح 15\_ 4) تفسير عياشى ج/ 1 ص 79 ح 180 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 182 ح 17\_

يصوم او يكون ان استطاع الصوم زاد فى علته و خاف منه على نفسه ... فان احس ضعفاً فليفطر و ان وجد قوة على الصوم فليصم كان المرض ما كان (1) وہ بيمار شخص جس كو روزہ كھول لينا جاہئے اور اللہ تعالى اسكے بارے ميں ارشاد فرماتاہے'' فمن كان منكم مريضاً اور على سفر فعدة من ايام آخر'' اس شخص كى بيمارى كا معيار يہ ہے كہ روزہ ركھنے كى توان نہ ركھتا ہو ، روزہ ركھنا اس كى بيمارى ميں اضافے كا موجب ہو اور اسے جان كا خطرہ( ضرر كا احتمال ركھتا ہو) ہو تو پس اگر بيمار انسان كمزورى كا احساس كرے تو اسے روزہ كھول لينا چاہئے اور اگر روزہ ركھنے كى طاقت پيدا كرے تو روزہ ركھنا ضرورى ہے بيمارى جيسى بھى ہو ...''

28\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ '' يقضى شهر رمضان من كان فيه عليلاً اور مسافراً عدة ما اعتل او سافر فيه ان شاء متصلاً و ان شاء مفترقاً قال الله عزوجل '' فعدة من ايام اخر ...(2) مسافر اور مريض جتنے دن حالت سفر يا مريضى ميں ہو اتنے دنوں كى قضا كريں يہ قضا چاہے تو پے در پے بجا لائيں يا جدا جدا كيونكہ اللہ تعالى فرماتاہے '' كچھ ديگر ايام ميں ...''

29\_ اما م صادق عليه‌السلام سے روايت ہے '' ادنى السفر الذى تقصر فيہ الصلوة و يفطر فيہ الصائم بريدان ... و عنہ عليه‌السلام انہ قال من خرج مسافراً فى شہر رمضان قبل الزوال قضى ذلك اليوم و ان خرج بعد الزوال تم صومہ و لا قضاء عليہ ... (3) سفر كى سب سے كم مقدار وہ ہے جس ميں نماز قصر ہوجاتى ہے اور روزہ دار افطار كرسكتاہے دو بريد (آٹھ فرسخ) ہے ... حضرت عليه‌السلام سے ہى منقول ہے كہ ( آپ عليه‌السلام نے قرمايا ) جو شخص ماہ رمضان ميں زوال سے پہلے سفر كرے تو اس دن كى قضا بجا لائے اور اگر زوال كے بعد سفر كرے تو روزہ پورا كرے اور اس پر قضاء بھى نہيں ہے \_

احكام : 1،2،3،4 ،5،6،7 ،8،11، 12، 13،23 ،24، 5 2، 26، 8 2 ;فلسفہ احكام 14; احكام كى مصلحتيں 20; احكام كى قانون سازى كے معيارات 10،20

اجر: كئي گنا اجر 16; اجر كے موجبات 16

انسان: انسان كى مصلحتيں 20

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) دعائم الاسلام ج/ 1 ص 278 ، بحار الانوار ج/ 93 ص 326 ح 23\_ 2) دعائم الاسلام ج/1 ص 279 ، بحار الانوار ج/ 93 ص 328 ح 23\_

3) دعائم الاسلام ج/ 1 ص 277 ، بحار الانوار ج/ 93 ص 329 ح 24\_

انفاق: انفاق كى تشويق 18

بيمار: بيمار كے احكام 3،4،23،25،27،28

تكليف شرعي: تكليف شرعى پر عمل ميں رغبت 15; تكليف شرعى كا آسان ہونا 10; تكليف شرعى كى شرائط 9; تكليف شرعى كى توان ہونا 9

خير: خير كے موارد 15،17،19،21 روايت:23،24، 25،26، 27،28،29

روزہ: روزہ كے اثرات و نتائج 19،21; روزہ كے احكام 1،2،3، 4،5،6،7،8، 11، 12،13،23،24، 25، 26، 27، 28، 29; روزہ كى اہميت 22; ايام روزہ 2; روزے كا اجر 16; واجب روزوں كى تعداد2; روزے ميں رغبت 16; بيما ر كا روزہ 3،4،5 ، 23 ، 7 2، 28; مسافر كا روزہ 3،4، 5،7 ،23 ، 28 ،29; روزہ كى آمادگى 22; روزے كى شرائط 3،8; روزے كى قضا كى شرائط 12; روزہ ميں مشقت 8; روزے كا فديہ 11،17،24،25 ، 26; روزہ ركھنے كى طاقت 8; روزے كى قضا 5،23 ، 28; روزہ ركھنے سے معذور افراد 8، 11،12، 24 ، 26، 27; روزے كے فديہ كى مقدار 13; روزہ كے باطل ہونے كے موارد 29; روزے كى قضا كا واجب ہونا 4; روزہ كا وقت 1; روزے كى قضا كا وقت 6

ضرورتمند افراد: حاجتمندوں كى ضرورت كو پورا كرنا 14، و 18

علم: علم كے نتائج 22

علماء : علماء كى خصوصيات21

عورت : حاملہ عورت كا روزہ 26

فديہ: فديہ دينے ميں ترغيب 16; فديہ كے مصارف 25

فقہى قواعد: مشقت ياعسر وحرج كى نفى كا قاعدہ 9

قدريں : 22

مسافر: مسافر كے احكام 3،4،23،28

مساكين : مساكين كو كھانا كھلانا 13; مساكين كو كھانا كھلانے كا اجر 16

مومنين: مومنين كى تشويق 18

واجبات: 4،11

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيَ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُواْ الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُواْ اللّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (185)

ماہرمضان وہ مہينہ ہے جس ميں قرآن نازل كياگيا ہے جو لوگوں كے لئے ہدايت ہے اور اسميں ہدايت اور حق و باطل كے امتياز كيواضح نشانياں موجود ہيں لہذا جو شخص اسمہينہ ميں حاضر رہے اس كا فرض ہے كہ روزہركھے اور جو مريض يا مسافر ہو وہ اتنے ہيدن دوسرے زمانہ ميں ركھے\_ خدا تمھارےبارے ميں آسانى چاہتا ہے زحمت نہيں چاہتا\_ اور اتنے ہى دن كا حكم اس لئے ہےكہ تم عدد پورے كردو اور الله كى دى ہوئيہدايت پر اس كى كبريائي كا اقرار كرو اورشايد تم اس طرح اس كے شكر گذار بندے بنجاؤ(185)

1 \_ ماہ رمضان وہ مہينہ ہے جس كو روزے ركھنے كيلئے معين كيا گيا ہے \_ كتب عليكم الصيام ...اياماً معدودات ...

شهر رمضان ''شہر رمضان '' مبتدائے محذوف كى خبر ہے ور وہ ''ہي'' ہے جو '' اياماً معدودات'' كي طرف لوٹتى ہے \_

2\_قرآن كريم ماہ رمضان ميں نازل ہوا \_ شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن

3\_ ماہ رمضان ميں قرآن حكيم كا نزول اس ماہ كو روزہ ركھنے كيلئے انتخاب كرنے كى دليل ہے \_ شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن روزہ كے احكام بيان كرنے اور اس ماہ كو روزے ركھنے كيلئے متعين كرنے كے بعد ماہ مبارك رمضان ميں قرآن كريم كے نزول كے ساتھ اس مہينے كى تعريف كرنا اس بات كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ ماہ رمضان كو روزے ركھتے كيلئے اس

لئے متعين كيا گيا كہ اس ميں قرآن نازل ہوا \_

4 \_ روزوں اور قرآن كريم كا آپس ميں گہرا اور بہت قريبى ارتباط ہے\_ شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن

5 \_ ماہ رمضان ايك باعظمت مہينہ اور ايك خاص تقدس كا حامل ہے \_ كتب عليكم الصيام ... شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن

6\_ قرآن كريم ہدايت كرنے والى اور سب انسانوں كيلئے ايك راہنما كتاب ہے \_ الذى انزل فيه القرآن هدى للناس

7\_ سب انسان قرآن كريم كے مخاطبين ہيں \_ هدى للنا س

8\_ قرآن كريم كى ہدايات ہر طرح كى كمى اور كجى يا انحراف سے پاك و پاكيزہ ہيں \_ هدى للناس

''ہدي'' يہاں پر مصدر ہے جو اسم فاعل ''ہادي'' كا معنى دے رہاہے اسم فاعل كى جگہ مصدر كا استعمال اس حقيقت كى طرف اشارہ ہے كہ قرآن حكيم خالص ہدايت ہے يعنى اسكى رہنمائي ميں كسى طرح كى ضلالت ، گمراہي، پريشانى ، انحراف نہيں پايا جاتا\_

9\_ قرآن كريم كى ہدايتوں كے مختلف مراحل اور درجات ہيں \_ هدى للناس وبينات من الهدي

'' ہدي'' كا تكرار دلالت كررہاہے كہ قرآن كى ہدايتيں مختلف مراحل اور درجات ركھتى ہيں ان كا پہلا مرحلہ سب انسانوں كيلئے ہے جبكہ يہ بڑى فطرى سى بات ہے كہ بالاتر درجات ان لوگوں كيلئے ہيں جو پہلا مرحلہ طے كرچكے ہوں \_

10\_انسانوں كو خصوصى ہدايت اور ہدايت كے بالاتر مراحل كى طرف ہدايت كرنے كيلئے قرآن حكيم ميں بہت زيادہ اور روشن دلائل موجود ہيں \_ الذى انزل فيه القرآن هدى للناس و بينات من الهدي ''بينة'' كا معنى واضح ، آشكار اور روشن دليل ہے اسكى جمع لانا كثرت پر دلالت كرتاہے\_ '' بينات من الہدي'' ميں ''الہدي'' كا معرفہ ہونا اس سے مراد خاص ہدايتيں ہيں \_

11 \_ حق و باطل كے مابين فرق كا ميزان حاصل كرنے كيلئے قرآن حكيم ميں روشن دلائل اور راہنمائي موجود ہے\_

الذى انزل فيه القرآن ... بينات من الهدى والفرقان

'' فرقان'' ايسى چيز كو كہتے ہيں جو حق كو باطل سے، صحيح كو غير صحيح سے ممتاز كرنے اور پہچاننے كا ذريعہ ہو\_

12 \_ مسلمانوں كے ايك ايك فرد پر ماہ رمضان كا روزہ واجب ہے \_ فمن شهد منكم الشهر فليصمه

13 \_ ماہ رمضان كے روزے اس صورت ميں واجب ہيں كہ اس ماہ كا حلول ( پہلى كا چاند) ثابت ہوجائے اس بارے ميں خالى احتمال كافى نہيں ہے\_ فمن شهد منكم الشهر فليصمه '' شہد'' كا مصدر شہود اور شہادت ہے جسكا معنى ہے حاضر ہونا اور اس كے نتيجے ميں ديكھنا اور سمجھنا ہے(مفردات راغب) بنابريں ( فمن شہد منكم الشہر ...) يعنى جو كوئي اس مہينے كو پائے، اس سے آگاہ ہوجائے اور يقين حاصل كرلے ... اس ماہ كے حلول كے بارے ميں احتمال كا كافى نہ ہونا يہ مطلب اس جملے كا مفہوم ہے\_

14 \_ روزے كے واجب ہونے كى خاصر كسى شخصى كے لئے ذاتى طور پر رمضان كا يقين اور ثابت ہو ناكافى ہے \_

فمن شهد منكم الشهر فليصمه ''منكم'' مذكورہ مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتاہے\_

15 \_ مريض اور مسافر كے لئے روزہ واجب اور مشروع نہيں ہے \_ و من كان مريضاً او على سفر فعدة من ايام اخر

16\_ جو شخص ماہ رمضان ميں مريض يا مسافر رہاہو اس پر روزوں كى قضا واجب ہے\_ و من كان مريضاً او على سفر فعدة من ايام اخر

17\_ قضا روزوں كى تعداد اتنى ہى ہے كہ جتنے روز مكلف مريض يا مسافر رہاہے\_ فعدة من ايام اخر

18\_ ماہ رمضان كے روزوں كى قضا كسى خاص وقت يا زمان سے مشروط نہيں ہے \_ فعدة من ايام اخر

اس مطلب كى دليل گزشتہ آيت كے مطلب 6 كى طرح ہے

19\_ روزہ ايك منظم عبادت ہے تا ہم اس عبادت ميں جھكاؤاور نرمى بھى ہے \_ كتب عليكم الصيام ... اياماً معدودات ... شهر رمضان ... فمن كان مريضاً اور على سفرفعدة من ايام اخر

20\_ روزے كے عدم وجوب ميں مسافرت كا ارادہ كافى نہيں ہے \_ و من كان مريضاً او على سفر فعدة من ايام اخر

21\_ اللہ تعالى نے انسانوں كے لئے بامشقت و طاقت فرسا شرعى تكاليف قرار نہيں ديں \_ يريد الله بكم اليسر و لا يريد بكم العسر

22\_ مريض و مسافر كے لئے روزے كو قرار نہ دينے كى دليل و حكمت ، سختى و مشكل اور مشقت ہے \_ و من كان مريضاً ... يريد الله بكم اليسر و لا يريد بكم العسر جملہ '' يريد اللہ ...'' ممكن ہے جملہ'' من

كان ...'' پر ناظر ہو اور اس كو مريض و مسافر پر روزہ واجب قرار نہ دينے كى دليل و حكمت شمار كيا جائے البتہ يہ بھى ممكن ہے كہ اس كو روزے كے وجوب اور اسكى حكمت كے بيان پر ناظر سمجھا جائے\_ مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بنياد پر ہے \_

23\_روزہ انسانوں كيلئے آسان اور راحت والى زندگى كے حصول اور دنيا و آخرت كى مشكلات سے رہائي كا سبب بنتاہے\* يريد الله بكم اليسر و لا يريد بكم العسر يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' يريد اللہ ...'' وجوب روزہ پر ناظر ہو بنابرايں يہ جملہ اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ اللہ تعالى نے تم پر روزہ فرض كيا تا كہ اس كے نتيجے ميں آسان زندگى حاصل كرسكو اور مشكلات ميں مبتلا نہ ہو\_

24 \_ اللہ تعالى كا اپنے بندوں سے لطف و مہرباني\_ يريد الله بكم السير و لايريد بكم العسر

25\_ قضا روزوں كے فرض ہونے كا ہدف يہ ہے كہ پورے سال ميں ايك ماہ مكمل طور پر روزے ركھے جائيں \_

فعدة من ايام اخر ... لتكملوا العدة ''لتكملوا ...'' ''فعدة من ايا م آخر''كى علت ہے ''العدة'' ميں ''ال'' عہد ذكرى كاہے جو '' اياماً معدودات'' كى طرف اشارہ ہے جس سے مراد ماہ رمضان ہے بنابرايں '' فعدة من ايام اخر ... لتكملوا العدة'' يعنى ماہ رمضان كے روزوں كى قضا حتماً بجالاؤ تا كہ روزوں كے ايام كى تعداد جو ايك ماہ ہے وہ مكمل ہوجائے\_

26\_ ہر مسلمان كو چاہيئے كہ سال ميں ايك ماہ روزے ركھے\_ فعدة من ايام اخر ... و لتكملوا العدة اس مطلب كى دليل گذشتہ مطلب ميں موجود ہے\_

27\_ جو لوگ سارا ماہ رمضان يا ماہ رمضان كے كچھ ايام (بيمارى يا سفر كے عذر سے يا كسى اور عذر سے روزہ نہ ركھ سكيں تو واجب ہے كہ اس كى قضا بجا لائيں \_ و لتكملوا العدة جملہ '' فعدة من ايام اخر'' اگر چہ مريض اور مسافر كے بارے ميں بيان ہوا ہے ليكن اسكى علت ''لتكملوا العدة'' اس معنى كو بيان كررہى ہے كہ ان دو موارد كے علاوہ بھى روزوں كى قضا واجب ہے اگر چہ كسى عذر كى بناپر يا بغير كسى عذر كے اس نے روزے نہ ركھے ہوں \_

28\_ مسلمانوں كو اللہ تعالى ہدايت كرنے والا ہے \_ و لتكبّروا الله على ما هداكم ''ما ہدى كم'' ميں ''ما'' مصدر يہ ہے يعنى ''على هدايته اياكم''

29\_ روزہ اور اسكے احكام، الہى ہدايتوں ميں سے ہيں \_ و لتكبر وا الله على ماهداكم

30\_ اللہ تعالى كى عظمت و بزرگى بيان كرنا ضرورى ہے\_ و لتكبروا الله

31 \_ روزے كى تشريع كے اہداف ميں سے ايك ہدف عظمت الہى كى طرف توجہ اور اس كى بزرگى كو بيان كرنا ہے \_

ولتكبروا الله على ما هدا كم ''لتكبروا'' كا مصدر تكبير ہے جس كامعنى بزرگ شمار كرنا اور باعظمت جانناہے'' لتكبروااللہ'' روزے كى تشريع كيلئے علت غائي ہے يعنى روزہ چونكہ انسانوں كو عظمت الہى كى طرف متوجہ كرتاہے اس لئے اس كا حكم اہل ايمان كيلئے وضع كيا گيا ہے\_

32 \_ بارگاہ رب العزت ميں شكر ادا كرنا ضرورى ہے \_ و لعلكم تشكرون

33\_ روزہ بارگاہ ايزدى ميں شكر ادا كرنے كيلئے زمين كو ہموار كرتاہے\_ و لعلكم تشكرون

'' لعلكم تشكرون'' بھى '' لتكبروا ...'' كى طرح روزے كى تشريع كيلئے علت و غرض ہے\_

34\_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں شكر ادا كرنا اس لئے ضرورى ہے كہ پروردگار نے انسانوں كيلئے مشكل اور بامشقت احكام وضع نہيں فرمائے \_ يريد الله بكم اليسر و لا يريد بكم العسر ... و لعلكم تشكرون يہ مطلب اس احتمال كى بناپر ہے كہ ''لعلكم ...'' جملہ ''يريد اللہ ...'' كيلئے غرض و غايت ہو\_

35 \_ راوى كہتاہے: '' سالت اباعبدالله عليه‌السلام عن القرآن و الفرقان ... فقال: القرآن جملة الكتاب و الفرقان المحكم الواجب العمل به (1) ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے قرآن و فرقان كا معنى پوچھا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا: '' قرآن'' سارى كتاب ہے اور '' فرقان'' محكم ''آيات'' ہيں جن پر عمل كرنا واجب ہے \_

36\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا: اذا دخل شهر رمضان فللّه فيه شرط ، قال الله تعالى : '' فمن شهد منكم الشهر فليصمه '' فليس للرجل اذا دخل شهر رمضان ان يخرج الا فى حج او عمرة او مال يخاف تلفه اواخ يخاف هلاكه ... (2) جب ماہ رمضان آئے تو اللہ تعالى كيلئے اس ميں ايك شرط ہے اللہ تعالى كا ارشاد ہے: '' فمن شہد منكم الشہر فليصمہ'' پس كسى كو بھي نہيں چاہيئے كہ ماہ رمضان ميں سفر كرے مگر يہ كہ حج، عمرہ كيلئے يا كسى مال كے تلف ہوجا كے ڈر سے يا پھر دينى بھائي كى ہلاكت كے خوف سے \_

37\_ فضل بن شاذان امام رضا عليه‌السلام سے روايت كرتے

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) معانى الاخبار ص 190 ح 1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 168 ح 576\_

2) تہذيب الاحكام ج/ 4 ص 216 ح 1 ، تفسير برہا ن ج/ 1 ص 183 ح 2\_

ہيں : فان قال : فلم جعل الصوم فى شهر رمضان خاصة دون ساير الشهور؟ قيل لان شهر رمضان هو شهر الذى انزل الله فيه القرآن و فيه فرق بين الحق و الباطل كما قال الله عزوجل '' شهر رمضان الذى انزل فيه القرآن هدى للناس و بينات من الهدى و الفرقان'' و فيه نبى محمد (ص) و فيه ليلة القدر التى هى خير من الف شهر ...(1) اگر سوال كيا جائے كہ روزے صرف ماہ رمضان ميں كيوں واجب ہوئے ہيں نہ كہ باقى مہينوں ميں ؟ تو جواب ميں كہاجائے گا چونكہ ماہ رمضان وہ مہينہ ہے جس ميں اللہ تعالى نے قرآن كريم كو نازل فرمايا اور اس مہينہ ميں حق كو باطل سے جدا كرديا جيسا كہ اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے: ''رمضان وہ مہينہ ہے جس ميں قرآن نازل كيا گيا جو انسانوں كيلئے ہدايت ہے اور اس ميں ہدايت كى نشانياں ميں ہيں اور فرقان ( حق و باطل كے مابين فرق) ہے '' اور اس ماہ ميں آنحضرت(ص) مقام نبوت پر فائز ہوئے اور اس ماہ ميں شب قدر ہے جو ہزار مہينوں سے بہتر ہے \_

38\_ ''بعض اصحابنا رفعه فى قول الله عزوجل:''و لتكبروا الله على ما هداكم'' قال: '' التكبير'' التعظيم لله و '' الهداية'' الولاية (2) امام معصوم عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس فرمان ، ''و لتكبروا الله على ما ہداكم'' كے بارے ميں روايت ہے كہ آپ عليه‌السلام نے فرمايا : تكبير سے مرا د اللہ تعالى كى عظمت و بزرگى بيان كرنااور ''ہدايت'' سے مراد ولايت ہے\_(يعنى ولايت كى نعمت كے سبب اللہ تعالى كى عظمت و بزرگى بيان كرو)

39\_امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا: التكبير فى العيدين واجب، اما فى الفطر ففى خمس صلوات يبتدأ به من صلاة المغرب ليلة الفطر الى صلاة العصر من يوم الفطر و هو ان يقال '' الله اكبر، الله اكبر، لا اله الا الله و الله اكبر ، الله اكبر و لله الحمد، الله اكبر على ما هدانا ، والحمدلله على ما ابلانا '' لقوله عزوجل ''و لتكملوا العدة و لتكبروا الله على ما هداكم ''(3) عيد فطر اور عيد قربان ميں تكبير واجب ہے ليكن عيد فطر كى پنجگانہ نمازوں جن كا آغاز عيد فطر كى رات نماز مغرب سے عيد فطر كے دن كى نماز عصر تك ہے ان نمازوں ميں تكبير يوں كہے ' ' اللہ اكبر ، اللہ اكبر ...'' يہ تكبيرات اسيلئے واجب ہيں كيونكہ اللہ تعالى كا ارشاد ہے '' اس لئے كہ ايام كے عدد كو تكميل كريں اور جس اللہ نے تمہيں ہدايت فرمائي ہے اسكى عظمت و بزرگى كا ذكر كرو ''\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) عيون اخبار الرضا ج/ 2 ص 116 ح/1 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 163 ح 550\_

2) محاسن برقى ج/1 ص 142 ح 36 ، نورالثقلين ج/1 ص \_17 ح 586\_

3) خصال ج/2 ص 609 ح 9 ، بحار الانوار ج/ 88ص 128 ح 27\_

40\_ عن بعض اصحابنا رفعه فى قول الله تبارك و تعالى '' و لتكبروا الله على ما هداكم و لعلكم تشكرون'' قال الشكر المعرفة ... '' (1) اللہ تعالى كے اس كلام '' و لتكبروا الله على ما هداكم و لعلكم تشكرون'' كے بارے ميں امام معصوم عليه‌السلام سے منقول ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا شكر سے مراد معرفت ہے ...\_

آرام و آسائش : آسائش كے عوامل 23

احكام :( 1،12،13،14،15،16،7 1،18،20 ،27)

احكام ميں نرمى اور لچك 19; فلسفہ احكام 22،5 2 ، 31

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى مہرباني24; ہدايت الہى 28، 29

انسان: انسانوں كى ہدايت 6،10

باطل : باطل كى تشخيص كے معيارات 11

بزرگى بيان كرنا : اللہ تعالى كى عظمت و بزرگى بيان كرنے كي

اہميت 30; اللہ تعالى كى بزرگى بيان كرنا 31، 38، 39; اللہ تعالى كى عظمت بيان كرنے والے كلمات 39

بيمار: بيمار كے احكام 15،16،17

تكليف شرعي: تكليف شرعى ميں سہولت 21،34; تكليف شرعى اٹھنے كے اسباب 22

حق : حق كى تشخيص كے معيارات 11

حمد: اللہ تعالى كى حمد31

روايت:35،36،37،38،39،40

روزہ: روزے كے اثرات و نتائج 23،29،33; روزہ كے احكام 1،12،13،14،15،16،17 ،18، 20، 27; احكام ميں نرمى اور چھكاؤ19; قضا روزوں كى تعداد17; بيمار كا روزہ 15، 16، 17،22; مسافر كا روزہ 15،16،17، 20، 22; روزہ اور قرآن كريم 4; روزے كے وجوب كى شرائط 13،14; روزے ميں تكليف و پريشانى عسر و حرج; 22; روزے كا فلسفہ 31،37; روزوں كى قضا كا فلسفہ 25; روزے كى قضا 27; واجب روزوں كى مدت 25،26; روزے سے معذور افراد 15; روزے ميں نظم 19; روزے كا وجوب 12; روزے كى قضا كا وجوب 16;

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) محاسن برقى ج/ 1 ص 149 ح 65، نورالثقلين ج/1 ص 170 ح 587\_

روزے كا وقت 1; روزے كى قضا كا وقت 18; روزے كى خصوصيات19

سختي: سختى سے نجات كے اسباب 23

شب قدر: شب قدر كا وقت 37

شكر: شكر الہى كى اہميت 32،34; اللہ تعالى كا شكر ادا كرنے كى آمادگى پيدا ہونا 33; شكر سے كيا مراد ہے ؟ 40

عيد فطر: عيد فطر كى تكبير 39

عيد قربان : عيد قربان كى تكبير 39

فرقان: فرقان سے مراد 35

فقہى قواعد: عسر و حرج ( تكليف و پريشانى ) كى نفى كا قاعدہ 22

قرآن حكيم : قرآن حكيم كى محكم آيات 35; قرآن حكيم كى بينات10،11; قرآنى تعليمات10; قرآن كريم كا سب انسانوں كے لئے ہونا 7; قرآن كريم كے مخاطبين 7; قرآن كريم سے مراد 35;قرآن كريم كى اہميت 6،11; قرآن كريم كى خصوصيات6،10،11; قرآنى ہدايتوں كى خصوصيت 8 ، 9; قرآن حكيم كا ہدايت كرنا 6،10

ماہ رمضان : ماہ رمضان كا ثابت ہونا 13،14; ماہ رمضان كے روزے 12،37; ماہ رمضان كى عظمت 5; ماہ رمضان كے روزوں كا فلسفہ 3; ماہ رمضان ميں قرآن كريم كانزول 2،3،37; ماہ رمضان ميں سفر 36; ماہ رمضان كى خصوصيات 1،2،5

مسافر: مسافر كے احكام 15،16،17، 20

مسلمان : مسلمانوں كى شرعى تكليف 26; مسلمانوں كى ہدايت 28

معرفت: معرفت كى اہميت 40

واجبات:12

ولايت: ولايت كى نعمت 38

ہدايت: ہدايت كے عوامل 6; ہدايت كے درجات 9،10; ہدايت كا منبع 28

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لِي وَلْيُؤْمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (186)

اور اے پيغمبر اگر ميرے بندے تمسے ميرے بارے ميں سوال كريں تو ميں ان سےقريب ہوں \_ پكارنے والے كى آوازسنتا ہوں جب بھى پكارتا ہے لہذا مجھ سے طلب قبوليتكريں اور مجھ ہى پر ايمان وا عتمادركھيں كہ شايداس طرح راہ راست پر آجائيں (186)

1 \_ مسلمانوں كا پيامبر اسلام (ص) سے سوال كرنا كہ اللہ تعالى بندوں كے نزديك ہے يا دور \_ و اذا سالك عبادى عنى فانى قريب '' فانى قريب'' كا جملہ بيان كررہاہے كہ سوال اللہ تعالى كے دور يا نزديك ہونے كى بارے ميں ہے\_

2 \_ اللہ تعالى كى صفات كيا اور كيسى ہيں ان كے بارے ميں ٹحقيق كرنا اور سوال پوچھنا جائز ہے \_ و اذا سالك عبادى عنى فانى قريب

3\_ اللہ تعالى اپنے سب بندوں كے نزديك ہے\_ فانى قريب

4\_ اللہ تعالى دعا كرنے والوں كى دعا كو قبول فرماتاہے\_ اجيب دعوة الداع

5\_ اللہ تعالى كا بندوں كے نزديك ہونا اسكى دليل پروردگار كى طرف سے دعاؤں كا قبول ہونا ہے\_ فانى قريب اجيب دعوة الداع جملہ ''اجيب دعوة الداع\_ دعا كرنے والے كى دعا قبول كرتاہوں '' ممكن ہے اس جملہ ''فانى قريب'' كى علت و دليل ہو\_

6\_دعا ميں خلوص ( فقط اللہ تعالى كو پكارنا اور اسى سے دعا كرنا ) دعا كى قبوليت كى شرط ہے\_ اجيب دعوة الداع اذا دعان

7\_ اللہ تعالى كى اپنے بندوں كو نصيحت ہے كہ اسكى بارگاہ ميں دعا كريں تو وہ قبول فرمائے گا\_ فليستجيبوا لي

استجابت كا معنى '' طلب قبوليت'' ہوسكتاہے پس ''فليستجيبوا لى '' يعنى ميرے بندے مجھ سے دعائيں طلب كرں تو ميں پورى كروں گا \_

8\_ اللہ تعالى كے احكامات پر عمل اور اس كى ذات اقدس پر ايمان ركھنا واجب و ضرورى ہے \_ فلستجيبوا الى و ليؤمنوا بي يہ مطلب اس مناسبت سے ہے كہ ''استجابت'' كا معنى '' اجاب\_ قبول كرنا '' ہو\_ لہذا '' فليستجيبوا لى '' كا يہ معنى ہے '' پس ميرے بندوں پر واجب ہے كہ ميرے فرامين كو قبول كريں اور اطاعت كريں '' 9\_ اللہ تعالى كا اپنے بندوں سے قرب اور اس كى اپنے بندوں كى درخواستوں كو پورا كرنے كى توان ركھنے پر ايمان ضرورى ہے \_ و ليومنوا بي بندوں كى نسبت اللہ تعالى كے قرب اور اسكى طرف سے ان كى دعاؤں كے قبول كرنے كے بيان كے بعد '' و ليومنوا بى '' كا ذكر ہوسكتاہے اس سے مراد يہ ہو كہ يہاں ايمان سے مراد تقرب الہى اور بندوں كى دعاؤں كے پورا ہونے پر ايمان ہے\_

10\_ اللہ تعالى كے تقرب اور بندوں كى دعاؤں كے پورا كرنے كى قدرت پر ايمان انسان كو اللہ تعالى پر ايمان اور اس كى اطاعت كى ترغيب دلاتاہے\_ فانى قريب اجيب دعوة الداع ... فليستجيبوا لى و ليومنوا بي يہ مطلب اس بنا پر ہے كہ '' فليستجيبوا'' كى ''فا'' تفريح كے لئے ہو \_

11\_ اللہ تعالى كى اطاعت اور اس پر ايمان ہدايت كے حصول كا ذريعہ ہے \_ فليستجيبوا لى و ليؤمنوا بى لعلهم يرشدون '' يرشدون'' كا مصدر ''رشد'' ہے جسكا معنى ہدايت پانا اور حصول ثواب كے راستہ پر پہنچنا\_

12\_اللہ تعالى پر ايمان اور اسكى اطاعت كامل ہوتو ہدايت كا حصول ممكن ہے \_ فليستجيبوا لى و ليومنوا بى لعلهم يرشدون

13\_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں دعا اور اسكى قبوليت پہ يقين انسان كے لئے ہدايت كے حصول كا سبب ہے \_ فليستجيبوا لى و ليومنوا بى لعلهم يرشدون

14\_ عمل كے نتيجہ بخش ہونے كى اميد انسان ميں عمل كى ترغيب پيدا كرتى ہے \_ فليستجيبوا لى و ليومنوا بى لعلهم يرشدون جملہ '' لعلہم يرشدون'' اعمال كے ثمر كى اميد كو بيان كررہاہے ہوسكتاہے يہ جملہ اطاعت الہى كى ترغيب كے لئے بيان كيا گيا ہو پس عمل كے نتيجہ كى اميد انسان ميں عمل كى تحريك پيدا كرتى ہے \_

15\_ اللہ تعالى كى بارگاہ ميں دعا كرنے كا مناسب ترين زمانہ ماہ مبارك رمضان ہے \_ شهر رمضان ... و اذا سالك عبادى عنى فانى قريب اجيب دعوة الداع اس مطلب ميں اس آيہ مجيدہ كا ماقبل آيت سے ارتباط ملحوظ ركھا گيا ہے \_

16\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله '' فليستجيبوا لى و ليومنوا بي'' يعملون انى اقدر على ان اعطيهم ما يسئلون(1)

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/1 ص 83 ح 196 \_ تفسير برہان ج/1 ص 581 ح 4\_

اللہ تعالى كے اس كلام '' فليستجيبوا لى و ليومنوا بي'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے (ميرے بندوں ) كو جاننا چاہئے كہ جو كچھ وہ طلب كرتے ہيں ميں ان كو دينے كى قدرت و توان ركھتاہوں ''\_

اطاعت: اللہ تعالى كى اطاعت كے اثرات و نتائج 11; اطاعت الہى 8،12; اطاعت الہى كى آمادگى پيدا ہونا 10

اللہ تعالى : افعال الہى 4; اوامر الہى 8; صفات الہى كے بارے ميں سوال 2; اللہ تعالى كے قرب كے بارے ميں سوال1; اللہ تعالى كى نصيحتيں 7; قدرت الہى 16; تقرب الہى 3; قرب الہى كى علامتيں 5

اميدوار ہونا : اميد ركھنے كے نتائج 14

ايمان : اللہ تعالى پر ايمان كے نتائج11; اللہ تعالى كى قدرت پر ايمان كے نتائج 10; تقرب الہى پر ايمان كے نتائج10;دعا كى قبوليت پر ايمان 13; اللہ تعالى پر ايمان 8،12; اللہ تعالى كى قدرت پر

ايمان 9; تقرب الہى پر ايمان 9; ايمان اور عمل 12; اللہ تعالى پر ايمان كى بنياد10; ايمان كے متعلقات 8،9،12،13

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) سے سوال كرنا 1

ترغيب : ترغيب كے عوامل 10،12

دعا: دعا كے نتائج13; دعا كى قبوليت 4،5،9; دعا ميں اخلاص 6; قبوليت دعا كى درخواست 7; دعا كى اہميت 7; قبوليت دعا كى شرائط 6; وقت دعا 15

روايت:16

سوال: جائز سوال 2

عمل: عمل كے نتائج كى اميد14

ماہ رمضان : رمضان المبارك ميں دعا 15; رمضان المبارك

كى خصوصيات 15

مسلمان: مسلمانوں كا سوال پوچھنا 1

نظريہ كائنات (جہان بينى ) : نظريہ كائنات اور آئيڈيالوجي10

واجبات : 8

ہدايت : حصول ہدايت كے اسباب 11،12،13

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُواْ مَا كَتَبَ اللّهُ لَكُمْ وَكُلُواْ وَاشْرَبُواْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّواْ الصِّيَامَ إِلَى الَّليْلِ وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187)

تمھارے لئے ماہ رمضان كى رات ميں عورتوں كے پاس جانا حلال كرديا گيا ہے \_وہ تمھارے لئے پردہ پوش ہيں اور تم ان كےلئے \_ خدا كو معلوم ہے كہ تم اپنے ہى نفسسے خيانت كرتے تھے تو اس نے تمھارے توبہقبول كركے تمھيں معاف كرديا \_ اب تم بہاطمينان مباشرت كرو اور جو خدا نے تمھارےلئے مقدر كيا ہے اس كى آرزو كرو اور اسوقت تك كھاپى سكتے ہو جب تك فجر كا سياہڈورا سفيد ڈورے سے نمايان نہ ہوجائے \_ اسكے بعد رات كى سياہى تك روزہ كو پورا كرواور خبردار مسجدوں ميں اعتكاف كے موقع پرعورتوں سے مباشرت نہ كرنا \_ يہ سب مقررہحدود الہى ہيں \_ ان كے قريب بھى نہ جانا\_ الله اس طرح اپنى آيتوں كو لوگوں كے لئےواضح طور پر بيان كرتا ہے كہ شايد وہمتقى اور پرہيزگار بن جائيں (187)

1 \_ زمانہ بعثت ميں كچھ مدت كے لئے بيويوں سے نزديكى كرنا حتى ماہ رمضان كى راتوں ميں بھى روزہ داروں پر حرام تھا\_ احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم

''رفث' ' كا معنى نزديكى ہے \_ نزديكى كرنے كى ترغيب ميں صراحت كے لئے بھى استعمال ہوتاہے \_ البتہ آيہ مجيدہ ميں '' مباشرت ''سے كنايہ ہے (مفردات راغب سے ا قتباس) اسكا '' الي'' كے ساتھ متعدى ہونا نيز جملہ''فالآان باشروہن'' اس كنائي معنى كے لئے قرينہ ہے \_ جملہ ''كنتم تختانون'' جو انحراف و سركشى كى حكايت كررہاہے نيز جملہ''فالآن باشروھن'' كامفہوم اس بات پر دلالت كررہے ہيں كہ ماہ رمضان كى راتوں ميں ' ' نزديكى كرنا '' حرام تھا\_

2\_ كچھ مدت كے بعد ماہ رمضان كى راتوں ميں نزديكى كرنے كى حرمت كا حكم منسوخ ہوگيا اور يہ عمل حلال قرار ديا گيا \_

احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم ... فالآن باشروهن

3\_مياں بيوى ايك دوسرے كے لئے عفت و پاكيزگى كا لباس ہيں اور ايك دوسرے كے لئے جنسى گناہوں كےاجتناب كا ذريعہ ہيں \_ هن لباس لكم وانتم لباس لهن

4\_ مياں بيوى ہميشہ ايك دوسرے كى ضرورت ہيں \_ هن لباس لكم و انتم لباس لهن اس جملہ ''ہن لباس لكم ...'' ميں بيوى كو شوہر كے لئے اور شوہر كو بيوى كے لئے جو لباس سے تشبيہ دى گئي ہيں شباہت ميں وجہ شبہ '' ہميشہ كے لئے ضرورت'' بہت واضح اور روشن ہے\_

5\_ ماہ رمضان كى راتوں ميں مباشرتكے حلال ہونے كى حكمتوں ميں سے ايك بيوى اور شوہر كى ايك دوسرے كے لئے جنسى ضرورت ہے\_ احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم هن لباس لكم و انتم لباس لهن حليت كے حكم''احل لكم ...'' كى دليل و حكمت كويہ جملہ''ہن لباس لكم ...''بيان كررہاہے\_

6\_ دينى احكا م و قوانين كى تشريع ميں اسلام كى جنسى اور فطرى ضروريات كى طرف توجہ \_ احل لكم ليلة الصيام الرفث الى نسائكم

7\_ صدر اسلام كے بہت سارے مسلمان ماہ رمضان ميں نزديكى كى حرمت كے حكم كى اعتنا نہ كرتے اور نافرمانى كرتے تھے\_ علم الله انكم كنتم تختانون أنفسكم يہ واضح ہے كہ اس حكم كى مخالفت سب مسلمان نہ كرتے تھے ليكن اس جملہ''كنتم تختاتون ...'' سے سب كو مخاطب قرار دينا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ خلاف ورزى كرنے والے كم نہ تھے\_

8\_جنسى غريزہ بہت طاقتور غريزہ ہے جسے كنٹرول كرنا عام لوگوں كے لئے ايك دشوار امر ہے \_ علم الله انكم كنتم تختانون أنفسكم فتاب عليكم

9\_ اللہ تعالى كے احكام كى نافرمانى كرنا اور احكام دين كى پروا ہ نہ كرنا اپنے آپ سے خيانت ہے\_ كنتم تختانون أنفسكم

10\_ اللہ تعالى انسان كے پوشيدہ اعمال سے آگاہ ہے \_ علم الله انكم كنتم تختاتون أنفسكم

11\_ ماہ رمضان كى راتوں ميں نزديكى كے حرام ہونے كے حكم كى مسلمانوں كى طرف سے نافرمانى اور پروا ہ نہ كرنا اس حكم كے منسوخ ہونے كا باعث بنا \_ احل لكم ... علم الله انكم كنتم تختانون أنفسكم فتاب عليكم و عفا عنكم ماہ رمضان كى راتوں ميں نزديككے حلال ہونے كے حكم'' احل لكم ...'' كى حكمت و دليل كو ''ہن لباس لكم ...'' كى طرح يہ جملہ ''علم اللہ ...'' بھى بيان كررہاہے\_

12 \_ حكم الہى ( ماہ رمضان كى راتوں ميں مباشرت كا حرام ہونا ) كى مخالفت كرنے والوں پر اللہ تعالى نے اپنى رحمت لوٹا كر ان كے گناہ كو بخش ديا \_ فتاب عليكم و عفا عنكم

13 \_ ماہ رمضان كى راتوں ميں نزديكى كے حلال ہونے كے حكم الہى كى علتوں ميں ايك يہ تھى كہ نزديكى سے پرہيز كرنا بہت دشوار امرہے\_ علم الله انكم كنتم تختانون أنفسكم فتاب عليكم و عفا عنكم يہ جملہ '' علم اللہ ...''( اللہ جانتاہے

كہ تم نے اپنے آپ سے خيانت كى ہے) مباشرت كے حكم حرمت كے منسوخ ہونے كى علتوں ميں سے ايك ہے جبكہ اللہ تعالى واقعات كے ہونے سے قبل ہى ان كے بارے ميں علم ركھتاہے پس اس جملے '' علم اللہ ...'' سے مراد '' معلوم '' كا ظاہرى طور پر پر واقع ہونا ہے\_ پس حكم حرمت كے منسوخ ہونے كى علت اور دليل سركشى اور خيانت كا وجود ميں آناہے نہ كہ اللہ تعالى كا پہلے سے آگاہ ہونا \_

14 \_ مباشرت كے حلال ہونے كى حكمتوں ميں سے ايك سلسلہ نسل كو آگے بڑھانااور اسكى طرف اللہ تعالى كا ترغيب دلانا ہے \_ فالآن باشروهن و ابتغوا ما كتب الله لكم مفسرين كے نزديك ''ما كتب ...'' سے مراد اولاد ہے پس جملہ''فالآن ...'' كا معنى يہ بنتاہے اپنى بيويوں سےنزديكى كرو اور پھر اس كى تلاش و انتظار ميں رہو جو اللہ تعالى نے تمہارے لئے مقرر فرمادياہے\_

15\_ماہ رمضان كى راتوں ميں بيويوں سے نزديكى كرنے كى صورت ميں طلوع فجر سے پہلے غسل كرنا چاہيئے\*

فالآن باشروهن وابتغوا ما كتب الله لكم ... حتى يتبين لكم الخيط الابيض بعض مفسرين نے '' ما كتب اللہ'' سے مراد طہارت حاصل كرنا ليا ہے جيسا كہ سورہ مائدہ كى آيت 6) ميں ارشاد ہے '' و ان كنتم جنباً فاطهروا ...او لمستم النساء فلم تجدوا ماء فتيمموا صعيداً طيباً''

16\_ اللہ تعالى نے مسلمانوں سے فرماياہے كہ اپنى بيويوں سے نزديكى كرو اور مباح چيزوں سے استفادہ كرو \_

فالآن باشروهن ... كلوا و اشربوا جملہ ''فالآن باشروھن'' سب مفسرين كے نزديك بيويوں سے مباشرت كے مباح ہونے پر دلالت كرتاہے نہ كہ وجوب پر \_ البتہ مباح ہونے كے لئے فعل امر (باشروھن ...) كا استعمال ممكن ہے اسكى ترغيب پہ دلالت كرتاہو\_

17\_ تمام امور كى تقدير اللہ تعالى كے ہاتھ ميں ہے \_ ما كتب الله لكم

18\_ اللہ تعالى كى طرف سے تقدير كيئے ہوئے اموركے واقع ہونے ميں انسان اور اس كا انتخاب بہت اہميت ركھتے ہيں \_ و ابتغوا ما كتب الله لكم

مقدرات الہى كو حاصل كرنے كے لئے انسان كو تگ و دو كا فرمان دينا ( و ابتغوا ما كتب اللہ لكم) اس بات كو بيان كررہاہے كہ بعض امور جو انسان كے لئے اللہ تعالى نے مقدر فرمائے ہيں انسان كے انتخاب اور عمل سے مشروط ہيں يعنى ان امور كے مكمل ہونے يا ظاہر ہونے ميں خود انسان بہت زيادہ اہميت ركھتاہے\_

19\_ ماہ رمضان كى راتوں ميں اپنى بيويوں سے نزديكى كرنا رات كى ابتدا سے طلوع فجر تك جائز ہے \_ فالآن باشروهن ...حتى يتبين لكم الخيط الابيض اس مطلب ميں ''رات كى ابتدا سے طلوع فجر تك'' كى قيد اس ليئے بيان ہوئي ہے كيونكہ''حتى يتبين'' ، ''باشروھن'' كے لئے بھى غايت ہے\_

20\_ ماہ رمضان كى راتوں ميں طلوع فجر تك كھانا پينا جائز ہے \_ كلوا و اشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر

21 \_ روزے كا وقت طلوع فجر سے رات تك ہے \_ ثم اتموا الصيام الى الليل

22\_ افق پر جب سياہ رات كى تاريكى پر سفيد خط يا لكير ظاہر ہوجائے تووہ فجر كا وقت ہے حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ''من الفجر''ميں ''من''،''الخيط الابيض'' كے لئے بيان ہے يعنى سفيد لكير وہى فجر ہے \_

23 \_ شب وروز كے مابين طلوع فجر حد فاصل ہے احل لكم ليلة الصيام كلوا و اشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض

آيت 184 ميں روزوں كو دنوں كے ساتھ مخصوص كيا گيا ہے ''اياما معدودات'' اور اس آيت ميں روزے كے آغاز كو طلوع فجر قرار ديا گيا ہے ''حتى يتبين ...'' پس شريعت كى نظر ميں دن كا آغاز طلوع فجر سے ہوتاہے\_

24\_ كھانا ، پينا اور نزديكيكرنا روزے كو باطل كردينے والے امور ميں سے ہيں \_ فالآن باشروهن ... كلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض

25\_ مساجد ميں اعتكاف كرنے والوں كو چاہيئے كہ اعتكاف كى راتوں ميں نزديكى سے اجتناب كريں \_ فالآن باشروهن ... ولا تباشروهن و انتم عاكفون فى المساجد جمله''ولا تباشروھن'' گويا كہ ''فالآن باشروھن'' پر ايك تبصرہ ہے يعنى كہيں يہ گمان نہ ہو كہ ماہ رمضان كى راتوں ميں مباشرت كرنا جو جائز ہے تو يہ اعتكاف كى حالت كو بھى شامل ہے \_

26\_ اعتكاف كا مقام مساجد ہيں \_ و انتم عاكفون فى المساجد '' فى المساجد'' كى قيد توضيحى اور مقام اعتكاف كو بيان كرنے كيلئے ہے\_ بنابريں '' ولا تباشروھن و انتم ...'' كا معنى يہ نہيں بنتا كہ اگر مساجد ميں اعتكاف كرو تو مباشرت حرام ہے اور اس كے علاوہ حرام نہيں ورنہ اس صورت ميں عبارت يوں ہوتى '' و انتم فى المساجد عاكفين''\_

27\_ اعتكاف ايك ايسى عبادت ہے جس ميں روزہ ركھنا شرط ہے \_ ولا تباشروهن و انتم عاكفون فى المساجد

احكام روزہ كو بيان كرنے كے بعد اعتكاف كے مسئلہ كو پيش كرنا اس مطلب كى طرف اشارہ ہے كہ اعتكاف كى

عبادت ميں روزہ شرط ہے \_

28 \_ مساجد كا احترام كرنا لازمى اور ان كے تقدس كا خيال ركھنا ضرورى ہے \* و لا تباشروهن و انتم عاكفون فى المساجد

29\_ حدود الہى كا خيال ركھنا اور لحاظ كرنا لازمى ہے \_ تلك حدود الله فلا تقربوها

30\_ روزہ ،اعتكاف اور ان كے احكام اللہ تعالى كى حدود ہيں جن كو ہرگز نہيں توڑنا چاہيئے\_ تلك حدود الله فلا تقربوها

31 \_ قصاص اور وصيت كے احكام اللہ تعالى كى حدود ہيں جن كو ہرگز نہيں توڑنا چاہيئے\_

كتب عليكم القصاص ... كتب عليكم ... الوصية ... تلك حدود اللہ فلا تقربوھا

'' تلك'' كا مشار اليہ روزہ اور اس كے احكام كے علاوہ قصاص، وصيت اور ان كے احكام كو بھى شامل ہوسكتاہے\_

32 \_ اللہ تعالى اپنے احكام كو لوگوں كے لئے بہت واضح اور روشن بيان فرماتاہے\_ كذلك يبين الله آياته للناس

33\_ تمام انسان قرآن كريم كے مخاطب ہيں \_ يبين الله آياته للناس

34\_ روزہ، اعتكاف اور ان كے احكام اسى طرح قصاص اور وصيت كے احكام آيات الہى ہيں \_ كذلك يبين الله آياته للناس

35\_ تقوا اور پرہيزگارى حاصل كرنا ضرورى ہے\_ لعلهم يتقون

36\_ احكام دين پہ عمل كرنا اور حدود الہى كى پابندى كرنا تقوى اختيار كرنے كى زمين ہموار كرتے ہيں \_ تلك حدود الله فلا تقربوها كذلك يبين الله آياته للناس لعلهم يتقون

37\_عن على ابن مهزيار قال: كتب ابوالحسن بن الحصين الى ابى جعفر الثاني عليه‌السلام معى جعلت فداك قد اختلفت موالوك فى صلاة الفجر فمنهم من يصلى اذا طلع الفجر الاوّل المستطيل فى السماء و منهم من يصلى اذا اعترض فى اسفل الافق واستبان ... فكتب عليه‌السلام بخطه و قراته: الفجر يرحمك الله هو الخيط الابيض المعترض ليس هو الابيض صعداً ... فقال كلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ...(1) على بن مہزيار كہتے ہيں ابوالحسن بن حصين نے ميرے توسط سے ايك خط امام جواد عليه‌السلام كى خدمت ميں ارسال كيا اور تحرير كيا ميں آپ عليه‌السلام پے قربان جاؤں آپ عليه‌السلام كے شيعہ اور موالى نماز صبح كے وقت ميں اختلاف ركھتے ہيں ان ميں سے بعض جب آسمان پر پہلى سفيدى (صبح كاذب)جو آسمان پر لكير سى ہوتى ہے ظاہر ہوتى ہے تو نماز صبح بجالاتے ہيں

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/3 ص282 ح1،وسائل الشيعة ج/4ص 210 ح 4\_

اور بعض جب يہ سفيدى افق كے نيچے تك ظاہر ہوجاتى ہے تو نماز ادا كرتے ہيں \_ حضرت عليه‌السلام نے اپنے دست مبارك سے تحرير فرمايا اور ميں نے اسے پڑھا كہ فجر وہى نور كى سفيد پٹى ہے جو افق پرعرض ميں پھيلى ہوئي ہوتى ہے نہ كہ افق ميں اوپر كى طرف جانے والى سفيدى ہے\_ ارشاد بارى تعالى ہے ''كلوا واشربوا حتى يتبين ... لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر''

38\_ عن ابى عبدالله عليه‌السلام فى قوله تعالى : '' اتموا الصيام الى الليل'' قال سقوط الشفق (1) اس آيہ مجيدہ ''اتموا الصيام الى الليل'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا شفق كے زائل ہونے سے رات كا آغاز ہوتاہے\_

39\_ ابوبصير كہتے ہيں ''سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن اناس صاموا فى شهر رمضان فغشيهم سحاب اسود عند مغرب الشمس فظنوا انّه الليل فافطروا او افطر بعضهم ثم ان السحاب فصل عن السماء فاذا الشمس لم تغب ؟ قال على الذى افطر قضاء ذلك اليوم ان الله يقول'' اتموا الصيام الى الليل'' فمن اكل قبل ان يدخل الليل فعليه قضائه لانه اكل متعمداً'' (2) ميں نے امام صادق عليه‌السلام كچھ افراد كے بارے ميں پوچھا جن كا ماہ رمضان ميں روزہ تھا\_ سياہ بادل چھاگئے تو انہوں نے گمان كيا كہ رات ہوگئي ہے اس طرح سب نے يا ان ميں سے بعض نے روزہ افطار كرليا اور جب بادل چھٹ گئے تو وہ لوگ متوجہ ہوئے كہ ابھى تو سورج آسمان پر (چمك رہا) ہے \_ اس پر امام عليه‌السلام نے فرمايا جنہوں نے روزہ افطار كيا تھا اس كى قضا بجا لائيں كيونكہ ارشاد رب العزت ہے '' روزے كو رات تك تمام كرو '' پس جس كسى نے بھى رات ہونے سے قبل افطار كيا ہے چونكہ اس نے جان بوجھ روزہ توڑا ہے اسلئے اس كى قضا بجا لائے\_

40 \_ عن سعد عن بعض اصحابه عنهما عليه‌السلام فى رجل تسحّر و هو شاك فى الفجر قال لا باس ''كلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ... (3) جناب سعد بعض اصحاب سے اور انہوں نے امام باقر عليه‌السلام اور امام صادق عليه‌السلام سے ايسے شخص كے بارے ميں سوال كيا جس نے اس وقت سحرى كھائي جب اسے طلوع فجر ميں شك تھا تو امام عليه‌السلام نے ارشاد فرمايا كوئي حرج نہيں كيونكہ بارى تعالى كا ارشاد ہے '' كھاؤ پيو يہاں تك كہ فجر كى سفيد پٹى كالى پٹى سے واضح ہوجائے'' ...

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) بحار الانوار ج/ 93 ص 314 ح 16\_ 2) تفسير عياشى ج/1ص84 ح 200 ، 202 تفسير برہان ج/1 ص187 ح 12\_ 3) تفسير عياشى ج/1 ص83 ح198 تفسير برہان ج/1 ص 187 ح10\_

41 \_ ابوبصير كہتے ہيں ''سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن رجلين قاما فى شهر رمضان فقال احدهما هذا الفجر و قال الآخر ما ارى شيئاً قال لياكل الذى لم يستيقن الفجرو قد حرم الاكل علي الذى الاكل على الذى زعم قد راى ان الله يقول '' كلوا و اشربوا ...'' (1) ميں نے امام صادق عليه‌السلام سے دو افراد كے بارے ميں سوال كيا جنہوں نے ماہ رمضا ن ميں طلوع فجركے بارے ميں اختلاف نظر كيا ايك كہتاہے كہ يہ فجر ہے جبكہ دوسرا كہتاہے سفيدى صبح سے ميں كچھ نہيں ديكھ رہا ، آپ عليه‌السلام نے فرمايا جس كو فجر كا يقين نہيں كھا سكتاہے ليكن جس كو يقين ہے اس نے فجر كو ديكھاہے تو اس پر كھانا حرام ہے \_ اللہ تعالى كا ارشاد ہے: '' كلوا واشربوا حتى يتبين لكم الخيط الابيض من الخيط الاسود من الفجر ثم اتموا الصيام الى الليل''

آيات الہى :34

احكام : 1،2،15،19،20،21،24،25،26،27،39، 40، 41; احكام بيان كرنا 32; احكام كى تشريع 6; احكام كے منسوخ ہونے كے اسباب 11; فلسفہ احكام 5،14; احكام كا نسخ 2

اعتكاف: اعتكاف كے دوران مباشرت كرنا 25; احكام اعتكاف 25،26،27; مسجد ميں اعتكاف 25، 26; اعتكاف كى اہميت 30،34; اعتكاف ميں روزہ 27; اعتكاف كى شرائط 27; اعتكاف كى جگہ 25،26

اللہ تعالى : افعال الہى 32; اللہ تعالى كى نصيحتيں 16; رحمت الہى 12; اللہ تعالى كى بخشش 12; اللہ تعالى كا علم غيب 10; مقدرات الہى كى تكميل يا ظہور كے اسباب 18

امور: امور كى تقدير كا سرچشمہ 17

انسان: انسان كا پوشيدہ عمل 10; انسان كى تقدير 18; انسان كى ضروريات4

تقوى : تقوى كے حصول كى اہميت 35; تقوى كى آمادگى پيدا ہونا 36

تكليف شرعي: تكليف شرعى پر عمل كے نتائج36

تقدير: تقدير ميں مؤثر عوامل 18 جنابت: غسل جنابت 15

جنسى انحراف: جنسى انحراف كے موانع 3

جنسى غريزہ : جنسى غريزے كا توازن 8; جنسى غريزے كى طاقت 8

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1ص 83 ح 199 ، نورالثقلين ج/1 ص174 ح 603\_

خلقت: نظام خلقت 17

حدود الہى : حدود الہى كو قائم ركھنے كے نتائج 36; حدود الہى كى حفاظت 29،30،31; حدود الہى كے موارد 30،31

خود: خود سے خيانت 9

دين: دين سے منہ موڑنا 9

رات: رات كا آغاز 38; شب و روز كى حد 23

روايت:37،3938،40،41

روزہ : روزے كى ابتدا 21; روزے كے احكام 1،15،9 1،20 ،21،24،39،40،41; قبل از غروب روزہ افطار كرنا 39; روزے كى انتہا 21; روزے كى اہميت 30،34; روزے كى قضا 39; روزے كے مبطلات 24;روزے كا وقت 21

زوجہ اور شوہر: شوہر اور زوجہ كا لباس ہونا 3

شوہر: شوہر كى اہميت 3

ضروريات: بيوى اور شوہر ايك دوسرے كى ضرورت 4،5;جنسى ضرورت 6

عورت: عورت كى اہميت 3

غسل : غسل كے احكام 15

فجر : فجر كے طلوع ميں شك 40،41; طلوع فجر 23; طلوع فجر سے مراد 37; طلوع فجر كا وقت 22 ; طلوع فجر پہ يقين 41

قرآن كريم : قرآن كريم كا عالمى ہونا 33;قرآن كريم كے مخاطبين 33

قصاص : قصاص كے احكام 31; قصاص كى اہميت 31، 34

قضا و قدر : 31،34

گناہ : گناہ كى بخشش 12; گناہ كے موانع 3

ماہ رمضان : ماہ رمضان كى راتوں ميں پينا 20; ماہ رمضان كى راتوں ميں مباشرت كرنا 1،2،5،7،11،13،19; ماہ رمضان كى راتوں ميں كھانا 20; ماہ رمضان ميں غسل كرنے كا وقت 15

مباح امور: مباح امور سے استفادہ كرنا 16

محرمات:1

مسجد: مسجد كے احترام كى اہميت 28;مسجد كى تقدس 28

مسلمان: مسلمانوں كا گناہ 11; صدر اسلام كے مسلمانوں كا گناہ 7

معصيت : اللہ تعالى كى معصيت 9

مقدس مقامات:28

نزديكى كرنا : نزديكى كرنے كے احكام 2،19،25 ; نزديكى كرنے

كى ترغيب 14،16; نزديكى حلال ہونے كا فلسفہ 14

نسل بڑھانا: نسل بڑھانے كى اہميت 14

نظريہ كائنات (جہان بيني):

توحيدى نظريہ كائنات 17

نماز: نماز صبح كا وقت 37

وصيت : وصيت كے احكام 31; وصيت كى اہميت 31،34

وقت كى معرفت : وقت كى معرفت كى اہميت 22،23،38

وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُواْ بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُواْ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (188)

اورخبردار ايك دوسرے كا مال نا جائز طريقےسے نہ كھانا اور نہ حكام كے حوالہ كرديناكہ رشوت دے كر حرام طريقہ سے لوگوں كےاموال كو كھا جاؤ جب كہ تم جانتے ہو كہيہ تمھارا مال نہيں ہے (188)

1 \_ مال و ثروت جمع كرنے كے كچھ اسباب ناجائز و باطل ہيں اور كچھ حق اور صحيح ہيں \_ و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل

2 \_ دوسروں كے مال و اسباب كو ناجائز ذرائع سے حاصل كرنا حرام ہے \_ و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل ''بينكم'' ، ''اموالكم'' كے لئے قيد ہے يعنى جو اموال تمہارے مابين ہيں اور ہر كوئي كچھ حصے كا مالك ہے \_ پس جملہ'' لا تاكلوا ...'' كا ترجمہ يوں ہوگا \_ تم ميں سے كوئي بھى دوسرے كے مال كو ناجائز طريقے سے ہڑپ نہ كرے \_

3 \_ قاضيوں كو رشوت دينا ناجائز اور حرام ہے\_ و تدلوا بها الى الحكام '' تدلوا'' ، ''تاكلوا'' پر عطف ہے اسى لئے ''لائے ناہيہ'' كے ذريعے مجزوم ہے يعنى '' و لا تدلوا ...'' ''تدلوا'' كا مصدر '' ادلائ'' ہے جسكا معنى ڈول يا بالٹى كو كنويں ميں بھيجناہے \_ تا ہم آيہ مجيدہ ميں '' وسيلہ بنانے'' كےلئے كنايہ ہے يعنى '' تدلوا بھا ...'' گويا قاضيوں كو مال نہ دو كہ اس وسيلے سے لوگوں كے اموال كو ہڑپ كر جاؤ \_البتہ يہاں صرف مال حاصل كرنے كو ہى خصوصيت حاصل نہيں ہے لہذا حرمت رشوت كا عنوان ان تمام موارد كو شامل ہوسكتاہے جہاں كسى كا كوئي حق ضائع ہوتاہو اس مطلب كى ''بالاثم'' تائيد كرتاہے\_

4 \_دوسروں كے اموال كو اينٹھنے كے لئے قاضيوں كو رشوت دينا حصول مال كے ناجائز اسباب ميں سے ہے \_

و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام لتاكلوا فريقاً من اموال الناس

جملہ''وتدلوا ...'' عام پر عطف خاص ہے لہذا دوسروں كے اموال كو ناجائز ذرائع سے استعمال كا واضح نمونہ ہے \_ ''لائے ناہيہ'' كا ''تدلوا'' پر نہ لانا اس مطلب كى تائيد كررہاہے\_

5 \_ وہ حكم يا قضاوت جو رشوت لے كر كى گئي ہو گناہ ہے اور اس كى كوئي حيثيت نہيں ہے \_ و تدلوا بها الى الحكام لتاكلوا فريقا من اموال الناس بالاثم

6\_ ان اموال كى ملكيت جو ناجائز راستوں اور ذرائع سے حاصل كيئے گئے ہوں ان كى كوئي قانونى حيثيت نہيں ہے\_

و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل باطل طريقے سے حاصل كيئے گئے اموال كا حرام ہونا اس امر كى حكايت كرتاہے كہ ان اموال كو حاصل كرنے والا ان كا مالك نہيں ہے \_

7 \_ حكمرانوں كى نظر عنايت حاصل كرنا اور ان كے فيصلوں كو راشى كے حق ميں كرنے كے ليئے رشوت كا حرام و ناجائز ہونا ايك ايسا حكم ہے جو سب كے لئے عياں ہے \_ تدلوا بها الى الحكام لتاكلوا فريقا من اموال الناس بالاثم و انتم تعلمون ''تعلمون'' كا مفعول ممكن ہے حكمرانوں كو رشوت دينا ہو نيز دوسروں كے اموال كا استعمال بھى ہو سكتاہے مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے\_

8 \_ دوسروں كے اموال كو ہڑپ كرنا حرام و ناجائز ہے يہ حكم سب كے لئے معلوم ہے \_

و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل ...و انتم تعلمون يہ مطلب اس بناپر ہے اگر ''تعلمون'' كا مفعول دوسروں كے اموال كے استعمال كى حرمت ہو اور يہ معنى '' لا تاكلوا ...'' سے ماخوذ ہے \_

9\_ عمومى اموال اور اسباب كو ہڑپ كرنا حرام ہے \_ لتاكلوا فريقاً من اموال الناس بالاثم

''اموال الناس'' سے مراد ممكن ہے لوگوں كے ذاتى اموال و اسباب ہوں اسى طرح ممكن ہے اس سے مراد عمومى اموال ہوں مذكورہ مطلب دوسرے احتمال كى بناپر ہے \_

10\_ حكمرانوں كو رشوت دے كر انكے فيصلے اور حكم سے عمومى اموال پر قبضہ كرنا حرام ہے \_ و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام لتاكلوا فريقا من اموال الناس

11 \_ حكمرانوں اور قاضيوں كے لئے يہ خطرہ موجود ہے كہ وہ رشوت خور ہوجائيں اور لوگوں كے حقوق ضائع كريں \_

و تدلوا بها الى الحكام لتاكلوا فريقا من اموال الناس بالاثم

12 \_ معاشرے كى اقتصادى سلامتى اور لوگوں كے حقوق كے تحفظ ميں قاضيوں كا كردار بہت بنيادى ہے \_

و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام ... و انتم تعلمون

14 \_ ابوعبيدہ حذّاء كہتے ہيں '' سالت ابا عبدالله عليه‌السلام عن قول الله عزوجل ''ولاتاكلوا اموالكم بينكم بالباطل'' فقال: كانت قريش تقامر الرجل باهله و ماله فنهاهم الله عزوجل عن ذلك '' (1) ميں نے اللہ تعالى كے اس كلام '' و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل '' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا تو آپ عليه‌السلام نے فرمايا قريش اپنے خاندان اور مال كو سٹے بازى اور قمار كے لئے داؤ پر لگاتے تھے پس اللہ تعالى نے انہيں اس عمل سے منع فرمايا\_

15\_ '' روى عن ابى جعفر عليه‌السلام انه يعنى بالباطل اليمين الكاذبة يقتطع بها الاموال (2)

آيہ مجيدہ ميں ''باطل'' سے كيا مراد ہے امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے كہ يہ جھوٹى قسم ہے جس سے مال حاصل كيا جاتاہے ( يعنى جھوٹى قسم سے مال حاصل كرنا اكل مال بالباطل ہے )\_

16\_ سماعة كہتے ہيں '' قلت لابى عبدالله عليه‌السلام : الرجل يكون عنده الشى تبلّغ به و عليه الدين ايطعمه عياله ... فقال يقضى بما عنده دينه و لا يأكل اموال الناس الا و عنده ما يؤدى اليهم حقوقهم ان الله يقول لا تأكلوا اموالكم بينكم بالباطل(3) ميں نے امام صادق عليه‌السلام كى خدمت ميں عرض كيا ايك شخص

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/5 ص 122 ح1، نورالثقلين ج/ 1 ص 175 ح 611\_ 2) مجمع البيان ج/ 1 ص 506 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 176 ح 615\_

3) تفسير عياشى ج/1 ص 85 ح 207 ، نورالثقلين ج/1 ص 176 ح 614\_

كے پاس اتنا مال ہے كہ صرف اپنى ضروريات زندگى پورى كرتاہے جبكہ اس پر قرض بھى ہے تو كيا اس مال سے اپنے اہل و عيال كے اخراجات پورے كرے؟ ... حضرت عليه‌السلام نے فرمايا جو كچھ اس كے پاس ہے اس سے قرض ادا كرے اور لوگوں كے اموال كو نہ كھائے مگر يہ كہ اس كے پاس اموال ہوں اور ان سے لوگوں كے حقوق ادا كرے اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے''لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل''

17\_ عن ابى بصير عن ابى عبدالله عليه‌السلام قال قلت له قول الله '' و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام فقال ... اما انه لم يعن حكام اهل العدل و لكنه عنى حكام اهل الجور ... (1) ابوبصير كہتے ہيں ميں نے اللہ تعالى كے اس كلام ''ولا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے سوال كيا تو حضرت عليه‌السلام نے فرمايا اس سے عادل حكمران مراد نہيں ہيں بلكہ ظالم حكمران مراد ہيں \_

18\_ حسن بن على بن فضال كہتے ہيں : '' قرا ت فى كتاب ابى الاسد الى ابى الحسن الثانى عليه‌السلام و قرأته بخطه سأله ما تفسير قوله تعالى ''و لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بها الى الحكام'' قال: فكتب اليه بخطه الحكام القضاة قال: ثم كتب تحته هو ان يعلم الرجل انه ظالم فيحكم له القاضى فهو غير معذور فى اخذه ذلك الذى حكم له اذا كان قد علم انه ظالم '' (2) ابوالاسد نے ايك خط امام رضا عليه‌السلام كى خدمت ميں تحرير كيا جسے ميں نے پڑھا اس نے امام عليه‌السلام سے اللہ تعالى كے اس كلام '' و لا تاكلوا اموالكم بينكم بالباطل و تدلوا بہا الى الحكام'' كى تفسير كے بارے ميں سوال كيا تھا حضرت عليه‌السلام نے اپنے دست مبارك سے تحرير فرمايا حكام سے مراد قاضى ہيں اس كے نيچے امام عليه‌السلام نے تحرير فرمايا اگر فرد كو علم ہو كہ '' طرف مقابل'' ظالم ہے اور قاضى نے بھى اسى كے حق ميں فيصلہ ديا ہے اس صورت ميں وہ مال لے لے تو معذور نہيں ہے جبكہ جانتاہو كہ طرف ظالم ہے \_

احكام : 2،3،4،5،9،10،16

بيت المال : بيت المال غصب كرنا 9

تصرفات ( استعمالات): حرام تصرفات2،9

رشوت: رشوت كے نتائج 5; رشوت كے احكام 3،10; رشوت كا جرم 3،7; رشوت كا حرام ہونا 3،10; رشوت كى حرمت كا واضح ہونا 7

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 85 ح 205 ، نورالثقلين ج/ 1 ص176 ح 612\_ 2) تہذيب الاحكام ج/6 ص 219 ح 10 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 176 ح 613\_

رشوت خوري: رشوت خورى كا خطرہ 11

روايت: 14،15،16،17،18

عمل: ناپسنديدہ عمل 3،7

عمومى اموال: عمومى اموال ميں تصرف 9،10

غصب: غصب كا جرم 8; غصب كى حرمت كا واضح ہونا 8

قائدين: قائدين كو رشوت دينا 10; ظالم كو رشوت دينا 17;رشوت خورى 11

قاضي: قاضى كو رشوت دينا 3،4; ظالم كو رشوت دينا 18; قاضى كا رشوت خور ہونا 11; قاضى كى اہميت 12

قرض: قرض كے احكام 16; قرض ادا كرنے كى اہميت 16

قريش: قريش ميں سٹے بازى 14

قسم: جھوٹى قسم15

قضاوت: قضاوت كے احكام 5; رشوت سے قضاوت كرنا 5; بے اعتبار قضاوت 5; قضاوت كا گناہ 5

قمار يا سٹے بازى : قمار سے ممانعت14

كمائي : جھوٹ كے ساتھ كمائي 15

مال: جھوٹ كے ذريعے مال حاصل كرنا 15

محرمات : 2،3،9،10

معاشرہ : معاشرے كى اقتصادى سلامتى 12

ملكيت : ملكيت كے احكام 2،4،6; ملكيت كے اسباب 2، 4; اسباب ملكيت كى اقسام 1; ملكيت كا باطل ہونا 4; ذاتى ملكيت 13; ملكيت كے معتبر ہونے كا معيار 6

لوگ: لوگوں كے حقوق كى حفاظت 12; لوگوں كے حقوق ضائع ہونے كا خطرہ 11; لوگوں كے اموال غصب كرنا2

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوْاْ الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُواْ الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (189)

اے پيغمبريہ لوگ آپ سے چاند كے بارے ميں سوال كرتےہيں تو فرما ديجئے كہ يہ لوگوں كے لئےاور حج كے لئے وقت معلوم كرنے كا ذريعہہے \_ اور يہ كوئي نيكى نہيں ہے كہ مكاناتميں پچھواڑے كى طرف سے آؤ بلكہ نيكى انكے لئے ہے جو پرہيزگار ہوں اور مكاناتميں دروازوں كى طرف سے آئيں اور الله ڈروشايد تم كامياب ہوجاؤ(189)

1 \_ ايك ماہ ميں چاند كى مختلف بننے والے صورتوں كے بارے ميں لوگوں كا پيامبر اسلام (ص) سے بار بار استفسار كرنا \_ يسئلونك عن الاهلة فعل مضارع ''يسئلون '' سوال كے تكرار پر دلالت كرتاہے اور جمع كا صيغہ دلالت كرتاہے كہ سوال كرنے والے افراد زيادہ ہيں \_'' اہلہ'' ہلال كى جمع ہے اور اس سے ايك ماہ كے مختلف چاند مراد ہيں \_

2 \_ چاند كى خلقت اور اسكى مختلف صورتوں كو وجود ميں لانا وقت كى پيمائش كا ميزان اور فطرييلنڈر كى ايجاد ہے\_

قل هى مواقيت للناس ''ميقات'' كى جمع '' مواقيت'' ہے \_ ميقات كا معنى زمان ہے يا ايسى جگہ كو كہاجاتاہے جسے كام كرنے كے لئے معين كيا گيا ہو (لسان العرب)

3 \_پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى ہے كہ معارف الہى اور احكام دين كو پيش فرمائيں نہ كہ طبيعى ''Physical'' علوم كى تشريح و تفسير \* \_ يسئلونك عن الاهله قل هى مواقيت للناس والحج

ظاہراً يہ ہے كہ چاند كى مختلف صورتوں كے ظہور كے بارے ميں كوئي ''Physical'' طبيعاتى دلائل پيش كيئے جاتے ليكن ان دلائل كو پيش كرنے كى بجا ئے اسكے فوائد خصوصاً حج كے مسئلہ كو پيش كرنا مندرجہ بالا مطلب كى طرف اشارہ ہوسكتاہے\_

4 \_ چاند كى مختلف صورتوں ميں ظاہر ہونے كے فوائد ميں سے موسم كى شناخت اور حج كے وقت كى معرفت ہے \_

قل هى مواقيت للناس والحج

5 \_ حج خاص وقت اور خاص مہينے كى عبادت ہے \_ قل هى مواقيت للناس والحج ''الحج'' ، ''الناس'' پر عطف ہے يعنى ''هى مواقيت للحج''

6\_ حج بہت ہى قدر و منزلت والى عبادت اور دين كے عملى اركان ميں سے ہے\_ قل هى مواقيت للناس والحج

حج كے وقت كى شناخت كے لئے چاند كى مختلف صورتوں ميں جلوہ نمائي اس فرمان الہى (حج) كى عظمت كى حكايت كررہاہے\_

7\_ زمانہ جاہليت كے لوگوں كى رسومات ميں سے تھا كہ گھروں كے اصلى دروازوں سے داخل ہونے كى بجائے گھروں كے پيچھے سے آتے تھے اور يہ عمل آداب حج ميں سے تھے\_ و ليس البربان تأتوا البيوت من ظهورها حج كا ذكر كرنے كے بعد زمانہ جاہليت كى اس رسم كا ذكر كرنا كہ لوگ گھروں كے اصلى دروازے كى بجائے اسكے عقب سے داخل ہوتے تھے يہ اس نكتہ كى طرف اشارہ ہے كہ زمانہ جاہليت ميں يہ رسم آداب حج ميں سے شمار ہوتى تھي\_

8\_ حاجيوں كا گھروں ميں اصلى دروازوں كى بجائے پيچھے سے داخل ہونا زمانہ جاہليت كے لوگوں ميں ايك اچھا عمل تصور كيا جاتا تھا \_ و ليس البربان تأتوا البيوت من ظهورها اس رسم كے نيك اور اچھا ہونے كى نفى كرنا '' ليس البر'' اس امر پر دلالت كرتاہے كہ زمانہ جاہليت كے لوگوں ميں اسے اچھا عمل سمجھا جاتا تھا\_

9\_گھروں كے اصلى دروازوں كى بجائے ان كے پيچھے سے داخل ہونا نہ تو حج كے آداب ميں سے ہے اور نہ ہى حاجيوں كے لئے ايك اچھا عمل \_ و ليس البربان تأتوا البيوت من ظهورها

10\_ زمانہ جاہليت كى خرافات اور برى رسومات و آداب سے اسلام كى معركہ آرائي \_ و ليس البربان تأتوا البيوت من ظهورها

11 \_ صدر اسلام كے مسلمان زمانہ جاہليت كى رسم كے مطابق حج كے موقع پر گھروں كے اصلى دروازوں سے داخل نہ ہوتے تھے\_ و ليس البربان تأتوا البيوت من ظهورها يہ جو آيہ مجيدہ ميں مسلمانوں كو مورد خطاب قرار ديا گيا ہے ايسا لگتاہے كہ اس آيت كے نزول سے پہلے كچھ مسلمان زمانہ جاہليت كى اس رسم پر عمل پيرا تھے\_

12 \_ زمانہ جاہليت كى رسم كو ترك كرنا اور گھروں كے اصلى دروازوں سے داخل ہونا اللہ تعالى كا مسلمانوں كو فرمان اور نصيحت ہے \_ ليس البر ... وأتوا البيوت من ابوابها

13 \_ نيكي، تقوى اختيار كرنے اور گناہوں سے اجتناب كرنے سے ہے \_ و لكن البر من اتقى

14 \_ حج كے دوران نيك عمل، تقوى اختيار كرنا اور گناہوں سے پرہيز ہے \_ و لكن البر من اتقى

15\_ اچھے مفاہيم كى قدر و قيمت اس وقت ہے جب وہ انسانوں ميں ظاہر ہوں \_ ولكن البر من اتقى

صاحب تقوى كے لئے '' برّ \_ نيكي'' كا استعمال \_ جبكہ ظاہراً يوں كہنا چاہے نيكى ، تقوا اپناناہے \_اس معنى كى طرف اشار ہ ہے كہ تقوى كو اس وقت نيكى كہا جاسكتاہے جب اس كے نتائج انسانوں ميں ظاہرہوں اور وہ انسانوں ميں نظر آئيں (الميزان)

16\_ انسان كى حقيقت اور ماہيت كو بنانے والا انسان كا كردار اور روش ہے \_ و لكن البر من اتقى

17\_ غلط رسومات اور آداب كى نفى كرنے كے بعد صحيح روش كو پيش كرنا قرآن كريم كى تربيتى روشوں ميں سے ايك ہے \_ ليس البر ... و لكن البر من اتقى

18\_كاموں ميں صحيح اور منطقى روش كو اخذ كرنا اور اہداف و مقاصد كے حصول ميں درست اسباب كا انتخاب كرنا مسلمانوں كو اللہ تعالى كا فرمان اور نصيحت ہے\_ ليس البر ... و اتوا البيوت من ابوابها

مسلمانوں كو زمانہ جاہليت كى رسم (مراسم حج ميں گھروں كے پيچھے سے داخل ہونا ) سے روكنے كے لئے يہ جملہ ''و ليس البر ...'' كافى تھا پس ''و اتوا البيوت ...'' ايك كلى حكم كى حكايت كررہاہے اس جملے ميں اہداف و مقاصد كو گھروں سے تشبيہ دى گئي ہے جبكہ ان مقاصد كے حصول كيلے روشوں كو گھروں كے دروازوں سے تشبيہ دى گئي ہے \_

19\_ اللہ تعالى كے عذاب سے دور رہنے كے لئے گناہوں سے پرہيز ضرورى ہے \_ و اتقوا الله

20\_ مختلف امور كو انجام دينے كے ليئے غير منطقى اور غير صحيح روشوں كو انتخاب كرنا تقوى كے برخلاف ہے\_

ليس البر بان تأتواالبيوت من ظهورها ... و اتوا البيوت من ابوابها و اتقوا الله مقصد تك پہنچنے كے لئے صحيح روش كے انتخاب كا حكم دينے كے بعد تقوى كا حكم دينا ان دوميں سے ايك نكتہ كى طرف اشارہ ہے 1\_ صحيح اور منطقى روش كا انتخاب تقوى كے مصاديق ميں سے ہے 2\_ مقاصد كے حصول كے لئے راستوں كے انتخاب ميں تقوى كا خيال ركھنا ضرورى ہے\_ مندرجہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے \_

21\_ انسانوں كى سعادت تقوى اختيار كرنے اور

گناہوں سے اجتناب ميں ہے\_ و اتقوا الله لعلكم تفلحون

22\_ مختلف امور ميں انسانوں كى كاميابى ا س صورت ميں ہے كہ صحيح راہ و روش كا انتخاب كريں \_ و اتوا البيوت من ابوابها ... لعلكم تفلحون يہ مطلب اس بناپرہے كہ ''لعلكم تفلحون''، '' واتوا البيوت من ابوابها'' سے متعلق ہو\_

23\_ جابر بن يزيد كہتے ہيں ''عن ابى جعفر عليه‌السلام فى قوله ''ليس البر بان تأتوا البيوت من ظهورها '' الآية قال يعنى ان ياتى الامر من وجهها ايّ الامور كان'' (1) امام باقر عليه‌السلام نے فرمايا ''ليس البر بان تأتوا البيوت من ظہورہا'' سے مراد يہ ہے كہ انسان جو كام بھى انجام دے اسكے صحيح راستے سے وارد ہو\_

24 \_ اللہ تعالى كے اس كلام ''ليس البربان تأتوا البيوت من ظهورها'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت هے ''انه كان المحرمون لا يدخلون بيوتهم من ابوابها و لكنهم كانوا ينقبون فى ظهر بيوتهم اى فى مؤخرها نقباً يدخلون و يخرجون منه فنهوا عن التدين بذلك'' (2)( زمانہ جاہليت) ميں مناسك حج كے لئے جو لوگ محرم ہوتے وہ اپنے گھروں كے دروازوں سے داخل نہيں ہوتے تھے بلكہ گھروں كے پچھلى طرف نقب لگاتے اور وہاں سے رفت و آمد كرتے تھے اللہ تعالى نے انہيں اس عمل پر پابند رہنے سے منع فرمايا\_

احكام : 5

اسلام : اركان اسلام 6

اصلاح معاشرہ : اصلاح معاشرہ كى روش 17

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نصيحتيں 12،18; اللہ تعالى كے عذاب 19

انسان: انسان كى حقيقت 16; انسان كى تقدير 16

پيامبر اسلام (ص) : پيامبر اسلام (ص) سے سوال 1; پيامبر اسلام (ص) كى ذمہ دارى كا دائرہ كار 3 ; پيامبر اسلام (ص) اور دين بيان كرنا 3; يپامبر اسلام (ص) اور طبيعاتى علوم 3

تربيت: تربيتى روش 17

تقدير: تقدير ميں مؤثر عوامل 16

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 86 ح 211 ، 213 ، تفسير برہا ن ج/ 1 ص 190 ح 6،7،1\_

2) مجمع البيان ج/ 2 ص 508 ، نورالثقلين ج/ 1 ص178ح 623\_

تقوى : تقوى كے نتائج21; تقوى كى اہميت 13،14; عدمتقوى كے موارد 20

جاھليت: جاھليت كى رسومات سے اجتناب 12; جاھليت كى رسومات 7،8،11،24; جاھليت كى رسموں سے نبردآزمائي 10

چاند: چاند كى مختلف صورتوں كے بارے ميں سوال 1; چاند كى خلقت كا فلسفہ 2; چاند كى مختلف شكلوں كا فلسفہ 2; چاند كى مختلف صورتوں كے فوائد 4

حاجي: حاجيوں كا گھروں ميں داخل ہونا 8

حج: احكام حج 5; حج كى عظمت 6; حج ميں تقوى 14; زمانہ جاہليت ميں حج 7،24; صدر اسلام ميں حج 11; حج كى شرائط 5; حج ميں نيكى 14; حج كا وقت 4،5

خرافات: خرافات سے جنگ 10

رسومات: غلط رسومات سے نبرد آزمائي 17

روايت:23،24

سعادت: سعادت كے اسباب 21سعادت:

سعادت كے اسباب 21

عذاب: عذاب كى ركاوٹيں 19

عمل: عمل كے نتائج16; عمل ميں منطق كى اہميت 18; عمل ميں صحيح روش 18،22،23; عمل ميں غير صحيح روش 20

قدريں :6 قدروں پر عمل 15 قدروں كا معيار 15

كاميابى : كاميابى كے عوامل 22

گناہ : گناہ سے اجتناب كے نتائج19،21; گناہ سے اجتناب 13،14

گھر: گھر ميں داخل ہونے كے آداب 7،8،12; گھر ميں پيچھے سے داخل ہونا 9،11،24

مسلمان : صدر اسلام كے مسلمان اور جاہليت كى رسميں 11

ميل جول: ميل جول كے آداب 9،12

نيكي: نيكى كے معيارات 13

وقت كى شناخت : وقت كى شناخت كا وسيلہ 2،4; وقت شناسى كى اہميت 4

ہدف: ہدف اور وسيلہ 18

وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبِّ الْمُعْتَدِينَ (190)

جو لوگ تم سےجنگ كرتے ہيں تم بھى ان سے راہ خدا ميں جہاد كرو اور زيادتى نہ كرو كہ خدازيادتى كرنے والوں كو دوست نہيں ركھتا(190)

1\_ اگركفار مسلمانوں كے ساتھ جنگ كريں تو ان سے معركہ آرائي واجب ہے \_ و قاتلوا فى سبيل الله الذين يقاتلونكم

2 \_ دشمنوں سے جہاد اور معركہ آرائي اسوقت قابل قدر ہے جب '' فى سبيل اللہ '' ہو\_ و قاتلوا فى سبيل الله

3 \_ جہاد كے احكام اور حدود سے تجاوز كرنا حرام ہے\_ قاتلوافى سبيل الله ... و لا تعتدوا

4 \_ دشمنوں كے حقوق كا خيال ركھنا حتى جنگ ميں بھى ضرورى ہے \_ و قاتلوا فى سبيل الله الذين يقاتلونكم و لا تعتدوا

5\_ جو لوگ مسلمانوں كے ساتھ برسر پيكار نہيں ہيں ان سے معركہ آرائي ،تجاوز اور حدود الہى سے نكلناہے\_ و قاتلوا ... الذين يقاتلونكم و لا تعتدوا ''الذين يقاتلونكم'' كى روشنى ميں اعتدا اور تجاوز كا ايك مصداق ان كفار سے نبرد آزمائي ہے جو مسلمانوں كے ساتھ بر سر پيكار نہيں ہيں \_

6 \_ مسلمانوں كو نہيں چاہيئے كہ اپنے دشمنوں كے خلاف جنگ كا آغاز كريں \* و قاتلوا فى سبيل الله الذين يقاتلونكم و لا تعتدوا

7 \_ جو تجاوز كرتے ہيں اللہ كى محبت سے محروم ہيں \_ ان الله لا يحب المعتدين

8\_ مجاہدين اگر جنگ كے دوران حدود الہى سے تجاوز

كريں يا دشمنوں كے حقوق كا خيال نہ ركھيں تو محبت الہى سے محروم ہوں گے\_ ان الله لا يحب المعتدين

9\_ دشمنوں سے انتقام ليتے ہوئے بھى عدل و انصاف كا خيال ركھنا ضرورى ہے \_ و قاتلوا فى سبيل الله الذين يقاتلونكم و لا تعتدوا

احكام :1،3،6

انتقام: انتقام ميں عدل و انصاف 9

تجاوز كرنے والے : تجاوز كرنيواوں لوں كا محروم ہونا 7

جنگ: جنگ كے آداب 4 ;غير محارب افراد سے جنگ 5; جنگ كا آغاز 6

جہاد: جہاد كے احكام 1،3،6; جہاد كى اہميت اور قدر و قيمت 2; احكام جہاد كى خلاف ورزى 3،8; كفار سے جہاد 1; فى سبيل اللہ جہاد 2; دفاعى جہاد 1; جہاد كى شرائط 1; جہاد كا وجوب 1

حدود الہى : حدود الہى سے تجاوز 5،8

دشمن: دشمنوں سے انتقام 9; جنگ ميں دشمنوں كے حقوق 4،8

سبيل اللہ : سبيل اللہ كے موارد 2

عدل: عدل كى اہميت 9

قدريں : قدروں كا معيار 2

مجاہدين: متجاوز مجاہدين 8

محبت: محبت الہى سے محروم لوگ 7،8

محرمات : 3

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى 6

واجبات:1

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاء الْكَافِرِينَ (191)

اور ان مشركين كو جہاد پاؤ قتل كردواور جس طرح انھوں نے تم كو آوارہ وطنكرديا ہے تم بھى انھيں نكال باہر كردواور فتنہ پردازى تو قتل سے بھى بدتر ہے \_اور ان سے مسجد الحرام كے پاس اس وقت تكجنگ نہ كرنا جب تك وہ تم سے جنگ نہ كريں \_ اس كے بعد جنگ چھپڑديں تو تم بھى چپ نہبيٹھو اور جنگ كرو كہ يہى كافرين كى سزاہے (191)

1 \_ محارب كفار جہاں كہيں بھى نظر آئيں مسلمانوں كو چاہيئے كہ ان كو قتل كرديں \_ و اقتلوهم حيث ثقفتموهم

اس جملہ ميں ضمير ''ہم'' ، ''الذين يقاتلوكم'' كى طرف لوٹتى ہے اسى لئے ان كے لئے كفار محارب كى تعبير استعمال كى گئي ہے '' ثقفتم'' كا مصدر '' ثقف '' ہے جسكا معنى ہے پانا يا دسترسي حاصل كرنا \_

2\_ محارب كفار كو قتل كرنا لازمى ہے اور يہ امر ميدان جنگ تك محدود نہيں ہے \_ واقتلوهم حيث ثقفتموهم

يہ مطلب اس جملہ '' حيث ثقفتموہم \_ ان كو جہاں كہيں بھى پاؤ سے ماخوذ ہے \_

3 \_ صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى قرار دى گئي كہ مكہ كے مشركين سے جنگ كريں اورا ن كو اس سرزمين سے نكال باہر كريں \_ و اخرجوهم من حيث اخرجوكم مفسرين كى نظر ميں ''من حيث اخرجوكم'' سے مراد سرزمين مكہ ہے اور يہ مسلمانوں كے مجبور ہوكر مكہ ترك كرنے اور حبشہ يا مدينہ كى طرف ہجرت كرنے كى طرف اشارہ ہے \_

4 \_ مكہ كے مشركين نے صدر اسلام كے مسلمانوں كو مكہ سے نكال باہر كيا اور ہجرت پر مجبور كيا \_ و اخرجوهم من حيث اخرجوكم

5 \_ دشمنان دين سے اسلامى سرزمينوں كو واپس لينا اور

ان كو وہاں سے نكال باہر كرنا ضرورى ہے \_ و اخرجوهم من حيث اخرجوكم

6 \_ جن كفار نے اسلامى سرزمينوں پر قبضہ كرركھاہے ان سے جنگ كرنا ضرورى ہے \_ واقتلوهم ... و اخرجوهم من حيث اخرجوكم

7\_ فتنہ و فساد برپا كرنا جنگ و خونريزى سے زيادہ بدتر ہے \_ والفتنة اشد من القتل

8 \_ صدر اسلام كے مسلمانوں كے خلاف مشركين مكہ كى فتنہ پرورى \_ اخرجوكم و الفتنة اشد من القتل

9\_ كفار كى فتنہ پرورى ان كے خلاف جنگ كا جواز ہے اگر چہ مسلمانوں سے جنگ ميں مصروف نہ ہوں \_

و قاتلوا فى سبيل الله الذين يقاتلونكم ... والفتنة اشد من القتل علمائے علم اصول كى اصطلاح ميں يہ جملہ ''والفتنة اشد من القتل '' اس جملہ ''الذين يقاتلونكم'' پر حاكم ہے اور اس حكم كے موضوع ميں وسعت كا موجب ہے يعنى يہ كہ ما قبل آيت ميں تھا كہ محارب كفار سے جنگ كرو اور جملہ ''الفتنہ ...'' بيان كررہاہے كہ فتنہ پرورى جنگ كے مساوى ہے\_

10\_ اسلام ميں جنگ و جہاد كے اہداف ميں سے ايك فتنہ كو جڑ سے ا كھاڑنا ہے \_ واقتلوهم حيث ثقفتموهم و اخرجوهم من حيث اخرجوكم و الفتنه اشد من القتل

11 \_ مسلمانوں كو ان كے ديار و طن سے نكالنا اور دربدركرنا كفار كى فتنہ پرورى كے مصاديق ميں سے ايك ہے \_

و اخرجوهم من حيث اخرجوكم و الفتنة اشد من القتل

12 \_ مسجد الحرام ميں اور اسكے گرد و نواح ميں جنگ كرنا حرام ہے \_ و لا تقاتلوهم عند المسجد الحرام

13 \_ اگر ايسى صورت ہوجائے كہ دشمنان دين مسجد الحرام كے اندر يا اسكے گرد و نواح ميں مسلمانوں كے خلاف جنگ كريں تو ان سے بر سر پيكار ہونا اورا ن كا قتل كرنا واجب ہے \_ و لا تقاتلوهم عند المسجد الحرام حتى يقاتلوكم فيه فان قاتلوكم فاقتلوهم

14\_ مقدس مقامات كى حفاظت كرتے ہوئے متجاوز اور تہاجم كرنے والے دشمنوں كے مقابل دفاع سے مسلمان ہرگز دست بردار نہ ہوں \_ حتى يقاتلوكم فيه فان قاتلوكم فاقتلوهم

15 \_ كفار كى فتنہ پرورى مسجد الحرام اور اس كے گرد و نواح ميں ان كے قتل يا ان سے جنگ كا جواز فراہم نہيں كرتي\_

والفتنه اشد من القتل و لا تقاتلوهم عند المسجد الحرام حتى يقاتلوكم يہ جملہ'' والفتنة ...'' بيان كررہاہے كہ فتنہ پرور كفار محارب كفار كى طرح ہيں لہذا ان كے خلاف بھى جنگ كرنا ضرورى ہے\_ البتہ ايسا معلوم ہوتاہے كہ يہ جملہ'' و لا تقاتلوہم عند المسجد الحرام ...'' اس قانون سے ايك استثنا ہے يعنى كفار كى فتنہ پرورى مسجد الحرام ميں جنگ كا جواز فراہم نہيں كرتى

16\_ مسجد الحرام اور اس كے گرد و نواح كا ايك خاص احترام اور تقدس ہے\_ ولا تقاتلوهم عند المسجد الحرام

17\_ محارب اور فتنہ پرور كفار كى سزا ان كو قتل كرنا ہے\_ فاقتلوهم كذلك جزاء الكافرين

''الكافرين'' ميں ''ا ل'' عہد كا ہے اور يہ اشارہ ان كفار كى طرف ہے جو مسلمانوں كے خلاف جنگ يا فتنہ پرورى ميں مصروف عمل ہيں \_

احكام :1،2،6،9، 12،13،14،15،17

فلسفہ احكام 10

اسلام: صدر اسلام كى تاريخ 4

اسلامى سرزمينيں : اسلامى سرزمينوں كو آزاد كرانا 5; دشمنوں كو اسلامى سرزمينوں سے نكالنا 5

اصلاح معاشرہ : اصلاح معاشرہ كے عوامل 10

جہاد: جہاد كے احكام 6،9،13; ابتدائي جہاد 9; كفار سے جہاد 9; قابض كفار سے جہاد 6; مشركين مكہ سے جہاد 3; جہاد كا فلسفہ 10; جہاد كا دائرہ كار 5،6

حرام (مسجد الحرام كى اطراف ): حرم كا احترام 16; حرم كے احكام 12،13،15;حرم ميں جنگ 12،13،15; حرم ميں دفاع 13; حرم ميں قتل 13،15; حرم كا تقدس 16

دفاع: دفاع كے احكام14

فتنہ و فساد برپا كرنا : فتنہ و فساد برپا كرنے كے نتائج 7; فتنہ و فساد برپا كرنے كا جرم 7; فتنہ و فساد كو جڑ سے اكھاڑنا 10; فساد برپا كرنے كے موارد 11

قتل: جرم قتل 7; قتل كا جائز ہونا 1،2،13،17

كفار: كفار كى فتنہ پرورى 9،11،15; محارب كفار كا قاتل 1،2،17; محارب كفار كى سزا 17; محارب كفار كى سزائيں 1،2،17

محارب: محارب كے احكام1،2،17

محاربہ : محاربہ كا جرم 1،2،17

مسجد الحرام : مسجد الحرام كا احترام 16; مسجد الحرام ميں جنگ 12،13،15; مسجد الحرام ميں قتل 13; مسجد الحرام كا تقدس 16

مسلمان : مسلمانوں كا اخراج 11; مسلمانوں كا مكہ سے اخراج 4; مسلمانوں كى ذمہ دارى 1; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ذمہ دارى 3; صدر اسلام كے مسلمانوں كى ہجرت 4

مشركين : مكہ سے مشركين كا اخراج 3; صدر اسلام كے مشركين 8

مشركين مكہ : مشركين مكہ كى فتنہ پرورى اور فساد انگيزى 8; مشركين مكہ اور مسلمان 4

مقدس مقامات: 16 مقدس مقامات كا احترام 14

واجبات:13

فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (192)

پھر اگر جنگ سے باز آجائيں توخدا بڑا بخشنے والا اور مہربان ہے (192)

1 \_ جو كفار جنگ اور فتنہ پرورى نہيں كرتے ان سے نہ تو جنگ كى جائے اور نہ ہى انہيں قتل كيا جائے\_

فان انتهوا فان الله غفور رحيم ماقبل آيات كے قرينہ سے ''انتہوا'' كا متعلق جنگ اور فتنہ پرورى ہے \_ جملہ '' فان اللہ ...'' جواب مقام ہے يعنى تقدير كلام يوں بنتى ہے'' فان انتهوا عن القتال و الفتنة فلا تقاتلوهم و لا تقتلوهم ان الله غفور رحيم''

2 \_ اگر كفار جنگ كے خاتمے كا اعلان كريں تو مسلمان كو چاہيئے كہ اسے قبول كريں \* فان انتهوا فان الله غفور رحيم

3 \_ اللہ تعالى غفور (بخشنے والا) اور رحيم ( مہربان) ہے\_ فان الله غفور رحيم

4 \_ ايمان سب سے حتى محارب كفار سے بھى قابل قبول ہے\_

فان انتهوا فان الله غفور رحيم يہ مطلب اس بناپر ہے كہ ''انتہوا'' كا متعلق كفر اور شرك ہو پس ''فان انتہوا ...'' كا معنى يہ بنتاہے اگر كفار و مشركين كفر و شرك سے دست بردار ہوجائيں اور ايمان لے آئيں ... بنابريں جملہ'' فان اللہ ...'' كے دو معنى بنتے ہيں 1\_ ان سے ايمان كو قبول كرنا 2\_ ان كى گزشتہ غلطيوں اور خطاؤں كو معاف كرنا\_

5\_ اگر محارب كفار ايمان لے آئيں تو ان كى گزشتہ خطاؤں (مسلمانوں كا قتل، فتنہ پرورى و غيرہ ...) پر مؤاخذہ نہيں ہونا چاہيئے\_ فان انتهوا فان الله غفور رحيم

6\_ وہ كفار جو جنگ كے شعلے بھڑكانے اور فتنہ پرورى سے باز آجائيں ان سے جنگ كے خاتمے كا الہى حكم اللہ تعالى كى رحمت و مغفرت كا ايك پرتو ہے \_ فان انتهوا فان الله غفور رحيم

7\_محارب كفاركے ايمان لانے كے بعد ان كے گناہوں كى بخشش رحمت و مغفرت الہى كا ايك پرتو ہے \_

فان انتهوا فان الله غفور رحيم

احكام : 1،2

اسلام: اسلا م كے احترام كے آثار5

اسماء اور صفات: رحيم 3; غفور 3

اللہ تعالى : اوامر الہى 6; بخشش الہى كے مظاہر 6،7; رحمت الہى كے مظاہر 6،7اللہ تعالى :

ايمان: ايمان كے آثار7; ايمان قبول كرنا 4

جرائم: قبل از اسلام كے جرائم 5

جنگ كے خاتمے كا اعلان : كفار سے جنگ كا خاتمہ 1،2; جنگ كے خاتمے كا اعلان قبول كرنا 2

جہاد: جہاد كے احكام 1،2; كفار سے جہاد ترك كرنا 1،6

خطا: قبل از اسلام كى خطائيں 5

قتل: ناجائز قتل 1

كفار: محارب كفار كى بخشش 7;محارب كفار كا ايمان 4،5،7; محارب كفار كا مؤاخذہ 5

وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّهِ فَإِنِ انتَهَواْ فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِينَ (193)

اور ان سے اس وقت تك جنگ جارى ركھو جب تكسارا فتنہ ختم نہ ہوجائے اور دين صرف الله كا نہ رہ جائے پھر اگر وہ لوگ باز آجائيں تو ظالمين كے علاوہ كسى پر زيادتى جائزنہيں ہے (193)

1 \_ جب تك كفار كى فتنہ پرورى ختم نہ ہو ان سے نبرد آزمارہنا مسلمانوں كى اہم ذمہ ارى ہے\_ و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة

2 \_ فتنوں اور فتنہ انگيز افراد سے برسر پيكار رہنا ضرورى ہے \_ و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة

3\_ اہل ايمان كو اللہ تعالى كا فرمان ہے كہ جب تك زمين كى تمام وسعتوں پر دين الہى كى حاكميت نہ ہوجائے كفار سے نبرد آزمارہيں \_ و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة و يكون الدين لله

4\_ اسلام ميں جہاد و معركہ آرائي كى تشريع كا ہدف فتنوں كو جڑ سے اكھارنا اور عالمى سطح پر دين كا پھيلاؤ ہے \_

و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة و يكون الدين لله

5 \_ اگر كفار فتنہ پرورى سے اور اسلام كے پھيلاؤ كى راہ ميں ركاوٹيں ڈالنے سے بازآجائيں تو ان سے جنگ ترك كرنا ضرورى ہے \_ فان انتهوا فلا عدوان الا على الظالمين آيت كے ماقبل حصے كى روشنى ميں '' انتہوا'' كا متعلق فتنہ پرورى اور دين الہى كى حاكميت كى راہ ميں ركاوٹيں ڈالناہے\_ ''فان انتہوا'' كا جواب شرط محذوف ہے اور اسكا قاتئم مقام '' فلا عدوان ...'' ہے يعنى يہ كہ اگر فتنہ پرورى سے اور دين الہى كے پھيلاؤ كى راہ ميں ركاوٹيں ڈالنے سے باز آجائيں تو ان كو قتل نہ كرو كيونكہ تجاوز فقط ظالموں پر جائز ہے \_

6\_ اگر محارب كفار يا فتنہ پرور لوگ اپنے كفر سے باز آجائيں تو ان سے جنگ نہ كرو\_ فان انتهوا فلا عدوان الا على الظالمين يہ مطلب اس بناپر ہے كہ '' انتہوا'' كا متعلق كفر اختيار كرنا ہو\_

7\_ محارب كفار، فتنہ پرور لوگ اور دين الہى كى حاكميت اور پھيلاؤ كى راہ ميں ركاوٹيں ڈالنے والے لوگ ظالم ہيں \_

فلا عدوان الا على الظالمين

8\_ فقط ظالموں ( محارب كفار ، فتنہ پرور افراد اور دين الہى كى حاكميت اور پھيلاؤ كى راہ ميں ركاوٹيں ڈالنے والوں ) سے نبرد آزما ہونا چاہيئے\_ فلا عدوان الا على الظالمين

9\_ جو لوگ جنگى قوانين كا خيال نہ ركھيں انہيں سزا دينى ضرورى ہے \* فلا عدوان الا على الظالمين

10\_'' و قاتلوهم حتى لا تكون فتنة'' اى شرك ... و هو المروى عن الصادق عليه‌السلام (1) اللہ تعالى كے اس فرمان '' و قاتلوہم حتى لا تكون فتنة'' كے بارے ميں امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے كہ فتنہ سے مراد شرك ہے ...

احكام : 1،5،6،9 فلسفہ احكام 4

اسلام: اسلام كا عالمى ہونا 4

اضطرار: اضطرار كے نتائج 15

اللہ تعالى : اوامر الہى 3

تجاوز كرنے والے : تجاوز كرنے والوں كى سزا 9

جرائم: جرائم سے نبرد آزمائي 2

جنگ : قوانين جنگ كى خلاف ورزى كا جرم 9 قوانين جنگ كى خلاف ورزى كى سزا 9

جہاد: جہادى احكام 1،5،6; جہاد كى اہميت 1; جہاد كے احكام كى خلاف ورزى 9; كفار سے جہاد كا ترك كرنا 5،6; كفار سے جہاد 1،3; جہاد ترك كرنے كى شرائط 6; جہاد كا فلسفہ 3،4; جہادكا دائرہ كار 3

دين: دين كى حاكميت 3; دين كے پھيلاؤ كے عوامل 4; دين كا پھيلاؤ 5; دين كى حاكميت ميں ركاوٹيں ڈالنے والے8; دين كى حاكميت ميں ركاوٹ7

روايت:10

شرك: شرك سے نبرد آزمائي 10

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) مجمع البيان ج/ 2ص513 ، تفسير برہان ج/ 1 ص 191 ح 1\_

ظالمين:7 ظالمين سے نبرد آزمائي 8

فتنہ: فتنہ كے خلاف جنگ 2

فتنہ و فساد: فتنہ و فساد كو جڑ سے اكھاڑنا 1،4

مجرمين : مجرموں سے معركہ آرائي 2

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى 1

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 3

فساد: فساد كے خلاف معركہ آرائي 2

فساد برپا كرنے والے : فساديوں كا ظلم 7; اہل فساد سے معركہ آرائي 2،8

كفار: كفار كا فساد سے دست بردار ہونا 5،6; كفاركا كفر سے ہاٹھ اٹھانا 6; كفار كا فساد برپاكرنا 1; محارب كفار كا ظلم 7; محارب كفار سے نبرد آزمائي 8

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُواْ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (194)

شہر حرام كا جواب شہر حرامہے اور حرمات كا بھى قصاص ہے لہذا جو تمزيادتى كرے تم بھى ويساہى برتاؤ كرو جيسيزيادتى اس نے كى ہے اور الله سے ڈرتے رہواور يہ سمجھ لو كہ خدا پرہيزگاروں ہى كےساتھ ہے (194)

1 \_ قابل احترام '' حرام '' مہينوں ميں جنگ كا حرام ہونا \_ الشهر الحرام بالشهر الحرام

حرا م مہينوں كى تعبير اس لئے استعمال كى گئي ہے كہ وہ امور جو ديگر مہينوں ميں جائز ہيں ان مہينوں ميں حرام ہيں جو ديگر مہينوں ميں جائز ہيں ان امور ميں سے ايك جنگ ہے حرام مہينے يہ ہيں : رجب ، ذى قعدہ، ذى الحجة اور محرم \_

2 \_ حرا م مہينوں ميں اگر دشمن تجاوز كرے تو جنگ كرنا جائز ہے \_ الشهر الحرام بالشهر الحرام ''بالشہر'' كى ''بائ'' مقابلہ يا عوض كے لئے ہے \_آيت كے مابعد والے حصے اور ماقبل آيات جو جنگ كے بارے ميں تھيں كى روشنى ميں اس ''مقابلہ'' كا معنى يہ بنتاہے اگر ان حرام مہينوں كى حرمت كو دشمن توڑدے تو تم بھى اسوقت اس حرمت كى اعتنا نہ كرو اور دفاع كے لئے قيام كرو\_

3\_ زمانہ بعثت كے كفار بھى حرام مہينوں كى حرمت و تقدس اور ان مہينوں ميں جنگ كى ممانعت كے قائل تھے \_

الشهر الحرام بالشهر الحرام

4\_ اسلام اور مسلمانوں كى عظمت و حيثيت كا دفاع ان مہينوں كے احترام كى حفاظت اور ان ميں جنگ كے حرام ہونے سے كہيں زيادہ اہم ہے\_ الشهر الحرام بالشهر الحرام

5\_ اگر بين الاقوامى سطح پر مسلم قوانين كى دشمن خلاف ورزى كرے تو ان قوانين كو توڑنا جائز ہے \_

الشهر الحرام بالشهر الحرام والحرمات قصاص حرمات كا مفرد '' حرمة'' ايسے امور ( قوانين و غيرہ ) كو كہا جاتاہے جن كا خيال ركھنا ضرورى اور ان كو توڑنا يا خلاف ورزى كرنا ممنوع ہے \_ قصاص ايسى سزا ہے جو قتل و جنايت كے مقابل جارى ہوتى ہے\_ پس '' والحرمات قصاص'' يعنى وہ قوانين جن كا احترام ہونا چاہيئے اور ان كو توڑنا درست نہيں اگر ان كى دشمن كى طرف سے خلاف ورزى ہو اور اس طرح تمہيں نقصان پہنچے تو تم بھى اس امر كى اعتنا نہ كرو اور دشمن كى بربريت كا جواب دو\_

6\_ دشمن كے تجاوز كا بالمقابل مقابلہ كرنا اور جواب دينا جائزہے \_ فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم

7\_ مجاہدين اسلام كے لئے جنگ كے قانونى و شرعى مسائل كے بارے ميں پيدا ہونے والے شبہات كو دور كرنا اور ان كو نفسياتى اور فكر ى طور پر تيار كرنا ضرورى ہے \_ الشهر الحرام بالشهر الحرام والحرمات قصاص فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه جملہ'' فمن اعتدي ...'' كا گزشتہ دو جملوں پر '' فائ'' تفريع كے ذريعے بيان اس طرف اشارہ

ہے كہ ان جملوں ميں ايك قانون كلى بيان ہوا ہے وہ يہ كہ مسجد الحرام كے گرد و نواح ميں جہاد كے ضرورى ہونے ''فان قاتلوكم'' سے ممكن ہے اہل اسلام كے ذہنوں ميں كوئي شبہہ يا توہم جو پيدا ہو تو وہ دور جانا چاہيئے \_

8\_ دشمن اگر قوانين كى خلاف ورزى كرے تو اسكے تجاوز كا جواب دينا صحيح ہے ليكن جتنے عمل كا ارتكاب دشمن نے كيا ہے اس سے زيادہ اقدام كرنا جائز نہيں ہے\_ فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم

يہ مطلب آيہ مجيدہ ميں موجود لفظ '' مثل ''سے ماخوذ ہے \_

9\_ مسلمانوں كو چاہيئے كہ حتى دشمنوں سے جنگ ميں بھى عدل و انصاف سے كام ليں \_ فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم

10\_ اللہ تعالى كے عذابوں سے دور رہنے كے لئے تقوى اختياركرنا اور گناہوں سے اجتناب ضرورى ہے \_ واتقوا الله

11\_ اہل ايمان كى ذمہ دارى ہے كہ حتى دشمن كے تجاوز كا جواب ديتے وقت تقوى كا خيال ركھيں \_ فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم و اتقوا الله

13 \_ اللہ تعالى اہل تقوى كا حامى و ناصر ہے \_ واعلموا ان الله مع المتقين

14\_ جنگ ميں تقوى كا خيال ركھنا اور دشمن كے تجاوز كا جواب ديتے ہوئے عدل و انصاف سے كام لينا اللہ تعالى كى نصرت و امداد اور حمايت كا باعث بنتاہے\_ واتقوا الله و اعلموا ان الله مع المتقين

15 \_ دين كے اوّلى اور بنيادى احكام ميں ضرورت كے وقت نرمى اور تغير و تبديلى كى گنجائش موجود ہے \* الشهر الحرام بالشهر الحرام ... فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم

16\_ دشمنوں كے ساتھ جنگ يا ان كے تجاوز كا جواب ديتے ہوئے عدل و انصاف كى حدود سے نكلنے كا خطرہ موجود ہے \_ فاعتدوا عليه ... واتقوا الله اس جملہ ''واتقواللہ'' كے ساتھ تقوى كے خيال ركھنے كى طرف تاكيد اور دشمن كے تجاوز كا جواب دينا جائز ہے كے ذكر كے بعد ''واعلموا ...'' كو بيان كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہے كہ اس قانون كو جارى كرتے ہوئے عدل و انصاف كى حدود سے نكلنے كا خطرہ موجود ہے لہذا اس بے جا عمل سے بچنے كا طريقہ يہ ہے كہ تقوى كا خيال ركھا جائے \_

17\_ معاويہ بن عمار كہتے ہيں '' سالت اباعبدالله عليه‌السلام ... ما تقول فى رجل قتل فى الحرم اور سرق؟ قال: يقام عليه الحد فى الحرم صاغراً انه لم ير للحرم حرمة و قد قال الله تعالى فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم '' فقال هذا هو فى الحرم ...(1) امام صادق عليه‌السلام سے ميں نے سوال كيا كہ ايك شخص نے حرم (مكہ) ميں كسى كو قتل كيا يا چورى كى تو اس كا حكم كيا ہے ؟ امام عليه‌السلام نے فرمايا بہت برُى طرح اس پر حرم ميں حد جارى كى جائے كيونكہ اس نے حرم كے احترام كا خيال نہيں ركھا اور اللہ تعالى ارشاد فرماتاہے\_'' فمن اعتدى عليكم فاعتدوا عليه بمثل ما اعتدى عليكم'' امام عليه‌السلام نے فرمايا حرم ميں '' بالمقابل اقدام'' يہى ہے\_

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) كافى ج/ 4 ص 228، ح4، نورالثقلين ج/ 1 ص178 ح 629\_

18\_اللہ تعالى كے اس فرمان '' والحرمات قصاص'' كے بارے ميں امام باقر عليه‌السلام سے روايت ہے ''ان قريشاً فخرت بردها رسول الله (ص) عام الحديبية محرماً فى ذى القعده عن البلد الحرام فادخله الله مكة فى العام المقبل فى ذى القعده فقضى عمرته واقصه بما حيل بينه و بينه يوم الحديبية (1) قريش اس بات پر فخر كرتے تھے كہ انہوں نے رسول اسلام (ص) كو سال حديبيہ كے دوران ماہ ذى قعدہ ميں حالت احرام ميں سرزمين حرام (مكہ ) سے منع كرديا پس اللہ تعالى نے آنحضرت (ص) كو اگلے سال ماہ ذى قعدہ مكہ ميں وارد كيا اور آنحضرت (ص) عمرہ بجالائے\_ اللہ تعالى نے (اس طرح) آنحضرت (ص) كى محروميت كا قصاص يا تلافى فرمائي \_

احكام: 1،2،6،8،17 اضطرارى احكام 15; احكام اوليہ 15; احكام ثانويہ 15;احكام ميں نرمى اور انعطاف پذيري15

اسلام: اسلام كى حفاظت كى اہميت 4

اضطرار: اضطرار كے نتائج15

اللہ تعالى : اللہ تعالى كى نصرت و حمايت 13; امداد الہى كے اسباب 14; اللہ تعالى كے عذاب 10

بالمقابل اقدام: بالمقابل اقدام ميں بے عدالتي12،16; بالمقابل اقدام ميں تقوى 11; بالمقابل اقدام كا جائز ہونا 6; بالمقابل اقدام ميں عدل و انصاف 14; بالمقابل اقدام كا دائرہ كار 8

بين الاقوامى قوانين: بين الاقوامى قوانين كو توڑنے كے نتائج5 ; بين الاقوامى قوانين كو توڑنے كى شرائط و حالات5

تقوى : تقوى كے نتائج14; تقوى كى اہميت 10،11; عدم تقوى كے موارد 12

جاہليت: زمانہ جاہليت كى رسومات3

جنگ: جنگ كے احكام 1،2; جنگ ميں عدم تقوى 16; جنگ ميں بے عدالتى اور بے انصافى 16; جنگ ميں تقوى 14; دشمنوں سے جنگ 9; حرام مہينوں ميں جنگ كى حرمت 1،3،4; حرام مہينوں ميں جنگ كى شرائط 2; جنگ ميں عدل و انصاف 9

حرام مہينے : حرام مہينوں كا احترام 3،4; زمانہ جاہليت ميں حرام مہينے 3

حرم (مسجد الحرام كے گرد و نواح): حرم كے احكام 17; حرم كا احترام 17; حرم ميں چورى 17; حرم ميں قتل 17

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تبيان شيخ طوسى ج/2 ص 150 ، مجمع البيان ج/2 ص 514\_

دفاع: حرام مہينوں ميں دفاع2،4; دفاع كا دائرہ كار 8

روايت : 17،18

عدل: عدل كے نتائج14; عدل كى اہميت 9

عذاب: عذب سے بچنے كے عوامل 10

قصاص: احرام شكنى كا قصاص 8 1

كفار : صدر اسلام كے كفار كا عقيدہ 3

گناہ : گناہ سے اجتناب 10

متقين : متقين كى حمايت 13

مجاہدين: مجاہدين كى فكرى و نفسياتى آمادگى كى اہميت 7; مجاہدين كے شبہات كو دور كرنا 7

محرمات:1

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى 9

مومنين: مومنين كى ذمہ دارى 11

وَأَنفِقُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوَاْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195)

اور راہ خدا ميں خرچ كرواور اپنے نفس كو ہلاكت ميں نہ ڈالو \_ نيكبرتاؤ كرو كہ خدا نيك عمل كرنے والوں كےساتھ ہے (195)

1\_ اہل ايمان كى ذمہ دارى ہے كہ اسلامى معاشرے كى ضروريات كو پورا كريں اور انفاق كريں : وانفقوا

2\_ جہادى ضروريات كو پورا كرنا اہل ايمان كے فرائض ميں سے ہے \_ قاتلوا فى سبيل الله ... و انفقوا فى سبيل الله

گزشتہ آيات كى روشنى ميں انفاق كے مصارف و موارد ميں سے ايك مورد جہادى و دفاعى ضروريات و اخراجات ہيں \_

3\_ انفاق اور جہادى و دفاعى ضروريات كو پورا كرنا اس وقت قابل قدر ہے اگر''فى سبيل اللہ'' ہوں \_ وانفقوا فى سبيل الله

4 \_ خودكشى يا ايسا طريقہ، روش اختيار كرنا جس سے انسان كى ہلاكت ہوتى ہو حرام ہے \_ و لا تلقوا بايديكم الى التهلكة

5\_ جو لوگ انفاق نہيں كرتے يا دفاعى ضروريات كو پورا نہيں كرتے ان كا يہ عمل ان كى اور معاشرے كى نابودى اور زوال كا سبب ہے\_ و انفقوا فى سبيل الله و لا تلقوا بايديكم الى التهلكة

اس جملہ''ولا تلقوا ...'' كا معنى ممكن ہے اس جملہ''و انفقوا فى سبيل اللہ '' يعنى دفاعى اخراجات و ضروريات كا مسئلہ'' كى روشنى ميں كيا جائے يا پھر خود جہاد و معركہ آرائي (قاتلوا فى سبيل اللہ) كے اعتبار سے اس كا معنى كيا جائے البتہ يہ بھى ہوسكتاہے كہ اس كو انفاق كے آداب ميں سے شمار كيا جائے \_مذكورہ بالا مطلب پہلے احتمال كى بناپر ہے يعنى دفاعى ضروريات كو پورا كرو ورنہ ہلاك ہوجاؤگے\_

6\_ جہاد و دفاع كو ترك كرنا اسلامى معاشرے كى ہلاكت و زوال كا سبب بنتاہے\_ قاتلوا فى سبيل الله ... و لا تلقوا بايديكم الى التهلكة اس مطلب ميں ''لا تلقوا ...'' كا معنى اس جملہ '' قاتلوا فى سبيل اللہ ' 'كى روشنى ميں كيا گيا ہے \_

7\_ انفاق اتنى حد ميں ہو كہ كہيں انفاق كرنے والا درماندگى و بے چارگى ميں مبتلا نہ ہوجائے\*

انفقوا فى سبيل الله و لا تلقوا بايديكم الى التهلكة اس مطلب ميں جملہ'' و لا تلقوا ...'' انفاق كے آداب و دائرہ كو بيان كررہاہے\_ يعنى انفاق كرو ليكن اتنا كہ كہيں خود لاچارگى كے شكار نہ ہوجاؤ\_

8\_ انسان ايك ايسا موجود ہے جو اپنى نجات يا ہلاكت كى راہ خود انتخاب كرتاہے\_ و لا تلقوا بايديكم الى التهلكة

''بايديكم'' (اپنے ہاتھوں سے)كا استعمال بتاتاہے كہ انسان اپنى نجات و ہلاكت كے انتخاب ميں خود مختار ہے \_

9\_ راہ خدا ميں انفاق كرنا اور دفاعى ضروريات كو پورا كرنا تقوى اور خدا ترسى كى علامت ہے\_ واتقوا الله ... وانفقوا فى سبيل الله تقوى كا حكم دينے كے بعد انفاق كے مسئلہ كو بيان كرنا اس معنى كى طرف اشارہ ہوسكتاہے كہ تقوى كے مصاديق ميں سے ايك راہ خدا ميں انفاق كرنا ہے\_

10\_ راہ خدا ميں انفاق كرنے اور جہادى و دفاعى ضروريات پورا كرنے سے اللہ تعالى كى حمايت ونصرت شامل حال ہوتى ہے \_ واتقوا الله و اعلموا ان الله مع المتقين وانفقوا فى سبيل الله

11\_ مسلمانوں كو نيك انسان ہونا چاہيئے\_ واحسنوا

12 \_ اہل ايمان كو چاہيئے اپنے الہى فرائض و اعمال (جہاد، دفاع، انفاق و غيرہ ...) كو نہايت احسن انداز سے انجام ديں \_ قاتلوا فى سبيل الله ... وانفقوا فى سبيل الله ... واحسنوا

13 \_ نيك انسانوں سے اللہ تعالى محبت فرماتاہے \_ ان الله يحب المحسنين

14 \_ الہى فرائض اور اعمال كو احسن انداز سے انجام دينے كے باعث اللہ تعالى كى محبت حاصل ہوتى ہے \_

واحسنوا ان الله يحب المحسنين

15\_ نيك اعمال انجام دينے كے لئے احساسات و جذبات كواور ابھارنا قرآنى روشوں ميں سے ہے\_ ان الله يحب المحسنين

16\_ امام صادق عليه‌السلام سے روايت ہے آپ عليه‌السلام نے فرمايا'' لو ان رجلا انفق ما فى يديه فى سبيل الله ما كان احسن و لا وفّق أليس يقول الله تعالى ''ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة و احسنوا ان الله يحب المحسنين'' ؟ يعنى المقتصدين'' (1) اگر كوئي شخص اپنے تمام اموال كو راہ خدا ميں خرچ كردے تو اس نے احسن كام انجام نہيں ديا اور نہ ہى كامياب ہوگا\_ كيا اللہ تعالى نہيں فرماتا '' و لا تلقوا بايديكم الى التهلكة واحسنوا ان الله يحب المحسنين'' ؟ راہ خدا ميں خرچ كرو اور اپنے آپ كو ہلاكت ميں نہ ڈالو اور نيك كام انجام دو اللہ نيكى كرنے والوں سے محبت كرتاہے اور ''محسنين'' يعنى وہ لوگ جو زندگى ميں ميانہ روى اختيار كرتے ہيں \_

17\_ رسو ل اللہ (ص) كا ارشاد گرامى ہے''طاعة السلطان واجبة و من ترك طاعة السلطان فقد ترك طاعة الله عزوجل و دخل فى نهيه ان الله عزوجل يقول'' ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة''(2) سلطان عادل كى اطاعت واجب ہے جو كوئي سلطان كى اطاعت نہ كرے اس نے اللہ كى اطاعت نہ كى اور نہى الہى كى مخالفت كى ہے اللہ تعالى كا ارشاد ہے '' خود كو اپنے ہاتھوں سے ہلاكت ميں نہ ڈالو''\_

احسان (نيكى كرنا ) : نيكى كرنے كى اہميت 11،12; نيكى كرنے كى تشويق 15 احساسات: احساسات بيدار كرنا 15

احكام :4 اسلامى معاشرہ : اسلامى معاشرے كى ضروريات كو پورا كرنا 1

\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_\_

1) تفسير عياشى ج/ 1 ص 87 ح 217 ، بحار الانوار ج/ 93 ص 168 ح 12\_

2) امالى شيخ صدوق ص 277 ح 20 ، نورالثقلين ج/ 1 ص 180 ح 638\_

اطاعت: سلطان كى اطاعت17

اعتدال: اعتدال كى اہميت16

اقدار: قدروں كا معيار 3

اللہ تعالى : نصرت الہى كے لئے آمادگى كا ہونا 10

اللہ كے محبوب بندے:13

انسان: انسانى اختيار 8; انسانى صفات8

انفاق: انفاق كے نتائج10; انفاق ترك كرنے كے نتائج 5; انفاق كے آداب 12; انفاق كى اہميت 3،1; انفاق ميں ميانہ روى 16; راہ خدا ميں انفاق 3،9،10; انفاق كا دائرہ 7

تقوى : تقوى كى علامتيں 9

تكليف شرعى : تكليف شرعى پر عمل كے آداب 12،14

جہاد: جہاد ترك كرنے كے نتائج6; جہاد كے آداب 12) جہاد كے اخراجات كيلئے انفاق نہ كرنا5; جہاد كا تدارك و تيارى 2،3،9،10

خودكشي: خودكشى حرام ہونا 4

خوف: خوف خدا كى علامتيں 9

دفاع: دفاع ترك كرنے كے نتائج 6; دفاع كے آداب 12

روايت:16،17

سبيل اللہ (راہ خدا ): سبيل اللہ كے موارد 3

محبت : محبت الہى كے لئے آمادگى و بنياد 14

محرمات:4

مسلمان: مسلمانوں كى ذمہ دارى 11

معاشرہ: معاشرے كے انحطاط كا پيش خيمہ 5; معاشرتى انحطاط و زوال كے اسباب 6

مومنين: مومنين كى شرعى ذمہ دارى 12; مومنين كى ذمہ دارى 1،2،12

نافرماني: نافرمانى كے موارد17

نيك لوگ: نيك انسانوں كا اعتدال 16; نيك لوگوں كا محبوب ہونا 13

ہلاكت : ہلاكت كے اسباب 5

اشاريى (1)

آ

آبياري: گائے سے \_2/71 ، \_كا وسيلہ 2/71

نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

آتش: ر\_ك جہنم اور صبر

( آگ بھڑكانے والا): ر \_ ك تشبيہات

آخرت: \_كى قدر و قيمت 2 / 94 \_ پريقين كى اہميت 2/4، \_ ميں مختلف گروہ 2 / 130 \_ پہ ايمان ركھنے والے 2/5،\_ كى خصوصيات 2/102 \_ پہ يقين 2/4\_نيز ر \_ ك آخرت فروش لوگ ، آخرت فروشى ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام ،ايمان، دنيا ، صالحين ، قيامت اور مايوسى \_

آخرت فروش لوگوں : كا بے وارث ہونا 2 / 86 \_ پر عذاب 2/86 \_ كى سزا \_2 / 86

آخرت فروشي: \_ كا نقصا ن 2 / 102 \_ كى سزا 2 / 86 نيز ر\_ك يہود

حضرت آدم عليه‌السلام : \_ كى نافرمانى كے آثار 2/38 ، وجود \_ كے اثرات و نتائج 2 /33 \_ بہشت ميں 2/35 \_ اور شجرہ ممنوعہ 2/35،36 \_ اور ملائكہ 2/33\_ كى بخشش 2/37\_ كابہشت سے نكالا جانا 2/36،38 \_ اور حضرت حوا عليه‌السلام كى شادى 2 / 35 \_ كى صلاحيتيں 2 /31، 34 كا طلب كرنا2/37 \_ كا زمين پر ٹھہرنا2/37\_كو تعليم شدہ اسماء 2/31 ، 33\_ كو كلمات كا القاء كيا جانا 2 / 37 \_ كے واقعہ كى اہميت 2 /34 \_ كى ملائكہ پر فضيلت و برترى 2 /31، 32،33، 34\_ كى نسل كو خوشخبرى 2/38\_ كى پشيمانى 2 /37\_ كى تاريخ خلقت 2 / 30 \_كے ؤاقعہ كى تعليمات 2 / 30، 34 \_ كو اسماء كى تعليم 2 / 31 ، 33 ، 34 \_ كو توبہ كى تعليم 2 /37 \_كى بہشت ميں تكليف شرعى 2 / 35 \_ كى توبہ 2 /37 \_ كى خلافت 2 / 30\_ 33،34\_ كى خلقت 2/30 ، 31،33\_ كے بہشتى كے كھانے 2 / 35 اولاد\_ كى دشمنى 2 / 36 \_ كى بہشت ميں رفاہ و آسائش 2 / 35 \_ كو سجدہ كى آمادگى 2 /34 \_ كو ملائكہ كا سجدہ 2 / 34 ، 35 \_ كا بہشت ميں قيام 2 / 35 ، 36 موجودات كو \_ كے سامنے پيش كيا جانا 2/31\_ كى نافرمانى 2 /36،37،38\_ كا علم 2 / 31 ، 32 ، 33 \_ كى نافرمانى كے اسباب 2 / 36\_ كے ہبوط (زمين پر آنے ) كے اسباب 2 / 36 \_ كے فضائل 2 / 33 \_

كى بہشت كے فضائل 2 / 36\_ كى فضيلت كا فلسفہ 2 / 31 \_كى توبہ كى قبوليت 2 37\_ كا واقعہ 2 / 31 ، 33 ، 34 ، 35،36،37،38\_ كى لغزش 2 / 36 \_ كى بہشت ميں محرمات 2 / 35 \_ كا بہشت سے محروم ہونا 2 / 36 ، 38 \_ كى نسل كا محروم ہونا 2 / 36 ، 38 \_ كے درجات 2 /33 ، 34 \_كى بہشت كا مقام 2 / 35 ، 36 \_ كى توبہ كا مقام 2 / 37\_ كے ہبوط كا مقام 2 / 36 \_ كى بہشت كى نعمتيں 2 / 35 \_ كى خلقت كا وقت 2 / 36 \_ كى خصوصيات 2 / 31 \_ كى بہشت كى خصويات 2 / 35 \_ كا ہبوط 2 / 36 ،38\_ كو تنبيہ 2 / 35\_ نيز ر \_ك ابليس ، انسان، شيطان ، كفار اور موجودات آدم كشى : ر \_ ك قتل

آنكھ: \_ كے حجاب ك عوامل 2/7 \_ كے فوائد 2/7

آرزو : سلمانوں كے مرتد ہونے كى \_ 2 / 109 \_دنيا كى طرف بازگشت كى 2/ 167\_ باطل \_2/ 167 پسنديدہ\_ 2 / 124\_ طولانى عمر كى \_ 2 / 96 \_موت كى \_2/94 ، 95\_ نيز ر\_ ك عيسائي ، مشركين اور يہود

آزادى بيان : \_ كى تاريخ 2 / 67

آزمائش : ر \_ ك ابتلا اور امتحان

آسائش : \_ كے عوامل 2 / 185\_

آسمان ( يا آسمانوں ): سات \_2/29 \_ كى تخليق كا آغاز 2 / 117 \_ كى خلقت 2/ 117 \_ كا آپس ميں گڈمڈ ہونا 2 / 29 \_ كا اعتدال و توازن 2 / 29\_ كا متعدد ہونا 2/ 29 ، 33 ، 107 ، 116،117،164\_ كا ايك دوسرے سے امتياز و شناخت 2 / 29 \_ كا حكمران 2 / 107 \_ كا خالق 2 / 117 ، 164 \_ كى خلقت 2 / 22 ،29 30،164\_ كى عالمانہ تخليق 2/29 \_ كے غيب 2 / 33\_ كے فوائد 2 / 22 ، 164 \_كى موجودات كا مالك 2 / 116 \_ كى تخليق كے مراحل 2 / 29 \_نيز ر \_ ك وحي

آسمانى كتابيں : \_سے منہ موڑنے كے اثرات و نتائج 2/64 ، 113 \_ كى تعليم كے نتائج 2/129 \_ چھپانے كے نتائج 2/175 \_ كى تعليمات كى قدر و منزلت 2/174 \_ سكھانے كى قدر و قيمت 2/129 \_ سے منہ موڑنا 2/101 \_ عطا كرنا 2/136 \_ سے وابستگى 2/101 \_ كے زندہ ركھنے كى اہميت 2/63 \_ كى پيروى كى اہميت 2/121 \_ كى تلاوت كرنے كى اہميت 2/121 \_ كى اہميت 2 /93 ، 113 ، 159 \_ كے حقائق بيان كرنا 2/175 \_ كى حفاظت 2/63 \_ كى پيروى 2/121 \_ كى تعليمات ميں تبعيض ( بعض پہ عمل كرنا اور بعض پہ عمل نہ كرنا ) 2/176 \_ كى تبليغ 2/159 \_ كے قبول كرنے ميں تجزى ( بعض اجزا كو قبول اور بعض كى نفى كرنا ) 2/101 ، 176 \_ كى تحريف 2/42 \_ كى تعليمات2 /42 ، 44 ، 78 ، 93 ، 101 ، 159 ، 176 \_ سيكھنا 2/159 \_ كا سكھانا 2/63 ، 129 ، 159 \_ كى تفسير 2/78 \_ كے بعض حصوں كو جھٹلانا

2/176\_ كى تلاوت 2/44 \_ كا منزہ ہونا 2/78 \_ كى حقانيت 2/41 ، 176 \_ كے ادراك كى روش 2/78 \_ پردہ ڈالنے والوں كا عذاب 2/162 \_ پہ عمل كرنا 2/44 ، 85 ، 93 \_ كو چھپانے كے عوامل 2/163 \_ كو جھٹلانے كا فلسفہ 2/41 \_ كے نزول كا فلسفہ 2/53 ، 63 \_ كا ادراك 2/78 \_ كا قبول كرنا2/93 \_پر پردہ ڈالنا 2/159 ، 160 ، 161 ، 162 ، 174 ، 176 \_ كو چھپانے والے 2/175 ، 176 \_ سے منہ موڑنے كى سزا 2/113 \_ كو چھپانے كى سزا 2/174 \_ كو چھپانے والوں كى گمراہى 2/175 \_ كو چھپانے كا گناہ 2/162 ، 174 \_ كو چھپانے والوں كا گناہ 2/174 \_ پہ ايمان والے 2/121 \_ كے مخاطبين 2/159\_ كے ادراك ميں ركاوٹ 2/160 \_ پر پردہ ڈالنے كے موانع 2/163 \_ كى نعمت 2/53 \_ كا كردار و اہميت 2/53 ، 63 ، 113 ، 159 ، 175 \_ كا وحى ہونا 2/176 \_ كا ہدايت ہونا 2/175 نيز ر\_ ك ايمان ، بنى اسرائيل ، تورات ، قبلہ ، قرآن كريم ، كفر ، پيامبر اسلام (ص) ، يہود\_ كر ( بہرہ ) : ر\_ ك تشبيہات

آسيب شناسى : ( نقصان اور صدمے و غيرہ كى شناخت) ر \_ ك معاشرہ اور دين

آگاہي: ر \_ ك شناخت اور علم

آل فرعون : \_اور بنى اسرائيل 2 / 49 \_كے جرائم 2 / 49 \_كے شكنجے 2 / 49 \_ نيز ر\_ ك فرعونى لشكر

آرزوئيں :ر\_ك آرزو امر بہ معروف كرنے والوں : \_ كى ذمہ دارى 2 / 44 نيز ر\_ ك امر بہ معروف

الف

آئمہ ( عليہم السلا م) : كى امامت 2 / 124 \_ كا علم 2 / 121 كے فضائل 2 / 121 كى گواہى 2 / 143 كے درجات 2 / 124 ،143\_ نيز ر\_ ك امام على عليه‌السلام اور اہل بيت عليه‌السلام

ابتلا ( امتحان ) : \_خوف كے ذريعے 2 / 155\_ جہاد كے ذريعے 2 / 155 \_جانى نقصان كے ذريعے \_ 2 / 155 \_مالى نقصان كے ذريعے 2 / 155\_ پيداوار كى كمى كے ذريعے 2 / 155\_ بھوك كے ذريعے 2 / 155 ابرار: ر \_ ك نيك لوگ

حضرت ابراہيم عليه‌السلام : \_ كى اطاعت كے آثار2 / 131\_ كى كاميابى كے آثار 2 / 124 \_كا امتحان 2 / 124\_ صالحين ميں سے 2 / 130 ، 131\_ آخرت ميں 2/130، 131\_ اور كعبہ كى تعمير2 /127 ، 128 \_ اور شرك 2 / 135 \_ اور ظلم 2 / 124 \_ اور كفار مكہ 2 /126 \_ اور عيسائيت 2 / 135 \_ اور يہوديت 2 / 135\_ كى قبوليت دعا 2 /126 كا خلوص 2 /127، 130\_ كے اصول دين 2 / 130، 135 \_ كى پيروى 2 / 4 12\_ كو نمونہ عمل قرار دينا 2 / 124\_

كى امامت 2 / 124 \_ كى نسل ميں امامت 2 / 124 \_ كى نسل كا امت ہونا 2 / 134 \_كا امتحان و ابتلا 2/ 124\_ كى اطاعت 2 / 131، 134 ، 141\_ كى نسل كى اطاعت 2 / 134 \_كے اہداف 2 / 126 \_ كا انتخاب 2 / 130\_ دين كا انتخاب 2 / 132 \_كى بصيرت 2 / 126 \_ كا اخروى اجر 2 / 134 ، 141 \_ كے بيٹے 2 / 132 \_كے پيروكار 132 \_كے دين كى اتباع 2 / 130 ، 132 ، 135\_كى نسل كا تزكيہ 2 / 129 \_ دين\_ كى تعليمات 2 / 125\_ كا تقرب 2 /127 \_كى سخت شرعى ذمہ دارياں 2 / 124 \_كا منزہ ہونا 2 / 124 كى توحيد 2 / 133 ، 135\_ كى نصيحتيں 2 / 132 \_كے دين كى حقانيت 2 / 132 \_ كا حق پرست ہونا 2/ 135 كا حنيف ہونا 2 / 135 \_ كا خدمت گزار ہونا 2 / 125 \_ كى خواہشات 2 / 124 ، 126 ، 128،129، 132 \_ كى دعا 2 / 124 ، 126 ، 127 ، 128 ، 129 \_ كى اطاعت كے دلائل 2/ 131 \_كى حوصلہ افزائي 2/ 126 \_دين \_ 2/135 ، 136 ، 140 \_ كا رشد 2 / 124 \_ كى شخصيت 2/ 140 \_ كى صفات 2/ 135 \_ كى عبادت 2/ 134 ، 141 \_ كے رجحانات 2 / 124 ، 123 ، 132\_ نسل \_ كى عبادت 2 / 134 \_دين \_ كا عقلى ہونا2 / 130 \_ كے منتخب ہونے كے اسباب 2 / 131 \_ كى تربيت كے عوامل 2/ 131 \_ كے رشد كے اسباب 2/131 \_ كے فضائل 2 / 124 \_كے امتحان كا فلسفہ 2 / 124 \_ كے دين كو قبول كرنا 2/ 132\_ كا واقعہ 2 / 124 ، 125 ، 126 ، 127 ، 128 ، 131 ، 132 ، 135 \_ كے امتحانى كلمات 2 / 124\_ كا مربى (تربيت كرنيوالا ) 2/124 ، 131 \_ كى ذمہ دارى 2 /125 ، 127 ، 131 \_كے دين سے منہ پھيرنے والے 2 / 130 \_ كے درجات 2 / 124، 125 ، 130 ، 131 \_ كى كاميابى 2 / 124 \_كى نبوت 2 / 124 \_ كى نسل 2 / 124 ، 128 ،129 \_دين كى خصوصيات 2 / 132 \_دين \_ كا ہادى ہونا 2 / 135 \_ نيز ر\_ ك اسلام ، اعتكاف ، ايمان ، توحيد ، ذكر ، ركوع ، سجدہ ، عقيدہ، پيامبر اسلام (ص) ،عيسائي ، نماز ، حضرت يعقوب عليه‌السلام اور يہود\_

ابليس: \_كے تكبر كے آثار2 / 34 \_ كى نافرمانى كے آثار 2/ 34 \_ ملائكہ ميں سے 2 / 34 \_ نافرمانى سے پہلے 2/ 34 \_ اور حضرت آدم عليه‌السلام كو سجدہ 2 / 34 \_ كا اختيار 2 / 34 \_ كا تكبر 2/ 34 \_ كى اطاعت 2/ 34 \_ كى نسل يا جنسيت 2 / 34 \_ كى نافرمانى 2 / 34 \_كى نافرمانى كے عوامل 2/34\_ كے كفر اختيار كرنے كے عوامل 2/ 34 \_كا كفر 2/34\_ كى ذمہ دارى 2 / 34\_ كے درجات 2/ 34 \_ كا ہبوط 2 /36\_ نيز ر\_ ك شيطان

اسلامى معاشرہ: \_سے استفادہ 2/20 \_ كى ضروريات كو پورا كرنا 2/195\_ كى تدبير امور 2/178 \_ كے خلاف سازش 2/9 \_ كى زندگى كے عوامل 2/179 \_ كى ذمہ دارى 2/178 احساس برترى : ر\_ ك تكبر

اسلاف: \_ كى پيروى كے نتائج 2/170 \_ كى رسومات كى پيروى 2/170 \_ كا عمل 2/141 نيز ر\_ ك تقليد

اہل اطاعت: \_ كا اجر 2/58

انتظامى صلاحيت : \_ كى روش و انداز 1/3 \_ كى شرائط 2/124 \_ميں مہربان1/3

اللہ تعالى كى سنتيں : اللہ تعالى كے امتحان كى سنت 2/155 اللہ تعالى كى مہلت دينے كى سنت 2/15

اتحاد: \_ كى اہميت 2/60 نيز ر\_ ك مشركين اور يہود

اتمام حجت: \_ كى اہميت 2 / 24 نيز ر\_ ك خدا تعالى

اجر:ر\_ك پاداش احبار: ر \_ ك علمائے يہود

احتجاج : بے جا \_ 2/139 \_انبياء عليه‌السلام كے بارے ميں 2/ 139\_ اللہ تعالى كے بارے ميں 2/ 139 \_پيامبر اسلام (ص) كے بارے ميں 2/ 139 \_كى روشن كى تعليم 2 /80\_

احترام: ر \_ ك اسلام ، اماكن مقدس ( مقدس مقامات) حرم ، رہبران مسجد، مسجد الحرام

احتضار ( جان كنى كا عالم ) : \_ كے آثار2 / 180 نيز ر\_ ك حضرت يعقوب عليه‌السلام

احساسات: \_ كا توازن 2 /109 نيز ر\_ ك انسان ، قيامت اور نبرد آزمائي

احسان ( نيكى كرنا ) : \_ كے آثار 2/ 112 \_ كى اہميت 2/ 195 \_ كى تشويق 2/ 195 نيز ر \_ ك حقوق ، خويشاوندان ( رشتہ دار) مساكين ،والدين،يتيم

احكام: 2/27، 29،43،60،79،83،84،85 ،89، 102 ،114،125،126،144،149،150،158، 160 ، 168، 69 1، 172،173، 174،178، 180، 181، ،182، 183،184، 185، 187، 188، 189، 190 ، 191 ، 192، 193، 194، 195\_

\_ كے منسوخ ہونے كے آثار2 / 108اضطرارى \_ 2/194 \_ اولى 2/ 194 \_ ثانوى 2/ 173 ، 194 ، وقتى \_ 2/109 \_ پر اعتراض 2/ 142 \_ ميں نرمى اور انعطاف پذيرى 2/ 173 ، 178 ، 185، 194\_ كى تبديلى 2/ 109 \_ كا بيان كرنا 2/ 187 \_ كے بيان كرنے كا فلسفہ 2/ 63 ، 183 \_ كى تشريع ( قانون سازي) 2/ 142 ، 187 ، اضطرارى \_ كى تشريع 2/

173\_ ثانويہ كى تشريع 2/173 \_ كا توقيفى ہونا 2/173 منسوخ شدہ \_ كى جانشينى 2/ 106 \_ كے اطلاقات كى حجيت 2/ 71 \_ كے عمومات كى حجيت 2/ 71 سزاؤں كے \_ كا خير ہونا 2/ 54\_ كى تبديلى كى درخواست2/ 108 \_ كے منسوخ ہونے كى درخواست 2 /108 \_ كے بيان كرنے كى روش 2/ 109 \_ كى قبوليت كے لئے آمادگى 2/ 109 \_كے منسوخ ہونے كے اسباب 2/ 187 \_ كو بھلانا 2/ 106 فلسفہ \_ 2/ 54 ، 106 ، 142، 143، 173، 179، 184، 185، 187، 191،193، \_

كے استعمال كا دائرہ 2/ 143 \_ كى مصلحتيں 2 / 184 \_ كى تشريع كے معيارات 2/ 184 \_ كى حقانيت كے معيارات 2/ 147 اضطرارى \_ كا سرچشمہ 2/ 173 \_كى تشريع كا منبع 2/ 144 ، 173 \_ كى منسوخى كا منبع 2/ 144\_ كا منسوخ ہونا 2/ 106 ، 107 ، 109، 142، 144، 187\_ كا وحى ہونا 2 / 170

اختراعات ( ايجادات): \_ كا منبع 2/ 164

اختلاف: دينى \_ كا حل 2/ 113 \_ كے عوامل 2/ 176 ، اخروى \_ كے عوامل 2/ 166 دينى \_ كے عوامل 2/ 86 ، 176 معاشرتى \_ كے خلاف محاذ آرائي 2/ 60 نيز ر\_ ك اختلاف ڈالنا ، اہل كتاب، خانوادہ (خاندان ) يہودي

اختلاف پيدا كرنا: جادو سے \_ 2 / 102 \_ كى سرزنش 2/ 102 \_ كا گناہ 2/102

اختيار: نيز ر \_ ك ہمسر، انسان ، جبر و اختيار

اخلاص ( خلوص ) : \_ كى اہميت 2/ 112 ، 127

نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، دعا ، عبادت ، عمل ، مسلمان ، ملائكہ

اخلاق : ناپسنديدہ \_ 2/ 96 اخلاقى رذائل 2/ 10 ، 34 ، 90 ، شيطانى صفات 2/ 34 اخلاقى فضيلتيں 2/ 177 اخوت ر\_ ك مومنين

ادراك : \_ كى اہميت 2/ 73 قوائے مدركہ كى اہميت 2/ 171 \_ كا سرچشمہ 2/ 73 جن لوگوں ميں \_ كا فقدان ہے 2/44 \_ كى ركاوٹيں 2/ 12 صحيح \_ كى علامتيں 2/ 44 نيز ر\_ ك آفرينش (كائنات) انسان، شہداء ، ملائكہ ، منافقين اديان : 2/ 62

\_كے منسو خ ہونے كے آثار 2/ 108 \_ كے احكام 2/183\_ قرآن كريم ميں 2/ 62 \_ كے اصول 2/ 133 \_ كے پيروكاروں كا اخروى امن و امان 2/ 38 \_ سے نسبت 2/ 62 ، 112 قيامت ميں \_كے پيروكار 2/ 38 \_ كى تاريخ 2/ 106 \_ كى اتباع 2/ 132 \_ كى تعليمات 2/ 54 ، 62 ، 93 \_ كا تكامل 2/106 \_ كا منزہ ہونا 2/ 4 \_ پہ تہمت 2/113 ناسخ كرنے والے \_ كا قائم مقام ہونا 2/ 106 ، 107 \_كى حقانيت 2/ 113 \_ كى حقيقت 2/ 132 \_ ميں انحراف كا خطرہ 2/ 120\_ سے منہ موڑنے كے اسباب 2/ 130 \_ كے پيروكاروں كا اخروى سرور 2/ 38 \_ كو بھلانا 2 /106 \_ كے منسوخ ہونے كا فلسفہ 2/ 107 \_كے مشتركات 2 / 62 \_ كا سرچشمہ 2/ 136 \_ كا اہم ترين ركن 2/ 83 \_كا منسوخ ہونا 2/ 106 ، 107 ، 109 \_ كى ہم آہنگى 2/ 4، 62، 177 ، 183 نيز ر\_ ك اسلام ، انبياء عليه‌السلام ، توحيد ، روز ہ، پيامبر اسلام (ص) ، مرتد، عيسائيت، يہودو يہوديت اذكار: \_كى تحريف سے اجتناب 2/9 5 اربعين نشينى ( چاليس دن كا چلہ ) ر\_ ك چلہ نشيني

ارتداد: \_ كى بخشش 2/52 \_ كى حقيقت 2/ 108 \_ كا خطرہ 2 / 133 \_كا سبب 2/ 133 \_ كا ظلم 2/92 \_ كے اسباب 2/ 109 \_ كا گناہ 2/ 52 نيز ر\_ ك آرزو، اہل كتاب، بنى اسرائيل، عيسائي، يہود و يہوديت\_ ارزش گزارى (قدر و قيمت اور اہميت كا اندازہ لگانا ):\_كے معيارات 2/ 90

ارزشہا ( اقدار ) : 2/ 31 ، 51 ، 73،94، 125، 126، 129،154،178،184، 189 \_سے جہالت 2/103\_ پہ عمل 2/ 189 \_ كا معيار 2 / 23 ، 90، 109، 127 ،،129، 148 ، 151 ، 154 ، 171 ، 177، 179 ، 189 ، 190، 195

ارشاد : ر\_ ك تبليغ ازدواج: ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام

اسباط: \_ انبياء عليه‌السلام 2 / 136 \_ كى تعليمات 2/ 136 \_ كا دين 2/140

نيز ر\_ ك ايمان ، عيسائي ، حضرت يعقوب عليه‌السلام ،يہود

استثمار (استحصال): ر \_ ك بنى اسرائيل

استدلال : ر\_ ك احتجاج ، برہان /استرجاع: كلمہ \_2/ 156 نيز ر\_ ك مصائب

استسقا : ر\_ ك حضرت موسى عليه‌السلام

استغفار: \_ كے آثار 2/ 58 \_ كے آداب 2/58 \_ كى اہميت 2/ 37 ، 58 ، 59 ، \_ كى آمادگى 2/ 37 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، ملائكہ

استقامت :ر \_ ك جنگ

استكبار : \_كے آثار 2/ 34 \_ كى سرزنش 2/ 34 نيز ر\_ ك ابليس و تكبر

حضرت اسحاق عليه‌السلام : \_ كى اطاعت 2/ 134 ، 141 \_ كا اخروى اجر 2 / 134 ، 141 \_ كى توحيد 2/ 133 \_ كا دين 2/ 140 \_ كى شخصيت 2/ 140 \_ كى عبادت 2/ 141 نيز ر\_ ك ايمان ، عيسائي ، يہود

اسرار : ر\_ ك راز

اسلام : \_كے احترام كے آثار 2/ 192 \_ كى قبوليت كے آثار 2/ 112\_ كے پہلو 2/ 177 اركان \_2 /8، 43 ، 136 ، 189 \_ انجيل ميں 2/ 159 \_ تورات ميں 2/ 159\_ اور دين ابراہيمى عليه‌السلام 2/ 130 \_ اور ماديات 2/143 \_ اور معنويات 2/ 143\_ ميں اعتدال 2 / 143 \_سے منہ موڑنا 2/ 130 \_ كى حفاظت كى اہميت 2/ 194 دين \_ كى اہميت 1/6\_ كا معاشرتى پہلو 2 /177 \_ كا اخلاقى پہلو 2/ 177\_كا اقتصادى پہلو 2/ 177 \_ كا عبادتى پہلو 2 /177\_ كا عقيدتى پہلو 2/ 177 \_

كا فوجى اور دفاعى پہلو 2/177 تاريخ صدر \_2/ 75 ،76 ، 99، 104 ، 108،109،114، 135 ، 139 ، 142، 143،144، 147، 150،159،191 دشمنان\_ كا پراپيگنڈا 2 / 150\_ كے خلاف پراپيگنڈا 2 / 109 ، 147 \_ كى معاشرتى تعليمات 2 / 3 \_كى انفرادى تعليمات 2/ 3 \_ كے خلاف سازش 2/ 14 ، 76 \_كى جامعيت 2/ 177 \_ كا عالمى ہونا 2/ 193 دشمنان \_كے دلائل 2/ 150 \_ كى حقانيت 2/ 109 ، 119 دشمنان \_ 2/ 105 ، 111،114، 137 ، 140 \_ كى دعوت 2/ 91\_ كى پيروى كے دلائل 2/ 170 \_ كى حقانيت كے دلائل 2/ 159 دين \_ 2/ 135 \_ قبول كرنے كى آمادگى 2/ 130 فہم \_سے عاجز ہونا 2/ 88 \_ كا تمسخر اڑانے كى سزا 2/ 15 \_ پہ ايمان لانے والے 2/ 121 \_ سے معركہ آرائي 2/ 114 \_ كا سرچشمہ 2/ 135 ، 145 ، 147 \_ كے پھيلاؤ ميں ركاوٹيں 2/ 111 \_ كے احكام كا منسوخ ہونا 2/ 106 \_ كى اہميت 2/ 91 ، 106 ، 120\_ كا وحى ہونا 2/ 145 ، 170 \_كى خصوصيات 2/ 3 ، 19 ، 143 ، 177\_ كا ہدايت كرنا 2/ 120 نيز ر\_ ك اقرار ، اہل كتاب، ايمان ، بنى اسرائيل ، جرائم ، حج ، خطا ، كفر ، گرايشہا ( رجحانات ) پيامبر اسلام (ص) ، مسلمان ، عيسائي ، منافقين ، يہود\_

اسم اعظم : ر \_ ك خدا تعالى

حضرت اسماعيل عليه‌السلام : \_كا خلوص 2 /127 \_ حضرت يعقوب عليه‌السلام كے چچا 2/ 133 \_ اور تعمير كعبہ 2/ 127 \_كى اطاعت 2/ 134 ، 141 \_ كا اخروى اجر2/ 134 ، 141 \_ كى نسل كا تزكيہ 2/ 129 \_ كا تقرب 2/ 127 \_ كى توحيد 2/ 133 \_ كى خدمت گزارى 2/125 \_ كى خواہشات 2/ 128 ،129 \_ كى دعا 2/ 127 ، 128،129 \_ كا دين 2/140 \_ كى شخصيت 2/ 140 \_ كى عبادت 2/ 141 \_ كے رجحانات 2/ 128 \_ كا واقعہ 2/ 125 ، 127 ، 128 \_ كى ذمہ دارى 2/ 125 ، 127 \_ كى نسل 2/ 128 ، 129نيز ر\_ك ايمان، ذكر ، پيامبر اسلام (ص) ، عيسائي ، يہود\_

اسماء اور صفات: بصير 2 / 96 ، 110 \_ تواب 2/ 37 ، 54 ، 128 ، 160 ، حكيم 2 / 32 ، 129 ذوالفضل العظيم 2/ 105 رحمان 1 /1 ، 3 ، 2 \_ 163 رؤوف 2/ 143 رحيم 1/1 ، 3 ، 2 /37، 54 ، 128 ، 143 ، 160 ، 163، 173، 182، 192 سميع 2/ 127 ، 137 ، 181 شاكر 2 / 158 شديد العذاب 2/ 165 جلالى صفات 2/ 32 ، 16 1، 117 ، 139 ، 140، 144، 149 جمالى صفات 2/ 110 ، 117 ، 140 ، 165 عزيز 2/ 129 عليم 2/ 29 ، 32 ، 115 ، 127 ، 137 ، 158 ، 181 غفور 2/ 137 ، 182 ، 192 ، قدير 2/ 20 ، 106 ، 109 ، 148 محيط 2/ 19 واسع 2/ 115

اسير (قيدي): \_ كى آزادى 2/ 85 \_كى آزادى كى اہميت 2/ 85 \_كے لئے فديہ 2/ 85 نيز ر\_ك بنى اسرائيل

اصحاب سبت: \_ كا مردود و ذليل ہونا 2/65 \_ سے عبرت 2/66 \_ كو عذاب 2/ 66 \_ كا انجام 2/ 65 ، 66 \_ كى سزا

2/ 66 \_ كا مسخ ہونا 2/ 65 ، 66 نيز ر\_ ك اہل ايلہ، بنى اسرائيل

اصلاح: \_ كے آثار 2/ 160 معاشرتى \_ كى روش 2/ 189 معاشرتى \_كے اسباب 2/ 191 نيز ر\_ ك حق ، گناہ

اصلاح طلبى : ر\_ك منافقين /اصل حليت : 2/ 29 ، 172

اضطرار: \_كے آثار 2/193، 194 \_ كے احكام 2/ 173 \_ كى حالت ميں محرمات سے استفادہ 2 /173 باغى كا \_2/173 متجاوز\_ كا 2/ 173 \_ كى حالت پيدا كرنے كا حكم 2/ 173 \_ كى شرائط 2/ 173 \_ميں باغى سے مراد 2/ 173 \_ ميں عادى سے مراد 2/ 173 \_ميں حرمت كا معيار 2/ 173

اضلال(گمراہ كرنا): ر\_ ك خدا تعالى ، رہبران، شيطان و قرآن كريم

اطاعت: اللہ تعالى كى \_ كے آثار 2 /48 ، 131 ، 186 \_ پيامبر اسلام (ص) كى \_ كے آثار 2/ 143 اللہ تعالى كى \_ كى اہميت 2/ 127 \_انبياء عليه‌السلام كي\_ 2/91 ، 143 \_ اللہ تعالى كى \_ 2 /93 ، 116 ، 132 ، 133 ، 152 ، 172 ، 186 \_ دشمنوں كي\_ 2/168 مشرك رہبروں كى \_2/ 167 ،169\_ سلطان كى \_2/ 195 شيطان كي\_ 2/ 168 ، 170 \_ پيامبر اسلام (ص) كى \_2/ 104 ، 143\_ ناپسنديدہ \_2/ 168 اللہ تعالى كى \_ كى اہميت 2/ 133 اللہ تعالى كى \_ كى پيش خيمہ 2/ 34 ، 131 ، 186 \_اللہ تعالى كى \_ كى علامتيں 2/ 172 /نيز ر\_ ك دوستى ، صبر

اطعام ( كھانا كھلانا): \_ كے احكام 2/ 83 نيز ر\_ك سائلين ، مساكين

اطمينان : ر\_ ك سعادت /اعتدال: \_ كى اہميت 2/ 195

اعتراف ر\_ ك اقرار : اقرار اسلام كے \_ كے آثا ر 2/ 104 ايمان كا \_ 2/ 137 پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت كا \_ 2/ 76 اللہ تعالى كى ربوبيت كا \_ 2/ 137 \_اللہ تعالى كى مالكيت كا \_2/156 \_موت كا 2/ 156 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، علمائے اہل كتاب ، ملائكہ ، يہود

اعتكاف : \_ ميں ہمبسترى 2/ 187 \_ كے احكام 2/ 187\_ دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں 2/ 125\_ كعبہ ميں 2/ 125 مسجد ميں \_ 2/ 187 \_ كى اہميت 2/ 187\_ ميں روزہ 2/ 187\_ كى شرائط 2/ 187 \_كى جگہ 2/ 187\_

اعداد: چاليس كا عدد 2/ 51 بارہ كا عدد 2/ 60 ہزار كا عدد 2/ 96

افتا( فتوى دينا ) : بغير علم كے \_ كى حرمت 2/ 169 \_ كى شرائط 2/ 169

افتر ا( جھوٹ باندھنا ) : اللہ تعالى پر \_ سے اجتناب 2/ 80 اللہ تعالى پر \_

2/ 80 ، 116 ، 169\_ كى تشويق 2/ 169 اللہ تعالى پر \_ كا منبع 2/ 67 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، تورات ، تہمت ، عيسائي ، مشركين، حضرت موسى عليه‌السلام اور يہود

افساد(فساد و تباہى پھيلانا): \_ كے آثار 2/ 27 ، 191 جادو كے ذريعے \_ 2/ 102 زمين پر \_ 2/ 27،60\_ كا جرم 2/ 191 \_ كى حرمت 2/ 60 زمين پر \_ كى حرمت 2/ 27 \_ كو جڑ سے اكھاڑنا 2/ 191 ، 193 \_ كى سزا 2/11 \_ كے موارد2/30 ، 60 ، 160 ، 191 \_ سے ممانعت 2/60 نيز ر\_ ك انسان، بنى اسرائيل ،جنات، فساد، كفار ، مشركين مكہ ، منافقين

اقتصاد: اقتصادى توازن كى اہميت 2/60 اقتصادى رونق كى اہميت 2/ 126 اقتصادى تفاوت 2/177\_ كى تقويت 2/ 110 نيز ر\_ك اسلام، معاشرہ ، مكہ ، يہوديت

اللہ ( لفظ جلالہ): \_كى خصوصيات 1/1

الوہيت : \_ كے معيارات 2/ 54

امامت : \_ اور ظلم 2/ 124 \_ كى اہميت 2/ 25 مقام و درجہ \_ كى اہميت 2/ 124 \_ كى خواہش و درخواست 2 / 124 \_ كى شرائط 2/ 124 \_ ميں عصمت 2/ 124 \_ كا درجہ و عظمت 2/ 124 \_ كا سرچشمہ 2/124 نيز ر\_ ك آئمہ عليه‌السلام ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، رہبري

امام على عليہ السلام : \_ كى راہ 1/ 6 \_ كے دشمنوں كا انجام 2/167 /امام مہدى عليہ السلام : ر\_ ك ايمان

امتحان : \_ كا ذريعہ 2/ 49 ، 102 ، 124 ، 143 ، 155 تكليف شرعى كے ذريعے\_ 2/155 مالى نقصان كے ذريعے \_2/155 سختى كے ذريعے \_ 2/49 شہداء كے ذريعے \_ 2/155 پيداوار كى كمى كے ذريعے 2/ 155 نعمت سے 2/ 49 \_ كے ذرائع كا مختلف ہونا 2/ 155 \_ كا فلسفہ 2/49 ، 124\_ نيز ر\_ ك انسان، بنى اسرائيل، جامعہ دينى (دينى معاشرہ ) خدا تعالى ، ذكر، سنتہاى خدا (الہى سنتيں )، مومنين ، مسلمان

امتيں : امت وسط 2/ 143 \_ قيامت ميں 2/ 113 عبادت گزار \_2/ 134 ، 141 صاحب ايمان \_2/ 62 \_ كى اطاعت 2/ 129 بہترين \_ 2/62 \_ كا اجر 2/ 134 ، 141 \_ كى دليل2/ 143 \_ كى زندگى 2/ 134 ، 141 \_ كے انحراف كى بنياديں فراہم ہونا 2/ 51 ، 92 \_ كا تشخص 2/ 134 ، 141 امت وسط كى گواہى 2/ 143 \_ كى موت 2/ 134 ، 141 ، امت وسط كے درجات 2/ 143 \_ كى فضيلت كے معيارات 2/ 148

امر بہ معروف: كى اہميت 2/ 83\_ كى شرائط 2/44 نيز ر\_ ك امر بہ معروف كرنے والے، بنى اسرائيل ، معروف

امنيت ( امن و امان ) : \_ كى اہميت 2/ 126 \_ كى نعمت 2/125

نيز ر\_ ك اديان ،انسان ، كعبہ ، مومنين، مكہ ، مہتدين (ہدايت يافتہ لوگ) /اموال عمومى : \_ ميں تصرف 2/ 188

امور: تعجب آور\_ 2/ 28 ، 29 ، 64 ، 83 ، 105 ، 175، نامعقول \_ 2/29 ، 118 تدبير \_ كا سرچشمہ 2/ 107 تقدير \_ كا منبع 2/ 187 //اميدوارى ( پر اميد ہونا ) : \_ كے آثار 2/ 186 اخروى اجركى \_1/5 رحمت الہى كى \_1/5 نيز ر\_ ك عمل ، مسلمان //انانيت: \_ سے اجتناب 1/5

انجام : \_شوم 2/65 ، 66 ، 119 ، 126

اولاد : \_كى دينى تربيت 2/132 ،133 ، كى تربيت 2/129 \_ كى تعليم 2/129 \_ كے لئے دعا 2/129 \_كے رجحانات 2/133 \_كى ذمہ دارى كا دائرہ 2/134 ، 141 \_ كى ذمہ دارى 2/180 فرصت طلبي: ر\_ ك منافقين

انبياء عليه‌السلام : \_ كى بعثت كے آثار 2/ 129 \_ كو جھٹلانے كے آثار 2/55 ، 61 \_ كى غيبت كے آثار 2/51 ، 92 ، قتل \_ كے آثار 2/ 61\_ كى رحلت كے آثار 2/ 133 \_ كى تعليمات كے اركان 2/ 126\_ اور لوگوں كا تمسخر اڑانا 2/ 67\_ اور اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنا 2/ 67 \_ اور جاہلانہ عمل 2/ 67 \_ اور ملائكہ 2/ 98 اولوالعزم\_2/53 ، 87 حضرت موسى عليه‌السلام كے مابعد انبياء عليه‌السلام 2/ 87\_ كے اہداف 2/ 129 \_ كى جبرئيل عليه‌السلام پر فضيلت 2/ 98 \_ كى ميكائيل عليه‌السلام پر فضيلت 2/ 98 \_ كا بشر ہونا 2/ 129 ،151 \_ كى بعثت 2/ 90، 129 \_ كى بصيرت 2/ 129 پيامبر عليه‌السلام جس كے لئے حضرت ابراہيم عليه‌السلام نے دعا كى 2/ 129پيامبر عليه‌السلام جس كے لئے حضرت اسماعيل عليه‌السلام نے دعا كى 2/ 129 اديان ميں پيامبر عليه‌السلام موعود 2/ 150 \_ كى تاريخ 2/ 87 ، 91 ، 108 \_ كى تبليغ 2/ 67 ، 133 تاريخ \_ ميں تحريف 2/140 \_ پر اللہ تعالى كا فضل و كرم 2/ 90 \_ كا منزہ ہونا 2/ 67 \_ كى حقانيت 2/ 118 \_ كا خواستگاہ 2/ 151 \_ سے رشتہ دارى 2/ 141 \_ كا دين 2/ 140 \_ كا راستہ 1/6 \_ كا روزہ 2/ 183 \_ كى صفات 2/ 67 \_ كى عبوديت 2/ 90 \_ كى عصمت 2/ 67 كے رجحانات 2/ 132 \_ كا علم 2/ 87 \_ كے جھٹلانے كے عوامل 2/87 قتل \_ كے عوامل 2/ 87 \_كے فضائل 2/ 30 ، 98 \_ كے قاتل 2/ 61 \_كا قتل 2/ 87 ، 91،99 \_ كے دشمنوں كا كفر 2 /98 \_كو جھٹلانے كى سزا 2/ 55 \_ كا انتخاب 2/ 90 \_ كو جھٹلانے كا گناہ 2/ 55 \_ پر ايمان لانے والے 2/5 \_ كى رحلت 2/ 134 ، 141\_ كے دشمنوں كا مشابہ ہونا2 /118 \_ كے درجات 2/ 98 \_ كى نبوت كا سرچشمہ 2/ 90 \_ پر نزول وحى 2/ 144 \_ كى نسل 2/ 141 \_ كى نعمت 2/ 129 ، 151 \_ كى تربيتى خصوصيات 2/133 \_ كى ہم آہنگى 2/

177 نيز ر\_ ك احتجاج ( بحث و مجادلہ) ، اطاعت، ايمان، بنى اسرائيل ، خويشاوندى (رشتہ داري) رسولان عليه‌السلام خداوند( انبيائے الہى عليه‌السلام ) كفار، كفر ، يہود، ہرنبى عليه‌السلام \_

انتقام : پسنديدہ\_ 2/ 50 مظلوم كے سامنے \_2/ 50 \_ ميں عدل 2/ 190

نيز ر\_ ك انسان، دشمن،ظالمين ، قيامت ، مشركين

انجيل: \_ كى اتباع كے آثار 2/ 121 \_ كى تلاوت كے آثار 2/ 121 \_ اور قرآن كريم 2/ 44\_ كى بشارتيں 2/ 121 ، 146 \_ كے پيروكار 2/ 121 \_ كى تصديق 2/ 113 \_ كى تعليمات 2/ 44 ، 146 ، 159 \_ كى حقانيت كے دلائل 2/41 \_ كے بعض حصول پر پردہ ڈالنا 2/ 174 \_ كى مخالفت 2/ 113 \_ كى اہميت 2/ 113 \_كا وحى ہونا2 /176 \_ كا ہدايت كرنا 2/ 113

نيز ر\_ ك اسلام ، ايمان، تورات، قبلہ ، قرآن كريم ، پيامبر اسلام (ص) ،عيسائي\_ يہود

انحراف: \_ كا تدريجى ہونا 2/ 168 \_ كا خطرہ 2/ 101 \_ كى زمين فراہم ہونا 2/ 168 \_ كے عوامل 2/ 168 \_ كے موارد 2/ 108 ، 120\_ كے موانع 1/7 /نيز ر\_ ك اديان، امتيں ، بنى اسرائيل ، مسلمان، عيسائي ، عيسائيت ، يہود ، يہوديت

انحراف جنسي: \_ كے موانع 2/ 187 /انحصار طلبى : ر \_ ك اہل كتاب ، عيسائي ، يہود

انحطاط : \_ كے عوامل 2/ 64 نيز ر \_ ك انسان

انسان: انسانى كمال كے آثار2/30\_ عمل سے آگاہى 2/ 144 ، 149 \_ كى نيتوں سے آگاہى 2/ 144\_ كے اخروى احساسات 2/ 167 \_ كا اختيار 1/5 ، 2/ 35 ، 195 \_ كا تكوينى اختيار 2/ 53 \_ كا ادراك 2/ 31 \_ كى قدر و قيمت 2/ 102 انسانوں كى زندگى كى قدر و قيمت 2/ 179 \_ كى صلاحيتيں 2/30 ، 31 \_ كا زمين پر قيام 2/ 36 \_ كا فريب قبول كرنا 2/ 36 ، 168 \_ كا فساد و تباہى پھيلانا2 /30 انسانوں كى اقسام 1/7\_ كا امتحان 2/ 49 \_ كى مدد 1/6 انسانوں كا امن و امان 2/ 126 \_ كا اخروى انتقام 2/ 167\_خلقت سے ماقبل 2/ 28 \_ قيامت ميں 2/ 48 ، 148 حضرت آدم عليه‌السلام سے ماقبل كا\_ 2/ 30 انسانوں كو تعليم دينے كى اہميت 2/ 151 \_ كى ملائكہ پر برترى 2 /30 \_ كى موجودات پر فضيلت 2/ 29 \_ كى بے صبرى 2/ 61 \_ كى بينائي 2/171 انسانى تاريخ 2/ 30 انسانى مصلحتوں كى تكميل 2/ 35 ، 61 انسانوں كے حقوق پر تجاوز 2/ 60\_ كے امور كى تدبير 2/ 107 \_ كا تزكيہ 2/ 151 \_ كى تعليم 2/ 151 \_ كى شرعى تكاليف 2/ 93 ، 125 ، 159 \_ كا تنوع طلب ہونا 2/ 61 \_ كا اخروى توشہ 2/110 \_ كے عمل كا تحرير ہونا 2/ 152 \_ كى اخروى حسرت 2/ 167 انسانوں كا آخرت ميں محشور ہونا 2 /148 انسانوں كے حقوق 2/ 22،29،84 ،125، 168،177 \_

كى حقيقت 2/ 189 انسانى حواس 2/171 \_ كى اخروى زندگى 2/28\_ كى دنياوى زندگى 2 /28 \_ كا خالق 2/ 21 ، 54 انسانوں كى خداشناسى 2/ 106 ، 107 \_ كى خلافت 2/ 30 ، 32 \_ كى خلقت 2/ 30 ، 32 \_ كى خواہشات 1/5 \_ كى معنوى خواہشات 2/ 128 \_ كى خون ريزى 2/ 30 \_ كے دشمن 2/ 36،168،169\_ كى دشمنى 2/36 انسانوں كے راز 2/8،9،72،77 انسانوں كا رزق 2/3 ، 22 ، 126 ، 172 انسانوں كا رہبر 2/ 124 \_ كا سرمايہ 2/86 \_ كى تقدير 2/50 ، 187 ، 189 \_ كى شنوائي 2/171\_ كى صفات 2/168،195 \_ كى درجہ بندى 2/ 8 \_ كا عجز 1/5 ، 6 ، 2/24 ، 128 \_ كا عمل 2/74، 85،110،140 قيامت ميں \_ كا عمل 2/ 167 \_ كا خفيہ عمل 2/187\_ كى دشمنى كے اسباب 2/ 36 \_كے ساتھ اللہ تعالى كا عہد و پيمان 2/ 27 ، 40 ، 64،83 ، 93،125\_ كا اخروى انجام 2/95 \_ كا انجام 2/ 28 ، 46،48 ، 156 \_ كے فضائل 2/ 29 ، 30 \_ كى طاقت 2/88 \_ كا كمال 2/ 30 ، 31 ، 56 \_ كى خلافت كا فلسفہ 2/ 31 \_ كى خلقت كا فلسفہ 2/ 21 ، 30 \_كے رجحانات 2/61 اللہ تعالى كى انسانوں سے گفتگو 2/ 118 انسانوں كا گواہ 2/ 143 \_ كا مالك 2/ 156 \_ كا آغاز (مبدائ) 2/156 ، 157 \_ كى موت 2/ 134 ، 141 \_ كے انحطاط كے درجات 2/74 انسانوں كے عمل كا ذمہ دار 2/ 119 انسانوں كى ذمہ دارى 2/3 ، 21 ، 40 ، 56 ، 57 ، 78 ، 121 ، 124 ، 133 ، 136 ، 161 ، 168 ، 183 \_ كا مسكن (جائے قيام )2/36 انسانوں كى فكرى مشابہت 2/ 118\_ كى مصلحتيں 2/54 ، 184، انسانوں كا معبود 2/ 163 \_ كا معلم (استاد) 2/ 31 \_ كے درجات 2/ 30 \_ كى تباہى كے معيارات 2/ 102 \_كے منافع (فوائد) 2/121 ، 132 ، 164 \_كے تدبير امور كا سرچشمہ 2/50 كى زندگى كا منبع 2/28 \_كى موت كا منبع 2/ 28\_ كى ضروريات 1/5 ، 6 ، 2/35 ، 127 ، 187\_ كى معنوى ضروريات 2/ 38 \_كى نصرت 2/107\_ كا سرپرست 2/107\_ كى خصوصيات 2/ 30 ، 31 \_كى ہدايت 1/6 ، 2/53 ، 142 ، 143، 151 ، 185\_ كا ياور و مددگار 2/107 نيز ر\_ ك گناہ ، ملائكہ

انفاق ( خرچ كرنا ) : \_ كے آثار 2/ 195 \_ كے تسلسل كے آثار و اثرات2/ 3 \_ كے ترك كرنے كے آثار 2/ 195 \_ كے آداب 2/ 177 ، 195\_ كى قدر و قيمت 2/ 195 \_ميں توازن 2/ 155 ، 195 اللہ كى راہ ميں \_ 2/ 177 ، 195\_ ميں ترجيح 2/177 \_ كى اہميت 2/ 3 ، 177 ، 195 \_ ميں تسلسل كى اہميت 2/3 \_كى تشويق 2/ 184\_ ميں رضايت 2/177 \_كى آمادگى 2/3 \_ كا دائرہ 2/3 ، 195\_ كے مصارف 2/177 \_كے موانع 2/177\_ //نيز ر\_ ك انفاق كرنے والے، خويشاوندان (رشتہ دار) متقين اور نيك لوگ \_ //انفاق كرنے والوں : \_ كى ہدايت 2/5 \_ كى تربيت 2/3 /( اطاعت):

ر\_ك آفرينش ، حضرت ابراہيم عليه‌السلام حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، اطاعت ،تسليم ، ملائكہ ، موجودات ، مہتدين ( ہدايت يافتہ لوگ ) حضرت يعقوب عليه‌السلام \_

اوصياء عليه‌السلام : \_ كا علم 2/ 87 /اولوا الالباب( صاحبان عقل): \_كے ادراك كى قوت 2/179

اہانت: ر \_ ك پيامبر اسلام (ص) ، مقدسات /اہل ايلہ: \_كا مسخ ہونا 2/ 66

اہل بيت عليه‌السلام : \_ كى عزت و تكريم 2/34 \_ كے فضائل 1/7،2/34 ، 37 نيز ر \_ ك آئمہ عليه‌السلام

اہل ذمہ : \_ كے احكام 2/114 \_ سے تعلقات كى روش 2/83

اہل عذاب : ر \_ ك عذاب

اہل كتاب : \_كے ساتھ الجھنے سے اجتناب 2/109 \_ كا احتجاج (بحث و مجادلہ ) 2/139 \_ كا اختلاف 2/113\_ كے دعوے 2/112 \_ كا كتاب خدا سے منہ موڑنا 2/101 \_ كى انحصار طلبى 2/111، 112\_ صدر اسلام ميں 2/109 \_اور مسلمانوں كا مرتد ہونا 2/109 \_ اور بہشت 2/111 ، 112\_ اور پيامبر عليه‌السلام موعود 2/146\_ اور مسلمانوں كا قبلہ 2/145،146\_ اور حق پر پردہ ڈالنا 2/146\_ اور پيامبر اسلام (ص) 2/146 \_كى بينش 2/109 \_كا پراپيگنڈہ 2/109 \_ اور مسلمان 2/ 109 ، 139 \_ اور صدر اسلام كے مسلمان 2/109\_اور پيامبر اسلام (ص) كى نبوت 2/146 \_ كا پروردگار 2/139 \_ كا تحريف كرنا 2/ 101 \_ كى توحيد 2/ 139 \_ كى سازش 2/109 \_ كے سازشى لوگ 2/ 109 \_اہل كتاب كى دھمكى 2/109 ، 144 \_ كى سازش سے چشم پوشى 2/109 \_ كا حسد 2/ 109 \_ كا حق كو قبول نہ كرنا 2/ 145 \_ كى دشمنى 2/ 105 \_ كى بخشش 2/ 109 كا عقيدہ 2/ 111 \_ كے رجحانات 2/ 109 \_ كى دشمنى كے اسباب 2/176\_ كے ساتھ اللہ تعالى كا عہد و پيمان 2/101 \_كا كفر 2/ 105 ، 137 \_ كى ضد اور ہٹ دھرمى 2/ 145 \_ سے نبرد آمائي 2/ 109 \_ كے ساتھ نرم رويہ 2/ 109 \_ كى ذمہ دارى 2/145\_ نيز \_ ر \_ك علمائے اہل كتاب، قبلہ ، پيامبرا سلام (ص) عيسائي ،مشركين يہود\_

اہل يقين ر\_ ك يقين ابڈپالوجى ر\_ ك جہان بيني

ايمان : \_كے اخروى آثار 2/ 62\_ كے آثار 2/ 4، 5، 21، 29، 77،93،103،157،181،183،192، انبياء عليه‌السلام پر \_كے آثار 2/ 137 انجيل پر \_ كے آثار 2/ 41 توحيد عبادى پر \_ كے آثار2/163 تورات پر \_ كے آثار 2/ 41 حشرپہ \_ كے آثار 2/ 148 اللہ تعالى پر كے آثار1/5 ، 2/ 62 ، 137 ، 186 دين پر كے آثار2/ 44 ، اللہ تعالى كى رحمت پر \_ كے آثار2/ 37 علم الہى پر \_ كے آثار1 2/ 85 قدرت الہى پر \_ كے آثار 2/ 165، 186 قرآن

كريم پر\_ كے آثار 2/ 24 ، 41 ، 45 ، 48 ، 121 ، 123 ، تقرب الہى پر \_كے آثار 2/ 186 قيامت پر \_ كے آثار 2/ 62 ، 148 آسمانى كتابوں پر \_ كے آثار2/ 41 ، 137 لقاء الہى پہ \_كے آثار 2/ 46 پيامبر اسلام (ص) پر \_ كے آثار 2/ 24 ، 121 ، 123 ، 153 \_ كا فقط اظہار كرنے كے آثار 2/ 17\_ ميں اختيار 2/88 پيامبر اسلام (ص) پہ \_ كى اہميت 2/ 109\_ ميں استقامت 2/ 145 \_كى اہميت 2/ 24 ، 62 ، 103 ، 124 آخرت پہ \_ كى اہميت 2/ 4 ، 177 اسلام پر \_ كى اہميت 2/ 91 انجيل پہ \_ كى اہميت 2/ 136 تورات پہ \_ كى اہميت 2/ 136 اللہ تعالى پر \_ كى اہميت 2/ 136 ،177 غيبت پہ ايمان كى اہميت 2/ 3 قرآن كريم پہ\_ كى اہميت 2/ 91 ، 136 آسمانى كتابوں پہ \_ كى اہميت 2/ 136 \_ كى حفاظت كى اہميت 2/ 177 \_ كے لئے آمادگى پيدا كرنا 2/ 78 ، 80 آخرت پہ\_ 2/ 4 ، 102 ، 177 ، آيات الہى پہ ايمان 2/108 دعا كى قبوليت پہ \_2/186 اديان پر\_2/4 اسلام پہ \_ 2/4 ، 44 ، 88 انبياء پر \_ 2/4 ، 62،91 ، 93، 136 ، 138 ، 177 ، كے انبياء عليه‌السلام اسباط پر \_2/ 136 اللہ تعالى كى طرف بازگشت پہ\_ 2/157 قرآن كريم كے بعض حصے پہ \_ 2/ 85 حضرت ابراہيم عليه‌السلام كى تعليمات پہ \_2/ 136 اسباط كى تعليمات پہ \_ 2/ 136 حضرت اسحاق كى تعليمات پہ \_ 2/136 حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى تعليمات پہ 2/ 136 انبياء عليه‌السلام كى تعليمات پہ \_2/ 4 ، 136 ، 138 حضرت عيسى عليه‌السلام كى تعليمات پہ \_2/ 136 پيامبر اسلام (ص) كى تعليمات پہ\_ 2/4 حضرت موسى عليه‌السلام كى تعليمات پہ\_ 2/136 حضرت يعقوب عليه‌السلام كى تعليمات پہ\_ 2/ 136 توحيد پہ\_ 1/5 ، 2/28 ، 139 ، اللہ تعالى كى خالقيت پہ\_ 2/ 21 اللہ تعالى پہ \_ 1/5 ، 6، 2/3 ، 4،6،8،62،126،136 ، 177 ، 186 ، دين پہ \_ 2/4،5،108 اللہ تعالى كى ربوبيت پر\_ 1/5 2/ 21 ، 131\_ اللہ تعالى كى رحمت پہ\_ 1/5 اللہ تعالى كى صفات پہ\_ 1/5، 6 علم الہى پہ \_ 2/ 29 ، 77،181 غيب پہ\_ 2/3 ، 4 اللہ تعالى كى قدرت پہ\_ 2/29 ، 107 ، 186 قرآن كريم پہ\_ 2/ 4 ، 24 ، 41 ، 44 ، 103 ، 121 ، 136 ، 138 ، تقرب الہى پہ\_ 2/ 186 امام مہدى عليه‌السلام كے قيام پہ 2/3 قيامت پہ\_ 2/ 6 ، 8 ، 62 ، 126 ، 177 آسمانى كتابوں پہ\_ 2/ 4 ، 91 ، 93 ، 121 ، 136 ، 177 ، اللہ تعالى كى مالكيت پہ\_ 1/5 ، 2/156 پيامبر اسلام عليه‌السلام پہ \_ 2/13 ، 24 ، 88، 101 ، 103 ، 121 ملائكہ پہ \_ 2/ 177 اللہ تعالى كى نظارت پہ\_ 2/ 110 تقوى كے بغير

2/ 103بغير عمل كے 2/ 3 ، 102 عمل صالح كے بغير 2/ 25 ، 62 ، 82 \_ اور عمل 2 /186 \_ اور ناپسنديدہ عمل 2/ 93 قرآن كريم پہ \_ كا اجر 2/ 25 پيامبر اسلام (ص) پہ \_ كا اجر 2/ 25 \_ ميں ة تبعيض 2/ 136 \_ ميں ثابت قدم لوگ 2/ 177 \_ كى دعوت 2/ 24 قرآن كريم پہ \_ كے دلائل 2/91 توحيد پہ\_ كى آمادگى 2/ 22 ، 164 اللہ تعالى پر \_ كى آمادگى 2/ 186 اللہ تعالى كى رحمانيت پہ \_ كى آمادگى 2/ 164 اللہ تعالى كى رحيميت پہ \_ كى آمادگى 2/ 164 قرآن كريم پہ \_ كى آمادگى 2/123 پيامبر اسلام (ص) پہ \_ كى آمادگى 2/ 122 ، 123 \_ كے زائل ہونے كے اسباب 2/99 \_ كى سختياں 2/ 154 ، 155 ، 156 ، 157\_ ميں صداقت 2/ 13 ، 177 \_ كے عوامل2 / 28 قرآن كريم پہ \_ كے اسباب 2/ 41 ، 121 ، پيامبر اسلام (ص) پہ \_كے اسباب 2/ 121قبوليت\_ 2/192\_كے متعلقات 1/5 ، 6، 2/3 ، 4،5، 6،8، 13 ، 21 ، 24 ، 28 ، 29 ، 1 4،44، 62، 77، 85،88، 91،93 ، 101، 102، 103 ، 107،108، 110 ، 121 ، 126 ، 131 ،136 ، 138 ، 139 ، 157 ،

177 ، 181 ، 186 \_ سے محروم لوگ 2/17 \_ كے جھوٹے دعوے دار 2/8 اسلام پہ\_ سے ممانعت 2/75 آسمانى كتابوں پہ \_ سے ممانعت 2/ 160 \_ كى راہ ميں ركاوٹيں 2/6،75 ، 99،103 \_ كے موجبات 2/ 121 \_ كى علامتيں 2/121 ، 143 ، 177 ، آسمانى كتابوں پہ \_ كى علامتيں 2/85 بے ايمانى كى علامتيں 2/ 85 ، 165 نور \_2/17

ب

بابل: اہل \_ اور جادو 2/ 102 \_ ميں جادو كى تعليم 2/ 102 نيز ر\_ ك ماروت ، ملائكہ ، ہاروت

باد ( ہوا ) : \_ كا چلنا 2/ 164

بادل: بارش برسانے والے 2 / 164 \_كا مسخر كيا جانا 2 / 164 \_كا سايہ 2 / 57 \_كے فوائد 2 / 22\_

باران ( بارش): \_ كا برسنا 2/ 22 \_ كے فوائد 2/ 22 ، 164 \_ كا منبع 2/ 22 ، 164 نيز ر\_ ك تشبيہات

بازگشت بہ خدا ( اللہ تعالى كى طرف بازگشت ) : 2/28 ، 46 ، 54 ، 156

باطل: \_ كى تشخيص كے معيارات 2/185 نيزر\_ ك حق ، باطل معبود

باغى : ر\_ ك اضطرار

بت پرستى : سے معركہ آرائي 2/ 173

بت: بتوں كى قربانى كا خبائث ميں سے ہونا 2/173 بتوں كى قربانى 2/ 173\_

بدائ: ر\_ك خدا تعالى

بدعت: \_ كے آثار 2/79 \_كى تشويق 2/169 \_ كا جرم 2/79 \_ كى حرمت 2/ 79 \_ كا عذاب 2/ 79 \_ كے عوامل 2/ 169 \_ كى اخروى سزا 2/ 81\_ كا گناہ 2/ 79 ، 81\_

نيز ر\_ ك بدعت ايجاد كرنے والے ، علمائے يہود، كسب ( كمائي)

بدعت ايجاد كرنے والے:

\_ان كى دنياطلبى 2/ 79 نيز ر\_ ك بدعت، يہود

برائي : \_ كا ارتكاب كرنے والے 2/169

برائت : مشرك قائدين سے \_2/167 شرك عبادى سے \_ 2/ 138 مشرك پيروكاروں سے 2/166

نيز ر\_ ك مشركين

برادركشى : \_ كے آثار 2/ 85 \_ كا گناہ 2/ 85 برزخ ر\_ ك عالم برزخ

برگزيدگان ( برگزيدہ لوگ) : 2/130 \_ قيامت ميں 2/ 130

برہان ( دليل) : كى اہميت 2/ 111 نيز ر\_ ك عقيدہ ، عيسائي ، يہود برہان نظم : 2/164

بسملہ : كام ميں \_ كے آثار 1/1 \_ كى اہميت 1/1 \_ كى باء 1/1 \_ كى سين 1/1 \_ كى فضيلت 1/1 \_ كى ميم 1/1 نيز ر\_ ك ذبح ، ذبيحہ

بشارت : ر \_ ك خاص موارد بشر ر\_ ك انسان

بخشش: \_ كى التجا 2 / 37 \_ كے عوامل 2 / 17 ، 175 \_ سے محروم افراد 2 / 175 \_ سے محروميت 2 / 176 \_ كى نعمت 2 / 52\_( خاص موارد اپنے اپنے موضوع ميں تلاش كئے جائيں \_ آميختن حق و باطل ( حق و باطل كى آميزش) : ر\_ك التقاط ( آميزش يا گھل مل جانا )

بعثت : ر \_ ك انبياء عليه‌السلام ، پيامبر اسلام (ص) ، حضرت موسى عليه‌السلام ، يہود بغى ر\_ ك تجاوز

بلدرچين :ر\_ ك بنى اسرائيل

بندگان خدا: 2/90 ، 130 \_ قيامت ميں 2/130 اللہ تعالى كا \_ كو ياد كرنا 2/ 152 اللہ تعالى كے \_ كو ياد كرنے كے عوامل 2/152

بنى اسرائيل: \_ ميں آبيارى 2/71 \_ كے تجاوز كے نتائج 2/61 ، 65 \_ كى رفاہ كے آثار2/61 \_ كى شہر نشينى كے نتائج 2/61 \_ كى نافرمانى كے نتائج 2/61\_ كى عہد شكنى كے نتائج 2/64 \_ كے قتلوں كے نتائج 2/61 \_ كے كفر كے نتائج 2/93 \_ كى گوسالہ پرستى كے نتائج 2/93\_كى كاميابى كے نتائج 2/50 \_كے اسيروں كى آزادى 2/85 \_ كى آگاہى 2/40 ،65 \_ كى بخشش 2/64 \_ كى آزمائش 2/49\_ كى كمى كے ذريعے آزمائش\_ كا گرمى سے امتحان 2/57\_ كے دين كے پہلو 2/83 \_كا بھروسہ 2/70 \_ كا زندہ ہونا 2/56 ، 57\_ كے مقتول كا زندہ ہونا 2/73 \_ كو آيات كا مشاہدہ كرانا 2/74 \_ كا ارتداد 2/52 ، 92 \_ كى خواتين كا استحصال يا سوء استفادہ 2/49\_ كى خواتين كو زندہ رہنے دينا

2/49 \_ كے تمسخر 2/67 \_ كا اسلام سے منہ پھيرنا 2/75 \_ كا تورات سے منہ موڑنا 2/64 \_ كا دين سے منہ پھيرنا 2/83 \_ كو تورات عطا كيا جانا 2/63،93\_ كا فساد و تباہى پھيلانا 2/60 \_ ميں قتل كے بانى كو افشا كرنا 2/72 \_ كا اقرار 2/84 ، 85 \_ كى اقليت 2/83 \_ كى اكثريت 2/83 \_كا امتحان 2/49 كى امداد 2/50 \_ ميں امر بہ معروف 2/83 انبيا عليه‌السلام ئے بنى اسرائيل 2/61 ، 87 ، 91 ، 92 \_كا انحراف 2/108 كى بدسلوكى 2/83 \_ كى فضيلت 2/47 ، 122\_ كو بشارت 2/58 \_

بيابان ميں 2/57 ، 58 \_ بنى اسرائيل دريائے نيل ميں 2/50 \_ صحرائے سينا ميں 2/61\_ حضرت موسى عليه‌السلام كى عدم موجودگى ميں 2/51 ، 92\_ حضرت موسى عليه‌السلام كے ہوتے ہوئے 2/55، 60،93 صدر اسلام كے \_ 2/40 ، 42 ، 61،64،85\_ كے گناہگار 2/74\_ اور اصحاب سبت 2/65 \_ اور انبياء عليه‌السلام كے راز فاش كرنا 2/61 \_اور ابنياء عليه‌السلام 2/67 ، 108 \_ اور اوامر الہى 2/93 \_اور حضرت موسى عليه‌السلام كى تصديق 2/ 55\_ اور بيت المقدس پر قبضہ 2/58\_ اور تورات 2/63 ،64، 85 ، 93\_ اور والدين كے حقوق 2/ 83 \_ اور سلوى 2/57 ، 61 \_ اور سبزياں 2/ 61 \_ اور منّ 2/57 ، 61\_ اور پياز كى خواہش 2/61 \_اور سبزيوں كى خواہش 2/61\_ اور مسور كے لئے دعا 2/61 \_ اور گندم كى خواہش اور دعا 2/61\_ اور حضرت موسى عليه‌السلام كى دعا 2/61\_ اور دين 2/ 64 \_ اور اللہ تعالى كا ديدار2/55 \_ اورزكوة 2/83 \_ اور دريا دو ٹكڑے ہونا 2/50 \_ اور كلام الہى كا سننا 2/75 \_ اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 2/61 \_ اور ايك دوسرے كا قتل 2/ 54 ، 85\_ اور قرآن كريم 2/41 ، 42 \_اور آسمانى كتابيں 2/ 41 ، 64 \_ اور مساكين 2/ 83 \_اور مشيت الہى 2/70 \_ اور حضرت موسى عليه‌السلام 2/61 ، 67 ، 69 ، 70،93 \_ اور نماز 2/83 \_ اور يتيم 2/83\_ كى بہانہ تراشى 2/ 74 ، 108 \_ كى بصيرت 2/70 ،71\_ كى بے صبرى 2/61\_ كے سوالات 2/68 ، 70 ، 71 ، 108 \_ كے باطل خيالات 2/67\_ كى تاريخ 2/40 ، 42 ، 47 ، 49 ،50،51،54،55 ،56، 57، 58،59، 60،61 ، 63، 64، 65، 67، 68، 69، 70، 71، 72 ،73 ،75، 83، 85 ، 92، 93،108، 122\_ ميں دربدرى 2/85 \_ كے دربدر افراد 2/85 علمائے \_ كى تبليغ 2/ 44 عمل\_ كا تجاوز كرنا 2/61، 85 2/42 ، 59 \_ كے تحريف كرنے والے 2/75 \_ كا تحريف كا عمل 2/42 ، 59 \_ كى حيرت 2/70 \_ كى آسمانى كتابوں كى تعليمات 2/85 \_ ميں چھٹى 2/65 اللہ تعالى كا \_ پر فضل 2/64 \_ كى شرعى تكليف/ 2/43 ، 83 ، 93 \_ كا تنوع طلب ہونا 2/61 \_ كى توبہ 2/54 \_ كے گوسالہ پرستوں كى توبہ 2/54 \_ كو نصيحت 2/0 6 \_ كو دھمكى 2/72 ، 74\_ كے جرائم 2/ 61 ، 85 \_ كى جہالت 2/ 61 ، 67 \_ كے چشمے 2/60 \_ كے حرام خور 2/95 \_ كى حرام خورى 2/ 57 \_ كا محسوسات كى طرف رجحان 2/55 \_ كى حكومت 2/64 \_ كى خواہشات 2/55 ، 61 ، 68، 69، 70، 108 \_ كى خودكشى 2/54 \_ كى نباتاتى غذائيں 2/61 \_ كى غذائيں 2/57،58 ، 60، 61\_ كو استغفار كا حكم 2/59 \_ كو دعوت 2/43 \_ كے اسلام سے منہ موڑنے كے دلائل 2/75 \_ كى گائے كا ذبح 2/67 ، 68،71،73\_ كى ذلت 2/61 ، 65 \_ كى حيرت كا دور ہونا 2/71 \_ كى گائے كا رنگ 2/69 \_ كے معاشرتى تعلقات 2/85\_ كا رزق و روزى 2/57 \_ كے اسلام كى بنياد 2/122 \_ كے تجاوز كى بنياد 2/61 \_ كے شكر كى بنياد 2/52،56\_ كى نافرمانى كى بنياد 2/61 \_ كے كفر كى بنياد 2/61 \_ كى

ہدايت كى بنياد 2/53 \_ كے زياں كار افراد 2/65 \_ كى زياں كارى 2/64\_ كى معاشرتى ساخت 2/40 ، 47 ، 122 \_ پر سايہ 2/57 \_ كى سرزنش 2/41 ، 61، 85 \_ كے علمائے كى سرزنش 2/44 \_ كى سرگردانى 2/85 \_ كى بخشش كى شرائط 2/58 \_ كى سعادت كى شرائط 2/54\_ كى اكثريت كا شرك 2/83\_ كا شك 2/68\_ كا شكنجہ 2/ 49 \_ كى خواتين كو شكنجہ 2/ 49 \_ كا شكوہ 2/61 \_ ميں شنبہ ( ہفتہ ) 2/65 \_ كى شہرنشينى 2/61 \_ پر بجلى كا كڑكنا 2/57 \_ كى صفات 2/61 ، 83 ، 108 \_ كى گائے كى صفات 2/ 68 ، 69 ، 70،71 \_ كا مردود ہونا 2/ 65 \_ كا طعام 2/57 \_ كے قبائل 2/60 \_ كے ظالم افراد 2/ 59 \_ كا ظلم 2/ 51 ، 54 ، 57 ، 92 \_ كا دريا سے عبور كرنا 2/ 50 ، 51 \_ كو عذاب 2/55 \_ كو دنياوى عذاب 2/55 ، 65 \_ كى نافرمانى 2/ 57 ، 65، 74، 83 ، 93 \_ كى معافى 2/52 \_ كا عقيدہ 2/48 ،61 ، 70 ، 123 اللہ تعالى كے بارے ميں \_ كا عقيدہ 2/ 67 \_ كا تكليف شرعى پر عمل 2/ 85 علمائے \_ كا عمل 2/44 \_ كى نافرمانى كے اسباب 2/ 93\_ كے مغضوب ہونے كے عوامل 2/ 61 \_ كى نجات كے عوامل 2/ 50 ، 64 ، كا اللہ تعالى سے عہدو پيمان 2/ 40 \_ اللہ تعالى كا \_ سے عہد و پيمان 2/ 40 ، 41 ، 42 ، 63، 64، 83، 84، 85\_ كى عہد شكنى 2/ 64 ، 83،85،93\_ كے فاسق لوگ 2/ 59 \_ كا فديہ 2/85 \_ كے متجاوز افراد كا انجام 2/ 61 \_ كا فسق و فجور 2/ 59 \_ كے فضائل 2/47 \_ كے متجاوز افراد كا فقر 2/61 \_ كے سوالات كا فلسفہ 2/70 تاريخ \_ كے بيان كا فلسفہ 2/75 \_ كى بخشش كا فلسفہ 2/52 \_ كى امتحان ميں كاميابى 2/50 \_ كى توبہ كا قبول ہونا 2/ 45 \_ كے انبياء عليه‌السلام كا قتل 2/ 91 \_ كے بيٹوں كا قتل 2/ 49 \_ كى قوت و قدرت 2/ 64 \_ كى قساوت قلبى 2/ 74 ،75\_ ميں قتل كا واقعہ 2/ 61 ، 72 ، 73،85\_ كى گائے كا واقعہ 2/ 67 ، 70،71 ، 73 قوم \_ 2/47 ، 122 \_ كى آسمانى كتابيں 2/42 ، 44 ، 63 \_ميں قاتل كو چھپانا 2/ 72 \_ كى زراعت 2/71\_كا كفران 2/ 51 ، 52 ، 56 ، 57 ، 61 ، \_ كا كفر 2/ 41 ، 55 ، 61 ، 108 \_ميں پانى كى كمى 2/ 60 \_ كا انجام 2/ 54 ، 59 \_ كے ظالم افراد كا انجام 2/ 59 \_ كے نافرمانوں كا انجام 2/59 \_ كے گوسالہ پرستوں كا انجام 2/ 54 \_ كى گائے 2/ 67 ، 70 \_ كے رجحانات 2/ 93 \_ كا گناہ 2/58 ، 61 ، 85 \_ كے گناہ گار لوگ 2/ 59\_ كى گواہى 2/84 \_ كے گوسالہ پرست 2/ 54 \_ كى گوسالہ پرستى 2/51 ، 52 ، 54 ، 71 ، 92، 93 \_ كى ضد 2/ 63 ، 64 ، 74 ، 93 \_ كے متجاوز افراد 2/ 61 \_ كا محاصرہ 2/ 50 \_ كے محرمات 2/ 65 \_ كے نيك لوگ 2/58 \_ كا مقتول مرد تھا 2/ 73 \_ كے مرتد افراد 2/ 54 \_ كا مسخ ہونا 2/ 65 \_ كى ذمہ دارى 2/40 ، 41،42 ، 47،58 ، 63 ، 68، 122\_ كى مشكلات 2/ 45 \_ كى مصلحتيں 2/ 61 \_ كا مغضوب ہونا 2/ 61 \_ كو شہرنشينى سے منع كيا جانا 2/ 61\_ پر احسان 2/ 52 \_ كے كفر كا منبع 2/ 61 \_ كى گوسالہ پرستى كا منبع 2/ 93 \_ كى عدم رضايت 2/ 61 \_ كى نجات 2/ 49 ، 50 ، 51 ، 57 ، 60 \_ كا نزاع 2/

72 پر سلوى (شہد) كا نزول 2/ 57 \_ پر ميٹھے گوند (منّ) كا نزول 2/ 57 \_ كى نعمتيں 2/ 40 ، 47 ، 49، 50 ، 52 ، 53 ، 54 ، 56 ، 57، 58 ، 122 \_ كا بيت المقدس ميں وارد ہونا 2/ 58 ، 59\_ كا وفائے عہد 2/ 83 \_ كو تنبيہ 2/60 ، 65 \_ كى ہلاكت 2/ 55 ، 56 نيز ر\_ ك آل فرعون ، ذكر ، فرعونى لشكر، قرآن كريم ، كوہ طور ، مسلما ن، حضرت موسى عليه‌السلام ، يہود بحث و جدل:

ناپسنديدہ \_سے اجتناب 2/177 ناپسنديدہ \_2/ 48 1 نيز ر\_ ك دين ، قبلہ

بہانہ تراشى : \_ كے نتائج2/74 نيز ر \_ ك بنى اسرائيل ، ظالمين ، مشركين

بھوك: ر\_ ك ابتلاء (آزمائش ) ، مومنين

بہشت: \_ كے مختلف پہلو 2/ 25 بہشتى پھلوں سے استفادہ 2/ 25 بہشتى نعمتوں سے استفادہ 2/25 \_ كے باغات 2/25\_ كى بشارت 2/25 \_ كا مكانى پہلو 2/25 بہشتى بيويوں كا پاك و طاہر ہونا 2/25\_ كا زمانى پہلو2 /25 \_ كو جھٹلانا 2/ 6\_ كى ہميشگى 2/25 ، 82 بہشتى درخت 2/ 25 \_ ميں ہميشگى كے عوامل 2/ 82\_ سے محروم لوگ 2/111 \_ كے موجبات 2/ 25 ، 112 ، بہشتى پھل 2/ 25 ، بہشتى نعمتيں 2/ 25 بہشتى نہريں 2/25\_ كے پھلوں كى خصوصيات 2/ 25 \_ كى نعمتوں كى خصوصيات 2/ 25 \_كے پھلوں كا ايك جيسا ہونا 2/ 25 \_كى نعمتوں كا ايك جيسا ہونا 2/ 25\_ نيز ر\_ ك اہل بہشت ، موارد خاص /بہشتياں ( اہل بہشت ) : 2/25 ، 112\_ \_ كى ہميشگى 2/ 25 \_ كى روزى 2/25

بيت المال: \_ غصب كرنا 2/ 188

بيت المقدس : \_ كا آباد ہونا 2/ 58 \_ كے دائمى طور پر قبلہ ہونے كے نتائج 2/150 حضرت موسى عليه‌السلام كے زمانے ميں \_2/58 \_ ميں نماز ادا كرنے كا اجر 2/143 \_ كى تاريخ 2/58 \_ پر قبضہ 2/58 \_ ميں موجود كھانے پينے كى اشياء 2/58 \_ كا دروازہ 2/ 58 \_ پر قبضے كا راستہ 2/58 \_ كے قبلہ بننے كا فلسفہ 2/143 \_ كا قبلہ بننا 2/142 ، 143 ، 147 \_ كا قبلہ بننا اور اسكا منسوخ ہونا 2/144 \_ ميں نماز 2/143 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، پيامبر اسلام (ص) ، مسلمان، ہدايت يافتہ لوگ \_ غير ملكى افراد: ر\_ك معاشرت ( ميل جول)

بين الاقوامى قوانين : \_ كو توڑنے كے نتائج و اثرات 2/194 \_ كو توڑنے كى شرائط 2/194

بيمار: \_ كے احكام 2/ 173 ، 184 ، 185 نيز ر\_ ك روز ہ

بيمار دل افراد : 2/ 10

بينش ( بصيرت): غلط \_ كى علامتيں 2/ 99 نيز ر\_ ك جہان (نظريہ كائنات) ، عقيدہ موارد خاص

اشاريى (2)

پ

پارسا لوگ : ر\_ ك متقين

پاني: \_كا پتھر سے پھوٹنا 2 / 60 ، 74 \_ كى كمى 2 / 60\_كا سرچشمہ 2/64 1\_ كى كمى سے نجات 2/60 نيز ر\_ ك آبيارى ، بنى اسرائيل، دريا اور دعا آباداني:ر \_ ك بيت المقدس ، مسجد اور مكہ

پارسائي : ر\_ ك تقوا ، زہد //پرہيز گارى : ر\_ ك تقوا پشہ(مچھر) ر \_ ك مثاليں

پشيمانى : \_ كا بے اثر ہونا 2 / 167 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، گناہ ، مشركين

پند ( وعظ و نصيحت) : ر\_ ك عبرت //پياز : ر \_ ك بنى اسرائيل

پودے : \_ كا اگنا 2/164 \_ كے اگنے كا منبع 2/61 نيز ر\_ ك خوردنيہا ( كھانے پينے والى اشيائ)

پيداوار: ر\_ ك ابتلا ( آزمائش ) ، امتحان

پتھر: پتھروں كا سقوط 2/74 بہشت سے نازل ہونے والے\_ 2/60 ، 125 \_ ميں شگاف ہونا 2/74 نيز ر\_ ك آب (پاني) ، جہنم

( پناہ طلب كرنا ) : اللہ تعالى كى \_1/7 ، 2/ 67 اللہ تعالى كى \_ كى اہميت 2/ 67 \_كے موارد 1 /7 نيز ر\_ ك ملائكہ ، حضرت موسى عليه‌السلام پيامبر اسلام (ص) : \_ كا تمسخر اڑانے كے نتائج 2 / 104 \_ كے اوامر سے منہ موڑنے كے نتائج 2/121 \_ كى اہانت كے نتائج 2/ 104 \_ كو جھٹلانے كے نتائج 2/81 \_ سے كلام كرنے كے آداب 2/104\_ كا تمسخر اڑانے سے اجتناب 2/104 \_ كى اہانت كرنے سے اجتناب 2/ 104 \_ كے كلام كو نہايت غور سے سننا 2/104 \_ كا تمسخر اڑانا 2/ 104\_ كى تعليمات سے منہ پھيرنا 2 /170\_ كو نمونہ عمل قرار دينا 2/143 \_ كا انذار (ڈرانا) 2/6،7،119 \_ كى اہانت 2/ 104 \_ كے اہداف 2/ 149 ، 151 \_ كى بعثت كى اہميت 2/ 151 ، 152\_ كا ايمان 2/147 \_ كى بعثت كى بشارت 2/ 101 \_كو بشارت 2/137 ، 144\_ كى بشارتيں 2/ 119 \_ كا بشر ہونا 2/ 151\_ بعثت 2/90 ، 101 ، 152 \_ كے پيروكاروں كا اجر 2/ 82\_ سے سوال 2/ 108 ، 109 ، 186 ، 189 \_ كے پيروكار 2/ 143 \_ كى تاريخ 2/ 90 ، 104 ، 144 ، 146 ، 151 \_ كى تبليغ 2/ 25 \_ كى تصديق 2/ 130 \_ كى تعليمات 2/ 151 \_ كى تعليم دينا 2/ 142 \_ پر اللہ تعالى كا فضل و كرم 2/ 90 \_ كو جھٹلانا 2/ 99 \_ كى شرعى ذمہ دارى 2/ 49 1\_ كى تبليغى كاوشيں 2/ 120 \_ كے قتل كى سازش 2/87 \_ پہ

تہمت 2/ 99 \_ كا حجت ہونا 2/ 143\_ سے حسد 2/ 90 \_ كى حقانيت 2/ 76 ، 99 ، 118 ، 119 \_ كى حمايت 2/ 120 \_ كا مقام 2/ 151 \_كے دشمن 2/ 102 \_ كى دعوت 2/ 13 ،91 ، 170 \_ كى حقانيت كے دلائل 2/99 ، 118 ، 150 ، 159 \_ كى نبوت كے دلائل 2/ 23 ، 24 ، 118 \_ كو تسلى دينا 2/ 118 \_ كو جھٹلانے والوں كى تذليل 2 /90 \_ كى رسالت 2/ 101 ،119 ، 151 اللہ تعالى اور \_ كے مابين رموز 2/1 \_ كے برہان و استدلال كى روش 2/ 94 \_ كے پيروكاروں كى تشخيص كى روش 2/ 143 \_ كو جھٹلانے كے اسباب 2/ 101 \_ كى تبليغى سيرت يا روش 2/6\_ كى عبوديت 2/ 23 ، 90 \_كو جھٹلانے والوں كو عذاب 2/ 90 ، 123\_ كے رجحانات 2/ 144 \_ كى رضايت كے اسباب 2/144 \_ كو جھٹلانے والوں كا انجام 2/ 119 \_ كو جھٹلانے والوں كا فسق و فجور 2/ 99 \_ كے فضائل 1/7 \_ كى بعثت كا فلسفہ 2/ 151 \_ كى كتاب 2/ 23 \_ كو جھٹلانے والوں كا كفر 2/90 \_ كو القاكيئے گئے كلمات 2/ 124 \_ كا تمسخر اڑانے والوں كى سزا 2/ 104 \_ كى گواہى 2/ 143 \_ كا دائرہ اختيارات 2/ 144 \_ كى تعليمات كا دائرہ 2/ 151 \_ كى رسالت كا دائرہ 2/ 91 ، 101 \_ كى ذمہ دارى كا دائرہ 2/ 119 ، 189 \_ نسل حضرت ابراہيم عليه‌السلام سے ہيں 2/129 \_ حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى نسل سے ہيں 2/ 129 \_اديان ميں 2/150 \_ تورات ميں 2/ 41 ، 76 ، 79 ، 89،101 ، 121 ، 146 ، 159\_انجيل ميں 2/121،146 ، 159 \_ آسمانى كتابوں ميں 2/ 146 \_ اور عيسائيوں كا اسلام لانا 2/ 120 \_ اور يہوديوں كا اسلام لانا 2/ 120 \_ اور دين كا بيان 2/189 \_ اور تورات 2/101 \_ اور طبيعاتى علوم 2/189 \_ اور اہل كتاب كا قبلہ 2/ 145 \_ اور عيسائيت 2/ 120\_ اور يہود 2/101 \_ اور يہوديت 2/ 120 \_ نزول وحى كے وقت 2/ 144 \_ كى ذمہ دارى 2/ 25 ، 111 ، 119 ،120، 145 ، 151 ، 155 \_ كا معجزہ 2/ 99 \_ كا معلم 2/ 80 ، 94 \_ كے درجات 2/ 23 ، 90 ، 129 ، 143 ، 144 \_ كے پيروكاروں كى تشخيص كے معيارات 2/ 143 ، كى نبوت 2/ 90 ، 129 ، 147 \_ پر جبرائيل عليه‌السلام كا نازل ہونا2 / 124 ، 144 ، بعثت \_ كى نعمت 2/ 152 رسالت \_ كى نعمت 2/ 151 ، 152 \_ كى پريشانى 2/ 119\_ كى بيت المقدس كى طرف نماز2 / 142 ، 143 \_كى مستحبى نمازيں 2/115 \_ كے اسلاف 2/ 129 قلب \_ پر وحى 2/ 97 \_ كا ہدايت كرنا 2/6 ،119 \_ كو متنبہ كرنا 2/ 120 ، 145\_

نيز ر\_ ك احتجاج ( بحث و مجادلہ ) ، اطاعت، اقرار، اہل كتاب، ايمان، علمائے اہل كتاب، علمائے يہود ، قبلہ، قريش ، كفار ، كفر ، محمد(ص) ،عيسائي ، مشركين ، يہود\_

پيروي: ر\_ ك اطاعت //پيكار : ر \_ ك جنگ و جہاد //پيمان : ر\_ ك عہد

ت

تاريخ : \_كے علم كے آثار 2/40 ، 47 نقل \_ كى شرائط 2/ 133 \_سے عبرت 2/ 30 ، 34 ، 50 ، 51 ، 54 ، 66 ، تاريخى تبديليوں كے عوامل 2/ 51 ، تكرار \_ كے اسباب 2/ 118 \_ كے فوائد 2/ 30 ، 34 ، 40 ، 66 \_ كا محرك 2/51 ، 92 تاريخى تبديليوں كا منبع 2/49 ، 92 \_ ميں شخصيات كا كردار 2/ 51 ، 92

تبليغ: \_ ميں انذار ( ڈرانا) 2/6 \_ ميں تنوع 2/133 \_ كى روش 2/ 63 ، 133

نيز ر\_ ك اسلام ، انبياء عليه‌السلام ، اہل كتاب، بنى اسرائيل، دشمن ، دين ، قرآن كريم ، آسمانى كتابيں ، مبلغين، پيامبر اسلام (ص) مسلمان ، عيسائي ، حضرت موسى عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام ، يہود

تجارت : ر\_ ك منافقين //تجاوز : \_ كے نتائج و اثرات 2/ 61 \_ كى سزا 2/ 178 \_ كے موارد 2/ 85 نيز ر\_ ك انسان ، بنى اسرائيل ، حدود الہي //تحريف: \_ كے نتائج و اثرات 2/ 79 \_ سے اجتناب 2/ 59 ، اوامر الہى ميں \_ 2/59 كلام الہى ميں 2/ 75 \_ كا ظلم 2/ 59 \_ كے عوامل 2/ 169 \_ كى سزا 2/ 59 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، اہل كتاب، بنى اسرائيل، تورات ، علمائے يہود ، قرآن كريم ، آسمانى كتابيں ، عيسائي ، عيسائيت ، يہود ، يہوديت

تغيرات : معاشرتى \_ كے عوامل 2/ 51 ، 92 ، كا منبع 2/ 102 //انواع كا تحول : 2/ 65

تربيت : \_ كى روش 1/3 ، 2/189 \_ ميں موثر عوامل 2/ 26 ، 49 ،131 ، دينى \_ ميں مؤثر عوامل 2/133 \_ ميں مہربان ہونا 1/3 نيز ر \_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، انفاق كرنے والے،فرزند، مومنين ، متقين ، نماز گزار لوگ\_

ترنجبين :ر\_ك بنى اسرائيل

ترغيب: \_ كے عوامل 1/5 ، 2/22 ، 34 ، 37 ،69، 86 ، 87، 108 ، 109 ، 131 ، 148 ، 150، 163 ، 167 ، 176، 177 ، 186

تزكيہ : \_ كے نتائج و اثرات 2/129 \_ كى اہميت 2/ 129 ، 151 \_كى اہميت 2/ 177 \_ كے عوامل 1/5 ، 2/138\_ نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، انسان، تہجد، علمائ، عوام

تسبيح : \_ الہى كے آداب 2/ 30 ، الہى 2/30 //نيز ر\_ ك حضرت فاطمہ عليه‌السلام ، ملائكہ

تشبيہات: آگ بھڑكانے والے سے تشبيہ 2/ 17 تاريكى ميں بارش سے تشبيہ 2/19 تاريكى ميں بجلى سے تشبيہ 2/ 19 حيوان سے تشبيہ 2/ 171 تاريكى ميں بجلى كے كڑ كنے سے تشبيہ 2/19چٹان سے تشبيہ 2/ 74 بہرے سے

تشبيہ 2/ 18 اندھے سے تشبيہ 2/ 18 بھيڑ سے تشبيہ 2/ 171 گونگے سے تشبيہ 2/ 18\_

تشريع : \_ اور تكوين 2/ 106 ، 107

تصرفات( استعمالات): حرام \_ 2/188 //تعادل اقتصادى ( اقتصادى توازن ) : ر\_ ك اقتصاد

تعبد : \_كى اہميت 2/143 نيز ر\_ ك ہدايت يافتہ لوگ

تعدى : ر \_ ك تجاوز ، ظلم

تعصب : \_ كے نتائج و اثرات 2/ 170 نسلى \_ 2/ 170 قومي\_ 2/ 170 ناپسنديدہ\_ 2/170\_ نيز ر\_ ك عيسائي ، يہود

تقدير: \_ ميں مؤثر عوامل 2/50 ، 65 ، 187 ، 189

تعقل : عدم \_ كے اثرات و نتائج 2/ 171 \_ كى اہميت اور قد رو قيمت 2/ 73 ،164 كائنات ميں 2/ 164 موجودات كى تخليق ميں \_ 2/ 164 \_ كى زمين فراہم ہونا 2/ 73 كائنات ميں \_ كا فلسفہ2/ 164 عدم \_ كى علامتيں 2/ 164 ، 165 ، 170

تفاوت اقتصادي: ر\_ ك اقتصاد

تفرقہ : ر\_ ك اختلاف //تفسير بالرائے : \_ سے اجتناب 2/ 78

تفكر : \_ كے اثرات و نتائج 1/5 ، 2 /22 زندگى ميں \_ كے نتائج 2/ 28 موت ميں \_ كے اثرات 2/ 28 اللہ تعالى كى خالقيت ميں \_ 2/ 22 عالم طبيعات ميں \_2/ 22

تقرب: \_ كے اسباب 1/5 ، 2/127 ، 139 \_ كے موانع 2/54 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم، عليه‌السلام حضرت اسماعيل عليه‌السلام

تقليد : باطل \_ كے نتائج 2/ 166 اندھى \_ كے اثرات 2/170 احمقوں كى \_ 2/170 عقلاء كى \_ 2 /170 گمراہوں كى \_2/170 ہدايت يافتہ انسانوں كى \_ 2/170 اسلاف كي\_ 2/170 پسنديدہ \_ 2/170 ناپسنديدہ \_2/170

تقوى : \_ كے نتائج و اثرات 2/ 41 ، 103 ، 180 ، 189 ، 194\_ كے حصول كى اہميت 2/ 187 \_ كى اہميت 2/ 21 ، 63 ، 103 ، 179 ، 89 1 ، 194 ، \_ كا حصول 2/ 183 بغير ايمان كے \_2/103 \_ كى آمادگى 2/3 ، 21 ، 183 ، 187 \_ كى شرائط 2/4 ، 63 \_ كے اسباب 2/

3 ، 63 عدم تقوى كے موارد 2/ 189 ، 194 \_ كے موانع 2/103 عدم \_ كى علامتيں 2/180 \_ كى علامتيں 2/3، 66،195 نيز ر\_ ك توفيقات ، جنگ ، حج ، مقابلہ بہ مثل (برابر كا مقابلہ ) يہود ، نيكان (نيك لوگ )

تكبر : \_ كے نتائج 2/87 \_ سے نجات 2/46 \_ كى علامتيں 2/ 45 نيز ر\_ ك ابليس ، استكبار، منافقين ، يہود

تكبير( كبريائي بيان كرنا ) : \_ الہى كى اہميت 2/ 185 \_الہى 2/185 \_ كے كلمات 2/ 185 نيز ر\_ ك عيد فطر ،عيد قربان

تكلم: \_ كے آداب 2/104

تكليف شرعي: \_ پر عمل كے نتائج 2/58 ، 181 ، 187 \_ پر عمل كے آداب 2/195 \_ ميں تخفيف 2/ 178 \_ كى تشويق 2/154\_ پر عمل كى طرف رغبت 2/ 184 \_ كے اجراء كى آمادگى 2/54 \_ پر عمل كى آمادگى 2/45 ، 46 ، 150 ، 180 ، 183 \_كا سہل ہونا 2/ 184 ، 185 \_ كى شرائط 2/ 184 \_ پر عمل 2/ 177 \_ كے اٹھنے كے اسباب 2/185 \_ كى سختى كے اسباب 2/ 68 ، 71 ، \_ پر عمل كے عوامل 2/40 \_ پر عمل ميں قاطعيت 2/ 150 ، پر قادر ہونا 2/ 184\_ پر عمل ميں قصور 2/ 150 \_ كا دائرہ 2/ 71 \_ كا منبعپو 2/ 71\_ نيز ر\_ ك امتحان

تكوين : ر\_ ك تشريع //تلاش (كوشش) : ر\_ ك پيامبر اسلا م(ص) ، عيسائي ، يہود

تمايلات (رجحانات) : ر\_ ك رہبران //تمثيں : ر\_ك مثاليں //تمرد : ر\_ ك عصيان //تمسخر :ر\_ ك استہزاء

تنوع طلبي: ر\_ ك انسان ، بنى اسرائيل //تمسخر اڑانا : جائز

2/ 15 لوگوں كا\_ 2/ 67 \_كا سبب 2 /67 \_كى سزا 2/ 15

نيز ر\_ ك اسلام ، انبياء عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، دينى سماج ، اللہ تعالى ، پيامبر اسلام عليه‌السلام ، مسلمان ، منافقين ، يہود

توبہ : \_ كے اثرات و نتائج 2/ 38 ، 160 ، 162 \_ كے آداب 2/37 ،58 \_ كى اہميت 2/ 37 ، 54 \_ كا گناہ كے ساتھ تناسب 2/ 54 گناہ سے \_ 2/54 \_ كا بے اثر ہونا 2/ 161 موت كے بعد\_ 2/ 161 توبہ توڑنے والوں كى \_2/160\_ ميں وسيلہ 2/37 \_ كى قبوليت كى دعا 2/ 128 \_ كى آمادگى 2/ 37 قبوليت \_ كى شرائط 2/160\_ كى فرصت 2/161 \_ كى قبوليت 2/37 ، 128 ، 160 ، 163 \_ كى كيفيت 2/54 \_ كى ركاوٹيں 2/ 160 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، توفيقات، حق ، خدا تعالى ، گناہگار لوگ

توحيد : عبادى كے اثرات و نتائج 2/ 172 \_ كى اہميت 2/ 135 توحيد ذاتى كى اہميت 2/ 22 \_ عبادتى كى اہميت 2/ 83 ، 133 ، 138 ،\_

افعالى 1/5 ، 2/102، 130 ، 164 ، اديان ميں \_2/ 83 دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں \_ 2/ 135 \_ ذاتى 2/ 133 ، 165 \_ ربوبى 2/ 130 ، 139 \_ صفاتى 2/ 116 \_ عبادى 1/6 ، 2/83 ، 133 ، 163 \_ كے بارے ميں نصيحت 2/ 133 \_ كے دلائل 2/ 164 \_ عبادى كے دلائل 2/163 \_افعالى كے لئے زمين ہموار ہونا1/5 \_ عبادى كيلئے زمين فراہم ہونا 1/5 \_كا پھيلاؤ 1/5 \_ افعالى كا پھيلاؤ 1/5 \_ عبادتى كى علامتيں 2/172 نيز ر\_ ك حضرت اسحاق عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، اہل كتاب، ايمان ، عقيدہ، مومنين، مسلمان ، حضرت يعقوب عليه‌السلام \_

تورات: \_ كى پيروى كے نتائج 2/121\_ كى تلاوت كے نتائج 2/121 \_ پہ عمل كے نتائج 2/ 64 \_ كى تبليغ 2/ 53 \_ پہ جھوٹ باندھنا 2/ 78 \_ كى تعليم كى اہميت 2/ 63 \_پہ عمل كى اہميت 2/63 ، 64 \_كى بشارتيں 2/ 89 ، 101 ، 121 ، 146 \_ ميں پيامبر موعود 2/ 101\_ كے پيروكار 2/121 \_ ميں تحريف 2/ 41 ، 75 ، 79 \_ كى تصديق 2/ 89 ، 91 ، 97 ، 101 ، 113 ، \_ كى تعليمات2/44 ، 76 ، 79،89،91،101 ، 146 ، 159 \_ كى بشارتوں كو جھٹلانا 2/ 102 \_ آسمانى كتابوں ميں سے ہے 2/ 63 ، 91 ، 93 ، صدر اسلام ميں \_2/ 89\_ اور انجيل 2/113 \_اور حق كى تشخيص 2/53 \_اور قرآن كريم 2/44 \_ كى تعليمات سے جہالت 2/78 \_ كى حقانيت 2/101 \_كى حقانيت كے دلائل 2/ 41 ، 91 ، 97 \_ كے وحى ہونے كے دلائل 2/ 89 \_ كے بعض حصے پر عمل 2/ 85 \_ پر عمل 2/ 93 \_ كے نزول كا فلسفہ 2/ 53\_ كى قبوليت 2/ 93 كے بعض حصوں پر پردہ ڈالنا 2/174\_ سے منہ موڑنے كى سزا 2/ 63 \_ سے مخالفت 2/113 \_ كا نزول 2/101 \_ كى نعمت 2/ 53\_ كى اہميت 2/53 ، 63 ، 93 ، 113، كا وحى ہونا 2/ 101 ، 176 \_ كا ہدايت كرنا 2/ 113 نيز ر\_ ك اسلام ، ايمان ، بنى اسرائيل ، دشمني، ذكر ، علمائے اہل كتاب ، قبلہ ، قرآن كريم ، كفر ، پيامبر اسلام (ص) ، عيسائي ، حضرت موسى عليه‌السلام ، يہود

توشہ : آخرت كا بہترين \_2/ 110

توطئہ ( سازش ) : ر \_ ك اہل كتاب ،توطئہ گران (سازشى لوگ) جامعہ اسلامى (اسلامى معاشرہ ) ، دشمن ، پيامبراسلام (ص) ، منافقين

توفيقات: تقوى كى توفيق 2/5 خداشناسى كى توفيق 1/5عبادت كى توفيق 1/5 ہدايت كى توفيق 1/ 6 توفيق كى دعا 1/5 توبہ كى توفيق كا سلب ہونا 2/160 توفيق كے عوامل 2/ 128

بے جا توقعات : 2/55 ، 75 ، 78،108، 118 \_ كے اثرات و نتائج 2/108 اللہ تعالى سے گفتگو كے جا توقع 2/118\_كا منبع 2/ 118 نيز ر \_ك مسلمان

توليد مثل: \_ كى اہميت 2/ 187

تہجد: \_ كى اہميت 2/ 51 نيز ر\_ ك تزكيہ

تہمت : جاہلانہ 2/ 113 نيز ر\_ ك اديان ، خود ، حضرت سليمان عليه‌السلام ، مومنين، عيسائي ، حضرت موسى عليه‌السلام ، يہود

ث

ثروت : \_ كے اثرات و نتائج 2/ 180 \_ كا خير ہونا2 / 180 نيز ر\_ ك ثروتمند لوگ

ثروتمند لو گ : \_ كى ذمہ دارى 2/ 180 نيز ر\_ ك ثروت

ثقافت : \_ كو بنانے والے عوامل 2/75

ج

جادو : \_سے استفادہ كے نتائج 2/102 \_ سيكھنے كے نتائج 2/102 \_ مياں بيوى كى جدائي ميں \_ كے اثرات 2/102\_ سے غلط استفادہ كے نتائج 2/102\_ كے احكام 2/102\_ سے استفادہ 2/102\_ سے ضرر پہنچانا 2/102 \_ كى اقسام 2/102 \_ كى ايجاد 2/102 \_ كى تاريخ 2/102 \_ كى تاثير2/102 \_ سيكھنا 2/102 \_ كى تعليم دينا 2/102 حضرت نوح عليه‌السلام كے بعد\_ 2/102 نقصان دہ \_2/102 حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانے ميں \_ 2/102 \_ اور كفر 2/102 فائدہ مند \_ 2/102 مباح \_2/102 \_ كا نقصان 2/102 \_ سے غلط استفادہ 2/102\_ كے پھيلاؤ كے اسباب 2/102\_سكھانے كا گناہ 2/102 \_ كا گناہ 2/102 \_ كى تاثير كا منبع 2/102 نيز ر\_ ك اختلاف ڈالنا ، فساد پھيلانا، بابل، حضرت سليمان عليه‌السلام ، شياطين ، ماروت ، ہاروت ، يہود

جہلاء : 2/113 ، 118 نيز ر\_ ك حضرت موسى عليه‌السلام

جاہليت : \_ كى رسومات سے اجتناب 2/189 \_ كى رسومات 2/189 ،194 \_ كى رسومات سے معركہ آرائي 2/189

نيز ر\_ ك حج، حرام مہينے ، مسلمان

جبر: \_ اور اختيار 2/35\_

حضرت جبرائيل عليه‌السلام : \_ كى اطاعت 2/97\_ كے دشمن 2/97 ، 98\_كے دشمنوں كا كفر 2/98 \_ كے درجات 2/98 \_كى اہميت و كردار 2/87 ، 97 نيز ر\_ك انبياء عليه‌السلام ، دشمنى ، پيامبر اسلام، (ص) يہود

جرائم: \_ كے اثرات و نتائج 2/61 \_ كى سزاؤں سے مناسبت 2/81 اسلام سے ماقبل\_ 2/192 \_ روكنے كے عوامل 2/179 \_ كے اسباب 2/61 \_ ظاہر ہونے كى كيفيت 2/73 \_ سے نبرد آزمائي 2/193 \_ ميں معاونت 2/85\_ كے موارد 2/140 نيز ر\_ ك بدعت، جنگ، دين سازى ، رشوت ، غصب ، فساد (تباہي) ، قتل ، سزائيں ، محاربہ (اسلام كے خلاف سرگرمياں )

جزا : ر \_ ك پاداش ، كيفر، مجازات (سزائيں )

جمعہ: \_ كى فضيلت 2/36

جنابت : غسل \_2/187

جنگ: داخلي\_ كے نتائج و اثرات 2/85 \_ كے آداب 2/190 \_ كے احكام 2/194 \_ ميں استقامت 2/177\_ ميں عدم تقوى 2/194 جنگي\_ ميں بے عدالتى 2/194 \_ ميں تقوى 2/194\_كے قوانين كى خلاف ورزى كا جرم 2/193 دشمنوں سے \_ 2/194\_ غير محارب افراد سے \_2/190 حرام مہينوں ميں \_ كى حرمت 2/194\_ كى آمادگى 2/86 حرام مہينوں ميں \_ كى شرائط 2/194 \_ كا آغاز 2/190 \_ ميں عدل و انصاف 2/194 خانہ جنگى كا گناہ 2/85 جنگلى قوانين كى خلاف ورزى كى سزا 2/193 نيز ر\_ ك حرم ، دشمن ، مسجد الحرام

( جنگ بندي): كفار سے \_2/192\_ قبول كرنا 2 / 192

جنّات : \_ كا فساد و تباہى پھيلانا 2/30 \_ كى تاريخ 2/30 \_ كا مجسم ہونا 2/102 \_ كا مشاہدہ 2/102

جہاد: ترك \_ كے نتائج 2/195 \_ كے آداب 2/195 \_ كے احكام 2/190 ،191 ، 192 ، 193\_ كى قدر و قيمت اور اہميت 2/154 ، 190 ، 193 \_ كى آمادگى سے روكنا 2/195\_ كے احكام كى خلاف ورزى 2/190 ، 193 \_ كى تيارياں 2/195 كفار سے \_ كا ترك كرنا 2/192 ،193 \_ ابتدائي 2/191 دشمنان دين سے \_2/177 كفار سے\_ 2/190 ، 191 ، 193 قابض كفار سے\_ 2/191 مشركين مكہ سے\_ 2/191 راہ خدا ميں \_ 2/190 دفاعي\_ 2/190 \_كى سختياں 2/154 ترك \_ كى شرائط 2/193\_ كى شرائط 2/190\_ ميں صبر 2/177 \_ كا فلسفہ 2/191 ، 193\_ كا دائرہ 2/191 ، 193 \_ كا وجوب 2/190 نيز ر\_ ك ابتلا ( امتحان )

جہان : ر\_ك آفرينش //جہان بينى ( نظريہ كائنات):

توحيد ي\_2/3 ، 29 ، 30 ، 133 ،139، 163 ، 187 اور آئيڈيالوجى 1/5 ، 2/3 ، 21 ، 22 ، 37 ، 46، 77،85،93، 94،110،131 ، 147 ، 148 ، 163، 181 ، 186\_ كى اہميت و كردار 2/21 نيز ر\_ ك مومنين ، منافقين \_

جہالت: \_ كے نتائج و اثرات 2/22 ، 30 ، 67 ، 103 ، 113،118، 165 قدرت ا لہى سے \_2/165 \_ كے معيارات 2/113\_ كے موارد 2/102 نيز ر\_ ك ارزشہا ( اقدار ) بنى اسرائيل، تورات، مشركين ، ملائكہ ، منافقين، يہود\_

جہالت كا مظاہرہ كرنا : \_ كى سرزنش 2/ 101 نيز ر\_ ك علمائے اہل كتاب

جائے سكونت : ر \_ ك انسان ، حقوق ، شياطين، نياز ہا (ضروريات )

جھوٹے لوگ : \_ كى سزا 2/10

جھگڑا : ر\_ ك عيسائي ، يہود

جھوٹ: \_ كے اثرات و نتائج 2/10 \_ كے عوامل 2/10 نيز ر\_ ك ادعا (دعوي) ، دروغگويان (جھوٹے ) ، سوگند (قسم ) قرآن كريم ، كسب ، مال ، منافقين، حضرت موسى عليه‌السلام ، يہود

جہنم : آتش \_ 2/ 24 ، 39 ، 80،81،126 ، 167 ، 175، 176\_ كا ايندھن 2/24 \_ كو جھٹلانا 2/6 \_ ميں ہميشہ رہنے والے 2/81 ، 167 آتش \_ كا ہميشہ رہنا 2/39 \_ كى ہميشگى 2/39 ، 81 \_ ميں ہميشہ رہنا 2/39 ، 167 \_ كے پتھر 2/24 آتش \_ كا شعلہ 2/24 \_ كا منحوس ہونا 2/126 \_ ميں ہميشگى كے عوامل 2/81 \_ كى فعليت (بالفعل بھى موجود ہے ) 2/24 \_ سے بچاؤ 2/80 \_ كى ركاوٹيں 2/24 \_ كے موجبات 2/24 ، 81 ، 126 ، 176\_ كى خصوصيات 2/175\_ كا ويل ہونا 2/79 نيز ر\_ ك آيات الہى ، اہل جہنم ، دين فروش افراد ، علمائ، قرآن كريم ، كفار ، گناہگار لوگ، مشركين ، يہود \_

جہنميان ( اہل جہنم ) : 2/24 ، 39 ، 119 ، 126 ، 167 ، 174 ، 175 ، 176\_

چ

چاند : \_ كے بارے ميں سوال 2/189 \_ كى خلقت كا فلسفہ 2/189 \_ كا فلسفہ 2/189 \_ كے فوائد 2/189

چشمہ :

پتھر كا \_ 2/60 نيز ر\_ ك معجزہ

چلہ نشيني: \_كے اثرات و نتائج 2/51 نيز ر\_ ك حضرت موسى (ع)

ح

حجاج: حاجيوں كے اعمال سے آگاہى 2/158 \_ كا امن و امان 2/125 حاجيوں كا گھر ميں داخل ہونا 2/189 جب ر\_ ك محبت حبل اللہ : ر\_ك اعتصام

حج: احكام \_2/125 ، 158 ، 189 \_ كى اہميت اور قدر و منزلت 2/189 ، 125 \_ كى تاريخ 2/127 مناسك \_ كى تعليم 2/128 \_ ميں تقوى 2/189 \_ زمانہ جاہليت ميں 2/189 \_ صدر اسلام ميں 2/189\_ قبل از اسلام 2/127 \_ كى شرائط 2/189 مناسك \_2/125 ،158 \_ ميں نيكى 2/189 \_ كا وقت 2/189 نيز ر\_ ك حجاج ، صفا و مروہ كى سعى ، عمرہ

حدود الہى : \_ پہ عمل كے اثرات و نتائج 2/187 \_ سے تجاوز كے اثرات /178 \_ كى حفاظت 2/187 \_ سے تجاوز 2/190 \_ كى قبوليت كى آمادگى 2/54 \_ كے موارد 2/187 حرام خور لوگ : ر\_ ك بنى اسرائيل

حرام خورى : \_ كے نتائج 2/59 \_ كا ناپسنديدہ ہونا 2/169 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل حرج: ر \_ ك روزہ ، فقہى قواعد

حرم مسجد الحرام كى اطراف: \_ كا احترام 2/191 \_ كے احكام 2/191 ، 194 \_ ميں جنگ 2/191 \_ كى حرمت 2/194 \_ ميں چورى 2/194\_ ميں دفاع 2/191\_ ميں قتل 2/191 ، 194 \_ كا تقدس 2/191 نيز ر\_ ك قبلہ

حروف مقطعات:2/1 \_ كا علم 2/1 \_ كا فلسفہ 2/1

حريص لوگ : 2/96 حريم شكنى ( حرم كى حدود ميں داخل ہونے سے منع كرنا ) : ر\_ ك قصاص

حسد: \_ كے نتائج و اثرات 2/90 ، 109 \_عقيدہ پہ\_ 2/109\_ كا فسق 2/99 \_ كا دائرہ 2/109 نيز ر\_ ك اہل كتاب، حاسد لوگ، عيسائي ، يہود

حسرت : اخروى كے عوامل\_ 2/167 نيز ر\_ ك انسان، مشركين

حاسد لوگ : 2/90

حشر : ر\_ ك انسان، ايمان، قيامت

حق : \_ كے خلاف ستيزہ كارى كے نتائج 2/176 \_پر پردہ ڈالنے كے نتائج 2/159 ، 160 ،161، 175 \_ كى تشخيص كا وسيلہ 2/53 \_ پر پردہ ڈالنے سے اجتناب 2/42 ، 45 ، 146 \_ پر پردہ ڈالنے كے مفاسد كى اصلاح 2/160\_ قيامت ميں \_ بيان كرنے والے 2/174 \_ پر پردہ ڈالنے والوں كى توبہ 2/160\_ پر پردہ ڈالنے كى حرمت 2/42 \_ كے خلاف ستيزہ كار لوگ 2/176 \_ كے خلاف ستيزہ كار لوگ جہنم ميں 2/176 \_ اور باطل 2/53 \_ كو قبول نہ كرنے كى آمادگى 2/170 \_ پر پردہ ڈالنے كى سرزنش 2/42 \_ پر پردہ ڈالنے كا ظلم 2/140 پ\_ر پردہ ڈالنے والوں كو اخروى عذاب 2/162 \_ كو جھٹلانے كے عوامل 2/109 \_ كے خلاف ستيزہ كارى كے عوامل 2/109\_ پر پردہ ڈالنے كے عوامل 2/42 ، 176 \_بيان كرنے والوں كے فضائل 2/174 \_ پر پردہ ڈالنے والے 2/159 ، 176 قيامت ميں \_ پر پردہ ڈالنے والے 2/48 ، 162 \_ كو قبول نہ كرنے كى سزا 2/7 \_ پر پردہ ڈالنے والوں كى سزا 2/175 \_حق كے خلاف ستيزہ كار رہنے والوں كى گمراہى 2/176 \_ پر پردہ ڈالنے كا گناہ 2/146 ، 159 ، 162 ، 174 \_ پر پردہ ڈالنے والوں كا گناہ 2/174 \_ پر پردہ ڈالنے والوں پر لعنت 2/159 ، 160 ، 161 ، 162 \_ كے خلاف ستيزہ كار افراد كى محروميت 2/176 \_ پر پردہ ڈالنے والوں كا محروم ہونا 2/175\_كى تشخيص كے معيارات2/185 \_ پر پردہ ڈالنے كى ركاوٹيں 2/163 \_ كو قبول نہ كرنے كى علامتيں 2/137

نيز ر\_ ك اہل كتاب، تورات، دشمنى ، علماء ، علمائے اہل كتاب ، عيسائي علماء ، علمائے يہود ، كفار ، عيسائي ، منافقين ، يہود

حقائق : \_ سے علم كى قدر و قيمت 2/31 ناقابل ادراك \_ 2/154 \_ كے بيان كرنے ميں حيا 2/26 \_ بيان كرنے كى روش 2/26 \_فہمى كى روش 2/171

حقوق: \_ ميں نيكى كرنا 2/178 استفادے كا حق 2/22 ، 29 ،168 قابل بخشش حق 2/178 حق قصاص 2/ 178 رہائش كا حق 2/84 وطن كا حق 2/84 حقوق كا نظام 2/178 اسلامى حقوق كى خصوصيا ت 2/178\_

حكمت : \_ كے نتائج و اثرات 2/74 \_ سيكھنے كى قدر و قيمت 2/151\_ كا مقام و منزلت 2/74 \_ كى تعليم كى اہميت 2/129 \_ كى تعليم دينا 2/129 ، 151

حكومت : دينى \_ سے دشمنى كى حرمت 2/102

حيرت : \_ سے نجات 2/ 70 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

حماقت : \_ كے اثرات و نتائج 2/142\_ كى علامتيں 2/130 ، 142 ، نيز ر\_ ك سفيہان ( احمق لوگ)، علمائے يہود ، مؤمنين ، منافقين

سفيہان ( احمق لوگ):2/130 نيز ر\_ ك قبلہ

سلوى : ر\_ ك بنى اسرائيل

حسن سلوك : ر\_ ك كفار ، مردم ( عوام ) ، والدين

حمد: \_ الہى كے آداب 2/30 \_ بارى تعالى 1/2 ، 6 ، 2/30 ، 127 ، 129 ، 185 \_ بارى تعالى كے دلائل 1/2 ، 3،4، \_ بارى تعالى كے لئے آمادگى 1/5 نيز \_ر ك دعا

حضر ت حوا عليه‌السلام : \_ كى نافرمانى كے نتائج 2/38 \_ كا بہشت سے نكالا جانا 2/36 ، 38 بہشت ميں \_ كى تكليف شرعى 2/35\_ اور شجر ممنوعة 2/35 ، 36 \_ كى خلقت 2/35 \_ كا بہشت ميں سكونت اختيار كرنا 2/35 ، 36 \_ كى نافرمانى 2/36 ، 38 \_ كى نافرمانى كے عوامل 2/36 \_ كے ہبوط كے عوامل 2/36 \_ كا واقعہ 2/35 ، 36 ، 38 \_ كى لغزش 2/36 \_ كے ہبوط كى جگہ 2/36 \_ كا ہبوط 2/36 ، 38 \_ كو تنبيہ 2/35 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام

حواس: ر\_ ك انسان

خ

خاشعين : 2/46 \_ كا ايمان 2/45 ، 46 \_ كى خصوصيات 2/45 ، 46

خاندان : خاندانى اختلاف 2/102 خاندانى اختلاف كے اسباب 2/102 خاندانوں ميں اختلاف ڈالنے كا گناہ 2/102

خانہ خدا( كعبہ): \_ كے قبلہ بننے كے اثرات و نتائج 2/142 \_ ميں امن و امان 2/125 \_ كے باني2/127 \_ كى بنياد 2/127 ، 128 ،129 \_ كى تاريخ 2/125 ، 127 \_ كى تطہير 2/125 \_ كے خدمت گزار افراد 2/125 \_ كى زيارت 2/125 \_ كا طواف 2/125\_ كى عظمت 2/125 \_ كے فضائل2/127 \_ كا قبلہ ہونا 2/145 \_ كا قبلہ بننا 2/142 ، 144 ، 146 ، 147 \_ كا تقدس 2/125 \_ كا قديمى ہونا 2/125 ، 127\_ ميں مشركين كے داخلے پر پابندى 2/125 \_ كى نعمت 2/125 \_ كى اہميت و كردار 2/125 \_ كى خصوصيات2/125 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، اعتكاف ، ذكر ، عبادت، نماز//خبائث: \_ سے استفادہ 2/168 ، 169 ، 172

خبر: نقل \_ ميں آگاہى 2/133 نقل \_ كى شرائط 2/133

خدا تعالى : \_كى امداد كے اثرات و نتائج 1/5،6 \_ كے نتائج \_كى معرفت كے نتائج 1/5 ، 2/47 1 \_ كى رحمانيت كے اثرات و نتائج 2/163 \_ كى رحمت كے اثرات 1/1 ،3 ، ،2/64 ، 157\_ كى رحيميت كے اثرات 2/163 \_ كے علم كے اثرات و نتائج 2/158 \_ كے فضل كے اثرات 2/64 \_ كى قدرت كے اثرات و نتائج 2/106 \_ كے فيصلے كے اثرات 2/113 \_ كے لطف و كرم كے اثرات 2/157 ، 174 \_ كى لعنت كے اثرات و نتائج 2/88 ، 160\_ كى توصيف و ثنا كے آداب 2/116\_ كى بخشش 2/37 ، 52،58 ،64 ، 155 ، 175 ، 176 ، 182 \_ كا ابداع ( بغير نمونے كے خلق) كرنا 2/117 \_ كا اتمام حجت كرنا 2/119 اوامر\_ كى مخالفت سے اجتناب 2/150 \_ كا احاطہ 2/19 \_ كا علمى احاطہ2/29 ، 115 \_ كے مختصات 1/2 ، 3 ، 4 ، 5، 2/21 ، 23 ، 32 ، 40 ، 41 ، 52 ، 57 ، 58 ، 61 ، 70 ، 105 ، 106 ، 107، 115 ، 116 ، 127 ، 128 ، 129 ، 140 ، 163 ، 164 ، 165 \_ كا اختيار 1/2 ، 2 /142 \_ كے اختيارات 2/26 ، 106 \_ كا اذن 2/97 ، 102 \_ كا ارادہ 2/ 26 ، 117 \_ كے اجر كى اہميت 2/103 \_ كے مشاہدہ كا محال ہونا 2/55\_ كو سبك تصور كرنا 1/7 \_كے اوامر كو سبك شمار كرنا 1/7 \_ كے نواہى كو سبك تصور كرنا 1/7 \_ كا تمسخر اڑانا 2/15،17 \_ كا اسم اعظم 1 /1 ، 2/1 \_ كى طرف كسى حكم كى نسبت دينا 2/80 \_ كو نقصان پہنچانا 2/57 \_ كو گمراہ كرنا 2/26 \_ كے اوامر سے منہ پھيرنا 2/166 \_كے افعال 2/10 ، 17 ، 22 ، 26،28،29،30 ، 32 ، 38 ،41 ،50 ،61، 73، 106، 110، 117 ،118، 122 ،138 ، 144 ، 148 ، 149 ، 164 ، 167 ، 176 ، 186 ، 187 \_كى آزمائشيں 2/49، 124 ، 155 \_ كا احسان 2/52 \_ كى امداد 1/5 ، 2/50 ، 87 ، 153 \_ كى رحمت سے فائدہ اٹھانا 1/3 اوامر الہى 2/33 ، 34 ، 35 ، 36 ، 40 ، 41 ، 47 ، 58 ، 60 ، 63 ، 67 ، 73 ، 93،97، 104 ، 109 ، 117 ، 125 ، 127 ، 131 ، 142 ، 144 ، 186 ، 192 ، 193 \_ كے منزہ ہونے كى اہميت 2/116 اسم الہى كى اہميت 1/1 اللہ تعالى كے لئے بداء 2/51 ، 106 \_كى بشارتيں 2/38 ، 58 ، 109 ، 114 ، 137 ، 144 ، 155 ، 156 ، 157 \_ كى بصيرت 2/110\_ كا بے مثال ہونا 2/165 \_كى بے نيازى 2/110 ، 117 \_ كى اخروى جزائيں 1/4 الہى جزائيں 2/62 ، 103 ، 110 ، 112 ، 134 ، 141 ، 158 \_ كى صفات كے بارے ميں سوال 2/186 \_كے تقرب كے بارے ميں سوال 2/186 كى رحمت كا حصول 2/157 \_ كے لطف و كرم كا حصول 2/157 افعال الہى كا متحقق ہونا ( وجود ميں آنا) 2/73 و عدہ الہى كا متحقق ہونا 2/110\_ كى تدبير 2/50\_ كى تقديريں 2/117 \_ كى قدوسيت 2/30 \_ كى ربوبيت كو جھٹلانا 2/6 \_ كا كلام كرنا 2/55 قيامت ميں \_ كا كلام كرنا 2/174 \_ كا منزہ ہونا 2/32 ، 116 ، 139 \_كے حضور توبہ 2/37 ، 160

كا توبہ قبول كرنا 2/163 \_ كى طرف توجہ 2/115 \_ كى نصيحتيں 2/3 ، 40 ، 41 ، 42 ، 43 ، 45 ، 47 ، 57 ، 60 ، 109 ، 125 ، 153 ، 168 ، 186 ، 187 ، 189 توفيقات الہى 2/128 \_كى دھمكياں 2/72 ، 74 ، 120 ، 140 ، 144\_ كى اخروى حاكميت 1/4\_ كى حاكميت 1/4 ، 2/22 ، 49 ، 50 ، 61 ، 65 ، 107 ، 116 ، 164 \_ كى حجتيں 2/31 ، 33 ، 143 \_ كا حساب كتاب كرنا 1/4 ، 2/141 \_ كا حسن 1/1 \_ كا دائمى طور پر حاضر ہونا 2/115 \_ كا ہر جگہ حاضر و ناظر ہونا 2/115 \_ كى حكمت 2/32 ،149 \_ كى حمايتيں 2/194 \_ كى خالقيت 1/2 ، 2/21 ، 29 ، 30 ، 54 ، 117 ، 164 \_ اور اجر كا ضائع ہونا 2/143 \_ اور جہالت 2/32 ، 76 ، 77 \_اور حيا 2/ 26 \_ اور نقصان 2/54 \_ اور شريك 2/139 ، 142 \_ اور غفلت 2/140 ، 144 ، 149 \_ اور اولاد 2/87 ، 116 ، 117 \_ كے ديكھنے كى دعا اور خواہش 2/55 \_كى دشمنى 2/98 \_كى دعوتيں 2/51 \_ كے منزہ ہونے كے دلائل 2/116 ، 117 \_ كے حاضر ہونے كے دلائل 2/115 \_ كى معرفت كے دلائل 2/28 ، 164\_ كى رحمانيت كے دلائل 2/164 \_ كى رحيميت كے دلائل 2/164 \_ كى رزاقيت 2/57 ، 60 ، 172 \_ كا رؤوف ہونا 2/143\_ كى ربوبيت 1 /2 ، 3 ، 5 ، 2/21 ، 49 ، 61 ، 124 ،126، 127، 131، 139 \_ كى رحمانيت 1/1،3 ، 5،2/163\_ كى اخروى رحمت 2/162 \_ كى خاص رحمت 2/105 ، 157 \_ كى رحمت 2/37 ، 105 ، 152 ، 159 ، 187 \_ كى عمومى رحمت 1/1 ، 3 ، كى رحيميت 1/1 ، 3 ، 5 ، 2/163\_ كے مقدرات پہ راضى رہنا 2/61 \_ كى بزرگى 1/1\_ كا رزق و روزى 2/60 \_ كى معرفت كى روشيں 2/22 \_ كى بخشش كے لئے زمين فراہم ہونا 2/175 \_ كى نصرت و امداد كے لئے آمادگى 2/194 ، 195 \_ كے جھٹلانے كى آمادگى 2/152 \_ كى رحمانيت كے ادراك كى آمادگى 2/164 \_ كى رحيميت كے ادراك كى آمادگى 2/164 عنايت الہى كو جذب كرنے كى آمادگى 2/152 \_ كى سزاؤں كا اصلاحى پہلو 2/54 \_ كى سرزنشيں 2/77 ، 85 ، 100 ، 108 \_ كى موجودگى كى وسعت 2/115 \_ كى سلطنت 1/1 ، 2/1 \_ كى سنتيں 2/15 ، 126 ، 155 \_ كى آزمائشوں كا آساں ہونا 2/155\_كسى امر كى اللہ تعالى كى طرف نسبت دينے كى شرائط 2/80 ، 169 \_ كى طرف سے ملنے والے اجر كى شرائط 2/103 رحمت \_ كے نزول كى شرائط 2/105 \_ كے وفائے عہد كى شرائط 2/40\_ كا شكر گزار ہونا 2/158\_ كى سماعت 2/127 ، 137 \_ كا درود و صلوات 2/157 \_ كا عدل 2/134 ، 141 \_ كے اخروى عذاب 2/165 \_ كے عذاب 2/10 ، 41 ، 59 ، 79 ، 81 ، 162 ،174 ، 175 ، 178 ، 179 ، 194 \_كى عزت 2/28 \_ كى عنايات 2/3 ، 5 ، 22 ، 29 ، 32 ، 40 ، 53 ، 57 ، 63 ، 87 ، 90 ، 93 ،99 ، 122 ، 124 ، 154 ، 172 \_ كے فضل كا عظيم ہونا 2/105 \_كى عفو و بخشش 2/52 ، 187 \_

كا علم 2/32 ، 74 ، 85 ، 95 ، 110 ، 127 ، 137 ، 140 ، 158 ، 181 \_ معدوم كے بارے ميں \_ كا علم 2/30 \_ كا ذاتى علم 2/32 \_ كا علم غيب 2/8 ، 9 ، 33 ، 72 ، 77، 144 ، 187 \_كے مقدرات كے وجود ميں آنے كے اسباب 2/187 \_ كى حمايت حاصل كرنے كے عوامل 2/153 \_ سے دورى كے اسباب 2/54 ، 139 ، \_ كے غضب سے نجات كے اسباب 2/62 \_ كى نصرت كے عوامل 2/50\_ كا عہد 2/27 ، 40 ، 41 ، 42 ، 45 ، 63 ، 93 ، 124 ، 125 \_ كا غضب 2/61 ، 90 \_ كا فضل 2/90 \_ كے اوامر كا فلسفہ 2/33 ، 131 \_ كے اوامر كا فہم 2/93 \_ كى مشيت ميں قانون ہونا 2/105 \_ كے اوامر كو قبول كرنا 2/131 ، 132 \_ كے عہد كو قبول كرنا 2/63 \_ كى اخروى قدرت 2/165 \_ كى قدرت 1/5 ، 2/20 ، 23 ، 72 ، 106 ، 109 ، 117 ، 137 ، 148 ، 165 ، 186 \_ كا قرب 2/186 آخرت ميں \_ كا فيصلہ 2/113\_ كى قضاوت 2/113\_ كو ديكھنے كى خواہش كى سزا 2/55 \_ كى اخروى سزائيں 1/4 \_ كى سزائيں 2/7 ، 15 ، 55 ، 74 ، 95 ، 120 ، 149 \_ كے افعال كى كيفيت 2/26 \_ كا لطف 2/157\_ كى ابدى لعنت 2/162\_ كى اخروى لعنت 2/161 \_ كى لعنت 2/88 ، 89 ، 160 ، 161 \_ كى دنياوى لعنت 2/161 \_ كى اخروى مالكيت 1/4 ، 5 \_ كى مالكيت 1/2 ، 4 ، 2/107 ، 115 ، 116 ، 142 ، 156\_ كى بزرگى 1/1 \_ كے علم كا دائرہ 2/29 ، 30 ، 33 \_ كى قدرت كا دائرہ 2/20 ، 29 \_ كى امداد و نصرت سے محروم ہونا 2/17 \_ كے حضور 1/5 \_ كى ہدايت سے مخالفت 2/120 \_ كے فضل كے درجات 2/105 \_ كى مشيت 2/26 ، 66 ، 70 ، 90 ، 105 \_ كى بخشش كے مظاہر 2/173 ، 192 \_ كى حكمت كے مظاہر 2/129 \_ كى حمايت كے مظاہر 2/154\_ كے مظاہر 2/115 \_ كى ربوبيت كے مظاہر 1/4 ، 2/5 ، 22 ، 105 ، 112 ، 126 ، 136 ، 147 ، 149 ، 157 \_ كى رحمت كے مظاہر 1/1 ، 4 ، 2/37 ، 128 ، 160 ، 164 ، 173 ، 178 ، 192 \_ كى رحيميت كے مظاہر1/1 \_ كى عزت كے مظاہر 2/129 \_ كے فضل كے مظاہر 2/106 \_ كى قدرت كے مظاہر 2/148 \_ كى لعنت كے مظاہر 2/162 \_كا ساتھ ہونا 2/154 \_ كے مقدرات 2/30 ، 94 \_ كا مكر 2/9 \_ كى رحمت كے موانع 2/161 ، 178 \_ كى رحمت كے موجبات 1/1 ، 2/ 160\_ كے غضب كے موجبات 2/61 \_ كى مہربانى 1/1 ، 3 ، 5 ، 2/143 ،185 \_ كا اسم 1/1 \_ كى لعنت سے نجات 2/160 \_ كا نجات عطا كرنا 2/50 \_ كى قدرت كى علامتيں 2/29 ، 73 \_ كے قرب كى علامتيں 2/186 \_ كى نصرت 2/107 ، 120\_ كى نظارت 2/96 ، 144 \_ كى نعمتيں 1/7 ، 2/40 ، 47 ، 49 ، 53 ، 54 ، 56 ، 122 ، 125 ، 126 ، 129 ، 150 ، 151 ، 152 ، \_

كا نقش 2/31\_ كے نواہى 2/35 ، 41 ، 60 ، 104 ، 120 \_ كے فيض كا ذريعہ 2/33 \_ كى وحدانيت 2/22 ، 163 \_ كى قدرت كى وسعت 2/106 \_ كے عہد سے وفا كرنا 2/80 ، 85 ، 93 \_ كى ولايت و سرپرستى 2/107 \_ كى قدرت كى خصوصيات 2/106 \_ كى ہدايت كى خصوصيات 2/39 ، 120 \_ كى تشريعى ہدايت 2/35 \_ كى خاص ہدايت1/7 \_ كى ہدايت 1/6 ، 2/26 ، 38 ، 120 ، 142 ، 143 ، 185\_ كى تنبيہات 2/35 ، 36 ، 109 ، 145 نيز ر\_ ك آفرينش (كائنات) ، احتجاج ( بحث و مجادلہ ) ، استعاذہ، استمداد ( مدد طلب كرنا ) ، اطاعت، افترا ( جھوٹ باندھنا ) ، اميد ركھنا ، اقرار ، انبياء عليه‌السلام ، انسان ، اہل كتاب ، ايمان ، بنى اسرائيل ، تحريف ، ترس ( خوف ) ، تسبيح ، تسليم ، تفكر ، توقعات، جہالت ، حدود الہى ، خشيت ( خوف خدا) ، دشمن ، ذكر ، روابط ، شكر ، ظالمين ، عبادت ، عصيان ( نافرمانى ) ، عقيدہ ، علائق ( رجحانات) ، عمل ، عہد و پيمان ، غفلت ، كفار ، كفر ، گناہگار افراد، مومنين ، پيامبراسلام (ص) ، عيسائي ، مشركين ، مفتريان خداوند ( اللہ تعالى پر جھوٹ باندھنے والے) ، مكر ملائكہ ، موجودات ، حضرت موسى عليه‌السلام ، نيازہا (ضروريات ) ، ياس، (مايوسى ) يہود \_

خدعہ : ر\_ ك مكر

خرافات : \_ سے نبرد آزمائي 2/189

خرد : ر\_ ك عقل

خريد و فروخت : نقصان دہ\_ 2/102 نيز ر\_ك قيامت

خسارہ : \_ كے عوامل 2/16 ، 27 ، 64 ، 121 نيز ر\_ ك آخرت فروشى ، ابتلا ( آزمائش ) ، امتحان ، بنى اسرائيل ، خدا تعالى ، جادو ، دنياطلبى ، زياں كار لوگ ، شرك ، صلہ رحم، علو م غريبہ ، فاسقين ، كفار ، گمراہى ، گناہ ، منافقين ، ہمسر ( شوہر ، زوجہ ) يہود\_

خشوع و خضوع : \_ كى اہميت 2/58 \_ كى آمادگى 2/46

خشيت : \_ كے اثرات و نتائج 2/74 \_ الہى 2/74 نيز ر\_ ك طبيعت ( فطرت ) ، قلب

خطا : قبل از اسلام كى خطائيں 2/192 \_ كے موانع 2/ 77

خوف : \_ خدا كے نتائج 2/40 ، 150 عذاب سے\_ كے نتائج 1/5 ، 2/95 \_ خدا كى اہميت 2/ 150 \_ خدا 2/ 40 ، 41 \_دشمنوں سے 2/150 عذاب اخروى سے\_ 1/ 5 ، 2/95\_غير خدا سے \_2/ \_40 ، 41، فقر سے \_ 2/ 177\_ پسنديدہ \_2/ 41 ، 150 ممنوع \_2/ 41 ناپسنديدہ \_2/ 150 \_ كے عوامل 2/ 62 \_ كے موانع 2/ 62 ، 112 \_ خدا كى علامتيں 2/122 ، 195\_ نيز ر\_ ك ابتلا ( امتحان ) مومنين، محسنين ،(نيك لوگ) يہود

خود : \_ كو تہمت سے برى قرار دينا 2/67 \_ سے خيانت 2/187 \_ سے مكر و فريب كى سرزنش 2/101 \_ پہ ظلم 2/ 54 ، 57 ، 92 \_ كى تباہى كے اسباب 2/121 \_ سے مكر و فريب 2/9

خودسازى : ر\_ ك تزكيہ

خودفروشي:ر \_ك يہود

خودفريبى : \_ كے اثرات و نتائج 2/130

خودكشى : \_ كا حرام ہونا 2/195 نيز ر \_ ك بنى اسرائيل

خوك ( خنزير): \_ كے گوشت كا حرام ہونا 2/173\_ كے خبائث 2/173 \_ كا كھانا 2/173 \_ كے گوشت كى حرمت كا فلسفہ 2/173

خون: \_كے كھانے پينے كى حرمت 2/173 \_ كا خبائث ميں سے ہونا 2/173 \_ كا پينا 2/173 \_ كى حرمت كا فلسفہ 2/173

خير و نيكى : \_ كى آمادگى 2/106 \_ ميں سبقت 2/148 \_ كا سرچشمہ 2/105 \_ كے موارد 2/180 ، 184

خيرخواہى : ر \_ ك حضرت موسى عليه‌السلام

اشاريى (3)

د

دار الاسلام : ر\_ ك سرزمين ہا (سرزمينيں )

دريا: كشتى كى \_ميں حركت 2/164 دريائے نيل 2/50 \_ كے پانى كا شگافتہ ہونا 2/50 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

دزدى ( چوري) : ر\_ ك حرم

درماندہ راہ : \_كى ضروريات كو پورا كرنا 2/177

درخت: درختوں كا پھل دينا 2/22 درختوں كے پھل دينے كا منبع 2/22 درختوں كا پھل 2/22 نيز ر\_ ك بہشت، كافور

دشمن : دشمنوں كى سازشوں سے آگاہى 2/137 دشمنوں سے انتقام 2/190 دشمنوں كے پراپيگنڈے كا جواب 2/135 دشمنوں كا پراپيگنڈا 2/150 \_ كى سازش سے چشم پوشى 2/109 جنگ ميں \_ كے حقوق 2/190 اللہ تعالى كے\_ 2/98 دشمنوں كے شر كو دور كرنا 2/137 \_سے معاملے يا تعلق كى روش 2/109\_ سے نرم برتاؤ كى آمادگى 2/110 دشمنوں كا سوء استفادہ كرنا 2/104 \_ كى معافى 2/109 دشمنان خدا كا كفر 2/98 دشمنوں سے نبرد آزمائي 2/109 ، 110 ، دشمنوں سے روابط كے مراحل 2/109 \_ كے پراپيگنڈے سے ممانعت 2/150

نيز ر\_ ك اطاعت، ترس (خوف ) ، جنگ ، جہاد، دشمن شناسى ، دشمنى ، صبر //دشمن شناسى : \_ كے معيارات 2/169 //دينى معاشرہ: \_ كو پہنچنے والے نقصان كى شناخت 2/86 \_ كا تمسخر اڑانا 2/14 \_ كا امتحان 2/155 \_ كى تباہى كے عوامل 2/12 \_ كے تمسخر اڑانے كى سزا 2/15 نيز ر\_ ك منافقين //دادا: 2/133

دربدر كرنا : \_ سے اجتناب 2/ 84 ، 85 \_ كرنے كا انجام و سزا 2/ 85 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل تبعيدگران( دربدر كرنے والے) دين دار افراد ، مومنين ، يہود

دربدر كرنے والے لوگ: \_ كى امداد كرنے سے اجتناب 2/ 85 \_ كى امداد 2/ 85\_

دعا: \_كے نتائج و اثرات 1/6 ، 2/128 ، 161 ، 186 \_ كے آداب 1/6 ، 2/126 ، 127 ، 129 \_ كى قبوليت 2/186 \_ميں خلوص 2/186 قبوليت \_ كى خواہش 2/127 ، 186 \_ كى اہميت1/6 ، 2/186 \_ ميں حمد و ثنا 2/129 پانى كى كمى كي\_

2/60 ہدايت كے لئے \_ 1/6\_ كى قبوليت كى آمادگى 2/129 قبوليت \_ كى شرائط 2/186 قبوليت دعا كا منبع 2/127\_ كا وقت 2/186 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت ا سماعيل عليه‌السلام ، ايمان ، بنى اسرائيل ، فرزند ( اولاد ) ، ماہ رمضان ، حضرت موسى عليه‌السلام

دفاع: \_ ترك كرنے كے نتائج 2/195 \_ كے آداب 2/ 195 \_ كے احكام 2/ 191 حرام مہينوں ميں \_ 2/194 \_ كا دائرہ 2/194 نيز ر\_ ك جہاد، حرم

دعوى كرنا : بغير دليل كے \_ 2/ 94 ، 111، جھوٹا\_ 2/ 118\_ اخروى سعادت كا 2/ 95 ، 99\_ ظالمانہ 2/ 95 \_ كى اہميت كے معيارات 2/ 11\_ كى قبوليت كے معيارات 2 / 94\_

دنيا : كا بے قيمت ہونا 2/94 \_ اور آخرت 2/94 نيز ر\_ ك آرزو ، دنيا طلب افراد، دنياطلبي

دنياطلب افراد: 2/86 ، 96 \_ كو عذاب 2/86 \_ كى سزا 2/86

دنياطلبي: \_ كے نتائج 2/41 ، 79 ، 86 ، 103 ، 174 ، 176 \_ كا خطرہ 2/174 \_ كا نقصان 2/102 \_ كى سرزنش 2/96 \_ كے عوامل 2/103 \_ كا فسق 2/99 نيز ر\_ ك بدعت گزاران ( اہل بدعت) ، دين ، علمائ، علمائے يہود،عہدشكن لوگ ، عيسائي ، يہود دوستداران خدا ( اللہ تعالى كے چاہنے والے) : 2/165

دشمنى : حضرت جبرائيل عليه‌السلام سے \_ كے اثرات و نتائج 2/ 98 تورات سے \_ 2/97 مشرك رہبروں سے \_ 2/167 كفار سے\_ 2/98 ملائكہ سے\_ 2/99 ہاديوں سے\_ 2/97 حق سے \_2/ 176 \_ كے عوامل 2/176 \_ اخروي\_ كے عوامل 2/166 حضرت جبرائيل عليه‌السلام سے \_ كا فلسفہ 2/97 حضرت جبرائيل عليه‌السلام سے\_ كا ناپسنديدہ ہونا 2/97 \_ كى علامتيں 2/137 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، انسان ، اہل كتاب ، حكومت ،خدا تعالى ، دشمن ، دشمن شناسى ، شياطين ، شيطان ، ظالمين ، علمائے يہود ، عيسائي ، مشركين ، يہود

دوستى : مشرك رہبروں كے ساتھ\_ كے نتائج 2/167 باطل كى كے نتائج 2/166 مشرك رہبروں كے ساتھ\_ 2/169 ناپسنديدہ \_ 2/167 \_اور اطاعت 2/ دين : دينى تعليمات كے نتائج و اثرات 2/121 \_ كى تعليم دينے كے نتائج 2/129 \_ كے بعض حصے پر عمل كے نتائج 2/85 ، 86\_ پر پردہ ڈالنے كے نتائج 2/161 ، 162 \_ كو پہنچے والے نقصا ن كى شناخت 2/41 ، 79 ، 109 ، 111 ، 120 ،170\_ ميں شك سے اجتناب 2/147\_ پر پردہ ڈالنے سے اجتناب 2/146 \_ سيكھنے كى قدر و قيمت 2/151 \_ سيكھانے كى اہميت 2/129 اركان\_ 2/3 ، 4 ، 177\_ 166

كے حقائق كا اظہار 2/160 \_ سے منہ موڑنا 2/7 ، 74 ، 187 \_ كے اہداف 2/177 \_ كى حفاظت كى اہميت 2/120 \_ كى پيروى كرنے كى اہميت 2/170 \_شناسى كى اہميت 2/171 \_ سے شبہات دور كرنے كى اہميت 2/78 \_ قبول كرنے كى اہميت 2/147 \_ كى حفاظت 2/78 ، 135 \_ كى اتباع كرنا 2/170 \_ كى تبليغ 2/133، 159 ، 174\_ميں تبعيض 2/85 \_كے بارے ميں لوگوں كے تخيلات 2/79 \_ كى تعليمات 2/83\_ كى تعليم دينا 2/129 ، 151 \_ كا مقام 2/74 \_ كى حاكميت 2/193 \_ كى حقانيت كے دلائل 2/159 \_ كو چھپانے والوں كى دنياطلبى 2/174 چنا ہوا \_ 2/132 \_ حق 2/135 \_ حنيف 2/135 عالمانہ\_ 2/145\_ اور تقاضے 2/173 \_ چھپانے كى سرزنش 2/146\_كے بارے ميں ساز باز كا ظلم 2/145 \_ كو چھپانے كا ظلم 2/140 \_كو چھپانے والوں كا اخروى عذاب 2/162 \_ كو چھپانے والوں كا عذاب 2/174 \_ كے بعض حصے پر عمل 2/85 ، 86 \_ پر عمل 2/5 \_سے منہ موڑنے كے عوامل 2/170\_ پہ قائم رہنے كے عوامل 2/172\_ پر پردہ ڈالنے كے عوامل 2/42 ، 163 ، 174 \_ كے پھيلاؤ كے عوامل 2/193 فلسفہ \_2/21 ، 35 ، 54 ، 63 ، 138 ، 142 ، 177 فہم \_2 /118 \_ قبول كرنا 2/132 ، 143 ، 171 برگزيدہ دين قبول كرنا 2/132 \_ پر پردہ ڈالنا 2/42 ، 140 ، 161 \_ كى نافرمانى كى سزا 2/119 \_ چھپانے كى سزا 2/174 كى مخالفت كى سزا 2/149 \_كوجھٹلانے والوں كى سزا 2/24 \_ كا پھيلاؤ 2/193\_ چھپانے كا گناہ 2/174 \_ كى حاكميت ميں روڑے اٹكانا 2/193 \_ فروعات\_ ميں مجادلہ 2/148 فہم\_ سے محروم لوگ 2/20 ، 171\_ كو چھپانے والوں كى اخروى محروميت 2/162 ، 174 حقائق \_ كى تشخيص كے معيارات 2/111 \_ كى حقانيت كے معيارات 2/145 ، 147 \_ مقبول كے معيارات 2/120 \_ كى حاكميت ميں روڑے 2/193 \_ كى تشريع كا منبع 2/128 \_ كا سرچشمہ 2/138 ، 147\_ كى اتباع ميں ركاوٹيں 2/170 \_ ميں شك كے موانع 2/147 \_كى فہم ميں ركاوٹيں 2/7\_ كا نزول 2/136 \_ كى حقانيت كى علامتيں 2/135 \_كى تعليمات كو پھيلانا 2/3 \_ كا نظام تعليمات 2/106 ، 107 ، 143 ، 178\_ ميں جبر و اكراہ كى نفى 2/133 \_ كا كردار اور اہميت 2/37 ، 113 ، 175\_ كا وحى ہونا 2/159 \_ كا ہدايت كرنا 2/170 ، 175

نيز ر\_ ك اديان ، اسباط ، حضرت اسحاق عليه‌السلام ، اسلام ، حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، انبياء عليه‌السلام ، ايمان ، بنى اسرائيل ، سر تسليم خم ہونا ، جہاد ، ديندار لوگ، ديندارى ، دين سازان ( دين گھڑنے والے) ، دين سازى ، دين فروش لوگ ،دين فروشى ، صابئين ، عرف عام ، عقل ، عقيدہ ، علمائ، كفار ، پيامبر اسلام (ص) ، عيسائي ، عيسائيت ، منافقين ، نياز ہا ( ضروريات) حضرت يعقوب عليه‌السلام ، يہود ، يہوديت\_ //دين و مذہب : ر \_ ك دين اور رسومات

ديندار لوگ : \_ كى دربدرى سے اجتناب 2/85 \_ كے قتل سے اجتناب 2/85 \_ كى ذمہ دارى 2/85 \_ كو تنبيہ 2/85

ديندارى : \_ ميں ثابت قدم رہنا 2/63 ، 93 \_ كى شرائط 2/80 دين گھڑنے والے: 2/79

دين سازى : \_ كا جرم 2/79 \_ كا حرام ہونا 2/79 \_ كا گناہ 2/79 نيز ر\_ ك علمائے يہود ، كسب

دين فروش افراد: \_ كا آگ كھانا 2/174 \_ جہنم ميں 2/175 \_ قيامت ميں 2/48 \_ كى سزا 2/175 \_ كى گمراہى 2/175 \_ كى محروميت 2/175

دين فروشي: \_ كے نتائج و اثرات 2/41 \_ سے اجتناب 2/45 \_ كى قيمت 2/41 ، 174 \_ كى قيمت كا ناچيز ہونا 2/90 \_ كے منافع سے كھانا 2/174 \_ سے اجتناب كے عوامل 2/41 \_ كے عوامل 2/174 \_ كا گناہ 2/174

ديت: \_ ادا كرنے كے آداب 2/178 \_ كے احكام 2/178 \_ كے احكام پہ قائم رہنے كى اہميت 2/178 قتل كى \_ ادا كرنا 2/178 قتل كي\_ 2/178 نيز ر\_ ك قاتل ، قصاص

ذ

ذبح : \_ ميں بسملہ 2/173 نيز ر\_ ك ذبيحہ

ذبيحہ : بسملہ كے بغير \_ كى حرمت 2/173 ، بسملہ كے بغير \_ كا خبائث ميں سے ہونا 2/173 \_بسملہ كے بغير 2/ 173 \_حرام \_ كى حرمت كا فلسفہ 2/173

ذلت : دنياوى \_ 2/114 \_ كے اسباب 2/61 ، 65 دنياوى \_ كے اسباب 2/85 ، 114 \_ سے نجات كے عوامل و اسباب 2/62 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، ذكر ، قرآن كريم ، عصيان گران ( نافرمان لوگ ) ، پيامبر اسلام (ص) ، مسجد ، يہود

ذكر : \_ تاريخ كے نتائج 2/66 \_ الہى كے اثرات و نتائج 2/152 قيامت كے \_ كے نتائج 2/123 اللہ تعالى كى نعمتوں كے\_ كے نتائج 2/122 \_ الہى سے ممانعت كے نتائج 2/114 \_ الہى سے منہ موڑنا 2/115 ، تاريخ كے \_ كى اہميت 2/51،54 \_ الہى كى اہميت 2/21 ، 114 ، 115 ، 152 \_ نعمت كى اہميت 2/40 حضرت ابراہيم عليه‌السلام كے امتحان كا \_2/124 قيامت كى ہولناكيوں كا \_2/123 پسنديدہ عمل كے بانيوں كا \_ 2/127 كعبہ كے بنانے كا \_ 2/127 تاريخ كا \_ 2/50 ، 55،58 ، 60 ، 61 ، 63 ، 73 ، 93، 124 ، 126 ، 127 ، تورات كا \_2/63 حاكميت الہى كا \_ 2/107 تاريخى واقعات كا \_ 2/34 ، اللہ تعالى كى خالقيت كا\_ 2/54 اللہ تعالى كا \_ 2/40 ، 47 ، 122 ،152 ، 158 ، مسجد ميں \_

2/114 ، حضرت ا براہيم عليه‌السلام كى دعا كا\_ 2/126 ، 127 حضرت اسماعيل عليه‌السلام كى دعا كا ذكر \_2/127 عہد خدا كا\_ 2/83 قدرت الہى كا\_ 2/107 معجزے كا \_2/63 كوہ طور كے معجزہ كا \_ 2/93 بنى اسرائيل كى نجات كا\_ 2/49 نعمت كا \_2/22 ، 40 ، 47 ، 122 ، 125 \_الہى ميں ركاوٹيں ڈالنے والوں كى ذلت 2/114 \_ الہى كى آمادگى 2/153 \_ الہى ترك كرنے كے عوامل 2/114 \_ نعمت كا فلسفہ 2/47 ، 122\_ الہى سے ممانعت كا گناہ 2/114 \_ الہى كى جگہ 2/114 \_ الہى سے ممانعت 2/114 \_ الہى كى ركاوٹيں 2/114

ذمہ دارى : \_ كا عمومى ہونا2/21 ، 99

ر

راز : \_ كا افشا كرنا 2/72

راعنا : ر\_ ك دشنام ( گالى دينا )

راہ معتدل ( اعتدال كى راہ ) : 2/108

رشتہ دار: \_سے نيكى اور حسن سلوك 2/83 ضرورت مند \_ كےلئے خرچ كرنا 2/177 \_ كى ضروريات كو پورا كرنا 2/177 \_ كے حقوق 2/180 نيز ر\_ ك خويشاوندى ( رشتہ داري) ، وصيت

رزق كى راشن بندي: \_ كى اہميت 2/60

رشتہ داري: انبياء عليه‌السلام كے ساتھ \_2/134،141 نيز ر\_ ك تعصب، قيامت

خيال پردازى ( خيال بافي) : ر\_ ك يہود

رجحانات يا محبتيں : اللہ تعالى كى محبت كے اثرات و نتائج 2/177 مشرك رہبروں سے محبت كے اثرات 2/167 مال سے محبت كے اثرات و نتائج2/177 اللہ تعالى كى محبت 2/165 طاقتور رہبروں سے محبت 2/165 غير خدا كى محبت 2/165 باطل معبودوں سے محبت 2/165 نسل سے محبت 2/128 اللہ تعالى سے محبت كے عوامل 2/165 باطل معبودوں سے محبت كے عوامل 2/165

رجعت: \_ كاا مكان 2/56 ، 73

رحمت : \_ سے فائدہ اٹھانا 1/3 \_ كى بشارت 2/155 \_ كا حصول 2/157\_ سے محروم لوگ 2/88 ، 89 ، 159 ، 162 \_ سے محروم ہونا 2/88 ، 159 ، 161 ، 162\_ جن لوگوں كے شامل حال ہوتى ہے 2/37 ، 64 ، 105 ، 155 ، 157 ، 160\_ كے موجبات 2/160 نيز ر\_ ك گناہگار لوگ ، ياس ( مايوسي)

رذائل: ر\_ ك اخلاق ، يہود

رزق و روزى : \_ سے استفادہ 2/60 ، 172 پاكيزہ \_ سے استفادہ 2/57 حلال \_ سے استفادہ 2/57 پاكيزہ\_ 2/172 حلال \_ كمانا 2/155 \_ كا منبع 2/22 ، 57 ، 60 ، 172\_ نيز ر\_ ك انسان ، بنى اسرائيل ، اہل بہشت

رہبان : ر\_ ك عيسائي علماء

رہبران ( قائدين ) : دينى \_ كى غيبت كے نتائج 2/51 ، 92 دينى \_ كے قتل كے نتائج 2/61 دينى \_ كا احترام 2/104 گمرا ہ \_ كا گمراہ كرنا 2/166 ظالم \_ كو رشوت دينا 2/188 \_ كا رشوت خور ہونا 2/188 بت پرست \_ 2/124 قيامت ميں \_ 2/166 \_ دينى اور لوگوں كے رجحانات 2/120 گمراہ \_ قيامت ميں 2/166 دينى \_ كے قتل كى آمادگى 2/61 دينى \_ كا سازباز كرنا 2/145 دينى \_ كى پسنديدہ گوشہ نشينى 2/51 دينى \_ كا قتل 2/99 \_ حق كے خلاف قيام 2/173دينى \_ كى ذمہ دارى 2/60 ، 126 ، 155 ديني\_ كو تنبيہ 2/120 نيز ر\_ ك رہبرى (قيادت) ، علائق ، (رجحانات) ، مشركين ، منافقين

رياست طلبى : ر\_ ك علمائے يہود

رستگاران ( سعادت مند انسان ) : 2/5 15

رسومات: معاشرتى \_ كے نتائج و اثرات 2/170 غلط \_ سے نبرد آزمائي 2/189 نيز ر\_ ك جاہليت ، نياكان ( اسلاف)

رشد : \_ كے عوامل 2/19 ، 26 ، 40 ، 49 ، 124 ، 131

رشوت : \_ كے اثرات و نتائج2 /188 \_ كے احكام 2/188 \_ كا جرم 2/188 \_ كا حرام ہونا 2/188 \_ خورى كا خطرہ 2/188 \_ كى حرمت كا واضح ہونا 2/188 نيز ر\_ ك رہبران ( قائدين ) ، قاضى ، قضاوت

رفاقت : ر\_ ك دوستي

رفاہ و آسائش : \_ كى اہميت 2/126

نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، كفار، مومنين ، مكہ معظمہ

ركوع : \_ كى اہميت 2/125 دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں \_2/125 \_ كى جگہ 2/125 نيز ر\_ ك نماز

رنگھا ( مختلف رنگ): پيلا رنگ 2/69

روابط : اللہ تعالى سے رابطے كے اثرات و نتائج 2/110 نيز ر\_ ك قيامت

روايت: 1/1 ، 2،5،6،7،2/1 ،3،6،9،14 ، 15 ، 17 ،20،21 ، 24 ، 25 ، 26 ، 27 ، 28 ، 30، 31 ، 33 ، 34 ، 35 ، 36 ، 37 ، 41 ، 43 ، 44 ، 45 ، 49 ، 51 ، 55 ، 57 ،58 ، 59، 60 ، 61 ، 63 ، 65 ، 66 ، 67 ، 68 ، 70 ، 71 ، 73 ، 76 ، 79 ، 81 ، 83 ، 85 ، 87 ، 89 ، 91، 93 ، 101 ، 102 ، 104 ، 105 ، 106 ، 110 ، 114 ، 115 ، 117 ، 121 ، 124 ، 125 ، 126 ، 127 ، 128 ، 129 ، 133 ، 135 ، 136 ، 137 ، 138 ، 140 ، 142 ، 143 ، 144 ، 146 ، 147 ، 150 ، 152 ، 153 ، 155 ، 156 ، 158 ، 163 ، 166 ، 167 ، 168 ، 171 ، 173 ، 175 ، 177 ، 178 ، 179 ، 180 ، 181 ، 182 ، 183 ، 184 ، 185 ، 186 ، 187 ، 188 ، 189 ، 193 ، 194 ، 195

روح القدس : \_ سے مراد 2/87 \_ كى اہميت 2/87 نيز ر\_ ك حضرت عيسى عليه‌السلام

روز ( دن ) : ر\_ ك شب

روزہ : \_ كے اثرات و نتائج 2/183 ، 184 ، 185 \_ كى ابتدا 2/187 \_ كے احكام 2/183، 184 ، 185 ، 187 \_ كى اہميت اور قدر و منزلت 2/184 كى تعداد 2/185 \_ ميں ترغيب 2/184\_ بيمار كا \_2/184 ، 185 \_غروب سے پہلے \_افطار كرنا 2/187 \_ كى انتہا 2/187 \_ كے احكام ميں نرمى ہونا 2/185 \_ كى اہميت 2/45 ، 153 ، 183 ، 187 \_ كے ايام 2/184 \_ كا اجر 2/184 واجب \_ كى تعداد 2/184 قضا \_ كى تعداد 2/185 \_ ميں ترغيب 2/184 بيمار كا \_2/184 ، 185 اديان ميں \_ 2/183 مسافر كا \_ 2/184 ،185 \_ اور قرآن كريم 2/185 \_ كى آمادگى 2/184 \_ كى شرائط 2/184 قضا \_ كى شرائط 2/184 \_ كے وجوب كى شرائط 2/183 ، 185 \_ ميں عسر و حرج 2/184 ، 185 \_كا فديہ 2/184 \_ كا فلسفہ 2/185 \_قضا \_ كا فلسفہ 2/185 \_كى قدرت ركھنا2/184 \_كى قضا 2/184 ، 185 ، 187 \_ كے مبطلات 2/187 واجب \_ كى مدت 2/185 \_ سے معذور افراد 2/184 ، 185 \_ كے فديہ كى مقدار 2/184 \_ كے بطلان كے موارد 2/184 \_ ميں نظم 2/185\_ كا وجوب 2/183 ، 185 \_ كى قضا واجب ہونا 2/184 ، 185\_ كا وقت 2/184 ، 185 ، 187 \_ كى قضا كا وقت 2/184 ، 185 \_كى خصوصيات 2/185 نيز ر \_ ك استمداد ( مدد طلب كرنا ) ، اعتكاف ، انبياء عليه‌السلام ، زن ( عورت ) ، ماہ رمضان

ز

زراعت: \_ كا وسيلہ 2/71 ينز ر\_ ك بنى اسرائيل

زكوة: \_ كے اثرات و نتائج 2/48 ، 110 \_ كے احكام 2/43 \_ كى اہميت 2/43 ، 110 ، 177 \_ كى ادائيگى 2/83 ، 110 ، 177 \_كے تاركين 2/83\_ فطرہ 2/43 \_ كا وجوب 2/43 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

زمين : \_ كى خلقت كا آغاز 2/117 \_ كى تخليق (بغير كسى نمونے كے ہوتے ہوئے)2/117 \_ كا زندہ كرنا 2/164 \_ كے وسائل سے استفادہ كرنا 2/168 \_ سے استفادہ كرنا 2/22 ، 61 ، 168 \_ كا نقطہ آغاز 2/30 \_ كا بستر ہونا 2/22\_ كى تاريخ 2/22 ، 30 \_ كا حكمران 2/107 \_ كا خالق 2/117 ، 164 \_ كى خلقت 2/22 ، 164 مردہ \_2/164 \_ پر سكونت 2/22 \_ كے وسائل سے استفادہ كى شرائط 2/168\_ كى زندگى كے عوامل 2/164 \_ كا غيب سے ہونا 2/33\_ كے فوائد 2/22 ، 36 \_ كا پھيلاؤ 2/30\_ كى موجودات كا مالك 2/116\_ كى زندگى كا معيار 2/164\_ كى زندگى كا سرچشمہ 2/164 نيز ر\_ ك افساد(فساد پھيلانا) ، زندگى ، شياطين

زندگى : نئے سرے سے \_ ملنا 2/73 برزخى \_ كى حقانيت 2/154 \_اخروى 2/28 \_دنيوى 2/36 \_ كے اسباب 2/19 \_ كا سرچشمہ 2/28 ، 73 نيز ر\_ ك امتيں ، انسان، تفكر، جامعہ (معاشرہ ) ، زمين ، شہداء ،دنياوى \_ كى قدر و قيمت 2/179 دنياوى \_ كا حرص و لالچ 2/96 زمين پر\_ 2/36 نيز ر\_ ك مشركين ، يہود

زہد: ناپسنديدہ\_ 2/168 ، 172

زيارت: ر\_ ك كعبہ

زياں كار انسان : 2/27 ، 65 ، 121 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

زيبائي : \_ كا منبع 1/2 نيز ر\_ ك آفرينش ( كائنات) //زينت : بہترين \_ 2/138

س

سائلين : \_ كو كھانا كھلانا 2/83 \_ كى ضروريات پورا كرنا 2/177

سازش ( سازباز) : ر\_ ك دين ، رہبران (قائدين )

سبزى جات : ر\_ ك بنى اسرائيل

سبيل اللہ : \_ كى قدر و منزلت 2/154 \_ كے موارد 2/190 ، 195

سپاسگزارى : ر\_ ك شكر //ستائش : ر\_ ك حمد //ستم : ر\_ ك ظلم //ستمگران : ر\_ك ظالمين //ستمگرى : ر\_ ك ظلم //سجدہ : \_ كى اہميت 2/125 \_ كى حقيقت 2/34\_ دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں 2/125 \_ كى جگہ 2/114 ، 125 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، ابليس ، ملائكہ

سختى : \_ سے سامنا كرنے كے آداب 2/156 \_ ميں صبر كى اہميت 2/155 \_ ميں صبر كا اجر 2/155 \_ برداشت كرنا 2/154 \_ كو آسان بنانے كى روش 2/45 ، 153 ، 154 ، 155 ، 156 ، 177\_ ميں صبر 2/156 ، 157 ، 177 \_ سے نجات كے عوامل 2/185 نيز ر\_ ك امتحان ، تكليف شرعي

سرزمينہا ( سرزمينيں ): اسلامى \_ كو آزاد كرنا 2/191 سرزمين بيت المقدس 2/58 سرزمين سرانديب 2/36 سرزمين سرى لنكا2/36 سرزمين كوفہ 2/34

سرگردانى : ر\_ ك بنى اسرائيل ، منافقين

سازشى لوگ : \_ سے نبرد آزمائي 2/110

سوال: \_ كے نتائج 2/171 بے جا \_ كے نتائج 2/ 108 بے جا\_ 2/ 68 ، 71 ، 108،109 جائز \_2/ 186

نيز ر\_ ك خدا تعالى ، ماہ (چاند) ، پيامبر اسلام (ص) مسلمان

سرزنش : \_ كے عوامل 2/146

توجيہ كرنا : ر \_ ك علمائے يہود

سر تسليم خم ہونا : خدا تعالى كے حضور \_ كے نتائج 2/ 112 ، 131 ، 136 ، 137 غير خدا كے سامنے \_ ہونے سے اجتناب 2/ 133 خداوند متعال كے حضور \_ كى اہميت 2/ 112 ، 128 ، 130 ، 131 ، 132 ، 134 ، 136 ، 141 ، 143 ، دين كے حضور \_ كى اہميت 2/ 143 ، غير خدا كے حضور \_2/ 136 قضائے الہى كے حضور\_ 2/ 156 ، 157 اللہ تعالى كے حضور كے دلائل \_2/131 خدا تعالى كے حضور \_ كى آمادگى 2/ 131 خدا وند متعال كے حضور \_ كے درجات و مراتب 2/ 128 مقام \_ 2/ 128 مقام \_ تك پہنچنا 2/ 129

سيكھنا : حرام \_ 2/102 نيز ر\_ ك ملائكہ

سكھانا : \_ كے آداب 2/ 102 \_ كى آمادگى 2/ 31

سرور: \_ كے عوامل 2/69 نيز ر\_ ك اديان ، مہتدين ( ہدايت يافتہ انسان ) سرى لانكا:ر\_ك سرزمينہا

سعادتمند انسان : 2/157

صفا و مروہ كى سعى : 2/158 صدر اسلام ميں 2/158 \_ كا عبادت ہونا 2/158 \_ كا فلسفہ 2/158

سعادتمندي: \_كے عوامل 2/5 ، 189 نيز ر\_ ك رستگاران(سعادتمند انسان ) ، متقين اللہ تعالى كے رسول عليه‌السلام : 2/119 ، 151 \_ كے دشمن 2/98 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام

سزا : سزاؤں كے قوانين جارى كرنے كے نتائج 2/54 \_ كا گناہ سے تناسب 2/15 سزاؤں كے احكام كا خير ہونا 2/54 \_ كا شخصى ہونا 2/134 اخروي\_كے عوامل 2/113 دنياوى \_2/114 سزاؤں كے قوانين كا فلسفہ 2/54سزاؤں كے موجبات 2/7 ،39 ، 54 ، 55 ، 74 ، 114 ، 120 ، 149 ، 174 سزاؤں كا نظام 2/15 ، 24 ، 48

سزائيں : سزاؤں كا انفرادى ہونا 2/48 ، 134 ،141 \_ كا نظام 2/81 ، 134 ، 141\_ كى خصوصيات 2/48

نيز ر\_ك جرائم ، كيفر( سزا ) يہوديت

حضرت سليمان عليه‌السلام : \_ كا منزہ ہونا 2/102 \_ پہ جادوگرى كى تہمت 2/102 \_ كى حكومت 2/102 \_ كے دشمن 2/102 \_ اور جادو 2/102 \_ اور كفر 2/102 \_كا واقعہ 2/102 \_ كى نبوت 2/102 نيز ر\_ ك جادو، شياطين ، يہود

سياست خارجہ : 2/104

ش

شاكرين : \_ كے درجات 2/52 ، 56

شب (رات): \_شب و روز ميں تفاوت 2/164 \_ كا آغاز 2/187 \_ و روز كى گردش 2/164 \_ و روز كى حد 2/187

نيز ر\_ ك شب قدر ، ماہ رمضان

شب قدر : \_ كا وقت 2/185

شبہات: \_ كے جوابات دينے كى اہميت 2/139 شبہہ شناسى كى اہميت 2/142 \_ كا جواب 2/142 \_ كا جواب دينے كى روش 2/80 معاد ميں شبہ كے زوال كے عوامل 2/29 \_ كے عوامل 2/42 ، 109 ، 147 نيز ر\_ ك مجاہدين ، نسخ

شبہہ افكنى ( شبہ ڈالنا): ر\_ ك علمائے يہود ، عيسائي، يہود\_

شبہہ زدائي ( شبہہ دور كرنا ) : ر\_ ك دين

شخم زنى ( ہل چلانا ) : گائے كے ساتھ 2/71

شرك : \_ كے اثرات و نتائج 2/163 ، 165 ، 167 ، 170 \_ سے اجتناب 2/22 \_ عبادى سے اجتناب 2/83 \_كى تشويق 2/169\_ كو رد كرنا 2/22 ، 142\_ كى آمادگى 2/118 ، 170 \_ كا نقصان 2/54\_ عملى 2/9 \_ عبادى كا عجيب ہونا 2/83 \_كا ظلم 2/54 ، 65 1 \_ عبادى كا ظلم 2/51 ، 92 \_ كے عوامل 2/22 ، 164 ، 165 ، 169 \_ سے نبرد آزمائي 2/173 ، 193\_ كے موارد 2/166 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، تبرى ( برائت، عيسائيت ، يہوديت \_

شريعت : ر\_ ك دين ، حضرت عيسى عليه‌السلام ، حضرت موسى عليه‌السلام

شعائر اللہ : 2/158

شكار: تفريح كے لئے \_2/173 نيز ر\_ ك شنبہ ( ہفتہ )

شادى ( خوشي): ر\_ ك سرور

شكر: \_ الہى كے اثرات و نتائج 2/172 \_ خدا كى اہميت 2/52 ، 152 ، 172 ، 185 \_ نعمت كى اہميت 2/57 \_ كى روح پيدا كرنا 2/153 \_كى آمادگى 2/56 \_ خدا كى آمادگى 2/185\_ نعمت 2/152 ، 172 بخشش كى نعمت كا \_2/52 \_ سے مراد 2/185 \_ كے موانع 2/52 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

شكنجہ : ر\_ ك آل فرعون ، بنى اسرائيل ، فرعونيان( الشكر فرعون)

شناخت : \_ كا وسيلہ 2/7 ، 171 \_ كى اہميت 2/185 ميں گمان 2/78 \_ كے موانع 2/7 ، 74

شوہر: \_ كا كردار و اہميت 2/187 زوجہ و\_ كے مابين اختلاف ڈالنے كى حرمت 2/102 زوجہ و \_ كى جدائي كا نقصان 2/102 زوجہ و\_ كا ايك دوسرے كے ليئے لباس ہونا 2/187

نيز ر\_ك بہشت ، جادو، سوگند (قسم ) ، نيازہا (ضروريات)

شاگردان : \_ ميں احساس ذمہ دارى پيدا كرنا 2/102 نيز ر\_ ك علوم غريبہ (ناآشنا علوم )

شجر ہ ممنوعہ: \_ سے استفادہ كے نتائج 2/36 \_ سے اجتناب 2/35 \_سے استفادہ 2/35 \_ سے مراد كيا ہے ؟ 2/35 \_ كى خصوصيات 2/35 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، حضرت حوا عليه‌السلام \_

شراب : \_ كى حرمت كا فلسفہ 2/173

شہادت: ر\_ ك گواہي

شہرنشينى : ر\_ ك بنى اسرائيل

شہداء : \_ كى زندگى كا ادراك 2/154 \_ كى زندگى 2/154 \_ كے درجات 2/154 نيز ر\_ ك امتحان

شياطين : \_ كا مجسم ہونا 2/102 \_ كى تعليمات 2/102 \_كا جادو 2/102 \_كى دشمنى 2/102 \_كا مشاہدہ 2/102 \_ زمين ميں \_2/36 \_ اور جادو 2/102 \_ اور حضرت سليمان عليه‌السلام 2/102 \_كا كفر 2/102 \_ كا مسكن ( رہائش ) 2/36 نيز ر\_ك منافقين، يہود

شيطان : \_ كے ورغلانے اور فريب و مكارى كے اثرات و نتائج 2/36 \_كا بہشت سے نكالا جانا 2/36 ، 38 \_ كا گمراہ كرنا 2/169\_ كا ورغلانا 2/36 ، 168 ، 169 \_ كے پيروكار 2/169\_ كى ترغيبات 2/169\_ كے مختلف راستے 2/168 \_ كے دشمن 2/36 \_كى دشمنى 2/168 ، 169\_ كے ورغلانے كى روش 2/168\_ كے تسلط كى زمين ہموار ہونا 2/168 \_ كا تسلط 2/36 \_ حضرت آدم عليه‌السلام كى بہشت ميں 2/36 \_ كى صفات 2/168 \_ كے چيلے 2/169 \_ كے قدم 2/168\_ كا كردار و اہميت 2/36 ، 169\_كا ہبوط 2/36 ، 38 نيز ر\_ ك ابليس، اطاعت ، شياطين

شيطنت : ر\_ ك منافقين

ص

صابئين : \_ كے ايمان كے نتائج و اثرات 2/62 مومن \_ كا اجر 2/62 \_كا دين 2/62 \_ كے دين كا رسمى ہونا 2/62 \_ كى ذمہ دارى 2/62

صابرين : \_ كى امداد 2/153 \_ كو بشارت 2/155، 157 \_ كى حمايت 2/154 \_ كا عقيدہ 2/156 \_ سے مراد 2/155\_ كى خصوصيات 2/156\_ كى ہدايت 2/157

صاعقہ ( كڑكتى بجلى ) : ر ك عذاب

صالحين : 2/130 \_ آخرت ميں 2/130 ، 131 \_ قيامت ميں 2/62 ،

130 \_ كے فضائل 2/30 \_ كے درجات 2/130 ، 131\_

صبر: \_ كے اثرات و نتائج 2/45 ، 153 ، 155 \_ كى اہميت 2/45 ، 153 ، 154 ، 177 دشمنوں كى اذيت پر\_ 2/110 اطاعت ميں \_2/155 \_ كے عوامل 2/110 \_ آتش پر \_ سے مراد 2/175

نيز ر\_ ك استمداد (مدد طلب كرنا ) ، جہاد، سختى ، صابرين ، فقر ، مومنين ، مصائب

صبغة اللہ : \_ سے مراد 2/138

صحرائے سينا : ر\_ ك بنى اسرائيل

صداقت : ر\_ ك ايمان ، مومنين، يہود

صحت: ر\_ك تغذيہ (كھنا اور كھلانا )

صراط مستقيم : \_ سے مراد 1/6 ، 7 \_ كى خصوصيات 1/7 نيز ر \_ ك ہدايت

صلہ رحم: \_ كى اہميت 2/27 قطع رحم كا نقصان 2/27

ض

ضروريات زندگى : \_ كو پورا كرنے كا منبع 2/22 نيز ر\_ ك زندگي

ضد ، ہت دھرمي: \_ سے پرہيز كے اثرات 2/118 \_ كے ا ثرات و نتائج 2/74 ، 118 نيز ر\_ ك اہل كتاب، بنى اسرائيل، علمائے يہود، عيسائي ، مشركين ، يہود

ط

طغيان (سركشي):ر \_ ك منافقين

طغيان گران ( سركش لوگ): سركشوں كو مہلت 2/15

طلاق:ر \_ ك سوگند (قسم )

طواف : دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں 2/125\_ كرنے والوں كے درجات 2/125 نيز ر\_ ك كعبہ، نماز

طہارت : ر\_ ك بہشت ، عبادت

طيبات ( پاكيزہ اشياء ) : \_ سے اجتناب 2/169 \_ سے استفادہ 2/57 ، 172 \_ كو حرام قرار دينا 2/172

ظ

ظالمين : 2/35 ، 51 ، 92 ، 95 ، 145 ، 165 ، 193 \_ سے انتقام 2/50 \_ كى بہانہ تراشى 2/150\_ كى دشمنى 2/150 \_ كى قيادت 2/124 ظالم ترين لوگ 2/114 ، 140 \_اور قدرت الہى 2/165\_ كو اخروى عذاب 2/165 \_كے بارے ميں اللہ تعالى كا علم 2/95 \_كى غفلت 2/165 \_ كى سزا 2/95\_ سے نبرد آزمائي 2/193 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

ضروريات: \_ كے اثرات و نتائج 2/168 معنوى \_ كو پورا كرنا 2/128 \_ پورى كرنے كا سرچشمہ 2/126 خدائي امداد كى ضرورت 1/5 غذا، خوراك كى ضرورت 2/35 دين كى ضرورت 2/35 رہائش كى ضروريات 2/35 ہدايت كى ضرورت 1/6 ، 2/35 ، 38 زوجہ و شوہر كو ايك دوسرے كى ضرورت 2/35 ، 187 جنسى ضرورت 2/187

ظلم : \_ كے اثرات و نتائج 2/95 ، 61\_ كى سزا 2/95 \_ كے درجات 2/140 \_ كے موارد 2/35 ، 51 ، 54 ،

59 ، 92 ، 114 ، 140 ، 145 ، نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، ظالمين

ظلمت ( تاريكى ) : \_ كے درجات 2/17 \_ كے موارد 2/18

ظن : ر\_ ك شناخت، عقيدہ ، لقاء اللہ

ع

عابدين : 2/133 ، 134 ، 138 ، 141 \_ كے درجات 2/125 نيز ر\_ ك امتہا ( امتيں )

عقلاء : ر \_ ك تقليد //عالم برزخ : \_ كى حقانيت 2/154

عبادت: \_ كے اثرات و نتائج 2/21 كے آداب 1/5\_ ميں اختيار 1/5\_ ميں خلوص 1/5 \_كى قدر و منزلت 2/125 ، 127\_ سے منہ موڑنا 2/115 \_ كى اہميت 2/21 ، 115 \_ كى آمادگى پيدا ہونا 2/126 \_كے آداب بيان كرنا 2/128 \_ كى كيفيت بيان كرنا 2/128\_ كى نصيحت 2/133\_ ميں حضور قلب 1/5\_ الہى كے دلائل 1/5 ، 2/163 \_ كى آمادگى 1/5 ، 2/22 \_ كى قبوليت كى شرائط 2/127 \_ الہى 1/5، 2/21 ، 115 ، 116 ، 133 ، 138 ، 152 كعبہ ميں \_

2/125 غير خدا كى \_2/51 ، 54\_ اور پاكيزگى 2/125 \_اور طہارت 2/125 \_ ترك كرنے كے عوامل 2/114 \_ كے عوامل 1/5\_ كا فلسفہ 2/21 ، 177 \_كى جگہ 2/114 ، 115 ، 158 \_كا منبع 2/21 \_ ميں اكراہ و جبر كى نفى 2/133 \_ميں جگہ كى اہميت و كردار 2/125\_ كا وجوب 2/83 نيز ر\_ ك آفرينش ( كائنات)، حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، حضرت اسحاق، عليه‌السلام حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، توفيقات ، مومنين ، موجودات ، حضرت موسى عليه‌السلام ، حضرت يعقوب عليه‌السلام \_ عبادت گاہ : 2/125 \_ كى تطہير كى اہميت 2/125 \_ كى خدمت كرنا 2/125

عوام: \_ كا تمسخر اڑانا 2/67 \_ كے حقوق كى حفاظت 2/188 \_ كى پناہ 2/125 \_ كا تزكيہ 2/129 \_ كے حقوق ضائع ہونے كا خطرہ 2/188 \_ سے حسن سلوك 2/83 \_ كى كمزورى سے سوء استفادہ 2/76 \_ كى گمراہى كے اسباب 2/166 \_ كى لعنت 2/161 مشرك \_ 2/165 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، دين ، رہبران ( قائدين) ، ظالمين ، علمائے يہود، غصب ، قبلہ

عورت: \_كى شرعى ذمہ دارى 2/35 حاملہ \_ كا روزہ 2/184 \_ كى ذمہ دارى 2/35 \_ كى اہميت و كردار 2/187 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، قصاص

عفو و بخشش: \_ كى اہميت 2/178 طاقت كے ہوتے ہوئے \_ 2/178 نيز ر\_ ك اہل كتاب ، بنى اسرائيل، خدا تعالى ، دشمن ، قاتلآ ، قصاص ، گناہ //آزاد : ر\_ ك قصاص

لالچ : ر\_ ك زندگى ، مشركين ، يہود

عبرت : \_ كے عوامل 2/30 ، 34 ، 50 ، 51 ، 54 ، 66 ، 121 نيز ر\_ ك اصحاب سبت ، تاريخ ، قرآن كريم ، متقين \_

عبوديت : \_ كے اثرات و نتائج 2/172\_ كى قدر و منزلت 2/23 \_ كا اظہار 1/6 \_ كى روش 2/128 \_ كى آمادگى 2/21 كى علامتيں 1/1 ، 2/ 172 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، پيامبر اسلام (ص) ، مسلمين

عتق ( آزاد كرنا ) :ر \_ ك بردہ (غلام)

عدالت ( عدل و انصاف ): كے اثرات و نتائج 2/194 \_ كى اہميت 2/124، 182 ، 190 ، 194

نيز ر\_ ك انتقام ، اجر ، جنگ ، خدا تعالى ، رہبرى (قيادت) ، مقابلہ بہ مثل (برابر كا مقابلہ ) //عدس ( مسور) : ر\_ ك بنى اسرائيل

عذاب: \_ كى اقسام 2/10 اہل \_2/7 ، 10 ، 11 ، 24 ، 39 ، 79 ، 81 ، 90 ، 96 ، 104 ، 120 ، 123 ، 126 ، 167 ، 174 ، 175 ، 176\_ ميں تاخير 2/162 دوسروں كے \_ كو برداشت كرنا 2/123 \_ ميں تخفيف 2/162\_ ميں ہميشگى 2/162 بجلى كڑكنے كا \_2/55 ، 56 آسمانى \_ 2/59 اخروي\_ 2/162 عظيم \_2/7 بلا بيان\_ 2/24 دردناك\_ 2/10 ، 11 ، 104 ، 174 ، 178 \_ دنياوى 2/55 ، 59 ذلت آميز\_ 2/90 ، شديد \_ 2/85 ،86 ، 165 \_ سے بچنے كے عوامل 2/41 ، 194 \_

سے نجات كے عوامل 2/174 اخروى \_ سے نجات كے عوامل 2/48 كے درجات2/7 ، 10 ،11 ، 85 ، 86 ، 104 ، 162 ، 165 ، 174 ، 175 ، 178 \_ اخروى كے درجات 2/85 ،114 \_ كے موانع 2/189 \_كے موجبات 2/11 ، 24 ، 41 ، 59 ، 79 ، 81 ، 90 ، 104 ، 162 ، 174 ، 175 ، 178 \_ اخروى كے موجبات 2/85 ، 86 ، 114 ، دنياوي\_ كے موجبات 2/65 ، 66 \_ سے نجات 2/86 ، 120 ، اخروي\_ سے نجات 2/48 ، 123 ، 166 نيز ر\_ ك ترس ( خوف ) ، خدا تعالى ، قيامت

عرف عام : \_ اور دين 2/180 \_اور قوانين 2/180 \_ اور موضوع كى شناخت 2/180 عرفى معيارات 2/180

عزت : ر\_ ك خدا تعالى ، مومنين

عصمت : گناہ سے 2/124 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ،امامت

عصيان گران ( نافرمان لوگ ) : 2/59 ، 93 \_ كے لئے حتمى عذاب 2/48 \_ كى تذليل 2/65 \_ كو رد كيا جانا 2/65 \_ كو دنياوى عذاب 2/65 \_ قيامت ميں 2/48 \_ كا انجام 2/66 \_ كو دنياوى سزا 2/66 \_ كا مسخ ہونا 2/66 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

عطف قانون بہ ما سبق (قانون كو ماضى كى طرف لوٹانا) : ر \_ ك قانون

عقل : \_كى قدر و منزلت 2/170 \_ كى اتباع كى اہميت 2/170 \_ كا كردار و اہميت 2/170 \_اور دين كى ہم آہنگى 2/170

عقيدہ : باطل \_ كے اثرات و نتائج 2/80 باطل \_ سے اجتناب 2/63 \_ كى قدر و منزلت 2/90 \_ ميں برہان و دليل كى اہميت 2/111 \_ ميں برہان 2/111 آزادى \_ كى تاريخ 2/67 \_ كا مجسم ہونا 2/25 دينى \_ ميں تخيلات 2/111 عقيدتى بنياد كى تقويت 2/110 ميں گمان 2/78 باطل\_ 2/48 ، 77 ، 94 ، 96 ، 111 ، 123 ، 134 ، 141 ، 165 ، 175 توحيد پہ \_ 2/133 دين پہ\_ 2/177 دين ابراہيمى عليه‌السلام پہ\_ 2/130 ربوبيت الہى پہ\_ 2/76 قيامت پہ\_ 2/76 باطل \_كے ساتھ نبرد آزمائي 2/80 دينى \_ كا مرجع 2/113 \_ كے مظاہر 2/91 ، 93 ، 94 \_ كى تصحيح كے معيارات 2/93 دينى \_ ميں مناظرہ 2/111

علم : \_ كے اثرات و نتائج 2/74، 120 ، 137 ، 145 ، 184 \_ كى اہميت 2/31 نقصان دہ \_ كا سيكھنا 2/102 \_ كا مقام و رتبہ 2/74 پسنديدہ \_2/30 \_ كا سرچشمہ 2/32 نيز ر\_ ك علو م غريبہ ( ناآشنا علوم ) :

علماء : علمائے دين كى تبليغ 2/174 دين دار علماء كا تزكيہ 2/174 علمائے دين كى دنياطلبى 2/174 بے عمل \_ كى سرزنش 2/44 بے عمل \_ كو عذاب 2/175 بے عمل \_ 2/44 بے عمل \_ جہنم ميں 2/175 تحريف كرنے والے\_ 2/75 دنياطلب\_ اور حق كو چھپانے والے 2/176 علمائے دين اور انحراف 2/101 علمائے دين اور حق پر پردہ ڈالنا 2/42 ، 101 ، 146 دين دار علمائے قيامت ميں 2/174 علمائے دين كى سرزنش كے عوامل 2/113 دين دار \_ كے فضائل 2/174 علمائے دين كى اخروى سزا 2/113 بے عمل \_ كا محروم ہونا 2/175\_كى ذمہ دارى 2/44 علمائے دين كى ذمہ دارى 2/159 ، 174 كا كردار و اہميت 2/75 فاسد \_ كى اہميت و كردار 2/79 \_ كى خصوصيات 2/103 ، 184 علمائے دين كو تنبيہ 2/101 ، 146 ، 174 نيز \_ ر\_ ك علمائے اہل كتاب ، عيسائي علمائ، علمائے يہود

علمائے اہل كتاب: \_ كا اقرار 2/101 \_ كا تجاہل عارفانہ 2/101\_ كو دھمكى 2/140 \_ كا عذاب 2/175 \_اور انجيل 2/174\_ اور تورات 2/101 ، 174 \_اور حق چھپانا 2/140 ، 144 ، 146 ، 174 \_ اور پيامبر اسلام(ص) 2/101 كا علم 2/144 \_ كى گمراہى 2/175 نيز ر\_ ك قبلہ

عيسائي علماء : 2/113 \_ كى حق كےخلاف معركہ آرائي 2/176 \_ اور حق چھپانا 2/159 ، 176 \_ كا علم 2/144 \_ پر لعنت 2/159 نيز ر\_ ك قبلہ

علمائے يہود : 2/113 \_ كى آگاہى 2/75 \_ كا بدعتيں ايجاد كرنا 2/79 ، 80 \_ كى بصيرت 2/76 ، 79 \_كا عمل تحريف 2/75 ، 79 \_ كا توجيہات گھڑنا 2/76\_ كا حق كے خلاف قيام 2/176\_ كا حق قبول نہ كرنا 2/76 \_ كى دشمنى 2/78 \_ كى دنياطلبى 2/79 \_ كى دين سازى 2/79\_ كى جاہ طلبى 2/79 \_ كى توجيہات گھڑنے كى آمادگى 2/76\_ كا سوء استفادہ 2/76\_ كا شبہہ پيدا كرنا2/79 \_اور اسلام 2/75 \_ اور حماقت 2/76\_ اور قرآن كريم 2/75 \_اور حق كا چھپانا 2/76 ، 159 ، 176\_ اور پيامبر اسلام (ص) 2/76 ،79 ،101 \_ اور عوام 2/75 \_ اور مسلمان 2/76\_ اور يہود 2/76 \_ كا علم 2/144 \_ كى ضد و ہٹ دھرمى 2/76 \_ پر لعنت 2/159 \_ كى نسل پرستى 2/76 \_ كا كردار و اہميت 2/75 ، 79 نيز ر\_ ك قبلہ ، مسلمان //علو م غريبہ ( ناآشنا علوم ) : \_ كا نقصان 2/102 \_ سے سوء استفادہ كرنا 2/102 \_ كے سيكھنے والوں كو تنبيہ 2/102 //عليت : \_ كا نظام 2/73

عمرہ : \_ كے احكام 2/158 \_ كى اہميت 2/125 \_ كے مناسك 2/158

عمل: \_ كے اخروى اثرات و نتائج 2/167 ناپسنديدہ \_ كے اخروى نتائج 2/167 \_ كے نتائج 2/50 ، 95

، 134 ، 139 ، 141 ، 189 ناپسنديدہ\_ كے نتائج 2/167 پسنديدہ \_ كے آداب 2/127 جاہلانہ \_ سے اجتناب 2/67 ناپسنديدہ \_ سے اجتناب 2/63 \_ ميں خلوص 1/5\_ كى قدر و قيمت 2/154 \_ كے نتائج سے پر اميد ہونا 2/186 دوسروں كے \_ سے فائدہ اٹھانا 2/141 پسنديدہ \_كى اہميت 2/127 ، 148 \_ ميں منطق كى اہميت 2/189 \_ كى اخروى جزا 2/148 \_ كى جزا 2/134 ، 141 پسنديدہ \_ كى جزا 2/148 ، 158 \_ كا حساب كتاب 2/134 \_ كى قبوليت كى دعا 2/127 ناپسنديدہ \_كى دعوت 2/169 \_ميں صحيح روش /189 \_ميں غير درست روش 2/189 \_پسنديدہ كى آمادگى 2/148 اوامر الہى پہ\_ 2/21 ، 58 ، 93 بغير ايمان كے \_2/3 ، پسنديدہ\_ 2/51 ، 54 ، 60 ، 67 ، 125 ، 127 ، 129 ، 133 ، 158 ، 170 ، 183 رضاكارانہ طور پر پسنديدہ \_ انجام دينا 2/158جاہلانہ\_ 2/67 شيطاني\_ 2/169 ناپسنديدہ \_2/27 ، 80 ، 101 ، 136 ، 148 ، 169 ،170 ، 172 ، 188\_ ميں دوام كے عوامل 2/154 ناپسنديدہ\_ كى سزا 2/74 \_ كى قبوليت كے لئے دعا كى كيفيت 2/127 \_كے گواہ 2/143 \_ كى جزا كا وقت 2/148

عمل صالح : \_ كے اخروى اثرات و نتائج 2/62 \_ ترك كرنے كے نتائج 2/62 ، 65 كے اثرات و نتائج 2/25 ، 62 ، 82 \_ كى اہميت 2/62 ، 110 \_ كى بقا 2/110 بہترين\_ 2/110 \_ كى جزا 2/25 ، 110 ، 141 \_ كا مجسم ہونا 2/25 \_ كى آمادگى 2/110 ، بغير ايمان كے \_ 2/25 ، 62 ، 82 \_ كے معيارات 2/104 \_ كے موارد 2/83 نيز ر\_ ك قيامت \_

عمو (چچا) : 2/133 //عواطف ( احساسات): \_ كو تحريك دينا 2/195 \_ اور عقيدہ 2/165 نيز ر\_ ك مومنين

عوامل طبيعى ( فطرى عوامل ) : عمل كے \_2/22 ، 50 ، 61 \_ كى اہميت و كردار 2/22، 73

عہد: وفائے \_كے اثرات و نتائج 2/40 وفائے\_ كى اہميت 2/27 ، 40 ، 64 ، 100 وفائے \_كى آمادگى 2/40 \_اللہ تعالى كے ساتھ 2/27 وفائے \_2/40 ، 45 ، 177 نيز ر\_ ك انسان، اہل كتاب، بنى اسرائيل ، خدا تعالى ، ذكر ، عہد شكن لوگ، عہدشكنى ، يہود

عہد جديد : ر\_ ك انجيل //عہد شكن لو گ: 2/83

عہد شكنوں كى دنياطلبى 2/86\_ كى محروميت 2/86 نيز ر\_ ك قرآن كريم

عہدشكنى : \_ كے نتائج 2/27اللہ تعالى كے ساتھ \_ كے نتائج و اثرات 2/64 \_ كى سرزنش 2/27 \_ كے عوامل 2/100 اللہ تعالى كے ساتھ\_ 2/99 ، 100 اللہ تعالى كے ساتھ \_ كا فلسفہ 2/86 اللہ تعالى كے ساتھ\_ كى سزا 2/85 ، 86 \_ كا گناہ 2/64 \_ سے نبرد آزمائي 2/100 اللہ تعالى كے ساتھ \_ كے موانع

2/85 \_ كا ناپسنديدہ ہونا 2/27 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، عہد شكن لوگ ، يہود

عہد عتيق : ر\_ ك تورات //عيد فطر : \_ كى تكبير 2/185 //عمل كا مجسم ہونا : ر\_ ك عمل //عيد قربان : \_ كى تكبير 2/185 //حضرت عيسى عليه‌السلام : \_ كى روح القدس كے ذريعے تائيد 2/87 \_ كو جھٹلانا 2/87 \_ كى نبوت كے دلائل 2/87 \_ كى شريعت 2/87 \_ حضرت مريم عليه‌السلام كے بيٹے 2/87 \_ كا واقعہ 2/87 \_ كى والدہ گرامى 2/87 \_ كا معجزہ 2/87 \_ كى تخليق كى خصوصيات 2/87 \_ كى خصوصيات 2/87 نيز ر\_ ك ايمان ، يہود

عيسائي : عيسائيوں كے اسلام لانے كے اثرات و نتائج 2/112 \_ كے ايمان كے نتائج و اثرات 2/62 \_ كى پيروى كے نتائج 2/145 \_ كے حسد كے نتائج 2/109 \_ كى دشمنى كے نتائج 2/137 \_ كى آرزوئيں 2/109\_ كى آنحضرت (ص) سے آگاہى 2/146 \_ كے دعوے\_ 2/111 ، 113\_ كا اسلام 2/120 ، سے منہ موڑنا 2/145 \_ كى افترا پردازياں 2/116 \_ كا عقيدتى انحراف 2/113 \_ كى انحصار طلبى 2/111\_ كا ايمان 2/136 \_كا بے منطق ہونا 2/111 \_ 120 مؤمن \_ كا اجر 2/62 \_ كى اتباع 2/145 \_ كى تبليغ 2/109 \_ كا اسلام كے خلاف پراپيگنڈا 2/147 \_ كا عمل تحريف 2/136 ، 140 ، 145 \_ كا تعصب 2/120 \_ كى سعى و كوشش 2/145 مسلمانوں كے خلاف \_ كى كوشش 2/135 \_ كى يہوديوں پر تہمت 2/113 \_ كى رضايت حاصل كرنا 2/120 صدر اسلام كے \_ كا حسد 2/109 \_ كا حق قبول نہ كرنا 2/145 \_ كى خداشناسى 2/116 صدر اسلام كے \_ كى خداشناسى 2/118 \_ كى خواہشات 2/118 \_ سے دليل طلب كرنا 2/111 \_ كى دشمنى 2/137 ، 145 \_ كے شر كو دور كرنا 2/137 \_كى دنياطلبى 2/41 \_ كا دين 2/62 \_ كا شبہہ پيدا كرنا 2/109 \_ كى آنحضرت (ص) سے رضايت كى شرائط 2/120 \_ كى ہدايت كى شرائط 2/137 \_ كا ظلم 2/140 \_ كا عقيدہ 2/111 ، 113 ، 116 ، 135 ، 140 صدر اسلام كے \_كا عقيدہ\_ 2/118 \_ كے رجحانات 2/109 \_كى دين سے غفلت 2/177 \_كا قبلہ 2/145 ، 147 \_كى آسمانى كتاب 2/121 \_ كا كفر 2/105 ، 137 \_ كى اخروى سزا 2/113 \_ كى ضد و ہٹ دھرمى 2/145 \_ كى ذمہ دارى 2/41 ، 62 ، 140 حق قبول نہ كرنے والے \_2/144 \_قيامت ميں 2/113 صدر اسلام كے\_ 2/120 ، 135 ، 144 ، 159 \_مؤمن 2/121 \_ اسلام پر ايمان لانے والے\_ 2/121 قرآن كريم پہ ايمان لانے والے\_ 2/121 \_اور حضرت

ابراہيم عليه‌السلام 2/140 \_ اور مسلمانوں كا مرتد ہونا 2/109 \_ اور اسباط 2/140 \_اور حضرت اسحاق عليه‌السلام 2/ 140 \_ اور اسلام 2/109 ، 120 \_ اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام 2/140 \_ اور انجيل 2/41 \_ اور بہشت 2/119 \_ اور مسجد كو گرانا 2/114 \_اور تورات 2/41 \_ اور حقانيت پيامبر اكرم (ص) 2/118 \_ اور دين حضرت ابراہيم عليه‌السلام 2/140\_ اور دين

اسباط 2/140 \_ اور دين حضرت اسحاق عليه‌السلام 2/140 \_اور دين حضرت اسماعيل عليه‌السلام 2/140 \_ اور دين حضرت يعقوب عليه‌السلام 2/140 \_ اور قبلہ 2/177 \_ اور يہوديوں كا قبلہ 2/145 اور قرآن كريم 2/41 ، 109 \_اور حق چھپانا 2/42 \_140\_ اور مومنين 2/145\_ اور آنحضرت (ص) 2/145 \_ اور مسلمان 2/105 ، 109 ،111 \_ اور صدر اسلام كے مسلمان /147 \_ اور ہدايت 2/135 \_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 2/140 \_ اور يہوديت 2/113 \_ اور ہدايت قبول نہ كرنا 2/120 \_ كا جھگڑنا 2/177 \_ سے معاہدہ 2/120 \_ كى عدم رضايت 2/105 \_ كى ہوا و ہوس 2/120 ، 145

نيز ر\_ك عيسائي علمائے ، قبلہ ، پيامبر اسلام (ص) ، مسلمان ، يہود

عيسائيت : \_ كى پيروى كے نتائج و اثرات 2/120 \_ كى تعليمات گڈمڈ كرنا 2/135 ، 136 ، 145 \_ كا انحراف 2/120 \_ كا بطلان 2/113 \_ كى پيروى 2/120 ، 145 \_ كى تحريف 2/120 ، 135 ، 136 ، 145 \_ كى تصديق 2/113 \_ كى حقانيت 2/113 \_ رسمى ہونا 2/62 \_ كى كمزورى 2/120 \_ كى پيروى كى سزا 2 /120 \_ اور شرك 2/135 \_ اور ہدايت 2/135 \_ كا سرچشمہ 2/120 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، عيسائي علماء ، پيامبر اسلام (ص) ، مشركين ، يہود

غ

غريزہ جنسى : \_ كا توازن 2/187 \_ كى طاقت 2/187 //غسل : \_ كے احكام 2/187 نيز ر\_ ك جنابت، ماہ رمضان

غصب : \_ كا جرم 2/188 \_ كى حرمت كا واضح ہونا 2/188 نيز ر\_ ك بيت المال

غفلت : اللہ تعالى سے \_ كے نتائج 2/152 \_ سے اجتناب 2/152 \_ كو دور كرنے كى آمادگى 2/153 اللہ تعالى سے\_ كى سرزنش 2/114 قدر ت الہى سے \_ 2/165 نيز ر\_ ك خدا تعالى ، ظالمين ، عيسائي ، يہود

غلطى : \_ سے مراد 2/81 //خلافت : ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، انسان ،ملائكہ //خلقت : ر\_ك موارد خاص خليفہ الہى : 2/30 ، 33 //غلام : \_ كى آزادى 2/ 177 نيز ر\_ ك قصاص //غم: \_ كے اسباب 2/ 62 \_ كے موانع 2/ 62 ، 112 نيز ر\_ ك قيامت ، مومنين ، محسنين ( نيك لوگ ) ، مشركين \_ غيب: \_ كے موارد 2/3 نيز ر\_ ك آفرينش ( كائنات)، مؤمنين

اشاريى (4)

ف

فاسقين : 2/27 \_ كا زياں كار ہونا 2/27 \_ كا دنياوى عذاب 2/59 \_ كى گمراہى كے عوامل 2/26 \_ اور قرآن كريم 2/99 \_ اور قرآنى مثاليں 2/26 \_ كا كفر 2/99 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ،فسق

حضرت فاطمہ (سلام اللہ عليہا): \_ كى تسبيحات 2/152

فتنہ: \_ سے نبرد آزمائي 2/193

فجر : 2/187 طلو ع \_ ميں شك 2/187 طلوع \_ سے مراد 2/187 طلوع \_ كا وقت 2/187 طلوع \_ پہ يقين 2/187

فديہ : \_ ميں رغبت 2/184 \_ كے مصارف 2/184 نيز ر\_ ك اسير ، بنى اسرائيل ، روزہ ، قيامت

فرد: \_ كى مصلحتيں 2/179

فرعون : \_ كى خونريزى 2/49 نيز ر\_ ك آل فرعون ، فرعونيان ( لشكر فرعون)

فرقان : \_ سے مراد 2/185 نيز ر\_ حضرت موسى عليه‌السلام

فساد : \_ كے عوامل 2/11\_ سے نبرد آزمائي 2/193 نيز ر\_ ك جامعہ (معاشرہ ) ، جامعہ دينى ( دينى معاشرہ )

قسم : زوجہ كو طلاق دينے كي\_ 2/168 جھوٹي\_ 2/188

قيادت: \_ كى اہميت 2/25 ، 124 \_ كا ايمان 2/124 \_ اور ظلم 2/124 \_ كى شرائط 2/124 \_ كا عدل 2/124

نيز ر\_ ك امامت ، ظالمين ، گروہہاى اجتماعى (معاشرتى گروپ)

قضاوت : \_ كے احكام 2/188 رشوت كے ساتھ \_2/188 كا بے اعتبار ہونا 2/188 \_ كا گناہ 2/188

نيز ر\_ ك خدا تعالى ، قيامت

فسق: \_ كے اثرات و نتائج 2/26 ، 99، 103 \_ كى سزا 2/59 \_ كے موارد 2/27 ، 99 \_ كى علامتيں 2/99 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، (نسلى تعصب ) تبعيض نادى ، حسد ، دنياطلبى ، فاسقين ، قرآن كريم ، پيامبر اسلام(ص) ، مفسدين ، ہوس پرستى ، يہود

فضل الہى : \_ جن افراد كے شامل حال ہوتاہے 2/64

( فطرت ) : \_ كى خداشناسى 2/74 \_ كى خشيت (خوف) 2/74 \_ كا شعور 2/74 \_ ميں تغيرات كا سرچشمہ 2/74 نيز ر\_ ك تفكر

طغيان ( سركشى ) :ر\_ك منافقين

طغيان گران ( سركش لوگ) : سركشوں كو مہلت2/15

طلاق :ر\_ك سوگند ( قسم )

فقر: \_ كى حالت ميں ايمان كى حفاظت 2/177 \_ كى حالت ميں صبر 2/177 \_ كے عوامل 2/61 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، ترس (خوف)

فكر : \_ اور عمل كا تناسب 2/154 صحيح \_ كے معيارات 2/63

ق

قاتل : \_ كى امداد سے پرہيز 2/85 \_ كى ماہيت افشا كرنا 2/72 \_ كى امداد 2/85 مقتول كے ورثاء سے \_ كا رويہ 2/178 \_ كى بخشش 2/178 ديت لينے كے بعد \_ كو قتل كرنا2/178 \_ كو بخشنے كے بعد قتل كرنا 2/178 \_ كى ماہيت ظاہر كرنے كى كيفيت 2/70 ، 73 \_ كى ذمہ دارى 2/178 نيز ر\_ ك قصاص

قاضى : \_ كو رشوت دينا 2/188 ظالم \_ كو رشوت دينا 2/188 \_ كى رشوت خوارى 2/188 \_ كا كردار 2/188

قانون: غير مذہبى قوانين كى پيروى 2/120 ، 145 ، قوانين كے فلسفے كو بيان كرنا 2/183 \_ كو ماضى كى طرف لوٹانا 2/143 ، 187 عالمانہ قوانين 2/145 واجب الاتباع قوانين كے معيارات 2/145 نسخ قوانين كا منبع 2/144 وضع قوانين كا منبع 2/144بشرى قوانين كى خصوصيات 2/147 دينى قوانين كى خصوصيات 2/173 ، 178

نيز ر\_ ك عرف عام ، قانون گزاران( قانون باننے والے)قانون گزاري( قانون سازي)، بين الاقوامى قوانين، سزا

قانون وضع كرنيوالے: كى ذمہ دارى 2/183

قانونگذارى ( قانون سازى ) \_ كى شرائط 2/173 \_ كا سرچشمہ 2/173

قبلہ : \_ كے بدلنے كے اثرات 2/143 ، 150 \_ كے احكام 2/144 ، 149 ، 150 \_ كے بدلنے پر اعتراضات 2/142 \_ كا بدلنا اور اہل كتاب 2/144 ، 146 \_ كے بدلنے كى اہميت 2/150 ، 152 \_ كى اہميت 2/177 \_ كے تبديل ہونے كى بشارت 2/144 \_ كا تبديل كرنا 2/142 ، 143 ، 144 ، 145 ، 152 اديان ميں \_ كا تبديل ہونا 2/150 انجيل ميں \_ كا تبديل ہونا 2/144 ، 146 تورات ميں \_ كا تبديل ہونا 2/144 ، 146 آسمانى كتابوں ميں \_كا تبديل ہونا 2/144 \_ كى سمت 2/144 ، 149 ، 150 \_ كے تبديل ہونے كا حق ہونا 2/144 ، 146 ، 147 مسلمانوں كے \_ كى حقانيت 2/146 دشمن اور تبديلى \_2/142 تبديلى قبلہ كے بارے ميں گفتگو 2/148 احمق لوگ اور تبديلى \_2/142تبديلى \_ كا عالمانہ ہونا 2/145 علمائے اہل كتاب اور تبديلى \_ 2/144 عيسائيت كے علماء اور تبديلى \_ 2/144 علمائے يہود اور تبديلي\_ 2/144 تبديلى \_ كے عوامل 2/144 تبديلى \_كا فلسفہ2/143 ، 144 امتوں كا\_ 2/148 مسلمانوں كا \_ اول 2/142 اہل حرم كا\_ 2/150 اہل كتاب كا \_ 2/145 پيامبر اسلام(ص) كا \_ 2/150\_ اہل مسجد الحرام كا \_ 2/150 اہل مكہ كا 2/150 مكہ سے دور رہنے والوں كا \_2/150 مسلمانوں كا \_2/144،149 ، 150 \_ كے بارے بحث و مجادلہ 2/148 پيامبر اسلام (ص) اور تبديلى \_2/144 مسلمان اور تبديلى \_2/143 عيسائي اور تبديلى 2/144 ، 147 \_كا معيار 2/142 \_ كے تعين كا منبع 2/144 ، 148 ، 149 تبديلى \_ كا منبع 2/145 ، 148 ہدايت يافتہ افراد اور تبديلي\_ 2/143 تبديلى \_ كى نعمت 2/151، 152 تبديلى \_ كا وحى ہونا 2/145 يہود اور تبديلى \_2/144 ، 147 نيز ر\_ ك بيت المقدس ، كعبہ ،مسجد الحرام ، عيسائي ، نماز ، يہود

قتل : \_ كے تكرار كے اثرات 2/178 \_ كے نتائج 2/178 \_ سے پرہيز 2/84 ، 85 \_ كا جرم 2/178 ، 191 معاف كرنے كے بعد جرم \_ 2/178 جائز \_2/178 ، 191\_ ناجائز 2/192ذبح شدہ گائے كے ساتھ \_ كا انكشاف 2/68 ، 69 ، 70 ، 73 \_ كى سزا 2/85\_ كا گناہ 2/30 معاف كرنے كے بعد \_ كى سزا 2/178 \_ميں اعانت2/85 \_ كے موانع 2/179

نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، حرم ، دين دار لوگ ، ديت ، رہبران ( قائدين )، كفار ، مومنين ، پيامبر اسلام (ص) ، مرتد، مسجد الحرام ، يہود

قدرت : \_ كے اثرات و نتائج 2/165 باطل \_ كى اتباع 2/166 بدني\_ 2/63 غير خدا كي\_ 2/165 \_ قلب 2/63\_ كا منبع 2/165 نيز ر\_ ك انسان ، اولو الالباب ، بنى اسرائيل ، تكليف شرعى ، خدا تعالى ، روزہ ، عفو (بخشش ) ، غريزہ جنسى ، باطل معبود ، ملائكہ

قرآن كريم : \_ سے منہ موڑنے كے نتائج2/121 \_ كو جھٹلانے كے اثرات و نتائج 2/7 \_ كى آيات كے نسخ ہونے كے نتائج 2/108 \_ كى محكم آيات 2/185 \_ كا استحكام 2/2 \_ سيكھنے كى اہميت 2/151 \_ كى قدر و منزلت 2/89 \_ كا گمراہ كرنا 2/27 \_ كى مثالوں كا گمراہ كرنا 2/26 \_ كا معجزہ 2/24 \_ كو جھٹلانے والوں كو ڈرانا 2/6 \_ كے اہداف 2/3 ، 117 \_ كى پيروى كى اہميت 2/170 \_ كى بشارت 2/97 \_ كى بينات ( واضح دليليں ) 2/99 ، 185 \_ كى پيشين گوئي 2/24 ، 91 ، 96 ، 100 ، 114 ، 142 ، 145 \_ كى تاريخ 2/2 ، 23 \_ كى اتباع 2/40 ، 47 ، 122 ، 170 \_ كے خلاف پراپيگنڈا 2/109 \_ كا مقابلے كى دعوت دينا (للكارنا ) 2/23 \_ميں تحريف كرنے والے 2/75 \_ كى معنوى تحريف 2/75 \_ كى ترتيب و تدوين 2/2 \_ كا ترديد ناپذير ہونا 2/2 ، 23 ، \_ كى تشبيہات 2/18 ، 19 ، 74 ، 146\_ كى تصديق 2/130 \_ كى تعليمات 2/99 ، 185 \_ كى تعليم دينا 2/151 \_ كو جھٹلانا 2/99\_ كى تلاوت 2/3 ترتيل كے ساتھ \_ كى تلاوت 2/121 \_ كى تلاوت كرنے والے 2/121 \_ كا منزہ ہونا 2/2 ، 23 ، 91\_ كى تنظيم 2/23 \_ كى ناسخ آيات كا قائم مقام ہونا 2/106\_كاعالمى ہونا( 2/185 ، 187 \_ پر پردہ ڈالنے كى حرمت 2/42 \_ كى حقانيت 2/2 ، 23 ، 42 ، 91 \_ كى مثالوں كى حقانيت 2/26 \_ كو جھٹلانے والوں كے دلوں پر مہر لگنا 2/7 \_ كو جھٹلانے والوں كا كذب 2/23 \_ كى دعوت دينا 2/91 \_ كے استحكام كے دلائل 2/2 \_ كى اتباع كے دلائل 2/170 \_ كى حقانيت كے دلائل 2/2 ، 24 ، 91 ، 99 \_ كے وحى ہونے كے دلائل 2/24 \_ كو جھٹلانے والوں كى ذلت و خوارى 2/90 \_ كا رحمت ہونا 1/1 \_ كى روش بيان 2/154 \_ كا سورہ سورہ ہونا 2/23 \_ \_ كا آغاز 1/1 \_ ميں شك 2/23 قرآنى قصوں سے عبرت 2/121 \_ كو جھٹلانے والوں كا عذاب 2/90 ، 123 ، كى عظمت 2/2 ، 89 \_ پہ عمل 2/121 \_ سے منہ موڑنے كے عوامل 2/170 \_ كو جھٹلانے والوں كا فسق 2/99 \_ كى فضيلت 1/6 قرآنى قصوں كا فلسفہ 2/73 قرآنى مثالوں كا فلسفہ 2/26 \_ مثالوں كے فوائد 2/26 \_ كا فہم 2/121 \_ كى مثالوں كا ادراك 2/26 \_ آسمانى كتابوں ميں سے 2/23 ، انجيل ميں 2/44 ، 121 \_تورات ميں 2/44 ، 89 ، 121 \_ آسمانى كتابوں ميں 2/42 \_ اور انجيل2 /41 \_ اور بنى اسرائيل 2/40 ، 47\_ اور تورات 2/41 ، 89 ، 91 ، 97 \_ اور عہد شكن لوگ 2/27 \_اورآسمانى كتابيں 2/41 \_ اور متقين 2/2 \_ اور مخالفين 2/170 \_ اور مفسدين 2/27 \_ اور منافقين 2/19 \_ كے كافر 2/48 \_ كى كتابت 2/2 \_ كى حقانيت كو چھپانا2/42 \_ كو جھٹلانے والوں كا بہرہ پن 2/7 \_ كو جھٹلانے والوں كا كفر 2/6 \_ كا كمال 2/2 \_ كو جھٹلانے والوں كا اندھا پن 2/7 \_ كے نزول كى كيفيت 2/97 \_ كى گواہى 2/91 ، 97 \_ پہ ايمان لانے والے 2/121 \_ كے متشابہات 2/1 قرآنى مثاليں 2/17 ، 26 ، 171 \_ كے مخاطبين 2/40 ، 47 ، 122 ، 168 ، 185 ، 187 \_

سے مراد 2/185 قرآنى سورتوں كا معجزہ 2/23 \_ كا معجزہ 2/23 ، كو جھٹلانے والے 2/23 \_ كو جھٹلانے والے جہنم ميں 2/24 \_ كے وحى ہونے كى تكذيب كرنے والے 2/23\_ پر اعتراض كرنے كا منبع 2/26 \_ كا سرچشمہ 1/1 ، 2/41 قرآنى مثالوں كا منبع 2/26 \_ كى پيروى ميں ركاوٹيں 2/170 \_ كا نزول 2/23 ، 97\_ آيات كا نسخ 2/106 \_ ميں نسخ 2/106 ، 109 ، كا كردار و اہميت 2/2 ، 3 ، 19 ، 23 ، 24 ، 41 ، 97 ، 118 ، 120 ، 185 \_ كا وحى ہونا 2/23 ، 75 ، 89 ، 90 ، 91 ، 170 ، 176 قرآنى مثالوں كا وحى ہونا 2/26 \_ كى خصوصيات 1/1 ، 2/2 ، 6 ، 19 ، 23 ، 89، 90، 91 ، 185 \_ كو جھٹلانے والوں كى خصوصيات 2/6،7 \_ كى ہدايت كى خصوصيات 2/2 ، 185 \_ كا ہدايت كرنا 2/2 ، 4 ، 6 ، 97 ، 120 ، 177 ، 185 قرآنى مثالوں كا ہدايت كرنا 2/26 \_ كى مثل بنانا 2/23 ، 24 ، 26 نيز ر\_ ك اديان ، ايمان ، بنى اسرائيل ، تورات، روزہ ،علمائے يہود، فاسقين ، كافر ، كفر ، مومنين ، ماہ رمضان ، عيسائي ، منافقين ، منحرفين ، يہود

قربانى : ر\_ ك بت

قرض: \_ كے احكام 2/188\_ ادا كرنے كى اہميت 2/ 188

قريش : \_ اور پيامبر اسلام (ص) 2/114 \_ ميں قمار 2/188

قساوت : ر\_ ك قلب

قصاص : \_ كے اثرات 2/179 \_ كے احكام2 /178 ، 187 قانون\_ كا اصل ہونا 2/179 \_ پہ عمل پيرا ہونے كى اہميت 2/178 \_ كى اہميت 2/178 ، 187 \_ كا ديت ميں تبديل ہونا 2/178 قانون \_ كى تشريح 2/179 \_ ميں تخفيف 2/178 \_ ميں مذكر مؤنث كا تفاوت 2/178 \_ كا ساقط ہونا 2/178 \_ كى شرائط 2/178 \_ سے معافى 2/178 ، 179 \_ كا عمومى ہونا 2/178 \_ كا فلسفہ 2/179 غلام كا \_ 2/178 آزاد كا \_ 2/178 \_ كى حد توڑنا 2/194 عورت كا 2/178 قاتل كا \_ 2/178 مرد كا 2/178 حكم \_ كا حتمى ہونا 2/178\_ كے اجراء كا ذمہ دار 2/178 \_ معاف كرنے كا دائرہ 2/179 \_ ميں مماثلت 2/178 \_كے موارد 2/178 قانون \_ كى خصوصيات 2/178 نيز ر\_ ك حقوق ، مقتول

قضا و قدر : 2/117 ، 187

قلب: بيمارى \_ كے اثرات 2/10 ، 11 ، 12 ، 13 \_ كے حجاب كے اثرات و نتائج 2/88 \_ پر مہر كے نتائج2/7 قساوت \_ كے اثرات 2/74 ، 75 \_ كى خشيت (خوف ) 2/74 بيمارى \_ كے بڑھنے كے اسباب و عوامل 2/11 ، 10 ، بيمارى \_ كے عوامل 2/10 \_ پر پردے كے عوامل 2/88 قساوت \_ كے عوامل 2/74 \_ كے فوائد 2/7 قساوت \_ كے

درجات 2/74 بيمارى \_ كى علامتيں 2/11 قساوت \_ كى علامتيں 2/74\_ سليم كى علامتيں 2/74 \_ كى اہميت و كردار 2/74

قمار : \_سے نہى 2/188 نيز ر\_ ك قريش

فقہى قواعد: عسر و حرج كى نفى كا قاعدہ و قانون 2/184 ، 185

قيامت : \_ كو جھٹلانے كے نتائج 2/62 \_ كے بارے ميں بحث و مباحثہ 2/76 \_ ميں احساسات 2/167 \_ ميں امداد 2/48 ، 123\_ ميں انتقام 2/167 \_ ميں حزن و اندوہ 2/112 \_ كى ہولناكياں 2/48 ، 112 ، 123 \_ كا برپا ہونا 1/4 ، 2/148 \_ ميں اجر 1/4 \_ ميں عمل كا مجسم ہونا 2/110 ، 167 \_ كا حكمران 1/4 \_ ميں حساب كتاب 1/4 \_ ميں حشر نشر 2/73 \_ ميں رشتہ دارى 2/134 ، 141 \_ ميں شفاعت 2/48 ، 123 \_ ميں حقائق كا ظاہر ہونا 2/113 ، 165 ، 166 ، 167 \_ ميں عمل صالح كا ظاہر ہونا 2/110 \_ كے عذاب 2/85 \_ كى عظمت 2/123 \_ ميں حزن و اندوہ كے اسباب 2/167 \_ ميں حسرت كے عوامل 2/167 \_ميں فديہ 2/48 ، 123 \_ ميں قاضى 2/113 \_ ميں قضاوت 2/113\_ ميں اسباب كا منقطع ہونا 2/166 \_ ميں روابط كا منقطع ہونا 2/166 \_ ميں رجحانات كا منقطع ہونا 2/166 \_ ميں سزا 1/4 ميں مؤاخذہ 2/76 \_ پہ ايمان لانے والے 2/95 \_ كا مالك 1/4 ، 5 \_ ميں معاملہ 2/123 \_ ميں بچاؤ 2/123 \_ ميں حزن و اندوہ سے نجات 2/112 \_ ميں خوف سے نجات 2/112 \_ ميں سزاؤں كا نظام 2/48 \_ كى خصوصيات 1/4 ، 2/ 48 ، 110 ، 112 ، 113 ، 123 ، 148 ، 167 نيز ر\_ ك آخرت ، اديان ، امتيں ، انسان ، ايمان ، برگزيدہ انسان ، بندگان خدا ، حق ، دين فروش لوگ ، ذكر ، رہبران (قائدين ) صالحين ، عصيان گران ( نافرمان لوگ ) عقيدہ ، علمائ، كفار ، كفر ، مؤمنين، مخلصين ، عيسائي ، مشركين ، مہتدين (ہدايت يافتہ لوگ ) ، نماز ، يہود

ك

كائنات: \_كى خلقت كا آغاز 2 / 117\_ آيات الہى ميں سے ہے 2/ 115 \_كے حقائق كا ادراك 2 / 154 \_ كا مطيع و خاضع ہونا 2 / 116\_ كا انتظام 1 / 2 ، 3،5\_ كے عوالم كى تدبير امور 1 /2 \_كا تكامل 1/2 \_كا\_ حاكم 2 / 65 ، 107،116\_ كا تحرك 1/2 \_كے حقائق 2 / 154\_كا خالق 2 / 164 \_كا اللہ تعالى سے رابطہ 2 / 116 \_كا حسن 1/2 \_كا شعور 2 / 116\_ كى عبادت 2 / 116\_ كے مختلف عوالم 1 / 2،3، 2/131 \_ كا غيب 2/3 ،33 \_كا مالك 1/2 ، 2/115،116\_

كے عوالم كا منتظم 2 / 131 \_ كے تغيرات كا سرچشمہ 2 / 57 ، 164\_ نظام 2 / 22 ، 164 ، 187 \_ كا باہدف ہونا 2 / 22 ، 164 \_ كے اجزاء كى ہم آہنگى 2 / 164\_ نيز ر\_ ك تعقل اور مطالعہ

كام : \_ كے آداب 1/1 \_ ميں بسملہ 1/1 \_ ميں بسملہ كا فلسفہ 1/1 نيز ر\_ ك بسملہ ، شنبہ (ہفتہ )

كان : \_ كے حجاب كے عوامل 2/7 \_ كے فوائد 2/7

گوشت : ر\_ ك خوك ( خنزير)

كفار : 2/6، 8 ، 19 ، 34 ، 90،98 ، 99 ، 104 ، 105 محارب \_ كى بخشش 2/192 \_ كا فساد پھيلانے سے درست بردار ہونا 2/193 \_ كا كفر سے دست بردار ہونا 2/193 \_ كا فساد پھيلانا 2/191 ، 193 \_كے دنياوى وسائل 2/126 \_ كو ڈرانا 2/6 محارب \_ كا ايمان 2/192 بدترين 2/41 \_ كى مثال 2/171 \_ كےلئے عذاب كا حتمى ہونا 2/48 \_ كے ساتھ اچھا

برتاؤ 2/93 \_ كى رفاہ و آسائش 2/126 \_ سے نبرد آزمائي كى روش 2/114 \_ كا زياں كار ہونا 2/121 محارب \_ كا ظلم 2/193 \_ كا عجز 2/26 ، 171 \_ كا اخروى عذاب 2/24 ، 123 ، 162 \_ كا برزخى عذاب 2/162 \_ كا عذاب 2/7 ، 104 صدر اسلام كے \_ كا عقيدہ 2/294 \_ كا انجام 2/24 ، 119 محارب \_ كا قتل 2/191 \_ اللہ تعالى كى قدرت و تسلط ميں 2/19 \_ جہنم ميں \_ 2/24 ، 39 ، 119 ، 126 \_ قيامت ميں 2/48 ، 162 \_ مكہ ميں 2/126 حضرت آدم عليه‌السلام كے زمانے ميں 2/34 صدر اسلام كے 2/6 ، 114 \_صدر اسلام كے \_ اور مسلمان 2/114 \_ اور حق بينى 2/171 \_ اور حق كى سماعت 2/171 \_ اور حق گوئي 2/171 \_ اور انبياء عليه‌السلام كى دعوت 2/171 \_ اور پيامبر اسلام (ص) كى دعوت 2/171\_ اور فہم دين 2/171 \_ اور قرآنى مثاليں 2/26 \_ اور مسلمان 2/105\_ كا ہدايت قبول نہ كرنا 2/6 \_ كا بہرہ پن 2/171 \_ كا اندھا پن 2/171 \_ كى سزا 2/126 محارب \_ كى سزا 2/191 قيامت ميں \_ كا مبتلا ہونا 2/123 \_ كا گونگا پن 2/171 \_ پر لعنت 2/161 ، 162 حق قبول نہ كرنے والے \_ پر لعنت 2/89 محارب \_ كا مؤاخذہ2/192 محارب \_ كے ساتع معركہ آرائي 2/193 محارب \_ كى سزائيں 2/191 \_ كى اخروى محروميت 2/162 \_ كى نعمت سے محروميت 2/126 \_ كا مغضوب ہونا 2/90 \_ كى نارضايتى 2/105 \_ كى نافہمى 2/171 \_ كى نعمتيں 2/126 \_ كى خصوصيات 2/171 نيز ر\_ ك آتش بس ( جنگ بندي) ، جہاد، دشمنى ، مسجد

كفار مكہ : \_ كا محروم ہونا 2/126 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام

كافور: \_ كا درخت 2/35

كتاب: \_ كى تاريخ 2/79

كتابت: صدر اسلام ميں \_ 2/79 نيز ر\_ ك قرآن كريم

كمانا: \_ كے احكام 2/174 ناجائز كمائي كا حرام ہونا 2/174\_ بدعت كے ذريعے 2/79\_ جھوٹ كے ساتھ 2/188 دينبناكر2/79\_ محرمات كے ذريعے 2/79 كمائي كا بے قيمت ہونا 2/79 حرام \_ 2/79 ناجائز كمائي كى سزا 2/174

كشتى : \_ كا دريا ميں چلنا 2/164 جہاز رانى كے فوائد 2/164

كفر: \_ سے پرہيز كے اثرات 2/123 \_ كے نتائج 2/6 ، 24 ، 88 ، 100 ، 104 ، 161 آيات الہى سے\_ كے نتائج 2/161 انبياء عليه‌السلام كے كفر كے نتائج 2/137 تورات سے \_ كے نتائج 2/90 اللہ تعالى كے \_ كے نتائج 2/62 قرآن كريم كے \_ كے نتائج 2/41 ، 65 ، 89 ، 90،121 ، 137 پيامبر اسلام (ص) كے \_ كے نتائج 2/89 ، 90،121 قرآن كريم سے \_ كا

اجتناب 2/41 \_ كى اقسام 2/152 \_ كا بے منطق ہونا 2/28 ، 29 قرآن كريم سے \_ كے پرہيز كے دلائل 2/90 \_ كى آمادگى 2/61 ، 90 ، 102 ، 108 \_ سے پرہيز كے عوامل 2/153 \_ كے عوامل 2/34 آيات الہى كے \_ كے عوامل 2/99 قرآن كريم كے \_ كے عوامل 2/99 قرآن كريم كے \_ كا فلسفہ 2/41 ، آيات الہى كا \_2/61 اسلام كا\_ 2/137 انبياء عليه‌السلام كا\_ 2/93 ، 100 ، 136 \_قرآن كريم كے بعض حصے كا 2/85 تورات كا\_ 2/90 ، اللہ تعالى كا 2/6 ، 28 ، 29 قرآن كريم كا\_ 2/41 ، 45 ، 89 ، 90 ، 91 ، 99 ، 100 ، 137 ، 171 قيامت كا \_2/89 ، 100آسمانى كتابوں كا \_ 2/41، 85، 93، 100\_ حضرت موسى عليه‌السلام كا 2/55 حضرت محمد (ص) \_ 2/89، 100پيامبر اسلام كے \_ كى سزا 2/81 ، 104 اللہ تعالى كے \_كى سزا 2/126 قيامت كے \_كى سزا 2/126 \_ كے درجات 2/6 \_ كا مفہوم 2/6 \_ كے موارد 2/102 ، 161 \_ كى ركاوٹيں 2/21 ، 45 \_ كے موجبات 2/85 ، 98 ، 104

كفران : \_ نعمت كے نتائج 2/57 ، 152 \_ نعمت سے پرہيز 2/152 \_ نعمت 2/51 ، 56 ، 57 ، 61 ، 152 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

كمال: \_ كا منبع 1/2 نيز ر\_ ك انسان، قرآن كريم

كور (اندھا) : ر\_ ك تشبيہات كورى (اندھاپن): ر\_ ك قرآن كريم ، كفار ، منافقين

كاميابى : \_ كے طريقہ كا بيان 2/155 \_ كے عوامل كا بيان 2/155 \_ كے عوامل 2/45 ، 153 ، 189 نيز ر\_ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، بنى اسرائيل ، مومنين

كردار : \_ كى بنياديں 1/5 ، 2/21 ، 62 ، 63، 91 ، 93،94 ، 148 \_ كے صحيح ركھنے كے معيارات 2/63 ، 93 پسنديدہ \_ كے معيارات 2/102 ناپسنديدہ \_ كے معيارات2 /102

كھائي جانے والى اشياء يا غذائيں : حرام \_ سے اجتناب 2/57 \_ كے احكام 2/172 ، 173 پاكيزہ \_2/168 خبيث \_2 /172 ، 173 سے استفادہ كى شرائط 2/168 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، بيت المقدس، خون ، خوك (خنزير) ، مردار

كھلانااور كھلانا : \_ كے آداب 2/172 ميں صحت و سلامتى \_ كى اہميت 2/ 168، 172 نيز ر\_ ك نياز ہا ( ضروريات )

كوفہ : ر\_ ك سرزمين ہا ( سرزمينيں ) كوہ صفا : 2/36 ، 158

كوہ طور : \_ كا اوپر جانا 2/63 ، 64 ، 93 \_كے اوپر جانا كا فلسفہ 2/93 \_ اور بنى اسرائيل 2/93 نيز ر\_ ك ذكر ، معجزہ

كوہ مروہ : 2/36 ، 158

گ

گائے : پيلى \_2/69 گائے 2/67 ، 68 ، 71 نيز ر\_ ك آبيارى ، بنى اسرائيل ، شخم زنى ( ہل چلانا)قتل

گالى دينا : لفظ راعنا كے ساتھ\_ 2/104 نيز ر\_ ك يہود

گڈمڈكرنا: \_كے نتائج 2/ 42 \_ سے اجتناب 2/ 42 نيز ر\_ ك عيسائيت، يہوديت

گمراہ لوگ : 1/7 ، 2/175 \_ كا اخروى عذاب 2/175\_ كو مہلت 2/15 نيز ر\_ ك تقليد ، منحرفين

گھر: \_ ميں داخل ہونے كے آداب 2/189 \_ ميں پيچھے سے داخل ہونا 2/189

گمراہى : \_ ميں اختيار 2/53 \_ كى اقسام 2/17 قيامت ميں \_ كے رہبر 2/166 \_ كى زمين ہموار ہونا 2/26 ، 170 \_كا نقصان 2/16 \_ كى ظلمت 2/18 \_ كے عوامل 2/175 ، 176 \_ كا منبع 2/26 نيز ر\_ك حق ، دين فروش لوگ ، رہبران (قائدين ) ، علمائے اہل كتاب، فاسقين ، مردم (عوام ) ، مشركين ، منافقين ، مہتدين (ہدايت يافتہ لوگ)، يہود

گناہ : \_ سے اجتناب كے نتائج و اثرات 2/189 \_ پر اصرار كے اثرات 2/81 \_ سے پاك ہونے كے نتائج 2/174 \_ كے نتائج 2/38 ، 54 ، 57 ، 61 ، 81 ، 95 گناہان كبيرہ كے نتائج 2/52 \_ كى بخشش 2/52 \_ سے پرہيز 2/35 ، 103 ، 155 ، 183 ، 189 ، 194 \_ كا انسان پر احاطہ يا تسلط 2/81\_ كا ارتكاب 2/35 ، 95 \_ كے مفاسد كى اصلاح 2/160 \_ سے پاكيزگى 2/174 \_ سے پشيمانى 2/161 دوسروں كے \_كے بوجھ كو اٹھانا 2/123 \_ كى تشويق دلانا2/169 \_ ميں معاونت 2/85\_ ميں تعاون كا حرام ہونا 2/85 \_ كى بخشش كے اسباب فراہم ہونا 2/58 \_ سے اجتناب كے اسباب مہيا ہونا 2/66 \_ كى آمادگى 2/59 ، 90 \_ كا نقصان 2/57 \_ كا ظلم 2/145 \_ سے پاكيزگى 2/124 \_ كى بخشش 2/187 \_ كى بخشش كے عوامل 2/58 \_ كے عوامل 2/87 ، 169 \_ كى دنياوى سزا 2/55 آگاہانہ\_ 2/145\_ گناہان كبيرہ 25 / 30 ، 79 ، 85 ، 102 ، 114 ، 120 ، 159 ، 162 ، 174 \_ كى بخشش كا منبع 2/52 ، 58 \_ كے موارد 2/55 ، 85 ، 182\_ كى ركاوٹيں 2/85 ، 187

گناہگار لوگ : 2/61 ، 95 ، 173 \_ كى توبہ 2/163 \_ كى سعادت كى شرائط 2/54 \_ كا ظلم 2/95 \_ كا اخروى عذاب 2/81 ، 85 ، 114 ، 174 ، 175 \_ كا دنياوى عذاب 2/59 \_ كا روحانى عذاب 2/174 \_ كا عذاب 2/96 \_ كا انجام 2/66 \_ كى دنياوى سزا 2/55 ، 66 ، 85 ، 114 كى سزا 2/74،81 ، 96 \_ جہنم ميں 2/174 \_اور رحمت الہى 2/64\_ اور طولانى عمر 2/96 \_ اور فضل الہى 2/64\_ پر لعنت 2/160 \_ كا محروم ہونا 2/161\_ كى ذمہ دارى 2/54 \_ كى نجات 2/96 \_ كو تنبيہ 2/55 ، 59 ، 74 ، 85 ، 114 نيز ر\_ ك مجرمين

گندم : ر\_ ك بنى اسرائيل

گواہى : \_كے احكام 2/140 \_ كى اہميت 2/140 \_ كو چھپانا2/140 \_ كا واجب ہونا 2/140 نيز ر\_ ك آئمہ عليه‌السلام ، امت وسط ، بنى اسرائيل ، قرآن كريم ، پيامبر اسلام (ص) ، مسلمان

گوسالہ پرست لوگ: ر\_ ك بنى اسرائيل گوسالہ پرستى : \_ كا بے منطق ہونا 2/92 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، يہود

سامرى كا گوسالہ : \_ كو جلانا 2/93

گوسفند ( بھيڑ) : ر\_ ك تشبيہات

گناہ: \_ سے مراد 2/81\_ كے موارد 2/81 نيز ر\_ ك گناہ ، ناپسنديدہ عمل

گفتگو: \_ كے آداب 2/83 بے جا \_2 /148 پسنديدہ \_ 2/83 جاہلانہ\_ 2/113 نيز ر\_ ك قبلہ

سر انديب : ر\_ ك سرزمين ہا ( سرزمينيں )

گوشہ نشينى : پسنديدہ \_2/51 نيز ر\_ك رہبران (قائدين )

عسر و حرج : ر\_ ك روزہ ، فقہى قواعد

اشاريى (5)

ل

لالى ( گونگاپن) : ر\_ ك تشبيہات، كفار ، منافقين

لطف الہى : \_ كا حصول 2/157 \_ سے محروم لوگ 2/174 \_ سے محروم ہونا 2/176 \_ جن افراد كے شامل حال ہوتاہے 2/157 ، 174

لعنت : \_ كے اثرات و نتائج2 /159 ، 161 \_ كے احكام

2/160 جن پر \_ ہوتى ہے انكا ايمان 2/88 جائز\_ 2/89 جن پر \_ ہو 2/88 ، 89 ، 159 ، 160 ، 161 ، 162 \_ كے موجبات 2/159 ، 161 نيز ر\_ ك حق ، خدا تعالى ، عيسائي علماء ، علمائے يہود ، كفار ، گناہگار لوگ ، مردم (عوام)، ملائكہ ، يہود

لشكر فرعون : \_ كے جرائم 2/49 \_ كے شكنجے 2/49 \_ كى ہلاكت كے عوامل 2/50 \_ كا غرق ہونا 2/50 \_ اور بنى اسرائيل 2/49 ، 50 \_اور بنى اسرائيل كى خواتين 2/49 \_ كے قتل 2/49 \_ كے اجتماعى قتل 2/49 \_ كى ہلاكت 2/50

نيز ر\_ ك آل فرعون

لغزش: \_ كے عوامل 2/67 \_ كے موانع 2/77 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، حضرت حوا عليه‌السلام

لقاء اللہ : \_ كا حتمى ہونا 2/46 \_ كا گمان 2/46 نيز ر \_ ك ايمان

م

نزديكى كرنا : \_كے احكام 2 / 187 \_ كى طرف ترغيب 2 / 187 \_ \_كے حلال ہونے كا فلسفہ 2 / 187\_نيز ر\_ ك اعتكاف اور ماہ رمضان

آيات الاحكام : ر\_ك احكام

آيات الہى : 2 / 39 ، 73 ، 187\_ \_ كے جھٹلانے كے نتائج 2 / 61 \_كا آفاقى ہونا2 / 164 \_ كو پيش كرنا 2/3 7 \_ سے استفادہ 2 / 118 ، كابيان كرنا 2 / 73 \_ كے مابين تفاوت 2 / 106 \_ كى تلاوت 2 / 129 ، 151 \_ كو پيش كرنے كا فلسفہ 2/ 73 كو جھٹلانے والوں كى سزا 2 / 39 \_كو جھٹلانے والے 2 /61 \_ كو جھٹلانے والے جہنم ميں 2 / 39\_ نيز ر\_ك ايمان اور كفر

معاشرتى طبقات: 1/7 ، 2/8 ، 155 ، 166 نيز ر \_ ك يہود

مذہبى فرقے: \_ كے پيدا ہونے كے اسباب 2/176

معاشرتى كنٹرول: \_ كا وسيلہ 2/197\_

معاشرتى گروپس : \_ اور دينى قيادت 2/120

مواخذہ : ر\_ ك قيامت، كفار ، يہود

مضبوطى سے تھامنا: حبل اللہ كو \_ 1/6

مومنين : \_كى دربدرى كے اثرات 2/86 \_ كے قتل كے نتائج 2/86\_ كے امن و امان كى قدر و قيمت 2/126 \_ كى رفاہ و آسائش كى قدر و قيمت 2/126 \_ كى اصلاح 2/182 \_ كے قلوب ميں محبت القاء كرنا 2/126 \_ كا امتحان 2/155\_ كى اخوت و برادرى 2/178 \_ كو بشارت 2/25 ، 97 ، 156 \_ كا اجر 2/25 ، 62 ، 82 صابر \_ كا اجر 2/155 \_كى تحقير 2/13 \_كى تربيت 2/26 \_ كا خوف 2/155 \_ كى زينت 2/138 \_ كى تشويق 2/184 \_ كى تطہير 2/138 \_ كى تكليف شرعى 2/153 ، 195 \_ كى توحيد عبادتى 2/138 \_ كو نصيحت 2/153 \_ كے خلاف سازش 2/9 \_ پہ حماقت كى تہمت 2/13 \_ كا نظريہ كائنات 2/156 \_ كى دربدرى كا حرام ہونا 2/84\_ كے قتل كا حرام ہونا 2/84 \_ كا رشد 2/26 \_ كا جانى نقصان 2/155 \_ كا مالى نقصان 2/155 \_ كى اخروى سعادت 2/97 ، 157 \_ كى دنياوى سعادت 2/97 ، 157 \_ كا وطيرہ ، روش 2/156 صدر اسلام كے \_ كى صداقت 2/13 \_ كى عبادت 2/138 \_ كى عزت 2/15 ، كے رجحانات 2/165 \_ كے صبر كے عوامل 2/156\_ كا انجام 2/119 \_كى بھوك 2/155 اللہ تعالى پر ايمان لانے والے 2/5 غيب پر ايمان لانے والے \_2/5 قيامت ميں \_ 2/62 صابر\_ 2/155 ،156 ، 157\_ اور غم و اندوہ 2/62 \_ اور خوف 2/62 ، عمل كرنے والے \_ 2/25 غير صابر\_ 2/155 \_ اور قرآنى مثاليں 2/26 \_ اور موت 2/95 \_ اور منافقين 2/12\_ كا محبوب 2/165 \_سے مراد 2/104 \_ كى معاشرتى ذمہ دارى 2/83 \_ كى ذمہ دارى 2/3 ، 63 ، 83 ، 85 ، 104 ، 150 ، 177 ، 193 ، 194 ، 195 ، \_ كى مشكلات 2/153 ، 155 ، 156 \_ كے درجات 1/1 ، 2/15 ، 84 ، 172 صابر \_ كے درجات 2/157 \_ كے ساتھ مكر و فريب 2/9 صابر \_ كى كاميابى 2/157 \_ كے احساسات كى علامتيں 2/178 \_ كى سرپرستى 2/182 \_ كى خصوصيات 2/46 صابر \_ كى خصوصيات 2/156 ، 157 \_ كى ہدايت 2/5 ، 97 صابر \_ كى ہدايت 2/157 \_ كو تنبيہ 2/104 \_ كى ہوشيارى 2/12 نيز ر\_ ك عيسائي ، منافقين ، يہود

مومنين مكہ : \_ كے فضائل 2/126

ماروت : \_ بابل ميں 2/102 \_ اور جادو سيكھنا 2/102 اورجادو كى تعليم دينا 2/102 \_ كا معلم (استاد) 2/102 \_ كى تنبيہات 2/102 نيز ر\_ ك يہود

مال: جھوٹ سے\_ حاصل كرنا 2/188 گناہ ميں \_ صرف كرنا 2/167 نيز ر\_ ك علائق ( رجحانات ) ، نيك لوگ

مالكيت : كے احكام 2/180 ، 188 \_ كے اسباب 2/180 ، 188 \_ كے اسباب كى اقسام 2/188 \_ كا بطلان 2/188 ذاتى \_2/177 ، 188 \_ كے معتبر ہونے كا معيار 2/188 نيز ر\_ ك اقرار ، خدا تعالى

ماہ رمضان : \_كى راتوں ميں پينا 2/187 \_ كى راتوں ميں مباشرت كرنا 2/187 \_ كى پہلى كا ثابت ہونا 2/185 \_ كے روزہ كى اہميت 2/183 \_ كى راتوں ميں كھانا 2/187 \_ ميں دعا 2/186 \_ كا روزہ 2/185 \_ كى عظمت 2/185 \_ كے روزوں كافلسفہ 2/185\_ ميں سفر 2/185 \_ ميں قرآن كريم كا نزول 2/185 \_ ميں غسل كا وقت 2/187 \_ كى خصوصيات 2/185 ، 186

مبلغين : بے عمل \_ كى سرزنش 2/44 \_ كى ذمہ دارى 2/44 ، 142 ، 151 نيز ر\_ ك تبليغ

متجاوزين : 2/61 \_ كى سزا 2/193 \_ كا محروم ہونا 2/190 نيز ر\_ ك اضطرار ، بنى اسرائيل، يہود

متعبد انسان : \_ كى تشخيص كى روش 2/143

متقين : 2/4 ، 8 ، 77 \_ كا انفاق كرنا 2/3\_ كا ايمان 2/3 ، 4 \_ كى تربيت 2/2 \_ كى حمايت 2/194\_ كى سعادتمندى 2/5 \_ كى قيادت2/125 \_ كى صفات 2/3 ، 4، 177 \_ كا عبرت پكڑنا 2/66 \_ كا موعظہ 2/66 \_ كى خصوصيات 2/5\_ كى ہدايت 2/2، 5 نيز ر\_ ك قرآن كريم

مثاليں : مچھر كى مثال 2/26 حيوان كى مثال 2/171 نيز ر \_ك تشبيہات، قرآن كريم ، كفار ، مومنين

مجاہدين : \_كو متوجہ كرنے كى اہميت 2/194 \_ كے شبہات كو دور كرنا 2/194 متجاوز\_ 2/190 \_ كى ذمہ دارى 2/177

مجرمين : 2/11،12،114 \_ سے معركہ آرائي 2/193 نيز ر\_ ك گناہگاران ( گناہگار لوگ)

محارب : كے احكام 2/191 يز ر\_ ك جنگ

محاربہ : \_ كا جرم 2/191

محبت : \_ الہى كى آمادگى 2/195 \_ كے عوامل 2/165 \_ الہى سے محروم لوگ 2/190 \_ كے درجات 2/165 نيز ر\_ ك مومنين

محبوبان خدا : 2/195

محرمات : 2/27 ، 42، 60 ، 79 ، 84 ، 85 ، 102 ، 169 ، 172 ، 173 ، 174 ، 181 ، 187، 188 ، 190 ، 194 ، 195\_

\_ سے اجتناب كے اثرات و نتائج 2/48 \_ سے اجتناب 2/45 \_ سے استفادہ 2/57 ، 168 \_ كو حلال قرار دينا 2/169 \_ كا ارتكاب كرنے والوں كے لئے حتمى عذاب 2/48 \_ كا ارتكاب كرنے والوں كا گناہ 2/173 بے گناہ شخص كے \_2/173 \_ كے درجات 2/79 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، اضطرار ، بنى اسرائيل ، كسب (كمائي كرنا ) ،يہود

مخالفين : \_سے منطقى برتاؤ 2/170 \_ سے برتاؤ كى روش 2/170 نيز ر\_ ك قرآن كريم

مخلصين : \_ قيامت ميں 2/130

مرتد : \_ كا اديان ميں قتل 2/54 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

مرد : \_ كى شرعى ذمہ دارى 2/35 \_ كى ذمہ دارى 2/35

مردار : \_ كے پاك اجزا 2/173 \_ كے احكام 2/173 \_ كے كھانے كى حرمت 2/173 \_ كے خبائث 2/173 \_ كا كھانا 2/173 \_ كى حرمت كا فلسفہ 2/173

مردے: دنيا ميں \_ كا زندہ ہونا 2/ 56 ، 73 \_ كا زندہ ہونا 2/ 29 ،73 \_ كے زندہ ہونے كے اسباب 2/ 73 \_ كا آسانى سے زندہ ہونا 2/ 73 نيز ر\_ ك معجزہ

متحرك مخلوقات: \_ كى انواع و اقسام 2/164 \_ كے وجود كا منبع 2/164

مكر و فريب: \_ كے عوامل 2/10 ، اللہ تعالى سے \_2/9 نيز ر\_ ك خود، مومنين ، منافقين

حيوان : ر\_ ك تشبيہات ، مثاليں

محسوسات كى طرف رجحان : ر\_ ك بنى اسرائيل

معاشرہ: \_ كو پہنچنے والے نقصان كى شناخت 2/166 \_ كے قائدين كا امتحان 2/124 \_ كى قيادت كى اہميت 2/124 معاشرتى ضروريات كو پورا كرنا 2/110 معاشرتى مصلحتوں كى فوقيت اور تقدم 2/179 معاشروں كے حقوق 2/84 معاشروں كى زندگى 2/134 ، 141\_ كے زوال كى زمين آمادہ ہونا 2/195 معاشرتى اقتصاد كى سلامتى 2/188 معاشروں كا تشخص 2/134 ، 141 \_ كى قيادت كى شرائط 2/124 \_ كے زوال كے ا سباب 2/ 195 \_ميں فساد و تباہى كے عوامل 2/11 معاشروں كى موت 2/134 ، 141 \_ كے قائدين كى ذمہ دارى 2/155 \_ كى وحدت 2/84

موت : \_ كے اثرات و نتائج 2/94 كفر كے ساتھ \_ كے نتائج 2/161 ، 162 بغير توبہ كے \_كے نتائج 2/162 \_ كا حتمى ہونا 2/134 ، 141 \_ كى حقيقت 2/94 \_ سے فرار كا فلسفہ 2/95 \_كا فلسفہ 2/28 كفر كے ساتھ \_ 2/162 نيز ر\_ ك آرزو ، اقرار ، امتہا ( امتيں ) ، انبياء عليه‌السلام ، انسان ، تفكر ،توبہ ، جامعہ ( معاشرہ ) ، يہود

حضرت مريم عليه‌السلام : \_ كا بيٹا 2/87

مسافر : \_ كے احكام 2/184 ، 185 نيز ر\_ ك روزہ

مساكين : \_سے نيكى 2/83 \_ كو كھانا كھلانا 2/184 \_ كو كھانا كھلانے كا اجر 2/184\_ كے حقوق كو ضائع كرنا 2/83 \_ كى ضروريات پورا كرنا 2/177 نيز ر\_ك بنى اسرائيل :

مستحبات : 2/115

مسجد : \_ گرانے كے نتائج 2/114 \_سے روكنے كے نتائج 2/114\_ كا احترام 2/114\_ كے احكام 2/114 احترام \_ كى اہميت 2/187 \_ كا گرايا جانا 2/114 \_ كو گرانے والوں كى ذلت2/114 \_ كى طرف جانے سے روكنے والوں كى تذليل 2/114 \_ كو بالكل بند كرنے كى سرزنش 2/114 \_ كو گرائے جانے كا ظلم 2/114 \_ كى طرف جانے سے روكنے والوں كا انجام 2/114 \_ كو گرائے جانے كا فلسفہ 2/114 \_ سے روكنے كا فلسفہ 2/114\_ كا تقدس 2/114 ، 187 \_ سے روكنے والوں كى اخروى سزا 2/114 \_ سے روكنے والوں كى سزا 2/114 \_ كو گرانے كا گناہ 2/114 \_ سے روكنے كا گناہ 2/114 \_ سے روكنے والے2/114 متروك\_ 2/114 \_ كى جگہ 2/114 \_ كے آباد ہونے كا معيار 2/114 \_ كے ويران ہونے كا معيار 2/114 \_ سے ركاوٹ 2/114 ، 115 \_ كا كردار و اہميت 2/114\_ ميں كفار كا داخل ہونا 2/114 نيز ر\_ ك اعتكاف ، ذكر ، عيسائي ،يہود

مسجد الحرام : \_ كے قبلہ بننے كے اثرات و نتائج 2/150 \_ كا احترام 2/191\_ ميں جنگ 2/191\_ كے قبلہ ہونے كى حقانيت 2/5،149 \_ كے قبلہ بننے كا فلسفہ 2/149 ، 150 ، كا قبلہ ہونا 2/144 ، 145 ، 149 ، 150 كا قبلہ بننا 2/143 ، 144 ، 149 ، 150 ، 151 \_ ميں قتل 2/191 \_ كا تقدس 2/191 \_ كے قبلہ بننے كى مخالفت 2/149 \_ سے ممانعت 2/114

مسخ ہونا : \_ كا امكان 2/65 بندر ميں \_ 2/65 نيز ر\_ ك اصحاب سبت ، اہل ايلہ ، بنى اسرائيل ، عصيانگران ( نافرمان لوگ )

مسلمين : صدر اسلام كے \_ كى آگاہى 2/75 \_ كا مكہ سے نكالا جانا2/191 \_ كا خلوص 2/139 \_ كا تمسخر اڑانا 2/14 \_ كا توازن 2/143 \_ كو نمونہ عمل قرار دينا 2/143 \_ كا نمونہ عمل 2/143 \_ كا امتحان 2/143 صدر اسلام كے \_ كو امداد 2/109 صدر اسلام كے \_ كى اميد 2/75\_ كى برترى 2/143 \_ كو بشارت 2/109،114 \_ كا سوال 2/186 \_ كا پروردگار 2/139 \_ كى تبليغ 2/136 حقيقى \_ كا انتخاب 2/143 \_ كے جذبوں كو كمزور كرنا 2/111 \_ كى شرعى

ذمہ دارى 2/183 ، 185 \_ كى توحيد عبادتى 2/139 \_ كى توحيد 2/139 \_ كے خلاف سازش 2/14 صدر اسلام كے مسلمانوں كى توقعات 2/75 \_ كا حجت ( دليل ) ہونا 2/143 \_ كى حمايت 2/137صدر اسلام كے \_ كى خواہشات 2/108 ، 109 \_ كے دشمن 2/105 ، 135 ، 137 ، 140 ، 150\_ ميں انحراف كى زمين آمادہ ہونا 2/108 \_ ميں سوال كرنے كى آمادگى 2/108 \_ ميں نافرمانى كى زمين ہموار ہونا 2/149 \_ كى سرزنش 2/108\_ كى عبوديت 2/139 \_ كى نافرمانى 2/187 صدر اسلام كے \_ كى نافرمانى 2/187 \_ كا عقيدہ 2/139 \_ كے توازن كے عوامل 2/143 \_ كے انحراف كے عوامل 2/135 \_ كى برترى كے عوامل 2/143 \_ كى تقويت كے عوامل 2/110 \_ كے فضائل 2/143 \_ كا گواہ 2/143 \_ كى گواہى 2/143 \_ كے ساتھ معركہ آرائي 2/114 \_ كى ذمہ دارى 2/62 \_ 115 ، 136 ، 150 ، 152 ، 172 ، 190 ، 191 ، 193 ، 194 ، 195 صدر اسلام كے \_ كى ذمہ دارى 2/110 ، 191 صدر اسلام كے \_2/109 ، 172 صدر اسلام كے \_ اور بنى اسرائيل 2/75 صدر اسلام كے مسلمان اور شرعى ذمہ دارى 2/158 صدر اسلام كے \_ اور زمانہ جاہليت كى رسومات 2/189\_ اور بہشت 2/111 \_ اور علمائے يہود 2/76\_ اور بيت المقدس كا قبلہ بننا 2/143 \_اور عيسائي 2/136 \_اور صدر اسلام كے منافقين 2/11 \_ اور يہود 2/75 ، 136 \_ كے درجات 2/143 \_ پرخير كا نزول 2/105 \_ كى نعمتيں 2/150 صدر اسلام كے \_ كى ہجرت 2/191 \_ كى ہدايت 2/150 ، 185 نيز ر\_ ك آرزو ، اہل كتاب، علمائے يہود ، قبلہ ، كفار،عيسائي ، مشركين مكہ ، يہود

مشرق : \_ كا مالك 2/115 ، 142

مشركين : 2/83 \_كى اخروى آرزو 2/167 پيروكار \_ كا آگاہ ہونا 2/166 \_ كا اہل كتاب كے ساتھ اتحاد 2/105 \_ كو مكہ سے نكالنا 2/191 \_ كے دعوے2/118 \_ كى افترا پردازياں 2/116 پيروكار \_ كا انتقام 2/167 \_ كا اخروى غم و اندوہ 2/167 پيروكار \_ كا غم و اندوہ 2/167 \_ كے بہانے 2/118 \_ كى اخروى پشيمانى 2/167 \_ مشرك قائدين سے برائت 2/166 \_ كى جہالت 2/113 ، 118 \_ كا زندگى كے بارے ميں لالچ 2/96 \_ كا طولانى عمر كے بارے ميں لالچ 2/96 \_ كى اخروى حسرت 2/167 پيروكار \_ كى حسرت 2/167 صدراسلام كے \_ كى خداشناسى 2/118 \_ كى خواہشات 2/96 ، 118 \_ كى دشمنى 2/105 مشرك قائدين 2/166 مشرك قائدين جہنم ميں 2/167 مشرك قائدين قيامت ميں 2/166 \_ كى صفات 2/96 \_ كا اخروى عذاب 2/165، 166 ،167 \_ مشرك قائدين كو عذاب 2/167\_ پيروكار \_ كو عذاب 2/166 ، 167 كا عقيدہ 2/116 ، 165\_ صدر اسلام كے \_ كا عقيدہ 2/118 \_ كے رجحانات 2/165 كى قربانى 2/173 \_ كا كفر 2/105 \_كى اخروى سزا 2/113 مشرك قائدين كى گمراہى 2/166 \_ كى ہٹ دھرمى 2/118 پيروكار \_2/166 پيروكار \_ جہنم ميں

2/167 پيروكار \_ قيامت ميں 2/166 ، 167 \_ قيامت ميں 2/113 صدر اسلام كے\_ 2/170 ، 191\_ اور پيامبر اسلام (ص) كى حقانيت 2/118\_ اور آنحضرت (ص) كى دعوت 2/170 \_ اوردنياوى زندگى 2/96 \_ اور قدرت الہى 2/165 \_اور آنحضرت (ص) 2/118 \_اور عيسائيت 2/113 \_ اور باطل معبود 2/165 \_ اور يہوديت 2/113 مكہ ميں \_ كے داخلے پر پابندى يا ركاوٹ 2/125\_ كا عذاب كا سامنا كرنا 2/165 ، 166\_ كى عدم رضايت 2/105 \_ كى جہالت كى علامتيں 2/118 نيز ر\_ ك اطاعت ، تبرى ( برائت) ، علائق (رجحانات)مشركين مكہ

مشركين مكہ : \_كا فساد پھيلانا 2/191 \_ اور مسلمان 2/191 نيز ر\_ ك جہاد

مشكلات : \_ كے بيان كرنے كى اہميت 2/155 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، سختى ، مومنين ، منافقين ، ہدايت ،يہود مدينہ

مصائب : \_ كا سامنا كرنے كے آداب 2/156 \_ كے وقت كلمہ استرجاع كہنا2/156 \_ كو آسان بنانے كا طريقہ 2/165 \_ پر صبر 2/157 مصيبت سے مراد 2/156

مدد طلب كرنا: اللہ تعالى سے\_ 1/5 ، 6 روز ہ سے \_ 2/ 45 ، 153 صبر سے\_ 2/ 45 ، 154 نماز سے 2/ 45 ،154 اللہ تعالى سے \_ كى اہميت 2/ 67

مصلحت : اجتماعى يا نوعى \_ كى اہميت 2/179

مطالعہ : كائنات كے \_ كے اثرات و نتائج 2/22

مظلوم : ر\_ ك انتقام

معاد: ر\_ ك تشبيہات ، قيامت

معاشرت ( ميل جول ) : كے آداب 2/83 ، 189 ، غيروں سے \_ 2/109

معاہدے: \_ سے وفا كرنا 2/177 نيز ر\_ك عہد ، عيسائي ، يہود

معبد : ر\_ ك عبادت گاہ

باطل معبود : \_ كى قدرت و طاقت 2/165 نيز ر\_ ك علائق ( رجحانات ) ، مشركين

معبود راستين ( معبود حقيقى ) : \_ كى خالقيت 2/21 ، 54

معبوديت : \_ كے معيارات 2/21 ، 54

معجزہ : \_ كى خواہش 2/118مردوں كے زندہ كرنے كا \_ 2/73 پتھر كے چشمے كا معجزہ 2/60 كوہ طور كا\_

/63 ، 64 \_ كا منبع 2/99 نيز ر\_ ك ذكر ، قرآن كريم ، انبياء عليه‌السلام ميں سے ہر ايك

معروف : \_ كو منكر سمجھنا 2/13 نيز ر\_ ك آمران بہ معروف ، امر بہ معروف و منكر

معلم (ا ستاد): اولين \_2/31 \_ كى ذمہ دارى 2/102 نيز ر\_ ك انسان ، ماروت ، پيامبر اسلام (ص) ، ملائكہ ، ہاروت

معنويات : ر\_ ك اسلام

مغرب : \_ كا مالك 2/115 ، 142 اللہ تعالى كے مغضوب افراد 1/7 ، 2/61 ، 62 ، 90

مفاسد: ر \_ ك حق ، گناہ

( الله تعالى پر جھوٹ باندھنے والے): مفتريان بہ خدا 2/169

مفسدين : 2/12 \_ كاظلم 2/193 \_ كا فسق و فجور 2/27 \_ كے ساتھ نبرد آزمائي 2/193 نيز ر\_ ك :قرآن كريم

مقابلہ بہ مثل ( برابر كا مقابلہ كرنا ) : \_ ميں بے انصافى 2/194 \_ ميں تقوى 2/194 كا جواز 2/194 \_ ميں عدل و انصاف 2/194 \_ كى حدود 2/194

مقام ابراہيم عليه‌السلام : \_ كى اہميت 2/125\_ كى فضيلت 2/125\_ نيز ر\_ ك :نماز

مقامات: \_ كا مالك 2/ 142

اماكن مقدس ( مقدس مقامات) : 2/ 125 ، 158 ، 187 ، 191 \_ كا احترام 2/ 191\_ نيز ر\_ ك بيت المقدس ، كعبہ ، مسجد ، مسجد الحرام ، مقام ابراہيم عليه‌السلام ، مكہ

معنوى درجات : \_ كى دعا 2/124

مقتول : \_ كے ورثاء كے قصاص ميں اختيارات2/178 \_ كے ورثاء كے حقوق 2/178 \_ كے ورثاء كا قاتل كے ساتھ سلوك 2/178 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، قاتل

مقدرات : ر\_ ك خدا تعالى

مقدسات: \_ كى اہانت سے اجتناب 2/104

مقربين :2/51 ، 125 ، 127 ، 144

مكہ معظمہ : \_ كا آباد ہونا 2/126 \_ كے احكام 2/126 \_ كا امن و امان 2/126 \_ كى تاريخ 2/126 اہل \_ كى رفاہ و آسائش 2/126 \_ كى اقتصادى رونق2/126 شہر\_ 2/126 \_ كے فضائل 2/30 ، 125 \_ ميں پھل 2/126 اہل \_ كى نعمتيں 2/126

نيز ر\_ ك قبلہ ، كفار ، كفار مكہ ، مومنين مكہ ، مسلمين ، مشركين ، مشركين مكہ\_

ملائكہ : \_ كى ناآگاہيكے نتائج 2/30 \_ كا خلوص 2/30 \_ كا ادراك 2/30 \_ كے دعوے 2/31 \_ كا استعاذہ ( پناہ طلب كرنا ) 2/30 \_ كى صلاحتيں 3/30 \_ كى استغفار 2/30 \_ كا اقرار 2/32 \_ كى اطاعت2/ 97 \_ كى بصيرت 2/30 \_ كى پيش گوئي 2/30 \_ كى تاريخ خلقت 2/30 \_ كا مجسم ہونا 2/102 \_ كا تسبيح بجالانا 2/30\_ سے سيكھنا 2/102 \_ كو اسماء كى تعليم 2/33 \_ كى تعليم 2/102 \_ كا تكبر2 /31 ، كوتنبيہ 2/32 \_ كى ناآگاہى 2/30 ، 32 كے دشمن 2/98 \_ كا مشاہدہ 2/102 \_ كا راز 2/33 \_ كا عاجز ہونا 2/32 \_ كے سامنے موجودات كو پيش كرنا 2/31 ، 32 \_ كا علم غيب 2/30 \_ كا علم 2/30 ، 33 \_ كى قوت و قدرت 2/33\_ كے دشمنوں كا كفر 2/98 اللہ تعالى كي\_ كے ساتھ گفتگو 2/30 \_ كى لعنت 2/161 \_ كا دائرہ علم 2/30 ، 32 \_ كا دائرہ عمل 2/97 \_ كا استاد 2/33 \_ كے درجات 2/98 وحى كے \_ كے ظہور كى جگہ 2/144 بابل كے 2/102 اعمال لكھنے والے \_2/152 \_ اور انسان 2/161 \_ اور خلافت انسان 2/30 ، 33 \_ اور خلقت انسان 2/30 ، 32 \_ اور انسانى عمل 2/161 \_ اور حقائق كو چھپانا 2/33 \_ كے علم كا سرچشمہ 2/32 \_ كا كردار و اہميت 2/152 \_ كيلئے و اسطہ فيض 2/33 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، ابليس ، انسان ، انبياء عليه‌السلام ، ايمان، حضرت جبرا ئيل عليه‌السلام ، حضرت ميكائيل عليه‌السلام

منّ : ر\_ك بنى اسرائيل //مناجات : ر\_ ك حضرت موسى عليه‌السلام //مناظرہ : \_ كا جواز 2/111 دينى عقائد ميں \_2/111

منافقين : 2/8 ، 17 \_ كے فساد پھيلانے كے اثرات و نتائج 2/11 \_ كى بيمارى قلب كے نتائج 2/11 \_ كى جہالت كے نتائج 2/16 \_ كے دعوے 2/11 ،12 \_ كى بيمارى قلب كا بڑھنا 2/10 \_ كى حيرانى و سرگردانى كا بڑھنا 2/15 \_ كى سركشى كا بڑھنا 2/15 \_ كا تمسخر 2/15 ، 17 \_ كے تمسخر 2/14 \_ كا اسلام لانا 2/104 \_ كا اصلاح قبول نہ كرنا 2/11 \_ پہ اعتراض 2/11 \_ كا ايمان سے دست بردار ہونا 2/13 \_ كا فساد پھيلانا 2/11 ، 12 كا ايمان 2/8 \_ كى قلبى بيمارى 2/10 ، 11 ، 12 ، 13 \_ كے باطل خيالات 2/13 \_ كى تجارت 2/16\_ كى تحقير 2/15 \_ كى تنظيم 2/14 \_ كا اسلام ظاہر كرنا 2/9 ، 14 ، 16 ،17 \_ كا تكبر 2/13 \_ كے قائدين كى سازش 2/14 \_ كى سازش 2/9 ، 14 ،16 \_ كے جرائم 2/11 ، 12 ،14 \_ كا نظريہ كائنا ت 2/9 \_ كى جہالت 2/12 ، 13 ، 16 ، 20 ، حق كے بارے ميں \_ كى عدم سماعت 2/18 ، 19 \_ كى حق ناپذيرى 2/20 \_ كا جھوٹ بولنا 2/8 ، 10 \_ كو ايمان كى دعوت 2/13 \_ كے قائدين 2/14 \_ كا نقصان 2/16\_ كى حيرانى و سرگردانى 2/15 \_ كى حماقت 1/13 \_ كے ادراك كا سلب ہونا 2/20\_ كا برا ادراك 2/18 \_ كے قائدين كى شرارت 2/14 \_

كى شكست 2/16 ، 19 ، 20 \_ كے شياطين 2/14 \_كے قائدين كى شيطنت 2/14 \_ كى صفات 2/9 ، 12 ، 13 \_ كى سركشى 2/15 \_ كا عاجز ہونا 2/18 ، 20 ، كو عذاب 2/10 \_ كانا پسنديدہ عمل 2/11 \_ كى گمراہى كے عوامل 2/16 \_ كا مشكلات سے فرار كرنا 2/20 \_ كا انجام 2/19 \_ كى فرصت طلبى 2/20 \_ كے كاہن 2/14 \_ كا بہرہ پن 2/18 \_كا كفر 2/9 ، 14 ، 19 \_ كا اندھا پن 2/18 \_ كے تمسخروں كى سزا 2/15 \_ كى سزا 2/15 \_ كى گمراہى 2/15 ، 16 ، 17 ، 18 \_كا گونگا پن 2/18 \_ كا محروم ہونا 2/17 ، 20 \_ كا مكر و فريب 2/9 \_ كے پيروكار 2/14 \_ دينى معاشرے ميں 2/19 \_ ظلمت و تاريكى ميں 2/17 ، 18\_ صدر اسلام كے\_ 2/11 ، 14 ، 16 \_اور اسلام 2/19 ، 20 \_ اور اصلاح طلبى 2/11 ، 12 \_ اور دينى تعليمات 2/20\_ اور حق بينى 2/18\_ اور حق گوئي 2/18\_ اور روشن خيالى 2/13 \_ اور علم الہى 2/9 \_ اور قرآن كريم 2/19\_ اور مومنين 2/9 ، 13 ، 14 \_ كى سود جوئي 2/17 \_ كو مہلت 2/15 ، 17 ، 20 \_ كا نصيحت قبول نہ كرنا 2/11 \_ كا نفاق 2/14 \_ كے قائدين كى پريشانى 2/14 \_ كى خصوصيات 2/10 ، 11 ،20 \_كا ہدايت بيچنا 2/16 \_ كى ہدايت 2/16 ، 17\_ كا ہدايت قبول نہ كرنا 2/18\_ كى ہلاكت 2/19 \_ كے مقابل ہوشيار رہنا 2/12 نيز ر\_ ك قرآن كريم ، مكہ معظمہ ، مسلمين

منحرفين : \_ اور قرآن 2/99 نيز ر\_ ك گمراہان ( گمراہ لوگ )

منكر : \_ كو معروف سمجھنا 2/13 نيز ر\_ ك معروف ، نہى از منكر

موجودات: \_ كا مطيع ہونا 2/116 ، 117 \_ كى حقيقت 2/174 \_ كا خالق 1/2 \_ كى خداشناسى 2/116 \_ كى تخليق 2/29 ، 117 ،164 \_ كا راز 2/30 \_ كا شعور 2/116 \_ كا ظاہر 2/174 \_ كى عبادت و بندگى 2/116 \_ كا فلسفہ خلقت 2/30 \_ كى كيفيت خلقت 2/117 \_ كا مالك 2/116 \_ حضرت آدم عليه‌السلام سے پہلے 2/30 \_كے نام 2/33\_ كے نام كا كردار و اہميت 2/31 نيز ر\_ ك حضرت آدم عليه‌السلام ، آسمان ، انسان ، تعقل، زمين اور ملائكہ

موحدان ( توحيد پرست انسان ) : 2/133 \_ كى آرزو 1/5 ، 6 \_ كى خواہشات1/6 ، 7 \_ كى ذمہ دارى 2/133

حضرت موسى عليه‌السلام : \_ كى بعثت كے نتائج 2/49\_ كے زمانے ميں آزادى 2/67 \_ كى دعا كى قبوليت 2/60 ، 61 ، 70 \_ كا پانى طلب كرنا 2/60 \_ كا استعاذہ ( پناہ طلب كرنا ) 2/67 \_ كو تورات عطا كيا جانا 2/87 \_ كے اوامر 2/54 \_ كے اہداف 2/61 \_ كا قبل از وقت محسوس كرنا 2/67 \_ كى شريعت كى تبليغ 2/87 \_ كى تبليغ 2/53 ،67 \_ كى شريعت كى تعليمات2 /54 \_ كى تكذيب ( جھٹلانا) 2/55 \_ كى تورات 2/53 \_ پر تمسخر كى تہمت 2/67\_پر تہمت 2/71 \_ پر جھوٹ كى تہمت 2/67 \_

2 كى چلہ نشينى 2/51\_كى خيرخواہى 2/54 \_ كى دعا 2/60 \_ كو دعوت 2/51 \_ كى نبوت كے دلائل 2/92 \_ كى سرزنشيں 2/61\_ كى شريعت 2/53 \_ كى عبادت /51 \_ كا عصا 2/60 \_ كے اوامر كى نافرمانى 2/93 \_ كے اوامر كى اطاعت2 /93 بنى اسرائيل سے \_ كا غائب ہونا 2/51 \_ كا فرقان 2/53 \_ كا واقعہ 2/51 ، 54 ، 55 ، 58 ، 60 ، 61 ، 67 ، 68 ، 69، 71 ، 73 ، 92 ، 108 كى كتاب 2/53 ، 87 اللہ تعالى كى \_سے گفتگو 2/55 \_ كى رسالت كا دائرہ 2/92 \_ كى مدت عبادت 2/51 \_ كى مدت مناجات 2/51 \_كى ذمہ دارى 2/53 ، 67 \_ كا معجزہ 2/57 ، 60 ، 92\_ كے درجات 2/51 \_ كى مناجات 2/51 \_ اور اللہ تعالى پر جھوٹ 2/67\_ اور بنى اسرائيل 2/61 ، 68 \_ اور عقيدہ كى تصحيح كرنا 2/67 \_اور جہلاء 2/67 \_ كا ميقات 2/51 \_ كى نبوت 2/53 ، 87 ، 108 \_ كى نسل 2/92 \_ كى خصوصيات 2/92 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، ايمان ، بنى اسرائيل ، كفر ، يہود

موضوع كى شناخت : ر\_ ك عرف

موعظہ ( وعظ و نصيحت ) : \_ كى شرائط 2/54 \_ كے عوامل 2/66 \_ قبول نہ كرنے كے عوامل 2/11 \_ ميں مہربانى كا رويہ 2/54 نيز ر\_ ك متقين

مہربان ہونا : \_ كى اہميت 1/3 نيز ر\_ ك تربيت ، خدا تعالى ، مديريت ( انتظامى صلاحيت ) ، موعظہ ( وعظ و نصيحت )

ميثاق : ر \_ ك عہد

ميقات : ر\_ ك حضرت موسى عليه‌السلام

حضرت ميكائيل عليه‌السلام : \_ كے دشمن 2/98 \_ كے دشمنوں كا كفر 2/98 \_ كے درجات 2/98 نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام

ميمون (بندر) : ر\_ ك مسخ

ميوہ (پھل): ر\_ ك بہشت، درخت، مكہ معظمہ

ن

نافرماني: \_ كے نتائج 2/34 ، 36 ، 38 ، 57 ، 65 ، 74 \_ سے اجتناب كى زمين ہموار ہونا 2/66\_ كى آمادگى 2/59 \_ كا ظلم 2/59 اوامر الہى كي\_ 2/93 تورات كي\_ 2/93 اللہ تعالى كي\_ 2/34 ، 35 ، 36 ، 57 ، 59 ، 65 ، 83 ، 149 ، 87 1\_ كے موارد 2/195 //ناسخ : \_ سے مراد 2/106 نيز ر\_ ك نسخ

نبرد آزمائي: \_ كى روش 2/109\_كى شرائط 2/110 \_ ميں احساسات كا توازن 2/109 \_ كے مراحل 2/109

نبوت : \_ كى قدر و منزلت 2/90 \_ عطا كيا جانا 2/90 \_ كى رحمت 2/105 \_ كا درجہ 2/124

نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام اہل كتاب ، يہود

نااميدي: آخرت سے\_ كے نتائج 2/96 \_ سے پرہيز 2/64 اللہ تعالى كى رحمت سے \_2/64

نيك لوگ : \_ كا توازن و اعتدال 2/195 \_ كا اجر 2/58 \_ كى محبوبيت 2/195 \_ اور غم و اندوہ 2/112 \_ اور خوف 2/112 \_ كے درجات 2/58

نجات : اخروي\_ كے عوامل 2/134 ، 141

نابغہ روزگار شخصيات: \_ كا معاشرتى كردار و اہميت 2/75

نذر : گناہ كے ليئے 2/168

ناد پرستان ( نسل پرست لوگ ) : 2/76 ، 91 ، 94 ناد پرستى ( نسل پرستى ) : ر\_ ك علمائے يہود ، يہود

نسخ : \_ پہ اعتراض 2/142 \_ پہ شبہات كا رد 2/107 \_ كا منبع 2/106 ، 109 نيز ر\_ ك احكام ، اديان ، بيت المقدس ، قرآن كريم ، قانون ، ناسخ

نسل : الح \_ كى قدر و منزلت 2/129 مومن كى قدر و منزلت 2/129 نيز ر\_ ك علائق (رجحانات)

نصرت : \_ الہى سے محروم ہونا 2/120 نيز ر\_ ك انسان ،خدا تعالى

نظام جزائي ( سزاؤں كا نظام ) : ر\_ ك مجازات (سزائيں )

نعمت : اخروى نعمتوں كى اہميت و عظمت 2/94 \_ سے استفادہ 2/22 ، 29 ، 57 ، 172 اخروى نعمتوں كا حصول 2/102\_ كى تكميل 2/151 دنياوى نعمتوں كا خالق 2/29\_ كى تخليق 2/29 \_ كى خواہش و دعا 1/5 \_ كى تكميل كى زمين ہموار ہونا 2/150 \_ كى تكميل كے عوامل 2/151\_ كى خلقت كا فلسفہ 2/29 ، 172 \_ سے استفادہ كا دائرہ 2/60 اخروى نعمتوں سے محروم لوگ 2/86 ، 102\_ سے محروم ہونا 2/126 اخروى نعمتوں سے محروم ہونا 2/102\_ كے درجات و مراحل 2/151 جن لوگوں كے \_ شامل حال ہوتى ہے 2/6 ، 7\_ كا سرچشمہ 2/22 ، 29 ، 30 ، 40 ، 47 ، 122 اخروى نعمتيں 2/86 اخروى نعمتوں كا وافر ہونا 2/102

نسل پرستي: \_ كے نتائج 2/ 91 \_ كا فسق و فجور 2/ 99

نفسيات: تربيتى \_ 2/26 ، 171

نفاق : \_ كے عوامل 2/10 \_ كى طرف رجحان ركھنے والے 2/17 \_ كى ركاوٹيں 2/21 نيز ر\_ ك منافقين

نماز : \_ كے اثرات و نتائج 2/45 ، 48 ، 110 ، 153 ، 155 \_ كے تسلسل كے اثرات 2/3 \_ با جماعت كے اثرات 2/48\_ با جماعت كے آداب 2/43 \_ كے احكام 2/43 ، 144 \_ با جماعت كے احكام 2/43 اركان\_ 2/43 \_ قائم كرنے كى اہميت 2/43 ، 45 ، 110 ، 177 \_ كے تسلسل كى اہميت 2/3 \_ كى اہميت 2/3 ، 45 ، 143 ، 153 ، 154 \_ با جماعت كى اہميت 2/43 \_ قائم كرنا 2/3 ، 46 ، 83 ، 110 ، 177 \_ ترك كرنے والے 2/83 \_ ترك كرنيوالے قيامت ميں 2/48 \_ ميں ركوع 2/43 \_ قائم كرنے كى سختى و مشكل 2/45 \_ ميں قبلہ 2/144 مستحبى نمازوں ميں قبلہ 2/115 \_ كى جگہ 2/125 \_دين ابراہيمى عليه‌السلام ميں 2/125 كعبہ ميں \_ 2/125 مقام ابراہيم پر \_ 2/125 \_ طواف كى 2/125 \_ كا وجوب 2/43 \_ صبح كا وقت 2/187 \_ قائم كرنے والوں كى ہدايت 2/5 \_ با جماعت ميں ہم آہنگى 2/43

نيز ر\_ ك استمداد ( مدد طلب كرنا ) ، بنى اسرائيل ، بيت المقدس ، پيامبر اسلام (ص) ، نماز گزار لوگ\_

نماز گزار لوگ : \_ كى تربيت 2/3 \_ كے درجات 2/125

نہى از منكر: \_ كى شرائط 2/44

نيز ر\_ ك منكر

نيازمندان ( ضرورت مند لوگ): \_ كى ضروريات پورى كرنا 2/3 ، 177 ، 184 \_ كى ضروريات پورى كرنے ميں ركاوٹيں 2/177

نيت : \_ كے نتائج و اثرات 2/104 \_ كى اہميت 2/102

نيك لوگ: \_ كا انفاق كرنا 2/177 \_ كا تقوى 2/177 \_ كى صفات 2/177 \_ كا فلسفہ انفاق 2/177 \_ اور مال كى محبت 2/177 نيز ر\_ ك نيكي

نيكى : \_ كى دعوت 2/44، 83\_ كے معيارات 2/177 ، 189 نيز ر\_ ك حج ، نيكان ( نيك لوگ)

و

والد: \_ كے رجحانات كے نتائج 2/ 133 نيز ر\_ ك والدين

واقعات: \_ كا سرچشمہ 2/102

واجبات: 2/43 ، 83 ، 140 ، 180 ، 183 ، 184 ، 185 ، 186 ، 190 ، 191

وارث : \_ كى ملكيت 2/180

والدين : \_ سے نيكى 2/83 \_ سے نيكى كى اہميت 2/83 \_ كے حقوق ضائع كرنا 2/83 \_ كے حقوق 2/83 ، 180 \_ سے حسن سلوك 2/83 \_ كى ذمہ دارى 2/132 ، 133 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل ، وصيت

وسائل : دنياوى \_ كى اہميت 2/ 103 \_ سے استفادہ 2/ 168 دنياوي\_ 2/ 126 \_ كا حرام كرنا 2/ 168 \_ كے ايجاد و پيدائش كے اسباب 2/22 دنياوى \_ كا سرچشمہ 2/ 3 نيز ر\_ ك : كفار

وحى : \_ كے ظہور كى جگہ 2/144\_ كا كردار و اہميت 2/145 \_ اور آسمان 2/144 \_ اور لوگوں كا غور سے سننا 2/75

نيز ر\_ ك انبياء عليه‌السلام ، پيامبر اسلام (ص) )، ملائكہ ، يہود

وصيت : \_ پہ عمل كے نتائج و اثرات 2/181 \_ كے نتائج 2/180 \_ ميں ملكيت دينے كے نتائج 2/180غير عادلانہ \_ كے اثرا ت و نتائج 2/180 \_ كے احكام 2/180 ، 181 ، 182 ، 187 \_ ميں وصى كے اختيارات 2/182 \_ مالى \_ كى قدر و قيمت 2/180 \_ ميں ترجيحات 2/180 \_ كى اہميت 2/182، 187 بہترين\_ 2/132 \_ ميں ناانصافى 2/182 مالى \_ ترك كرنا 2/180 \_ ميں جائز تبديلى 2/181 ، 182 \_ ميں تبديلى 2/181 ، 182\_ كو زبان سے ادا كرنا 2/181 \_ ميں تبديلى كى حرمت 2/181 \_ كے اثبات كى شرائط 2/181 \_ كى تبديلى كى شرائط 2/182 \_ كے وجوب كى شرائط 2/180 \_ پر عمل 2/182 \_ميں تبديلى كا گناہ 2/181\_ غير عادلانہ \_ كا گناہ 2/182 موصى لہ ( جسكے لئے وصيت كى گئي ہے ) كى ملكيت 2 / 180 مالي\_ كا دائرہ 2/180 \_ ميں تبديلى كا ذمہ دار 2/181 مالى \_ كے مصارف 2/181 \_ كے معتبر ہونے كے معيارات 2/181 \_ ميں تبديلى كى ركاوٹيں 2/181 رشتہ داروں كے لئے\_ 2/180 والدين كے لئے 2/180\_ كا معتبر نہ ہونا 2/180 غير معمولي\_ 20/180 مالى \_ 2/180 ، 182 معتبر \_2/180 ميت كي\_ 2/181 غير عادلانہ \_2/182 \_ كے وجوب كا وقت 2/180

وطن : ر\_ ك حقوق

وطيرہ ، نعرہ: جاہلانہ \_2/170 نيز ر\_ ك مومنين

شفاعت: ر\_ ك قيامت

شك : ر\_ ك بنى اسرائيل ، دين ، فجر، قرآن كريم

وقت شناسى : \_ كا وسيلہ 2/189 \_ كى اہميت 2/187 ، 189

ولايت ( سرپرستى ) : اللہ تعالى كى \_ سے محروم ہونا 2/120 \_ كى نعمت 2/185 نيز ر\_ ك خدا تعالى ، مؤمنين

ويل : ر\_ ك جہنم

ہ

ہاروت : \_ كا استاد 2/102 \_ بابل ميں 2/102\_ اور جادو سيكھنا 2/102 \_ اور جادو سكھانا 2/102 \_ كى تنبيہات 2/102 نيز ر\_ ك يہود

ہجرت : ر\_ ك مسلمين

ہدايت : \_ ميں اختيار 2/53 \_ ميں نمونہ عمل 1/7 \_ ميں انذار( ڈرانا ) 2/25 ، 119 \_ كى اہميت 1/6 ، 2/142 ، 151 \_ كى زمين ہموار ہونا 2/150 \_ ميں بشارت 2/119 راہ \_ كى مشكلات كا بيان 2/155 \_ كا حصول 2/157 \_ ميں تشويق 2/25 \_ پر ثابت قدم رہنے والے 1/7 \_پر ثابت قدم رہنا 1/7 \_ كى خواہش كرنا 1/6 ، 7 \_ كاطريقہ 2/6 ، 25 ، 26 ، 119 \_ كى آمادگى 2/4 ، 26 ، 47 ، 142 ، 170 ، 186 \_ شرائط 2/157 \_ كے عوامل 1/6 ، 2/6 ، 53 ، 122 ، 135 ، 136 ، 137 ، 142 ، 143 ، 170 ، 175 ، 185 \_ سے محروم افراد 2/175 \_ كے درجات 1/6 ، 7 ، 2/ 150 ، 185 خاص\_ جن كے شامل حال ہوتى ہے 1/7 ، 2/150 \_ كا سرچشمہ 2/26 ، 70 ، 142 ، 185\_ كى ركاوٹيں 2/170 \_ كى نعمت 1/7 ايمان كي\_ 2/6 صراط مستقيم كى طرف\_ 1/6 ، 7 ، 2/142 خاص \_2/150

نيز ر\_ ك انسان ،انفاق كرنے والے ، بنى اسرائيل ، خدا تعالى ، دعا ، صابرين ، قرآن كريم ، مومنين ، متقين ، مسلمين ، عيسائي ، عيسائيت ،منافقين ، نماز ، ضروريات ، يہود ، يہوديت \_

ہدايتگران (ہدايت كرنے والے ): ر\_ ك دشمني

ہدف : \_ اور وسيلہ 2/189

ہلاكت : \_ كمے عوامل 2/64 \_ كى زمين ہموار ہونا 2/195 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل، فرعونى لشكر، منافقين

ہلال: ر\_ ك چاند

ہفتہ : \_ كى چھٹى 2/65 \_ كے دن كام كرنے كى حرمت 2/65 كے دن مچھلى كا شكار 2/65 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

ہدايت يافتہ لوگ : 1/7 ، 2/5 ، 157 \_ كا اخروى امن و امان 2/38 \_كى اطاعت 2/143 \_ كا تعبد ( روح بندگى ) 2/143 \_ كى گمراہى كا خطرہ 1/7 \_ كا جذبہ 2/143 \_ كا اخروى سرور 2/38 \_ كى صفات 2/5 ، 143 \_ قيامت ميں 2/38\_اور بيت المقدس كا قبلہ بننا 2/143 \_ كى خصوصيات 1/7 نيز ر\_ ك تقليد

ہم نشينى : ناپسنديدہ \_2/27

ہواپرستى ( نفس پرستى ) : \_ كے نتائج2/87 ، 120 \_ سے اجتناب 2/145 \_ كا فسق و فجور 2/99 نيز ر\_ ك عيسائي ، يہود //ہوشيارى : ر\_ ك مومنين ، منافقين

ي

يتيم : \_ پہ نيكى 2/83 \_ كى ضروريات پورى كرنا 2/177 \_ كے حقوق ضائع كرنا 2/83 نيز ر\_ ك بنى اسرائيل

حضرت يعقوب عليه‌السلام : \_ كى جان كنى كا عالم 2/133 \_ كے اسباط 2/136 \_ كى اطاعت 2/134 ، 141 \_ كا اخروى اجر 2/134 ، 141 \_ كے بيٹے 2/132 ، 133 \_ كى تبليغ 2/132 \_ كے بيٹوں كى توحيد 2/133\_ كى توحيد 2/133 \_ كى نصيحتيں 2/132 ، 133 \_ كى خواہشات 2/132 \_ كى نصيحتوں كے دلائل 2/132 \_ كے بيٹوں كا دين 2/133 \_ كا دين 2/132 ، 140 \_ كى شخصيت 2/140 \_ كى عبادت 2/141 \_ كے رجحانات 2/132 \_ كا واقعہ 2/132 ، 133\_ كى نسل 2/136 \_ كى پريشانى 2/133 \_ اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كا دين 2/132 \_ اور يہوديت 2/133\_ ينز ر\_ ك حضرت اسماعيل عليه‌السلام ، ايمان ، عيسائي ، يہود

يقين : \_ كى اہميت 2/169 اہل \_ كى صفات 2/118 اہل \_ كى خصوصيات 2/118 نيز ر\_ ك آخرت ، فجر

يہود: يہوديوں كے اسلام لانے كے نتائج 2/103 ، 122\_ كے ايمان كے نتائج 2/62 \_ كى پيروى كے اثرات و نتائج 2/145 \_ كے تقوى كے نتائج 2/103 \_ كے تكبر كے نتائج 2/87 \_ كے حسد كے اثرات 2/90 ، 109 \_ كى دشمنى كے نتائج و اثرات 2/137 \_ كے فسق و فجور كے نتائج 2/99 \_ كے كفر كے نتائج 2/88 \_ كى نسل پرستى كے نتائج 2/91\_ كى نفس پرستى كے نتائج 2/87 \_ كى مايوسى كے نتائج 2/96\_ كى آخرت فروشى 2/102\_كى آرزوئيں 2/89 ، 96 ، 109 \_ كى آگاہى 2/89 ، 102 پيامبر اسلام (ص) سے \_ كى آگاہى 2/89 ، 146 \_ اور عيسائيوں كا اتحاد 2/135 ، 140 \_ كے احكام 2/85 \_ كا عيسائيوں سے اختلاف 2/113 ، 135 ، 140 ، كے دعوے 2/88 ، 94 ، 111 ، 113 ، 133 \_ كے تمسخر 2/104 كا اسلام لانا 2/120\_

كا كمزور اظہار اسلام 2/88 \_ كا اللہ تعالى پر اعتراض 2/90 \_ كا منہ موڑنا 2/145 \_ كا اسلام سے منہ موڑنا 2/75\_ كى افترا پردازياں 2/80 ، 116يہودى عوام كا اقرار 2/76 صدر اسلام كے \_ كا اقرار 2/88 \_كى توقعات2/89 \_ كا عقيدتى انحراف 2/113 \_ كى انحصار طلبى 2/111 \_ كى آخرت فروشى كا جذبہ محركہ 2/86 \_ كو دربدر كرنے كا جذبہ محركہ 2/86 \_ كے قتل كا جذبہ محركہ 2/86 \_ كى اہانتيں 2/104 يہودى اقليت كا ايمان 2/88 \_ كا ايمان 2/88، 136 \_ كا تورات پہ ايمان 2/85، \_كا اللہ تعالى پر ايمان 2/94 \_ كا قيامت پر ايمان 2/94 كے دعوؤں كا باطل ہونا 2/96 \_ كى بہانہ تراشياں 2/91 يہودى عوام كا ان پڑھ ہونا 2/78 \_ كا بے منطق ہونا2 /111 ، 120 ، يہودى عوام كى بصيرت 2/79 \_ كى بصيرت 2/87 ،88 ، 102 مومن \_ كا اجر 2/62 \_ كى كاميابى 2/89 \_ كى تاريخ 2/100\_ كى پيروى 2/145 \_ كى شياطين كى پيروى كرنا 2/102 \_ كى ماروت كى اتباع كرنا 2/102 \_ كى ہاروت كى اتباع كرنا 2/102 \_ كا پراپيگنڈا 2/109 \_ كا اسلام كے خلاف پراپيگنڈہ 2/147 \_ كا تحريف كرنا 2/75 ، 136 ، 140 ، 145 \_ كا موت سے خوف 2/96 \_ كا تعصب 2/120 \_ كا تكبر 2/80 ، 87 ، 94 صدر اسلام كے \_ كا تكبر 2/87 \_ كى شرعى ذمہ دارى 2/91 \_ كى سعى و كوشش 2/135 ، 145 \_ كى سازش 2/76 \_ كى تہمتيں 2/99 \_ كى عيسائيوں پر تہمت 2/113 \_ كى جادوگرى 2/102 \_ كے جرائم 2/86 ، 87 ، 91 \_ كى رضايت كا حصول 2/120 صدر اسلام كے \_ كى مخفى ميٹنگيں 2/76 يہودى عوام كى جہالت 2/78 \_ كى جہالت 2/102 \_ كى لالچ 2/96 \_ كا حسد 9/90 صدر اسلام كے \_ كا حسد 2/109 كا حق قبول نہ كرنا 2/145 \_ كے دلوں پر مہريں لگنا 2/88 \_ كى ناقص خداشناسى 2/77 \_ كى خداشناسى 2/116 صدر اسلام كے \_ كى خداشناسى 2/118 \_ كى خواہشات 2/96 ، 118 \_ كى خودفروشى 2/90 ، 102 \_ عوام كى خيال بافياں 2/78 \_ سے دليل طلب كرنا 2/111 \_ كا جھوٹا پن 2/133 \_ كى دشمنى 2/137 ، 145 \_ كى جبرائيل عليه‌السلام سے دشمنى 2/97 ، 98 \_ كى اللہ تعالى سے دشمنى 2/97 \_ كى حضرت سليمان عليه‌السلام سے دشمنى 2/102 \_ ميں گالى دينا 2/104 \_ كو دعوت دينا 2/91 \_ كے شر كو دور كرنا 2/137\_ كے اسلام سے منہ موڑنے كے دلائل 2/75 \_ كى سچائي كے دلائل 2/94 \_ كے كفر كے دلائل 2/91 ، 92 \_ كے قرآن سے كفر كے دلائل 2/91 \_ كى دنياطلبى 2/41 ، 86 ، 96 ، 102 صدر اسلام كے \_ كى دنياطلبى 2/103 \_ كا دين 2/62 \_ كى دنياوى ذلت 2/85 \_ كى ذلت 2/90 \_ كے رذائل 2/87 \_ كى معركہ آرائي كا انداز 2/102 \_ كى گمراہى كے اسباب 2/79 \_ كى دنياوى زندگى 2/96 \_ كا زياں كار ہونا 2/102 \_ كى سرزنش 2/77 ، 100\_ كا شبہات پيدا كرنا 2/109 پيامبر اسلام(ص) سے \_ كى رضايت كى شرائط 2/120\_ كى ہدايت كى شرائط 2/137 \_ كى صفات 2/80 ، 86 ، 87 ، 91 ، 92 ، 94 ، 95 ، 96 \_ كے ادراك كى

كمزورى 2/88 \_ كے معاشرتى طبقات 2/78 \_ كا ظلم 2/92 ، 95 ، 140 \_ كا اخروى عذاب 2/80 ، 81 ، 85 ، 6 9 \_ كا دنياوى عذاب 2/85 \_ كا عذاب 2/80 ، 90 كافر \_ كو عذاب 2/104 \_ كى اكثريت كا عقيدہ 2/100 \_ كا باطل عقيدہ 2/80 يہودى عوام كا عقيدہ 2/78، 80\_ كا عقيدہ 2/76 ، 77 ، 80 ، 91 ، 92 ، 94 ، 96 ، 97 ،100 ، 111 ، 113 ، 116 ، 134 ، 135 ، 140 ، 141 \_ كا جہنم پہ عقيدہ 2/80 \_ كا قيامت پہ عقيدہ 2/76 ، 80\_ كا قرآن كريم پہ عقيدہ 2/91\_ كا اخروى سزا پہ عقيدہ 2/80 صدر اسلام كے \_ كا عقيدہ 2/118 \_ كے رجحانات 2/109 \_كا ناپسنديدہ عمل 2/93 ، 95 \_ كے اسلاف كا عمل 2/141 \_ كا عمل 2/96 \_كى دشمنى كے عوامل 2/97 \_ كى ذلت كے عوامل 2/85 \_ كى نافرمانى كے عوامل 2/87 \_ كے كفر كے عوامل 2/91 ، 99 \_كى محروميت كے عوامل 2/88\_ كے عذر كے عوامل 2/88 \_ كى نجات كے عوامل 2/62 \_ كى مايوسى كے عوامل 2/95 يہودى عوام 2/87 يہودى عوام اور پيامبر موعود (ص) 2/76 يہودى عوام اور تورات 2/87 يہودى عوام اور اخروى عذاب 2/80 يہودى عوام اور آسمانى كتابيں 2/78 يہودى اور پيامبر اسلام (ص) 2/76 اللہ تعالى كا \_ سے عہد 2/80 \_ كى اكثريت كى عہد شكنى 2/100 كا انبياء عليه‌السلام سے عہد 2/100\_ كا اللہ تعالى سے عہد 2/100 \_ كى دين سے غفلت2/177 \_ كا موت سے فرار 2/95 صدر اسلام كے \_ كا فسق و فجور 2/103 \_ كى فطرت 2/88 تاريخ \_ بيان كرنے كا فلسفہ 2/75 \_ كا قبلہ 2/145 ، 147 \_ كے قتل 2/87 ، 91 \_ كى قساوت قلبى 2/75 \_ كا قلب 2/88 كى آسمانى كتاب 2/21 1، كى اكثريت كا كفر 2/100 \_ كا كفر 2/88 ، 89 ، 90 ،91،92 ، 93 ، 100 ، 105 ، 137 \_كى اخروى سزا 2/85 ، 113 بدعت ايجاد كرنے والے \_ كى سزا 2/79\_ كى دربدرى كى سزا 2/85 \_ كى دنياوى سزا 2/85 \_ كے قتل كى سزا 2/85 عہد شكن \_ كى سزا 2/85 كافر \_ كى سزا 2/81 گناہگار \_ كى سزا 2/81 \_ كا گناہگار ہونا 2/95 \_ كى بچھڑ ے كى پوجا كرنا 2/92 ، 93 \_ كى ہٹ دھرمى 2/145 \_ پر لعنت 2/88 ، 89 \_ كا مؤاخذہ 2/134 متجاوز \_ 2/65 \_ كے محرمات 2/85 \_ كا آخرت سے محروم ہونا 2/95 \_ كا محروم ہونا 2/89 ، 102 \_ كى انبياء عليه‌السلام سے مخالفت 2/87 \_ كى حضرت موسى عليه‌السلام سے مخالفت 2/92 \_ كى ذمہ دارى 2/41 ، 62 ، 140 \_ كا جھگڑنا 2/177 \_ كے ساتھ معاہدہ 2/120 \_ كے پاس عذر نہ ہونا 2/88 \_ كا مغضوب ہونا 2/90 \_ كے ايمان كا معيار 2/91 \_ ميں حقانيت كا معيار 2/87 \_ كے كفر كا منبع 2/90 \_ كے اسلام لانے ميں ركاوٹيں 2/80 ، 88 \_ كى عدم رضايت 2/105 \_ كى نجات 2/96 \_ كى نسل پرستى 2/91 ، 94 \_ كے دعووں كے باطل ہونے كى علامتيں 2/95 \_ كى حرص و لالچ كى علامتيں 2/96 \_ كے كفر كى علامتيں 2/100 \_ كے اسلاف 2/91 ، 134 \_ اور عيسائيوں كى ہم آہنگى 2/111 \_ كى نفس پرستى 2/87 ، 120 ، 145 \_صدر اسلام كے \_ كى

نفس پرستى 2/87 \_ كے اسلام لانے سے مايوسى 2/76 ، 80 \_ كى اخروى سعادت سے مايوسى 2/95 جادوگر \_2/102 \_ كا حق قبول نہ كرنا 2/88 ، 144 \_ قيامت ميں 2/85 ، 113 \_ حضرت سليمان عليه‌السلام كے زمانے ميں 2/102 صدر اسلام كے \_2/78 ، 88،91 ، 99،104 ، 120 ، 135 ، 144 ، 159 صدر اسلام كے \_ اور اسلام 2/76 ، 91 ، صدر اسلام كے \_ اور پيامبر موعود (ص) 2/76 صدر اسلام كے \_ اور حق پر پردہ ڈالنا 2/76 صدر اسلام كے \_ اور پيامبر گرامى قدر اسلام (ص) 2/76 قبل از اسلام كے\_ 2/89 كافر\_ 2/90 گناہگار \_ 2/96 قرآن كريم پر ايمان لانے والے\_ 2/121 پيامبر اسلام (ص) پرايمان لانے والے\_ 2/121 صدر اسلام كے مؤمن\_ 2/85 پيامبر اسلام (ص) كو جھٹلانے والے \_ 2/90 \_ اور موت كى آزور 2/94 \_ اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام 2/140 \_ اور اديان 2/94 \_ اور مسلمانوں كا مرتد ہونا 2/109 \_ اور اسباط 2/140 \_ اور حضرت اسحاق عليه‌السلام 2/140 \_اور اسلام 2/88، 91 ،109،120 \_ اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام 2/140 \_اور انبياء عليه‌السلام 2/91\_ اور بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام 2/91 ، 93\_ اور غير بنى اسرائيل كے انبياء عليه‌السلام 2/91 \_ اور انجيل 2/41 \_ اور آنحضرت (ص) كى بعثت 2/89 \_ اور بہشت 2/94 ، 96 ، 11 1 \_ اور مسجد كا گرانا 2/114 \_اور جادو سيكھنا 2/102 \_ اور انبياء عليه‌السلام كو جھٹلانا 2/87 اور تورات 2/41 ، 90 \_ اور حضرت جبرائيل عليه‌السلام 2/97 \_ اور قومى مفادات كا تحفظ 2/76\_ اور آنحضرت (ص) كى حقانيت 2/118 \_ اور حضرت ابراہيم عليه‌السلام كادين 2/140\_ اور اسباط كا دين 2/140 اور حضرت اسحاق عليه‌السلام كا دين 2/140 \_اور حضرت اسماعيل عليه‌السلام كا دين 2/140 \_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام كا دين 2/140 \_ اور اللہ تعالى كى ربوبيت 2/76\_ اور حضرت سليمان 2/102 \_ اور علم الہى 2/77 اور اللہ تعالى كا علم غيب 2/76 ، 77 \_ اور طولانى عمر 2/96 \_ اور عہد الہى 2/100 \_ اور حضرت عيسى عليه‌السلام 2/87 اور قبلہ 2/144 ، 145 ، 177 \_ اور عيسائيوں كا قبلہ 2/145 \_ اور انبياء عليه‌السلام كا قتل 2/87 ، 91 ، 93 \_ اور قرآن حكيم 2/41 ،75 ، 89 ، 90 ، 91 ، 109 \_ اور آسمانى كتابيں 2/91 ،93\_ اور حق كو چھپانا 2/42 ، 76 ، 140\_ اور پيامبر اسلام (ص) 2/87 ، 88 ، 89 ، 99، 102 ، 145\_ اور موت 2/95 \_ اور مسلمان 2/105 ، 109 ، 111، 145 \_ اور صدر اسلام كے مسلمان 2/147 (ص) \_ اور عيسائيت 2/113 \_ اور اقوام 2/94 \_ اور آنحضرت (ص) كى نبوت 2/89 ، 90 ، اور نزول قرآن 2/89 \_ اور اخروى نعمتيں 2/194 \_ اور وحى 2/97 \_ اور ہدايت 2/135 \_ اور حضرت يعقوب عليه‌السلام 2/140 \_ كا ہدايت قبول نہ كرنا 2/120نيز ر\_ ك علمائے يہود، قبلہ ،پيامبر اسلام (ص) ، مسلمين ، عيسائي ، مدينہ كے يہودى ، يہوديت

مدينہ كے يہودي: \_ كى مشكلات 2/89

يہوديت: \_ كى پيروى كے نتائج 2/120 ، 145 \_ميں آميزش 2/135 ، 136 ،145 ، كا انحراف 2/120\_ كا باطل ہونا 2/113 كا معاشرتى پہلو 2/83 \_ كا اقتصادى پہلو 2/83 كا عبادتى پہلو 2/83 \_ كا عقيدتى پہلو 2/83 \_ كى پيروى 2/120 ، 145 ، كى تحريف 2/120 ، 135، 136، 145\_ كى تصديق 2/113\_ كى تعليمات 2/83 \_ كى حقانيت 2/113 \_ كا رسمى ہونا 2/62 \_ كى كمزورى 2/120 \_ كى پيروى كى سزا 2/120 \_ ميں مرتدہونے كى سزا 2/54\_ كا منبع 2/120 \_ اور شرك 2/135 \_ اور ہدايت 2 / 135 نيز ر\_ ك حضرت ابراہيم عليه‌السلام ، پيامبر اسلام (ص) ، عيسائي ، مشركين ، حضرت يعقوب عليه‌السلام ، يہود

فہرست

[الف: مؤلف 5](#_Toc9077019)

[ب: تفسير راہنما 6](#_Toc9077020)

[تفسير ترتيبى موضوعي: 6](#_Toc9077021)

[تفسير مأثور عقلي: 7](#_Toc9077022)

[چند اہم نكات: 7](#_Toc9077023)

[مقدمہ بسم الله الرحمن الرحيم 9](#_Toc9077024)

[احساس ذمہ دارى : 10](#_Toc9077025)

[كام كى روش 12](#_Toc9077026)

[عبا اور چادر : 14](#_Toc9077027)

[قيد خانے سے باہر : 14](#_Toc9077028)

[دفتر تبليغات اسلامى حوزہ علميہ قم كا شعبہ ثقافت و معارف قرآن : 15](#_Toc9077029)

[ہدف اور مقصد : 16](#_Toc9077030)

[1 \_ تفسير ترتيبى موضوعى : 16](#_Toc9077031)

[2 \_ قرآن حكيم كى موضوعاتى لغت كى تيارى ( كليد قرآن ) : 17](#_Toc9077032)

[3 \_قرآن كريم كے معارف سے متعلق معلومات كا منبع : 17](#_Toc9077033)

[4 \_ قرآن پاك كى موضوعاتى تفسير : 17](#_Toc9077034)

[سورہ حمد 19](#_Toc9077035)

[بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (1) 19](#_Toc9077036)

[الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (2) 22](#_Toc9077037)

[اَلرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ (3) 24](#_Toc9077038)

[مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ (4) 25](#_Toc9077039)

[إِيَّاكَ نَعْبُدُ وإِيَّاكَ نَسْتَعِين ُ(5) 26](#_Toc9077040)

[اِهْدِنَا الصِّرَاطَ المُسْتَقِيمَ (6) 31](#_Toc9077041)

[صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمْتَ عَلَيهِمْ غَيرِ المَغضُوبِ عَلَيهِمْ وَلاَ الضَّالِّينَ (7) 34](#_Toc9077042)

[سوره بقره 38](#_Toc9077043)

[الم(1) 38](#_Toc9077044)

[ذَلِكَ الْكِتَابُ لاَ رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (2) 40](#_Toc9077045)

[الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلوةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ (3) 41](#_Toc9077046)

[والَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِن قَبْلِكَ وَبِالآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ (4) 45](#_Toc9077047)

[أُوْلَئِكَ عَلَى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُوْلَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (5) 47](#_Toc9077048)

[إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُواْ سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ (6) 49](#_Toc9077049)

[خَتَمَ اللّهُ عَلَى قُلُوبِهمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عظِيمٌ (7) 51](#_Toc9077050)

[وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ آمَنَّا بِاللّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ وَمَا هُم بِمُؤْمِنِينَ (8) 53](#_Toc9077051)

[يُخَادِعُونَ اللّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلاَّ أَنفُسَهُم وَمَا يَشْعُرُونَ (9) 54](#_Toc9077052)

[فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّهُ مَرَضاً وَلَهُم عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ (10) 56](#_Toc9077053)

[وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لاَ تُفْسِدُواْ فِي الأَرْضِ قَالُواْ إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ (11) 58](#_Toc9077054)

[أَلا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لاَّ يَشْعُرُونَ (12) 60](#_Toc9077055)

[وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُواْ أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاء أَلا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاء وَلَكِن لاَّ يَعْلَمُونَ (13) 61](#_Toc9077056)

[وَإِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْاْ إِلَى شَيَاطِينِهِمْ قَالُواْ إِنَّا مَعَكْمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِؤُونَ (14) 63](#_Toc9077057)

[اللّهُ يَسْتَهْزِىءُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ (15) 65](#_Toc9077058)

[أُوْلَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرُوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُواْ مُهْتَدِينَ (16) 67](#_Toc9077059)

[مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَاراً فَلَمَّا أَضَاءتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللّهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لاَّ يُبْصِرُونَ (17) 69](#_Toc9077060)

[صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَرْجِعُونَ (18) 71](#_Toc9077061)

[أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَاء فِيهِ ظُلُمَاتٌ وَرَعْدٌ وَبَرْقٌ يَجْعَلُونَ أَصْابِعَهُمْ فِي آذَانِهِم مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ واللّهُ مُحِيطٌ بِالْكافِرِينَ (19) 72](#_Toc9077062)

[يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا أَضَاء لَهُم مَّشَوْاْ فِيهِ وَإِذَا أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُواْ وَلَوْ شَاء اللّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ إِنَّ اللَّه عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (20) 73](#_Toc9077063)

[يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُواْ رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (21) 75](#_Toc9077064)

[الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ فِرَاشاً وَالسَّمَاء بِنَاء وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاء مَاء فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقاً لَّكُمْ فَلاَ تَجْعَلُواْ لِلّهِ أَندَاداً وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (22) 78](#_Toc9077065)

[وَإِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلَى عَبْدِنَا فَأْتُواْ بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ وَادْعُواْ شُهَدَاءكُم مِّن دُونِ اللّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ (23) 82](#_Toc9077066)

[فَإِن لَّمْ تَفْعَلُواْ وَلَن تَفْعَلُواْ فَاتَّقُواْ النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ (24) 85](#_Toc9077067)

[وَبَشِّرِ الَّذِين آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُواْ مِنْهَا مِن ثَمَرَةٍ رِّزْقاً قَالُواْ هَذَا الَّذِي رُزِقْنَا مِن قَبْلُ وَأُتُواْ بِهِ مُتَشَابِهاً وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (25) 88](#_Toc9077068)

[إِنَّ اللَّهَ لاَ يَسْتَحْيِي أَن يَضْرِبَ مَثَلاً مَّا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُواْ فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُواْ فَيَقُولُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَذَا مَثَلاً يُضِلُّ بِهِ كَثِيراً وَيَهْدِي بِهِ كَثِيراً وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلاَّ الْفَاسِقِينَ (26) 92](#_Toc9077069)

[الَّذِينَ يَنقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِن بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الأَرْضِ أُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (27) 96](#_Toc9077070)

[كَيْفَ تَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَكُنتُمْ أَمْوَاتاً فَأَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ثُمَّ إِلَيْهِ تُرْجَعُونَ (28) 99](#_Toc9077071)

[هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُم مَّا فِي الأَرْضِ جَمِيعاً ثُمَّ اسْتَوَى إِلَى السَّمَاء فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (29) 101](#_Toc9077072)

[وَإِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلاَئِكَةِ إِنِّي جَاعِلٌ فِي الأَرْضِ خَلِيفَةً قَالُواْ أَتَجْعَلُ فِيهَا مَن يُفْسِدُ فِيهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَاء وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ إِنِّي أَعْلَمُ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (30) 104](#_Toc9077073)

[وَعَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاء كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلاَئِكَةِ فَقَالَ أَنبِئُونِي بِأَسْمَاء هَؤُلاء إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (31) 111](#_Toc9077074)

[قَالُواْ سُبْحَانَكَ لاَ عِلْمَ لَنَا إِلاَّ مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (32) 114](#_Toc9077075)

[قَالَ يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُمْ بِأَسْمَآئِهِمْ قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ غَيْبَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (33) 116](#_Toc9077076)

[وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلاَئِكَةِ اسْجُدُواْ لآدَمَ فَسَجَدُواْ إِلاَّ إِبْلِيسَ أَبَى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ (34) 119](#_Toc9077077)

[وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلاَ مِنْهَا رَغَداً حَيْثُ شِئْتُمَا وَلاَ تَقْرَبَا هَذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الْظَّالِمِينَ (35) 123](#_Toc9077078)

[فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ وَقُلْنَا اهْبِطُواْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَلَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ (36) 127](#_Toc9077079)

[فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (37) 132](#_Toc9077080)

[قُلْنَا اهْبِطُواْ مِنْهَا جَمِيعاً فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (38) 135](#_Toc9077081)

[وَالَّذِينَ كَفَرواْ وَكَذَّبُواْ بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (39) 138](#_Toc9077082)

[يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُواْ بِعَهْدِي أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ (40) 139](#_Toc9077083)

[وَآمِنُواْ بِمَا أَنزَلْتُ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَكُمْ وَلاَ تَكُونُواْ أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ وَلاَ تَشْتَرُواْ بِآيَاتِي ثَمَناً قَلِيلاً وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ (41) 142](#_Toc9077084)

[وَلاَ تَلْبِسُواْ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُواْ الْحَقَّ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (42) 147](#_Toc9077085)

[وَأَقِيمُواْ الصَّلوةَ وَآتُواْ الزَّكَوةَ وَارْكَعُواْ مَعَ الرَّاكِعِينَ (43) 149](#_Toc9077086)

[أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنسَوْنَ أَنفُسَكُمْ وَأَنتُمْ تَتْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (44) 151](#_Toc9077087)

[وَاسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلوةِ وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلاَّ عَلَى الْخَاشِعِينَ (45) 154](#_Toc9077088)

[الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُم مُّلاَقُو رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (46) 157](#_Toc9077089)

[يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (47) 158](#_Toc9077090)

[وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ (48) 160](#_Toc9077091)

[وَإِذْ نَجَّيْنَاكُم مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوَءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءكُمْ وَفِي ذَلِكُم بَلاء مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ (49) 163](#_Toc9077092)

[وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (50) 167](#_Toc9077093)

[وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ (51) 170](#_Toc9077094)

[ثُمَّ عَفَوْنَا عَنكُمِ مِّن بَعْدِ ذَلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (52) 174](#_Toc9077095)

[وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (53) 176](#_Toc9077096)

[وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُواْ إِلَى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُواْ أَنفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (54) 178](#_Toc9077097)

[وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّى نَرَى اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ (55) 183](#_Toc9077098)

[ثُمَّ بَعَثْنَاكُم مِّن بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (56) 186](#_Toc9077099)

[وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوَى كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِن كَانُواْ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ (57) 187](#_Toc9077100)

[وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُواْ هَذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُواْ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَداً وَادْخُلُواْ الْبَابَ سُجَّداً وَقُولُواْ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ (58) 191](#_Toc9077101)

[فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُواْ قَوْلاً غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ رِجْزاً مِّنَ السَّمَاء بِمَا كَانُواْ يَفْسُقُونَ (59) 195](#_Toc9077102)

[وَإِذِ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُواْ وَاشْرَبُواْ مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلاَ تَعْثَوْاْ فِي الأَرْضِ مُفْسِدِينَ (60) 198](#_Toc9077103)

[وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَى لَن نَّصْبِرَ عَلَىَ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الأَرْضُ مِن بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ اهْبِطُواْ مِصْراً فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآؤُوْاْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُواْ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذَلِكَ بِمَا عَصَواْ وَّكَانُواْ يَعْتَدُونَ (61) 203](#_Toc9077104)

[إِنَّ الَّذِينَ آمَنُواْ وَالَّذِينَ هَادُواْ وَالنَّصَارَى وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحاً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (62) 211](#_Toc9077105)

[وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُواْ مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (63) 215](#_Toc9077106)

[ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَلَوْلاَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَكُنتُم مِّنَ الْخَاسِرِينَ (64) 218](#_Toc9077107)

[وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِينَ اعْتَدَواْ مِنكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُونُواْ قِرَدَةً خَاسِئِينَ (65) 221](#_Toc9077108)

[فَجَعَلْنَاهَا نَكَالاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ (66) 224](#_Toc9077109)

[وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ إِنَّ اللّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُواْ بَقَرَةً قَالُواْ أَتَتَّخِذُنَا هُزُواً قَالَ أَعُوذُ بِاللّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ (67) 226](#_Toc9077110)

[قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لّنَا مَا هِيَ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ فَارِضٌ وَلاَ بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَلِكَ فَافْعَلُواْ مَا تُؤْمَرونَ (68) 231](#_Toc9077111)

[قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاء فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ (69) 233](#_Toc9077112)

[قَالُواْ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ البَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّآ إِن شَاء اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ (70) 234](#_Toc9077113)

[قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لاَّ ذَلُولٌ تُثِيرُ الأَرْضَ وَلاَ تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لاَّ شِيَةَ فِيهَا قَالُواْ الآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُواْ يَفْعَلُونَ (71) 237](#_Toc9077114)

[وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْساً فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ (72) 241](#_Toc9077115)

[فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ (73) 242](#_Toc9077116)

[ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُم مِّن بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَاء وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (74) 246](#_Toc9077117)

[أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُواْ لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلاَمَ اللّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (75) 250](#_Toc9077118)

[إِذَا لَقُواْ الَّذِينَ آمَنُواْ قَالُواْ آمَنَّا وَإِذَا خَلاَ بَعْضُهُمْ إِلَىَ بَعْضٍ قَالُواْ أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلاَ تَعْقِلُونَ (76) 254](#_Toc9077119)

[أَوَلاَ يَعْلَمُونَ أَنَّ اللّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ (77) 257](#_Toc9077120)

[وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لاَ يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلاَّ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلاَّ يَظُنُّونَ (78) 259](#_Toc9077121)

[فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ عِندِ اللّهِ لِيَشْتَرُواْ بِهِ ثَمَناً قَلِيلاً فَوَيْلٌ لَّهُم مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ (79) 262](#_Toc9077122)

[وَقَالُواْ لَن تَمَسَّنَا النَّارُ إِلاَّ أَيَّاماً مَّعْدُودَةً قُلْ أَتَّخَذْتُمْ عِندَ اللّهِ عَهْدًا فَلَن يُخْلِفَ اللّهُ عَهْدَهُ أَمْ تَقُولُونَ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (80) 266](#_Toc9077123)

[بَلَى مَن كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ بِهِ خَطِيئَتُهُ فَأُوْلَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (81) 269](#_Toc9077124)

[وَالَّذِينَ آمَنُواْ وَعَمِلُواْ الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (82) 271](#_Toc9077125)

[وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ لاَ تَعْبُدُونَ إِلاَّ اللّهَ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَاناً وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَقُولُواْ لِلنَّاسِ حُسْناً وَأَقِيمُواْ الصَّلوةََ وَآتُواْ الزَّكَوةَ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلاَّ قَلِيلاً مِّنكُمْ وَأَنتُم مِّعْرِضُونَ (83) 272](#_Toc9077126)

[وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ لاَ تَسْفِكُونَ دِمَاءكُمْ وَلاَ تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَارِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ (84) 279](#_Toc9077127)

[ثُمَّ أَنتُمْ هَؤُلاء تَقْتُلُونَ أَنفُسَكُمْ وَتُخْرِجُونَ فَرِيقاً مِّنكُم مِّن دِيَارِهِمْ تَظَاهَرُونَ عَلَيْهِم بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَإِن يَأتُوكُمْ أُسَارَى تُفَادُوهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاء مَن يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنكُمْ إِلاَّ خِزْيٌ فِي الْحَيوةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرَدُّونَ إِلَى أَشَدِّ الْعَذَابِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (85) 281](#_Toc9077128)

[أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الْحَيوةَ الدُّنْيَا بِالآَخِرَةِ فَلاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ (86) 288](#_Toc9077129)

[وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَقَفَّيْنَا مِن بَعْدِهِ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ أَفَكُلَّمَا جَاءكُمْ رَسُولٌ بِمَا لاَ تَهْوَى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقاً كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقاً تَقْتُلُونَ (87) 290](#_Toc9077130)

[وَقَالُواْ قُلُوبُنَا غُلْفٌ بَل لَّعَنَهُمُ اللَّه بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيلاً مَّا يُؤْمِنُونَ (88) 294](#_Toc9077131)

[َلَمَّا جَاءهُمْ كِتَابٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُواْ مِن قَبْلُ يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُواْ فَلَمَّا جَاءهُم مَّا عَرَفُواْ كَفَرُواْ بِهِ فَلَعْنَةُ اللَّه عَلَى الْكَافِرِينَ (89) 297](#_Toc9077132)

[بِئْسَمَا اشْتَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ أَن يَكْفُرُواْ بِمَا أنَزَلَ اللّهُ بَغْياً أَن يُنَزِّلَ اللّهُ مِن فَضْلِهِ عَلَى مَن يَشَاء مِنْ عِبَادِهِ فَبَآؤُواْ بِغَضَبٍ عَلَى غَضَبٍ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ (90) 301](#_Toc9077133)

[وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُواْ بِمَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ نُؤْمِنُ بِمَآ أُنزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرونَ بِمَا وَرَاءهُ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقاً لِّمَا مَعَهُمْ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُونَ أَنبِيَاء اللّهِ مِن قَبْلُ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ (91) 305](#_Toc9077134)

[وَلَقَدْ جَاءكُم مُّوسَى بِالْبَيِّنَاتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِن بَعْدِهِ وَأَنتُمْ ظَالِمُونَ (92) 310](#_Toc9077135)

[وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ خُذُواْ مَا آتَيْنَاكُم بِقُوَّةٍ وَاسْمَعُواْ قَالُواْ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَأُشْرِبُواْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ قُلْ بِئْسَمَا يَأْمُرُكُمْ بِهِ إِيمَانُكُمْ إِن كُنتُمْ مُّؤْمِنِينَ (93) 313](#_Toc9077136)

[قُلْ إِن كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الآَخِرَةُ عِندَ اللّهِ خَالِصَةً مِّن دُونِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُاْ الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (94) 318](#_Toc9077137)

[وَلَن يَتَمَنَّوْهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ أَيْدِيهِمْ وَاللّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمينَ (95) 321](#_Toc9077138)

[وَلَتَجِدَنَّهُمْ أَحْرَصَ النَّاسِ عَلَى حَيَاةٍ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ يَوَدُّ أَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ أَلْفَ سَنَةٍ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ أَن يُعَمَّرَ وَاللّهُ بَصِيرٌ بِمَا يَعْمَلُونَ (96) 323](#_Toc9077139)

[قُلْ مَن كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيلَ فَإِنَّهُ نَزَّلَهُ عَلَى قَلْبِكَ بِإِذْنِ اللّهِ مُصَدِّقاً لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ (97) 327](#_Toc9077140)

[مَن كَانَ عَدُوًّا لِّلّهِ وَمَلآئِكَتِهِ وَرُسُلِهِ وَجِبْرِيلَ وَمِيكَالَ فَإِنَّ اللّهَ عَدُوٌّ لِّلْكَافِرِينَ (98) 330](#_Toc9077141)

[وَلَقَدْ أَنزَلْنَآ إِلَيْكَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَمَا يَكْفُرُ بِهَا إِلاَّ الْفَاسِقُونَ (99) 332](#_Toc9077142)

[أَوَكُلَّمَا عَاهَدُواْ عَهْداً نَّبَذَهُ فَرِيقٌ مِّنْهُم بَلْ أَكْثَرُهُمْ لاَ يُؤْمِنُونَ (100) 335](#_Toc9077143)

[وَلَمَّا جَاءهُمْ رَسُولٌ مِّنْ عِندِ اللّهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيقٌ مِّنَ الَّذِينَ أُوتُواْ الْكِتَابَ كِتَابَ اللّهِ وَرَاء ظُهُورِهِمْ كَأَنَّهُمْ لاَ يَعْلَمُونَ (101) 337](#_Toc9077144)

[وَاتَّبَعُواْ مَا تَتْلُواْ الشَّيَاطِينُ عَلَى مُلْكِ سُلَيْمَانَ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيْاطِينَ كَفَرُواْ يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولاَ إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلاَ تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُم بِضَآرِّينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلاَّ بِإِذْنِ اللّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلاَ يَنفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُواْ لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الآخِرَةِ مِنْ خَلاَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْاْ بِهِ أَنفُسَهُمْ لَوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (102) 341](#_Toc9077145)

[وَلَوْ أَنَّهُمْ آمَنُواْ واتَّقَوْا لَمَثُوبَةٌ مِّنْ عِندِ اللَّه خَيْرٌ لَّوْ كَانُواْ يَعْلَمُونَ (103) 353](#_Toc9077146)

[مَا نَنسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا أَوْ مِثْلِهَا أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّهَ عَلَىَ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (106) 361](#_Toc9077147)

[أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ (107) 365](#_Toc9077148)

[أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْأَلُواْ رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسَى مِن قَبْلُ وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالإِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاء السَّبِيلِ (108) 367](#_Toc9077149)

[وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَوْ يَرُدُّونَكُم مِّن بَعْدِ إِيمَانِكُمْ كُفَّاراً حَسَدًا مِّنْ عِندِ أَنفُسِهِم مِّن بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ فَاعْفُواْ وَاصْفَحُواْ حَتَّى يَأْتِيَ اللّهُ بِأَمْرِهِ إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (109) 370](#_Toc9077150)

[وَأَقِيمُواْ الصَّلوةَ وَآتُواْ الزَّكَوةَ وَمَا تُقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللّهِ إِنَّ اللّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (110) 376](#_Toc9077151)

[وَقَالُواْ لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلاَّ مَن كَانَ هُوداً أَوْ نَصَارَى تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُواْ بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ (111) 379](#_Toc9077152)

[بَلَى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (112) 382](#_Toc9077153)

[وَقَالَتِ الْيَهُودُ لَيْسَتِ النَّصَارَى عَلَىَ شَيْءٍ وَقَالَتِ النَّصَارَى لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلَى شَيْءٍ وَهُمْ يَتْلُونَ الْكِتَابَ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُواْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ (113) 385](#_Toc9077154)

[وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن مَّنَعَ مَسَاجِدَ اللّهِ أَن يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُوْلَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَن يَدْخُلُوهَا إِلاَّ خَآئِفِينَ لهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ (114) 389](#_Toc9077155)

[وَلِلّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَأَيْنَمَا تُوَلُّواْ فَثَمَّ وَجْهُ اللّهِ إِنَّ اللّهَ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (115) 394](#_Toc9077156)

[وَقَالُواْ اتَّخَذَ اللّهُ وَلَدًا سُبْحَانَهُ بَل لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ كُلٌّ لَّهُ قَانِتُونَ (116) 397](#_Toc9077157)

[بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَإِذَا قَضَى أَمْراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (117) 400](#_Toc9077158)

[وَقَالَ الَّذِينَ لاَ يَعْلَمُونَ لَوْلاَ يُكَلِّمُنَا اللّهُ أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذَلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِم مِّثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الآيَاتِ لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ (118) 402](#_Toc9077159)

[إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119) 407](#_Toc9077160)

[وَلَن تَرْضَى عَنكَ الْيَهُودُ وَلاَ النَّصَارَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ قُلْ إِنَّ هُدَى اللّهِ هُوَ الْهُدَى وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم بَعْدَ الَّذِي جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّهِ مِن وَلِيٍّ وَلاَ نَصِيرٍ (120) 409](#_Toc9077161)

[الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَتْلُونَهُ حَقَّ تِلاَوَتِهِ أُوْلَئِكَ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَمن يَكْفُرْ بِهِ فَأُوْلَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ (121) 414](#_Toc9077162)

[يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُواْ نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ (122) 418](#_Toc9077163)

[وَاتَّقُواْ يَوْماً لاَّ تَجْزِي نَفْسٌ عَن نَّفْسٍ شَيْئاً وَلاَ يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلاَ تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلاَ هُمْ يُنصَرُونَ (123) 420](#_Toc9077164)

[وَإِذِ ابْتَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ بِكَلِمَاتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لاَ يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ (124) 422](#_Toc9077165)

[وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْناً وَاتَّخِذُواْ مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى وَعَهِدْنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ أَن طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْعَاكِفِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ (125) 428](#_Toc9077166)

[وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيمُ رَبِّ اجْعَلْ هََذَا بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُم بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ قَالَ وَمَن كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلاً ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَى عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ (126) 434](#_Toc9077167)

[وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمَاعِيلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (127) 439](#_Toc9077168)

[رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِن ذُرِّيَّتِنَا أُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَآ إِنَّكَ أَنتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (128) 443](#_Toc9077169)

[رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ العَزِيزُ الحَكِيمُ (129) 446](#_Toc9077170)

[وَمَن يَرْغَبُ عَن مِّلَّةِ إِبْرَاهِيمَ إِلاَّ مَن سَفِهَ نَفْسَهُ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنَاهُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّهُ فِي الآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ (130) 450](#_Toc9077171)

[إِذْ قَالَ لَهُ رَبُّهُ أَسْلِمْ قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (131) 453](#_Toc9077172)

[وَوَصَّى بِهَا إِبْرَاهِيمُ بَنِيهِ وَيَعْقُوبُ يَا بَنِيَّ إِنَّ اللّهَ اصْطَفَى لَكُمُ الدِّينَ فَلاَ تَمُوتُنَّ إَلاَّ وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ (132) 455](#_Toc9077173)

[أَمْ كُنتُمْ شُهَدَاء إِذْ حَضَرَ يَعْقُوبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِن بَعْدِي قَالُواْ نَعْبُدُ إِلَهَكَ وَإِلَهَ آبَائِكَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ إِلَهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (133) 458](#_Toc9077174)

[تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ (134) 463](#_Toc9077175)

[وَقَالُواْ كُونُواْ هُودًا أَوْ نَصَارَى تَهْتَدُواْ قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (135) 466](#_Toc9077176)

[قُولُواْ آمَنَّا بِاللّهِ وَمَآ أُنزِلَ إِلَيْنَا وَمَا أُنزِلَ إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطِ وَمَا أُوتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَمَا أُوتِيَ النَّبِيُّونَ مِن رَّبِّهِمْ لاَ نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ (136) 469](#_Toc9077177)

[فَإِنْ آمَنُواْ بِمِثْلِ مَا آمَنتُم بِهِ فَقَدِ اهْتَدَواْ وَّإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (137) 473](#_Toc9077178)

[صِبْغَةَ اللّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللّهِ صِبْغَةً وَنَحْنُ لَهُ عَابِدونَ (138) 476](#_Toc9077179)

[قُلْ أَتُحَآجُّونَنَا فِي اللّهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ وَلَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهُ مُخْلِصُونَ (139) 478](#_Toc9077180)

[أَمْ تَقُولُونَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَقَ وَيَعْقُوبَ وَالأسْبَاطَ كَانُواْ هُودًا أَوْ نَصَارَى قُلْ أَأَنتُمْ أَعْلَمُ أَمِ اللّهُ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن كَتَمَ شَهَادَةً عِندَهُ مِنَ اللّهِ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (140) 480](#_Toc9077181)

[تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُم مَّا كَسَبْتُمْ وَلاَ تُسْأَلُونَ عَمَّا كَانُواْ يَعْمَلُونَ (141) 484](#_Toc9077182)

[سَيَقُولُ السُّفَهَاء مِنَ النَّاسِ مَا وَلاَّهُمْ عَن قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُواْ عَلَيْهَا قُل لِّلّهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ يَهْدِي مَن يَشَاء إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (142) 487](#_Toc9077183)

[وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا لِّتَكُونُواْ شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلاَّ لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلاَّ عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّهُ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (143) 490](#_Toc9077184)

[قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاء فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوِهَكُمْ شَطْرَهُ وَإِنَّ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ لَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ (144) 497](#_Toc9077185)

[وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُوْتُواْ الْكِتَابَ بِكُلِّ آيَةٍ مَّا تَبِعُواْ قِبْلَتَكَ وَمَا أَنتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ وَمَا بَعْضُهُم بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءهُم مِّن بَعْدِ مَا جَاءكَ مِنَ الْعِلْمِ إِنَّكَ إِذَاً لَّمِنَ الظَّالِمِينَ (145) 502](#_Toc9077186)

[الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءهُمْ وَإِنَّ فَرِيقاً مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (146) 506](#_Toc9077187)

[اَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلاَ تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ (147) 509](#_Toc9077188)

[وَلِكُلٍّ وِجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُواْ الْخَيْرَاتِ أَيْنَ مَا تَكُونُواْ يَأْتِ بِكُمُ اللّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (148) 511](#_Toc9077189)

[وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِن رَّبِّكَ وَمَا اللّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ (149) 514](#_Toc9077190)

[وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَيْثُ مَا كُنتُمْ فَوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلاَّ يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلاَّ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنْهُمْ فَلاَ تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ (150) 516](#_Toc9077191)

[كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولاً مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (151) 520](#_Toc9077192)

[فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُواْ لِي وَلاَ تَكْفُرُونِ (152) 523](#_Toc9077193)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلوةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ (153) 526](#_Toc9077194)

[وَلاَ تَقُولُواْ لِمَنْ يُقْتَلُ فِي سَبيلِ اللّهِ أَمْوَاتٌ بَلْ أَحْيَاءٌ وَلَكِن لاَّ تَشْعُرُونَ (154) 528](#_Toc9077195)

[وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفْ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الأَمَوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (155) 531](#_Toc9077196)

[الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُواْ إِنَّا لِلّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعونَ (156) 535](#_Toc9077197)

[أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ (157) 537](#_Toc9077198)

[إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَآئِرِ اللّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ (158) 539](#_Toc9077199)

[إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَئِكَ يَلعَنُهُمُ اللّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ (159) 544](#_Toc9077200)

[إِلاَّ الَّذِينَ تَابُواْ وَأَصْلَحُواْ وَبَيَّنُواْ فَأُوْلَئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ (160) 547](#_Toc9077201)

[إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولَئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّهِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ (161) 549](#_Toc9077202)

[خَالِدِينَ فِيهَا لاَ يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلاَ هُمْ يُنظَرُونَ (162) 551](#_Toc9077203)

[وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لاَّ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ (163) 553](#_Toc9077204)

[إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ وَاخْتِلاَفِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ السَّمَاء مِن مَّاء فَأَحْيَا بِهِ الأرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِن كُلِّ دَآبَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخِّرِ بَيْنَ السَّمَاء وَالأَرْضِ لآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ (164) 556](#_Toc9077205)

[وَمِنَ النَّاسِ مَن يَتَّخِذُ مِن دُونِ اللّهِ أَندَاداً يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّهِ وَالَّذِينَ آمَنُواْ أَشَدُّ حُبًّا لِّلّهِ وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ ظَلَمُواْ إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّهِ جَمِيعاً وَأَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ (165) 561](#_Toc9077206)

[إِذْ تَبَرَّأَ الَّذِينَ اتُّبِعُواْ مِنَ الَّذِينَ اتَّبَعُواْ وَرَأَوُاْ الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الأَسْبَابُ (166) 565](#_Toc9077207)

[وَقَالَ الَّذِينَ اتَّبَعُواْ لَوْ أَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّأَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّؤُواْ مِنَّا كَذَلِكَ يُرِيهِمُ اللّهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ عَلَيْهِمْ وَمَا هُم بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ (167) 568](#_Toc9077208)

[يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُواْ مِمَّا فِي الأَرْضِ حَلاَلاً طَيِّباً وَلاَ تَتَّبِعُواْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (168) 572](#_Toc9077209)

[إِنَّمَا يَأْمُرُكُمْ بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاء وَأَن تَقُولُواْ عَلَى اللّهِ مَا لاَ تَعْلَمُونَ (169) 575](#_Toc9077210)

[وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنزَلَ اللّهُ قَالُواْ بَلْ نَتَّبِعُ مَا أَلْفَيْنَا عَلَيْهِ آبَاءنَا أَوَلَوْ كَانَ آبَاؤُهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ شَيْئاً وَلاَ يَهْتَدُونَ (170) 578](#_Toc9077211)

[وَمَثَلُ الَّذِينَ كَفَرُواْ كَمَثَلِ الَّذِي يَنْعِقُ بِمَا لاَ يَسْمَعُ إِلاَّ دُعَاء وَنِدَاء صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لاَ يَعْقِلُونَ (171) 582](#_Toc9077212)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُلُواْ مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُواْ لِلّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (172) 585](#_Toc9077213)

[إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلاَ عَادٍ فَلا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (173) 588](#_Toc9077214)

[إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلاً أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلاَّ النَّارَ وَلاَ يُكَلِّمُهُمُ اللّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلاَ يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (174) 594](#_Toc9077215)

[أُولَئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُاْ الضَّلاَلَةَ بِالْهُدَى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ فَمَآ أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ (175) 598](#_Toc9077216)

[ذَلِكَ بِأَنَّ اللّهَ نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ وَإِنَّ الَّذِينَ اخْتَلَفُواْ فِي الْكِتَابِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (176) 600](#_Toc9077217)

[لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّواْ وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ وَالْمَلآئِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلوةَ وَآتَى الزَّكَوةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُواْ وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاء والضَّرَّاء وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (177) 604](#_Toc9077218)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالأُنثَى بِالأُنثَى فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاء إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ فَمَنِ اعْتَدَى بَعْدَ ذَلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ (178) 612](#_Toc9077219)

[وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَاْ أُولِيْ الأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (179) 618](#_Toc9077220)

[كُتِبَ عَلَيْكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَالأقْرَبِينَ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ (180) 620](#_Toc9077221)

[فَمَن بَدَّلَهُ بَعْدَمَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ اللّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (181) 623](#_Toc9077222)

[فَمَنْ خَافَ مِن مُّوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلاَ إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (182) 625](#_Toc9077223)

[يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ (183) 628](#_Toc9077224)

[أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَن كَانَ مِنكُم مَّرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ فَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ وَأَن تَصُومُواْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ (184) 631](#_Toc9077225)

[شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيَ أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلاَ يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُواْ الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُواْ اللّهَ عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (185) 637](#_Toc9077226)

[وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُواْ لِي وَلْيُؤْمِنُواْ بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ (186) 645](#_Toc9077227)

[أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَى نِسَآئِكُمْ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ عَلِمَ اللّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ فَالآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُواْ مَا كَتَبَ اللّهُ لَكُمْ وَكُلُواْ وَاشْرَبُواْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَتِمُّواْ الصِّيَامَ إِلَى الَّليْلِ وَلاَ تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ تِلْكَ حُدُودُ اللّهِ فَلاَ تَقْرَبُوهَا كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ (187) 648](#_Toc9077228)

[وَلاَ تَأْكُلُواْ أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُواْ بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُواْ فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ (188) 656](#_Toc9077229)

[يَسْأَلُونَكَ عَنِ الأهِلَّةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوْاْ الْبُيُوتَ مِن ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأْتُواْ الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا وَاتَّقُواْ اللّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (189) 661](#_Toc9077230)

[وَقَاتِلُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلاَ تَعْتَدُواْ إِنَّ اللّهَ لاَ يُحِبِّ الْمُعْتَدِينَ (190) 666](#_Toc9077231)

[وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُم مِّنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ وَلاَ تُقَاتِلُوهُمْ عِندَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّى يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ فَإِن قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ كَذَلِكَ جَزَاء الْكَافِرِينَ (191) 668](#_Toc9077232)

[فَإِنِ انتَهَوْاْ فَإِنَّ اللّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (192) 671](#_Toc9077233)

[وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لاَ تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلّهِ فَإِنِ انتَهَواْ فَلاَ عُدْوَانَ إِلاَّ عَلَى الظَّالِمِينَ (193) 673](#_Toc9077234)

[الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ فَمَنِ اعْتَدَى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُواْ عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَى عَلَيْكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ (194) 675](#_Toc9077235)

[وَأَنفِقُواْ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلاَ تُلْقُواْ بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوَاْ إِنَّ اللّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (195) 679](#_Toc9077236)

[اشاريى (1) 684](#_Toc9077237)

[آ 684](#_Toc9077238)

[الف 686](#_Toc9077239)

[ب 700](#_Toc9077240)

[اشاريى (2) 705](#_Toc9077241)

[پ 705](#_Toc9077242)

[ت 707](#_Toc9077243)

[ث 711](#_Toc9077244)

[ج 711](#_Toc9077245)

[چ 713](#_Toc9077246)

[ح 714](#_Toc9077247)

[خ 716](#_Toc9077248)

[اشاريى (3) 723](#_Toc9077249)

[د 723](#_Toc9077250)

[ذ 726](#_Toc9077251)

[ر 727](#_Toc9077252)

[ز 730](#_Toc9077253)

[س 730](#_Toc9077254)

[ش 732](#_Toc9077255)

[ص 734](#_Toc9077256)

[ض 735](#_Toc9077257)

[ط 735](#_Toc9077258)

[ظ 736](#_Toc9077259)

[ع 736](#_Toc9077260)

[غ 742](#_Toc9077261)

[اشاريى (4) 743](#_Toc9077262)

[ف 743](#_Toc9077263)

[ق 744](#_Toc9077264)

[ك 748](#_Toc9077265)

[گ 752](#_Toc9077266)

[اشاريى (5) 754](#_Toc9077267)

[ل 754](#_Toc9077268)

[م 755](#_Toc9077269)

[ن 765](#_Toc9077270)

[و 767](#_Toc9077271)

[ہ 769](#_Toc9077272)

[ي 770](#_Toc9077273)